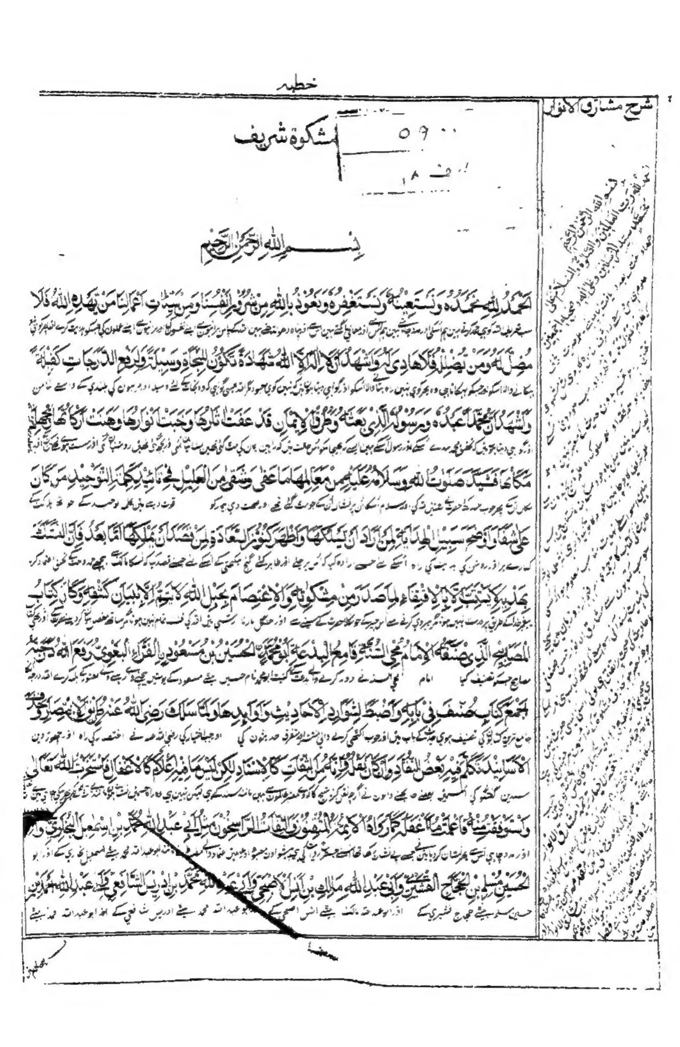
فہرست مشکوٰۃ المصابیح معہ ترجمہ ہندی


وهو حسبی و نعم الوکیل و نعم المولی و نعم النصیر
در مطبع اسلامیه محمدیه بقالب طبع در آمد
۱۲۷۳



شرح مشارق الانوار

مشكوة شريف

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله شهادة تكون للنجاة وسيلة ولرفع الدرجات كفيلة واشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي بعثه وطرق الايمان قد عفت آثارها وخبت انوارها ووهنت اركانها وجهل مكانها فشيد صلوات الله وسلامه عليه من معالمها ما عفا وشفى من العليل في تائيد كلمة التوحيد من كان على شفا واوضح سبيل الهداية لمن اراد ان يسلكها واظهر كنوز السعادة لمن قصد ان يملكها اما بعد فان التمسك بهديه لا يستتب الا بالاقتفاء لما صدر من مشكوته والاعتصام بحبل الله لا يتم الا ببيان كشفه وكان كتاب المصابيح الذي صنفه الامام محيي السنة قامع البدعة ابو محمد الحسين بن مسعود الفراء البغوي رفع الله درجته اجمع كتاب صنف في بابه واضبط لشوارد الاحاديث واوابدها ولما سلك رضي الله عنه طريق الاختصار وحذف الاسانيد تكلم فيه بعض النقاد وان كان نقله وانه من الثقات كالاسناد لكن ليس ما فيه اعلام كالاغفال فاستخرت الله تعالى واستوفقت منه فاعلمت ما اغفله كما رواه الائمة المتقنون والثقات الراسخون مثل ابي عبد الله محمد بن اسمعيل البخاري وابي الحسين مسلم بن الحجاج القشيري وابي عبد الله مالك بن انس الاصبحي وابي عبد الله محمد بن ادريس الشافعي وابي عبد الله احمد بن

مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى التِّرْمِذِيِّ وَأَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ

حنبل شیبانی کے اور ابو عیسی محمد بیٹے عیسی ترمذی کے اور ابو داؤد سلیمان بیٹے اشعث سجستانی کے اور ابو عبد الرحمن احمد بیٹے شعیب

النَّسَائِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَاجَهِ الْقَزْوِينِيِّ وَأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَ

نسائی کے اور ابو عبد اللہ محمد بیٹے یزید ابن ماجہ قزوینی کے اور ابو محمد عبد اللہ بیٹے عبد الرحمن دارمی کے اور ابو الحسن علی بیٹے عمر دار

قُطْنِيِّ وَأَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِينِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَلِيلٌ مَا هُوَ وَإِنِّي إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيثَ

قطنی کے اور ابو بکر احمد بیٹے حسین بیہقی کے اور ابو الحسن رزین بیٹے معاویہ عبدری کے اور سوائے اُن کے اور تھوڑے ہیں وہ اور جب نسبت دی میں نے حدیث

إِلَيْهِمْ كَأَنِّي أَسْنَدْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُ الْكُتُبَ وَالْأَبْوَابَ كَمَا سَرَدَهَا

اُنکی طرف گویا کہ سند پہنچا دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کیونکہ وہ فارغ ہو چکے ہیں اس سے اور بے پروا کر دیا ہمکو اس سے اور بیان کیا میں نے کتابوں کو اور بابوں کو جیسا بیان کیا ہے اُنکو

وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهُ فِيهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلَى فُصُولٍ ثَلَاثَةٍ أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيهِ

اور پیروی کی میں نے اُنکے قدم کی بیچ اُنکے اور تقسیم کیا میں نے ہر باب کو اکثر تین فصلوں پر پہلی وہ ہے جسکو نکالا دو شیخ نے سب یا ایک نے اُن میں سے اور کفایت کیا میں نے اُن پر اگرچہ شریک ہے بیچ

الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيهَا مَا أَوْرَدَهُ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ الْمَذْكُورِينَ وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلَى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُلْحَقَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

دوسرا اُن کے درجے کی بڑائی کے سبب بیچ روایت اور دوسری فصل وہ کہ روایت کی اسکو اُن کے سوائے دوسرے اماموں نے جنکا ذکر پہلے آچکا اور تیسری فصل وہ کہ شامل ہے باب کے معنی پر ملحق مناسب سے

مَعَ مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُورًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ إِنْ فَقَدْتَ حَدِيثًا فِي بَابٍ فَذٰلِكَ عَنْ تَكْرِيرٍ أُسْقِطُهُ

بیچ نگاہ رکھنے شرط کے اگرچہ منقول ہو اگلوں اور پچھلوں سے پھر تحقیق اگر نہ پاوے تو کوئی حدیث ایک باب میں تو وہ تکرار کے سبب ہوگا کہ ساقط کیا ہے

وَإِنْ وَجَدْتَ آخَرَ بَعْضُهُ مَتْرُوكًا عَلَى اخْتِصَارِهِ أَوْ مَضْمُومًا إِلَيْهِ تَمَامُهُ فَعَنْ دَاعِي اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهُ وَأُلْحِقُهُ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ

اور اگر پاوے تو دوسری حدیث کہ تھوڑا اسکا چھوڑا ہوا ہی مختصر کرنے کے لیے یا ملا ہوا ہی اسکے باقی کو سو اہتمام کے سبب چھوڑا ہے اسکو اور ملایا اسکو اور اگر واقف ہو تو اختلاف

فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِي فَاعْلَمْ أَنِّي بَعْدَ تَتَبُّعِي كِتَابَيِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَ

دو فصل کے درمیان ذکر کرنے میں سوائے شیخین کے اول میں اور ذکر کرنے سے اُن کے دوسری میں تو جان کہ بعد تلاش کرنے کے جمع بین الصحیحین حمیدی اور

جَامِعِ الْأُصُولِ اعْتَمَدْتُ عَلَى صَحِيحَيِ الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا فِي نَفْسِ الْحَدِيثِ فَذٰلِكَ مِنْ تَشَعُّبِ

جامع الاصول کے اعتماد کیا میں نے دونو شیخ کی صحیح کتابوں اور اُن کے متن پر اور اگر دیکھے تو اختلاف اصل حدیث میں تو وہ مختلف ہونے سے

طُرُقِ الْأَحَادِيثِ وَلَعَلِّي مَا اطَّلَعْتُ عَلَى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِي سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَلِيلًا مَا تَجِدُ أَقُولُ مَا وَجَدْتُ هٰذِهِ

حدیث کی سندوں کے ہے اور شاید کہ میں خبردار نہوا اُس روایت پر جسے بیان کیا ہے شیخ نے راضی ہو اللہ اُس سے اور تھوڑا ایسا کہ پاوے گا تو مجھے کہ کہتا ہوں نہیں پائی میں نے یہ

الرِّوَايَةَ فِي كُتُبِ الْأُصُولِ أَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيهَا فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ الْقُصُورَ إِلَيَّ لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا إِلَى جَنَابِ

روایت اصول کی کتابوں میں یا پایا میں نے خلاف اسکا اُس روایت میں پھر جب مطلع ہو تو منسوب کر قصور کو میری طرف کم فہمی کے سبب نہ جناب

الشَّيْخِ رَفَعَ اللّٰهُ قَدْرَهُ فِي الدَّارَيْنِ حَاشَا لِلّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ إِذَا وَقَفَ عَلَى ذٰلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَأَرْشَدَنَا طَرِيقَ الصَّوَابِ

شیخ کی طرف بلند کرے اللہ تعالی اسکی قدر دونو جہان میں رحمت کرے اللہ اس شخص پر کہ جب واقف ہو اس پر تو مجھے آگاہ کرے اور بتاوے مجھے راہ اچھی

وَلَمْ آلُ جُهْدًا فِي التَّنْقِيرِ وَالتَّفْتِيشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ وَنَقَلْتُ ذٰلِكَ الِاخْتِلَافَ كَمَا وَجَدْتُ وَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور قصور نہیں کیا میں نے سعی کی تحقیق کرنے اور ڈھونڈھنے میں موافق مقدور اور طاقت کے اور نقل کیا میں نے وہ اختلاف جیسا پایا اور جو کچھ اشارہ کیا اسکی طرف شیخ رضی اللہ عنہ نے

من غريب وضعيف وغيرهم بينت وجهه غالبا وما لم يشر إليه مما في الأصول فقد قفيته في تركه إلا في مواضع لغرض وربما تجد

[illegible]

مواضع مهملة وذلك حيث لم أطلع على راويه فتركت البياض فإن عثرت عليه فألحقه به أحسن الله جزاءك وسميت الكتاب

[illegible]

بمشكاة المصابيح وسألت الله التوفيق والإعانة والهداية والصيانة وتيسير ما أقصده وأن ينفعني في الحياة وبعد الممات

[illegible]

وجميع المسلمين والمسلمات حسبي الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العزيز الحكيم عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما الأعمال بالنيات وإنما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله فهجرته

[illegible]

إلى الله ورسوله ومن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو امرأة يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه متفق عليه كتاب الإيمان

[illegible]

الفصل الأول عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم إذ طلع علينا

[illegible]

رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لا يرى عليه أثر السفر ولا يعرفه منا أحد حتى جلس إلى النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

فأسند ركبتيه إلى ركبتيه ووضع كفيه على فخذيه وقال يا محمد أخبرني عن الإسلام قال الإسلام أن تشهد أن لا إله إلا الله

[illegible]

وأن محمدا رسول الله وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة وتصوم رمضان وتحج البيت إن استطعت إليه سبيلا قال صدقت

[illegible]

فعجبنا له يسأله ويصدقه قال فأخبرني عن الإيمان قال أن تؤمن بالله وملائكته وكتبه ورسله واليوم الآخر وتؤمن بالقدر

[illegible]

خيره وشره قال صدقت قال فأخبرني عن الإحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك قال فأخبرني

[illegible]

عن الساعة قال ما المسؤول عنها بأعلم من السائل قال فأخبرني عن أماراتها قال أن تلد الأمة

[illegible]

ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان قال ثم انطلق فلبثت

[illegible]

فائده [illegible]

[illegible]

مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ

دیر تک ٹھہرا رہا پھر فرمایا مجھے اے عمر کیا تم جانتے ہو کون تھا پوچھنے والا میں نے کہا اللہ اور رسول اس کا خوب جانتے ہیں فرمایا وہ جبرئیل تھا آیا تھا تمہیں سکھلانے

دِينَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَعَ اخْتِلَافٍ وَفِيهِ وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ

تمہارا دین روایت کی اس کو مسلم نے اور روایت کی ہے ابو ہریرہ نے ساتھ خلاف کے اور اس میں ہے جب دیکھے تو ننگے پاؤں ننگے بدن بہرے گونگوں کو بادشاہ

الْأَرْضِ فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

زمین کا پانچ چیزوں میں نہیں جانتا ان کو کوئی مگر اللہ پھر پڑھا بیشک اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک ● ق ● اور ابن

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ

عمر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا کیا گیا اسلام پانچ چیزوں پر گواہی دینی اس کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور محمد بندہ اور بھیجے اس کے ہیں اور قائم کرنا

الصَّلَوٰةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَوٰةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ

نماز اور دینی زکوٰۃ اور حج اور روزے رمضان کے ● ق ● اور ابو ہریرہ سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی

بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ

ستر اور کئی شاخیں ہیں سو بہتر ان کا کہنا لا الہ الا اللہ ہے اور ادنیٰ دور کرنی تکلیف کی چیز راہ سے اور شرم ایک شاخ ہے ایمان کی ● ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

● اور عبد اللہ عمرو کے بیٹے سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مسلمان ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ

اور مہاجر وہ ہے جس نے چھوڑ دی وہ چیز کہ منع کیا اللہ نے اس سے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم نے کہا ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون ہے مسلمانوں میں

خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ

نیک فرمایا وہ شخص کہ بچے رہیں مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے ● انس سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مومن نہیں ہوتا تم میں کا کوئی

حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب تک ہوؤں میں بہت دوست اس کے نزدیک اس کے باپ اور اس کے بیٹے سے اور سب لوگوں سے ● ق ● اور انہیں سے ہے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ

وسلم نے تین خصلتیں ہیں جس میں وہ ہوں پاوے وہ ان سے حلاوت ایمان کی جو کہ ہووے اللہ اور رسول اس کا زیادہ دوست اس کے نزدیک ان کے سوا سے اور جو چاہے کسی بندہ کو نہیں چاہتا اس کو مگر اللہ کے

وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

واسطے اور جو برا جانے کفر میں پھرنا بعد اس کے کہ بچایا اللہ نے اس سے جیسے برا جانتا ہے کہ ڈالا جاوے آگ میں ● ق ● عباس عبد المطلب کے بیٹے سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چکھا مزہ ایمان کا جو راضی ہوا اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد کے رسول ہونے پر روایت کی اسے مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ

اور ابو ہریرہ سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اس کی کہ جان محمد کی اس کے ہاتھ میں ہے نہیں سنے گا میری خبر کوئی اس امت سے یہودی ہووے

وكان نصرانيا ثم يموت ولم يؤمن بالذي أرسلت به إلا كان من أصحاب النار رواه مسلم وعن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ثلاثة لهم أجران رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه وآمن بمحمد والعبد المملوك إذا أدى حق الله وحق مواليه

ورجل كانت عنده أمة يطأها فأدبها فأحسن تأديبها وعلمها فأحسن تعليمها ثم أعتقها فتزوجها فله أجران وعن ابن

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يشهدوا أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله ويقيموا الصلوة

ويؤتوا الزكوة فإذا فعلوا ذلك عصموا مني دماءهم وأموالهم إلا بحق الإسلام وحسابهم على الله متفق عليه إلا أن

مسلما لم يذكر إلا بحق الإسلام وعن أنس أنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى صلوتنا واستقبل قبلتنا

وأكل ذبيحتنا فذلك المسلم الذي له ذمة الله وذمة رسوله فلا تخفروا الله في ذمته رواه البخاري وعن أبي هريرة قال

أتى أعرابي النبي صلى الله عليه وسلم فقال دلني على عمل إذا عملته دخلت الجنة قال تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة

المكتوبة وتؤدي الزكوة المفروضة وتصوم رمضان قال والذي نفسي بيده لا أزيد على هذا شيئا ولا أنقص منه فلما

ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم من سره أن ينظر إلى رجل من أهل الجنة فلينظر إلى هذا متفق عليه وعن سفيان بن

عبد الله الثقفي قال قلت يا رسول الله قل لي في الإسلام قولا لا أسأل عنه أحدا بعدك وفي رواية غيرك قال قل آمنت

بالله ثم استقم رواه مسلم وعن طلحة بن عبيد الله قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل نجد ثائر

الرأس نسمع دوي صوته ولا نفقه ما يقول حتى دنا من رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا هو يسأل عن الإسلام فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة فقال هل علي غيرها قال لا إلا أن تطوع قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم وصيام شهر رمضان قال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة فقال

علیہ وسلم نے اور روزے رمضان کے مہینے کے۔ پوچھا کہ آپ مجھ پر کچھ سوا اس کے؟ فرمایا نہیں مگر نفل پڑھ۔ اور فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کا۔ پھر پوچھا

هل علي غيرها فقال لا الا ان تطوع قال فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص منه فقال رسول الله صلى الله عليه

کیا مجھ پر اس کے سوا ہے؟ فرمایا نہیں مگر صدقہ نفل۔ پھر پیٹھ پھیری اس مرد نے اور وہ کہتا تھا قسم اللہ کی نہ بڑھاؤں گا اس پر اور نہ گھٹاؤں گا۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم افلح الرجل ان صدق متفق عليه وعن ابن عباس قال ان وفد عبد القيس لما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله

وسلم نے نجات پائی اس مرد نے اگر سچ کہا۔ متفق علیہ۔ اور ابن عباس سے روایت ہے کہ وفد عبد القیس کے جب آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من القوم او من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کون قوم ہے یا کون جماعت ہے؟ لوگوں نے کہا ربیعہ۔ فرمایا خوش آمدید اس قوم کو یا وفد کو نہ رسوا ہوئے اور نہ شرمندہ۔ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم انا لا نستطيع ان ناتيك الا في الشهر الحرام وبيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بامر فصل نخبر به من

علیہ وسلم ہم نہیں آسکتے آپ کے پاس مگر حرمت کے مہینے میں۔ اور ہمارے آپ کے بیچ یہ قوم ہے کفار مضر کی سو آپ ہم کو ایک حکم بتائیے کہ خبر دیں ہم اس کی

وراءنا وندخل به الجنة وسالوه عن الاشربة فامرهم باربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال اتدرون ما الايمان

اپنے پیچھے والوں کو اور داخل ہوں ہم اس کے سبب سے جنت میں۔ اور پوچھا انہوں نے پینے کی چیزوں کو۔ سو حکم کیا ان کو چار باتوں کا اور منع کیا چار باتوں سے۔ حکم کیا ان کو ایمان کا ایک اللہ پر۔ فرمایا تم جانتے ہو کیا ہے ایمان

بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان

ایک اللہ پر۔ کہا انہوں نے اللہ اور رسول اس کا خوب جانتا ہے۔ فرمایا گواہی دینی اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور محمد بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اور قائم رکھنی نماز اور ادا کرنی زکوٰۃ اور روزے رمضان کے

وان تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن اربع عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت وقال احفظوهن واخبروا بهن من وراءكم متفق

اور یہ کہ دو لوٹ کے مال میں سے پانچواں حصہ۔ اور منع کیا ان کو چار چیزوں سے سبز گھڑے اور کدو کے تونبے اور لکڑی کے کریدے اور روغنی برتن سے۔ اور فرمایا یاد رکھو ان کو اور خبر دو ان کی اپنے پیچھے والوں کو۔ متفق

عليه ولفظه للبخاري وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على

علیہ۔ اور لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں۔ اور عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی آپ کے اصحاب کی کہ بیعت کرو مجھ سے

ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في

کہ شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور قتل نہ کرو اپنی اولاد کو اور نہ لاؤ بہتان جس کو تم باندھو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بیچ اور نافرمانی نہ کرو

معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك

نیک کام میں۔ سو جو کوئی پورا کرے تم میں سے تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔ اور جو کوئی کر بیٹھے ان میں سے کوئی چیز پھر سزا دیا گیا وہ دنیا میں سو وہ اس کا کفارہ ہے۔ اور جو کرے ان میں سے

شيئا ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

کوئی چیز پھر چھپا دے اس کو اللہ تو وہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے معاف کرے اس کو اور اگر چاہے سزا دے۔ سو بیعت کی ہم نے آپ سے اس پر۔ متفق علیہ۔ اور ابو سعید خدری سے روایت ہے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في اضحى او فطر الى المصلى فمر على النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فاني

کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید اضحی یا عید فطر میں عیدگاہ کی طرف۔ پھر گزرے عورتوں پر۔ سو فرمایا اے جماعت عورتوں کی صدقہ دو کیونکہ

اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رايت من ناقصات عقل ودين

دکھلائی گئیں مجھ کو تم بہت دوزخ میں۔ پھر پوچھا انہوں نے کیوں یا رسول اللہ؟ فرمایا تم بہت کرتی ہو لعنت اور ناشکری کرتی ہو خاوند کی۔ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کم عقل اور کم دین

أذهب للب الرجل الحازم من إحداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال أليس شهادة المرأة مثل

نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها قال أليس إذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلى قال فذلك من

نقصان دينها متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى كذبني ابن آدم ولم يكن له ذلك

وشتمني ولم يكن له ذلك فأما تكذيبه إياي فقوله لن يعيدني كما بدأني وليس أول الخلق بأهون علي من إعادته وأما شتمه

إياي فقوله اتخذ الله ولدا وأنا الأحد الصمد الذي لم ألد ولم أولد ولم يكن لي كفوا أحد وفي رواية ابن عباس وأما

شتمه إياي فقوله لي ولد وسبحاني أن أتخذ صاحبة أو ولدا رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال الله تعالى يؤذيني ابن آدم يسب الدهر وأنا الدهر بيدي الأمر أقلب الليل والنهار متفق عليه وعن أبي موسى الأشعري

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحد أصبر على أذى يسمعه من الله يدعون له الولد ثم يعافيهم ويرزقهم متفق عليه وعن

معاذ قال كنت ردف النبي صلى الله عليه وسلم على حمار ليس بيني وبينه إلا مؤخرة الرحل فقال يا معاذ هل تدري ما حق الله على

عباده وما حق العباد على الله قلت الله ورسوله أعلم قال فإن حق الله على العباد أن يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحق العباد على الله

أن لا يعذب من لا يشرك به شيئا فقلت يا رسول الله أفلا أبشر به الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا متفق عليه وعن أنس أن النبي صلى الله عليه

وسلم ومعاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا

معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك ثلاثا قال ما من أحد يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله صدقا من قلبه إلا حرمه الله

على النار قال يا رسول الله أفلا أخبر به الناس فيستبشروا قال إذا يتكلوا فأخبر بها معاذ عند موته تأثما متفق عليه وعن أبي ذر قال أتيت

النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوب ابيض وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات على ذلك

الا دخل الجنة قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان

زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق على رغم انف ابي ذر وكان ابو ذر اذا حدث بهذا قال وان رغم انف ابي ذر متفق عليه وعن عبادة

بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله

وان عيسى عبد الله ورسوله وابن امته وكلمته القاها الى مريم وروح منه والجنة والنار حق ادخله الله الجنة على ما كان من العمل متفق

عليه وعن عمرو بن العاص قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت ابسط يمينك فلابايعك فبسط يمينه فقبضت يدي

فقال ما لك يا عمرو قلت اردت ان اشترط قال تشترط ماذا قلت ان يغفر لي قال اما علمت يا عمرو ان الاسلام يهدم ما كان

قبله وان الهجرة تهدم ما كان قبلها وان الحج يهدم ما كان قبله رواه مسلم والحديثان المرويان عن ابي هريرة قال قال الله تعالى انا

اغنى الشركاء عن الشرك والآخر الكبرياء ردائي سنذكرهما في باب الرياء والكبر ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال قلت يا رسول الله اخبرني بعمل يدخلني الجنة ويباعدني من النار قال لقد سألت عن عظيم وانه ليسير

على من يسره الله تعالى عليه تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة وتصوم رمضان وتحج البيت ثم

قال الا ادلك على ابواب الخير الصوم جنة والصدقة تطفئ الخطيئة كما يطفئ الماء النار وصلوة الرجل في جوف

الليل ثم تلا تتجافى جنوبهم عن المضاجع يدعون ربهم خوفا وطمعا حتى بلغ يعملون ثم قال الا ادلك برأس الامر وعموده

وذروة سنامه قلت بلى يا رسول الله قال رأس الامر الاسلام وعموده الصلوة وذروة سنامه الجهاد ثم قال الا اخبرك

بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله فأخذ بلسانه وقال كف عليك هذا فقلت يا نبي الله وإنا لمؤاخذون بما نتكلم به فقال ثكلتك

أمك يا معاذ وهل يكب الناس في النار على وجوههم أو على مناخرهم إلا حصائد ألسنتهم رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أبي

أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب لله وأبغض لله وأعطى لله ومنع لله فقد استكمل الإيمان رواه أبو داود ورواه الترمذي

عن معاذ بن أنس مع تقديم وتأخير وفيه فقد استكمل إيمانه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الأعمال الحب

في الله والبغض في الله رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن

من أمنه الناس على دمائهم وأموالهم رواه الترمذي والنسائي وزاد البيهقي في شعب الإيمان برواية فضالة والمجاهد من جاهد

نفسه في طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب وعن أنس قال قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا قال لا إيمان لمن لا

أمانة له ولا دين لمن لا عهد له رواه البيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن عبادة بن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه مسلم وعن عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم من مات وهو يعلم أنه لا إله إلا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان موجبتان قال رجل يا رسول الله

ما الموجبتان قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال كنا قعودا

حول رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا أبو بكر وعمر في نفر فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم من بين أظهرنا فأبطأ علينا وخشينا

أن يقتطع دوننا وفزعنا فقمنا فكنت أول من فزع فخرجت أبتغي رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أتيت حائطا للأنصار لبني

النجار فدرت به هل أجد له بابا فلم أجد فإذا ربيع يدخل في جوف حائط من بئر خارجة والربيع الجدول فاحتفزت فدخلت على

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو هريرة فقلت نعم يا رسول الله قال ما شأنك قلت كنت بين اظهرنا فقمت فابطأت
[illegible]
علينا فخشينا ان تقتطع دوننا ففزعنا فكنت اول من فزع فاتيت هذا الحائط فاحتفزت كما يحتفز الثعلب وهؤلاء الناس ورائي
[illegible]
فقال يا ابا هريرة واعطاني نعليه فقال اذهب بنعلي هاتين فمن لقيت من وراء هذا الحائط يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا
[illegible]
بها قلبه فبشره بالجنة فكان اول من لقيت عمر فقال ما هاتان النعلان يا ابا هريرة فقلت هاتان نعلا رسول الله صلى الله عليه وسلم
[illegible]
بعثني بهما من لقيت يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة فضرب عمر بين ثديي فخررت لاستي فقال ارجع يا ابا هريرة
[illegible]
فرجعت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجهشت بالبكاء وركبني عمر واذا هو على اثري فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لك
[illegible]
يا ابا هريرة قلت لقيت عمر فاخبرته بالذي بعثتني به فضرب بين ثديي ضربة خررت لاستي فقال ارجع فقال رسول الله صلى الله
[illegible]
عليه وسلم يا عمر ما حملك على ما فعلت قال يا رسول الله بابي انت وامي ابعثت ابا هريرة بنعليك من لقي يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا
[illegible]
بها قلبه بشره بالجنة قال نعم قال فلا تفعل فاني اخشى ان يتكل الناس عليها فخلهم يعملون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلهم رواه
[illegible]
مسلم وعن معاذ بن جبل قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة شهادة ان لا اله الا الله رواه احمد وعن عثمان رضي الله عنه
[illegible]
قال ان رجالا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حين توفي حزنوا عليه حتى كاد بعضهم يوسوس قال عثمان وكنت منهم فبينا انا جالس مر
[illegible]
علي عمر وسلم فلم اشعر به فاشتكى عمر الى ابي بكر ثم اقبلا حتى سلما علي جميعا فقال ابو بكر ما حملك على ان لا ترد على اخيك عمر سلامه قلت
[illegible]
ما فعلت فقال عمر بلى والله لقد فعلت قال قلت والله ما شعرت انك مررت ولا سلمت قال ابو بكر صدق عثمان قد شغلك عن
[illegible]
ذلك امر فقلت اجل قال ما هو قلت توفى الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم قبل ان نسأله عن نجاة هذا الامر قال ابو بكر قد
[illegible]

[illegible]

... عن ذلك فقمت إليه فقلت له بأبي أنت وأمي أنت أحق بها قال أبو بكر قلت يا رسول الله ما نجاة هذا الأمر فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم من قبل مني الكلمة التي عرضت على عمي فردها فهي له نجاة رواه أحمد وعن المقداد أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله كلمة الإسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله فيجعلهم من أهلها

أو يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله رواه أحمد وعن وهب بن منبه قيل له أليس لا إله إلا الله مفتاح الجنة

قال بلى ولكن ليس مفتاح إلا له أسنان فإن جئت بمفتاح له أسنان فتح لك وإلا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب وعن أبي هريرة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أحسن أحدكم إسلامه فكل حسنة يعملها تكتب بعشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف

وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى يلقى الله متفق عليه وعن أبي أمامة أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الإيمان

قال إذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فأنت مؤمن قال يا رسول الله فما الإثم قال إذا حاك في نفسك شيء فدعه

رواه أحمد وعن عمرو بن عبسة قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من معك على هذا الأمر قال حر وعبد

قلت ما الإسلام قال طيب الكلام وإطعام الطعام قلت ما الإيمان قال الصبر والسماحة قال قلت أي الإسلام أفضل قال من سلم

المسلمون من لسانه ويده قال قلت أي الإيمان أفضل قال خلق حسن قال قلت أي الصلاة أفضل قال طول القنوت قال قلت أي

الهجرة أفضل قال أن تهجر ما كره ربك قال قلت فأي الجهاد أفضل قال من عقر جواده وأهريق دمه قال قلت أي الساعات

أفضل قال جوف الليل الآخر رواه أحمد وعن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لقي الله

لا يشرك به شيئا يصلي الخمس ويصوم رمضان غفر له قلت أفلا أبشرهم يا رسول الله قال دعهم يعملوا رواه أحمد

وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن افضل الايمان قال ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك في ذكر الله قال وماذا

اور انہی سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ... [illegible]

يا رسول الله قال وان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك رواه احمد

[illegible]

باب الكبائر وعلامات النفاق

الفصل الاول

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند

پہلی فصل ۔ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے ... کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کون سا گناہ بڑا ہے نزدیک

الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم اي قال ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قال ثم اي قال ان تزاني حليلة

[illegible]

جارك فانزل الله تصديقها والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون الآية

[illegible]

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

واليمين الغموس رواه البخاري وفي رواية انس وشهادة الزور بدل اليمين الغموس متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا

[illegible]

بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات متفق عليه وعنه قال قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن ولا يغل احدكم

[illegible]

حين يغل وهو مؤمن فاياكم اياكم متفق عليه وفي رواية ابن عباس ولا يقتل حين يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت

[illegible]

لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين

[illegible]

اصابعه وقال ابو عبد الله لا يكون هذا مؤمنا تاما ولا يكون له نور الايمان هذا لفظ البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم آية المنافق ثلاث زاد مسلم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم ثم اتفقا إذا حدث كذب وإذا وعد

أخلف وإذا اؤتمن خان وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع من كن فيه كان منافقا

خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها إذا اؤتمن خان وإذا حدث كذب

وإذا عاهد غدر وإذا خاصم فجر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المنافق كمثل الشاة

العائرة بين الغنمين تعير إلى هذه مرة وإلى هذه مرة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن صفوان بن عسال قال قال يهودي

لصاحبه اذهب بنا إلى هذا النبي فقال صاحبه لا تقل نبي إنه لو سمعك كان له أربع أعين فأتيا رسول الله صلى الله عليه

وسلم فسألاه عن تسع آيات بينات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا

تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق ولا تمشوا ببريء إلى ذي سلطان ليقتله ولا تسحروا ولا تأكلوا الربوا ولا تقذفوا محصنة

ولا تولوا الفرار يوم الزحف وعليكم خاصة اليهود أن لا تعتدوا في السبت قال فقبلا يديه ورجليه وقالا نشهد

أنك نبي قال فما يمنعكم أن تتبعوني قالا إن داود عليه السلام دعا ربه أن لا يزال من ذريته نبي وإنا نخاف إن تبعناك أن

تقتلنا اليهود رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث من أصل

الإيمان الكف عمن قال لا إله إلا الله لا نكفره بذنب ولا نخرجه من الإسلام بعمل والجهاد ماض منذ بعثني الله إلى أن يقاتل

آخر هذه الأمة الدجال لا يبطله جور جائر ولا عدل عادل والإيمان بالأقدار رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذا زنى العبد خرج منه الإيمان فكان فوق رأسه كالظلة فإذا خرج من ذلك العمل رجع إليه الإيمان رواه

الترمذی وابو داود الفصل الثالث عن معاذ قال اوصانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعشر کلمات قال لا تشرک
ترمذی اور ابو داود نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے معاذ سے کہا وصیت کی مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے فرمایا شریک نہ کر

باللہ شیئا وان قتلت وحرقت ولا تعقن والدیک وان امراک ان تخرج من اھلک ومالک ولا تترکن صلوۃ مکتوبۃ
اللہ کے ساتھ کسی کو اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نافرمانی مت کر ماں باپ کی اگرچہ حکم کریں تجھ کو یہ کہ نکل جاوے تو اپنے گھر والوں اور مال سے اور مت چھوڑ نماز فرض کو

متعمدا فان من ترک صلوۃ مکتوبۃ متعمدا فقد برئت منہ ذمۃ اللہ ولا تشربن خمرا فانہ راس کل فاحشۃ وایاک و
قصدا اس لیے کہ تحقیق جس نے چھوڑی نماز فرض قصد سے پس تحقیق بری ہوا اس سے ذمہ اللہ کا اور مت پی شراب کہ وہ جڑ ہے ہر بے حیائی کی اور بچ تو

المعصیۃ فان بالمعصیۃ حل سخط اللہ وایاک والفرار من الزحف وان ھلک الناس واذا اصاب الناس موتان وانت
گناہ سے کیونکہ گناہ سے اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے سے کافروں کی لڑائی سے اگرچہ مر جاویں لوگ اور جب پہنچے لوگوں کو موت اور ہو تو

فیھم فاثبت وانفق علی عیالک من طولک ولا ترفع عنھم عصاک ادبا واخفھم فی اللہ رواہ احمد وعن حذیفۃ
ان میں تو ٹھہر رہ اور خرچ کر اپنے عیال پر اپنی کمائی سے اور مت اٹھا رکھ ان سے لکڑی اپنی ادب کی اور ڈرا ان کو اللہ سے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے حذیفہ

قال انما کان النفاق علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاما الیوم فانما ھو الکفر او الایمان رواہ البخاری باب فی
سے کہا کہ نفاق تھا زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لیکن آج کے دن پس وہ نہیں مگر کفر یا ایمان روایت کیا اس کو بخاری نے باب بیچ

الوسوسۃ الفصل الاول عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی تجاوز عن امتی ما وسوست
وسوسے کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے وہ چیز کہ وسوسہ کیا

بہ صدورھا ما لم تعمل بہ او تتکلم متفق علیہ وعنہ قال جاء ناس من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ساتھ اس کے سینوں نے ان کے جب تک نہ کرے اس کو یا کہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ آئے کئی آدمی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فسالوہ انا نجد فی انفسنا ما یتعاظم احدنا ان یتکلم بہ قال او قد وجدتموہ قالوا نعم قال ذاک صریح الایمان رواہ مسلم وعنہ
اور پوچھا تحقیق ہم پاتے ہیں بیچ اپنے دلوں کے وہ چیز کہ بڑا جانتا ہے ایک ہمارا یہ کہ بات کرے ساتھ اس کے فرمایا کیا تحقیق پایا تم نے اس کو کہا ہاں فرمایا یہ صریح ایمان ہے روایت کی اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی الشیطان احدکم فیقول من خلق کذا من خلق کذا حتی یقول من خلق ربک فاذا بلغہ فلیستعذ
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتا ہے شیطان ایک کو تمہارے پس کہتا ہے کس نے پیدا کیا یہ کس نے پیدا کیا یہ یہاں تک کہ کہتا ہے کس نے پیدا کیا تیرے رب کو پس جب پہنچے اس کو پس چاہیے کہ پناہ مانگے

باللہ ولینتہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال الناس یتساءلون حتی یقال ھذا خلق اللہ الخلق فمن خلق اللہ
ساتھ اللہ کے اور باز رہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیں گے لوگ پوچھتے آپس میں یہاں تک کہ کہا جاوے گا یہ اللہ نے پیدا کیا خلق کو پس کس نے پیدا کیا اللہ کو

فمن وجد من ذلک شیئا فلیقل امنت باللہ ورسلہ متفق علیہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما منکم من احد
سو جو شخص کہ پاوے اس میں سے کچھ پس چاہیے کہ کہے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تم میں سے کوئی

الا وقد وکل بہ قرینہ من الجن وقرینہ من الملائکۃ قالوا وایاک یا رسول اللہ قال وایای ولکن اللہ اعاننی علیہ فاسلم فلا یامرنی
مگر کہ تحقیق مقرر ہوا ہے ساتھ اس کے ساتھی اس کا جنوں سے اور ساتھی اس کا فرشتوں سے کہا صحابہ نے اور آپ بھی یا رسول اللہ فرمایا اور مجھ پر بھی لیکن اللہ نے مدد دی مجھے اس پر پس مسلمان ہو گیا پس نہیں حکم کرتا مجھ کو

الا بخیر رواہ مسلم وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم متفق علیہ وعن
مگر نیکی کا ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان دوڑتا ہے بیچ آدمی کے جیسے دوڑتا ہے خون ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من بني آدم مولود إلا يمسه الشيطان حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان غير مريم

وابنها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صياح المولود حين يقع نزغة من الشيطان متفق عليه وعن جابر قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن إبليس يضع عرشه على الماء ثم يبعث سراياه يفتنون الناس فأدناهم منه منزلة أعظمهم فتنة يجيء أحدهم

فيقول فعلت كذا وكذا فيقول ما صنعت شيئا قال ثم يجيء أحدهم فيقول ما تركته حتى فرقت بينه وبين امرأته قال فيدنيه منه ويقول نعم أنت

قال الأعمش أراه قال فيلتزمه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان قد أيس من أن يعبده المصلون في جزيرة العرب

ولكن في التحريش بينهم رواه مسلم الفصل الثاني عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم جاءه رجل فقال إني أحدث نفسي بالشيء

لأن أكون حممة أحب إلي من أن أتكلم به قال الحمد لله الذي رد أمره إلى الوسوسة رواه أبو داود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إن للشيطان لمة بابن آدم وللملك لمة فأما لمة الشيطان فإيعاد بالشر وتكذيب بالحق وأما لمة الملك فإيعاد بالخير

وتصديق بالحق فمن وجد ذلك فليعلم أنه من الله فليحمد الله ومن وجد الأخرى فليتعوذ بالله من الشيطان الرجيم ثم قرأ الشيطان يعدكم الفقر ويأمركم

بالفحشاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق

الله الخلق فمن خلق الله فإذا قالوا ذلك فقولوا الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد ثم ليتفل عن يساره ثلاثا وليستعذ

بالله من الشيطان الرجيم رواه أبو داود وسنذكر حديث عمرو بن الأحوص في باب خطبة يوم النحر إن شاء الله تعالى الفصل الثالث

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح الناس يتساءلون حتى يقولوا هذا الله خالق كل شيء فمن خلق الله عز وجل رواه البخاري ولمسلم

قال قال الله عز وجل إن أمتك لا يزالون يقولون ما كذا ما كذا حتى يقولوا هذا الله خلق الخلق فمن خلق الله عز وجل وعن

عثمان بن ابي العاص قال قلت يا رسول الله ان الشيطان قد حال بيني وبين صلاتي وقراءتي يلبسها علي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك شيطان يقال له خنزب فاذا احسسته فتعوذ بالله منه واتفل على يسارك ثلاثا ففعلت ذلك فاذهبه الله عني رواه مسلم وعن القاسم بن محمد ان رجلا سأله فقال اني اهم في صلاتي فيكثر ذلك علي فقال له امض في صلاتك فانه لن يذهب ذلك عنك حتى تنصرف وانت تقول ما اتممت صلاتي رواه مالك

باب الايمان بالقدر الفصل الاول

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الله مقادير الخلائق قبل ان يخلق السموات والارض بخمسين الف سنة قال وكان عرشه على الماء رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل شيء بقدر حتى العجز والكيس رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتج آدم وموسى عند ربهما فحج آدم موسى قال موسى انت آدم الذي خلقك الله بيده ونفخ فيك من روحه واسجد لك ملائكته واسكنك في جنته ثم اهبطت الناس بخطيئتك الى الارض قال آدم انت موسى الذي اصطفاك الله برسالته وبكلامه واعطاك الالواح فيها تبيان كل شيء وقربك نجيا فبكم وجدت الله كتب التورية قبل ان اخلق قال موسى باربعين عاما قال آدم فهل وجدت فيها وعصى آدم ربه فغوى قال نعم قال افتلومني على ان عملت عملا كتبه الله علي ان اعمله قبل ان يخلقني باربعين سنة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى رواه مسلم وعن ابن مسعود قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان خلق احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما نطفة ثم يكون علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله اليه ملكا باربع كلمات فيكتب عمله واجله ورزقه وشقي او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فوالذي لا اله غيره ان احدكم ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخلها

وان احدكم ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل الجنة فيدخلها متفق

عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد ليعمل عمل اهل النار وانه من اهل الجنة ويعمل عمل اهل الجنة وانه من

اهل النار وانما الاعمال بالخواتيم متفق عليه وعن عائشة قالت دعي رسول الله صلى الله عليه وسلم الى جنازة صبي من الانصار فقلت

يا رسول الله طوبى لهذا عصفور من عصافير الجنة لم يعمل السوء ولم يدركه فقال او غير ذلك يا عائشة ان الله خلق

للجنة اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب آبائهم وخلق للنار اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب آبائهم رواه مسلم

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا وقد كتب مقعده من النار ومقعده من الجنة قالوا يا رسول الله افلا

نتكل على كتابنا وندع العمل قال اعملوا فكل ميسر لما خلق له اما من كان من اهل السعادة فسييسر لعمل السعادة واما من كان

من اهل الشقاوة فسييسر لعمل الشقاوة ثم قرأ فاما من اعطى واتقى وصدق بالحسنى فسنيسره لليسرى الآية

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله كتب على ابن آدم حظه من الزنا ادرك ذلك لا

محالة فزنا العين النظر وزنا اللسان المنطق والنفس تمنى وتشتهي والفرج يصدق ذلك ويكذبه متفق عليه وفي رواية

لمسلم قال كتب على ابن آدم نصيبه من الزنا مدرك ذلك لا محالة العينان زناهما النظر والاذنان زناهما الاستماع واللسان

زناه الكلام واليد زناها البطش والرجل زناها الخطا والقلب يهوى ويتمنى ويصدق ذلك الفرج ويكذبه وعن

عمران بن حصين ان رجلين من مزينة قالا يا رسول الله ارأيت ما يعمل الناس اليوم ويكدحون فيه اشيء قضي عليهم

ومضى فيهم من قدر سبق او فيما يستقبلون به مما اتاهم به نبيهم وثبتت الحجة عليهم فقال لا بل شيء قضي عليهم

ومضى فيهم وتصديق ذلك في كتاب الله عز وجل ونفس وما سواها فألهمها فجورها وتقواها رواه مسلم وعن أبي هريرة

قال قلت يا رسول الله إني رجل شاب وأنا أخاف على نفسي العنت ولا أجد ما أتزوج به النساء كأنه يستأذنه في

الاختصاء قال فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك

فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة جف القلم بما أنت لاق فاختص على ذلك أو ذر رواه البخاري وعن عبد الله بن

عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن قلوب بني آدم كلها بين إصبعين من أصابع الرحمن كقلب واحد يصرفه

كيف يشاء ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك رواه مسلم وعن

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود إلا يولد على الفطرة فأبواه يهودانه أو ينصرانه أو يمجسانه

كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك

الدين القيم متفق عليه وعن أبي موسى قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بخمس كلمات فقال إن الله لا ينام ولا

ينبغي له أن ينام يخفض القسط ويرفعه يرفع إليه عمل الليل قبل عمل النهار وعمل النهار قبل عمل الليل حجابه النور

لو كشفه لأحرقت سبحات وجهه ما انتهى إليه بصره من خلقه رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم يد الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار أرأيتم ما أنفق منذ خلق السماء والأرض فإنه لم يغض

ما في يده وكان عرشه على الماء وبيده الميزان يخفض ويرفع متفق عليه وفي رواية لمسلم يمين الله ملأى قال ابن

نمير ملآن سحاء لا يغيضها شيء الليل والنهار وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذراري المشركين فقال الله أعلم

[illegible] متفق علیه

الفصل الثانی

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أول ما خلق الله القلم فقال له اكتب فقال ما أكتب قال اكتب القدر فكتب ما كان وما هو كائن إلى الأبد. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب إسنادا.

[illegible]

وعن مسلم بن يسار قال سئل عمر بن الخطاب عن هذه الآية وإذ أخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم الآية قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل عنها فقال إن الله خلق آدم ثم مسح ظهره بيمينه فاستخرج منه ذرية فقال خلقت هؤلاء للجنة وبعمل أهل الجنة يعملون ثم مسح ظهره فاستخرج منه ذرية فقال خلقت هؤلاء للنار وبعمل أهل النار يعملون فقال رجل ففيم العمل يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله إذا خلق العبد للجنة استعمله بعمل أهل الجنة حتى يموت على عمل من أعمال أهل الجنة فيدخله به الجنة وإذا خلق العبد للنار استعمله بعمل أهل النار حتى يموت على عمل من أعمال أهل النار فيدخله به النار. رواه مالك والترمذي وأبو داود.

[illegible]

وعن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي يديه كتابان فقال أتدرون ما هذان الكتابان قلنا لا يا رسول الله إلا أن تخبرنا فقال للذي في يده اليمنى هذا كتاب من رب العالمين فيه أسماء أهل الجنة وأسماء آبائهم وقبائلهم ثم أجمل على آخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم أبدا ثم قال للذي في شماله هذا كتاب من رب العالمين فيه أسماء أهل النار وأسماء آبائهم وقبائلهم ثم أجمل على آخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم أبدا فقال أصحابه ففيم العمل يا رسول الله إن كان أمر قد فرغ منه فقال سددوا وقاربوا فإن صاحب الجنة يختم له بعمل أهل الجنة وإن عمل أي عمل وإن صاحب النار يختم له بعمل أهل النار وإن عمل أي عمل ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيديه فنبذهما ثم قال فرغ ربكم من العباد فريق في الجنة وفريق في السعير. رواه الترمذي.

[illegible]

وعن أبي خزامة عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت

[illegible]

رقى نسترقيها ودواء نتداوى به وتقاة نتقيها هل ترد من قدر الله شيئا قال هي من قدر الله رواه احمد

والترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نتنازع في القدر فغضب

حتى احمر وجهه حتى كانما فقئ في وجنتيه حب الرمان فقال ابهذا امرتم ام بهذا ارسلت اليكم انما هلك من كان

قبلكم حين تنازعوا في هذا الامر عزمت عليكم ان لا تتنازعوا فيه رواه الترمذي وروى ابن ماجة نحوه عن عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله خلق آدم من قبضة

قبضها من جميع الارض فجاء بنو آدم على قدر الارض منهم الاحمر والابيض والاسود وبين ذلك والسهل والحزن

والخبيث والطيب رواه احمد والترمذي وابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول ان الله تعالى خلق خلقه في ظلمة فالقى عليهم من نوره فمن اصابه من ذلك النور اهتدى ومن اخطأه

ضل فلذلك اقول جف القلم على علم الله تعالى رواه احمد والترمذي وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه

وسلم يكثر ان يقول يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك فقلت يا نبي الله آمنا بك وبما جئت به فهل تخاف

علينا قال نعم ان القلوب بين اصبعين من اصابع الله يقلبها كيف يشاء رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي موسى

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل القلب كريشة بارض فلاة يقلبها الرياح ظهرا لبطن رواه احمد وعن علي

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن عبد حتى يؤمن باربع يشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله بعثني بالحق

ويؤمن بالموت والبعث بعد الموت ويؤمن بالقدر رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم صنفان من امتي ليس لهما في الاسلام نصيب المرجئة والقدرية رواه الترمذي وقال هذا

حديث غريب وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكون في امتي خسف ومسخ وذلك في

المكذبين بالقدر رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القدرية

مجوس هذه الامة ان مرضوا فلا تعودوهم وان ماتوا فلا تشهدوهم رواه احمد وابو داود وعن عمر قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجالسوا اهل القدر ولا تفاتحوهم رواه ابو داود وعن عائشة رضي الله تعالى عنها

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة لعنتهم لعنهم الله وكل نبي يجاب الزائد في كتاب الله والمكذب بقدر الله

والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله ويذل من اعزه الله والمستحل لحرم الله والمستحل من عترتي ما حرم الله والتارك

لسنتي رواه البيهقي في المدخل ورزين في كتابه وعن مطر بن عكامس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

قضى الله لعبد ان يموت بارض جعل له اليها حاجة رواه احمد والترمذي وعن عائشة رضي الله عنها قالت

قلت يا رسول الله ذراري المؤمنين قال من آبائهم فقلت يا رسول الله بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين قلت

فذراري المشركين قال من آبائهم قلت بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين رواه ابو داود وعن ابن مسعود

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوائدة والموءودة في النار رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل فرغ الى كل عبد من خلقه من خمس من اجله وعمله ومضجعه

واثره ورزقه رواه احمد وعن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

تكلم في شيء من القدر يسأل عنه يوم القيامة ومن لم يتكلم فيه لم يسأل عنه رواه ابن ماجه وعن ابن الديلمي قال أتيت

أبي بن كعب فقلت له وقع في نفسي شيء من القدر فحدثني لعل الله أن يذهبه من قلبي فقال لو أن الله عذب أهل سمواته و

أهل أرضه عذبهم وهو غير ظالم لهم ولو رحمهم كانت رحمته خيرا لهم من أعمالهم ولو أنفقت مثل أحد ذهبا في سبيل الله

ما قبله الله منك حتى تؤمن بالقدر وتعلم أن ما أصابك لم يكن ليخطئك وأن ما أخطأك لم يكن ليصيبك ولو مت على

غير هذا لدخلت النار قال ثم أتيت عبد الله بن مسعود فقال مثل ذلك قال ثم أتيت حذيفة بن اليمان فقال مثل ذلك قال ثم أتيت

زيد بن ثابت فحدثني عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل ذلك رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه وعن نافع أن رجلا أتى ابن عمر

فقال إن فلانا يقرأ عليك السلام فقال إنه بلغني أنه قد أحدث فإن كان قد أحدث فلا تقرئه مني السلام

فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكون في أمتي أو في هذه الأمة خسف ومسخ أو قذف في أهل

القدر رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن علي رضي الله

عنه قال سألت خديجة النبي صلى الله عليه وسلم عن ولدين ماتا لها في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

هما في النار قال فلما رأى الكراهة في وجهها قال لو رأيت مكانهما لأبغضتهما قالت يا رسول الله فولدي منك

قال في الجنة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المؤمنين وأولادهم في الجنة وإن المشركين وأولادهم في النار

ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين آمنوا واتبعتهم ذريتهم رواه أحمد وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم مسح ظهره فسقط من ظهره كل نسمة هو خالقها من ذريته إلى يوم القيامة وجعل

بين عيني كل إنسان منهم وبيصاً من نور ثم عرضهم على آدم فقال أي رب من هؤلاء قال ذريتك فرأى رجلاً

[illegible]

منهم فأعجبه وبيص ما بين عينيه فقال أي رب من هذا قال داود فقال أي رب كم جعلت عمره قال

[illegible]

ستين سنة قال رب زده من عمري أربعين سنة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما انقضى عمر

[illegible]

آدم إلا أربعين جاءه ملك الموت فقال آدم أولم يبق من عمري أربعون سنة قال أولم تعطها ابنك

[illegible]

داود فجحد آدم فجحدت ذريته ونسي آدم فأكل من الشجرة فنسيت ذريته وخطأ وخطئت

[illegible]

ذريته رواه الترمذي وعن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خلق الله آدم حين خلقه

[illegible]

فضرب كتفه اليمنى فأخرج ذرية بيضاء كأنهم الذر وضرب كتفه اليسرى فأخرج ذرية سوداء كأنهم

[illegible]

الحمم فقال للذي في يمينه إلى الجنة ولا أبالي وقال للذي في كتفه اليسرى إلى النار ولا

[illegible]

أبالي رواه أحمد وعن أبي نضرة أن رجلاً من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يقال له أبو عبد الله دخل

[illegible]

عليه أصحابه يعودونه وهو يبكي فقالوا له ما يبكيك ألم يقل لك رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ من شاربك

[illegible]

ثم أقره حتى تلقاني قال بلى ولكن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله عز وجل قبض بيمينه قبضة

[illegible]

وأخرى باليد الأخرى وقال هذه لهذه وهذه لهذه ولا أبالي فلا أدري في أي القبضتين أنا رواه أحمد

[illegible]

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أخذ الله الميثاق من ظهر آدم بنعمان يعني عرفة فأخرج من صلبه

[illegible]

كل ذرية ذرأها فنثرهم بين يديه كالذر ثم كلمهم قبلاً قال ألست بربكم قالوا بلى شهدنا أن تقولوا يوم

[illegible]

انا كنا عن هذا غافلين او تقولوا انما اشرك آباؤنا من قبل وكنا ذرية من بعدهم افتهلكنا بما فعل المبطلون رواه احمد

بیشک تھے ہم اس سے غافل یا کہو تم کہ نہیں شرک کیا مگر ہمارے باپ دادوں نے پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے ان کے تو کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اسکے کہ کیا جھوٹوں نے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن ابي بن كعب في قول الله عز وجل واذ اخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم قال جمعهم فجعلهم

اور روایت ہے ابی بن کعب سے بیچ تفسیر قول اللہ عز وجل کی اور جب نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ میں سے انکی اولاد کہا ابی نے جمع کیا انکو پھر کیا انکو

ازواجا ثم صورهم فاستنطقهم فتكلموا ثم اخذ عليهم العهد والميثاق واشهدهم على انفسهم الست بربكم

قسم قسم پھر صورت بخشا انکو پھر گویا کیا انکو تو کلام کیا انہوں نے پھر لیا ان سے عہد اور پیمان اور گواہ کیا انکو انکی جانوں پر اور کہا کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا

قالوا بلى قال فاني اشهد عليكم السموات السبع والارضين السبع واشهد عليكم اباكم آدم ان تقولوا يوم القيمة

کہا انہوں نے کیوں نہیں فرمایا پھر تحقیق میں گواہ کرتا ہوں تم پر ساتوں آسمان کو اور ساتوں زمین کو اور گواہ کرتا ہوں تم پر تمہارے باپ آدم کو اس سے کہ کہو تم دن قیامت کے

لم نعلم بهذا اعلموا انه لا اله غيري ولا رب غيري ولا تشركوا بي شيئا اني سارسل اليكم رسلي يذكرونكم

کہ نہیں جانتے تھے ہم اسکو جانو کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا میرے اور نہیں کوئی پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کرو میرے ساتھ کسی کو تحقیق میں بھیجوں گا تمہاری طرف رسول اپنے یاد دلاویں گے تمکو

عهدي وميثاقي وانزل عليكم كتبي قالوا شهدنا بانك ربنا والهنا لا رب لنا غيرك ولا اله لنا غيرك

عہد میرا اور پیمان میرا اور نازل کرونگا تم پر کتابیں اپنی کہا سبھوں نے گواہی دی ہم نے ساتھ اس کے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے اور نہیں کوئی پروردگار ہمارا سوا تیرے

فاقروا بذلك ورفع عليهم آدم ينظر اليهم فرأى الغني والفقير وحسن الصورة ودون ذلك فقال رب

پھر سب نے اقرار کیا ساتھ اسکے اور بلند کیے گئے ان پر آدم دیکھتے تھے انکو پھر دیکھا غنی اور فقیر اور خوبصورت کو اور سوا اسکے جیسے بدصورت تب کہا اے پروردگار

لولا سويت بين عبادك قال اني احببت ان اشكر ورأى الانبياء فيهم مثل السرج عليهم النور خصوا بميثاق آخر

کیوں نہ برابر کیا تو نے درمیان بندوں اپنے کے فرمایا تحقیق دوست رکھتا ہوں میں کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا نبیوں کو بیچ اولاد کے مانند چراغوں کے ہر نبی کے اوپر نور تھا خاص کیے گئے

في الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالى واذ اخذنا من النبيين ميثاقهم الى قوله عيسى ابن مريم كان في تلك الارواح

رسالت اور نبوت میں اور وہ یہ قول ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کا اور جب لیا ہم نے نبیوں سے قول انکا اللہ کے اس کلام تک عیسی بن مریم تھے بیچ ان روحوں کے

فارسله الى مريم عليها السلام فحدث عن ابي انه دخل من فيها رواه احمد وعن ابي الدرداء قال بينما نحن عند رسول الله

پھر بھیجا اسکو مریم علیہا السلام کے پاس اور بیان کیا گیا ابی سے کہ بیشک داخل ہوئی وہ روح منہ کی راہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابو درداء سے کہ کہا انہوں نے کہ تھے ہم نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نتذاكر ما يكون اذ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوا واذا سمعتم

صلی اللہ علیہ وسلم کے آپس میں ذکر کرتے تھے اس چیز کا جو ہونے والی ہے جب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم پہاڑ کو کہ ٹل گیا اپنی جگہ سے تو سچ جانو اور جب سنو تم

برجل تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فانه يصير الى ما جبل عليه رواه احمد وعن ام سلمة قالت يا رسول الله لا يزال يصيبك

کسی شخص کو کہ بدل گیا اپنی خصلت سے تو سچ جانو اسکو اس لیے کہ وہ پھر جاتا ہے طرف اسکی جس پر پیدا کیا گیا وہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا انہوں نے یا رسول اللہ ہمیشہ پہنچتا ہے آپکو

في كل عام وجع من الشاة المسمومة التي اكلت قال ما اصابني شيء منها الا وهو مكتوب علي وآدم في طينته رواه ابن ماجه

ہر برس درد بسبب زہر آلود بکری کے جس کو آپ نے کھایا تھا فرمایا نہیں پہنچی مجھ کو کوئی چیز اس بکری سے مگر وہ لکھی ہوئی تھی مجھ پر اور آدم اپنی مٹی میں تھے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب اثبات عذاب القبر

الفصل الاول عن البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم اذا سئل في القبر

باب ثابت کرنے میں عذاب قبر کے — فصل پہلی — روایت ہے براء بن عازب سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے مسلمان جب سوال کیا جاتا ہے قبر میں

يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

الْاٰخِرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ

رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى

عَنْهُ أَصْحَابُهٗ إِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ

فَيَقُوْلُ أَشْهَدُ أَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ

فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ كُنْتُ أَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ

لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَّسْمَعُهَا مَنْ يَّلِيْهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ

مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُوْدِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً إِلَّا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ

لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهٗ وَنَحْنُ مَعَهٗ إِذْ حَادَتْ بِهٖ فَكَادَتْ تُلْقِيْهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ أَصْحَابَ

هٰذِهِ الْأَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوْا قَالَ فِي الشِّرْكِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ

أن يُسْمِعَكُم مِن عَذَابِ القَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ

عَذَابِ النَّارِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الفصل الثاني

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُبِرَ المَيِّتُ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَزْرَقَانِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا

المُنْكَرُ وَلِلْآخَرِ النَّكِيرُ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ هَذَا ثُمَّ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِينَ

ثُمَّ يُنَوَّرُ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَقُولُ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فَأُخْبِرُهُمْ فَيَقُولَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ العَرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ

حَتَّى يَبْعَثَهُ اللهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَهُ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ قَدْ

كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ ذَلِكَ فَيُقَالُ لِلْأَرْضِ الْتَئِمِي عَلَيْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ أَضْلَاعُهُ فَلَا يَزَالُ فِيهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَثَهُ اللهُ مِنْ

مَضْجَعِهِ ذَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ البَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ

هُوَ رَسُولُ اللهِ فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا يُدْرِيكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ

آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الآيَةَ قَالَ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الجَنَّةِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ

بَابًا إِلَى الجَنَّةِ فَيُفْتَحُ لَهُ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِيهَا مَدَّ بَصَرِهِ وَأَمَّا الكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ وَيُعَادُ رُوحُهُ

فِي جَسَدِهٖ وَيَأْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ

جسم میں اور آتے ہیں اس کے پاس دو فرشتے سو بٹھاتے ہیں اس کو پھر کہتے ہیں کون ہے تیرا رب تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں اس کو کیا ہے دین تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ

لَا أَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوْهُ مِنَ

نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم میں تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹا ہے سو بچھاؤ اس کے لیے بچھونا

النَّارِ وَأَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَأْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ

آگ سے اور پہناؤ اس کو پوشاک آگ سے اور کھول دو اس کے واسطے دروازہ دوزخ کی طرف فرمایا پھر آتی ہے اس کو گرمی اس کی اور لو اس کی اور تنگ کی جاتی ہے اس پر قبر اس کی یہاں تک کہ ادھر ادھر ہو جاتی ہیں

أَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهٗ أَعْمٰى أَصَمُّ مَعَهٗ مِرْزَبَّةٌ مِّنْ حَدِيْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَّصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِهَا ضَرْبَةً

پسلیاں اس کی پھر مقرر کیا جاتا ہے اس کے لیے فرشتہ اندھا بہرا ساتھ اس کے گرز ہے لوہے کا اگر مارا جاوے ساتھ اس کے پہاڑ کو البتہ ہو جاوے خاک پھر مارتا ہے اس کو ایک ضرب سخت کہ چلاتا ہے

يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا ثُمَّ تُعَادُ فِيْهِ الرُّوْحُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عُثْمَانَ

سنتا ہے اس کو جو کچھ ہے بیچ مشرق اور مغرب کے سوائے آدمی اور جن کے تب ہو جاتا ہے خاک پھر لوٹائی جاتی ہے اس میں روح روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے روایت ہے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا فَقَالَ إِنَّ

عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ بے شک وے جب کھڑے ہوتے قبر پر روتے یہاں تک کہ تر ہو جاتی داڑھی ان کی پھر لوگوں نے کہا ان کو کہ ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا تو نہیں روتے اور روتے ہو اس سے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَّجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ أَشَدُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق قبر پہلی منزل ہے منزلوں آخرت کی سے اگر نجات پائی اس سے تو جو اس کے بعد ہے آسان ہے اس سے اور اگر نجات نہ پائی اس سے تو جو اس کے بعد ہے سخت تر ہے

مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

اس سے کہا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہ ڈرانے کی کبھی مگر یہ کہ قبر بہت ڈری ہے اس سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے دفن کرنے سے میت کے کھڑے ہوتے اس کے پاس اور فرماتے بخشش مانگو

لِأَخِيْكُمْ ثُمَّ سَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِيْتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ

اپنے بھائی کی پھر مانگو اس کے لیے ثابت رہنا کیونکہ بے شک وہ اب پوچھا جاتا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ مسلط کیے جاتے ہیں کافر پر

فِيْ قَبْرِهٖ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ تِنِّيْنًا تَنْهَسُهٗ وَتَلْدَغُهٗ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ لَوْ أَنَّ تِنِّيْنًا مِّنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ خَضِرًا

اس کی قبر میں ننانوے اژدہے کاٹتے ہیں اور ڈستے ہیں اس کو جب تک ہو قیامت اگر کوئی اژدہا ان میں سے پھونک مارے زمین میں تو نہ اگاوے زمین سبزہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ سَبْعُوْنَ بَدَلَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ

روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اس کی اور کہا ستر بدلے ننانوے کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ فَلَمَّا صَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَسُوِّيَ

روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سعد بن معاذ کی طرف جب وے مر گئے پھر جب نماز پڑھی ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے سعد قبر میں اور برابر کی گئی

عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيْلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ

ان پر مٹی تسبیح کہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تسبیح کہی ہم نے دیر تک پھر اللہ اکبر کہا حضرت نے پھر اللہ اکبر کہا ہم نے پھر پوچھا لوگوں نے یا رسول اللہ کیوں تسبیح کہی آپ نے پھر تکبیر کہی فرمایا بے شک تنگ ہوئی اس نیک بندے پر

الصالح قبره حتى فرجه الله تعالى عنه رواه احمد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا الذي تحرك له العرش

وفتحت له ابواب السماء وشهده سبعون الفا من الملائكة لقد ضم ضمة ثم فرج عنه رواه النسائي وعن اسماء بنت

ابي بكر قالت قام رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا فذكر فتنة القبر التي يفتن فيها المرء فلما ذكر ذلك ضج المسلمون

ضجة رواه البخاري هكذا وزاد النسائي حالت بيني وبين ان افهم كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سكنت ضجتهم

قلت لرجل قريب مني اي بارك الله فيك ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر قوله قال قد اوحي الي انكم تفتنون في

القبور قريبا من فتنة الدجال وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل الميت القبر مثلت له الشمس عند

غروبها فيجلس يمسح عينيه ويقول دعوني اصلي رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الميت

يصير الى القبر فيجلس الرجل في قبره غير فزع ولا مشعوف ثم يقال فيم كنت فيقول كنت في الاسلام فيقال ما هذا الرجل

فيقول محمد رسول الله جاءنا بالبينات من عند الله فصدقناه فيقال له هل رأيت الله فيقول ما ينبغي لاحد ان يرى

الله فيفرج له فرجة قبل النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا فيقال له انظر الى ما وقاك الله ثم يفرج له

فرجة قبل الجنة فينظر الى زهرتها وما فيها فيقال له هذا مقعدك على اليقين كنت وعليه مت وعليه تبعث

ان شاء الله تعالى ويجلس الرجل السوء في قبره فزعا مشعوفا فيقال له فيم كنت فيقول لا ادري فيقال له ما هذا

الرجل فيقول سمعت الناس يقولون قولا فقلته فيفرج له فرجة قبل الجنة فينظر الى زهرتها وما فيها فيقال

له انظر الى ما صرف الله عنك ثم يفرج له فرجة الى النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا

فيقال هذا مقعدك على شك كنت وعليه مت وعليه تبعث ان شاء الله تعالى رواه ابن ماجه

[illegible]

باب الاعتصام بالكتاب والسنة

الفصل الاول

عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احدث في امرنا هذا ما ليس منه

[illegible]

فهو رد متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما بعد فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدى هدى محمد وشر الامور محدثاتها

[illegible]

وكل بدعة ضلالة رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابغض الناس الى الله ثلثة ملحد في الحرم ومبتغ في

[illegible]

الاسلام سنة الجاهلية ومطلب دم امرئ بغير حق ليهريق دمه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم كل امتي يدخلون الجنة الا من ابى قيل ومن ابى قال من اطاعني دخل الجنة ومن عصاني فقد ابى رواه البخاري وعن

[illegible]

جابر قال جاءت ملائكة الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقالوا ان لصاحبكم هذا مثلا فاضربوا له مثلا قال بعضهم

[illegible]

انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا مثله كمثل رجل بنى دارا وجعل فيها مأدبة وبعث داعيا فمن

[illegible]

اجاب الداعي دخل الدار واكل من المأدبة ومن لم يجب الداعي لم يدخل الدار ولم يأكل من المأدبة فقالوا اولوها له يفقهها

[illegible]

فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا الدار الجنة والداعي محمد فمن اطاع محمدا

[illegible]

فقد اطاع الله ومن عصى محمدا فقد عصى الله ومحمد فرق بين الناس رواه البخاري وعن انس قال جاء ثلثة رهط

[illegible]

الى ازواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألون عن عبادة النبي صلى الله عليه وسلم فلما اخبروا بها كانهم تقالوها

[illegible]

فقالوا اين نحن من النبي صلى الله عليه وسلم وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فقال احدهم

[illegible]

اما انا فاصلي الليل ابدا وقال الآخر انا اصوم النهار ابدا ولا افطر وقال الآخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا

[illegible]

فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہم فقال انتم الذین قلتم کذا وکذا اما واللہ انی لاخشاکم للہ واتقاکم لہ

پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اور فرمایا کہ تمھیں ہو لوگوں نے کہا ایسا اور ویسا خبردار رہو قسم ہے اللہ کی تحقیق میں تم سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اللہ سے اور زیادہ پرہیزگار ہوں اس کے لیے

لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی متفق علیہ وعن

لیکن روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نکاح کرتا ہوں عورتوں سے جس نے منہ موڑا میرے طریقے سے وہ نہیں مجھ سے روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

عائشۃ قالت صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فرخص فیہ فتنزہ عنہ قوم فبلغ ذلک رسول اللہ

عائشہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام اور رخصت دی بیچ اس کے پھر پرہیز کیا اس سے کئی شخصوں نے پھر پہنچی یہ خبر رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فخطب فحمد اللہ ثم قال ما بال اقوام یتنزہون عن الشیء اصنعہ فواللہ انی لاعلمہم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تب خطبہ پڑھا اور تعریف کی اللہ کی پھر فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا کہ پرہیز کرتے ہیں اس چیز سے جو کرتا ہوں میں پھر قسم ہے اللہ کی تحقیق میں

باللہ واشدہم لہ خشیۃ متفق علیہ وعن رافع بن خدیج قال قدم نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وہم

زیادہ جاننے والا ہوں اللہ کو اور زیادہ ڈرنے والا ہوں اس سے روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور وہ لوگ

یابرون النخل فقال ما تصنعون قالوا کنا نصنعہ قال لعلکم لو لم تفعلوا کان خیرا فترکوہ فنقصت قال

پیوند کرتے تھے کھجور کے درخت کو پس فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا انھوں نے ہم لوگ قدیم سے کرتے ہیں فرمایا شاید اگر نہ کرو تو بہتر ہو پس چھوڑ دیا لوگوں نے پس کم پھل ہوا کہا

فذکروا ذلک لہ فقال انما انا بشر اذا امرتکم بشیء من امر دینکم فخذوا بہ واذا امرتکم بشیء من رأیی

پھر ذکر کیا لوگوں نے یہ حضرت سے پس فرمایا سوا اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں جب حکم کروں تم کو کچھ تمھارے دین کی بات سے تو عمل کرو اس پر اور جب حکم کروں تم کو کچھ اپنی عقل سے تو

فانما انا بشر رواہ مسلم وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما مثلی ومثل ما بعثنی اللہ بہ

سوا اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں روایت کی اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اس کے نہیں کہ مثل میری اور مثل اس چیز کی کہ بھیجا مجھ کو اللہ نے ساتھ اس کے

کمثل رجل اتی قوما فقال یا قوم انی رایت الجیش بعینی وانی انا النذیر العریان فالنجاء النجاء فاطاعہ

مانند مثل ایک شخص کے ہے کہ آیا ایک قوم کے پاس اور کہا کہ اے قوم میری تحقیق دیکھا ہے میں نے لشکر کو اپنی آنکھوں سے اور تحقیق میں ڈرانے والا ننگا ہوں پس جلد بھاگو جلد بھاگو پس کہا مانا اس کا

طائفۃ من قومہ فادلجوا فانطلقوا علی مہلہم فنجوا وکذبت طائفۃ منہم فاصبحوا مکانہم فصبحہم

ایک گروہ نے اس کی قوم میں سے پھر چلے شام سے اور چلے ہی آہستگی پر پھر نجات پائی اور جھٹلایا ایک جماعت نے ان میں سے اور صبح کیا اپنے مکان ہی میں پھر صبح کو حملہ کیا ان پر

الجیش فاہلکہم واجتاحہم فذلک مثل من اطاعنی فاتبع ما جئت بہ ومثل من عصانی وکذب

لشکر نے اور ہلاک کیا ان کو اور جڑ سے اکھاڑ دیا ان کو پس یہ ہے مثال اس کی کہ فرمانبرداری کی میری اور پیروی کی اس چیز کی کہ لایا ہوں میں اس کو اور مثال اس کی کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا

ما جئت بہ من الحق متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلی

اس چیز کو کہ لایا ہوں میں اس کو حق سے روایت کی اس کو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میری

کمثل رجل استوقد نارا فلما اضاءت ما حولہا جعل الفراش وہذہ الدواب التی

مانند مثل اس شخص کے ہے کہ روشن کیا آگ کو پھر جب کہ روشن کیا آگ نے اپنے گرد و پیش کو شروع کیا پتنگوں نے اور ان جانوروں نے جو

تقع فی النار یقعن فیہا وجعل یحجزہن ویغلبنہ فیتقحمن فیہا فانا آخذ بحجزکم عن النار

گرتے ہیں آگ میں کہ گرنے لگے آگ میں اور شروع کیا اس شخص نے کہ روکتا ہے ان کو اور غالب ہوتے ہیں وہ اس شخص پر اور گرتے ہیں آگ میں پس میں پکڑنے والا ہوں تمھاری کمر کو آگ سے

وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهَا هٰذِهِ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِي آخِرِهَا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ

اور تم گرتے ہو آگ میں یہ روایت بخاری کی ہے اور مسلم کی بھی اسی طرح ہے اور کہا مسلم نے اس روایت کے آخر میں فرمایا آنحضرت نے پھر یہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے

أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى

میں پکڑنے والا ہوں تمہاری کمر کا بچانے کو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے پھر غالب ہوتے ہو تم مجھ پر اور گرتے ہو آگ میں۔ ق۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھ کو اللہ نے ساتھ اس کے ہدایت اور علم سے جیسے مثال بہت برسنے مینہ کی کہ پہنچا زمین کو

فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ

پھر تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا اس نے پانی کو پھر اگایا گھاس خشک اور گھاس تر کو بہت۔ ف۔ اور تھا ایک ٹکڑا اس میں سے سخت کہ ٹھہرا رکھا

الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرٰى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا

پانی کو پھر نفع دیا اللہ نے سبب اس کے لوگوں کو پھر پیا اور پلایا اور کھیتی کی انہوں نے اور پہنچا اسی زمین میں سے ایک ٹکڑے اور کو کہ نہیں وہ مگر چٹیل میدان نہ ٹھہراوے پانی کو اور نہ

تُنْبِتُ كَلَأً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا

اگاوے گھاس کو۔ پھر یہ مثال ہے اس شخص کی کہ فقیہ ہوا اللہ کے دین میں اور نفع دیا اسکو اس چیز نے کہ بھیجا مجھ کو اللہ نے ساتھ اس کے پس جانا اس نے اور سکھایا اور مثال اس شخص کی ہے کہ

وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

نہ اٹھایا ساتھ اس کے سر اور نہ قبول کیا ہدایت الٰہی کو جو بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اس کے۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت وہ جس نے

الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَقَرَأَ إِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اتاری تیرے اوپر کتاب کہ بعض اس میں آیتیں محکم ہیں کہ وہ اصل کتاب کی ہیں اور پڑھا یہاں تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کہا حضرت عائشہ نے فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتِ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جس وقت کہ دیکھے تو اور نزدیک مسلم کے دیکھو تم ان لوگوں کو کہ پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ متشابہ ہے قرآن سے پھر وہ لوگ وہی ہیں کہ نام رکھا ان کا اللہ نے پس بچو ان سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي

ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ گیا میں دوپہر کو طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن کہا پھر سنا حضرت نے آوازیں دو شخصوں کی کہ اختلاف کیا

آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا آپ کے چہرے مبارک میں غصہ فرمایا نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تم سے مگر اختلاف کرنے سے اپنے کتاب میں

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى

اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا مسلمانوں کا بیچ مسلمانوں کے گنہگار وہ شخص ہے کہ سوال کرے کسی چیز سے کہ حرام نہ تھی

النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ

لوگوں پر پھر حرام کی گئی سبب سوال کرنے اس کے۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے آخر زمانے میں دجال جھوٹھ کہنے والے

يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

لاویں گے تمہارے پاس حدیثیں کہ نہیں سنا تم نے اور نہ تمہارے باپ دادوں نے سو بچو تم ان سے نہ گمراہ کریں تمکو اور نہ فتنے میں ڈالیں تمکو

كَانَ أَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرٰىةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو عبرانی میں اور تفسیر کرتے تھے اسکی عربی میں مسلمانوں کے واسطے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت

تُصَدِّقُوْا أَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سچا جانو اہل کتاب کو اور مت جھٹلاؤ ان کو اور کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو اتارا گیا ہماری طرف آخر آیت تک روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ

وسلم نے کافی ہے آدمی کو جھوٹا ہونے میں یہ کہ نقل کرے جو کچھ سنے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نبی

بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ أُمَّتِهِ قَبْلِيْ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّوْنَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُوْنَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ

کہ بھیجا ہو اسکو اللہ نے اسکی امت میں پہلے میرے مگر تھے اسکے واسطے اسکی امت میں سے مددگار اور یار کہ پکڑتے تھے طریقہ اسکا اور پیروی کرتے تھے اسکے حکم کی پھر تحقیق جانشین ہوئے ان کے بعد

خُلُوْفٌ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

خلف کہتے ہیں وہ چیز جو نہیں کرتے اور کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں حکم کیے گئے سو جو شخص جہاد کرے ان سے ساتھ ہاتھ کے وہ مومن ہے اور جو شخص جہاد کرے انسے ساتھ زبان کے سو

وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْإِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور جو شخص جہاد کرے ان سے ساتھ دل کے سو وہ مومن ہے اور نہیں پیچھے اسکے ایمان میں سے رائی کے دانہ برابر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلٰى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلٰى ضَلَالَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بلایا طرف ہدایت کے ہوگا واسطے اسکے ثواب مثل ثواب ان لوگوں کا جنہوں نے پیروی کی اسکی نہیں کم ہوگا یہ ان کے ثواب سے کچھ اور جسنے کہ بلایا طرف گمراہی

كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوگا اسپر گناہ مثل گناہ ان لوگوں کے جو پیروی کریں اسکی نہیں کم ہوگا یہ ان کے گناہ سے کچھ روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيْمَانَ

شروع ہوا اسلام غریب اور قریب ہے کہ پھر ہو جاوے گا جیسا شروع ہوا تھا پس خوشخبری ہو واسطے غریبوں کے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایمان

لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

سمٹ جاویگا مدینے میں جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنے بل میں متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابو ہریرہ کی ذرونی ما ترکتکم کتاب المناسک میں

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِيْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور دو حدیث معاویہ اور جابر کی جس میں ہے لفظ لا یزال من امتی اور ولا تزال طائفۃ من امتی باب ثواب ہذہ الامۃ میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهُ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ أُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ

روایت ہے ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ سے کہا لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا گیا حضرت کو چاہیے کہ سوئے آنکھ تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے

قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنِيْ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ مَأْدُبَةً وَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ

دل تمہارا پس سوئی آنکھ میری اور سنا کانوں نے میرے اور سمجھا دل میرے نے کہا پھر کہا گیا مجھ کو کہ ایک سردار نے بنایا گھر پھر تیار کیا دعوت کو اور بھیجا ایک بلانے والا سو جسنے قبول کیا

دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ

داخل ہوا گھر میں اور کھایا کھانے سے اور راضی ہوا اس سے سردار اور جس نے قبول نہ کیا بلانے والے کو نہ داخل ہوا گھر میں اور نہ کھایا کھانے سے اور غصے ہوا اس پر سردار

تأويله السيد محمد الداعي والدار الإسلام ومن دخلها الجنة رواه الدارمي وعن أبي رافع قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم لا ألفين أحدكم متكئا على أريكته يأتيه الأمر من أمري مما أمرت به أو نهيت عنه فيقول لا أدري ما وجدنا

في كتاب الله اتبعناه رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه والبيهقي في دلائل النبوة وعن المقدام بن معديكرب

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا إني أوتيت القرآن ومثله معه ألا يوشك رجل شبعان على أريكته يقول عليكم بهذا

القرآن فما وجدتم فيه من حلال فأحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وإن ما حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم

كما حرم الله ألا لا يحل لكم الحمار الأهلي ولا كل ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد إلا أن يستغني عنها صاحبها

ومن نزل بقوم فعليهم أن يقروه فإن لم يقروه فله أن يعقبهم بمثل قراه رواه أبو داود وروى الدارمي نحوه

وكذا ابن ماجه إلى قوله كما حرم الله وعن العرباض بن سارية قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أيحسب أحدكم

متكئا على أريكته يظن أن الله لم يحرم شيئا إلا ما في هذا القرآن ألا وإني والله قد أمرت ووعظت ونهيت عن أشياء

إنها لمثل القرآن أو أكثر وإن الله لم يحل لكم أن تدخلوا بيوت أهل الكتاب إلا بإذن ولا ضرب نسائهم ولا أكل ثمارهم إذا

أعطوكم الذي عليهم رواه أبو داود وفي إسناده أشعث بن شعبة المصيصي قد تكلم فيه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله

عليه وسلم ذات يوم ثم أقبل علينا بوجهه فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقال رجل يا رسول الله

كأن هذه موعظة مودع فأوصنا فقال أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وإن كان عبدا حبشيا فإنه من يعش منكم

بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها

بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة. رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه

دانتوں سے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے پھر تحقیق جو نئی بات ہے بدعت ہے اور ہر بدعت ہی گمراہی ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

إلا أنهما لم يذكرا الصلاة. وعن عبد الله بن مسعود قال خط لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے ذکر نہیں کیا نماز کا قصہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا خط کھینچا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہ ہے راہ اللہ کا

ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان يدعو إليه وقرأ وأن هذا صراطي مستقيما

پھر کھینچے کتنے خط اس کے داہنے اور بائیں سے اور فرمایا یہ راہیں ہیں اور ہر راہ کے اوپر شیطان ہے بلاتا ہے اس راہ کی طرف اور پڑھا یہ ہے میری راہ سیدھی

فاتبعوه الآية. رواه أحمد والدارمي والنسائي. وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم

سو پیروی کرو اسکی آخر آیت تک۔ روایت کی اسکو احمد اور دارمی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا

حتى يكون هواه تبعا لما جئت به. رواه في شرح السنة. قال النووي في أربعينه هذا حديث صحيح رويناه في كتاب

یہاں تک کہ خواہش اسکی تابع ہو اس چیز کے کہ لایا ہوں میں۔ روایت کی اسکو شرح السنہ میں۔ کہا نووی نے اپنی اربعین میں یہ حدیث صحیح ہے روایت کی ہم نے اسکو کتاب

الحجة بإسناد صحيح. وعن بلال بن الحارث المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحيا سنة من سنتي قد أميتت

الحجہ میں سند صحیح کے ساتھ۔ اور روایت ہے بلال بن حارث مزنی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے زندہ کیا کسی سنت کو میری سنت سے کہ مٹ گئی تھی

بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئا ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله و

میرے پیچھے سو اسکے واسطے ہے ثواب مثل ثواب اس شخص کے کہ عمل کیا اس پر بغیر اسکے کہ کم کیا جاوے ان کے ثواب سے کچھ اور جس نے نکالی بدعت گمراہی کی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور

رسوله كان عليه من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئا. رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن

رسول اسکا تو ہوگا اس پر گناہ مانند گناہ اس شخص کے کہ عمل کیا اس بدعت پر نہیں کم کیا جاوے گا انکے گناہوں سے کچھ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

كثير بن عبد الله بن عمرو عن أبيه عن جده. وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدين ليأرز إلى

کثیر بن عبد اللہ بن عمرو سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین سمٹ آوے گا

الحجاز كما تأرز الحية إلى جحرها وليعقلن الدين من الحجاز معقل الأروية من رأس الجبل إن الدين بدأ غريبا وسيعود كما

حجاز کی طرف جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنے بل کی طرف اور البتہ جگہ پکڑے گا دین حجاز میں جیسا کہ جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی پہاڑ کی چوٹی پر تحقیق دین شروع ہوا غریب اور پھر ہو جاوے گا

بدأ فطوبى للغرباء وهم الذين يصلحون ما أفسد الناس من بعدي من سنتي. رواه الترمذي. وعن عبد الله بن عمرو

جیسا شروع ہوا تھا پس خوشحالی ہو واسطے غریبوں کے اور غریب وہ ہیں جو درست کرتے ہیں اس چیز کو کہ بگاڑا لوگوں نے میرے پیچھے میری سنت کو۔ روایت کی اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على أمتي كما أتى على بني إسرائيل حذو النعل بالنعل حتى إن كان منهم من أتى

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آوے گا میری امت پر جیسا کہ آیا بنی اسرائیل پر برابر جیسے جوتی جوتی کے برابر یہاں تک کہ اگر ان میں کوئی شخص ایسا تھا

أمه علانية لكان في أمتي من يصنع ذلك وإن بني إسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق أمتي على ثلاث وسبعين

کہ اپنی ماں سے علانیہ بدکاری کی ہو تو میری امت میں بھی ہوگا جو ایسا کرے اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے بہتر مذہب پر اور متفرق ہوگی امت میری تہتر

ملة كلهم في النار إلا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال ما أنا عليه وأصحابي. رواه الترمذي وفي رواية أحمد وأبي داود

مذہب پر سب دوزخ میں ہونگے مگر ایک مذہب۔ صحابہ نے عرض کیا وہ کون ہے یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور ابوداود کی

عن معاوية ثنتان وسبعون في النار وواحدة في الجنة وهي الجماعة وإنه سيخرج في أمتي أقوام تجاري بهم تلك الأهواء

كما يتجارى الكلب بصاحبه لا يبقى منه عرق ولا مفصل إلا دخله وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إن الله لا يجمع أمتي أو قال أمة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة ومن شذ شذ في النار

رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتبعوا السواد الأعظم فإنه من شذ شذ في النار

رواه ابن ماجه من حديث أنس رضي الله عنه وعن أنس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني إن قدرت

أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد فافعل ثم قال يا بني وذلك من سنتي ومن أحب سنتي فقد أحبني

ومن أحبني كان معي في الجنة رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي

عند فساد أمتي فله أجر مائة شهيد رواه البيهقي في كتاب الزهد له من حديث ابن عباس رضي الله عنه وعن

جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حين أتاه عمر فقال إنا نسمع أحاديث من يهود تعجبنا أفترى أن نكتب بعضها فقال

أمتهوكون أنتم كما تهوكت اليهود والنصارى لقد جئتكم بها بيضاء نقية ولو كان موسى حيا ما وسعه إلا اتباعي

رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أكل طيبا

وعمل في سنة وأمن الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل يا رسول الله إن هذا اليوم لكثير في الناس قال و

سيكون في قرون بعدي رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم في زمان

من ترك منكم عشر ما أمر به هلك ثم يأتي زمان من عمل منهم بعشر ما أمر به نجا رواه الترمذي وعن

أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه إلا أوتوا الجدل ثم قرأ رسول الله
صلى الله عليه وسلم هذه الآية ما ضربوه لك إلا جدلا بل هم قوم خصمون رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن

أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لا تشددوا على أنفسكم فيشدد الله عليكم فإن قوما شددوا
على أنفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها
عليهم رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل القرآن على خمسة أوجه حلال وحرام
ومحكم ومتشابه وأمثال فأحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحكم وآمنوا بالمتشابه واعتبروا بالأمثال هذا
لفظ المصابيح وروى البيهقي في شعب الإيمان ولفظه فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحكم وعن

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأمر ثلاثة أمر بين رشده فاتبعه وأمر بين غيه فاجتنبه وأمر اختلف فيه
فكله إلى الله عز وجل رواه أحمد

الفصل الثالث

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان
ذئب الإنسان كذئب الغنم يأخذ الشاذة والقاصية والناحية وإياكم والشعاب وعليكم بالجماعة والعامة رواه أحمد وعن
أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه رواه أحمد وأبو داود

وعن مالك بن أنس مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تركت فيكم أمرين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله
وسنة رسوله رواه في الموطأ وعن غضيف بن الحارث الثمالي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحدث قوم بدعة إلا
رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير من إحداث بدعة رواه أحمد وعن حسان قال ما ابتدع قوم بدعة في دينهم

اُلفت حاوی ہیں ... [illegible]

نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها إليهم إلى يوم القيامة رواه الدارمي وعن إبراهيم بن ميسرة قال قال رسول الله

اٹھا لیتا ہے اللہ ان کی سنت سے مثل اس کے پھر نہیں پھیرتا اس کو طرف ان کے قیامت تک روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابراہیم بن میسرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد أعان على هدم الإسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن ابن عباس

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے بدعت والے کی پس تحقیق کہ اس نے مدد کی گرانے پر اسلام کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابن عباس سے

قال من تعلم كتاب الله ثم اتبع ما فيه هداه الله من الضلالة في الدنيا ووقاه يوم القيامة سوء الحساب وفي رواية قال من

کہا جو سیکھے کتاب اللہ کو پھر پیروی کرے اس چیز کی کہ اس میں ہے ہدایت کرے گا اس کو اللہ گمراہی سے دنیا میں اور بچائے گا اس کو دن قیامت کے سختی حساب سے اور ایک روایت میں ہے کہا جس نے

اقتدى بكتاب الله لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الآخرة ثم تلا هذه الآية فمن اتبع هداي فلا يضل ولا يشقى رواه رزين

پیروی کی کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا آخرت میں پھر پڑھی یہ آیت پھر جس نے کہ پیروی کی میری ہدایت کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا روایت کی اس کو رزین نے

وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ضرب الله مثلا صراطا مستقيما وعن جنبتي الصراط سوران فيهما

اور روایت ہے ابن مسعود سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کیا اللہ نے ایک مثل سیدھی راہ کی اور دونوں طرف راہ کے دو دیواریں ہیں ان دونوں میں

أبواب مفتحة وعلى الأبواب ستور مرخاة وعند رأس الصراط داع يقول استقيموا على الصراط ولا تعوجوا وفوق ذلك داع

دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور سر پر رستے کے پکارنے والا ہے پکارتا ہے کہ سیدھے رہو سیدھی راہ پر اور ٹیڑھے مت ہو اور اس کے اوپر ایک پکارنے والا

يدعو كلما هم عبد أن يفتح شيئا من تلك الأبواب قال ويحك لا تفتحه فإنك إن تفتحه تلجه ثم فسره فأخبر أن الصراط

پکارتا ہے جب قصد کرتا ہے بندہ کہ کھولے کوئی دروازہ ان دروازوں میں سے کہتا ہے خرابی ہو تیری مت کھول اس کو تحقیق اگر کھولے گا اس کو تو گھس جاوے گا اس میں پھر تفسیر کی

هو الإسلام وأن الأبواب المفتحة محارم الله وأن الستور المرخاة حدود الله وأن الداعي على رأس الصراط هو القرآن وأن

وہ اسلام ہے اور تحقیق دروازے کھلے ہوئے وہ چیزیں حرام کی ہوئی ہیں اللہ کی اور تحقیق پردے پڑے ہوئے حدیں ہیں اللہ کی اور تحقیق پکارنے والا سر پر رستے کے قرآن ہے

الداعي من فوقه هو واعظ الله في قلب كل مؤمن رواه رزين ورواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان عن النواس بن سمعان

اور تحقیق پکارنے والا اوپر اس کے نصیحت کرنے والا ہے اللہ کی طرف سے دل میں ہر مومن کے روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں نواس بن سمعان سے

وكذا الترمذي عنه إلا أنه ذكر أخصر منه وعن ابن مسعود رضي الله عنه قال من كان مستنا فليستن بمن قد مات فإن الحي

اور ایسے ہی ترمذی نے اس سے مگر یہ کہ ذکر کیا مختصر اس سے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو شخص کہ چاہے کسی کی سنت پر چلے [illegible]

لا تؤمن عليه الفتنة أولئك أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم كانوا أفضل هذه الأمة أبرها قلوبا وأعمقها علما وأقلها تكلفا

نہیں بے خوف ہوتا ہے فتنے سے وہ لوگ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے بہتر اس امت کے [illegible]

اختارهم الله لصحبة نبيه ولإقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على آثارهم وتمسكوا بما استطعتم من أخلاقهم

پسند کیا ان کو اللہ نے صحبت نبی کے لیے اور قائم کرنے دین کے پس پہچانو ان کی بزرگی [illegible]

وسيرهم فإنهم كانوا على الهدى المستقيم رواه رزين وعن جابر أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أتى رسول الله صلى الله

[illegible] روایت کی یہ رزین نے اور روایت ہے جابر سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ لائے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله هذه نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم کے پاس ایک نسخہ توریت کا [illegible] پس شروع کیا عمر نے پڑھنا اور چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

يتغير فقال أبو بكر رضي الله عنه ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر إلى وجه رسول الله

صلى الله عليه وسلم فقال أعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله رضينا بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا

وأدرك نبوتي لاتبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي

وكلام الله ينسخ بعضه بعضا وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحاديثنا ينسخ

بعضها بعضا كنسخ القرآن وعن أبي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله فرض فرائض فلا تضيعوها

وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا فلا تعتدوها وسكت عن أشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها

روى الأحاديث الثلاثة الدارقطني

كتاب العلم

الفصل الأول

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو آية وحدثوا عن بني إسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث يرى

أنه كذب فهو أحد الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يفقهه

في الدين وإنما أنا قاسم والله يعطي متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن

كمعادن الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام إذا فقهوا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا حسد إلا في اثنين رجل آتاه الله مالا فسلط على هلكته في الحق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي

متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلاثة إلا من صدقة جارية أو علم ينتفع به أو ولد صالح يدعو له رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه ومن سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له به طريقا إلى الجنة وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم إلا نزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة وحفتهم الملائكة وذكرهم الله فيمن عنده ومن بطأ به عمله لم يسرع به نسبه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أول الناس يقضى عليه يوم القيامة رجل استشهد فأتي به فعرفه نعمته فعرفها قال فما عملت فيها قال قاتلت فيك حتى استشهدت قال كذبت ولكنك قاتلت لأن يقال جريء فقد قيل ثم أمر به فسحب على وجهه حتى ألقي في النار ورجل تعلم العلم وعلمه وقرأ القرآن فأتي به فعرفه نعمه فعرفها قال فما عملت فيها قال تعلمت العلم وعلمته وقرأت فيك القرآن قال كذبت ولكنك تعلمت العلم ليقال إنك عالم وقرأت القرآن ليقال هو قارئ فقد قيل ثم أمر به فسحب على وجهه حتى ألقي في النار ورجل وسع الله عليه وأعطاه من أصناف المال كله فأتي به فعرفه نعمه فعرفها قال فما عملت فيها قال ما تركت من سبيل تحب أن ينفق فيها إلا أنفقت فيها لك قال كذبت ولكنك فعلت ليقال هو جواد فقد قيل ثم أمر به فسحب على وجهه ثم ألقي في النار رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا يقبض العلم انتزاعا ينتزعه من العباد ولكن يقبض العلم

نَفْسِ الْعِلْمَ حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِيْ كُلِّ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ

أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِيْ مِنْ ذٰلِكَ أَنِّيْ أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّيْ أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلٰثًا حَتّٰى تُفْهَمَ عَنْهُ وَإِذَا أَتٰى عَلٰى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلٰثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ

مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ أُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ مَا عِنْدِيْ فَقَالَ

رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلٰى مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ رَوَاهُ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ كُنَّا فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ قَوْمٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوِ الْعَبَاءِ

مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأٰى بِهِمْ مِنَ

الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يٰأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا وَالْآيَةَ الَّتِيْ فِي الْحَشْرِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِيْنَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا

وأجر من عمل بها من بعده من غير أن ينقص من أجورهم شيء ومن سن في الإسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل

بها من بعده من غير أن ينقص من أوزارهم شيء رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتل

نفس ظلما إلا كان على ابن آدم الأول كفل من دمها لأنه أول من سن القتل متفق عليه وسنذكر حديث معاوية لا يزال طائفة من أمتي

في باب ثواب هذه الأمة إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع أبي الدرداء في مسجد دمشق

فجاءه رجل فقال يا أبا الدرداء إني جئتك من مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم لحديث بلغني أنك تحدثه عن رسول الله

صلى الله عليه وسلم ما جئت لحاجة قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سلك طريقا يطلب فيه علما

سلك الله به طريقا من طرق الجنة وإن الملائكة لتضع أجنحتها رضى لطالب العلم وإن العالم ليستغفر له من في السموات

ومن في الأرض والحيتان في جوف الماء وإن فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وإن العلماء ورثة

الأنبياء وإن الأنبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما وإنما ورثوا العلم فمن أخذه أخذ بحظ وافر رواه أحمد والترمذي وأبو داود

وابن ماجه والدارمي وسماه الترمذي قيس بن كثير وعن أبي أمامة الباهلي قال ذكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم رجلان

أحدهما عابد والآخر عالم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم إن الله وملائكته وأهل السموات والأرض حتى النملة في جحرها وحتى الحوت ليصلون على معلم الناس الخير رواه الترمذي

ورواه الدارمي عن مكحول مرسلا ولم يذكر رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه الآية إنما يخشى

الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس لكم

تبع وإن رجالا يأتونكم من أقطار الأرض يتفقهون في الدين فإذا أتوكم فاستوصوا بهم خيرا رواه الترمذي وعن

تابع ہیں اور تحقیق بہت سے لوگ آئیں گے تمہارے پاس زمین کے کناروں سے دین میں سمجھ حاصل کرنے کو پھر جب آویں تمہارے پاس تو وصیت کرو ان کو نیکی کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلمة الحكمة ضالة الحكيم فحيث وجدها فهو أحق بها رواه الترمذي وابن ماجه

ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بات علم کی کھوئی ہوئی چیز ہے دانا کی جہاں پاوے اسکو تو وہ لائق ہے اسکے لینے کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب وإبراهيم بن الفضل الراوي يضعف في الحديث وعن ابن عباس قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور ابراہیم ابن فضل جو اس حدیث کا راوی ہے وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم فقيه واحد أشد على الشيطان من ألف عابد رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ بہت زیادہ ہے شیطان پر ہزار عابد سے روایت کی اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم وواضع العلم عند غير أهله كمقلد الخنازير الجوهر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم دین کا فرض ہے ہر مسلمان پر اور رکھنے والا علم کا اسکے پاس جو اسکے لائق نہیں مثل پہنانے والے سوروں کے ہے جواہر

واللؤلؤ والذهب رواه ابن ماجه وروى البيهقي في شعب الإيمان إلى قوله مسلم وقال هذا حديث متنه مشهور وإسناده

اور موتیوں اور سونے کا روایت کی اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں مسلم تک اور کہا یہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور سند اسکی

ضعيف وقد روي من أوجه كلها ضعيف وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في منافق

ضعیف ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے کئی طرح اور سب طرح ضعیف ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں منافق میں

حسن سمت ولا فقه في الدين رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج في طلب العلم فهو في سبيل الله حتى

نیک صورت اور دین کی سمجھ روایت کی اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نکلے علم کی طلب میں پس وہ اللہ کی راہ میں ہے یہاں تک کہ

يرجع رواه الترمذي والدارمي وعن سخبرة الأزدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم كان كفارة لما مضى رواه الترمذي والدارمي

لوٹ آوے روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص طلب کرے علم کو ہوتا ہے کفارہ اسکے گناہوں کا جو گذر گئے

وقال الترمذي هذا حديث ضعيف الإسناد وأبو داود الراوي يضعف وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اسکی سند ضعیف ہے اور ابو داؤد راوی اس حدیث کا ضعیف ہے اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لن يشبع المؤمن من خير يسمعه حتى يكون منتهاه الجنة رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز سیر نہیں ہوتا مومن نیکی یعنی علم کے سننے سے یہاں تک کہ ہووے نہایت اسکی بہشت روایت کی اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من سئل عن علم علمه ثم كتمه ألجم يوم القيامة بلجام من نار رواه أحمد وأبو داود والترمذي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا علم سے کہ جانتا ہے اسکو پھر چھپایا اسکو لگام دیا جاویگا قیامت کے دن آگ کی لگام سے روایت کی اسکو احمد اور ابو داؤد

ورواه ابن ماجه عن أنس وعن كعب بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم ليجاري به

اور ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے انس سے اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو واسطے جھگڑے

العلماء أو ليماري به السفهاء أو يصرف به وجوه الناس إليه أدخله الله النار رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن ابن عمر

علماء سے یا شک میں ڈالے بسبب اسکے بیوقوفوں کو یا پھیرے بسبب اسکے منہ لوگوں کے اپنی طرف داخل کریگا اسکو اللہ آگ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلم علماً مما يبتغى به وجه الله لا يتعلمه إلا ليصيب به عرضاً من الدنيا لم يجد عرف الجنة يوم القيامة يعني ريحها رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه

وعن ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نضر الله عبداً سمع مقالتي فحفظها ووعاها وأداها فرب حامل فقه غير فقيه ورب حامل فقه إلى من هو أفقه منه ثلاث لا يغل عليهن قلب مسلم إخلاص العمل لله والنصيحة للمسلمين ولزوم الجماعة فإن دعوتهم تحيط من ورائهم رواه الشافعي والبيهقي في المدخل ورواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي عن زيد بن ثابت إلا أن الترمذي وأبا داود لم يذكرا ثلاث لا يغل عليهن إلى آخره

وعن ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نضر الله امرأ سمع منا شيئاً فبلغه كما سمعه فرب مبلغ أوعى له من سامع رواه الترمذي وابن ماجه ورواه الدارمي عن أبي الدرداء

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الحديث عني إلا ما علمتم فمن كذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن ابن مسعود وجابر ولم يذكر اتقوا الحديث عني إلا ما علمتم

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فليتبوأ مقعده من النار وفي رواية من قال في القرآن بغير علم فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي

وعن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فأصاب فقد أخطأ رواه الترمذي وأبو داود

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراء في القرآن كفر رواه أحمد وأبو داود

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم قوماً يتدارءون في القرآن فقال إنما هلك من كان قبلكم بهذا ضربوا كتاب الله بعضه

بعضٍ، وإنما نزل كتاب الله يصدق بعضه بعضا، فلا تكذبوا بعضه ببعض، فما علمتم منه فقولوا، وما جهلتم فكلوه إلى

عالمه. رواه أحمد وابن ماجه. وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنزل القرآن على سبعة أحرف، لكل آية منها

ظهر وبطن، ولكل حد مطلع. رواه في شرح السنة. وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم

ثلاثة: آية محكمة، أو سنة قائمة، أو فريضة عادلة، وما كان سوى ذلك فهو فضل. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن

عوف بن مالك الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص إلا أمير أو مأمور أو مختال. رواه أبو داود. و

رواه الدارمي عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده وفي روايته أو مراء بدل أو مختال. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من أفتي بغير علم كان إثمه على من أفتاه، ومن أشار على أخيه بأمر يعلم أن الرشد في غيره فقد خانه. رواه

أبو داود. وعن معاوية قال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الأغلوطات. رواه أبو داود. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم تعلموا الفرائض والقرآن وعلموا الناس فإني مقبوض. رواه الترمذي. وعن أبي الدرداء قال كنا مع رسول الله

صلى الله عليه وسلم فشخص ببصره إلى السماء ثم قال هذا أوان يختلس فيه العلم من الناس حتى لا يقدروا منه على شيء. رواه الترمذي. وعن

أبي هريرة رواية يوشك أن يضرب الناس أكباد الإبل يطلبون العلم فلا يجدون أحدا أعلم من عالم المدينة. رواه الترمذي وفي جامعه قال ابن

عيينة إنه مالك بن أنس ومثله عن عبد الرزاق قال إسحاق بن موسى وسمعت ابن عيينة أنه قال هو العمري الزاهد واسمه عبد العزيز

بن عبد الله. وعنه فيما أعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله عز وجل يبعث لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة من

يجدد لها دينها. رواه أبو داود.

الخلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين رواه البيهقي في كتاب المدخل وسنذكر حديث جابر فمن

شفاء العي السؤال في باب التيمم إن شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الإسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني إسرائيل أحدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار ويقوم الليل أيهما أفضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على أدناكم رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل الفقيه في الدين إن احتيج إليه نفع وإن استغني عنه أغنى نفسه رواه رزين وعن عكرمة أن ابن عباس قال حدث الناس كل جمعة مرة فإن أبيت فمرتين فإن أكثرت فثلاث مرار ولا تمل الناس هذا القرآن ولا ألفينك تأتي القوم وهم في حديث من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن أنصت فإذا أمروك فحدثهم وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فإني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري وعن واثلة بن الأسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم فأدركه كان له كفلان من الأجر فإن لم يدركه كان له كفل من الأجر رواه الدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه أو مصحفا ورثه أو مسجدا بناه أو بيتا لابن السبيل بناه أو نهرا أجراه أو صدقة أخرجها من ماله في صحته وحياته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن

عائشة أنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله عز وجل أوحى إلي أنه من سلك مسلكا في طلب العلم

روایت ہے عائشہ سے تحقیق حضرت نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے تحقیق اللہ عزوجل نے وحی بھیجی میری طرف یہ کہ جو شخص چلے ایک راہ علم طلب کرنے کو

سهلت له طريق الجنة ومن سلبت كريمتيه أثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في عبادة وملاك الدين

آسان کروں میں واسطے اس کے راہ بہشت کی اور جو شخص کہ چھین لیا ہوں میں دونو آنکھیں اس کی بدلہ دیتا ہوں اسکو ان دونوں کے بہشت اور زیادتی علم میں بہتر ہے زیادتی عبادت سے

الورع رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من إحيائها رواه الدارمي

پرہیزگاری ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آپس میں درس کرنا علم کا تھوڑی دیر رات کو بہتر ہے تمام رات عبادت کرنے سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير وأحدهما أفضل

اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے دو مجلسوں پر اپنی مسجد میں پس فرمایا دونوں جماعتیں بہتری پر ہیں اور ایک جماعت ان میں

من صاحبه أما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون إليه فإن شاء أعطاهم وإن شاء منعهم وأما هؤلاء فيتعلمون الفقه

دوسری سے بہتر ہے لیکن یہ لوگ پس دعا کر رہے ہیں اللہ سے اور خواہش کرتے ہیں اسکی طرف پس اگر چاہے اللہ دے انکو اور اگر چاہے نہ دے انکو لیکن یہ لوگ پس سیکھتے ہیں فقہ کو

أو العلم ويعلمون الجاهل فهم أفضل وإنما بعثت معلما ثم جلس فيهم رواه الدارمي وعن أبي الدرداء قال سئل

یا فرمایا علم کو اور سکھلاتے ہیں جاہل کو سو یہ لوگ بہتر ہیں اور سوائے اسکے نہیں کہ بھیجا گیا ہوں میں سکھلانے والا پھر آپ بیٹھ گئے ان میں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابو الدرداء سے کہا سوال کیا گیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حد العلم الذي إذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کیا ہے حد علم کی جب پہنچے اس حد کو شخص ہو فقیہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

على أمتي أربعين حديثا في أمر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيامة شافعا وشهيدا وعن أنس بن مالك قال

میری امت کے فائدے کے واسطے چالیس حدیث امت کے دین کے کام میں سے اٹھاوے گا اسکو اللہ فقیہ اور ہوؤنگا میں اسکے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون من أجود جودا قالوا الله ورسوله أعلم قال الله تعالى أجود جودا ثم أنا أجود بني آدم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کہ کون ہے بہت سخی سخاوت میں عرض کیا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا اللہ بہت سخی ہے سخاوت میں پھر میں بہت سخی ہوں بنی آدم میں

وأجودهم من بعدي رجل علم علما فنشره يأتي يوم القيامة أميرا وحده أو قال أمة وحده وعنه أن النبي صلى الله عليه

اور بہت سخی لوگوں میں میرے بعد وہ شخص ہے کہ سیکھے علم پس پھیلاوے اسکو آویگا قیامت کے دن امیر تنہا یا فرمایا ایک امت تنہا اور روایت ہے انہیں سے تحقیق نبی

وسلم قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها روى البيهقي الأحاديث الثلاثة

وسلم نے فرمایا دو صاحب حرص کرنے والے کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک حرص کرنے والا علم میں نہیں آسودہ ہوتا اس سے اور حریص دنیا میں نہیں آسودہ ہوتا دنیا سے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو

في شعب الإيمان وقال قال الإمام أحمد في حديث أبي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس وليس له إسناد صحيح وعن

شعب الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے ابو الدرداء کی حدیث میں یہ متن مشہور ہے لوگوں میں اور نہیں ہے اسکی سند صحیح اور روایت ہے

عون قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان أما صاحب العلم فيزداد رضى

عون سے کہا کہا عبداللہ ابن مسعود نے دو حرص کرنے والے ہیں کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا اور نہیں برابر ہیں لیکن صاحب علم بڑھتا ہے رضا میں

للرحمن وأما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا إن الإنسان ليطغى أن رآه استغنى قال

رحمن کی اور لیکن صاحب دنیا کا بڑھتا رہتا ہے سرکشی میں پھر پڑھی عبداللہ نے یہ آیت کوئی نہیں آدمی سرکشی کرتا ہے کہ دیکھتا ہے آپ کو محتاج نہیں کہا

وقال لا حتى يخشى الله من عباده العلماء رواه الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أناسا من

[illegible]

أمتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القرآن ويقولون نأتي الأمراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما

[illegible]

لا يجتنى من القتاد إلا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم إلا قال محمد بن الصباح كأنه يعني الخطايا رواه ابن ماجه وعن

[illegible]

عبد الله بن مسعود قال لو أن أهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند أهله لسادوا به أهل زمانهم ولكنهم بذلوه

[illegible]

لأهل الدنيا لينالوا به من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول من جعل الهموم هما واحدا هم

[illegible]

آخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت به الهموم في أحوال الدنيا لم يبال الله في أي أوديتها هلك رواه ابن ماجه ورواه البيهقي

[illegible]

في شعب الإيمان عن ابن عمر من قوله من جعل الهموم إلى آخره وعن الأعمش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آفة العلم

[illegible]

النسيان وإضاعته أن تحدث به غير أهله رواه الدارمي مرسلا وعن الأحوص بن حكيم عن أبيه قال سأل رجل

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم عن الشر فقال لا تسألوني عن الشر وسلوني عن الخير يقولها ثلاثا ثم قال ألا إن شر الشر شرار العلماء

[illegible]

وإن خير الخير خيار العلماء رواه الدارمي وعن سفيان أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لكعب من أرباب العلم قال

[illegible]

الذين يعملون بما يعلمون قال فما أخرج العلم من قلوب العلماء قال الطمع رواه الدارمي وعن أبي الدرداء قال إن من أشر

[illegible]

الناس عند الله منزلة يوم القيامة عالم لا ينتفع بعلمه رواه الدارمي وعن زياد بن حدير قال قال لي عمر هل تعرف ما يهدم

[illegible]

الإسلام قلت لا قال يهدمه زلة العالم وجدال المنافق بالكتاب وحكم الأئمة المضلين رواه الدارمي وعن الحسن

[illegible]

قال العلم علمان فعلم في القلب فذاك العلم النافع وعلم على اللسان فذاك حجة الله عز وجل على ابن آدم رواه الدارمي

[illegible]

[illegible]

وعن ابي هريرة قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائين فاما احدهما فبثثته فيكم واما الآخر

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ یاد رکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن علم پھر ایک ان دونوں سے پھیلا یا میں نے تم میں اور دوسرا

فلو بثثته قطع هذا البلعوم يعني مجرى الطعام رواه البخاري وعن عبد الله بن مسعود قال يا ايها الناس من علم

اگر پھیلاوں میں اسکو کاٹا جاوے یہ گلا مراد ہے گلا اترنے کی جگہ یہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ اے لوگو جو شخص کہ جانے

شيئا فليقل به ومن لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم ان تقول لما لا تعلم الله اعلم قال الله تعالى لنبيه قل ما

کچھ پھر چاہیے کہے اسکو اور جو شخص کہ نہ جانے پھر چاہیے کہے اللہ خوب جانتا ہے بیشک یہ بھی علم ہے کہ جو چیز تو نہیں جانتا ہے کہ اللہ خوب جانتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اسئلكم عليه من اجر وما انا من المتكلفين متفق عليه وعن ابن سيرين قال ان هذا العلم دين فانظروا عمن

نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری اور نہیں ہوں میں تکلف کرنے والوں میں سے اور روایت ہے ابن سیرین تابعی سے کہا تحقیق یہ علم دین ہے پھر دیکھو کس شخص سے

تأخذون دينكم رواه مسلم وعن حذيفة قال يا معشر القراء استقيموا فقد سبقتم سبقا بعيدا وان اخذتم

لیتے ہو اپنا دین یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا اے گروہ قرآن پڑھنے والو سیدھے رہو پس تحقیق پہنچے تم آگے اگر تم پکڑو

يمينا وشمالا لقد ضللتم ضلالا بعيدا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا

داہنا اور بایاں پھر تحقیق گمراہ ہوئے تم گمراہی دور کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگو

بالله من جب الحزن قالوا يا رسول الله وما جب الحزن قال واد في جهنم تتعوذ منه جهنم كل يوم اربع مائة مرة قيل يا رسول

اللہ سے غم کے کنوئیں سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا ایک جنگل ہے دوزخ میں پناہ مانگتی ہے اس سے دوزخ ہر روز چار سو بار کہا گیا یا رسول

الله ومن يدخلها قال القراء المراؤون باعمالهم رواه الترمذي وكذا ابن ماجه وزاد فيه وان من ابغض القراء الى الله

اللہ اور کون داخل ہوگا اسمیں فرمایا قرآن پڑھنے والے دکھلانے والے اپنے عملوں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسمیں اور تحقیق دشمن رکھنے والے

تعالى الذين يزورون الامراء قال المحاربي يعني الجورة وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تعالیٰ کے پاس وہ لوگ ہیں کہ ملاقات کرنے میں امیروں سے کہا محاربی نے یعنی ظالم حاکموں سے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يوشك ان ياتي على الناس زمان لا يبقى من الاسلام الا اسمه ولا يبقى من القرآن الا رسمه مساجدهم عامرة وهي خراب

قریب ہے کہ آوے لوگوں پر ایک زمانہ نہ باقی رہیگا اسلام سے مگر نام اسکا اور نہ باقی رہیگا قرآن سے مگر رسم اسکی مسجدیں انکی آباد ہیں اور وہ حقیقت میں خراب

من الهدى علماؤهم شر من تحت اديم السماء من عندهم تخرج الفتنة وفيهم تعود رواه البيهقي في شعب الايمان

ہیں ہدایت سے علماء انکے بدتر ہونگے ان سب سے جو آسمان کے نیچے ہیں انہیں سے نکلیگا فتنہ اور پھر انہیں میں پھرے گا روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن زياد بن لبيد قال ذكر النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فقال ذاك عند اوان ذهاب العلم قلت يا رسول الله وكيف

اور روایت ہے زیاد ابن لبید سے کہا کہ ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا پھر فرمایا یہ فتنہ ہوگا وقت جاتے رہنے علم کے کہا میں نے یا رسول اللہ اور کس طرح

يذهب العلم ونحن نقرأ القرآن ونقرئه ابناءنا ويقرئه ابناؤنا ابناءهم الى يوم القيامة فقال ثكلتك امك زياد ان

جاتا رہیگا علم حال یہ ہے کہ ہم پڑھتے ہیں قرآن اور پڑھاویں قرآن اپنے بیٹوں کو اور پڑھاویں ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو قیامت تک پھر فرمایا گم کرے تجھکو تیری ماں اے زیاد

كنت لاراك من افقه رجل بالمدينة اوليس هذه اليهود والنصارى يقرؤن التوراة والانجيل لا يعملون بشيء مما

تھا میں گمان کرتا تجھکو زیادہ سمجھدار مردوں کا مدینہ میں کیا نہیں ہیں یہ یہود اور نصاریٰ پڑھتے توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اس چیز پر

فيهم رواه احمد ... وكذا الدارمي عن ابي ... وعن ابن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله

علیه وسلم تعلموا العلم وعلموه الناس تعلموا الفرائض وعلموها الناس تعلموا القرآن وعلموه الناس فاني امرؤ مقبوض والعلم سينقبض

علیہ وسلم نے سیکھو تم علم اور سکھلاؤ لوگوں کو سیکھو تم فرائض اور سکھلاؤ انکو لوگوں کو سیکھو تم قرآن کو اور سکھلاؤ اسکو لوگوں کو بیشک میں ایک شخص ہوں کہ وفات دیا جاؤں گا

ويظهر الفتن حتى يختلف اثنان في فريضة لا يجدان احدا يفصل بينهما رواه الدارمي والدارقطني وعن ابي هريرة قال

اور ظاہر ہو جاوینگے فتنے یہانتک کہ اختلاف کرینگے دو شخص حکم فرض میں نہ پاوینگے کسیکو کہ فیصلہ کرے درمیان انکے روایت کی اسکو دارمی اور دارقطنی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل علم لا ينتفع به كمثل كنز لا ينفق منه في سبيل الله رواه احمد والدارمي

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال علم کی کہ نفع نہ لیا جاوے اس سے مثل خزانے کے ہے کہ خرچ نہ کیا جاوے اس سے اللہ کی راہ میں روایت کی اسکو احمد اور دارمی نے یہ کتاب ہے

كتاب الطهارة

الفصل الاول

عن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطهور شطر الايمان والحمد لله

بیان میں طہارت کے فصل پہلی روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا

تملأ الميزان وسبحان الله والحمد لله تملآن او تملأ ما بين السموات والارض والصلوة نور والصدقة برهان والصبر

بھر دیتا ہے ترازو کو اور سبحان اللہ والحمد للہ دونوں بھر دیتے ہیں یا کہا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمانوں اور زمین کے ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر

ضياء والقرآن حجة لك او عليك كل الناس يغدو فبائع نفسه فمعتقها او موبقها رواه مسلم وفي رواية لا اله

روشنی ہے اور قرآن دلیل ہے تیرے واسطے یا تیرے اوپر ہر شخص صبح کرتا ہے پھر بیچنے والا ہے اپنی جان کو ... روایت کی اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے

الا الله والله اكبر تملآن ما بين السماء والارض لم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولا في جامع

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر بھر دیتے ہیں دونوں اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے نہیں پائی میں نے یہ روایت بخاری مسلم میں اور کتاب حمیدی میں اور جامع الاصول میں

ولكن ذكرها الدارمي بدل سبحان الله والحمد لله وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على

لیکن ذکر کیا اسکو دارمی نے بدل سبحان اللہ اور الحمد للہ کے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں تمکو

ما يمحو الله به الخطايا ويرفع به الدرجات قالوا بلى يا رسول الله قال اسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطا الى المساجد

وہ چیز کہ مٹا دے اللہ سبب اسکے گناہوں کو اور بلند کرے سبب اسکے درجے کہا انہوں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت تکلیف کے اور بہت چلنا مسجدوں کی طرف

وانتظار الصلوة بعد الصلوة فذلكم الرباط وفي حديث مالك بن انس فذلكم الرباط فذلكم الرباط ردد مرتين

اور منتظر رہنا نماز کا بعد نماز کے پس یہی ہے نگاہ رکھنا سرحد اسلام کا اور حدیث میں مالک بن انس کی ہے پس یہی ہے نگاہ رکھنا پس یہی ہے نگاہ رکھنا دو مرتبہ کہا

رواه مسلم وفي رواية الترمذي ثلاثا وعن عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی تین بار اور روایت ہے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے

فاحسن الوضوء خرجت خطاياه من جسده حتى تخرج من تحت اظفاره متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال

اور اچھی طرح کرے وضو کو نکلتے ہیں گناہ اسکے بدن سے یہانتک کہ نکلتے ہیں نیچے سے اسکے ناخنوں کے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المسلم او المؤمن فغسل وجهه خرج من وجهه كل خطيئة نظر اليها

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مسلمان یا مومن پھر دھوتا ہے منہ اپنا نکلتا ہے اسکے منہ سے ہر گناہ کہ دیکھا تھا اسکو

بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ

اپنی آنکھوں سے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں ہاتھ تو نکل جاتا ہے ہر گناہ جو کیا تھا اسکے ہاتھوں نے پانی کے ساتھ یا آخری قطرے کے ساتھ

الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ رَوَاهُ

پانی کے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں نکل جاتا ہے ہر گناہ کہ چلے تھے اسکی طرف پاؤں اسکے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے یہاں تک کہ نکل جاتا ہے پاک گناہوں سے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلٰوةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا

مسلم نے ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص مسلمان کہ آوے اسکو وقت نماز فرض کا پھر اچھی طرح کرے وضو اسکا اور

وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْهُ

دل لگانا اسکا اور رکوع اسکا مگر کہ ہوتی ہے کفارہ اسکے لیے جو پہلے کیا تھا گناہوں سے جب تک کہ نہ کیا ہو گناہ کبیرہ اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت

أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ

کہ انہوں نے وضو کیا پھر پانی ڈالا اپنے ہاتھوں پر تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالکر جھاڑا پھر دھویا اپنا منہ تین بار پھر دھویا اپنا داہنا ہاتھ کہنیوں تک تین بار اور دھویا

يَدَهُ الْيُسْرٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلٰثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بایاں ہاتھ کہنیوں تک تین بار پھر مسح کیا اپنے سر کا اور دھویا داہنا پاؤں تین بار اور بایاں پاؤں تین بار پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيْهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

کہ وضو کیا مثل وضو کرنے میرے کے پھر فرمایا جو کوئی وضو کرے مثل میرے اس وضو کے پھر پڑھے دو رکعت نہ بات کرے اپنے دل میں ان میں بخش دیے جاتے ہیں اسکے لیے جو پہلے

ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ ۞ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ

ہوئے گناہ ہیں متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان جو وضو کرے پھر اچھی طرح کرے

ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلًا عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

پھر کھڑا ہو اور نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو کر ان دونوں پر دل اور منہ سے مگر کہ واجب ہو جاتی ہے اسکے لیے بہشت روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ أَوْ فَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تم میں سے کوئی کہ وضو کرے پھر پہنچاوے یا پورا کرے وضو کو پھر کہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک

عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ

بندے اور رسول اسکے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندے اسکے اور رسول ہیں مگر کھولے جاتے ہیں

أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهِ وَالْحُمَيْدِيُّ فِيْ أَفْرَادِ مُسْلِمٍ وَكَذَا ابْنُ الْأَثِيْرِ فِيْ جَامِعِ الْأُصُوْلِ

دروازے آٹھوں بہشت کے داخل ہو جس دروازے سے چاہے اسی طرح روایت کیا اسکو مسلم نے اپنے صحیح میں اور حمیدی نے افراد مسلم میں اور اسی طرح ابن اثیر نے جامع الاصول میں

وَذَكَرَ الشَّيْخُ مُحْيِي الدِّيْنِ النَّوَوِيُّ فِيْ آخِرِ حَدِيْثِ مُسْلِمٍ عَلَى مَا رَوَيْنَاهُ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے آخر حدیث میں مسلم کے اس وجہ سے کہ ہمنے روایت کیا ہے اور زیادہ کیا ترمذی نے یا الٰہی کر مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور کر مجھے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَالْحَدِيْثُ الَّذِيْ رَوَاهُ مُحْيِي السُّنَّةِ فِي الصِّحَاحِ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ إِلٰى آخِرِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهِ بِعَيْنِهِ

طہارت کرنے والوں میں سے اور وہ حدیث کہ روایت کی اسکو محی السنہ نے صحاح میں جسنے وضو کیا پھر اچھی طرح کیا وضو آخر تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اپنے جامع میں بعینہ

الا كملت اشهد ان محمدا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امتي يدعون يوم القيمة غرا محجلين

من آثار الوضوء فمن استطاع منكم ان يطيل غرته فليفعل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبلغ الحلية

من المؤمن حيث يبلغ الوضوء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا

ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوة ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن رواه مالك واحمد وابن ماجة والدارمي وعن

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة ومفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابي روح

عن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه

فلما صلى قال ما بال اقوام يصلون معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القرآن اولئك رواه النسائي وعن رجل من بني

سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم في يدي او في يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه والتكبير

يملأ ما بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن

عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فمضمض خرجت الخطايا من فيه واذا

استنثر خرجت الخطايا من انفه فاذا غسل وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه فاذا غسل

يديه خرجت الخطايا من يديه حتى تخرج من تحت اظفار يديه فاذا مسح برأسه خرجت الخطايا من رأسه حتى تخرج

من اذنيه فاذا غسل رجليه خرجت الخطايا من رجليه حتى تخرج من تحت اظفار رجليه ثم كان مشيه الى المسجد وصلوته

نائلة له رواه مالك والنسائي وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم مؤمنين وإنا إن شاء الله بكم لاحقون وددت أنا قد رأينا إخواننا قالوا أولسنا إخوانك يا رسول الله قال أنتم أصحابي وإخواننا الذين لم يأتوا بعد فقالوا كيف تعرف من لم يأت بعد من أمتك يا رسول الله فقال أرأيت لو أن رجلا له خيل غر محجلة بين ظهري خيل دهم بهم ألا يعرف خيله قالوا بلى يا رسول الله قال فإنهم يأتون غرا محجلين من الوضوء وأنا فرطهم على الحوض رواه مسلم وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا أول من يؤذن له بالسجود يوم القيامة وأنا أول من يؤذن له أن يرفع رأسه فأنظر إلى ما بين يدي فأعرف أمتي من بين الأمم ومن خلفي مثل ذلك وعن يميني مثل ذلك وعن شمالي مثل ذلك فقال له رجل يا رسول الله كيف تعرف أمتك من بين الأمم فيما بين نوح إلى أمتك قال هم غر محجلون من أثر الوضوء ليس أحد كذلك غيرهم وأعرفهم أنهم يؤتون كتبهم بأيمانهم وأعرفهم تسعى بين أيديهم ذريتهم رواه أحمد

باب ما يوجب الوضوء

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلاة من أحدث حتى يتوضأ متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلاة بغير طهور ولا صدقة من غلول رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال كنت رجلا مذاء فكنت أستحيي أن أسأل النبي صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فأمرت المقداد فسأله فقال يغسل ذكره ويتوضأ متفق عليه وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤوا مما مست النار رواه مسلم قال الشيخ الإمام الأجل محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أكل كتف

شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَتَوَضَّأْ قَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما العينان وكاء السه فاذا نامت العينان استطلق الوكاء رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وكاء السه العينان فمن نام فليتوضأ رواه ابو داود وقال الشيخ الامام محي السنة رحمه الله هذا في غير القاعد لما صح عن انس قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتظرون العشاء حتى تخفق رؤسهم ثم يصلون ولا يتوضؤن رواه ابو داود والترمذي الا انه ذكر فيه ينامون بدل ينتظرون العشاء حتى تخفق رؤسهم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الوضوء على من نام مضطجعا فانه اذا اضطجع استرخت مفاصله رواه الترمذي وابو داود وعن بسرة بنت صفوان قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مس احدكم ذكره فليتوضأ رواه مالك واحمد وابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن طلق بن علي قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مس الرجل ذكره بعد ما يتوضأ قال وهل هو الا بضعة منه رواه ابو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجه نحوه وقال الشيخ الامام محي السنة هذا منسوخ لان ابا هريرة اسلم بعد قدوم طلق وقد روى ابو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا افضى احدكم بيده الى ذكره ليس بينه وبينها شيء فليتوضأ رواه الشافعي والدارقطني ورواه النسائي عن بسرة الا انه لم يذكر ليس بينه وبينها شيء وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقبل بعض ازواجه ثم يصلي ولا يتوضأ رواه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وقال الترمذي لا يصح عند اصحابنا بحال اسناد عروة عن عائشة وايضا اسناد ابراهيم التيمي عنها وقال ابو داود هذا مرسل وابراهيم التيمي لم يسمع من عائشة وعن ابن عباس قال اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتفا ثم مسح يده

وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فأكل منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد

الفصل الثالث

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله عليه وسلم بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما هذا يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر فقال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع ثم قال ناولني الذراع الآخر فناولته الذراع الآخر ثم قال ناولني الذراع الآخر فقال يا رسول الله انما للشاة ذراعان فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو سكت لناولتني ذراعا فذراعا ما سكت ثم دعا بماء فمضمض فاه وغسل اطراف اصابعه ثم قام فصلى ثم عاد اليهم فوجد عندهم لحما باردا فأكل ثم دخل المسجد فصلى ولم يمس ماء رواه احمد ورواه الدارمي عن ابي عبيد الا انه لم يذكر ثم دعا بماء الى آخره

وعن انس بن مالك قال كنت انا وابي وابو طلحة جلوسا فأكلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء فقالا لم تتوضأ فقلت لهذا الطعام الذي اكلنا فقالا اتتوضأ من الطيبات لم يتوضأ منه من هو خير منك رواه احمد

وعن ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول قبلة الرجل امرأته وجسها بيده من الملامسة ومن قبل امرأته او جسها بيده فعليه الوضوء رواه مالك والشافعي

وعن ابن مسعود كان يقول من قبلة الرجل امرأته الوضوء رواه مالك

وعن ابن عمر ان عمر بن الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها

وعن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوضوء من كل دم سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه ويزيد بن خالد ويزيد بن محمد مجهولان

باب آداب الخلاء

الفصل الاول

عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلٰكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ
جاؤ تم پاخانے میں تو نہ منہ کرو قبلہ کی اور نہ پیٹھ دو اسکی طرف ولیکن مشرق کی طرف منہ کرو یا مغرب کی طرف روایت کیا بخاری و مسلم نے۔ کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے

هٰذَا الْحَدِيثُ فِي الصَّحْرَاءِ وَأَمَّا فِي الْبُنْيَانِ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ لِبَعْضِ حَاجَتِي
یہ حدیث جنگل کے حق میں ہے لیکن عمارتوں میں کچھ مضایقہ نہیں اسلیے کہ روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے اپنی کسی حاجت کے واسطے

فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ
پھر دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجت روا کرتے تھے پیٹھ دیے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کیے شام کی طرف۔ اور روایت ہے سلمان سے کہا

نَهَانَا يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ
منع کیا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ کہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف پاخانے پیشاب کے وقت یا یہ کہ استنجا کریں ہم داہنے ہاتھ سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم کم تین

أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ يَقُولُ
پتھروں سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم گوبر یا ہڈی سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانے میں کہتے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ
یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پھر فرمایا

إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ
تحقیق یہ دونوں عذاب کیے جاتے ہیں اور نہیں عذاب کیے جاتے بڑے گناہ کے سبب لیکن ایک ان دونوں میں سے پردہ نہیں کرتا پیشاب سے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے نہیں بچتا تھا پیشاب سے اور دوسرا

يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ
چغلی کھاتا پھرتا تھا پھر حضرت نے ایک تر شاخ کھجور کی لی اور چیرا اسکو دو ٹکڑے پھر گاڑ دیا ہر قبر میں ایک ٹکڑا عرض کیا یا رسول اللہ کیوں کیا آپ نے یہ پھر فرمایا

لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوا وَمَا
شاید ہلکا کیا جاوے عذاب ان دونوں قبر والوں سے جب تک وہ دونوں ٹکڑے نہ سوکھیں۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو دو چیزوں سے

اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وہ لعنت کی چیزیں یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ پاخانہ پھرے لوگوں کی راہ میں یا انکے سایہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
جب پانی پیوے کوئی تم میں سے پس چاہیے کہ سانس نہ لے برتن میں اور جب آوے پاخانہ میں پھر نہ چھووے ذکر اپنے کو داہنے ہاتھ سے اور نہ استنجا کرے اپنے داہنے ہاتھ سے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے پھر چاہیے کہ ناک جھاڑے اور جو کلوخ سے استنجا کرے چاہیے کہ طاق ہووے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے پاخانے میں پھر اٹھاتا میں اور ایک لڑکا لوٹا پانی کا اور برچھی استنجا کرتے پانی سے۔

الفصل الثانی
دوسری فصل

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا
روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں نکال دیتے اپنی انگوٹھی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَفِي رِوَايَتِهِ وَضَعَ بَدَلَ نَزَعَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

حدیث حسن صحیح غریب ہے اور کہا ابوداؤد نے یہ حدیث منکر ہے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی رکھنے کا لفظ ہے بدلے نکالنے کے اور جابر سے روایت ہے کہا کہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانے جانے کا جاتے تھے یہاں تک کہ نہ دیکھتا ان کو کوئی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَرَادَ أَنْ يَبُولَ فَأَتَى دَمِثًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ

علیہ وسلم کے ایک دن پس ارادہ کیا کہ پیشاب کریں تب آئے زمین نرم پر دیوار کی جڑ میں پھر پیشاب کیا پھر فرمایا جب ارادہ کرے کوئی تم میں سے پیشاب کا تو چاہیے کہ ڈھونڈے جگہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے حاجت کا نہ اٹھاتے کپڑا یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُ

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں واسطے تمہارے مثل باپ کے ہوں واسطے بیٹے اپنے کے

عَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى

سکھاتا ہوں جب آؤ تم پاخانے میں تو نہ منہ کرو طرف قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو اسکی طرف اور حکم کیا تین پتھر کا اور منع کیا گوبر اور پرانی ہڈی سے اور منع کیا

أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

استنجا کرے شخص داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَطَعَامِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ

وسلم کا داہنا اس کے وضو اور کھانے کے واسطے اور تھا بایاں ہاتھ واسطے استنجا کے اور جو چیز کہ گندی ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهَا تُجْزِئُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ جاوے کوئی تم میں پاخانے کو تو چاہیے کہ لے جاوے ساتھ تین پتھر استنجا کرے ان سے پس تحقیق وہ کفایت کرتے ہیں

عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ وَلَا

اسکی طرف سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو گوبر سے اور

بِالْعِظَامِ فَإِنَّهَا زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ

نہ ہڈی سے پس تحقیق وہ توشہ ہے بھائیوں تمہارے کا جنوں میں سے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے مگر نسائی نے ذکر نہ کیا لفظ زاد اخوانکم من الجن اور روایت ہے رویفع بن

ثَابِتٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ

ثابت سے کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید زندگی دراز ہو تیری بعد میرے تو خبر دے لوگوں کو کہ جس شخص نے گرہ لگائی اپنی داڑھی میں

أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِيءٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

یا گلے میں پہنا تانت کو یا استنجا کیا بیٹ سے جانور کی یا ہڈی سے پس تحقیق محمد اس سے بیزار ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے تو چاہیے کہ طاق لگاوے جس نے کیا تو بہت اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ ڈھیلے لے تو چاہیے کہ طاق لیوے جس نے کیا تو بہت اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں

وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ

فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّجْمَعَ كَثِيْبًا مِّنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ

وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّاُ فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ

يَذْكُرَا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّاُ فِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

فِيْ جُحْرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلٰثَةَ الْبَرَازَ فِي

الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالظِّلِّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ

بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتْرُ

مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُهُمُ الْخَلَاءَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَ

اِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ

مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَاءٍ اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا بال توضأ ونضح فرجه. رواه أبو داود والنسائي. وعن أميمة بنت رقيقة قالت كان للنبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قدح من عيدان تحت سريره يبول فيه بالليل. رواه أبو داود والنسائي. وعن عمر قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

وأنا أبول قائما فقال يا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد. رواه الترمذي وابن ماجه. قال الشيخ الإمام محيي السنة رحمه الله قد صح

[illegible]

عن حذيفة قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما. متفق عليه. قيل كان ذلك لعذر.

الفصل الثالث

عن عائشة قالت من حدثكم أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يبول قائما فلا تصدقوه ما كان يبول إلا قاعدا. رواه أحمد والترمذي

[illegible]

والنسائي. وعن زيد بن حارثة عن النبي صلى الله عليه وسلم أن جبرئيل أتاه في أول ما أوحي إليه فعلمه الوضوء والصلاة

[illegible]

فلما فرغ من الوضوء أخذ غرفة من الماء فنضح بها فرجه. رواه أحمد والدارقطني. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم جاءني جبرئيل فقال يا محمد إذا توضأت فانتضح. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وسمعت محمدا

[illegible]

يعني البخاري يقول الحسن بن علي الهاشمي الراوي منكر الحديث. وعن عائشة قالت بال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

فقام عمر خلفه بكوز من ماء فقال ما هذا يا عمر قال ماء تتوضأ به قال ما أمرت كلما بلت أن أتوضأ ولو فعلت لكانت

[illegible]

سنة. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن أبي أيوب وجابر وأنس أن هذه الآية لما نزلت فيه رجال يحبون أن يتطهروا

[illegible]

والله يحب المطهرين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الأنصار إن الله قد أثنى عليكم في الطهور فما طهوركم

[illegible]

قالوا نتوضأ للصلوة ونغتسل من الجنابة ونستنجي بالماء قال فهو ذاك فعليكموه. رواه ابن ماجه. وعن سلمان قال قال بعض

[illegible]

المشركين وهو يستهزئ إني لأرى صاحبكم يعلمكم حتى الخراءة قلت أجل أمرنا أن لا نستقبل القبلة ولا نستنجي

[illegible]

ولا نكتفي بدون ثلاثة احجار ليس فيها رجيع ولا عظم رواه مسلم واحمد واللفظ له وعن عبد الرحمن بن

[illegible]

حسنة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي يده الدرقة فوضعها ثم جلس فبال اليها فقال بعضهم

[illegible]

انظروا اليه يبول كما تبول المرأة فسمعه النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويحك اما علمت ما اصاب صاحب بني اسرائيل

[illegible]

كانوا اذا اصابهم البول قرضوه بالمقاريض فنهاهم فعذب في قبره رواه ابو داود وابن ماجه ورواه النسائي

[illegible]

عنه عن ابي موسى وعن مروان الاصفر قال رأيت ابن عمر اناخ راحلته مستقبل القبلة ثم جلس يبول اليها فقلت

[illegible]

يا ابا عبد الرحمن اليس قد نهي عن هذا قال بلى انما نهي عن ذلك في الفضاء فاذا كان بينك وبين القبلة شيء يسترك

[illegible]

فلا بأس رواه ابو داود وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج من الخلاء قال الحمد لله الذي اذهب عني

[illegible]

الاذى وعافاني رواه ابن ماجه وعن ابن مسعود قال لما قدم وفد الجن على النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انه امتك ان يستنجوا

[illegible]

بعظم او روثة او حممة فان الله تعالى جعل لنا فيها رزقا فنهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك رواه ابو داود

باب السواك

[illegible]

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم بتأخير العشاء وبالسواك عند

[illegible]

كل صلوة متفق عليه وعن شريح بن هانئ قال سألت عائشة بأي شيء كان يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل

[illegible]

بيته قالت بالسواك رواه مسلم وعن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام للتهجد من الليل يشوص فاه بالسواك

[illegible]

متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر من الفطرة قص الشارب واعفاء اللحية والسواك

[illegible]

واستنشاق الماء وقص الاظفار وغسل البراجم ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء يعني الاستنجاء قال الراوي ونسيت العاشرة

[illegible]

[illegible]

إِلَّا أَنْ تَكُونَ مَضْمَضَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ الْخِتَانُ بَدَلَ إِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ أَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ

مگر یہ کہ ہو کلی روایت کیا اسکو مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے بدلے داڑھی بڑھانے کے ختنہ کرانا ہے نہیں پائی میں نے یہ روایت صحیحین میں اور نہ کتاب حمیدی میں

وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِي مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ولیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے اور ایسے ہی خطابی نے معالم سنن میں ابو داؤد سے ساتھ روایت عمار بن یاسر کی کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک پاک کرنے والی ہے منہ کی خوش کرنے والی رب کی روایت کیا اسکو شافعی و احمد اور دارمی و نسائی نے اور روایت کیا بخاری نے بیچ صحیح اپنی کے

بِلَا إِسْنَادٍ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءُ وَيُرْوَى الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَ

بغیر اسناد کے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خصلتیں ہیں سنت پیغمبروں کی حیا اور روایت کیا جاتا ہے ختنہ کرنا اور خوشبو

النِّكَاحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

لگانا اور مسواک اور نکاح روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے رات کو اور دن کو پھر جاگتے مگر مسواک کرتے وضو کے پہلے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ ثُمَّ

روایت کیا اسکو احمد و ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پس دیتے مجھ کو مسواک تاکہ دھوؤں میں اسکو پس شروع کرتی ساتھ اس کے پس مسواک کرتی

أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ

پھر دھوتی اسکو اور دیتی اسکو حضرت کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے تئیں

أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ مِنْهُمَا

مسواک کرتا ہوں ساتھ ایک مسواک کے پس آئے میرے پاس دو مرد ایک ان دونوں میں بڑا تھا دوسرے سے پس دی میں نے مسواک چھوٹے کو ان دونوں میں سے پس کہا گیا مجھ کو بڑے کو دے پس دی میں نے بڑے کو ان دونوں میں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرَئِيلُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيتُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجھ کو مسواک کا تحقیق ڈرا میں

أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اس سے کہ چھیل ڈالوں آگے منہ اپنے کو روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت تاکید کی میں نے تم پر مسواک کے بارے میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک آپ کے دو شخص تھے ایک ان دونوں میں بڑا تھا دوسرے سے پس وحی کی گئی آپ کی طرف بیچ فضیلت مسواک کے کہ بڑے کو

أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ

دے تو مسواک ان دونوں میں سے بڑے کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت رکھتی ہے وہ نماز کہ واسطے اس کے مسواک کی جاوے

الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

اس نماز پر کہ نہیں مسواک کی جاتی واسطے اسکے ستر گونا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے زید بن خالد جہنی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر مشکل جانتا نہ میں امت پر اپنی تو حکم کرتا ان کو مسواک کا نزدیک ہر نماز کے اور دیر کرتا نماز عشاء کی تہائی رات تک کہا پس تھے

زيد بن خالد يشهد الصلوات في المسجد وسواكه على اذنه موضع القلم من اذن الكاتب لا يقوم الى الصلوة الا استن ثم رده

زید بن خالد حاضر ہوتے نمازوں کو مسجد میں اور مسواک انکی ان کے کان پر ہوتی جگہ قلم کے لکھنے والے کے کان پر نہ کھڑے ہوتے نماز کو مگر مسواک کرتے پھر رکھ دیتے

الى موضعه رواه الترمذي وابو داود الا انه لم يذكر ولاخرت صلوة العشاء الى ثلث الليل وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

اسکی جگہ پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے مگر ابو داود نے ذکر نہیں کیا دیر کرنا نماز عشاء کی تہائی رات تک اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

باب سنن الوضوء

الفصل الاول

(١٢٧) عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من نومه فلا

یہ باب بیان میں ہے سنتوں کے وضو کے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے کوئی تم میں اپنی نیند سے پھر

يغمس يده في الاناء حتى يغسلها ثلثا فانه لا يدري اين باتت يده متفق عليه (١٢٨) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ

نہ ڈبوئے اپنا ہاتھ برتن میں جب تک نہ دھولے اسکو تین بار پھر تحقیق وہ نہیں جانتا کہ کہاں رات کاٹی اسکے ہاتھ نے روایت کی بخاری مسلم نے اور اسی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

احدكم من منامه فتوضأ فليستنثر ثلثا فان الشيطان يبيت على خيشومه متفق عليه (١٢٩) قيل لعبد الله بن زيد بن عاصم كيف كان

جب جاگے کوئی تم میں اپنی نیند سے پھر وضو کرے تو چاہئے کہ ناک جھاڑے تین بار پھر تحقیق شیطان رات رہتا ہے اسکے ناک کے بانسے پر روایت کی بخاری مسلم نے اور کہا گیا عبداللہ بن زید بن عاصم کو کیونکر تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بوضوء فافرغ على يديه فغسل يديه مرتين مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے پس منگوایا وضو کا پانی پھر ڈالا اپنے دونوں ہاتھوں پر پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھوں کو دو دو بار پھر کلی کیا اور ناک جھاڑا تین بار پھر دھویا

وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين الى المرفقين ثم مسح راسه بيديه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب

اپنا منہ تین بار پھر دھوئے اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا اپنے سر کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر لے گئے دونوں ہاتھ آگے اور پیچھے

بهما الى قفاه ثم ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه رواه مالك والنسائي ولابي داود نحوه ذكره صاحب

دونوں ہاتھ کو گدی تک پھر پھیرا دونوں ہاتھ کو یہاں تک کہ پھرے اس جگہ کی طرف جہاں سے شروع کیا تھا پھر دھوئے دونوں پاؤں روایت کیا اسکو مالک نے اور نسائی نے اور ابو داود نے اسی طرح

الجامع (١٣٠) وفي المتفق عليه قيل لعبد الله بن زيد بن عاصم توضأ لنا وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا باناء فاكفأ

جامع میں اور بخاری مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ کہا گیا عبداللہ بن زید بن عاصم کو وضو کرو تو ہمارے دکھانے کو وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر منگوایا برتن پانی کا پھر ڈالا

منه على يديه فغسلهما ثلثا ثم ادخل يده فاستخرجها فمضمض واستنشق من كف واحدة ففعل ذلك ثلثا ثم ادخل

اس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا انکو تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو سے پھر کیا یہ تین بار پھر ڈالا

يده فاستخرجها فغسل وجهه ثلثا ثم ادخل يده فاستخرجها فغسل يديه الى المرفقين مرتين مرتين ثم ادخل يده فاستخرجها

اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو اور دھویا اپنا منہ تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو پھر دھوئے اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو

فمسح براسه فاقبل بيديه وادبر ثم غسل رجليه الى الكعبين ثم قال هكذا كان وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم (١٣١) وفي رواية

پھر مسح کیا اپنے سر کا آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے پھر دھوئے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر کہا ایسا ہی تھا وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت میں

فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الى قفاه ثم ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه وفي

پھر لے گئے آگے اور پیچھے دونوں ہاتھ شروع کیا سر کے آگے سے پھر لے گئے دونوں ہاتھ گدی تک پھر پھیرا یہاں تک کہ پھرے اس جگہ جہاں سے شروع کیا تھا پھر دھوئے دونوں پاؤں

رواية فمضمض واستنشق واستنثر ثلثا بثلث غرفات من ماء وفي اخرى فمضمض واستنشق من كف واحدة ففعل

اور ایک روایت میں ہے پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑا تین بار تین چلو پانی سے اور دوسری روایت میں پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو سے پھر کیا



ذلك ثلاثا وفي رواية للبخاري فمسح رأسه فأقبل بهما وأدبر مرة ثم غسل رجليه إلى الكعبين وفي أخرى فمضمض واستنشق واستنثر ثلاث مرات من غرفة واحدة وعن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مرة مرة لم يزد على هذا رواه البخاري وعن عبد الله بن زيد أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين رواه البخاري وعن عثمان أنه توضأ بالمقاعد فقال ألا أريكم وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ ثلاثا ثلاثا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال رجعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة إلى المدينة حتى إذا كنا بماء في الطريق تعجل قوم عند العصر فتوضؤوا وهم عجال فانتهينا إليهم وأعقابهم تلوح لم يمسها الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأعقاب من النار أسبغوا الوضوء رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة قال إن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى العمامة وعلى الخفين رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن ما استطاع في شأنه كله في طهوره وترجله وتنعله متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لبستم وإذا توضأتم فابدؤوا بأيامنكم رواه أحمد وأبو داود وعن سعيد بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه رواه الترمذي وابن ماجه ورواه أحمد وأبو داود عن أبي هريرة والدارمي عن أبي سعيد الخدري عن أبيه وزادوا في أوله لا صلاة لمن لا وضوء له وعن لقيط بن صبرة قال قلت يا رسول الله أخبرني عن الوضوء قال أسبغ الوضوء وخلل بين الأصابع وبالغ في الاستنشاق إلا أن تكون صائما رواه أبو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجه والدارمي إلى قوله بين الأصابع وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأت فخلل أصابع يديك

وحديث رواه الترمذي وروى ابن ماجه نحوه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن المستورد بن شداد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ يدلك أصابع رجليه بخنصره. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه.

وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا توضأ أخذ كفا من ماء فأدخله تحت حنكه فخلل به لحيته وقال هكذا أمرني ربي. رواه أبو داود.

وعن عثمان أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته. رواه الترمذي والدارمي.

وعن أبي حية قال رأيت عليا توضأ فغسل كفيه حتى أنقاهما ثم مضمض ثلاثا واستنشق ثلاثا وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه ثلاثا ومسح برأسه مرة ثم غسل قدميه إلى الكعبين ثم قام فأخذ فضل طهوره فشربه وهو قائم ثم قال أحببت أن أريكم كيف كان طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم. رواه الترمذي والنسائي.

وعن عبد خير قال نحن جلوس ننظر إلى علي حين توضأ فأدخل يده اليمنى فملأ فمه فمضمض واستنشق ونثر بيده اليسرى فعل هذا ثلاث مرات ثم قال من سره أن ينظر إلى طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا طهوره. رواه الدارمي.

وعن عبد الله بن زيد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد فعل ذلك ثلاثا. رواه أبو داود والترمذي.

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم مسح برأسه وأذنيه باطنهما بالسباحتين وظاهرهما بإبهاميه. رواه النسائي.

وعن الربيع بنت معوذ أنها رأت النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ قالت فمسح رأسه ما أقبل منه وما أدبر وصدغيه وأذنيه مرة واحدة. وفي رواية أنه توضأ فأدخل إصبعيه في جحري أذنيه. رواه أبو داود وروى الترمذي الرواية الأولى وأحمد وابن ماجه الثانية.

وعن عبد الله بن زيد أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم توضأ وأنه مسح رأسه بماء غير فضل يديه. رواه الترمذي ورواه مسلم مع زوائد.

وعن أبي أمامة ذكر وضوء رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال وكان يمسح المأقين وقال الأذنان من الرأس رواه ابن ماجه وأبو داود والترمذي وذكرا قال حماد

[illegible]

لا أدري الأذنان من الرأس من قول أبي أمامة أم من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم ۞ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

[illegible]

قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله عن الوضوء فأراه ثلاثا ثلاثا ثم قال هكذا الوضوء فمن زاد على هذا فقد أساء و

[illegible]

تعدى وظلم رواه النسائي وابن ماجه وروى أبو داود معناه ۞ وعن عبد الله بن مغفل أنه سمع ابنه يقول اللهم إني أسألك القصر

[illegible]

الأبيض عن يمين الجنة قال أي بني سل الله الجنة وتعوذ به من النار فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه

[illegible]

سيكون في هذه الأمة قوم يعتدون في الطهور والدعاء رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه ۞ وعن أبي بن كعب عن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال إن للوضوء شيطانا يقال له الولهان فاتقوا وسواس الماء رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا

[illegible]

حديث غريب وليس إسناده بالقوي عند أهل الحديث لأنا لا نعلم أحدا أسنده غير خارجة وهو ليس بالقوي عند أصحابنا

[illegible]

۞ وعن معاذ بن جبل قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ مسح وجهه بطرف ثوبه رواه الترمذي ۞ وعن عائشة

[illegible]

قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرقة ينشف بها أعضاءه بعد الوضوء رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس

[illegible]

بالقائم وأبو معاذ الراوي ضعيف عند أهل الحديث

الفصل الثالث

۞ عن ثابت بن أبي صفية قال قلت لأبي جعفر

[illegible]

هو محمد الباقر حدثك جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلاثا ثلاثا قال نعم رواه الترمذي وابن ماجه

[illegible]

۞ وعن عبد الله بن زيد قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين وقال هو نور على نور ۞ وعن عثمان رضي

[illegible]

الله عنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثلاثا ثلاثا وقال هذا وضوئي ووضوء الأنبياء قبلي ووضوء إبراهيم عليه السلام

[illegible]

رواهما الترمذي وروي ضعفت في شرح السنة وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا

اور روایت کی دونوں کو ترمذی نے اور دونوں ضعیف ہیں [illegible] شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے انسؓ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہر نماز کے واسطے اور تھا کوئی ہم میں

يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمي وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر ارأيت وضوء

کفایت کرتا تھا اسکو وضو جب تک بے وضو نہ ہوتا۔ روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے محمد بن یحییٰ بن حبان سے کہا کہا میں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے خبر دے مجھ کو وضو

عبد الله بن عمر لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر عمن اخذه فقال حدثته اسماء بنت زيد بن الخطاب ان عبد الله بن حنظلة بن

عبد اللہ بن عمر کی سے ہر نماز کے واسطے با وضو ہوتے یا بے وضو کس سے سیکھا تب خبر دی [illegible] اسماء بنت زید بن خطاب نے کہ عبد اللہ بن حنظلہ بن

ابي عامر الغسيل حدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان امر بالوضوء لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر فلما شق

ابی عامر غسیل نے خبر دی اسماء کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کیے گئے ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے با وضو ہوتے یا بے وضو پھر جب مشکل ہوا

ذلك على رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بالسواك عند كل صلوة ووضع عنه الوضوء الا من حدث قال فكان عبد الله

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کیے گئے مسواک کا ہر نماز کے وقت اور موقوف کیا گیا ان سے وضو مگر حدث سے۔ کہا پس تھے عبد اللہ کہ

يرى ان به قوة على ذلك ففعله حتى مات رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم

دیکھتے کہ مجھ کو قوت ہے اس پر پس کیا اسکو یہاں تک کہ وفات پائی۔ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال افي الوضوء سرف قال نعم وان كنت على نهر جار رواه احمد

گذرے سعد پر اور وہ وضو کرتے تھے پس فرمایا کیا ہے یہ اسراف اے سعد عرض کیا کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو بہتی ندی پر۔ روایت کی یہ احمد

وابن ماجه وعن ابي هريرة وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ وذكر اسم الله فانه

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پس بیشک

يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر اسم الله لم يطهر الا موضع الوضوء وعن ابي رافع قال كان رسول الله صلى

پاک کرتا ہے اپنے تمام بدن کو اور جس نے وضو کیا اور نہ یاد کیا نام اللہ کا نہیں پاک کیا مگر وضو کی جگہ کو۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا توضأ وضوء الصلوة حرك خاتمه في اصبعه رواهما الدارقطني وروى ابن ماجه الاخير

اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی انگلی میں۔ روایت کیں یہ دونوں حدیثیں دارقطنی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے پچھلی

باب الغسل

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس احدكم بين شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب الغسل

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تم میں کا عورت کے چار شاخوں کے بیچ میں پھر حرکت کی [illegible]

وان لم ينزل متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء رواه مسلم قال الشيخ الامام

اگرچہ منی نہ نکلے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی واجب ہوتا ہے پانی سے۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ کہا شیخ

محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ وقال ابن عباس انما الماء من الماء في الاحتلام رواه الترمذي ولم اجده في الصحيحين

محی السنہ رحمہ اللہ نے یہ منسوخ ہے۔ کہا ابن عباس نے [illegible] احتلام میں ہے۔ روایت کی یہ ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں

وعن ام سلمة قالت قالت ام سليم يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة من غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء

ام سلمہ سے کہا کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ تحقیق اللہ نہیں شرماتا حق سے پھر کیا عورت پر غسل ہے جب کہ احتلام ہو فرمایا ہاں جب دیکھے پانی۔

فقعد وجهها وقالت يا رسول الله وتحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها ولدها متفق عليه وزاد مسلم

برواية أم سليم إن ماء الرجل غليظ أبيض وماء المرأة رقيق أصفر فمن أيهما علا أو سبق يكون منه الشبه

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلاة

ثم يدخل أصابعه في الماء فيخلل بها أصول شعره ثم يصب على رأسه ثلاث غرفات بيديه ثم يفيض الماء على جلده

كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه قبل أن يدخلهما الإناء ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم

يتوضأ وعن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فسترته بثوب وصب على يديه

فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده الأرض فمسحها ثم غسلها فمضمض

واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب على رأسه وأفاض على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق

وهو ينفض يديه متفق عليه وعن عائشة قالت إن امرأة من الأنصار سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها

من المحيض فأمرها كيف تغتسل ثم قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف أتطهر بها قال تطهري بها قالت كيف

أتطهر بها قال سبحان الله تطهري بها فاجتبذتها إلي فقلت تتبعي بها أثر الدم متفق عليه وعن أم سلمة قالت قلت يا

رسول الله إني امرأة أشد ضفر رأسي أفأنقضه لغسل الجنابة فقال لا إنما يكفيك أن تحثي على رأسك ثلاث حثيات

ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين رواه مسلم وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع إلى

خمسة أمداد متفق عليه وعن معاذة قالت قالت عائشة كنت أغتسل أنا ورسول الله من إناء واحد بيني وبينه فيبادرني

حتى توضع في ادی رقاب ... (continuation of previous page)

الفصل الثاني

عن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرجل يجد البلل ولا يذكر احتلاما قال يغتسل وعن الرجل يرى انه قد احتلم ولا يجد بللا قال لا غسل عليه قالت ام سليم هل على المرأة ترى ذلك غسل قال نعم ان النساء شقائق الرجال رواه الترمذي وابو داود وروى الدارمي وابن ماجه الى قوله لا غسل عليه

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاوز الختان الختان وجب الغسل فعلته انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلنا رواه الترمذي وابن ماجه

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت كل شعرة جنابة فاغسلوا الشعر وانقوا البشرة رواه ابو داود والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب والحارث بن وجيه الراوي وهو شيخ ليس بذلك

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك موضع شعرة من جنابة لم يغسلها فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن ثم عاديت رأسي ثلاثا رواه ابو داود واحمد والدارمي الا انهما لم يكررا فمن ثم عاديت رأسي

وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه

وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك ولا يصب عليه الماء رواه ابو داود

وعن يعلى قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله حيي ستير يحب الحياء والستر فاذا اغتسل احدكم فليستتر رواه ابو داود والنسائي وفي روايته قال ان الله ستير فاذا اراد احدكم ان يغتسل فليتوار بشيء

الفصل الثالث

عن ابي بن كعب قال انما كان الماء من الماء رخصة في اول الاسلام ثم نهي عنها رواه الترمذي وابو داود والدارمي

وعن علي قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني اغتسلت

من جنابۃ وصلیت الفجر ثم رأیت قدر موضع الظفر لم یصبہ الماء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت مسحت علیہ بیدک
جنابت سے اور پڑھی میں نے فجر کی پھر دیکھا بقدر ناخن کی جگہ پر پانی نہیں پہنچا سو بیان کیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تو ہاتھ پھیرتا اس پر اپنا ہاتھ

اجزأک رواہ ابن ماجۃ وعن ابن عمر قال کانت الصلوۃ خمسین والغسل من الجنابۃ سبع مرات وغسل البول من الثوب سبع مرات
البتہ کفایت کرتا تجھ کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھی نماز پچاس اور غسل جنابت سات بار اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار

فلم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسأل حتی جعلت الصلوۃ خمسا وغسل الجنابۃ مرۃ وغسل الثوب من البول مرۃ
پھر ہمیشہ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتے یہاں تک کہ مقرر کی گئی نماز پانچ اور غسل جنابت کا ایک بار اور دھونا کپڑے کا پیشاب لگنے سے ایک بار

رواہ ابو داود

باب مخالطۃ الجنب وما یباح لہ

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ قال لقینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا
روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ باب بیچ ملنے جنبی کے اور جو چیز مباح ہے اسکو۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا ملے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں

جنب فاخذ بیدی فمشیت معہ حتی قعد فانسللت فاتیت الرحل فاغتسلت ثم جئت وہو قاعد فقال این کنت یا ابا ہر
جنبی تھا پکڑا میرا ہاتھ سو چلا میں ان کے ساتھ یہاں تک کہ بیٹھے پھر چپکے سے نکل گیا میں اور آیا گھر اور غسل کیا پھر آیا اور حضرت بیٹھے تھے تب فرمایا کہاں تھا تو اے ابو ہریرہ

فقلت لہ فقال سبحان اللہ ان المؤمن لا ینجس ہذا لفظ البخاری ولمسلم معناہ وزاد بعد قولہ فقلت لہ لقیتنی وانا
عرض کیا میں نے تب فرمایا سبحان اللہ بیشک مومن نجس نہیں ہوتا یہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم میں ہے اسکے معنی اور زیادہ کیا مسلم نے بعد فقلت لہ کے

جنب فکرہت ان اجالسک حتی اغتسل وکذا البخاری فی روایۃ اخری وعن ابن عمر قال ذکر عمر بن الخطاب لرسول اللہ
جنبی پھر مکروہ جانا میں نے کہ بیٹھوں آپ کے پاس جب تک غسل کروں اور ایسا ہی بخاری کی دوسری روایت میں ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ذکر کیا عمر بن خطاب نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم انہ تصیبہ الجنابۃ من اللیل فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ واغسل ذکرک ثم نم متفق
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ان کو پہنچتی ہے جنابت رات کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال اپنے ذکر کو بعد اسکے سو رہ۔ ق

علیہ وعن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان جنبا فاراد ان یاکل او ینام توضأ وضوءہ للصلوۃ متفق علیہ
اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے جنب پھر ارادہ کرتے کہ کھاویں یا سوویں وضو کرتے نماز کا سا وضو۔ ق

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی احدکم اہلہ ثم اراد ان یعود فلیتوضأ
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی تم میں کا اپنی عورت پاس پھر ارادہ کرے پھر کرنے کا تو چاہیے کہ وضو کرے

بینہما وضوءا رواہ مسلم وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یطوف علی نسائہ بغسل واحد رواہ مسلم وعن
دونوں کے درمیان وضو روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھرا کرتے اپنی عورتوں پر ساتھ ایک غسل کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ علی کل احیانہ رواہ مسلم وحدیث ابن عباس سنذکرہ فی کتاب
حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو سب وقتوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور حدیث ابن عباس کی ذکر کریں گے ہم اسکو کتاب

الاطعمۃ ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال اغتسل بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جفنۃ
الاطعمہ میں اگر چاہے اللہ تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا غسل کیا بعض بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے ایک لگن میں

فاراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتوضأ منہ فقالت یا رسول اللہ انی کنت جنبا فقال ان الماء لا یجنب
پھر ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کریں اس سے تب کہا یا رسول اللہ بیشک تھی میں جنب پھر فرمایا بیشک پانی نہیں جنب ہوتا

وأبو داود وابن ماجه وروى الدارمي نحوه وفي شرح السنة عنه عن ميمونة بلفظ المصابيح وعن عائشة قالت كان

اور ابو داؤد و ابن ماجہ نے اور روایت کیا دارمی نے اسی طرح اور شرح السنہ میں ابن عباس سے میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح کے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل من الجنابة ثم يستدفئ بي قبل أن أغتسل رواه ابن ماجه وروى الترمذي نحوه وفي شرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جنابت سے پھر گرمی حاصل کرتے مجھ سے قبل میرے غسل کرنے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ترمذی نے اسی طرح اور شرح

السنة بلفظ المصابيح وعن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن ويأكل معنا اللحم و

السنہ میں ساتھ لفظ مصابیح کے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانے سے پھر پڑھاتے ہمکو قرآن اور کھاتے ساتھ ہمارے گوشت اور نہ

لم يكن يحجبه أو يحجزه عن القرآن شيء ليس الجنابة رواه أبو داود والنسائي وروى ابن ماجه نحوه وعن ابن عمر قال قال رسول

تھی منع کرتی آپ کو قرآن پڑھنے سے کوئی چیز سوائے جنابت کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسی طرح ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حیض والی عورت اور نہ جنبی کچھ قرآن میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وجهوا هذه البيوت عن المسجد فإني لا أحل المسجد لحائض ولا جنب رواه أبو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیر دو ان گھروں کا مسجد سے پس تحقیق میں نہیں حلال کرتا مسجد کو حائض کے واسطے اور جنبی کے واسطے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة ولا كلب ولا جنب رواه أبو داود و

حضرت علی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوتے فرشتے اس گھر میں جس میں تصویر ہو اور نہ کتا اور نہ جنبی روایت کیا اسکو ابو داؤد

النسائي وعن عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تقربهم الملائكة جيفة الكافر والمتضمخ بالخلوق

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص نہیں نزدیک جاتے ان کے فرشتے مردار کافر اور خلوق ملنے والا

والجنب إلا أن يتوضأ رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم أن في الكتاب الذي كتبه رسول الله

اور جنبی مگر یہ کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے تحقیق اس خط میں جو لکھا تھا اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم أن لا يمس القرآن إلا طاهر رواه مالك والدارقطني وعن نافع قال انطلقت مع ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کے واسطے یہ تھا کہ نہ چھوئے قرآن کو مگر پاک شخص روایت کیا اسکو مالک اور دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا چلا میں ساتھ ابن

عمر في حاجة فقضى ابن عمر حاجته وكان من حديثه يومئذ أن قال مر رجل في سكة من السكك فلقي رسول الله صلى

عمر کے کسی کام کے واسطے پھر فارغ ہوئے ابن عمر اپنی حاجت سے اور تھی ان کی حدیث سے اس دن یہ کہ کہا گزرا ایک شخص کسی گلی میں گلیوں سے پھر ملاقات کی رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وقد خرج من غائط أو بول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى إذا كاد الرجل أن يتوارى في السكة ضرب رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق نکلے تھے حضرت پاخانے سے یا پیشاب سے پھر سلام کیا حضرت کو سو جواب نہ دیا حضرت نے اسکو یہاں تک کہ جب قریب ہوا وہ شخص چھپ جانے کو گلی میں

صلى الله عليه وسلم بيديه على الحائط ومسح بهما وجهه ثم ضرب ضربة أخرى فمسح ذراعيه ثم رد على الرجل السلام

ضرب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دونوں ہاتھ دیوار پر اور مسح کیا دونوں سے منہ اپنا پھر دوسری ضرب ماری اور مسح کیا دونوں ہاتھوں کا پھر جواب دیا اس شخص کو سلام کا

وقال إنه لم يمنعني أن أرد عليك السلام إلا أني لم أكن على طهر رواه أبو داود وعن المهاجر بن قنفذ أنه أتى النبي

اور فرمایا کہ نہیں منع کیا مجھ کو جواب دینے تیرے سلام سے مگر یہ کہ میں نہ تھا ساتھ طہارت کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے مہاجر بن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا نبی

صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى توضأ ثم اعتذر إليه وقال إني كرهت أن أذكر الله إلا على طهر أو

رواه أبو داود وروى النسائي إلى قوله حتى توضأ وقال فلما توضأ رد عليه

الفصل الثالث

عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجنب ثم ينام ثم ينتبه ثم ينام رواه أحمد وعن شعبة قال إن ابن عباس كان إذا اغتسل من الجنابة يفرغ بيده اليمنى على يده اليسرى سبع مرار ثم يغسل فرجه فنسي مرة كم أفرغ فسألني كم أفرغت فقلت لا أدري فقال لا أم لك وما يمنعك أن تدري ثم يتوضأ وضوءه للصلاة ثم يفيض على جلده الماء ثم يقول هكذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتطهر رواه أبو داود وعن أبي رافع قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف ذات يوم على نسائه يغتسل عند هذه وعند هذه قال فقلت يا رسول الله ألا تجعله غسلا واحدا آخرا قال هذا أزكى وأطيب وأطهر رواه أحمد وأبو داود وعن الحكم بن عمرو قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يتوضأ الرجل بفضل طهور المرأة رواه أبو داود وابن ماجه والترمذي وزاد أو قال بسؤرها وقال هذا حديث حسن صحيح وعن حميد الحميري قال لقيت رجلا صحب النبي صلى الله عليه وسلم أربع سنين كما صحبه أبو هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تغتسل المرأة بفضل الرجل أو يغتسل الرجل بفضل المرأة زاد مسدد وليغترفا جميعا رواه أبو داود والنسائي وزاد أحمد في أوله نهى أن يمتشط أحدنا كل يوم أو يبول في مغتسله رواه ابن ماجه عن عبد الله بن سرجس

باب أحكام المياه

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن أحدكم في الماء الدائم الذي لا يجري ثم يغتسل فيه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال لا يغتسل أحدكم في الماء الدائم وهو جنب فقالوا كيف يفعل يا أبا هريرة قال يتناوله تناولا وعن جابر

قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بصبي ... بماء فأتبعه إياه رواه مسلم وعن السائب بن يزيد قال ذهبت بي خالتي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن ابن أختي وجع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه ثم قمت خلف ظهره فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الماء يكون في الفلاة من الأرض وما ينوبه من الدواب والسباع فقال إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي والدارمي وابن ماجه وفي أخرى لأبي داود فإنه لا ينجس

وعن أبي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله أنتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيها الحيض ولحوم الكلاب والنتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الماء طهور لا ينجسه شيء رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

وعن أبي هريرة قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إنا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فإن توضأنا به عطشنا أفنتوضأ بماء البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه الحل ميتته رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي

وعن أبي زيد عن عبد الله بن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال له ليلة الجن ما في إداوتك قال قلت نبيذ قال تمرة طيبة وماء طهور رواه أبو داود وزاد أحمد والترمذي فتوضأ منه وقال الترمذي أبو زيد مجهول وصح عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال لم أكن ليلة الجن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

وعن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت تحت ابن أبي قتادة أن أبا قتادة دخل عليها فسكبت له وضوءا فجاءت هرة تشرب منه فأصغى لها الإناء حتى شربت قالت كبشة فرآني أنظر إليه

يا ابنة أخي؟ فقلت نعم فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنها ليست بنجس إنها من الطوافين عليكم والطوافات رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي.

وعن داود بن صالح بن دينار التمار عن أمه أن مولاتها أرسلتها بهريسة إلى عائشة فوجدتها تصلي فأشارت إلي أن ضعيها فجاءت هرة فأكلت منها فلما انصرفت أكلت من حيث أكلت الهرة فقالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنها ليست بنجس إنما هي من الطوافين عليكم وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ بفضلها رواه أبو داود.

وعن جابر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم أنتوضأ بما أفضلت الحمر قال نعم وبما أفضلت السباع كلها رواه في شرح السنة.

وعن أم هانئ قالت اغتسل رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وميمونة في قصعة فيها أثر العجين رواه النسائي وابن ماجه.

الفصل الثالث

عن يحيى بن عبد الرحمن أن عمر خرج في ركب فيهم عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب الحوض هل ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا فإنا نرد على السباع وترد علينا رواه مالك.

وزاد رزين قال زاد بعض الرواة في قول عمر وإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما أخذت في بطونها ولنا ما بقي شراب وطهور.

وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة والمدينة تردها السباع والكلاب والحمر عن الطهر منها فقال لها ما حملت في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجه.

وعن عمر بن الخطاب قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فإنه يورث البرص رواه الدارقطني.

باب تطهير النجاسات

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

عليه وفي رواية لمسلم طهور إناء أحدكم إذا ولغ فيه الكلب أن يغسله سبع مرات أولاهن بالتراب وعنه قال قام

أعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم دعوه وهريقوا على بوله سجلا من ماء أو ذنوبا

من ماء فإنما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين رواه البخاري وعن أنس قال بينما نحن في المسجد مع رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذ جاء أعرابي فقام يبول في المسجد فقال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مه مه فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا تزرموه دعوه فتركوه حتى بال ثم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه فقال له إن هذه المساجد

لا تصلح لشيء من هذا البول ولا القذر إنما هي لذكر الله والصلاة وقراءة القرآن أو كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال وأمر رجلا من القوم فجاء بدلو من ماء فشنه عليه متفق عليه وعن أسماء بنت أبي بكر قالت سألت امرأة رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله أرأيت إحدانا إذا أصاب ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه

وسلم إذا أصاب ثوب إحداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فيه متفق عليه وعن سليمان بن يسار

قال سألت عائشة عن المني يصيب الثوب فقالت كنت أغسله من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج إلى الصلاة وأثر الغسل في

ثوبه متفق عليه وعن الأسود وهمام عن عائشة قالت كنت أفرك المني من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم و

برواية علقمة والأسود عن عائشة نحوه وفيه ثم يصلي فيه وعن أم قيس بنت محصن أنها أتت بابن لها صغير لم يأكل الطعام

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله متفق عليه

وعن عبد الله بن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا دبغ الإهاب فقد طهر رواه مسلم

قال تُصُدِّقَ على مولاةٍ لميمونة بشاةٍ فماتت فمرّ بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلّا أخذتم إهابها فدبغتموه فانتفعتم

[illegible]

به فقالوا إنها ميتة فقال إنما حرم أكلها. متفق عليه. وعن سودة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت ماتت لنا شاة

[illegible]

فدبغنا مسكها ثم ما زلنا ننبذ فيه حتى صار شنًّا. رواه البخاري

الفصل الثاني

عن لبابة بنت الحارث قالت

[illegible]

كان الحسين بن علي في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم فبال على ثوبه فقلت البس ثوبًا وأعطني إزارك حتى أغسله قال

[illegible]

إنما يغسل من بول الأنثى وينضح من بول الذكر. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه. وفي رواية لأبي داود والنسائي عن أبي السمح

[illegible]

قال يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وطئ أحدكم بنعله

[illegible]

الأذى فإن التراب له طهور. رواه أبو داود ولابن ماجه معناه. وعن أم سلمة ... أطيل ذيلي وأمشي في المكان القذر فقالت

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهره ما بعده. رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وقالا المرأة أم ولد لإبراهيم بن

[illegible]

عبد الرحمن بن عوف. وعن المقدام بن معدي كرب قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس جلود السباع والركوب

[illegible]

عليها. رواه أبو داود والنسائي. وعن أبي المليح بن أسامة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع. رواه

[illegible]

أحمد وأبو داود والنسائي وزاد الترمذي والدارمي أن تفترش. وعن أبي المليح أنه كره ثمن جلود السباع. رواه الترمذي

[illegible]

في كتابه بإسناد جيد. وعن عبد الله بن عكيم قال أتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم أن لا تنتفعوا

[illegible]

من الميتة بإهاب ولا عصب. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه. وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم أمر أن يستمتع بجلود الميتة إذا دبغت. رواه مالك وأبو داود. وعن ميمونة قالت مرّ على النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا

[illegible]

مَيْتَةٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ

[illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فَإِذَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الْمَاءَ فَقَالُوا لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ

[illegible]

دِبَاغُهَا طُهُورُهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لَنَا طَرِيقًا

[illegible]

إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ إِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

[illegible]

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَوْطِئِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

[illegible]

كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

[illegible]

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَفِي رِوَايَةِ جَابِرٍ قَالَ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ رَوَاهُ

[illegible]

أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

[illegible]

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ

[illegible]

الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ أَخَذْتُ أُهَرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ

[illegible]

ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ

[illegible]

بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ

[illegible]

[illegible]

فانتهينا إلى القوم وقد قاموا إلى الصلوٰة ويصلي بهم عبد الرحمٰن بن عوف وقد ركع بهم ركعة فلما أحس بالنبي صلى الله عليه و
پھر پہنچے ہم بیچ قوم کے اور تحقیق وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے نماز کے لئے اور پڑھاتے تھے ان کو عبدالرحمٰن بن عوف اور تحقیق پڑھ چکے تھے ان کو ایک رکعت پھر جب معلوم کیا عبدالرحمٰن نے نبی صلی اللہ علیہ

سلم ذهب يتأخر فأومأ إليه فأدرك النبي صلى الله عليه وسلم إحدى الركعتين معه فلما سلم قام النبي صلى الله عليه وسلم وقمت
وسلم کو ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹیں تب اشارہ کیا حضرت نے ان کو پھر پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں رکعتوں میں سے ایک ساتھ ان کے پھر جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور

معه فركعنا الركعة التي سبقتنا. رواه مسلم. **الفصل الثاني** عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه رخص للمسافر
ان کے ساتھ کھڑا ہوا میں پھر پڑھی ہم نے وہ رکعت کہ گزر گئی تھی ہم سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی بکرہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت نے رخصت دی

ثلاثة أيام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة إذا تطهر فلبس خفيه أن يمسح عليهما. رواه الأثرم في سننه وابن خزيمة والدار
تین دن اور راتیں انکی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جب وضو کیا ہو اور پہنے ہو موزے یہ کہ مسح کرے دونوں پر روایت کیا اسکو اثرم نے اپنے سنن میں اور ابن خزیمہ اور دار

قطني وقال الخطابي هو صحيح الإسناد هكذا في المنتقى. وعن صفوان بن عسال قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا
قطنی نے۔ اور کہا خطابی نے یہ حدیث صحیح ہے سند میں اسی طرح ہے منتقی میں۔ اور روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے

إذا كنا سفرا أن لا ننزع خفافنا ثلاثة أيام ولياليهن إلا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم. رواه الترمذي والنسائي. وعن
جب ہوتے تھے ہم مسافر یہ کہ نہ اتاریں ہم موزے اپنے تین دن اور راتیں انکی مگر جنابت سے ولیکن پاخانہ سے اور پیشاب اور نیند کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فمسح أعلى الخف وأسفله. رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه
مغیرہ بن شعبہ سے کہا وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پھر مسح کیا اوپر موزے کے اور نیچے اسکے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث معلول وسألت أبا زرعة ومحمدا يعني البخاري عن هذا الحديث فقالا ليس بصحيح وكذا ضعفه
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث معلول ہے۔ اور پوچھا میں نے ابا زرعہ اور محمد یعنی بخاری سے اس حدیث کو تب کہا دونوں نے نہیں ہے صحیح اور اسی طرح ضعیف کہا

أبو داود. وعنه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين على ظاهرهما. رواه الترمذي وأبو داود. وعنه قال
ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر اوپر دونوں کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا

توضأ النبي صلى الله عليه وسلم ومسح على الجوربين والنعلين. رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه. **الفصل الثالث** عن
وضو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا جرابوں پر اور جوتیوں پر۔ روایت کیا اسکو احمد و ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

المغيرة قال مسح رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخفين فقلت يا رسول الله نسيت قال بل أنت نسيت بهذا أمرني
مغیرہ سے کہا مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بھول گئے آپ فرمایا بلکہ تو بھول گیا ساتھ اسی کے حکم کیا مجھکو

ربي عز وجل. رواه أحمد وأبو داود. وعن علي رضي الله عنه قال لو كان الدين بالرأي لكان أسفل الخف أولى بالمسح من أعلاه وقد
رب میرے عزت اور بزرگی والے نے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا اگر ہوتا دین ساتھ عقل کے البتہ ہوتا نیچا موزے کا زیادہ لائق مسح کا اوپر سے اور تحقیق

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على ظاهر خفيه. رواه أبو داود وللدارمي معناه. **باب التيمم الفصل الأول**
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے اوپر موزوں کے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے معنی اسکے۔ یہ باب ہے بیچ بیان تیمم کے۔ فصل پہلی

عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضلنا على الناس بثلاث جعلت صفوفنا كصفوف الملائكة وجعلت
روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے کہ گئیں صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کے اور کی گئی

الأرض كلها مسجدًا وجعلت تربتها لنا طهورًا إذا لم نجد الماء رواه مسلم وعن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله

عليه وسلم فصلى بالناس فلما انفتل من صلاته إذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما منعك يا فلان أن تصلي مع القوم

قال أصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فإنه يكفيك متفق عليه وعن عمار قال جاء رجل إلى عمر بن الخطاب فقال

إني أجنبت فلم أصب الماء فقال عمار لعمر أما تذكر أنا كنا في سفر أنا وأنت فأما أنت فلم تصل وأما أنا فتمعكت فصليت

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال إنما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الأرض ونفخ

فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه وفيه قال إنما يكفيك أن تضرب بيديك الأرض ثم تنفخ

ثم تمسح بهما وجهك وكفيك وعن أبي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو

يبول فسلمت عليه فلم يرد علي حتى قام إلى جدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه

ثم رد علي ولم أجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح السنة وقال هذا حديث حسن

الفصل الثاني

عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الصعيد الطيب وضوء المسلم وإن لم يجد

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک وضو ہے مسلمان کا اگرچہ نہ پاوے

الماء عشر سنين فإذا وجد الماء فليمسه بشره فإن ذلك خير رواه أحمد والترمذي وأبو داود وروى النسائي

نحوه إلى قوله عشر سنين وعن جابر قال خرجنا في سفر فأصاب رجلا منا حجر فشجه في رأسه فاحتلم فسأل أصحابه هل

تجدون لي رخصة في التيمم قالوا ما نجد لك رخصة وأنت تقدر على الماء فاغتسل فمات فلما قدمنا على النبي صلى

الله عليه وسلم أخبر بذلك فقال قتلوه قتلهم الله ألا سألوا إذ لم يعلموا فإنما شفاء العي السؤال إنما كان يكفيه أن

يتيمم ويعصب على جرحه خرقة ثم يمسح عليها ويغسل سائر جسده. رواه أبو داود ورواه ابن ماجه عن عطاء بن
تیمم کرے اور باندھے اپنے زخم پر ایک پٹی پھر مسح کرے اس پر اور دھوئے تمام بدن اپنا۔ روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے عطاء بن

أبي رباح عن ابن عباس. وعن أبي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرت الصلوة وليس معهما ماء
ابی رباح سے انہوں نے ابن عباس سے۔ اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہا نکلے دو شخص سفر میں پس حاضر ہوا وقت نماز کا اور نہ تھا ان کے ساتھ پانی

فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء في الوقت فأعاد أحدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الآخر ثم أتيا رسول الله
پھر تیمم کیا دونوں نے پاک مٹی سے اور نماز پڑھی پھر پایا پانی وقت میں پس لوٹایا ایک نے ان دونوں میں سے نماز کو ساتھ وضو کے اور نہ لوٹایا دوسرے نے پھر آئے دونوں رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك له فقال للذي لم يعد أصبت السنة وأجزأتك صلوتك وقال للذي توضأ وأعاد لك الأجر
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا اس کا پس فرمایا اس کو جس نے نہ لوٹایا پہنچا تو سنت کو اور کفایت کی تجھ کو نماز تیری اور فرمایا اس کو جس نے وضو کیا اور لوٹایا تیرے واسطے ثواب ہے

مرتين. رواه أبو داود والدارمي وروى النسائي نحوه وقد روى هو وأبو داود أيضا عن عطاء بن يسار مرسلا. الفصل
دو بار۔ روایت کیا اس کو ابو داود اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اس کے اور تحقیق روایت کیا اس کو ابو داود نے بھی عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے۔ فصل

الثالث عن أبي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مر النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم
تیسری۔ روایت ہے ابی جہیم بن حارث بن صمہ سے کہا گزرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل کی طرف سے پس ملا ان کو ایک شخص پس سلام کیا اس نے آپ کو پس نہ

يرد النبي صلى الله عليه وسلم حتى أقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام. متفق عليه. وعن عمار بن ياسر
جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ آئے دیوار پر پھر مسح کیا اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کا پھر جواب دیا سلام کا۔ روایت ہے عمار بن یاسر سے

أنه كان يحدث أنهم تمسحوا وهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصعيد لصلوة الفجر فضربوا بأكفهم الصعيد
تحقیق وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ انہوں نے مسح کیا اور وہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے مٹی سے واسطے نماز فجر کے پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر

ثم مسحوا بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا بأكفهم الصعيد مرة أخرى فمسحوا بأيديهم كلها إلى المناكب والآباط من
پھر مسح کیا اپنے منہ کا ایک بار پھر دوبارہ مارے اپنی ہتھیلیاں مٹی پر دوسری بار پھر مسح کیا ہاتھوں کا مونڈھوں اور بغلوں تک

بطون أيديهم. رواه أبو داود.

باب الغسل المسنون

الفصل الأول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله
ہتھیلیوں کے پیٹ سے۔ روایت کیا اس کو ابو داود نے۔ باب سنت کے غسل کے بیان میں۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا جاء أحدكم الجمعة فليغتسل. متفق عليه. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی تم میں کا جمعہ کو پس چاہیے کہ غسل کرے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل

الجمعة واجب على كل محتلم. متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على كل مسلم أن يغتسل في كل
جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر بالغ پر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر کہ غسل کرے ہر

سبعة أيام يوما يغسل فيه رأسه وجسده. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله
سات دن میں ایک دن کہ دھوئے اس میں سر اور بدن اپنا۔ فصل دوسری۔ روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل أفضل. رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي والدارمي
علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا جمعہ کے دن پس خوب ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا پس غسل افضل ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل رواه ابن ماجه وزاد أحمد والترمذي وأبو داود ومن حمله
فليتوضأ وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل من أربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل الميت رواه أبو داود
وعن قيس بن عاصم أنه أسلم فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يغتسل بماء وسدر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن عكرمة أن ناسا من أهل العراق جاؤوا فقالوا يا ابن عباس أترى الغسل يوم الجمعة واجبا قال لا ولكنه أطهر
وخير لمن اغتسل ومن لم يغتسل فليس عليه بواجب وسأخبركم كيف بدء الغسل كان الناس مجهودين يلبسون الصوف ويعملون على
ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف إنما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس في ذلك
الصوف حتى ثارت منهم رياح آذى بذلك بعضهم بعضا فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الريح قال يا أيها الناس إذا
كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس أحدكم أفضل ما يجد من دهنه وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف
وكفوا العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا من العرق رواه أبو داود

باب الحيض الفصل الأول

عن أنس قال إن اليهود كانوا إذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها ولم يجامعوهن في البيوت فسأل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فأنزل
الله تعالى ويسألونك عن المحيض الآية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء إلا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد
هذا الرجل أن يدع من أمرنا شيئا إلا خالفنا فيه فجاء أسيد بن حضير وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله إن اليهود تقول كذا وكذا
أفلا نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا أن قد وجد عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن
إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأرسل في آثارهما فسقاهما فعرفا أن لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة قالت كنت أغتسل أنا

والنبي صلى الله عليه وسلم من إناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فأتزر فيباشرني وأنا حائض وكان يخرج إلي رأسه وهو

[illegible]

معتكف فأغسله وأنا حائض. متفق عليه. وعنها قالت كنت أشرب وأنا حائض ثم أناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

[illegible]

موضع في فيشرب وأتعرق العرق وأنا حائض ثم أناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في. رواه مسلم. وعنها

[illegible]

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وأنا حائض ثم يقرأ القرآن. متفق عليه. وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

ناوليني الخمرة من المسجد فقلت إني حائض فقال إن حيضتك ليست في يدك. رواه مسلم. وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم يصلي في مرط بعضه علي وبعضه عليه وأنا حائض. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى حائضا أو امرأة في دبرها أو كاهنا فقد كفر بما أنزل على محمد. رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وفي روايتهما

[illegible]

فصدقه بما يقول فقد كفر. وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث إلا من حديث حكيم الأثرم عن أبي تميمة عن أبي هريرة. وعن معاذ بن

[illegible]

جبل قال قلت يا رسول الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الإزار والتعفف عن ذلك أفضل. رواه رزين وقال محيي السنة

[illegible]

إسناده ليس بقوي. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقع الرجل بأهله وهي حائض فليتصدق بنصف دينار.

[illegible]

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كان دما أحمر فدينار وإذا كان دما أصفر

[illegible]

فنصف دينار. رواه الترمذي.

الفصل الثالث

عن زيد بن أسلم قال إن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي

[illegible]

من امرأتي وهي حائض فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لتشد عليها إزارها ثم شأنك بأعلاها. رواه مالك والدارمي مرسلا.

[illegible]

وعن عائشة قالت كنت إذا حضت نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ندن منه حتى نطهر

[illegible]

[illegible]

رواه أبو داود

باب المستحاضة

الفصل الأول

عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت أبي حبيش إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني امرأة أستحاض فلا أطهر أفأدع الصلاة فقال لا إنما ذلك عرق وليس بحيض فإذا أقبلت حيضتك فدعي الصلاة وإذا أدبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي. متفق عليه

روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ باب ہے بیچ بیان مستحاضہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کیا جاتا ہے مجھ کو پس نہیں پاک ہوتی کیا چھوڑ دوں نماز فرمایا نہیں سوائے اسکے نہیں یہ ایک رگ ہے اور نہیں حیض پس جب آوے حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز اور جب جاتا رہے پس دھو ڈال اپنے سے خون کو پھر نماز پڑھ متفق۔

الفصل الثاني

عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت أبي حبيش أنها كانت تستحاض فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم إذا كان دم الحيض فإنه دم أسود يعرف فإذا كان ذلك فأمسكي عن الصلاة فإذا كان الآخر فتوضئي وصلي فإنما هو عرق. رواه أبو داود والنسائي

فصل دوسری۔ روایت ہے عروہ بن زبیر سے اسنے روایت کی فاطمہ بنت ابی حبیش سے یہ کہ تحقیق وہ تھی استحاضہ کی جاتی پس کہا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو خون حیض کا پس تحقیق وہ خون سیاہ ہوتا ہے پہچانا جاتا ہے پس جب ہو سو باز رہ نماز سے اور جب ہو دوسرا رنگ تب وضو کر اور نماز پڑھ سوائے اسکے نہیں ہے کہ وہ رگ ہے روایت کی ابوداود و نسائی نے۔

وعن أم سلمة قالت إن امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها أم سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدة الليالي والأيام التي كانت تحيضهن من الشهر قبل أن يصيبها الذي أصابها فلتترك الصلاة قدر ذلك من الشهر فإذا خلفت ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر بثوب ثم لتصل. رواه مالك وأبو داود والدارمي وروى النسائي معناه

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تحقیق ایک عورت تھی بہایا جاتا خون اسکا زمانہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فتوی پوچھا واسطے اسکے ام سلمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا چاہیئے کہ دیکھے گنتی رات اور دنوں کی جن میں حیض آتا تھا اسکو مہینے سے قبل اسکے کہ پہنچے اسکو جو پہنچا ہے پس چاہیے کہ چھوڑے نماز موافق اسی کی مہینے سے پس جب چھوڑ دے اسکو چاہیے کہ غسل کرے اور چاہیے کہ لنگوٹ باندھے کپڑے سے پھر نماز پڑھے۔ روایت کیا اسکو مالک و ابوداود و دارمی نے اور روایت کی نسائی نے معنے اسکے۔

وعن عدي بن ثابت عن أبيه عن جده قال يحيى بن معين جد عدي اسمه دينار عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال في المستحاضة تدع الصلاة أيام أقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلاة وتصوم وتصلي. رواه الترمذي وأبو داود

اور روایت ہے عدی بن ثابت سے اسنے روایت کی باپ سے اسنے دادا سے کہا یحیی بن معین نے دادا عدی کا نام ہے دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت نے فرمایا مستحاضہ کے حق میں چھوڑ دے نماز ایام حیض اپنے کے جن دنوں میں حیض آتی تھی پھر غسل کرے اور وضو کرے ہر نماز کے وقت اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے روایت کیا اسکو ترمذی و ابوداود نے۔

وعن حمنة بنت جحش قالت كنت أستحاض حيضة كثيرة شديدة فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم أستفتيه وأخبره فوجدته في بيت أختي زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله إني أستحاض حيضة كثيرة شديدة فما تأمرني فيها قد منعتني الصلاة والصيام قال أنعت لك الكرسف فإنه يذهب الدم قالت هو أكثر من ذلك قال فتلجمي قالت هو أكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو أكثر من ذلك إنما أثج ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سآمرك بأمرين أيهما صنعت أجزأ عنك من الآخر فإن قويت

اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا کہ تھی میں استحاضہ کی جاتی بہت سخت پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھوں آپ سے اور خبر دوں آپکو پس پایا میں نے بیچ گھر بہن اپنی زینب بنت جحش کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں مستحاضہ کی جاتی ہوں بہت سخت سو کیا حکم کرتے ہو مجھ کو اسمیں تحقیق روکا ہے مجھ کو نماز اور روزے سے فرمایا بیان کرتا ہوں تیرے واسطے روئی پس تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو کہا عورت نے وہ زیادہ اس سے ہے فرمایا پس لنگوٹ باندھ کہا وہ زیادہ اس سے ہے فرمایا پھر رکھ تو کپڑا کہا وہ زیادہ ہے اس سے سوائے اسکے نہیں کہ بہتا ہے خون بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اب حکم کرتا ہوں تجھ کو ساتھ دو کاموں کے دونوں میں سے جو سا کرے تو کفایت کرے گا تجھ کو دوسرے سے اور اگر قوت رکھے

عليها فأتت عليّ قال لها إنما هذه ركضة من ركضات الشيطان فتحيّضي ستة أيام أو سبعة أيام في علم الله تعالى ثم
اغتسلي حتى إذا رأيت أنك قد طهرت واستنقأت فصلّي ثلاثا وعشرين ليلة أو أربعا وعشرين ليلة وأيامها وصومي فإنّ
ذلك يجزئك وكذلك فافعلي كل شهر كما تحيض النساء وكما يطهرن ميقات حيضهن وطهرهن وإن قويت على أن تؤخري
الظهر وتعجلي العصر فتغتسلين وتجمعين بين الصلاتين الظهر والعصر وتؤخرين المغرب وتعجلين العشاء ثم تغتسلين
وتجمعين بين الصلاتين فافعلي وتغتسلين مع الفجر فافعلي وصومي إن قدرت على ذلك قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم وهذا أعجب الأمرين إليّ رواه أحمد وأبو داود والترمذي

الفصل الثالث

عن أسماء بنت عميس قالت قلت يا
رسول الله إن فاطمة بنت أبي حبيش استحيضت منذ كذا وكذا فلم تصلّ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله إن هذا من
الشيطان لتجلس في مركن فإذا رأت صفارة فوق الماء فلتغتسل للظهر والعصر غسلا واحدا وتغتسل للمغرب والعشاء غسلا
واحدا وتغتسل للفجر غسلا واحدا وتوضأ فيما بين ذلك رواه أبو داود وقال روى مجاهد عن ابن عباس لما اشتد عليها الغسل
أمرها أن تجمع بين الصلاتين

كتاب الصلوة

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوات
الخمس والجمعة إلى الجمعة ورمضان إلى رمضان مكفرات لما بينهن إذا اجتنبت الكبائر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
أرأيتم لو أن نهرا بباب أحدكم يغتسل فيه كل يوم خمسا هل يبقى من درنه شيء قالوا لا يبقى من درنه شيء قال فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن
الخطايا متفق عليه وعن ابن مسعود قال إن رجلا أصاب من امرأة قبلة فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره فأنزل الله تعالى وأقم
الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل إن الحسنات يذهبن السيئات فقال الرجل يا رسول الله ألي هذا قال لجميع أمتي كلهم وفي رواية لمن

[illegible] متفق عليه وعن انس قال جاء رجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقمه علي قال ولم يسأله عنه وحضرت الصلوة

فصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قام اليه الرجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقم

في كتاب الله قال اليس قد صليت معنا قال نعم قال فان الله قد غفر لك ذنبك او حدك متفق عليه وعن ابن مسعود قال

سألت النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال احب الى الله تعالى قال الصلوة لوقتها قلت ثم اي قال بر الوالدين قلت ثم اي

قال الجهاد في سبيل الله قال حدثني بهن ولو استزدته لزادني متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بين العبد وبين الكفر ترك الصلوة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم خمس صلوات افترضهن الله تعالى من احسن وضوءهن وصلاهن لوقتهن واتم ركوعهن وخشوعهن كان له

على الله عهد ان يغفر له ومن لم يفعل فليس له على الله عهد ان شاء غفر له وان شاء عذبه رواه احمد وابو داود وروى

مالك والنسائي نحوه وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا خمسكم وصوموا شهركم وادوا زكوة اموالكم

واطيعوا ذا امركم تدخلوا جنة ربكم رواه احمد والترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم مروا اولادكم بالصلوة وهم ابناء سبع سنين واضربوهم عليها وهم ابناء عشر سنين وفرقوا بينهم

في المضاجع رواه ابو داود وكذا رواه في شرح السنة عنه وفي المصابيح عن سبرة بن معبد وعن بريدة قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم العهد الذي بيننا وبينهم الصلوة فمن تركها فقد كفر رواه احمد والترمذي وابن ماجه و

النسائي

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني عالجت

مرأة في أقصى المدينة وإني أصبت منها ما دون أن أمسها فأنا هذا فاقض فيّ ما شئت فقال له عمر لقد سترك الله لو

ایک عورت کو کنارے میں مدینے کے اور تحقیق میں مبتلا ہوا اس سے وہ جو کہ سوا جماع کے ہے پس حاضر ہوں یہ سو حکم کیجیے میرے حق میں جو چاہیے تب کہا اسکو عمر نے تحقیق پردہ رکھا تیرا اللہ تعالیٰ نے

سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم عليه شيئا فقام الرجل فانطلق فأتبعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا

پردہ رکھتا تو بھی اپنی جان پر کہا پس نہ جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کچھ اور کھڑا ہوا وہ شخص پھر چلا گیا پھر پیچھے بھیجا اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

فدعاه وتلا عليه هذه الآية وأقم الصلاة طرفي النهار وزلفا من الليل إن الحسنات يذهبن السيئات ذلك ذكرى للذاكرين

پھر بلایا اسکو اور پڑھی اسپر یہ آیت درست رکھ نماز کو دو کنارے میں دن کے اور تھوڑی سی رات میں تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو

فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن أبي ذر أن النبي صلى الله عليه وسلم

تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے اے نبی اللہ کے یہ اسکے واسطے خاص ہے تب فرمایا بلکہ سب لوگوں کے واسطے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فأخذ بغصنين من شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا أبا ذر قلت

نکلے موسم جاڑے کے اور پتے گر رہے تھے پھر پکڑا دو شاخوں کو ایک درخت سے کہا ابوذر نے پھر لگا یہ پتا جھڑنے کہا پھر فرمایا اے ابوذر کہا میں نے

لبيك يا رسول الله قال إن العبد المسلم ليصلي الصلاة يريد بها وجه الله فتهافت عنه ذنوبه كما يتهافت هذا الورق عن هذه

حاضر ہوں اے رسول اللہ کے فرمایا بیشک بندہ مسلمان تحقیق نماز پڑھتا ہے چاہتا ہے اس سے رضامندی اللہ کی تو جھڑتے ہیں اس سے گناہ اسکے جیسے گرتے ہیں یہ پتے اس

الشجرة رواه أحمد وعن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى سجدتين لا يسهو فيهما غفر

درخت سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو رکعت نہ غفلت کرے اسمیں بخشے

الله له ما تقدم من ذنبه رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه ذكر الصلاة يوما

اسکے لئے جو کچھ پہلے گذرے ہیں اسکے گناہ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک حضرت نے ذکر کیا نماز کا ایک دن

فقال من حافظ عليها كانت له نورا وبرهانا ونجاة يوم القيامة ومن لم يحافظ عليها لم تكن له نورا ولا برهانا ولا نجاة

پھر فرمایا جو کہ حفاظت کرے اسکی ہوگی وہ نماز اسکے لئے نور اور حجت اور نجات کا قیامت کے دن اور جو کہ نہ حفاظت کرے اسکی نہ ہوگی اسکے لئے نور اور نہ حجت اور نہ سبب نجات کا

وكان يوم القيامة مع قارون وفرعون وهامان وأبي بن خلف رواه أحمد والدارمي والبيهقي في شعب الإيمان وعن

اور ہوگا قیامت کے دن ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان کے اور ابی ابن خلف کے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

عبد الله بن شقيق قال كان أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرون شيئا من الأعمال تركه كفر غير الصلاة رواه الترمذي وعن

عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں اعتقاد کرتے کسی چیز کو عملوں میں سے چھوڑنا اسکا کفر سوائے نماز کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

أبي الدرداء قال أوصاني خليلي أن لا تشرك بالله شيئا وإن قطعت وحرقت ولا تترك صلاة مكتوبة متعمدا فمن تركها متعمدا

ابی درداء سے کہا وصیت کی مجھکو میرے جانی دوست نے کہ نہ شریک کر تو اللہ کا کسی چیز کو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نہ چھوڑ نماز فرض کو جان بوجھ کر پھر جو چھوڑے اسکو جان بوجھ کر

فقد برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فإنها مفتاح كل شر رواه ابن ماجه

بیشک نکل گیا اس سے ذمہ اور مت پی شراب کو تحقیق وہ کنجی ہے سب برائی کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب المواقيت الفصل الأول

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت الظهر إذا زالت الشمس وكان ظل الرجل كطوله ما لم يحضر العصر

باب ہے بیچ بیان وقتوں کے نماز کے فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جب ڈھلے آفتاب اور ہووے سایہ شخص کا مثل اسکی درازی کے جب تک نہ آوے عصر

ووقت صلوة العصر ما لم تصفر الشمس ووقت صلوة المغرب ما لم يغب الشفق ووقت صلوة العشاء الى نصف الليل الاوسط

اور وقت عصر کا جب تک زرد نہ ہو آفتاب اور وقت نماز مغرب کا جب تک غائب نہ ہو شفق اور وقت نماز عشا کا آدھی رات تک

ووقت صلوة الصبح من طلوع الفجر ما لم تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس فامسك عن الصلوة فانها تطلع بين قرني الشيطان رواه

اور وقت نماز صبح کا نکلنے فجر سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب پھر جب نکلے آفتاب پس باز رہو نماز سے پس تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگ شیطان کے

مسلم وعن بريدة قال ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن وقت الصلوة فقال له صل معنا هذين يعني اليومين فلما زالت الشمس

[illegible]

امر بلالا فاذن ثم امره فاقام الظهر ثم امره فاقام العصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية ثم امره فاقام المغرب حين غابت الشمس

[illegible]

ثم امره فاقام العشاء حين غاب الشفق ثم امره فاقام الفجر حين طلع الفجر فلما ان كان اليوم الثاني امره فابرد بالظهر فابرد

[illegible]

بها فانعم ان يبرد بها وصلى العصر والشمس مرتفعة اخرها فوق الذي كان وصلى المغرب قبل ان يغيب الشفق وصلى العشاء

[illegible]

بعد ما ذهب ثلث الليل وصلى الفجر فاسفر بها ثم قال اين السائل عن وقت الصلوة فقال الرجل انا يا رسول الله قال وقت صلوتكم

[illegible]

بين ما رأيتم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امني جبرئيل عند البيت مرتين

[illegible]

فصلى بي الظهر حين زالت الشمس وكانت قدر الشراك وصلى بي العصر حين صار ظل كل شيء مثله وصلى بي المغرب حين افطر

[illegible]

الصائم وصلى بي العشاء حين غاب الشفق وصلى بي الفجر حين حرم الطعام والشراب على الصائم فلما كان الغد صلى بي الظهر حين

[illegible]

كان ظله مثله وصلى بي العصر حين كان ظله مثليه وصلى بي المغرب حين افطر الصائم وصلى بي العشاء الى ثلث الليل وصلى بي

[illegible]

الفجر فاسفر ثم التفت الي فقال يا محمد هذا وقت الانبياء من قبلك والوقت ما بين هذين الوقتين رواه ابو داود والترمذي

[illegible]

الفصل الثالث

عن ابن شهاب ان عمر بن عبد العزيز اخر العصر شيئا فقال له عروة اما ان جبرئيل قد نزل فصلى امام رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم فقال له عمر اعلم ما تقول يا عروة فقال سمعت بشير بن ابي مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلى

[illegible]

[illegible] يقول نزل جبريل فأمني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب بأصابعه خمس صلوات متفق

عليه وعن عمر بن الخطاب أنه كتب إلى عماله إن أهم أموركم عندي الصلاة فمن حفظها وحافظ عليها حفظ دينه ومن ضيعها فهو

لما سواها أضيع ثم كتب أن صلوا الظهر إن كان الفيء ذراعا إلى أن يكون ظل أحدكم مثله والعصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية

قدر ما يسير الراكب فرسخين أو ثلاثة قبل مغيب الشمس والمغرب إذا غابت الشمس والعشاء إذا غاب الشفق إلى ثلث الليل فمن نام فلا نامت

عينه فمن نام فلا نامت عينه فمن نام فلا نامت عينه والصبح والنجوم بادية مشتبكة رواه مالك وعن ابن مسعود قال كان

قدر صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في الصيف ثلاثة أقدام إلى خمسة أقدام وفي الشتاء خمسة أقدام إلى

سبعة أقدام رواه أبو داود والنسائي

باب تعجيل الصلوة

الفصل الأول

عن سيار بن سلامة قال دخلت

أنا وأبي على أبي برزة الأسلمي فقال له أبي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة فقال كان يصلي الهجير

التي تدعونها الأولى حين تدحض الشمس ويصلي العصر ثم يرجع أحدنا إلى رحله في أقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب

وكان يستحب أن يؤخر العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة

حين يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستين إلى المائة وفي رواية ولا يبالي بتأخير العشاء إلى ثلث الليل ولا يحب النوم قبلها

والحديث بعدها متفق عليه وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

فقال كان يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس حية والمغرب إذا وجبت والعشاء إذا كثر الناس عجل وإذا قلوا أخر

والصبح بغلس متفق عليه وعن أنس قال كنا إذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء

الحر متفق عليه ولفظه للبخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتد الحر فابردوا

بالصلوة وفي رواية للبخاري عن ابي سعيد بالظهر فان شدة الحر من فيح جهنم واشتكت النار الى ربها فقالت رب اكل بعضي

بعضا فاذن لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمهرير متفق عليه

وفي رواية للبخاري فاشد ما تجدون من الحر فمن سمومها واشد ما تجدون من البرد فمن زمهريرها وعن انس قال كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم يصلي العصر والشمس مرتفعة حية فيذهب الذاهب الى العوالي فياتيهم والشمس مرتفعة وبعض العوالي من

المدينة على اربعة اميال او نحوه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك صلوة المنافق يجلس يرقب الشمس حتى

اذا اصفرت وكانت بين قرني الشيطان قام فنقر اربعا لا يذكر الله فيها الا قليلا رواه مسلم وعن ابن عمر ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال الذي تفوته صلوة العصر فكانما وتر اهله وماله متفق عليه وعن بريدة قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من ترك صلوة العصر فقد حبط عمله رواه البخاري وعن رافع بن خديج قال كنا نصلي المغرب مع رسول الله

صلى الله عليه وسلم فينصرف احدنا وانه ليبصر مواقع نبله متفق عليه وعن عائشة قالت كانوا يصلون العتمة فيما بين

ان يغيب الشفق الى ثلث الليل الاول متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي الصبح فتنصرف النساء

متلفعات بمروطهن ما يعرفن من الغلس متفق عليه وعن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم وزيد بن ثابت تسحرا

فلما فرغا من سحورهما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم الى الصلوة فصلى قلنا لانس كم كان بين فراغهما من سحورهما ودخولهما في

الصلوة قال قدر ما يقرأ الرجل خمسين اية رواه البخاري وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انت اذا كانت

عليك أمراء يميتون الصلوة أو يؤخرون عن وقتها قلت فما تأمرني قال صل الصلوة لوقتها فإن أدركتها معهم فصل فإنها

لك نافلة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك ركعة من الصبح قبل أن تطلع الشمس فقد

أدرك الصبح ومن أدرك ركعة من العصر قبل أن تغرب الشمس فقد أدرك العصر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم إذا أدرك أحدكم سجدة من صلوة العصر قبل أن تغرب الشمس فليتم صلوته وإذا أدرك سجدة من صلوة الصبح

قبل أن تطلع الشمس فليتم صلوته رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي صلوة أو نام عنها

فكفارته أن يصليها إذا ذكرها وفي رواية لا كفارة لها إلا ذلك متفق عليه وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم ليس في النوم تفريط إنما التفريط في اليقظة فإذا نسي أحدكم صلوة أو نام عنها فليصلها إذا ذكرها فإن الله تعالى

قال وأقم الصلوة لذكري رواه مسلم

الفصل الثاني

عن علي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا علي ثلث لا تؤخرها

الصلوة إذا أتت والجنازة إذا حضرت والأيم إذا وجدت لها كفوا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم الوقت الأول من الصلوة رضوان الله والوقت الآخر عفو الله رواه الترمذي وعن أم فروة قالت سئل النبي

صلى الله عليه وسلم أي الأعمال أفضل قال الصلوة لأول وقتها رواه أحمد والترمذي وأبو داود وقال الترمذي لا يروى الحديث إلا من

حديث عبد الله بن عمر العمري وهو ليس بالقوي عند أهل الحديث وعن عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه

وسلم صلوة لوقتها الآخر مرتين حتى قبضه الله تعالى رواه الترمذي وعن أبي أيوب قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم لا تزال أمتي بخير أو قال على الفطرة ما لم يؤخروا المغرب إلى أن تشتبك النجوم رواه أبو داود ورواه الدارمي عن العباس

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مشقت جانتا میں اپنی امت پر البتہ حکم کرتا میں انکو یہ کہ تاخیر کریں عشاء کی تہائی رات تک یا

نِصْفِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِمُوا بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ

آدھی رات تک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریکی میں ادا کرو اس نماز کو پس تحقیق تم بزرگی

بِهَا عَلٰى سَائِرِ الْأُمَمِ وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

دیے گئے ساتھ اسکے تمام امتوں پر اور نہیں پڑھا اس نماز کو کسی امت نے پہلے تمہارے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنی

صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ

نماز عشاء پچھلی کا وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری رات کے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کی پس تحقیق وہ بہت بڑی ہے ثواب میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وَالدَّارِمِيُّ وَلَيْسَ عِنْدَ النَّسَائِيِّ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

اور دارمی نے اور نہیں نزدیک نسائی کے پس وہ بہت بڑا ہے ثواب میں ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُورُ فَتُقْسَمُ عَشْرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا دس حصے پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا قبل غائب ہونے آفتاب کے ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ

عبد اللہ بن عمر سے کہا ٹھہرے ہم ایک رات انتظار کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے نماز عشاء کے پس نکلے ہماری طرف جب کہ گئی

ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُونَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ

تہائی رات یا بعد اسکے پس نہیں معلوم ہم کو کسی چیز نے مشغول کیا تھا ان کو اہل خانہ میں یا سوا اسکے پس فرمایا جس وقت نکلے تحقیق تم لوگ انتظار کرتے ہو ایسی نماز کا کہ نہیں انتظار کرتے اسکا

دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلٰى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی دین والا سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا خوف گراں ہونے کا میری امت پر تحقیق پڑھتا میں انکے ساتھ اس ساعت میں پھر حکم کیا موذن کو پس تکبیر کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلٰوتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ

جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازوں کو مانند نماز تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشاء کو بعد وقت نماز تمہاری کے ۔

شَيْئًا وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ

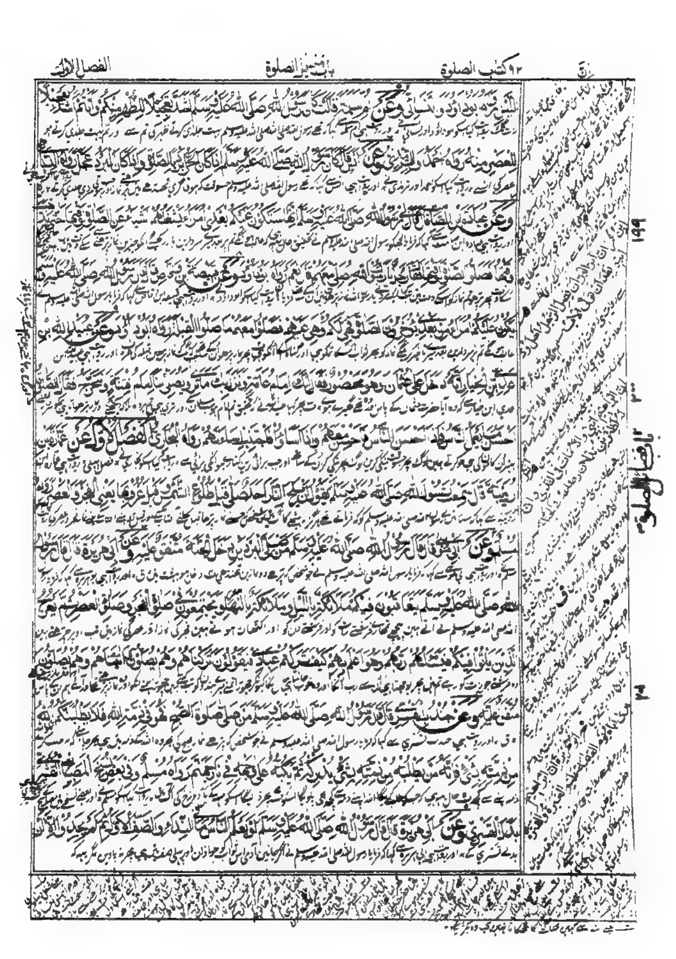
کچھ اور تھے سبک پڑھتے نماز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشاء کی

فَلَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ خُذُوا مَقَاعِدَكُمْ فَأَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَأَخَذُوا

پس نہ نکلے یہاں تک کہ گذری قریب آدھی رات کے فرمایا رہو اپنے بیٹھنے کی جگہ پر پس رہے ہم اپنے اپنے بیٹھنے کی جگہ پر فرمایا تحقیق لوگ نماز پڑھ چکے اور لی

مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلٰى شَطْرِ

خواب گاہیں اپنی اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ انتظار کرتے ہو نماز کی اور اگر نہ ہوتی ناتوانی ضعیف کی اور بیماری بیمار کی البتہ تاخیر کرتا اس نماز کو آدھی رات تک



وعن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلا للظهر منكم وانتم اشد تعجيلا
للعصر منه رواه احمد والترمذي وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان الحر ابرد بالصلوة واذا كان البرد عجل رواه النسائي
وعن عبادة بن الصامت قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم انها ستكون عليكم بعدي امراء يشغلهم اشياء عن الصلوة لوقتها حتى يذهب
وقتها فصلوا الصلوة لوقتها فقال رجل يا رسول الله اصلي معهم قال نعم رواه ابو داود وعن قبيصة بن وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يكون عليكم امراء من بعدي يؤخرون الصلوة فهي لكم وهي عليهم فصلوا معهم ما صلوا القبلة رواه ابو داود وعن عبيد الله بن
عدي بن الخيار انه دخل على عثمان وهو محصور فقال انك امام عامة ونزل بك ما ترى ويصلي لنا امام فتنة ونتحرج فقال الصلوة
احسن ما يعمل الناس فاذا احسن الناس فاحسن معهم واذا اساؤوا فاجتنب اساءتهم رواه البخاري

باب فضائل الصلوة — الفصل الاول

وعن عمارة بن
رويبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لن يلج النار احد صلى قبل طلوع الشمس وقبل غروبها يعني الفجر والعصر رواه
مسلم وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى البردين دخل الجنة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة الفجر وصلوة العصر ثم يعرج
الذين باتوا فيكم فيسألهم ربهم وهو اعلم بهم كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون
متفق عليه وعن جندب القسري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى صلوة الصبح فهو في ذمة الله فلا يطلبنكم الله
من ذمته بشيء فانه من يطلبه من ذمته بشيء يدركه ثم يكبه على وجهه في نار جهنم رواه مسلم وفي بعض نسخ المصابيح القشيري
بدل القسري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان

بالتهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا متفق عليه وعنه

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس صلوة اثقل على المنافقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا

متفق عليه وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف الليل ومن صلى الصبح في جماعة

فكانما صلى الليل كله رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال

وتقول الاعراب هي العشاء وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها في كتاب الله العشاء فانها تعتم بحلاب الابل

وعن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى صلوة العصر ملأ الله بيوتهم

وقبورهم نارا متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن مسعود وسمرة بن جندب قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى

صلوة العصر رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى ان قرآن الفجر كان مشهودا قال تشهده

ملائكة الليل وملائكة النهار رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن زيد بن ثابت وعائشة قالا الصلوة الوسطى صلوة الظهر

رواه مالك عن زيد والترمذي عنهما تعليقا وعن زيد بن ثابت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر بالهاجرة ولم

يكن يصلي صلوة اشد على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فنزلت حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقال ان قبلها

صلوتين وبعدها صلوتين رواه احمد وابو داود وعن مالك بلغه ان علي بن ابي طالب وعبد الله بن عباس كانا يقولان الصلوة

الوسطى صلوة الصبح رواه في الموطأ ورواه الترمذي عن ابن عباس وابن عمر تعليقا وعن سلمان قال سمعت رسول الله صلى

الله عليه وسلم يقول من غدا الى صلوة الصبح غدا براية الايمان ومن غدا الى السوق غدا براية ابليس رواه ابن ماجه

باب الاذان

الفصل الاول عن انس قال ذكروا النار والناقوس فذكروا اليهود والنصارى فامر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة

قال اسمعيل فذكرته لايوب فقال الا الاقامة متفق عليه وعن ابي محذورة قال القى علي رسول الله صلى الله عليه وسلم التاذين

هو بنفسه فقال قل الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله

اشهد ان محمدا رسول الله ثم تعود فتقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان

محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله رواه مسلم

الفصل الثاني عن ابن عمر قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين مرتين والاقامة مرة مرة غير انه كان يقول قد

قامت الصلوة قد قامت الصلوة رواه ابو داود والنسائي والدارمي وعن ابي محذورة ان النبي صلى الله عليه وسلم علمه الاذان تسع

عشرة كلمة والاقامة سبع عشرة كلمة رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه وعنه قال قلت

يا رسول الله علمني سنة الاذان قال فمسح مقدم راسي قال تقول الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر ترفع بها صوتك ثم

تقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله تخفض بها صوتك ثم

ترفع صوتك بالشهادة اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول

الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح فان كان صلوة الصبح قلت الصلوة خير من النوم

الصلوة خير من النوم الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله رواه ابو داود وعن بلال قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

تثوبن في شيء من الصلوات الا في صلوة الفجر رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي ابو اسرائيل الراوي ليس هو بذاك القوي

عند هذا الحديث. وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لبلال إذا أذنت فترسل وإذا أقمت فاحدر واجعل بين أذانك وإقامتك قدر ما يفرغ الآكل من أكله والشارب من شربه والمعتصر إذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتى تروني. رواه الترمذي وقال لا نعرفه إلا من حديث عبد المنعم وهو إسناد مجهول. وعن زياد بن الحارث الصدائي قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أؤذن في صلوة الفجر فأذنت فأراد بلال أن يقيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخا صداء قد أذن ومن أذن فهو يقيم. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه.

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلوة ليس ينادي بها أحد فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم قرنا مثل قرن اليهود فقال عمر أولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة. متفق عليه. وعن عبد الله بن زيد بن عبد ربه قال لما أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناقوس يعمل ليضرب به للناس لجمع الصلوة طاف بي وأنا نائم رجل يحمل ناقوسا في يده فقلت يا عبد الله أتبيع الناقوس قال وما تصنع به فقلت ندعو به إلى الصلوة قال أفلا أدلك على ما هو خير من ذلك فقلت له بلى قال فقال تقول الله أكبر إلى آخره وكذا الإقامة فلما أصبحت أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبرته بما رأيت فقال إنها لرؤيا حق إن شاء الله تعالى فقم مع بلال فألق عليه ما رأيت فليؤذن به فإنه أندى صوتا منك فقمت مع بلال فجعلت ألقيه عليه ويؤذن به قال فسمع بذلك عمر بن الخطاب وهو في بيته فخرج يجر رداءه يقول يا رسول الله والذي بعثك بالحق لقد رأيت مثل ما أرى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله الحمد. رواه أبو داود والدارمي وابن ماجه إلا أنه لم يذكر الإقامة. وقال الترمذي هذا حديث صحيح لكنه لم يصرح قصة الناقوس. وعن أبي بكرة قال خرجت مع النبي صلى الله

[illegible] عليه الصلوٰة [illegible] وعن بلال [illegible]

[illegible]

الصلوٰة [illegible] رواه الترمذي وابن ماجه وعن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني أبي عن أبيه عن جده أن

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بلالا أن يجعل إصبعيه في أذنيه وقال إنه أرفع لصوتك رواه ابن ماجه

[illegible]

باب فضل الأذان وإجابة المؤذن

الفصل الأول

وعن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذنون أطول الناس أعناقا يوم القيامة رواه مسلم

[illegible]

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نودي للصلاة أدبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التأذين فإذا قضي النداء أقبل حتى إذا ثوب بالصلاة أدبر حتى إذا قضي التثويب أقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري كم صلى متفق عليه

[illegible]

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا إنس ولا شيء إلا شهد له يوم القيامة رواه البخاري

[illegible]

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه من صلى علي صلاة صلى الله عليه بها عشرا ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله وأرجو أن أكون أنا هو فمن سأل لي الوسيلة حلت عليه الشفاعة رواه مسلم

[illegible]

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قال المؤذن الله أكبر الله أكبر فقال أحدكم الله أكبر الله أكبر ثم قال أشهد أن لا إله إلا الله قال أشهد أن لا إله إلا الله ثم قال أشهد أن محمدا رسول الله قال أشهد أن محمدا رسول الله ثم قال حي على الصلاة قال لا حول ولا قوة إلا بالله ثم قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة إلا بالله ثم قال الله أكبر

[illegible]

الله اکبر قال الله اکبر الله اکبر ثم قال لا اله الا الله قال لا اله الا الله من قلبه دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمدا

[illegible]

الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته حلت له شفاعتي يوم القيامة رواه البخاري وعن انس قال

[illegible]

كان النبي صلى الله عليه وسلم يغير اذا طلع الفجر وكان يستمع الاذان فان سمع اذانا امسك والا اغار فسمع رجلا

[illegible]

يقول الله اكبر الله اكبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على الفطرة ثم قال اشهد ان لا اله الا الله فقال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم خرجت من النار فنظروا اليه فاذا هو راعي معزى رواه مسلم وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع المؤذن اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله

[illegible]

ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دينا غفر له ذنبه رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة ثم قال في الثالثة لمن شاء متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللهم ارشد الائمة واغفر للمؤذنين رواه احمد وابو داود

[illegible]

والترمذي والشافعي وفي اخرى له بلفظ المصابيح وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اذن سبع سنين

[illegible]

محتسبا كتب له براءة من النار رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يعجب ربك من راعي غنم في رأس شظية بجبل يؤذن بالصلوة ويصلي فيقول الله عز وجل انظروا الى عبدي هذا يؤذن

[illegible]

ويقيم الصلوة يخاف مني قد غفرت لعبدي وادخلته الجنة رواه ابو داود والنسائي وعن ابن عمر قال قال رسول الله

[illegible]

عليه وسلم ثلاثة على كثبان المسك يوم القيامة عبد ادّى حق الله وحق مولاه ورجل امّ قوما وهم به

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں مشک کے ٹیلوں پر قیامت کے دن ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ کا اور حق اپنے سید کا دوسرا وہ شخص کہ امامت کیا قوم کی [illegible]

راضون ورجل ينادي بالصلوات الخمس كل يوم وليلة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

یعنی راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان دیتا ہے پانچوں نمازوں کے لیے ہر روز ہر رات روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم المؤذن يغفر له مدى صوته ويشهد له كل رطب ويابس وشاهد الصلوة يكتب له خمس وعشرون صلوة

علیہ وسلم نے مؤذن بخشا جاتا ہے [illegible] اور گواہی دیتی ہیں اسکے واسطے ہر تر اور خشک اور حاضر ہونے والا نماز میں لکھی جاتی ہیں اسکے لیے پچیس نماز

ويكفر عنه ما بينهما رواه احمد وابو داؤد وابن ماجة وروى النسائي الى قوله كل رطب ويابس وقال وله مثل اجر من صلى وعن

اور بخشے جاتے ہیں اس سے جو گناہ کہ دو نماز کے بیچ میں ہیں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے قول کل رطب ویابس تک [illegible]

عثمان بن ابي العاص قال قلت يا رسول الله اجعلني امام قومي قال انت امامهم واقتد باضعفهم واتخذ مؤذنا لا ياخذ على اذانه اجرا

عثمان بن ابی العاص سے کہا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ مقرر کرو مجھکو امام میری قوم کا فرمایا تو امام ہے انکا اور پیروی کر ضعیفوں کی [illegible] اور مقرر کر مؤذن کو کہ نہ لیوے اذان پر مزدوری

رواه احمد وابو داؤد والنسائي وعن ام سلمة قالت علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقول عند اذان المغرب اللهم

روایت کیا اسکو احمد ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کے یا الٰہی

هذا اقبال ليلك وادبار نهارك واصوات دعاتك فاغفر لي رواه ابو داؤد والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابي امامة

یہ وقت آنے رات تیری کا اور جانے دن تیرے کا [illegible] روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابی امامہ

او بعض اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بلالا اخذ في الاقامة فلما ان قال قد قامت الصلوة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقامها الله

یا بعضے صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق بلال شروع ہوئے تکبیر میں پھر جب کہا قد قامت الصلوٰۃ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھے اسکو اللہ

وادامها وقال في سائر الاقامة كنحو حديث عمر في الاذان رواه ابو داؤد وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد الدعاء

اور ہمیشہ رکھے اسکو [illegible] حدیث عمر کے اذان میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیری جاتی

بين الاذان والاقامة رواه ابو داؤد والترمذي وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان لا تردان او قلما

اذان اور اقامت کے بیچ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں نہیں پھیری جاتیں [illegible]

تردان الدعاء عند النداء وعند البأس حين يلحم بعضهم بعضا وفي رواية وتحت المطر رواه ابو داؤد والدارمي الا انه

رد کی جاتی ہیں [illegible] اور ایک روایت میں ہے اور نیچے مینہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے مگر

لم يذكر وتحت المطر وعن عبد الله بن عمرو قال قال رجل يا رسول الله ان المؤذنين يفضلوننا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہ ذکر کیا تحت المطر اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق مؤذن [illegible] زیادہ ہوتے ہیں ہم سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قل كما يقولون فاذا انتهيت فسل تعطه رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

کہہ تو جیسا کہ کہتے ہیں مؤذن پھر جب فارغ ہو تو مانگ [illegible] روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول ان الشيطان اذا سمع النداء بالصلوة ذهب حتى يكون مكان الروحاء قال الراوي والروحاء من المدينة على ستة

فرماتے تھے تحقیق شیطان جس وقت سنتا ہے اذان نماز کی بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ ہوتا ہے مکان روحا میں کہا راوی نے اور روحا مدینہ سے چھتیس

رواہ مسلم **وعن** علقمة بن وقاص قال إني لعند معاوية إذ أذن مؤذنه فقال معاوية كما قال مؤذنه حتى

کو جس نے پڑھی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ بن وقاص سے کہا کہ تحقیق تھا میں نزدیک معاویہ کے جس وقت اذان دی مؤذن نے انکے پس کہا معاویہ نے جیسے کہا مؤذن نے یہاں تک کہ

إذا قال حي على الصلاة قال لا حول ولا قوة إلا بالله فلما قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وقال بعد ذلك ما

جب کہا حی علی الصلوۃ کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہا حی علی الفلاح کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کہا بعد اسکے جو

قال المؤذن ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذلك رواه أحمد **وعن** أبي هريرة قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا مؤذن نے پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اسی طرح روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقام بلال ينادي فلما سكت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال مثل هذا يقينا دخل الجنة رواه النسائي **وعن** عائشة

پھر کھڑے ہوئے بلال پکارتے پس جب چپ ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مثل اسکے یقین سے داخل ہوگا بہشت میں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا سمع المؤذن يتشهد قال وأنا وأنا رواه أبو داود **وعن** ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سنتے مؤذن کو شہادتین پڑھتا ہوا فرماتے اور میں بھی اور میں بھی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من أذن ثنتي عشرة سنة وجبت له الجنة وكتب له بتأذينه في كل يوم ستون حسنة وبكل إقامة ثلاثون حسنة رواه

فرمایا جو شخص کہ اذان کہے بارہ برس واجب ہوئی اسکے لئے بہشت اور لکھی جاوے اسکے واسطے ہر روز ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر کے بدلے تیس نیکیاں روایت کیا اسکو

ابن ماجه **وعنه** قال كنا نؤمر بالدعاء عند أذان المغرب رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب

الفصل الأول

عن ابن عمر

ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے ہم حکم کئے جاتے دعا کا نزدیک اذان مغرب کے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ یہ باب بلا ترجمہ ہے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن أم مكتوم قال وكان ابن أم مكتوم رجلا أعمى

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال اذان دیتا ہے رات کو پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ اذان دے عبد اللہ ابن ام مکتوم کہا راوی نے اور تھے ابن ام مکتوم شخص اندھے

لا ينادي حتى يقال له أصبحت أصبحت متفق عليه **وعن** سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعنكم من سحوركم

نہ اذان دیتے یہاں تک کہ کہا جاتا انکو کہ صبح ہوئی صبح ہوئی ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو تمہاری سحری کھانے سے

أذان بلال ولا الفجر المستطيل ولكن الفجر المستطير في الأفق رواه مسلم ولفظه للترمذي **وعن** مالك بن الحويرث قال أتيت

اذان بلال کی اور نہ فجر دراز لیکن فجر پھیلنے والی آسمان کے کنارے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ اسکا ترمذی کا ہے ۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہا آیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وابن عم لي فقال إذا سافرتما فأذنا وأقيما وليؤمكما أكبركما رواه البخاري **وعنه** قال قال لنا رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرا چچا کا بیٹا پس فرمایا جب سفر کرو تم دونوں تو اذان کہو اور تکبیر کہو اور چاہئے کہ امامت کرے تمہاری بڑا تم میں کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا ہمکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم صلوا كما رأيتموني أصلي وإذا حضرت الصلاة فليؤذن لكم أحدكم ثم ليؤمكم أكبركم متفق عليه **وعن** أبي هريرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جیسے دیکھا تم نے مجھکو نماز پڑھتا ہوا اور جب وقت ہو نماز کا پس چاہئے کہ اذان دے تمہارے لئے ایک تمہارا پھر چاہئے کہ امامت کرے تمہاری بڑا تمہارا متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين قفل من غزوة خيبر سار ليلة حتى إذا أدركه الكرى عرس وقال لبلال اكلأ

کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پھرے غزوہ خیبر سے چلے ایک رات کو یہاں تک کہ جب لیا انکو نیند نے اخیر رات میں اترے اور فرمایا بلال کو نگہبانی کر

لنا الليل فصلى بلال ما قدر له ونام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه فلما تقارب

ہمارے لئے رات کی پھر نماز پڑھی بلال نے جسقدر انکی تقدیر میں تھی اور سوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب پھر جب نزدیک ہوا

الْفَجْرِ فَاسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ

فجر تکیہ لگایا بلال نے اپنے کجاوے سے منہ کر کے فجر کی طرف پھر غالب ہوئیں بلال پر انکی آنکھیں اور تکیہ لگائے تھے

إِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِّنْ أَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنے کجاوے سے پھر نہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی ان کے اصحاب میں سے یہاں تک کہ آئی ان پر دھوپ پھر تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِيْ أَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ان کے جاگنے میں تب گھبرا گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے بلال تجھے کیا ہوا تب کہا بلال نے انہی چیز نے پکڑا مجھ کو جس نے آپ کو پکڑا

اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى

کھینچو دشمنوں کو پھر کھینچا اپنی سواریاں تھوڑا سا فاصلہ پھر وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پھر اقامت کہی نماز کی تب نماز پڑھائی سب کو صبح کی پھر جب

الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ

نماز فرمایا جو شخص بھول جائے نماز پھر چاہیے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ٹھیک کر نماز کو میرے یاد کے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز کی تب نہ کھڑے ہو جب تک دیکھو مجھ کو میں نکلا متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَأْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز کی تب نہ آؤ نماز کو دوڑتے اور آؤ تم اسکو چلتے ہوئے اور واجب کر لینا آرام سے پھر جو پاؤ سو پڑھو اور جو رہ جاوے تم کو

فَأَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ

سو پورا کر لو متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے تحقیق ایک تمہارا جب قصد کرتا ہے نماز کا پھر وہ نماز میں ہے اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے

الفصل الثالث

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَوَكَّلَ بِلَالًا أَنْ يُّوْقِظَهُمْ

فصل تیسری روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا اخیر رات کو اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مکہ کی راہ میں اور مقرر کیا بلال کو کہ جگاوے ان کو

لِلصَّلٰوةِ فَرَقَدَ بِلَالٌ وَرَقَدُوْا حَتَّى اسْتَيْقَظُوْا وَقَدْ طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ الْقَوْمُ فَقَدْ فَزِعُوْا فَأَمَرَهُمْ

نماز کے واسطے پھر سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہاں تک کہ جاگے اور تحقیق طلوع ہوا ان پر آفتاب پھر جاگے لوگ اور تحقیق گھبرائے تب حکم دیا ان کو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّرْكَبُوْا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ وَقَالَ إِنَّ هٰذَا وَادٍ بِهٖ شَيْطَانٌ فَرَكِبُوْا حَتّٰى خَرَجُوْا مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سوار ہوں یہاں تک کہ نکلیں اس جنگل سے اور فرمایا تحقیق یہ جنگل ہے اس میں شیطان ہے پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ نکلے

ذٰلِكَ الْوَادِيْ ثُمَّ أَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّنْزِلُوْا وَأَنْ يَّتَوَضَّئُوْا وَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يُّنَادِيَ لِلصَّلٰوةِ أَوْ يُقِيْمَ فَصَلّٰى

اس جنگل سے پھر حکم کیا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ اذان کہے نماز کے واسطے یا اقامت کہے پھر نماز پڑھائی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ رَأٰى مِنْ فَزَعِهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ أَرْوَاحَنَا وَلَوْ شَاءَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق دیکھی ان کی گھبراہٹ تب فرمایا اے لوگو تحقیق اللہ نے لیا ہماری جانوں کو اور اگر چاہتا

لَرَدَّهَا إِلَيْنَا فِيْ حِيْنٍ غَيْرِ هٰذَا فَإِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ أَوْ نَسِيَهَا ثُمَّ فَزِعَ إِلَيْهَا فَلْيُصَلِّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ

البتہ پھیر دیتا ان کو ہماری طرف اور وقت میں سوا اس کے پھر جب سو جاوے ایک تمہارا نماز سے یا بھول جاوے اس کو پھر گھبرا کر اٹھے اس کی طرف پھر چاہیے کہ پڑھے اس کو جیسا کہ پڑھتا تھا اس کو اس کے وقت میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم أبا بكر فقال إن الشيطان أتى بلالا وهو قائم يصلي فأضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ الصبي

[illegible]

حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا فأخبر بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي أخبر رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم أبا بكر فقال أبو بكر أشهد أنك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان في أعناق المؤذنين للمسلمين صيامهم وصلوتهم رواه ابن ماجه باب

[illegible]

المساجد ومواضع الصلوة الفصل الأول عن ابن عباس قال لما دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت

[illegible]

دعا في نواحيه كلها ولم يصل حتى خرج منه فلما خرج ركع ركعتين في قبل الكعبة وقال هذه القبلة رواه البخاري ورواه مسلم

[illegible]

عن أسامة بن زيد وعن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة هو وأسامة بن زيد وعثمان بن

[illegible]

طلحة الحجبي وبلال بن رباح فأغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

قال جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلاثة أعمدة وراءه وكان البيت يومئذ على ستة أعمدة ثم صلى متفق عليه وعن أبي هريرة

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدي هذا خير من ألف صلوة فيما سواه إلا المسجد الحرام متفق عليه وعن أبي سعيد

[illegible]

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الأقصى ومسجدي هذا متفق

[illegible]

عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي متفق عليه وعن

[illegible]

ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتي مسجد قباء كل سبت ماشيا وراكبا فيصلي فيه ركعتين متفق عليه وعن أبي هريرة قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب البلاد إلى الله مساجدها وأبغض البلاد إلى الله أسواقها رواه مسلم وعن عثمان قال

[illegible]

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم من بنى لله مسجدا بنى الله له بيتا في الجنة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من غدا الى المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة كلما غدا او راح متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اعظم الناس اجرا في الصلوة ابعدهم فابعدهم ممشى والذي ينتظر الصلوة حتى يصليها مع الامام
اعظم اجرا من الذي يصليها ثم ينام متفق عليه وعن جابر قال خلت البقاع حول المسجد فاراد بنو سلمة ان ينتقلوا
قرب المسجد فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال لهم بلغني انكم تريدون ان تنتقلوا قرب المسجد قالوا نعم
يا رسول الله قد اردنا ذلك فقال يا بني سلمة دياركم تكتب آثاركم دياركم تكتب آثاركم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ في عبادة الله ورجل
قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه حتى يعود اليه ورجلان تحابا في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه ورجل ذكر الله خاليا
ففاضت عيناه ورجل دعته امرأة ذات حسب وجمال فقال اني اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتى
لا تعلم شماله ما تنفق يمينه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في الجماعة تضعف على
صلوته في بيته وفي سوقه خمسا وعشرين ضعفا وذلك انه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الى المسجد لا يخرجه
الا الصلوة لم يخط خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطيئة فاذا صلى لم تزل الملائكة تصلي عليه ما دام
في مصلاه اللهم صل عليه اللهم ارحمه ولا يزال احدكم في صلوة ما انتظر الصلوة وفي رواية قال اذا دخل المسجد كانت
الصلوة تحبسه وزاد في دعاء الملائكة اللهم اغفر له اللهم تب عليه ما لم يؤذ فيه ما لم يحدث فيه متفق عليه

وعن ابی اسید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل احدکم المسجد فلیقل اللهم افتح لی ابواب رحمتک واذا خرج فلیقل اللهم انی اسئلک من فضلک رواه مسلم

اور روایت ہے ابی اسید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہووے ایک تمہارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے یا اللہ کھول میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے اور جب نکلے پس چاہیے کہ کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی قتادة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا دخل احدکم المسجد فلیرکع رکعتین قبل ان یجلس متفق علیه

اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو ایک تمہارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پہلے بیٹھنے کے ۔ روایت کی

وعن کعب بن مالک قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یقدم من سفر الا نهارا فی الضحی فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلی فیه رکعتین ثم جلس فیه متفق علیه

اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت پھر جب آتے پہلے جاتے مسجد میں پھر نماز پڑھتے بیچ اسکے دو رکعتیں پھر بیٹھتے بیچ اسکے ۔ روایت کی

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سمع رجلا ینشد ضالة فی المسجد فلیقل لا ردها الله علیک فان المساجد لم تبن لهذا رواه مسلم

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسیکو ڈھونڈھتا ہے چیز گم ہوئی کو مسجد میں پھر چاہیے کہ کہے نہ پھیر دے اسکو اللہ تجھ پر پس تحقیق مسجدیں نہیں بنی ہیں واسطے اسکے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اکل من هذه الشجرة المنتنة فلا یقربن مسجدنا فان الملائکة تتأذی مما یتأذی منه الانس متفق علیه

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس درخت بدبودار سے پس نہ نزدیک ہووے ہماری مسجد کے پس تحقیق فرشتے ایذا پاتے ہیں اس چیز سے کہ ایذا پاتے ہیں اس سے آدمی ۔ روایت کی

وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم البزاق فی المسجد خطیئة وکفارتها دفنها متفق علیه

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا مسجد میں گناہ ہے اور کفارہ اسکا دفن کرنا ہے اسکا ۔ روایت کی

وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنها وسیئها فوجدت فی محاسن اعمالها الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالها النخاعة تکون فی المسجد لا تدفن رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیے گئے مجھ پر عمل میری امت کے نیک اور بد پس پایا میں نے نیک عملوں میں اسکے ایذا دینے والی چیز کو کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا میں نے برے عملوں میں اسکے بلغم کو کہ ہووے مسجد میں نہ دفن کیا جاوے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام احدکم الی الصلوة فلا یبصق امامه فانما یناجی الله ما دام فی مصلاه ولا عن یمینه فان عن یمینه ملکا ولیبصق عن یساره او تحت قدمه فیدفنها وفی روایة ابی سعید تحت قدمه الیسری متفق علیه

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو ایک تمہارا نماز کی طرف پس نہ تھوکے اپنے آگے پس سوائے اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہے اللہ سے جب تک کہ ہے اپنی نمازگاہ میں اور نہ داہنے اپنے پس تحقیق داہنے اسکے فرشتہ ہے اور چاہیے کہ تھوکے بائیں اپنے یا نیچے قدم اپنے کے پس دفن کرے اسکو اور بیچ روایت ابو سعید کے ہے نیچے بائیں پاؤں کے ۔ روایت کی

وعن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فی مرضه الذی لم یقم منه لعن الله الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد متفق علیه

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ اس بیماری کے کہ نہ اٹھے اس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاری پر کہ بنایا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں ۔ روایت کی

وعن جندب قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائهم وصالحیهم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انهاکم عن ذلک رواه مسلم

اور روایت ہے جندب سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو تحقیق جو لوگ کہ تھے پہلے تمہارے تھے بناتے قبروں کو اپنے نبیوں کی اور نیکوں کی سجدہ گاہ خبردار ہو سو نہ بناؤ تم قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تمکو اس سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا في بيوتكم من صلاتكم ولا تتخذوها قبورا متفق عليه

ابن عمر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنے گھروں میں کچھ نماز اور نہ بناؤ تم ان کو قبریں ... فصل دوسری

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة رواه الترمذي وعن طلق بن علي قال خرجنا وفدا

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا معه واخبرناه ان بارضنا بيعة لنا فاستوهبناه من فضل طهوره فدعا

بماء فتوضأ وتمضمض ثم صبه لنا في اداوة وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتيتم ارضكم فاكسروا بيعتكم وانضحوا مكانها

بهذا الماء واتخذوها مسجدا قلنا ان البلد بعيد والحر شديد والماء ينشف فقال مدوه من الماء فانه لا يزيده

الا طيبا رواه النسائي وعن عائشة قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببناء المسجد في الدور وان ينظف ويطيب

رواه ابو داود والترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما امرت بتشييد المساجد قال

ابن عباس لتزخرفنها كما زخرفت اليهود والنصارى رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشراط

الساعة ان يتباهى الناس في المساجد رواه ابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عرضت علي اجور امتي حتى القذاة يخرجها الرجل من المسجد وعرضت علي ذنوب امتي فلم ار ذنبا اعظم من سورة من

القرآن او آية اوتيها رجل ثم نسيها رواه الترمذي وابو داود وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بشر

المشائين في الظلم الى المساجد بالنور التام يوم القيامة رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجه عن سهل بن سعد وانس

عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الرجل يتعاهد المسجد فاشهدوا له بالايمان

فان الله تعالى يقول انما يعمر مساجد الله من آمن بالله واليوم الآخر رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي

قال یا رسول اللہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خصی ولا اختصی ان

خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ فقال ان سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترہب

فقال ان ترہب امتی الجلوس فی المساجد انتظار الصلوٰۃ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد الرحمٰن بن عائش قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأیت ربی عز وجل فی احسن صورۃ قال فیم یختصم الملأ الاعلی قلت انت اعلم قال فوضع کفہ

بین کتفی فوجدت بردہا بین ثدیی فعلمت ما فی السمٰوٰت والارض وتلا وکذلک نری ابراہیم ملکوت السمٰوٰت والارض

ولیکون من الموقنین رواہ الدارمی مرسلا وللترمذی نحوہ عنہ وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل وزاد فیہ قال

یا محمد ہل تدری فیم یختصم الملأ الاعلی قلت نعم فی الکفارات والکفارات المکث فی المساجد بعد الصلوات والمشی

علی الاقدام الی الجماعات وابلاغ الوضوء فی المکارہ ومن فعل ذلک عاش بخیر ومات بخیر وکان من خطیئتہ کیوم ولدتہ

امہ وقال یا محمد اذا صلیت فقل اللّٰہم انی اسئلک فعل الخیرات وترک المنکرات وحب المساکین فاذا اردت

بعبادک فتنۃ فاقبضنی الیک غیر مفتون قال والدرجات افشاء السلام واطعام الطعام والصلوٰۃ باللیل والناس نیام

ولفظ ہذا الحدیث کما فی المصابیح لم اجدہ عن عبد الرحمٰن الا فی شرح السنۃ وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ثلٰثۃ کلہم ضامن علی اللہ رجل خرج غازیا فی سبیل اللہ فہو ضامن علی اللہ حتی یتوفاہ فیدخلہ الجنۃ او یردہ بما نال

من اجر او غنیمۃ ورجل راح الی المسجد فہو ضامن علی اللہ ورجل دخل بیتہ بسلام فہو ضامن علی اللہ رواہ ابو داود

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج من بیتہ متطہرا الی صلوٰۃ مکتوبۃ فاجرہ کاجر الحاج المحرم ومن

خرج الى تسبيح الضحى لا ينصبه الا اياه فاجره كاجر المعتمر وصلوة على اثر صلوة لا لغو بينهما كتاب في عليين رواه احمد وابو داود

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قيل يا رسول الله وما رياض الجنة قال

المساجد قيل وما الرتع يا رسول الله قال سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وعن ابي امامة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من اتى المسجد لشيء فهو حظه رواه ابو داود وعن فاطمة بنت الحسين عن جدتها فاطمة الكبرى رضي الله

عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا

خرج صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك رواه الترمذي واحمد وابن ماجة وفي روايتهما قالت اذا

دخل المسجد وكذا اذا خرج قال بسم الله والسلام على رسول الله بدل صلى على محمد وسلم وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل

وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه

وسلم عن تناشد الاشعار في المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وان يتحلق الناس يوم الجمعة قبل الصلوة في المسجد رواه

ابو داود والترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا

اربح الله تجارتك واذا رايتم من ينشد فيه ضالة فقولوا لا رد الله عليك رواه الترمذي والدارمي وعن حكيم بن

حزام قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يستقاد في المسجد وان ينشد فيه الاشعار وان تقام فيه الحدود رواه ابو داود

في سننه وصاحب جامع الاصول فيه عن حكيم وفي المصابيح عن جابر وعن معاوية بن قرة عن ابيه ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم نهى عن هاتين الشجرتين يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان كنتم لابد اكليهما

فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَ

تو مارو انکو پکا کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ساری مسجد ہے سوائے مقبرے اور

الْحَمَّامَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ

حمام کے روایت کیا اسکو ابوداؤد و ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے سات جگہ میں

فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

نجس جگہ میں اور جہاں ذبح کرتے ہیں اور قبرگاہ میں اور بیچ راہ میں اور حمام میں اور اونٹ بٹھانے کی جگہ میں اور اوپر چھت کعبے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو بیٹھنے کی جگہ بکریوں کے اور مت پڑھو بیٹھنے کی جگہ اونٹوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کی زیارت کرنے والی عورتوں کو اور قبروں پر مسجد بنانے والوں پر اور قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ إِنَّ حَبْرًا مِنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ

و ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ تحقیق ایک عالم نے یہود میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسی جگہ بہتر ہے چپ رہے حضرت

وَقَالَ أَسْكُتُ حَتَّى يَجِيءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَكَتَ وَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ

اور فرمایا کہ چپ رہونگا یہاں تک کہ آوے جبریل علیہ السلام پھر چپ رہے اور آئے جبریل علیہ السلام پھر پوچھا حضرت نے تب کہا نہیں ہے پوچھا گیا اس سے زیادہ

مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ أَسْأَلُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

پوچھنے والے سے لیکن پوچھونگا اپنے رب سے پھر کہا جبریل نے اے محمد تحقیق میں نزدیک ہوا اللہ سے ایسا نزدیک کہ کبھی نہ ہوا تھا فرمایا حضرت نے کس طرح تھا

يَا جِبْرِيلُ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ أَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ

نزدیک ہونا اے جبریل کہا تھا میرے اور اسکے ستر ہزار پردے نور کے پھر فرمایا اللہ نے بدتر جگہیں بازار ہیں اور بہتر جگہیں مسجدیں ہیں روایت کیا اسکو

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ — عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي

ابن حبان نے صحیح میں ابن عمر سے — فصل تیسری — روایت ہے ابوہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص آوے میری

هٰذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

اس مسجد میں نہ آوے مگر بھلائی کے لئے کہ سیکھے اسکو یا سکھلاوے اسکو پھر وہ مانند جہاد کرنے والے کے ہے اللہ کی راہ میں اور جو شخص آوے واسطے اور کسی کام کے پھر وہ مانند اس شخص کے ہے کہ دیکھتا ہے اسباب غیر کا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حسن بصری سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ فِي أَمْرِ دُنْيَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوهُمْ فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ

کہ ہوگی گفتگو انکی بیچ مسجدوں ان کی دنیا کے مقدمے میں پھر نہ ساتھ بیٹھو تم ان کے کیونکہ نہیں ہے اللہ کو ان سے کچھ حاجت روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهٰذَيْنِ

سائب بن یزید سے کہا کہ تھا میں کھڑا مسجد میں پھر کنکری سے مارا مجھکو ایک شخص نے پھر دیکھا میں نے تو ناگاہ عمر ابن خطاب ہیں تب فرمایا جا اور لا میرے پاس ان دو کو

حصبني فقال ممن أنتما أو من أين أنتما قالا من أهل الطائف قال لو كنتما من أهل المدينة لأوجعتكما ترفعان

[illegible]

أصواتكما في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن مالك قال بنى عمر رحبة في ناحية المسجد تسمى

[illegible]

البطيحاء وقال من كان يريد أن يلغط أو ينشد شعرا أو يرفع صوته فليخرج إلى هذه الرحبة رواه في الموطأ وعن أنس قال إن

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في القبلة فشق ذلك عليه حتى رئي في وجهه فقام فحكه بيده فقال إن أحدكم إذا قام

[illegible]

في صلوته فإنما يناجي ربه أو إن ربه بينه وبين القبلة فلا يبزقن أحدكم قبل قبلته ولكن عن يساره أو تحت قدمه

[illegible]

ثم أخذ طرف ردائه فبصق فيه ثم رد بعضه على بعض فقال أو يفعل هكذا رواه البخاري وعن السائب بن خلاد

[illegible]

وهو رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال إن رجلا أم قوما فبصق في القبلة ورسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

ينظر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقومه حين فرغ لا يصلي لكم فأراد بعد ذلك أن يصلي لهم فمنعوه وأخبروه

[illegible]

بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نعم وحسبت أنه قال إنك

[illegible]

آذيت الله ورسوله رواه أبو داود وعن معاذ بن جبل قال احتبس عنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة عن صلوة

[illegible]

الصبح حتى كدنا نتراءى عين الشمس فخرج سريعا فثوب بالصلوة فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وتجوز في صلوته

[illegible]

فلما سلم دعا بصوته فقال لنا على مصافكم كما أنتم ثم انفتل إلينا ثم قال أما إني سأحدثكم ما حبسني عنكم الغداة

[illegible]

إني قمت من الليل فتوضأت وصليت ما قدر لي فنعست في صلوتي حتى استثقلت فإذا أنا بربي تبارك وتعالى في

[illegible]

أحسن صورة فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم الملأ الأعلى قلت لا أدري قالها ثلاثا قال فرأيته

[illegible]

فوضع كفه بين كتفي حتى وجدت برد أنامله بين ثديي فتجلى لي كل شيء وعرفت فقال يا محمد قلت لبيك رب قال

فيم يختصم الملأ الأعلى قلت في الكفارات قال وما هن قلت مشي الأقدام إلى الجماعات والجلوس في المساجد بعد الصلوات وإسباغ

الوضوء حين المكروهات قال ثم فيم قلت في الدرجات قال وما هن قلت إطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس

نيام قال سل قلت اللهم إني أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وأن تغفر لي وترحمني وإذا أردت

فتنة في قوم فتوفني غير مفتون وأسألك حبك وحب من يحبك وحب عمل يقربني إلى حبك فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إنها حق فادرسوها ثم تعلموها رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وسألت محمد بن إسمعيل

عن هذا الحديث فقال هذا حديث صحيح وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا

دخل المسجد أعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم قال فإذا قال ذلك قال الشيطان حفظ

مني سائر اليوم رواه أبو داود وعن عطاء بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم لا تجعل قبري وثنا يعبد اشتد

غضب الله على قوم اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد رواه مالك مرسلا وعن معاذ بن جبل قال كان النبي

صلى الله عليه وسلم يستحب الصلوة في الحيطان قال بعض رواته يعني البساتين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه

إلا من حديث الحسن بن أبي جعفر وقد ضعفه يحيى بن سعيد وغيره وعن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم صلوة الرجل في بيته بصلوة وصلوته في مسجد القبائل بخمس وعشرين صلوة وصلوته في المسجد الذي يجمع فيه

بخمسمائة صلوة وصلوته في المسجد الأقصى بخمسين ألف صلوة وصلوته في مسجدي بخمسين ألف صلوة وصلوته في المسجد

الحرام ... ألف صلوة رواه ... وعن أبي ذر قال قلت يا رسول الله أي مسجد وضع في الأرض أول قال المسجد الحرام

قلت ثم أي قال المسجد الأقصى قلت كم بينهما قال أربعون سنة ثم الأرض لك مسجد فحيثما أدركتك الصلوة فصل

متفق عليه

باب الستر

الفصل الأول

عن عمر بن أبي سلمة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب واحد مشتملاً به في بيت أم سلمة واضعاً طرفيه على عاتقيه متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلين أحدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه منه شيء متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى في ثوب واحد فليخالف بين طرفيه رواه البخاري وعن عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في خميصة لها أعلام فنظر إلى أعلامها نظرة فلما انصرف قال اذهبوا بخميصتي هذه إلى أبي جهم وأتوني بأنبجانية أبي جهم فإنها ألهتني آنفاً عن صلاتي متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كنت أنظر إلى علمها وأنا في الصلوة فأخاف أن تفتنني وعن أنس قال كان قرام لعائشة سترت به جانب بيتها فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم أميطي عنا قرامك هذا فإنه لا تزال تصاويره تعرض لي في صلاتي رواه البخاري وعن عقبة بن عامر قال أهدي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فروج حرير فلبسه ثم صلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعاً شديداً كالكاره له ثم قال لا ينبغي هذا للمتقين متفق عليه

الفصل الثاني

عن سلمة بن الأكوع قال قلت يا رسول الله إني رجل أصيد أفأصلي في القميص الواحد قال نعم وازرره ولو بشوكة رواه أبو داود وروى النسائي نحوه وعن أبي هريرة قال بينما رجل يصلي مسبلاً إزاره قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فتوضأ فذهب فتوضأ ثم جاء فقال

رجل يا رسول الله ما لك أمرته أن يتوضأ قال إنه كان يصلي وهو مسبل إزاره وإن الله لا يقبل صلاة رجل مسبل إزاره

[illegible]

رواه أبو داود. وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلاة حائض إلا بخمار رواه أبو داود والترمذي

[illegible]

وعن أم سلمة أنها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أتصلي المرأة في درع وخمار ليس عليها إزار قال إذا كان الدرع سابغا

[illegible]

يغطي ظهور قدميها رواه أبو داود وذكر جماعة وقفوه على أم سلمة. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

[illegible]

عن السدل في الصلاة وأن يغطي الرجل فاه رواه أبو داود والترمذي. وعن شداد بن أوس قال قال رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم خالفوا اليهود فإنهم لا يصلون في نعالهم ولا خفافهم رواه أبو داود. وعن أبي سعيد الخدري قال

[illegible]

بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بأصحابه إذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فلما رأى ذلك القوم ألقوا

[illegible]

نعالهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاته قال ما حملكم على إلقائكم نعالكم قالوا رأيناك ألقيت نعليك

[illegible]

فألقينا نعالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن جبريل أتاني فأخبرني أن فيهما قذرا إذا جاء أحدكم المسجد

[illegible]

فلينظر فإن رأى في نعليه قذرا فليمسحه وليصل فيهما رواه أبو داود والدارمي. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم فلا يضع نعليه عن يمينه ولا عن يساره فتكون عن يمين غيره إلا أن لا يكون عن

[illegible]

يساره أحد وليضعهما بين رجليه وفي رواية أو ليصل فيهما رواه أبو داود وروى ابن ماجه معناه

الفصل الثالث

[illegible]

عن أبي سعيد الخدري قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فرأيته يصلي على حصير يسجد عليه قال ورأيته

[illegible]

يصلي في ثوب واحد متوشحا به رواه مسلم. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى

[illegible]

عليه وسلم يصلي حافيا ومنتعلا رواه ابو داود وعن محمد بن المنكدر قال صلى بنا جابر في ازار قد عقده من قبل قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك وايّنا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب الواحد سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال ابن مسعود انما كان ذلك اذ كان في الثياب قلة فاما اذ وسع الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد

باب السترة

الفصل الاول

وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى بين يديه فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة وهو بالابطح في قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت الناس يبتدرون ذلك الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه اخذ من بلل يد صاحبه ثم رأيت بلالا اخذ عنزة فركزها وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورأيت الناس والدواب يمرون بين يدي العنزة متفق عليه وعن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته فيصلي اليها متفق عليه وزاد البخاري قلت افرأيت اذ هبت الركاب قال كان ياخذ الرحل فيعدله فيصلي الى آخرته

وعن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل فليصل ولا يبال من مر وراء ذلك رواه مسلم وعن ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار

بين يدي المصلي ماذا عليه لكان أن يقف أربعين خيراً له من أن يمر بين يديه قال أبو النضر لا أدري قال أربعين يوماً

آگے نمازی کے کیا گناہ ہے اس پر تحقیق ہو کھڑا رہنا چالیس تک بہتر اس کے لیے گذرنے سے آگے نمازی کے کہا ابو نضر نے نہیں جانتا میں کہ کہا چالیس دن

أو شهراً أو سنة متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم إلى شيء يستره

یا مہینہ یا برس روایت کی ... اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تم میں کا طرف ایک چیز کے کہ چھپاوے

من الناس فأراد أحد أن يجتاز بين يديه فليدفعه فإن أبى فليقاتله فإنما هو شيطان هذا لفظ البخاري ولمسلم

لوگوں سے پھر ارادہ کرے کوئی کہ گذرے آگے اس کے تو چاہیے کہ باز رکھے اسکو پھر اگر نہ مانے تو لڑائی کرے اس سے پس سوا اس کے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم کا

معناه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقطع الصلوة المرأة والحمار والكلب ويقي ذلك مثل

بھی اس معنی کی ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہے نماز کو عورت اور گدھا اور کتا اور بچاتا ہے اس سے مانند

مؤخرة الرحل رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وأنا معترضة بينه

پچھلی لکڑی کجاوے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں ہوتی چوڑائی میں سوتی درمیان

وبين القبلة كاعتراض الجنازة متفق عليه وعن ابن عباس قال أقبلت راكباً على أتان وأنا يومئذ قد ناهزت الاحتلام

ان کے اور قبلہ کے جیسے چوڑائی میں جنازہ ہوتی ہے ... اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا میں سوار گدھی پر اور میں اس دن تحقیق نزدیک ہوا تھا بلوغ کے

ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى إلى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وأرسلت

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے لوگوں کو ساتھ منی کے طرف غیر دیوار کے پس گذرا میں آگے بعض صف کے اور اترا میں اور چھوڑ دی میں نے

الأتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي أحد متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

گدھی کو چرتی اور داخل ہوا میں صف میں پھر نہ برا جانا اسکو کسی نے ... فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئاً فإن لم يجد فلينصب عصاه فإن لم يكن معه عصا فليخطط

اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تم میں سے پس چاہیے کہ رکھے سامنے اپنے منہ کے کوئی چیز پھر اگر نہ پاوے کوئی چیز تو چاہیے کہ کھڑی کرے اپنی لاٹھی پھر اگر نہ ہووے ساتھ اس کے لاٹھی تو

خطاً ثم لا يضره ما مر أمامه رواه أبو داود وابن ماجه وعن سهل بن أبي حثمة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خط کھینچے پھر ضرر نہ کریگا اسکو جو گذریگا آگے اسکے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل ابن ابی حثمہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا صلى أحدكم إلى سترة فليدن منها لا يقطع الشيطان عليه صلوته رواه أبو داود وعن المقداد بن الأسود قال

جب نماز پڑھے ایک تم میں کا طرف سترہ کے پس چاہیے کہ نزدیک کھڑا ہووے اس سے تاکہ نہ قطع کرے شیطان اس پر نماز اسکی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہا

ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي إلى عود ولا عمود ولا شجرة إلا جعله على حاجبه الأيمن أو الأيسر ولا يصمد

دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے طرف لکڑی کے اور نہ طرف ستون کے اور نہ درخت کے مگر کرتے اسکو برابر اپنی داہنی یا بائیں بھوں کے اور نہ قصد کرتے

له صمداً رواه أبو داود وعن الفضل بن عباس قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في بادية لنا ومعه عباس

اسکے لیے قصد سیدھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے فضل ابن عباس سے کہا آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے اپنے جنگل میں اور ان کے ساتھ عباس تھے

فصلى في صحراء ليس بين يديه سترة وحمارة لنا وكلبة تعبثان بين يديه فما بالى ذلك رواه أبو داود وللنسائي نحوه

پھر نماز پڑھی بیچ جنگل کے نہیں تھا آگے ان کے سترہ اور گدھی ہماری اور کتیا کھیلتی تھیں آگے ان کے پھر پرواہ نہ کرتے تھے اس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور نسائی نے مانند اس کے

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع الصلاة شيء وادرؤا ما استطعتم فإنما هو شيطان رواه

ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں توڑتی نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو جس قدر سکو سوا اسکے نہیں کہ وہ گذرنے والا شیطان ہے روایت کیا اسکو

أبو داود

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كنت أنام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فإذا

ابوداود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں سوتی آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دونوں پاؤں میرے ان کے قبلہ کی طرف جب

سجد غمزني فقبضت رجلي وإذا قام بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه وعن أبي هريرة

سجدہ کرتے کچوکا دیتے مجھکو پھر سمیٹ لیتی میں پیر اپنا اور جب کھڑے ہوتے پھیلا دیتی میں ان کو کہا اور گھر ان دنوں میں نہ تھے ان میں چراغ ق۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم أحدكم ما له في أن يمر بين يدي أخيه معترضا في الصلاة كان لأن يقيم مائة عام

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے ایک تمہارا کہ کیا ہے اسکو گذرنے میں آگے اپنے بھائی کی نماز کے حوالی میں تو ہووے البتہ کھڑا رہنا سو برس

خير له من الخطوة التي خطا رواه ابن ماجه وعن كعب الأحبار قال لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه لكان أن يخسف

بہتر اسکے واسطے اس قدم سے کہ رکھے اسکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے کعب احبار سے کہا کہ اگر جانے گذرنے والا آگے نمازی کے کہ کیا ہے اس پر گناہ البتہ ہو یہ کہ زمین میں دھنسایا جاوے

به خيرا له من أن يمر بين يديه وفي رواية أهون عليه رواهما مالك وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بہتر اسکو نمازی کے آگے گذرنے سے اور ایک روایت میں ہے آسان ہے زیادہ۔ روایت کیا ان دونوں کو مالک نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا صلى أحدكم إلى غير السترة فإنه يقطع صلاته الحمار والخنزير واليهودي والمجوسي والمرأة ويجزئ عنه إذا مروا

جب نماز پڑھے ایک تمہارا بغیر سترہ کے پھر تحقیق توڑتا ہے اسکی نماز کو گدھا اور سور اور یہودی اور مجوسی اور عورت اور کفایت کرتا ہے اسکو جب گذریں

بين يديه على قذفة بحجر رواه أبو داود

آگے اسکے ایک پتھر پھینکنے کے اندازے پر۔ روایت کیا اسکو ابوداود نے

باب صفة الصلاة

باب بیان صفت نماز کے

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس في ناحية المسجد فصلى ثم جاء فسلم عليه فقال له رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا مسجد میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے کونے میں مسجد کے پھر نماز پڑھی اور آیا پھر سلام کیا حضرت کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وعليك السلام ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم فقال وعليك السلام ارجع فصل فإنك لم تصل فقال

وسلم نے وعلیک السلام پھر جا اور نماز پڑھ پھر تحقیق تو نے نماز نہیں پڑھی تب گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا تو فرمایا وعلیک السلام پھر جا نماز پڑھ پھر تحقیق تو نے نماز نہیں پڑھی

في الثالثة أو في التي بعدها علمني يا رسول الله فقال إذا قمت إلى الصلاة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ بما تيسر

تیسری بار یا تیسری بار کے بعد سکھلائیے مجھکو یا رسول اللہ تب فرمایا جب کہ کھڑا ہووے تو نماز کو تب پورا کر وضو پھر منہ کر قبلہ کی طرف پھر تکبیر کہہ پھر پڑھ جو کچھ موجود ہو

معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تستوي قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا

تیرے پاس قرآن سے پھر رکوع کر یہاں تک کہ آرام لیوے تو رکوع میں پھر اٹھا سر یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہووے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ آرام لیوے تو سجدہ میں پھر اٹھا سر یہاں تک کہ آرام لیوے تو بیٹھ کر

وفي رواية ثم ارفع حتى تستوي قائما ثم افعل ذلك في صلاتك كلها متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول

اور ایک روایت میں ہے پھر اٹھا سر یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہووے پھر کر یہی اپنی سب نماز میں ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يستفتح الصلاة بالتكبير والقراءة بالحمد لله رب العالمين وكان إذا ركع لم يشخص رأسه ولم يصوبه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز کو ساتھ تکبیر کے اور شروع کرتے قرأت کو ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے اور جب رکوع کرتے نہ اونچا کرتے سر اپنا اور نہ نیچا

وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ

لیکن درمیان اسکے اور تھے جب اٹھاتے سر رکوع سے سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور تھے جب اٹھاتے سر اپنا سجدے سے سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ

جَالِسًا وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرُشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ وَ

بیٹھے اور تھے پڑھتے ہر دو رکعت کے بعد تحیات اور تھے بچھاتے پاؤں بایاں اپنا اور کھڑا رکھتے پاؤں داہنا اور تھے منع کرتے عقبہ شیطان سے اور منع کرتے

يَنْهٰى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ

یہ کہ بچھاوے شخص اپنے دونوں ہاتھ مانند بچھانے درندے کے اور تھے ختم کرتے نماز کو ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو حمید ساعدی سے کہا

فِيْ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحْفَظُكُمْ لِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ

بیچ جماعت کے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں خوب یاد رکھنے والا ہوں تم میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیکھا میں نے انکو جب تکبیر کہتے کرتے اپنے ہاتھ

حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوٰى حَتّٰى يَعُوْدَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ

مقابل اپنے دونوں مونڈھوں کے اور جب رکوع کرتے مضبوط رکھتے ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر پھر جھکاتے اپنی پیٹھ پھر جب اٹھاتے سر اپنا سیدھے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ پھر جاتا ہر ایک مہرہ جگہ اپنی

فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلٰى

پھر جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں ہاتھ نہ بچھاتے زمین پر اور نہ ملاتے انکو اور سامنے کرتے سرے انگلیوں پاؤں کی طرف قبلہ کے پھر جب بیٹھتے دو رکعت میں بیٹھتے

رِجْلِهِ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْأُخْرٰى وَقَعَدَ عَلٰى مَقْعَدَتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اپنے بائیں پاؤں پر اور کھڑا کرتے داہنا پاؤں پھر جب بیٹھتے آخری رکعت میں آگے کو نکالتے پاؤں بایاں اور کھڑا کرتے دوسرے کو اور بیٹھتے اپنے سرین پر روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ برابر دونوں مونڈھوں کے جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے رکوع کے لئے اور جب اٹھاتے

مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ

سر رکوع سے تو اٹھاتے دونوں ہاتھ اسی طرح اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اور نہیں کرتے یہ بیچ سجدوں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن

عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

عمر تھے جب داخل ہوتے نماز میں تکبیر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب رکوع کرتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب اٹھتے دو رکعت

رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور پہنچایا اس حدیث کو ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

علیہ وسلم جب تکبیر کہتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے انکو اپنے دونوں کانوں کے اور جب اٹھاتے سر رکوع سے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ کیا کرتے اسی طرح

وَفِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ أُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَإِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِنْ

اور ایک روایت میں ہے یہاں تک کہ مقابل کرتے دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لو تک ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے تحقیق اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے پھر جب ہوتے طاق رکعت میں

صَلٰوتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ

نماز اپنی سے نہ کھڑے ہوتے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے وائل بن حجر سے تحقیق اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھائے اپنے دونوں ہاتھ جب

دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا

وَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنٰى عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ

صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ

بَعْدَ الْجُلُوْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ

فَلَا يُصَبِّيْ رَأْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ فَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا

ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا فَيُجَافِيْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَفْتَخُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ وَيَثْنِيْ

رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِيْ مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهٗ

وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ ثُمَّ يَنْهَضُ ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ

ذٰلِكَ ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ صَنَعَ ذٰلِكَ فِي

بَقِيَّةِ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوْا

صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ

رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ

سَجَدَ فَاَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهُ الْاَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ

بَطْنَهٗ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهٖ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ

الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَاِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ

الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى اِلَى الْاَرْضِ وَاَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَّاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ

بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذٰى بِاِبْهَامَيْهِ اُذُنَيْهِ

ثُمَّ كَبَّرَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ يَرْفَعُ اِبْهَامَيْهِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَاْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ

فَقَالَ عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ قَالَ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَأَ فَاِذَا رَكَعْتَ

فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

إلى مفاصلها فلا أسجد ثم مكّن السجود فإذا رفعت فاجلس على فخذك اليسرى ثم اصنع ذلك في كل ركعة وسجدة حتى تطمئن هذا لفظ المصابيح ورواه أبو داود مع تغيير يسير وروى الترمذي والنسائي معناه وفي رواية للترمذي قال إذا قمت إلى الصلوٰة فتوضأ كما أمرك الله به ثم تشهد فأقم فإن كان معك قرآن فاقرأ وإلا فاحمد الله وكبره وهلله ثم اركع وعن الفضل بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوٰة مثنى مثنى تشهد في كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن ثم تقنع يديك يقول ترفعهما إلى ربك مستقبلا ببطونهما وجهك وتقول يا رب يا رب ومن لم يفعل ذلك فهو كذا وكذا وفي رواية فهو خداج رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن سعيد بن الحارث بن المعلى قال صلى لنا أبو سعيد الخدري فجهر بالتكبير حين رفع رأسه من السجود وحين سجد وحين رفع من الركعتين وقال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن عكرمة قال صليت خلف شيخ بمكة فكبر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس إنه أحمق فقال ثكلتك أمك سنة أبي القاسم صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن علي بن الحسين مرسلا قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في الصلوٰة كلما خفض ورفع فلم تزل تلك صلوته صلى الله عليه وسلم حتى لقي الله تعالى رواه مالك وعن علقمة قال قال لنا ابن مسعود ألا أصلي بكم صلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ولم يرفع يديه إلا مرة واحدة مع تكبير الافتتاح رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال أبو داود ليس هو بصحيح على هذا المعنى وعن أبي حميد الساعدي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلوٰة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله أكبر رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في مؤخر الصفوف رجل فأساء الصلوٰة فلما سلم

... رسول الله صلى الله عليه وسلم فلان لا يفقه لا ترى كيف يصلي انكم ترون انه يخفى علي شيء مما تصنعون والله اني لأرى من

خلفي كما ارى من بين يدي رواه احمد

باب ما يقرأ بعد التكبير

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله

عليه وسلم يسكت بين التكبير وبين القراءة اسكاتة فقلت بابي انت وامي يا رسول الله اسكاتك بين التكبير وبين

القراءة ما تقول قال اقول اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من الخطايا

كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسل خطاياي بالماء والثلج والبرد متفق عليه وعن علي رضي الله عنه

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة وفي رواية كان اذا افتتح الصلوة كبر ثم قال وجهت وجهي للذي فطر

السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك

امرت وانا من المسلمين اللهم انت الملك لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي

ذنوبي جميعا انه لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت واصرف عني سيئها

لا يصرف عني سيئها الا انت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس اليك انا بك واليك تباركت وتعاليت

استغفرك واتوب اليك واذا ركع قال اللهم لك ركعت وبك آمنت ولك اسلمت خشع لك سمعي وبصري ومخي وعظمي

وعصبي فاذا رفع رأسه قال اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات والارض وما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد واذا

سجد قال اللهم لك سجدت وبك آمنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره وشق سمعه وبصره تبارك الله

احسن الخالقين ثم يكون من آخر ما يقول بين التشهد والتسليم اللهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت و

اعلنت وما اسرفت وما انت اعلم به مني انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت رواه مسلم وفي رواية للشافعي و

الشر ليس اليك والمهدي من هديت انا بك واليك لا منجا منك ولا ملجا الا اليك تباركت وعن انس ان رجلا

جاء فدخل الصف وقد حفزه النفس فقال الله اكبر الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه فلما قضى رسول الله صلى الله عليه

ایک شخص آیا اور داخل ہوا صف میں ... پس فرمایا اللہ اکبر ... پس جب تمام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم صلوته قال ايكم المتكلم بالكلمات فارم القوم فقال ايكم المتكلم بالكلمات فارم القوم فقال ايكم المتكلم بها فانه

يقل باسا فقال رجل جئت وقد حفزني النفس فقلتها فقال لقد رأيت اثني عشر ملكا يبتدرونها ايهم يرفعها رواه

مسلم

الفصل الثاني عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة

فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز

قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجه عن ابي

سعيد وقال الترمذي هذا حديث لا نعرفه الا من حارثة وقد تكلم فيه من قبل حفظه وعن جبير بن مطعم انه راى رسول الله

صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة قال الله اكبر كبيرا الله اكبر كبيرا الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا والحمد

لله كثيرا والحمد لله كثيرا وسبحان الله بكرة واصيلا ثلثا اعوذ بالله من الشيطان من نفخه ونفثه وهمزه رواه ابو داود

وابن ماجه الا انه لم يذكر والحمد لله كثيرا وذكر في آخره من الشيطان الرجيم وقال عمر نفخه الكبر ونفثه الشعر وهمزه

الموتة وعن سمرة بن جندب انه حفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سكتتين سكتة اذا كبر وسكتة اذا فرغ

جنون ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ حفظ کئے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے ایک سکتہ جب تکبیر کہتے اور ایک سکتہ جب

من قراءة غير المغضوب عليهم ولا الضالين فصدقه ابي بن كعب رواه ابو داود وروى الترمذي وابن ماجه

پڑھنے سے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین سے ۔ پھر سچا بتایا اسکو ابی بن کعب نے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ

والدارمي نحوه وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نهض من الركعة الثانية استفتح القراءة

اور دارمی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت سے شروع کرتے تھے پڑھنا

۲۵۶

۲۵۷

بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَمْ یَسْکُتْ هٰکَذَا فِیْ صَحِیْحِ مُسْلِمٍ وَذَکَرَهُ الْحُمَیْدِیُّ فِیْ اَفْرَادِهٖ وَکَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ

الحمد للہ رب العالمین کی قرات اور چپ نہ رہتے ایسا ہی صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اسکو حمیدی نے اپنی افراد میں اور اسی طرح صاحب جامع الاصول نے

وَحْدَهٗ — اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ — عَنْ جَابِرٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ کَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ

فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت

وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ

اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا نہیں شریک کوئی اس کا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں اول مسلمانوں کا ہوں الٰہی ہدایت کر مجھ کو واسطے بہتر عملوں کے اور بہتر

الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّئَ الْاَعْمَالِ وَسَیِّئَ الْاَخْلَاقِ لَا یَقِیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

خلقوں کے نہیں ہدایت کرتا بہتر کی طرف مگر تو اور بچا مجھ کو بری عملوں سے اور بری خلقوں سے نہیں بچاتا بری سے مگر تو روایت کی اسکو نسائی نے اور روایت ہے محمد بن

مَسْلَمَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا قَالَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مسلمہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نفل پڑھنے کہتے اللہ اکبر متوجہ کیا میں نے منہ اپنا اسکی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَذَکَرَ الْحَدِیْثَ مِثْلَ حَدِیْثِ جَابِرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ایک طرف کا ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے اور ذکر کی حدیث مثل حدیث جابر کے مگر یہ کہ کہا اور میں ہوں مسلمانوں میں سے پھر کہا الٰہی تو ہی بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ ثُمَّ یَقْرَءُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِی الصَّلٰوةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

تیرے پاکی ہے تجھ کو اور ساتھ تعریف تیری کے پھر قرآن پڑھتے روایت کی اسکو نسائی نے — باب ہے قرأت پڑھنے کا نماز میں — فصل پہلی — روایت ہے عبادہ ابن صامت سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نماز اس شخص کی جس نے نہ پڑھی فاتحۃ الکتاب اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ جس نے نہ پڑھی ام القرآن

فَصَاعِدًا وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوةً لَمْ یَقْرَءْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَیْرُ

اور زیادہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کوئی نماز پڑھے کہ نہ پڑھے اس میں الحمد تو وہ نماز ناقص ہے فرمایا اسکو تین بار

تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَءْ بِهَا فِیْ نَفْسِکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

پوری نہیں پس کہا گیا واسطے ابوہریرہ کے تحقیق ہم ہوتے ہیں پیچھے امام کے کہا پڑھ اسکو اپنے دل میں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تقسیم کی میں نے نماز اپنے اور بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو کچھ مانگے پس جب کہتا ہے بندہ الحمد للہ رب العالمین فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ

تعریف کی میری بندے میرے نے اور جب کہتا ہے الرحمن الرحیم فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ثنا کی میری بندے میرے نے اور جب کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری بندے میرے نے اور جب کہتا ہے ایاک نعبد

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

وایاک نستعین فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگے پس جب کہتا ہے اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

غیر المغضوب علیهم ولا الضالین فرماتا ہے یہ واسطے میرے بندے کے ہے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وأبا بكر وعمر رضي الله عنهما كانوا يفتتحون الصلوة بالحمد لله رب العالمين. رواه مسلم. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذا أمّن الإمام فأمّنوا فإنه من وافق تأمينه تأمين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه. متفق عليه

وفي رواية قال إذا قال الإمام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فإنه من وافق قوله قول الملائكة

غفر له ما تقدم من ذنبه. هذا لفظ البخاري ولمسلم نحوه وفي أخرى للبخاري قال إذا أمّن القارئ فأمّنوا فإن الملائكة

تؤمّن فمن وافق تأمينه تأمين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه. وعن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذا صليتم فأقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم أحدكم فإذا كبر فكبروا وإذا قال غير المغضوب عليهم

ولا الضالين فقولوا آمين يجبكم الله فإذا كبر وركع فكبروا واركعوا فإن الإمام يركع قبلكم ويرفع قبلكم

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك قال وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد يسمع الله

لكم. رواه مسلم. وفي رواية له عن أبي هريرة وقتادة وإذا قرأ فأنصتوا. وعن أبي قتادة قال كان النبي صلى الله

عليه وسلم يقرأ في الظهر في الأوليين بأم الكتاب وسورتين وفي الركعتين الأخريين بأم الكتاب ويسمعنا الآية أحيانا

ويطوّل في الركعة الأولى ما لا يطوّل في الركعة الثانية وهكذا في العصر وهكذا في الصبح. متفق عليه. وعن أبي سعيد

الخدري قال كنا نحزر قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الظهر والعصر فحزرنا قيامه في الركعتين الأوليين

من الظهر قدر قراءة الم تنزيل السجدة وفي رواية في كل ركعة قدر ثلاثين آية وحزرنا قيامه في الأخريين قدر

النصف من ذلك وحزرنا في الركعتين الأوليين من العصر على قدر قيامه في الأخريين من الظهر وفي الأخريين من العصر

على النصف من ذلك رواه مسلم ❊ وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر بالليل إذا يغشى وفي رواية

بسبح اسم ربك الأعلى وفي العصر نحو ذلك وفي الصبح أطول من ذلك رواه مسلم ❊ وعن جبير بن مطعم قال سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور متفق عليه ❊ وعن أم الفضل بنت الحارث قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقرأ في المغرب بالمرسلات عرفا متفق عليه ❊ وعن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم

فصلى ليلة مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم أتى قومه فأمهم فافتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلى وحده

وانصرف فقالوا له أنافقت يا فلان قال لا والله ولآتين رسول الله صلى الله عليه وسلم فلأخبرنه فأتى رسول الله صلى

الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إنا أصحاب نواضح نعمل بالنهار وإن معاذا صلى معك العشاء ثم أتى قومه فافتتح بسورة

البقرة فأقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على معاذ فقال يا معاذ أفتان أنت اقرأ والشمس وضحاها والضحى والليل إذا

يغشى وسبح اسم ربك الأعلى متفق عليه ❊ وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء والتين

والزيتون وما سمعت أحدا أحسن صوتا منه متفق عليه ❊ وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ

في الفجر بق والقرآن المجيد ونحوها وكانت صلاته بعد تخفيفا رواه مسلم ❊ وعن عمرو بن حريث أنه سمع النبي صلى

الله عليه وسلم يقرأ في الفجر والليل إذا عسعس رواه مسلم ❊ وعن عبد الله بن السائب قال صلى لنا رسول الله صلى الله

عليه وسلم الصبح بمكة فاستفتح سورة المؤمنين حتى جاء ذكر موسى وهارون أو ذكر عيسى أخذت النبي صلى الله

عليه وسلم سعلة فركع رواه مسلم ❊ وعن أبي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة بالم تنزيل

في الركعة الأولى وفي الثانية هل أتى على الإنسان متفق عليه وعن عبيد الله بن أبي رافع قال استخلف مروان أبا هريرة على المدينة

وخرج إلى مكة فصلى لنا أبو هريرة الجمعة فقرأ سورة الجمعة في السجدة الأولى وفي الآخرة إذا جاءك المنافقون فقال سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما يوم الجمعة رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين

وفي الجمعة بسبح اسم ربك الأعلى وهل أتاك حديث الغاشية قال وإذا اجتمع العيد والجمعة في يوم واحد قرأ بهما في الصلاتين رواه

مسلم وعن عبيد الله أن عمر بن الخطاب سأل أبا واقد الليثي ما كان يقرأ به رسول الله صلى الله عليه وسلم في الأضحى والفطر

فقال كان يقرأ فيهما بق والقرآن المجيد واقتربت الساعة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قرأ في ركعتي الفجر قل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ

في ركعتي الفجر قولوا آمنا بالله وما أنزل إلينا والتي في آل عمران قل يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح صلاته ببسم الله الرحمن الرحيم رواه الترمذي وقال

هذا حديث ليس إسناده بذاك وعن وائل بن حجر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال

آمين مد بها صوته رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وابن ماجه وعن أبي زهير النميري قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه

وسلم ذات ليلة فأتينا على رجل قد ألح في المسألة فقال النبي صلى الله عليه وسلم أوجب إن ختم فقال رجل من القوم بأي شيء

يختم قال بآمين رواه أبو داود وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى المغرب بسورة الأعراف فرقها في

ركعتين رواه النسائي وعن عقبة بن عامر قال كنت أقود لرسول الله صلى الله عليه وسلم ناقته في السفر فقال لي يا عقبة ألا

خير سورتين قرئتا فعلمني قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس قال فلم يرني سررت بهما جدا فلما نزل لصلوة

[illegible]

الصبح صلى بهما صلوة الصبح للناس فلما فرغ التفت إلي فقال يا عقبة كيف رأيت. رواه أحمد وأبو داود والنسائي. وعن جابر

[illegible]

بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في صلوة المغرب ليلة الجمعة قل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد. رواه في شرح

[illegible]

السنة ورواه ابن ماجه عن ابن عمر إلا أنه لم يذكر ليلة الجمعة. وعن عبد الله بن مسعود قال ما أحصي ما سمعت رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الركعتين بعد المغرب وفي الركعتين قبل صلوة الفجر بقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد

[illegible]

رواه الترمذي. ورواه ابن ماجه عن أبي هريرة إلا أنه لم يذكر بعد المغرب. وعن سليمان بن يسار عن أبي هريرة قال ما صليت

[illegible]

وراء أحد أشبه صلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم من فلان قال سليمان صليت خلفه فكان يطيل الركعتين الأوليين

[illegible]

من الظهر ويخفف الأخريين ويخفف العصر ويقرأ في المغرب بقصار المفصل ويقرأ في العشاء بوسط المفصل ويقرأ في الصبح

[illegible]

بطوال المفصل. رواه النسائي وروى ابن ماجه إلى ويخفف العصر. وعن عبادة بن الصامت قال كنا خلف النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

في صلوة الفجر فقرأ فثقلت عليه القراءة فلما فرغ قال لعلكم تقرؤون خلف إمامكم قلنا نعم يا رسول الله قال لا تفعلوا إلا

[illegible]

بفاتحة الكتاب فإنه لا صلوة لمن لم يقرأ بها. رواه أبو داود والترمذي وللنسائي معناه وفي رواية لأبي داود قال وأنا

[illegible]

أقول ما لي ينازعني القرآن فلا تقرؤوا بشيء من القرآن إذا جهرت إلا بأم القرآن. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم انصرف من صلوة جهر فيها بالقراءة فقال هل قرأ معي أحد منكم آنفا فقال رجل نعم يا رسول الله قال إني أقول ما لي

[illegible]

أنازع القرآن قال فانتهى الناس عن القراءة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما جهر فيه بالقراءة من الصلوات حين سمعوا

[illegible]

[illegible]

...يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مالك وأحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجه نحوه وعن ابن عمر والبياضي

قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المصلي يناجي ربه فلينظر ما يناجيه به ولا يجهر بعضكم على بعض بالقرآن رواه أحمد

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما جعل الإمام ليؤتم به فإذا كبر فكبروا وإذا قرأ فأنصتوا رواه

أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن عبد الله بن أبي أوفى قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني لا أستطيع أن

آخذ من القرآن شيئا فعلمني ما يجزئني قال قل سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله قال

يا رسول الله هذا لله فما لي قال قل اللهم ارحمني وعافني واهدني وارزقني فقال هكذا بيديه وقبضهما فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم أما هذا فقد ملأ يديه من الخير رواه أبو داود وانتهت رواية النسائي عند قوله إلا بالله

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا قرأ سبح اسم ربك الأعلى قال سبحان ربي الأعلى رواه أحمد وأبو داود

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ منكم بالتين والزيتون فانتهى إلى أليس الله بأحكم الحاكمين

فليقل بلى وأنا على ذلك من الشاهدين ومن قرأ لا أقسم بيوم القيامة فانتهى إلى أليس ذلك بقادر على أن يحيي الموتى فليقل بلى

ومن قرأ والمرسلات فبلغ فبأي حديث بعده يؤمنون فليقل آمنا بالله رواه أبو داود والترمذي إلى قوله وأنا على ذلك

من الشاهدين وعن جابر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على أصحابه فقرأ عليهم سورة الرحمن من أولها

إلى آخرها فسكتوا فقال لقد قرأتها على الجن ليلة الجن فكانوا أحسن مردودا منكم كنت كلما أتيت على قوله فبأي آلاء

ربكما تكذبان قالوا لا بشيء من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث عن معاذ بن عبد الله الجهني قال ان رجلا من جهينة اخبره انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ

فصل تیسری روایت ہے معاذ بن عبد اللہ جہنی سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے قوم جہینہ میں سے خبر دی اسکو کہ سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھی

في الصبح اذا زلزلت في الركعتين كلتيهما فلا ادري انسي ام قرأ ذلك عمدا رواه ابو داود وعن عروة قال ان ابا بكر الصديق

صبح کی نماز میں اذا زلزلت دونوں رکعتوں میں پھر نہیں جانتا میں کہ بھول گئے یا پڑھی یہ سورۃ قصداً روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عروہ سے کہا کہ تحقیق ابوبکر صدیق

رضي الله عنه صلى الصبح فقرأ فيهما بسورة البقرة في الركعتين كلتيهما رواه مالك وعن الفرافصة بن عمير الحنفي

رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی دونوں میں سورۃ بقرہ دونوں رکعتوں میں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے فرافصہ بن عمیر حنفی سے

قال ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان اياها في الصبح من كثرة ما كان يرددها رواه مالك وعن عامر بن

کہا کہ نہیں سیکھا میں نے سورۃ یوسف کو مگر پڑھنے سے حضرت عثمان بن عفان کے اس سورۃ کو صبح کی نماز میں بسبب زیادتی بار بار پڑھنے کے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عامر بن

ربيعة قال صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف وسورة الحج قراءة بطيئة قيل له اذا لقد كان

ربیعہ سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے پیچھے عمر بن خطاب کے صبح کی پھر پڑھی دونوں رکعتوں میں سورۃ یوسف اور سورۃ حج پڑھنا ٹھہر ٹھہر کر لوگوں نے کہا عامر سے تو تحقیق

يقوم حين يطلع الفجر قال اجل رواه مالك وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده انه قال ما من المفصل سورة صغيرة

کھڑے ہوتے ہونگے وقت طلوع ہونے صبح صادق کے کہا ہاں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ عمرو کے دادا سے کہا نہیں ہے مفصل میں کوئی سورۃ چھوٹی

ولا كبيرة الا قد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم بها الناس في الصلوة المكتوبة رواه مالك وعن عبيد الله بن

اور بڑی مگر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کرتے تھے ساتھ اسکے لوگوں کی فرض نماز میں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبید اللہ بن

عتبة بن مسعود قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة المغرب بحم الدخان رواه النسائي مرسلا باب الركوع

عتبہ بن مسعود سے کہا کہ پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حم دخان روایت کیا اسکو نسائی نے مرسل باب ہے بیچ

الفصل الاول عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الركوع والسجود فوالله اني لاراكم من

بیان رکوع کے فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کرو تم رکوع اور سجود کو پس قسم ہے اللہ کی تحقیق میں دیکھتا ہوں تم کو

بعدي متفق عليه وعن البراء قال كان ركوع النبي صلى الله عليه وسلم وسجوده وجلوسه بين السجدتين واذا رفع

اپنے پیچھے سے متفق علیہ اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھا رکوع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور سجدہ ان کا اور بیٹھنا ان کا دو سجدوں کے بیچ میں اور جب اٹھاتے

رأسه من الركوع ما خلا القيام والقعود قريبا من السواء متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قال

سر رکوع سے سوائے قیام کے اور سوائے بیٹھنے کے برابر برابر کے قریب تھے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہتے

سمع الله لمن حمده قام حتى نقول قد اوهم ثم يسجد ويقعد بين السجدتين حتى نقول قد اوهم رواه مسلم وعن عائشة

سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہاں تک کہ کہتے ہم تحقیق بھول گئے پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے دونوں سجدوں کے درمیان یہاں تک کہ کہتے ہم تحقیق بھول گئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يكثر ان يقول في ركوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا وبحمدك

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے بیچ رکوع و سجدہ اپنے کے پاک ہے تو اے پروردگار ہمارے اور تعریف تیری ہے

اللهم اغفر لي يتأول القرآن متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في ركوعه وسجوده سبوح قدوس

یا الٰہی بخش تو مجھ کو عمل کرتے قرآن پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے بیچ رکوع اور سجدہ کے بہت پاک اور بہت پاک

رب الملائكة والروح رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا إني نهيت أن أقرأ القرآن

راكعا أو ساجدا فأما الركوع فعظموا فيه الرب وأما السجود فاجتهدوا في الدعاء فقمن أن يستجاب لكم رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قال الإمام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد

فإنه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وعن عبد الله بن أبي أوفى قال كان رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذا رفع ظهره من الركوع قال سمع الله لمن حمده اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات وملء الأرض

وملء ما شئت من شيء بعد رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع

رأسه من الركوع قال اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات وملء الأرض وملء ما شئت من شيء بعد أهل الثناء والمجد

أحق ما قال العبد وكلنا لك عبد اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد رواه مسلم

وعن رفاعة بن رافع قال كنا نصلي وراء النبي صلى الله عليه وسلم فلما رفع رأسه من الركعة قال سمع الله لمن حمده فقال

رجل وراءه ربنا لك الحمد حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه فلما انصرف قال من المتكلم آنفا قال أنا قال رأيت بضعة وثلاثين ملكا

يبتدرونها أيهم يكتبها أول رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أبي مسعود الأنصاري قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة الرجل حتى يقيم ظهره في الركوع والسجود رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عقبة بن عامر قال لما نزلت فسبح باسم ربك العظيم قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت سبح اسم ربك الأعلى قال اجعلوها في سجودكم رواه أبو داود وابن ماجه والدارمي

وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان

اور روایت ہے عون بن عبد اللہ سے انہوں نے نقل کیا ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکوع کرے ایک تمہارا پھر کہے اپنے رکوع میں سبحان

ربي العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم

ربی العظیم تین بار پھر تحقیق پورا ہوا رکوع اسکا اور یہ بہت کم ہے اسکا اور جب سجدہ کرے پھر کہے اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی تین بار پھر تحقیق پورا ہوا

سجوده وذلك ادناه رواه الترمذي وابوداود وابن ماجه وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن

سجدہ اسکا اور یہ بہت کم ہے اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہیں ہے سند اسکی متصل اسلئے کہ عون نے ملاقات نہیں کی ابن مسعود سے

حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى

حذیفہ سے یہ کہ انہوں نے نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور تھے حضرت کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربی العظیم اور اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی

وما اتى على اية رحمة الا وقف وسأل وما اتى على اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابوداود والدارمي وروى

اور نہ پہنچے آیت رحمت پر مگر ٹھہرے اور رحمت مانگتے اور نہ پہنچے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت کیا

النسائي وابن ماجه الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

الفصل الثالث

عن عوف بن مالك قال

نسائی اور ابن ماجہ نے اسکے قول سبحان ربی الاعلی تک اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عوف بن مالک سے کہا

قمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما ركع مكث قدر سورة البقرة ويقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت

کھڑا ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب رکوع کیا ٹھہرے بقدر سورہ بقرہ پڑھنے کے اور کہتے تھے بیچ رکوع اپنے کے سبحان ذی الجبروت والملکوت

والكبرياء والعظمة رواه النسائي وعن ابن جبير قال سمعت انس بن مالك يقول ما صليت وراء احد بعد رسول

اور کبریاء اور عظمت روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا سنا میں نے انس بن مالک کو کہتے تھے نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی کے بعد رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشبه صلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر بن عبد العزيز قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہ ہو نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جوان سے یعنی عمر بن عبد العزیز

فحزرنا في ركوعه عشر تسبيحات وفي سجوده عشر تسبيحات رواه ابوداود والنسائي وعن شقيق قال ان حذيفة

کہا پس اندازہ کیا ہم نے رکوع میں انکے دس تسبیحیں اور سجدہ میں دس تسبیحیں روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تحقیق حذیفہ نے

رأى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلوته دعاه فقال له حذيفة ما صليت قال واحسبه قال لو

دیکھا ایک شخص کو کہ نہیں پورا کرتا تھا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پھر جب پڑھ چکا وہ شخص نماز اپنی بلایا اسکو پس کہا اسکو حذیفہ نے نماز نہیں پڑھی تو نے کہا شقیق نے اور گمان کرتا ہوں کہ

مت مت على غير الفطرة التي فطر الله محمدا صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي قتادة قال قال رسول الله

مر جاوے تو مرے گا اوپر غیر دین اسلام کے وہ دین کہ پیدا کیا اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اسوأ الناس سرقة الذي يسرق من صلوته قالوا يا رسول الله وكيف يسرق من صلوته قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگوں میں چوری کرنے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے اپنی نماز سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چوری کرے اپنی نماز سے فرمایا

لا يتم ركوعها ولا سجودها رواه احمد وعن النعمان بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب

کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور سجدہ اسکا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نعمان ابن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا دیکھتے ہو تم بیچ شرابی کے

وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ فِيهِمُ الْحُدُودُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ

اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے حق میں کیا کہتے ہو اور یہ پوچھنا قبل نازل ہونے حدود کے تھا صحابہ نے عرض کیا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا یہ بہت برے کام ہیں اور ان میں عذاب بھی

وَأَسْوَأُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا رَوَاهُ

اور بہت بری چوری وہ ہے کہ چراوے اپنی نماز کو عرض کیا کیونکر چراتا ہے نماز میں سے یا رسول اللہ فرمایا کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا

مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهُ

مالک و احمد نے اور روایت کیا دارمی نے مانند اسکے

بَابُ السُّجُودِ وَفَضْلِهِ

باب بیچ طرح سجدہ کرنے اور اسکی بزرگی کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ

روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ سجدہ کروں سات ہڈیوں پر پیشانی اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور کناروں پر دونوں قدموں کے اور نہ سمیٹیں ہم کپڑوں کو

وَلَا الشَّعْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ

اور نہ بالوں کو ق اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرو تم سجدہ میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا اپنے دونوں ہاتھوں کو

انْبِسَاطَ الْكَلْبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ

مانند بچھانے کتے کے ق اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو سجدہ کرے تو رکھ دونوں ہتھیلیاں اپنی

وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى

اور اٹھا دونوں کہنیوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت میمونہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ بیچ

لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ كَمَا صَرَّحَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِإِسْنَادِهِ وَلِمُسْلِمٍ بِمَعْنَاهُ قَالَتْ

اگر بکری کا بچہ چاہتا کہ گذرے نیچے ہاتھوں کے آپ کے تو گذر جاتا یہ لفظ ابو داؤد کا ہے جیسا کہ بیان کیا شرح السنہ میں اسکی اسناد کے ساتھ اور مسلم کی روایت میں معنی اسکے ہیں کہا میمونہ نے

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ کہ گذرے آگے آپ کے البتہ گذر جاوے اور روایت ہے عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے کشادہ رکھتے بیچ دونوں ہاتھوں اپنے کے یہاں تک کہ ظاہر ہو سفیدی بغلوں کی ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے بیچ سجدہ اپنے کے یا الٰہی بخش میرے واسطے گناہ سب چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے اور پہلے اسکے اور پچھلے اسکے ظاہر اسکے اور چھپے اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پھر تلاش کیا میں نے انکو پھر جا پڑا ہاتھ میرا

بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

دونوں تلووں پر اور وہ تھے نماز کی جگہ میں اور دونوں پاؤں کھڑے کیے تھے اور وہ کہتے تھے یا الٰہی پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری رضا کے تیرے غصہ سے اور ساتھ معافی تیری کے

عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

عذاب سے تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری تجھ سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف تیری تو ویسا ہے جیسی تعریف کی تو نے اپنی ذات کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم أقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد فأكثروا الدعاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا ہے بندہ اپنے رب سے حالت میں سجدے کی پس بہت کرو دعا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم إذا قرأ ابن آدم السجدة فسجد اعتزل الشيطان يبكي يقول يا ويلتا أمر ابن آدم بالسجود فسجد فله الجنة وأمرت

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہے ہٹ جاتا ہے شیطان روتا ہوا کہتا ہے ہائے خرابی میری حکم کیا گیا بیٹا آدم کا سجدہ کا پھر سجدہ کیا پس واسطے اس کے بہشت ہے اور حکم کیا گیا میں

بالسجود فأبيت فلي النار رواه مسلم وعن ربيعة بن كعب قال كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتيته

سجدہ کا پھر انکار کیا میں نے پس میرے واسطے آگ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ربیعہ بن کعب سے کہا کہ رات گذارتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر لاتا میں آپ کے

بوضوئه وحاجته فقال لي سل فقلت أسألك مرافقتك في الجنة قال أو غير ذلك قلت هو ذاك قال فأعني على نفسك

پانی ان کے وضو کا اور حاجت آپ کی پس فرمایا مجھ سے مانگ تب کہا میں نے مانگتا ہوں میں تجھ سے رفاقت تیری بہشت میں فرمایا سوا اس کے اور کچھ کہا میں نے مقصد یہی ہے فرمایا پس مدد کر میری اپنے نفس پر

بكثرة السجود رواه مسلم وعن معدان بن طلحة قال لقيت ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت أخبرني

بہت سجدہ کرنے کے ساتھ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے معدان ابن طلحہ سے کہا ملاقات کی میں نے ثوبان سے غلام آزاد کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے خبر دو مجھ کو

بعمل أعمله يدخلني الله به الجنة فسكت ثم سألته فسكت ثم سألته الثالثة فقال سألت عن ذلك رسول الله صلى

ایک کام کی کہ کروں میں داخل کرے مجھ کو اللہ اس کے سبب سے بہشت میں تب چپ رہے پھر پوچھا میں نے ان سے پھر چپ رہے پھر پوچھا میں نے تیسری بار تب کہا پوچھا تھا میں نے یہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فقال عليك بكثرة السجود لله فإنك لا تسجد لله سجدة إلا رفعك الله بها درجة وحط عنك بها

اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا لازم ہے تجھ کو بہت سجدہ کرنا اللہ کے واسطے اس واسطے کہ تو نہ کرے گا سجدہ اللہ کے واسطے کوئی مگر بلند کرے گا تجھ کو اللہ بسبب اس کے درجہ اور دور کرے گا تجھ سے

خطيئة قال معدان ثم لقيت أبا الدرداء فسألته فقال لي مثل ما قال لي ثوبان رواه مسلم

گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی میں نے ابو درداء سے پھر پوچھا میں نے ان سے پس کہا مجھ کو مانند اس کے کہ کہا تھا مجھ کو ثوبان نے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن وائل بن حجر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سجد وضع ركبتيه قبل يديه وإذا نهض رفع يديه

روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں زانو پہلے دونوں ہاتھوں سے اور جب کھڑے ہوتے اٹھاتے دونوں ہاتھ

قبل ركبتيه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلے دونوں زانوؤں سے روایت کیا اس کو ابو داود و ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا سجد أحدكم فلا يبرك كما يبرك البعير وليضع يديه قبل ركبتيه رواه أبو داود والنسائي والدارمي قال

جس وقت سجدہ کرے ایک تمہارا پس نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہئے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اپنے دونوں زانوؤں کے روایت کیا اس کو ابو داود و نسائی اور دارمی نے کہا

أبو سليمان الخطابي حديث وائل بن حجر أثبت من هذا وقيل هذا منسوخ وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله

ابو سلیمان خطابی نے کہ حدیث وائل ابن حجر کی قوی ہے اس حدیث سے اور بعضوں نے کہا کہ یہ منسوخ ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول بين السجدتين اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وعافني وارزقني رواه أبو داود والترمذي وعن

علیہ وسلم کہتے بیچ دونوں سجدوں کے اے اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھ کو اور عافیت دے مجھ کو اور روزی دے مجھ کو روایت کیا اس کو ابو داود و ترمذی نے اور روایت ہے

حذيفة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول بين السجدتين رب اغفر لي رواه النسائي والدارمي

حذیفہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے بیچ دونوں سجدوں کے اے رب بخش مجھ کو روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ

روایت ہے عبدالرحمن بن شبل سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگے مارنے سے مانند کوے کے اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے سے اور جگہ مقرر کرنے سے آدمی کے

الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایک مکان کو مسجد میں جیسا جگہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ اِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِيْ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

علیہ وسلم نے اے علی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تیرے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں اپنے لیے اور برا رکھتا ہوں تیرے لیے وہ چیز کہ برا رکھتا ہوں اپنے لیے مت بیٹھ دو سجدوں کے بیچ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا صُلْبَهٗ بَيْنَ

طلق ابن علی حنفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھتا اللہ عزت اور بزرگی والا اس بندے کی نماز کی طرف جو سیدھی نہیں کرتا اس میں اپنی پیٹھ

خُشُوْعِهَا وَسُجُوْدِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ بِالْاَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِيْ وَضَعَ عَلَيْهِ

اسکے رکوع اور سجدے میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے اپنی پیشانی زمین پر تو چاہیے کہ رکھے اپنی دونوں ہتھیلیاں اس مکان پر کہ رکھی ہے

جَبْهَتَهٗ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَاِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ

بَابُ التَّشَهُّدِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اپنی پیشانی پھر جب اٹھاوے پیشانی پھر چاہیے کہ اٹھاوے دونوں ہاتھوں کو اسلیے کہ دونوں ہاتھ سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ روایت کیا اسکو مالک نے باب بیچ بیان تشہد کے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد میں رکھتے بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر اور رکھتے

يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلٰثَةً وَّخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانو پر اور بند کرتے تریپن کی طرح اور اشارہ کرتے کلمہ کی انگلی سے اور ایک روایت میں ہے کہ تھے جب بیٹھتے نماز میں رکھتے دونوں

عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ يَدْعُوْ بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ اپنے دونوں زانو پر اور اٹھاتے داہنی انگلی جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور دعا کرتے ساتھ اسی انگلی کے اور بایاں ہاتھ بائیں زانو پر بچھائے ہوئے روایت کیا اسکو

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد پڑھنے اور رکھتے داہنا ہاتھ اپنی داہنی ران پر

وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى رُكْبَتَهٗ

اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور اشارہ کرتے ساتھ کلمے کی انگلی سے اور رکھتے انگوٹھا بیچ کی انگلی کے سر پر اور لقمہ بناتے بائیں ہتھیلی کو اپنے زانو کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہتے ہم سلام ہے اللہ پر اسکے بندوں پر

السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ السَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوا

سلام کے پہلے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے میکائیل پر سلام ہے فلانے پر پھر جب فارغ ہوئے نماز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ سے کہا نہ کہو

السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سلام ہے اللہ پر اسواسطے کہ اللہ خود سلام ہے پھر جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پھر چاہیے کہ کہے سب عبادتیں اللہ کے واسطے ہیں اور سب بدنی عبادتیں اور سب مالی

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذٰلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ

سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر تحقیق جب تو کہیگا یہ پہنچیگا ہر نیک بندے کو

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُوْ مُتَّفَقٌ

آسمان اور زمین میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر اختیار کرے دعا میں سے جو اسکو اچھی لگے پس دعا کرے

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ

علیہ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا سکھلاتے ہمکو سورۃ قرآن کی تھے کہتے

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

بندگیاں مبارک ہیں اور بندگیاں بدنی اور مالی اللہ کے واسطے ہیں سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَمْ أَجِدْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں اور نہ جمع بین الصحیحین میں

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِغَيْرِ أَلِفٍ وَلَامٍ وَلٰكِنْ رَوَاهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ

سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف اور لام کے ولیکن روایت کیا اسکو صاحب جامع نے ترمذی سے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

روایت ہے وائل ابن حجر سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ پھر بیٹھے حضرت اور بچھایا پاؤں بائیں اپنا اور رکھا ہاتھ بائیں اپنا بائیں ران پر

وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا رَوَاهُ

اور جدا رکھا کہنی داہنی کو داہنی ران پر اور بند کیا دو انگلیوں کو اور حلقہ باندھا پھر اٹھائی انگلی پس دیکھا میں نے ہلاتے تھے اسکو دعا کرتے تھے ساتھ اسکے روایت کیا اسکو

أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِإِصْبَعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا

ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے اپنی انگلی سے جب دعا کرتے اور نہیں ہلاتے اسکو

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ أَبُوْ دَاوُدَ وَلَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُوْ بِإِصْبَعَيْهِ

روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے اور نہیں تجاوز کرتی نگاہ انکی اشارے سے انکے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک مرد تھا اشارہ کرتا اپنی دو انگلیوں سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِّدْ أَحِّدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى

تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سے کر ایک سے کر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ نَهٰى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے مرد نماز میں اور وہ ٹیک لگانے والا ہو اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی

أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

ٹیک لگانے سے مرد کے اپنے دونوں ہاتھوں پر جب کھڑا ہو نماز میں اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت

الْأُوْلَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ حَتّٰى يَقُوْمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پہلی میں گویا کہ وہ گرم پتھر پر ہیں یہاں تک کہ کھڑے ہوتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ

فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا



رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن بسم الله وبالله التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله أسأل الله الجنة وأعوذ بالله من النار رواه النسائي وعن نافع قال كان عبد الله بن عمر إذا جلس في الصلوة وضع يديه على ركبتيه وأشار بإصبعه وأتبعها بصره ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لهي أشد على الشيطان من الحديد يعني السبابة رواه أحمد وعن ابن مسعود قال كان يقول من السنة إخفاء التشهد رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

باب الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم وفضلها

الفصل الأول

عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لك هدية سمعتها من النبي صلى الله عليه وسلم فقلت بلى فأهدها لي فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله كيف الصلوة عليكم أهل البيت فإن الله قد علمنا كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد متفق عليه إلا أن مسلما لم يذكر على إبراهيم في الموضعين وعن أبي حميد الساعدي قال قالوا يا رسول الله كيف نصلي عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل إبراهيم وبارك على محمد وأزواجه وذريته كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي صلوة واحدة صلى الله عليه عشرا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

جو شخص درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر دس درودیں اور دور کی جاویں اس سے دس گناہ اور بلند کئے جاویں اسکے لئے دس درجے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک زیادہ لوگوں میں مجھ سے قیامت کے دن وہ ہے جو بہت درود بھیجے مجھ پر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ

الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ

صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ

اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ

جَآءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا

شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا

قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ

فقعدت فحمدت الله بما هو أهله وصلّ عليّ ثم ادعه قال ثم صلى رجل آخر بعد ذلك فحمد الله وصلى على النبي صلى الله

تب بیٹھے تو اور تعریف کر اسکی جیسے وہ لائق ہے اور درود بھیج مجھ پر پھر دعا کر اسکو کہا پھر نماز پڑھی ایک شخص نے بعد اسکے پس تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أيها المصلي ادع تجب رواه الترمذي وروى أبو داود

علیہ وسلم پر تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے نمازی دعا کر قبول کی جاویگی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داود

والنسائي نحوه وعن عبد الله بن مسعود قال كنت أصلي والنبي صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر معه فلما جلست

و نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور ابو بکر و عمر ان کے ساتھ جب بیٹھا میں

بدأت بالثناء على الله تعالى ثم الصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم سل

شروع کی میں نے تعریف اللہ تعالی کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے اپنی جان کے لئے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

تعطه سل تعطه رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره أن يكتال

مانگ دیا جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خوش کرے اسکو یہ کہ ناپا جاوے

بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبي الأمي وأزواجه أمهات المؤمنين وذريته

پورے پیمانے سے جب درود بھیجے ہم لوگ نبوت کے گھر والوں پر پس چاہئے کہ کہے یا الہی درود بھیج محمد پر جو نبی ہیں امی اور ان کی بیبیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر

وأهل بيته كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد رواه أبو داود وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

اور ان کے گھر والوں پر جیسے درود بھیجا تو نے ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم البخيل الذي من ذكرت عنده فلم يصل علي رواه الترمذي ورواه أحمد عن الحسين بن علي رضي الله عنهما

اللہ علیہ وسلم نے بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں اسکے پاس پھر درود نہ بھیجے مجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي عند قبري

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھ پر نزدیک قبر میرے کے

سمعته ومن صلى علي نائيا أبلغته رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عبد الله بن عمرو قال من صلى على النبي صلى الله عليه

سنتا ہوں میں اسکو اور جو درود بھیجے مجھ پر دور سے پہنچایا جاتا ہوں میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم واحدة صلى الله عليه وملائكته سبعين صلاة رواه أحمد وعن رويفع أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى

وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر اور اسکے فرشتے ستر درود روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی

على محمد وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة وجبت له شفاعتي رواه أحمد وعن عبد الرحمن بن عوف

درود بھیجے محمد پر اور کہے یا اللہ اتار محمد کو جگہ نزدیک اپنے کے دن قیامت کے واجب ہوتی ہے اسکے لئے شفاعت میری روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى دخل نخلا فسجد فأطال السجود حتى خشيت أن يكون الله تعالى قد توفاه قال فجئت

کہا گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے کھجوروں کے باغ میں پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ یہاں تک کہ ڈرا میں کہ اللہ تعالی نے تحقیق وفات دی ہو

أنظر فرفع رأسه فقال ما لك فذكرت ذلك له قال فقال إن جبريل عليه السلام قال لي ألا أبشرك إن الله عز وجل يقول لك

کہا پس آیا میں دیکھتا تھا پس اٹھایا سر اپنا پس فرمایا کیا ہے تجھکو پس ذکر کیا میں نے یہ ان سے کہا پس فرمایا تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے کہا مجھ سے کیا نہ خوشخبری دوں تجھکو تحقیق اللہ عز و جل فرماتا ہے

من صلى عليك صلاة صليت عليه ومن سلم عليك سلمت عليه رواه أحمد وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال إن الدعاء موقوف بين السماء والأرض لا يصعد منه شيء حتى تصلي على نبيك رواه الترمذي

باب الدعاء في التشهد

الفصل الاول

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو في الصلوة يقول اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحيا وفتنة الممات اللهم إني أعوذ بك من المأثم والمغرم فقال له قائل ما أكثر ما تستعيذ من المغرم فقال إن الرجل إذا غرم حدث فكذب ووعد فأخلف متفق عليه

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فرغ أحدكم من التشهد الآخر فليتعوذ بالله من أربع من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر المسيح الدجال رواه مسلم

وعن ابن عباس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم هذا الدعاء كما يعلمهم السورة من القرآن يقول قولوا اللهم إنا نعوذ بك من عذاب جهنم وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات رواه مسلم

وعن أبي بكر الصديق رضي الله عنه قال قلت لرسول الله علمني دعاء أدعو به في صلوتي قال قل اللهم إني ظلمت نفسي ظلما كثيرا ولا يغفر الذنوب إلا أنت فاغفر لي مغفرة من عندك وارحمني إنك أنت الغفور الرحيم متفق عليه

وعن عامر بن سعد عن أبيه قال كنت أرى رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن يساره حتى أرى بياض خده رواه مسلم

وعن سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى صلوة أقبل علينا بوجهه رواه البخاري

وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينصرف عن يمينه رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال لا يجعل

احدكم للشيطان شيئا من صلوته يرى ان حقا عليه ان لا ينصرف الا عن يمينه لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره متفق عليه

وعن البراء قال كنا اذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم احببنا ان نكون عن يمينه يقبل علينا بوجهه قال فسمعته يقول رب قني عذابك يوم تبعث او تجمع عبادك رواه مسلم

وعن ام سلمة قالت ان النساء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كن اذا سلمن من المكتوبة قمن وثبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن صلى من الرجال ما شاء الله فاذا قام رسول الله صلى الله عليه وسلم قام الرجال رواه البخاري وسنذكر حديث جابر بن سمرة في باب الضحك ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال اخذ بيدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني لاحبك يا معاذ فقلت وانا احبك يا رسول الله قال فلا تدع ان تقول في دبر كل صلوة رب اعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك رواه احمد وابو داود والنسائي الا ان ابا داود لم يذكر قال معاذ وانا احبك

وعن عبد الله بن مسعود قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الايمن وعن يساره السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الايسر رواه ابو داود والترمذي والنسائي ولم يذكر الترمذي حتى يرى بياض خده ورواه ابن ماجة عن عمار بن ياسر

وعن عبد الله بن مسعود قال كان اكثر انصراف النبي صلى الله عليه وسلم من صلوته الى شقه الايسر الى حجرته رواه في شرح السنة

وعن عطاء الخراساني عن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي الامام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول رواه ابو داود وقال عطاء الخراساني لم يدرك المغيرة

وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم حضهم على الصلوة ونهاهم ان ينصرفوا قبل انصرافه من الصلوة

۲۹۵

۲۹۶

رواه ابو داود. **الفصل الثالث** عن شداد بن اوس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته اللهم اني

روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے شداد بن اوس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے بیچ نماز اپنی کے یا الٰہی تحقیق میں

اسئلك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد واسئلك شكر نعمتك وحسن عبادتك واسئلك قلبا سليما ولسانا صادقا

مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا بیچ کام دین کے اور قصد کرنا سیدھی راہ پر اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق شکر نعمت تیری کی اور خوبی عبادت تیری کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل سلامت اور زبان سچی

واسئلك من خير ما تعلم واعوذ بك من شر ما تعلم واستغفرك لما تعلم رواه النسائي وروى احمد نحوه وعن

اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بہتری جس کو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی اس چیز کی جسے تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے ان گناہوں کی جن کو تو جانتا ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا احمد نے مانند اسکی اور روایت ہے

جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته بعد التشهد احسن الكلام كلام الله واحسن الهدي هدي محمد

جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے بیچ نماز اپنی کے بعد تشہد کے بہتر کلام کلام اللہ کا ہے اور سب سے بھلا طریقہ طریقہ محمد کا ہے

رواه النسائي وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم في الصلوة تسليمة تلقاء وجهه ثم يميل الى

روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے بیچ نماز کے ایک سلام سامنے اپنے منہ کے پھر جھکتے تھے طرف

الشق الايمن شيئا رواه الترمذي وعن سمرة قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نرد على الامام ونتحاب وان يسلم

داہنی جانب تھوڑا سا روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے کہا حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سلام کا جواب دیں امام کو اور محبت کریں آپس میں اور یہ کہ سلام دے

بعضنا على بعض رواه ابو داود

باب الذكر بعد الصلوة

الفصل الاول عن ابن عباس قال كنت اعرف

ایک ہمارا دوسرے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے۔ باب بیچ بیان ذکر کے بعد نماز کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پہچانتا

انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير متفق عليه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه

تمام ہونا نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ تکبیر کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا سلم لم يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم

وسلم جب سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر بقدر کہنے اسکے یا الٰہی تو ہی ہے سلامت سب عیبوں سے اور تجھ سے ہی سلامتی بندوں کی برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور کرم کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ثوبان قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا انصرف من صلوته استغفر ثلثا وقال اللهم انت السلام ومنك

اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے نماز اپنی سے استغفر اللہ کہتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت ہے عیبوں سے اور تجھ سے

السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول

سلامتی بندوں کی با برکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور کرم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کی ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے یا الٰہی نہیں کوئی روکنے

لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد متفق عليه وعن عبد الله بن الزبير قال كان رسول

والا اسکو جو تو دیوے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کا جسکو تو منع کرے اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو تیرے عذاب سے دولت روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم من صلوته يقول بصوته الاعلى لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے نماز سے کہتے اپنی بلند آواز سے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت

الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله

تعریف اور وہ سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہیں ہے قوت باز رہنے کی گناہ سے اور نہیں قوت ہے بندگی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اسی کی اسی کے لئے ہے نعمت اور اسی کی ہے بزرگی اور اسی کے لئے ہے

الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه

ستائش نیک نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے خالص کرنے والے ہیں ہم واسطے اس کے دین کو اگرچہ برا مانیں کافر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ تحقیق وہ سکھلاتے تھے بیٹوں کو

هؤلاء الكلمات ويقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الجبن وا

یہ کلمے اور کہتے تھے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ساتھ ان کلموں کے پیچھے نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور

عوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ناکارہ عمر سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا سے اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب اهل الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم

کہا کہ تحقیق فقیر مہاجرین آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا تحقیق لے گئے دولت والے درجے بلند اور نعمتیں ہمیشگی کی

فقال وما ذاك قالوا يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون ولا نعتق فقال

پس فرمایا کیا ہے وہ بات انہوں نے کہا نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں جیسے روزہ رکھتے ہیں ہم اور صدقہ دیتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں دے سکتے اور غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں تم کو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ تم سبب اس کے ان کو جو بڑھ گئے ہیں تم سے اور بڑھ جاؤ تم سبب اس کے ان لوگوں سے جو بعد تمہارے آویں گے اور نہ ہوگا کوئی

افضل منكم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون وتكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلاثا و

فضیلت والا تم سے مگر وہ شخص کہ کرے مثل عمل کے جو کرو تم عرض کیا ہاں سکھلائیے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو پیچھے ہر نماز کے تین

ثلاثين مرة قال ابو صالح فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا اهل الاموال بما

تیس بار کہا ابو صالح راوی نے پھر دوبارہ آئے فقیر مہاجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ سنا ہمارے بھائیوں نے جو مالدار ہیں اس چیز کو

فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى آخره

کہ کیا ہم نے پھر کیا انہوں نے مانند اس کے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے متفق علیہ اور نہیں ہے قول ابو صالح کا آخر تک

الا عند مسلم وفي رواية للبخاري تسبحون في دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلاثا وثلاثين

مگر مسلم کی روایت میں اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ سبحان اللہ کہو پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ کہو دس بار اور اللہ اکبر کہو دس بار بدلے تینتیس تینتیس کے

وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة

اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی کلمے ہیں پیچھے آنے والے نہیں نا امید ہوتا کہنے والا ان کا یا کرنے والا ان کا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا

وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في

اور تینتیس بار الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے

دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة وتسعون وقال تمام المائة

پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پھر یہ ننانوے بار ہوا اور کہے سو بار پورا کرنے کو

لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وإن كانت مثل زبد البحر

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي أمامة قال قيل يا رسول الله أي الدعاء أسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه الترمذي

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہا لوگوں نے یا رسول اللہ کونسی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا دعا مانگنی درمیان آخر رات کے اور پیچھے نمازوں فرض کے

وعن عقبة بن عامر قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقرأ بالمعوذات في دبر كل صلوة رواه أحمد وأبو داود والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا حکم کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پڑھوں معوذات پیچھے ہر نماز کے

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن أقعد مع قوم يذكرون الله من صلوة الغداة حتى تطلع الشمس أحب إلي من أن أعتق أربعة من ولد إسماعيل ولأن أقعد مع قوم يذكرون الله من صلوة العصر إلى أن تغرب الشمس أحب إلي من أن أعتق أربعة رواه أبو داود

روایت کیا اسکو احمد و ابو داود و نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بیٹھوں میں ساتھ ان لوگوں کے کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا صبح کی نماز سے یہاں تک کہ نکلے آفتاب دوست تر ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں چار غلام اولاد اسمعیل کی سے اور بیٹھوں ساتھ ان قوم کے کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا عصر کی نماز سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب دوست تر ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں چار روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الفجر في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له كأجر حجة وعمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تامة تامة تامة رواه الترمذي

اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت سے پھر بیٹھے ذکر کرے اللہ کا یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے دو رکعتیں ہوگا واسطے اسکے مانند ثواب حج اور عمرہ کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا پورا پورا روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن الأزرق بن قيس قال صلى بنا إمام لنا يكنى أبا رمثة قال صليت هذه الصلوة أو مثل هذه الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وكان أبو بكر وعمر رضي الله عنهما يقومان في الصف المقدم عن يمينه وكان رجل قد شهد التكبيرة الأولى من الصلوة فصلى نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سلم عن يمينه وعن يساره حتى رأينا بياض خديه ثم انفتل كانفتال أبي رمثة يعني نفسه فقام الرجل الذي أدرك معه التكبيرة الأولى من الصلوة يشفع فوثب عمر فأخذ بمنكبه فهزه ثم قال اجلس فإنه لم يهلك أهل الكتاب إلا أنه لم يكن بين صلوتهم فصل فرفع النبي صلى الله عليه وسلم بصره فقال أصاب الله بك يا ابن الخطاب رواه أبو داود

فصل تیسری۔ روایت ہے ازرق بن قیس سے کہا نماز پڑھائی ہمکو ایک امام نے ہمارے کہ کنیت اسکی ابو رمثہ تھی کہا پڑھی میں نے یہ نماز یا مانند اس نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اور تھے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کہ کھڑے ہوتے تھے صف اول میں داہنی طرف آپکے اور تھا ایک مرد کہ تحقیق وہ حاضر ہوا پہلی تکبیر میں نماز کی پس نماز پڑھی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا داہنے اور بائیں یہاں تک کہ دیکھی ہم نے سفیدی رخساروں آپکے کی پھر پھرے مانند پھرنے ابو رمثہ کے یعنی اپنے پس کھڑا ہوا وہ مرد کہ پایا تھا ساتھ آپکے تکبیر اولی کو نماز کی سے پڑھتا دو رکعتیں پس کودے عمر اور پکڑا اسکے مونڈھے کو اور ہلایا اسکو پھر کہا بیٹھ جا کہ تحقیق نہیں ہلاک ہوئے اہل کتاب مگر اسلئے کہ نہ تھا درمیان نمازوں انکی فرق پس اٹھائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اپنی پس فرمایا پہنچا دیا اللہ تعالی نے تجھکو راہ راست پر اے بیٹے خطاب کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن زيد بن ثابت قال أمرنا أن نسبح في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا

اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا حکم کئے گئے ہم یہ کہ تسبیح کہیں پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور حمد کہیں تینتیس

وثلاثين ويكبر أربعاً وثلاثين فأتي رجل في المنام من الأنصار فقيل له أمركم رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تسبحوا في دبر

كل صلوة كذا وكذا قال الأنصاري في منامه نعم قال فاجعلوها خمساً وعشرين خمساً وعشرين واجعلوا فيها

التهليل فلما أصبح غدا على النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فافعلوا رواه أحمد والنسائي والدارمي وعن

علي رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على أعواد هذا المنبر يقول من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلوة

لم يمنعه من دخول الجنة إلا الموت ومن قرأها حين يأخذ مضجعه آمنه الله على داره ودار جاره وأهل دويرات حوله

رواه البيهقي في شعب الإيمان وقال إسناده ضعيف وعن عبد الرحمن بن غنم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال قبل أن ينصرف

ويثني رجليه من صلوة المغرب والصبح لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد بيده الخير يحيي ويميت وهو على

كل شيء قدير عشر مرات كتب له بكل واحدة عشر حسنات ومحيت عنه عشر سيئات ورفع له عشر درجات وكانت حرزاً من كل مكروه

وحرزاً من الشيطان الرجيم ولم يحل لذنب أن يدركه إلا الشرك وكان من أفضل الناس عملاً إلا رجلاً يفضله يقول أفضل مما قال رواه

أحمد وروى الترمذي نحوه عن أبي ذر إلى قوله إلا الشرك ولم يذكر صلوة المغرب ولا بيده الخير وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن عمر بن

الخطاب أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعثاً قبل نجد فغنموا غنائم كثيرة وأسرعوا الرجعة فقال رجل منا لم يخرج ما رأينا بعثاً

أسرع رجعة ولا أفضل غنيمة من هذا البعث فقال النبي صلى الله عليه وسلم ألا أدلكم على قوم أفضل غنيمة وأفضل رجعة قوماً

شهدوا صلوة الصبح ثم جلسوا يذكرون الله حتى طلعت الشمس أولئك أسرع رجعة وأفضل غنيمة رواه الترمذي وقال هذا

حديث غريب وحماد بن أبي حميد الراوي هو ضعيف في الحديث

باب ما لا يجوز من العمل في الصلوة وما يباح منه

الفصل الأول

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ

بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ اُمِّيَاهُ مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ

سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِيْ هُوَ وَاُمِّيْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِّنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِيْ

وَلَا ضَرَبَنِيْ وَلَا شَتَمَنِيْ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَاْتُوْنَ

الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتِهِمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهٗ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ

يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهٗ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ هٰكَذَا وَجَدْتُّ فِيْ صَحِيْحِ

مُسْلِمٍ وَكِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَصُحِّحَ فِيْ جَامِعِ الْاُصُوْلِ بِلَفْظَةِ كَذَا فَوْقَ لٰكِنِّيْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَيْقِيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ

فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلٰوةِ الْعَبْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

أبي قتادة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وأمامة بنت أبي العاص على عاتقه فإذا ركع وضعها وإذا

رفع من السجود أعادها متفق عليه **وعن** أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا تثاءب أحدكم في الصلوة

فليكظم ما استطاع فإن الشيطان يدخل رواه مسلم وفي رواية البخاري عن أبي هريرة قال إذا تثاءب أحدكم في الصلوة

فليكظم ما استطاع ولا يقل ها فإنما ذلكم من الشيطان يضحك منه **وعن** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إن عفريتا من الجن تفلت البارحة ليقطع علي صلوتي فأمكنني الله منه فأخذته فأردت أن أربطه على سارية من سواري

المسجد حتى تنظروا إليه كلكم فذكرت دعوة أخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لأحد من بعدي فرددته خاسئا متفق

عليه **وعن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نابه شيء في صلوته فليسبح فإنما التصفيق للنساء

وفي رواية قال التسبيح للرجال والتصفيق للنساء متفق عليه **الفصل الثاني عن** عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في

الصلوة قبل أن نأتي أرض الحبشة فيرد علينا فلما رجعنا من أرض الحبشة أتيته فوجدته يصلي فسلمت عليه فلم يرد علي حتى إذا قضى صلوته

قال إن الله يحدث من أمره ما يشاء وإن مما أحدث أن لا تتكلموا في الصلوة فرد علي السلام وقال إنما الصلوة لقراءة القرآن

وذكر الله فإذا كنت فيه فليكن ذلك شأنك رواه أبو داود **وعن** ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله

عليه وسلم يرد عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو في الصلوة قال كان يشير بيده رواه الترمذي وفي رواية النسائي نحوه

وعوض بلال صهيب **وعن** رفاعة بن رافع قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فعطست فقلت الحمد

لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف

فقال من المتکلم فی الصلوٰة فلم یتکلم احد ثم قالها الثانیة فلم یتکلم احد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة انا یا رسول الله فقال النبی
صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده لقد ابتدرها بضعة وثلاثون ملکا ایهم یصعد بها رواه الترمذی وابو داود والنسائی
وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم التثاؤب فی الصلوٰة من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیکظم ما استطاع
رواه الترمذی وفی اخری له ولابن ماجه فلیضع یده علی فیه وعن کعب بن عجرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا توضأ
احدکم فاحسن وضوءه ثم خرج عامدا الی المسجد فلا یشبکن بین اصابعه فانه فی الصلوٰة رواه احمد والترمذی و
ابو داود والنسائی والدارمی وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال الله تعالی مقبلا علی العبد وهو فی
صلوته ما لم یلتفت فاذا التفت انصرف عنه رواه احمد وابو داود والنسائی والدارمی وعن انس ان النبی صلی الله علیه
وسلم قال یا انس اجعل بصرک حیث تسجد رواه البیهقی فی سننه الکبیر من طریق الحسن عن انس یرفعه وعن انس قال قال لی رسول
الله صلی الله علیه وسلم یا بنی ایاک والالتفات فی الصلوٰة فان الالتفات فی الصلوٰة هلکة فان کان لا بد ففی التطوع لا فی
الفریضة رواه الترمذی وعن ابن عباس قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یلحظ فی الصلوٰة یمینا وشمالا
ولا یلوی عنقه خلف ظهره رواه الترمذی والنسائی وعن عدی بن ثابت عن ابیه عن جده رفعه قال العطاس
والنعاس والتثاؤب فی الصلوٰة والحیض والقیء والرعاف من الشیطان رواه الترمذی وعن مطرف بن عبد الله
بن الشخیر عن ابیه قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم وهو یصلی ولجوفه ازیز کازیز المرجل یعنی یبکی وفی روایة قال
رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یصلی وفی صدره ازیز کازیز الرحی من البکاء رواه احمد وروی النسائی الروایة الاولی و

ابوداود ثانية وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام أحدكم إلى الصلوة فلا يمسح الحصى فإن

الرحمة تواجهه رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أم سلمة رضي الله عنها قالت رأى

النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له أفلح إذا سجد نفخ فقال يا أفلح ترّب وجهك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم الاختصار في الصلوة راحة أهل النار رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الأسودين في الصلوة الحية والعقرب رواه أحمد وأبو داود والترمذي وللنسائي معناه

وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي تطوعا والباب عليه مغلق فجئت

فاستفتحت فمشى ففتح لي ثم رجع إلى مصلاه وذكرت أن الباب كان في القبلة رواه أحمد وأبو داود والترمذي وروى

النسائي نحوه وعن طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فسا أحدكم في الصلوة فلينصرف فليتوضأ

وليعد الصلوة رواه أبو داود وروى الترمذي مع زيادة ونقصان وعن عائشة أنها قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم

إذا أحدث أحدكم في صلاته فليأخذ بأنفه ثم لينصرف رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا أحدث أحدكم وقد جلس في آخر صلاته قبل أن يسلم فقد جازت صلاته رواه الترمذي

وقال هذا حديث إسناده ليس بالقوي وقد اضطربوا في إسناده

الفصل الثالث

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه

وسلم خرج إلى الصلوة فلما كبّر انصرف وأومى إليهم أن كما أنتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء ورأسه يقطر فصلى بهم فلما

صلى قال إني كنت جنبا فنسيت أن أغتسل رواه أحمد وروى مالك عن عطاء بن يسار مرسلا وعن جابر قال كنت

صلى الظهر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فآخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي أضعها لجبهتي أسجد عليها

نماز پڑھتا تھا ظہر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر لیتا تھا میں ایک مٹھی کنکریوں کی تاکہ ٹھنڈی ہو جاویں میری مٹھی میں رکھتا تھا میں انکو اپنی پیشانی کے نیچے کہ

لشدة الحر رواه أبو داود وروى النسائي نحوه وعن أبي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

سجدہ کروں سبب سختی گرمی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ نماز پڑھتے تھے

فسمعناه يقول أعوذ بالله منك ثم قال ألعنك بلعنة الله ثلثا وبسط يده كأنه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلوة

پھر سنا ہم نے انکو کہتے تھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے پھر کہا لعنت کرتا ہوں تجھ کو ساتھ لعنت اللہ کے تین بار اور بڑھایا ہاتھ گویا کہ پکڑتے ہیں کسی چیز کو پھر جب فارغ ہوئے نماز سے

قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلوة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال

کہا ہم نے یا رسول اللہ تحقیق سنا ہم نے آپ کو کہتے تھے نماز میں ایک چیز کہ نہیں سنا ہم نے آپ کو کہتے پہلے اس سے اور دیکھا ہم نے آپ کو کہ بڑھایا اپنا ہاتھ فرمایا

إن عدو الله إبليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت أعوذ بالله منك ثلث مرات ثم قلت ألعنك

تحقیق دشمن اللہ کا ابلیس آیا شعلہ آگ کا تاکہ ڈالے اسکو میرے منہ میں پھر کہا میں نے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تجھ سے تین بار پھر کہا میں نے لعنت کرتا ہوں تجھ کو

بلعنة الله التامة فلم يستأخر ثلث مرات ثم أردت أخذه والله لولا دعوة أخينا سليمان لأصبح موثقا يلعب به

ساتھ لعنت اللہ کی پوری کے پھر نہ پیچھے ہٹا تین بار پھر ارادہ کیا میں نے کہ پکڑوں اسکو قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی دعا ہمارے بھائی سلیمان کی البتہ صبح کرتا بندھا ہوا کھیلتے ساتھ اسکے

ولدان أهل المدينة رواه مسلم وعن نافع قال إن عبد الله بن عمر مر على رجل وهو يصلي فسلم عليه فرد الرجل كلاما

لڑکے مدینے والوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبد اللہ بن عمر گذرے ایک شخص پر اور وہ نماز پڑھتا تھا پھر سلام کیا اسپر تو جواب دیا اس شخص نے

فرجع إليه عبد الله بن عمر فقال له إذا سلم على أحدكم وهو يصلي فلا يتكلم وليشر بيده رواه مالك

پھر آئے اسکی طرف عبد اللہ بن عمر اور کہا اسکو جب کوئی سلام کرے تم میں سے کسی پر اور وہ نماز پڑھتا ہو تو نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے اپنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو مالک نے

باب السهو

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحدكم إذا قام يصلي جاءه الشيطان فلبس عليه حتى

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھنے کو آتا ہے اسکے پاس شیطان پھر شبہ ڈالتا ہے اسپر یہاں تک

لا يدري كم صلى فإذا وجد ذلك أحدكم فليسجد سجدتين وهو جالس متفق عليه وعن عطاء بن يسار عن

نہیں جانتا کہ کتنی نماز پڑھی پھر جب پاوے یہ ایک تمہارا پس چاہیے کہ سجدہ کرے دو سجدے اور وہ بیٹھا ہو اور روایت ہے عطاء بن یسار سے

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا شك أحدكم في صلاته فلم يدر كم صلى ثلثا أو أربعا فليطرح الشك

ابو سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر نہ جانے کتنی پڑھی ہیں تین یا چار پس چاہیے کہ دور کرے شک کو

وليبن على ما استيقن ثم يسجد سجدتين قبل أن يسلم فإن كان صلى خمسا شفعن له صلوته وإن كان صلى إتماما

اور بنا کرے اسپر کہ یقین رکھتا ہے پھر سجدہ کرے دو سجدے قبل سلام پھیرنے کے پھر اگر ہوگی پڑھی پانچ رکعت تو دو سجدے جفت کر دینگے اسکی نماز کو اور اگر پڑھی پوری

لأربع كانتا ترغيما للشيطان رواه مسلم ورواه مالك عن عطاء مرسلا وفي روايته شفعها بهاتين السجدتين

چار رکعت تو ہونگے دونوں سجدے ذلیل کرنے کو شیطان کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا اسکو مالک نے عطاء سے مرسل اور اسکی روایت میں یہ ہے کہ دوگانا کر دیگا ان دو سجدوں سے

وعن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له أزيد في الصلوة فقال وما

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ظہر پانچ رکعت پھر کہا گیا انکو کیا زیادہ کی گئی ہے نماز فرمایا کیوں

ذاك قال لو صليت خمسا فسجد سجدتين بعد ما سلم وفي رواية قال إنما أنا بشر مثلكم أنسى كما تنسون فإذا نسيت

فذكروني وإذا شك أحدكم في صلوته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم يسلم ثم يسجد سجدتين متفق عليه وعن محمد

بن سيرين عن أبي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إحدى صلوتي العشي قال ابن سيرين قد

سماها أبو هريرة ولكن نسيت أنا قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فقام إلى خشبة معروضة في المسجد فاتكأ عليها

كأنه غضبان ووضع يده اليمنى على اليسرى وشبك بين أصابعه ووضع خده الأيمن على ظهر كفه اليسرى وخرجت

سرعان القوم من أبواب المسجد فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم أبو بكر وعمر فهاباه أن يكلماه وفي القوم رجل في

يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله أنسيت أم قصرت الصلوة فقال لم أنس ولم تقصر فقال أكما يقول

ذو اليدين فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه وكبر ثم كبر

وسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه وكبر فربما سألوه ثم سلم فيقول نبئت أن عمران بن حصين قال ثم سلم

متفق عليه ولفظه للبخاري وفي أخرى لهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بدل لم أنس ولم تقصر كل ذلك لم يكن

فقال قد كان بعض ذلك يا رسول الله وعن عبد الله بن بحينة أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين

الأوليين لم يجلس فقام الناس معه حتى إذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو جالس فسجد سجدتين قبل أن

يسلم ثم سلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسها فسجد سجدتين

ثم تشهد ثم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إذا قام الإمام في الركعتين فإن ذكر قبل أن يستوي قائما فليجلس وإن استوى قائما فلا يجلس ويسجد سجدتي السهو

رواه أبو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر وسلم
في ثلاث ركعات ثم دخل منزله فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول فقال يا رسول الله فذكر له صنيعه
فخرج غضبان يجر رداءه حتى انتهى إلى الناس فقال أصدق هذا قالوا نعم فصلى ركعة ثم سلم ثم سجد سجدتين
ثم سلم رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى صلاة يشك
في النقصان فليصل حتى يشك في الزيادة رواه أحمد

باب سجود القرآن

الفصل الأول

عن ابن عباس
قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والإنس رواه البخاري وعن
أبي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك رواه مسلم وعن
ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد أحدنا
لجبهته موضعا يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم
فلم يسجد فيها متفق عليه وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد
فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمان حتى أتى فبهداهم
اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدى بهم رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عمرو بن العاص
قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلاث في المفصل وفي سورة الحج سجدتين

رواه أبو داود وابن ماجه. وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بأن فيها سجدتين قال نعم

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما. رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث ليس إسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح

السنة. وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد في صلاة الظهر ثم قام فركع فرأوا أنه قرأ تنزيل السجدة. رواه

أبو داود. وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فإذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه. رواه

أبو داود. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على

الأرض حتى إن الراكب ليسجد على يده. رواه أبو داود. وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من

المفصل منذ تحول إلى المدينة. رواه أبو داود. وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن

بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته. رواه أبو داود والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا

حديث حسن صحيح. وعن ابن عباس قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رأيتني الليلة وأنا نائم كأني

أصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك أجرا وضع عني بها وزرا واجعلها لي

عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته

وهو يقول مثل ما أخبره الرجل عن قول الشجرة. رواه الترمذي وابن ماجه إلا أنه لم يذكر وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك

داود وقال الترمذي هذا حديث غريب.

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير أن شيخا من قريش أخذ كفا من حصى أو تراب فرفعه إلى جبهته وقال

يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رأيته بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن خلف وعن
ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي

باب اوقات النهي

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتحرى احدكم فيصلي
عند طلوع الشمس ولا عند غروبها وفي رواية قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب
الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا بصلوتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطان متفق
عليه وعن عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر
فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس
للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح حتى
ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن عبسة قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة
فقدمت المدينة فدخلت عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر عن الصلوة حين تطلع الشمس
حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة
محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة
مشهودة محضورة حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ
يسجد لها الكفار قال فقلت يا نبي الله فالوضوء حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيمضمض ويستنشق

فيستنثر إلا خرت خطايا وجهه وفيه وخياشيمه ثم إذا غسل وجهه كما أمره الله إلا خرت خطايا وجهه

[illegible]

من أطراف لحيته مع الماء ثم يغسل يديه إلى المرفقين إلا خرت خطايا يديه من أنامله مع الماء ثم يمسح رأسه إلا

[illegible]

خرت خطايا رأسه من أطراف شعره مع الماء ثم يغسل قدميه إلى الكعبين إلا خرت خطايا رجليه من أنامله مع الماء

[illegible]

فإن هو قام فصلى فحمد الله وأثنى عليه ومجده بالذي هو له أهل وفرغ قلبه لله إلا انصرف من خطيئته كهيئته يوم

[illegible]

ولدته أمه. رواه مسلم. وعن كريب أن ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الأزهر أرسلوه إلى عائشة

[illegible]

فقالوا اقرأ عليها السلام وسلها عن الركعتين بعد العصر قال فدخلت على عائشة فبلغتها ما أرسلوني به

[illegible]

فقالت سل أم سلمة فخرجت إليهم فردوني إلى أم سلمة فقالت أم سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى

[illegible]

عنهما ثم رأيته يصليهما ثم دخل فأرسلت إليه الجارية فقلت قولي له تقول أم سلمة يا رسول الله سمعتك

[illegible]

تنهى عن هاتين وأراك تصليهما قال يا ابنة أبي أمية سألت عن الركعتين بعد العصر وإنه أتاني ناس من عبد القيس

[illegible]

فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن محمد بن إبراهيم عن

[illegible]

قيس بن عمرو قال رأى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي بعد صلوة الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم صلوة الصبح ركعتين ركعتين فقال الرجل إني لم أكن صليت الركعتين اللتين قبلهما فصليتهما الآن فسكت رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم. رواه أبو داود وروى الترمذي نحوه وقال إسناد هذا الحديث ليس بمتصل لأن محمد بن إبراهيم

[illegible]

لم يسمع من قيس بن عمرو وفي شرح السنة ونسخ المصابيح عن قيس بن قهد نحوه. وعن جبير بن مطعم أن النبي

[illegible]

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت وصلى اية ساعة شاء من ليل

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کے منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا اور نماز پڑھے جس وقت کہ چاہے رات کو

او نهار رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة نصف النهار

یا دن کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے دوپہر کے وقت

حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة رواه الشافعي وعن ابي الخليل عن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم كره

یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر جمعہ کے روز روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے ابی خلیل سے نقل کیا ابی قتادہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے

الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة وقال ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة رواه ابو داود وقال ابو الخليل لم يلق

نماز دوپہر کو یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر جمعہ کے دن اور کہا کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہے مگر جمعہ کے دن روایت کیا اسکو ابوداود نے اور کہا ابو خلیل نہیں ملے

ابا قتادة **الفصل الثالث** عن عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس تطلع ومعها قرن الشيطان

ابی قتادہ سے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اسکے ہوتی ہیں سینگ شیطان کی

فاذا ارتفعت فارقها ثم اذا استوت قارنها فاذا زالت فارقها فاذا دنت للغروب قارنها فاذا غربت فارقها ونهى رسول الله

پھر جب بلند ہوتا ہے جدا ہوتی ہے اس سے پھر جب برابر ہوتا ہے ملتی ہے اس سے پھر جب ڈھلتا ہے جدا ہوتی ہے پھر جب نزدیک ہوتا ہے ڈوبنے کے ملتی ہے پھر جب ڈوبتا ہے جدا ہوتی ہے اور منع کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في تلك الساعات رواه مالك واحمد والنسائي وعن ابي بصرة الغفاري قال صلى بنا

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے ان وقتوں میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمخمص صلوة العصر فقال ان هذه صلوة عرضت على من كان قبلكم فضيعوها فمن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص میں نماز عصر کی پس فرمایا کہ تحقیق یہ نماز ظاہر کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمہارے پس ضائع کیا اسکو سو جو شخص

حافظ عليها كان له اجره مرتين ولا صلوة بعدها حتى يطلع الشاهد والشاهد النجم رواه مسلم وعن معوية

کہ محافظت کرے اس پر ہو اسکے لئے مزدوری اسکی دوبار اور نہیں ہے نماز بعد اسکے یہاں تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معاویہ سے

قال انكم لتصلون صلوة لقد صحبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فما رأيناه يصليها ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد

کہا کہ تحقیق تم لوگ پڑھتے ہو ایک نماز البتہ تحقیق صحبت میں رہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سو نہ دیکھا ہم نے انکو پڑھتے ہوئے اسکو اور تحقیق منع فرمایا دونوں سے یعنی دو رکعتیں بعد

العصر رواه البخاري وعن ابي ذر قال وقد صعد على درجة الكعبة من عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فانا جندب

عصر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوذر سے کہا اور حالانکہ چڑھے تھے کعبہ کی سیڑھی پر جس شخص نے پہچانا مجھکو تو پہچانا اور جس نے نہ پہچانا مجھکو تو میں جندب ہوں

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغرب الشمس

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں نماز ہے بعد نماز صبح کے یہاں تک کہ نکلے آفتاب اور نہ بعد نماز عصر کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب

الا بمكة الا بمكة الا بمكة رواه احمد ورزين **باب الجماعة وفضلها** **الفصل الاول** عن ابن عمر قال قال رسول الله

مگر مکہ میں مگر مکہ میں مگر مکہ میں روایت کیا اسکو احمد اور رزین نے باب بیچ بیان جماعت اور فضیلت اسکی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بسبع وعشرين درجة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد هممت ان امر بحطب فيحطب ثم امر بالصلوة فيؤذن لها ثم

امر رجلا فيؤم الناس ثم اخالف الى رجال وفي رواية لا يشهدون الصلوة فاحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده

لو يعلم احدهم انه يجد عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد العشاء رواه البخاري ولمسلم نحوه وعنه قال

اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل اعمى فقال يا رسول الله انه ليس لي قائد يقودني الى المسجد فسأل رسول الله صلى الله عليه

وسلم ان يرخص له فيصلي في بيته فرخص له فلما ولى دعاه فقال هل تسمع النداء بالصلوة قال نعم قال فاجب رواه

مسلم وعن ابن عمر انه اذن بالصلوة في ليلة ذات برد وريح ثم قال الا صلوا في الرحال ثم قال ان رسول الله صلى

الله عليه وسلم كان يأمر المؤذن اذا كانت ليلة ذات برد ومطر يقول الا صلوا في الرحال متفق عليه وعنه قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع عشاء احدكم واقيمت الصلوة فابدؤا بالعشاء ولا يعجل حتى يفرغ منه وكان

ابن عمر يوضع له الطعام وتقام الصلوة فلا يأتيها حتى يفرغ منه وانه يسمع قراءة الامام متفق عليه وعن

عائشة انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بحضرة الطعام ولا هو يدافعه الاخبثان

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة رواه

مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استأذنت امرأة احدكم الى المسجد فلا

يمنعها متفق عليه وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

شهدت احداكن المسجد فلا تمس طيبا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة

صلاتهن فلا تشهد معنا العشاء الآخرة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم

پھر نہ حاضر ہو ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں ف ... روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت منع کرو اپنی عورتوں کو

المساجد وبيوتهن خير لهن رواه ابو داود وعن ابن مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلاة المرأة في بيتها افضل من صلاتها في حجرتها وصلاتها

مسجدوں میں آنے سے لیکن گھر ان کے بہتر ہیں ان کے لئے ... اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عورت کی اپنے گھر میں افضل ہے ...

في مخدعها افضل من صلاتها في بيتها رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال اني سمعت حبي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تقبل صلاة لامرأة تطيبت للمسجد حتى تغتسل

[illegible]

غسلها من الجنابة رواه ابو داود وروى احمد والنسائي نحوه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عين زانية وان المرأة اذا استعطرت

[illegible]

فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا يعني زانية رواه الترمذي ولابي داود والنسائي نحوه وعن ابي بن كعب قال صلى بنا رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم يوما الصبح فلما سلم قال أشاهد فلان قالوا لا قال أشاهد فلان قالوا لا قال ان هاتين الصلاتين أثقل

[illegible]

الصلوات على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لأتيتموهما ولو حبوا على الركب وان الصف الاول على مثل

[illegible]

صف الملائكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه وان صلاة الرجل مع الرجل ازكى من صلاته وحده

[illegible]

وصلاته مع الرجلين ازكى من صلاته مع الرجل وما كثر فهو احب الى الله تعالى رواه ابو داود والنسائي

[illegible]

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلاثة في قرية ولا بدو لا تقام فيهم

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں تین شخص کسی بستی میں اور نہ کسی گاؤں میں کہ جماعت سے نماز پڑھی جاوے ان میں

الصلوة الا قد استحوذ عليهم الشيطان فعليك بالجماعة فانما يأكل الذئب القاصية رواه

مگر غالب ہوتا ہے ان پر شیطان پس لازم پکڑ تو جماعت کو اس لئے کہ کھا جاتا ہے بھیڑیا اس بکری کو جو دور رہی ہو ریوڑ سے

احمد وابو داود والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف او مرض لم تقبل منه الصلوة التي صلى رواه

[illegible]

ابو داود والدارقطني وعن عبد الله بن ارقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت الصلوة ووجد احدكم الخلاء

ابوداؤد اور دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ارقم سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب قائم کی جاوے نماز اور پاوے کوئی تم میں حاجت پاخانہ کی

[illegible]

يتلبس بالخلاء رواه الترمذي وروى مالك وابو داود والنسائي نحوه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثلث لا يحل لاحد ان يفعلهن لا يؤمن رجل قوما فيخص نفسه بالدعاء دونهم فان فعل ذلك فقد خانهم

ولا ينظر في قعر بيت قبل ان يستاذن فان فعل فقد خانهم ولا يصلي وهو حقن حتى يتخفف رواه ابو داود وللترمذي

نحوه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره رواه في شرح

السنة

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال لقد رايتنا وما يتخلف عن الصلوة الا منافق قد علم

نفاقه او مريض ان كان المريض ليمشي بين رجلين حتى ياتي الصلوة وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علمنا سنن الهدى وان من سنن الهدى الصلوة في المسجد الذي يؤذن فيه وفي رواية قال من سره ان يلقى الله

غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث ينادى بهن فان الله شرع لنبيكم سنن الهدى وانهن من سنن الهدى

ولو انكم صليتم في بيوتكم كما يصلي هذا المتخلف في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من

رجل يتطهر فيحسن الطهور ثم يعمد الى مسجد من هذه المساجد الا كتب الله له بكل خطوة يخطوها حسنة ورفعه

بها درجة وحط عنه بها سيئة ولقد رايتنا وما يتخلف عنها الا منافق معلوم النفاق ولقد كان الرجل يؤتى به

يهادى بين الرجلين حتى يقام في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ما في البيوت

من النساء والذرية اقمت صلوة العشاء وامرت فتياني يحرقون ما في البيوت بالنار رواه احمد وعنه

قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم في المسجد فنودي بالصلوة فلا يخرج احدكم حتى يصلي رواه

وعن أبي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما أذن فيه فقال أبو هريرة أما هذا فقد عصى أبا القاسم صلى
روایت ہے ابی شعثاء سے کہا نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اس کے کہ اذان کہی گئی اس میں تب کہا ابو ہریرہ نے بہر حال اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی

الله عليه وسلم رواه مسلم وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدركه الأذان في المسجد
اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عثمان ابن عفان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پایا اسکو اذان نے مسجد میں

ثم خرج لم يخرج لحاجة وهو لا يريد الرجعة فهو منافق رواه ابن ماجه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
پھر باہر نکلے نہ نکلے واسطے کسی کام کے اور وہ ارادہ نہیں رکھتا ہے پھر آنے کا تو وہ منافق ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال من سمع النداء فلم يجبه فلا صلوة له إلا من عذر رواه الدارقطني وعن عبد الله بن أم مكتوم قال يا رسول
نے فرمایا جو شخص کہ سنے اذان پھر قبول نہ کرے اسکو تو نہیں ہوتی نماز اس کی مگر عذر سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ام مکتوم سے کہا یا رسول

الله إن المدينة كثيرة الهوام والسباع وأنا ضرير البصر فهل تجد لي من رخصة قال هل تسمع حي على الصلوة حي
اللہ تحقیق مدینہ میں بہت ہیں موذی جانور اور درندے اور میں نابینا ہوں سو کیا پاتے ہیں آپ میرے لیے رخصت فرمایا کیا سنتا ہے تو حی علی الصلوة حی

على الفلاح قال نعم قال فحي هلا ولم يرخص له رواه أبو داود والنسائي وعن أم الدرداء قالت دخل علي أبو
علی الفلاح کہا ہاں فرمایا پس حاضر ہوا کر اور نہ رخصت دی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام درداء سے کہا آئے میرے پاس ابو

الدرداء وهو مغضب فقلت ما أغضبك قال والله ما أعرف من أمر أمة محمد صلى الله عليه وسلم شيئا إلا أنهم يصلون
درداء اور وہ غصہ میں تھے پس میں نے کہا کس چیز نے غصہ دلایا تمکو کہا قسم ہے اللہ کی نہیں پہچانتا ہوں کام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی چیز مگر تحقیق

جميعا رواه البخاري وعن أبي بكر بن سليمان بن أبي حثمة قال إن عمر بن الخطاب فقد سليمان بن أبي حثمة في صلوة
جماعت سے نماز پڑھنا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی بکر بن سلیمان ابن ابی حثمہ سے کہا تحقیق عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان ابن ابی حثمہ کو بیچ نماز صبح کے

الصبح وإن عمر غدا إلى السوق ومسكن سليمان بين المسجد والسوق فمر على الشفاء أم سليمان فقال لها لم أر سليمان
صبح کی اور تحقیق عمر صبح کو گئے بازار کو اور گھر سلیمان کا بیچ مسجد اور بازار کے تھا تب گذرے شفاء پر کہ ماں تھی سلیمان کی تو کہا ان سے نہیں دیکھا میں نے سلیمان کو

في الصبح فقالت إنه بات يصلي فغلبته عيناه فقال عمر لأن أشهد صلوة الصبح في جماعة أحب إلي من أن أقوم ليلة رواه
صبح کی نماز میں پس کہا شفاء نے تحقیق وہ رات بھر نماز پڑھتا رہا پس غالب ہوئیں اسکی آنکھیں اس پر تب کہا عمر نے البتہ حاضر ہوں میں نماز صبح کو جماعت میں بہت پسند ہے مجھکو اس سے کہ رات بھر کھڑا رہوں روایت کیا

مالك وعن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنان فما فوقهما جماعة رواه ابن ماجه وعن
مالک نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص پھر جو زیادہ ہوں ان سے جماعت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

بلال بن عبد الله بن عمر عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد إذا
بلال ابن عبد اللہ بن عمر سے نقل کیا اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو حصہ انکا مسجدوں سے جب

استأذنكم فقال بلال والله لنمنعهن فقال له عبد الله أقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول أنت لنمنعهن وفي رواية
اجازت مانگیں تم سے تب کہا بلال نے قسم اللہ کی تحقیق ہم منع کریں گے انکو تب کہا اسکو عبد اللہ نے میں کہتا ہوں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے تحقیق ہم منع کریں گے انکو اور ایک روایت میں

سالم عن أبيه قال فأقبل عليه عبد الله فسبه سبا ما سمعته سبه مثله قط وقال أخبرك عن رسول الله صلى الله عليه
سالم کی ہے نقل کیا اپنے باپ سے پس متوجہ ہوا اس پر عبد اللہ اور سخت برا کہا اسکو ایسی گالی کہ نہ سنا میں نے اسکی مثل کبھی اور کہا میں خبر دیتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ



وسلم وتقول والله لنمنعهن رواه مسلم وعن مجاهد عن عبد الله بن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنعن
رجل أهله أن يأتوا المساجد فقال ابن لعبد الله بن عمر فإنا نمنعهن فقال عبد الله أحدثك عن رسول الله صلى الله عليه
وسلم وتقول هذا قال فما كلمه عبد الله حتى مات رواه أحمد

باب تسوية الصفوف

الفصل الأول

عن النعمان بن
بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوي صفوفنا حتى كأنما يسوي بها القداح حتى رأى أنا قد عقلنا عنه
ثم خرج يوما فقام حتى كاد أن يكبر فرأى رجلا باديا صدره من الصف فقال عباد الله لتسون صفوفكم أو ليخالفن
الله بين وجوهكم رواه مسلم وعن أنس قال أقيمت الصلوة فأقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال أقيموا
صفوفكم وتراصوا فإني أراكم من وراء ظهري رواه البخاري وفي المتفق عليه قال أتموا الصفوف فإني أراكم من وراء
ظهري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم فإن تسوية الصفوف من إقامة الصلوة متفق
عليه إلا أن عند مسلم من تمام الصلوة وعن أبي مسعود الأنصاري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح
مناكبنا في الصلوة ويقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليلني منكم أولو الأحلام والنهى ثم الذين يلونهم
ثم الذين يلونهم قال أبو مسعود فأنتم اليوم أشد اختلافا رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ليلني منكم أولو الأحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثلاثا وإياكم وهيشات الأسواق رواه مسلم وعن
أبي سعيد الخدري قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم في أصحابه تأخرا فقال لهم تقدموا فأتموا بي وليأتم بكم من
بعدكم لا يزال قوم يتأخرون حتى يؤخرهم الله رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى

عليه وسلم فرآنا حلقًا فقال مالي أراكم عزين ثم خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ألا تصفون كما

علیہ وسلم پھر دیکھا ہم کو حلقے حلقے بیٹھے تو فرمایا کیا ہے مجھ کو کہ دیکھتا ہوں تم کو جدا جدا پھر نکلے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا نہیں صف باندھتے ہو جیسے

تصف الملائكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملائكة عند ربها قال يتمون الصفوف الأول ويتراصون

صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک رب اپنے کے پس کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کس طرح صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک رب اپنے کے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو اور مل کے کھڑے ہوتے ہیں

في الصف رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال أولها وشرها

صف میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صفیں مردوں کی پہلی صف ہے اور بری اس کی

آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها أولها رواه مسلم

پچھلی ہے اور بہتر صفیں عورتوں کی پچھلی ہے اور بری اس کی پہلی ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رصوا صفوفكم وقاربوا بينها وحاذوا بالأعناق فوالذي نفسي بيده إني لأرى الشيطان

فصل دوسری۔ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر کھڑے ہو صفوں کو اور نزدیک کرو درمیان صفوں کے اور برابر کرو گردنوں کو پس قسم ہے اس کی کہ جان میری اس کے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں شیطان کو

يدخل من خلل الصف كأنها الحذف رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتموا الصف

کہ داخل ہوتا ہے بیچ کشادگی صف کے گویا وہ بکری کا بچہ ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرو پہلی صف کو

المقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص فليكن في الصف المؤخر رواه أبو داود وعن البراء بن عازب قال كان رسول

پھر اس صف کو کہ اس کے پاس ہے پس جو کچھ کمی ہووے تو چاہئے کہ ہو پچھلی صف میں روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله وملائكته يصلون على الذين يلون الصفوف الأول وما من خطوة أحب

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو قریب ہیں پہلی صف کے اور نہیں ہے کوئی قدم دوست تر

إلى الله من خطوة يمشيها يصل بها العبد صفًا رواه أبو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کے نزدیک اس قدم سے جو چلتا ہے بندہ اس سے صف ملانے کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن الله وملائكته يصلون على ميامن الصفوف رواه أبو داود وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله

بیشک اللہ اور فرشتے اس کے رحمت بھیجتے ہیں صفوں کی داہنی طرف پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يسوي صفوفنا إذا قمنا إلى الصلاة فإذا استوينا كبر رواه أبو داود وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو جب کھڑے ہوتے ہم نماز کو پھر جب برابر ہو جاتے تکبیر کہتے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سووا صفوفكم وعن يساره اعتدلوا سووا صفوفكم رواه أبو داود وعن

وسلم فرماتے اپنی داہنی طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو اور فرماتے بائیں طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم ألينكم مناكب في الصلاة رواه أبو داود

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر زیادہ تم میں جو بہت نرم ہوتے ہیں مونڈھے والے بیچ نماز کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا استووا فوالذي نفسي بيده إني لأراكم من خلفي كما أراكم من بين يدي

فصل تیسری۔ روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو برابر ہو پس قسم ہے اس کی کہ جان میری اس کے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں تم کو پیچھے اپنے جیسے دیکھتا ہوں سامنے

يدي. رواه ابو داود. وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته يصلون على الصف

اپنے آگے سے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر

الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله وملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله و

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور

ملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال وعلى الثاني وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم

اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو

وحاذوا بين مناكبكم ولينوا في ايدي اخوانكم وسدوا الخلل فان الشيطان يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعني اولاد

اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ہاتھ میں اور بند کرو صف کے سوراخ کو کہ تحقیق شیطان گھستا ہے تمہارے بیچ ... یعنی

الضأن الصغار رواه احمد. وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين المناكب

بکریوں کے چھوٹے بچے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی کرو صفوں کو اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو

وسدوا الخلل ولينوا بايدي اخوانكم ولا تذروا فرجات للشيطان ومن وصل صفا وصله الله ومن قطعه قطعه

اور بند کرو صف کے سوراخ کو اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ساتھ اور نہ چھوڑو سوراخ شیطان کے لیے اور جو شخص ملاوے صف کو ملاوے اسکو اللہ اور جو شخص کہ کاٹے اسکو کاٹے

الله رواه ابو داود وروى النسائي منه قوله من وصل صفا الى آخره. وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

اللہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے قول اسکا من وصل صفا آخر تک اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابو داود. وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

علیہ وسلم نے بیچ میں کرو امام کو اور بند کرو سوراخوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يزال قوم يتاخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله في النار رواه ابو داود. وعن وابصة بن معبد قال رأى رسول الله

ہمیشہ رہتے ہیں ایک گروہ پیچھے رہ جاتے ہیں پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا انکو اللہ دوزخ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے وابصہ بن معبد سے کہا دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي خلف الصف وحده فامره ان يعيد الصلوة رواه احمد والترمذي وابو داود وقال الترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا پس حکم کیا اسکو دہرانے نماز کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح

باب الموقف

الفصل الاول

عن عبد الله بن عباس قال بت في بيت خالتي ميمونة فقام

یہ حدیث حسن صحیح ہے ... روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا رات رہا میں گھر اپنی خالہ میمونہ کے پس کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فقمت عن يساره فاخذ بيدي من وراء ظهره فعدلني كذلك من وراء ظهره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھیں تب کھڑا ہوا میں بھی انکے بائیں پس پکڑا میرا ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے سے پھر پھیرا مجھ کو اسی طرح اپنی پیٹھ کے پیچھے سے

الى الشق الايمن متفق عليه. وعن جابر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ

داہنی طرف ... اور روایت ہے جابر سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھیں پس آیا میں یہاں تک کہ کھڑا ہوا بائیں انکے پس پکڑا

بيدي فادارني حتى اقامني عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدينا

میرا ہاتھ اور گھمایا مجھ کو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھ کو داہنے پھر آیا جبار بن صخر اور کھڑا ہوا بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پکڑا ہم دونوں کا ہاتھ

جميعاً فدفعنا خلفه رواه مسلم وعن انس قال صليت انا ويتيم في بيتنا خلف النبي صلى الله عليه وسلم وام سليم

خلفنا رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى به وبامه او خالته قال فاقامني عن يمينه واقام المرأة خلفنا

رواه مسلم وعن ابي بكرة انه انتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو راكع فركع قبل ان يصل الى الصف ثم مشى الى الصف

فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال زادك الله حرصاً ولا تعد رواه البخاري الفصل الثاني عن

سمرة بن جندب قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنا ثلثة ان يتقدمنا احدنا رواه الترمذي وعن عمار بن ياسر انه ام

الناس بالمدائن وقام على دكان يصلي والناس اسفل منه فتقدم حذيفة فاخذ على يديه فاتبعه عمار حتى انزله

حذيفة فلما فرغ عمار من صلوته قال له حذيفة الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا ام الرجل القوم فلا

يقم في مقام ارفع من مقامهم او نحو ذلك فقال عمار لذلك اتبعتك حين اخذت على يدي رواه ابوداود وعن سهل

بن سعد الساعدي انه سئل من اي شيء المنبر فقال هو من اثل الغابة عمله فلان مولى فلانة لرسول الله صلى الله عليه وسلم

وقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم حين عمل ووضع فاستقبل القبلة وكبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع

الناس خلفه ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد الى المنبر ثم قرأ ثم ركع ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى

حتى سجد بالارض هذا لفظ البخاري وفي المتفق عليه نحوه وقال في اخره فلما فرغ اقبل على الناس فقال يا ايها الناس انما

صنعت هذا لتأتموا بي ولتعلموا صلوتي وعن عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرته والناس

يأتمون به من وراء الحجرة رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابي مالك الاشعري قال الا احدثكم

بِصَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمْ فَذَكَرَ

صَلٰوتَهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا صَلٰوةُ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلٰى لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ أُمَّتِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ بَيْنَا

أَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلٰوتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ

إِذَا هُوَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتٰى لَا يَسُوءُكَ اللّٰهُ إِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ

الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ أَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسٰى وَلٰكِنْ آسٰى عَلٰى مَنْ أَضَلُّوا قُلْتُ

يَا أَبَا يَعْقُوبَ مَا تَعْنِي بِأَهْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْأُمَرَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ الْإِمَامَةِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ

فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي

سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي أَهْلِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلٰثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَأُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

نَحْوُهُ فِي بَابٍ بَعْدَ بَابِ فَضْلِ الْأَذَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ

وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا إِلٰى مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتِ

الصَّلٰوةُ يَوْمًا قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ فَقُلْنَا لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّهْ قَالَ لَنَا قَدِّمُوا رَجُلًا مِنْكُمْ يُصَلِّي بِكُمْ وَسَأُحَدِّثُكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

والنسائي الا انه اقتصر على لفظ النبي صلى الله عليه وسلم وعن انس قال استخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن ام مكتوم يؤم

اور نسائی نے مگر یہ کہ بس کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اور روایت ہے انس سے کہا خلیفہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ام مکتوم کو امامت کریں

الناس وهو اعمى رواه ابو داود وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تجاوز صلوتهم اذانهم

لوگوں کی اور وہ نابینا تھا۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں تجاوز کرتی انکی نماز انکے کانوں سے

العبد الآبق حتى يرجع وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وامام قوم وهم له كارهون رواه الترمذي وقال هذا

ایک غلام بھاگنے والا یہاں تک کہ پھر آوے۔ اور دوسری ایک عورت کہ رات گذاری اور خاوند اسکا اس پر غصہ ہوا اور تیسرا امام قوم کا کہ وہ قوم اس سے ناخوش ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قوما وهم له كارهون

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کی جاتی ان سے انکی نماز۔ ایک وہ شخص کہ امام ہو قوم کا اور وہ

ورجل اتى الصلوة دبارا والدبار ان يأتيها بعد ان تفوته ورجل اعتبد محررة رواه ابو داود وابن ماجة وعن سلامة

اور وہ شخص کہ آوے نماز کو پیچھے کے اور پیچھے آنے کے یہ معنے کہ آوے نماز کو بعد گذرنے وقت کے۔ اور وہ شخص کہ غلام بنا لے آزاد کو۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سلامہ

بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط الساعة ان يتدافع اهل المسجد لا يجدون اماما

بنت حر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نشانیوں سے قیامت کی ہے یہ کہ ایک دوسرے پر ڈالیگے امامت کو مسجد کے لوگ نہ پاویگے کوئی امام

يصلي بهم رواه احمد وابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع

کہ نماز پڑھاوے انکو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد واجب ہے تم پر ساتھ ہو کے

كل امير برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة

ہر امیر کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ۔ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز جنازے کی

واجبة على كل مسلم برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر رواه ابو داود

واجب ہے ہر مسلمان کی نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔

الفصل الثالث

عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء

فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا کہ تھے ہم بیچ پانی کے

ممر الناس يمر بنا الركبان فنسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل فيقولون يزعم ان الله ارسله اوحى اليه او اوحى الله كذا فكنت

گذرگاہ لوگوں کی تھا گذرتے تھے ہم پر سوار پس پوچھتے ہم ان سے کیا حال ہے لوگوں کا کیا حال ہے لوگوں کا کیا ہے یہ شخص۔ پس کہتے تھے وہ گمان کرتا ہے کہ اللہ نے بھیجا اسکو وحی بھیجی اسکی طرف یا وحی بھیجی اللہ نے ایسی۔ پس تھا میں

احفظ ذلك الكلام فكأنما يغرى في صدري وكانت العرب تلوم باسلامهم الفتح فيقولون اتركوه وقومه فانه ان ظهر

یاد کر لیتا اس کلام کو پھر گویا کہ چسپ جاتا تھا میرے سینہ میں۔ اور تھے عرب لوگ انتظار کرتے اپنے اسلام لانے میں فتح مکہ کا۔ پس کہتے تھے چھوڑو اسکو اور اسکی قوم کو پس تحقیق وہ اگر غالب ہوا

عليهم فهو نبي صادق فلما كانت وقعة الفتح بادر كل قوم باسلامهم وبدر ابي قومي باسلامهم فلما قدم

ان پر تو وہ نبی سچا ہے۔ پھر جب ہوئی حضرت کو فتح مکہ کی جلدی کی ہر قوم نے اپنے مسلمان ہونے میں اور جلدی کی میرے باپ نے میری قوم سے مسلمان ہونے میں۔ پھر جب آیا

قال جئتكم والله من عند النبي حقا فقال صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة كذا في حين كذا فاذا حضرت الصلوة

کہا آیا ہوں میں تمہارے پاس قسم ہے اللہ کی سچے نبی کے پاس سے۔ پھر فرمایا پڑھو نماز ایسی ایسے وقت میں اور نماز ایسی ایسے وقت میں۔ پھر جب آوے وقت نماز کا

فليؤذن احدكم وليؤمكم اكثركم قرانا فنظروا فلم يكن احد اكثر قرانا مني لما كنت اتلقى من الركبان فقدموني بين

پس چاہیے کہ اذان دے ایک تمہارا اور امام ہو تمہارا جو زیادہ جاننے والا ہو قرآن کا۔ پس دیکھا قوم نے تو نہ تھا کوئی بہت جاننے والا قرآن کا مجھ سے اس واسطے کہ تھا میں سیکھتا سواروں سے۔ پھر آگے کیا مجھکو

بين أيديهم وأنا ابن ست أو سبع سنين وكانت علي بردة كنت إذا سجدت تقلصت عني فقالت امرأة من الحي ألا تغطون عنا است
قارئكم فاشتروا فقطعوا لي قميصا فما فرحت بشيء فرحي بذلك القميص رواه البخاري وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون
الأولون المدينة كان يؤمهم سالم مولى أبي حذيفة وفيهم عمر وأبو سلمة بن عبد الأسد رواه البخاري وعن ابن
عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترفع لهم صلاتهم فوق رؤوسهم شبرا رجل أم قوما وهم له كارهون
وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وأخوان متصارمان رواه ابن ماجه

باب ما على الإمام

الفصل الأول

وعن أنس قال ما صليت وراء إمام قط أخف صلوة ولا أتم صلوة من النبي صلى الله عليه وسلم وإن كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف
مخافة أن تفتن أمه متفق عليه وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأدخل في الصلوة وأنا أريد
إطالتها فأسمع بكاء الصبي فأتجوز في صلاتي مما أعلم من شدة وجد أمه من بكائه رواه البخاري وعن أبي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم للناس فليخفف فإن فيهم السقيم والضعيف والكبير وإذا صلى أحدكم لنفسه
فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن حازم قال أخبرني أبو مسعود أن رجلا قال والله يا رسول الله إني لأتأخر
عن صلوة الغداة من أجل فلان مما يطيل بنا فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في موعظة أشد غضبا منه يومئذ
ثم قال إن منكم منفرين فأيكم ما صلى بالناس فليتجوز فإن فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة متفق عليه وعن
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم فإن أصابوا فلكم وإن أخطأوا فلكم وعليهم رواه البخاري

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن عثمان بن أبي العاص قال آخر ما عهد إلي رسول الله صلى الله عليه وسلم

إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ

تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ

فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ مَا عَلَى الْمَأْمُومِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ وَحُكْمِ الْمَسْبُوقِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلٰوتَهُ

أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي

وَمِنْ خَلْفِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا

الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ لَمْ يَذْكُرْ

وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلٰوةً

مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا

فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَوْلُهُ إِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا هُوَ فِي مَرَضِهِ الْقَدِيمِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ

... النبي صلى الله عليه وسلم ساجدًا ثم نخر من ورائه سجدًا

[illegible]

رواه البخاري ومسلم ... أجمعون وزاد في رواية ولا تختلفوا عليه فإذا سجد فاسجدوا وعن عائشة قالت لما ثقل رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوٰة فقال مروا أبا بكر أن يصلي بالناس فصلى أبو بكر تلك الأيام ثم إن النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

وجد في نفسه خفة فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الأرض حتى دخل المسجد فلما سمع أبو بكر حسه ذهب يتأخر

[illegible]

فأومى إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم أن لا يتأخر فجاء حتى جلس عن يسار أبي بكر فكان أبو بكر يصلي قائمًا وكان رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم يصلي قاعدًا يقتدي أبو بكر بصلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوٰة أبي بكر

[illegible]

متفق عليه وفي رواية لهما يسمع أبو بكر الناس التكبير وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما يخشى

[illegible]

الذي يرفع رأسه قبل الإمام أن يحول الله رأسه رأس حمار متفق عليه

الفصل الثاني

عن علي ومعاذ بن جبل قالا قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى أحدكم الصلوٰة والإمام على حال فليصنع كما يصنع الإمام رواه الترمذي وقال

[illegible]

هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جئتم إلى الصلوٰة ونحن سجود فاسجدوا ولا تعدوه

[illegible]

شيئًا ومن أدرك ركعة فقد أدرك الصلوٰة رواه أبو داود وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله

[illegible]

أربعين يومًا في جماعة يدرك التكبيرة الأولى كتبت له براءتان براءة من النار وبراءة من النفاق رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فأحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا أعطاه الله مثل أجر من

[illegible]

صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من أجورهم شيئًا رواه أبو داود والنسائي وعن أبي سعيد الخدري قال جاء

[illegible]

[illegible]

رجل وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ألا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت ألا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت بلى ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فقال أصلى الناس فقلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا فاغتسل فذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في المخضب فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس فقلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون النبي صلى الله عليه وسلم لصلاة العشاء الآخرة فأرسل النبي صلى الله عليه وسلم إلى أبي بكر بأن يصلي بالناس فأتاه الرسول فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرك أن تصلي بالناس فقال أبو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر أنت أحق بذلك فصلى أبو بكر تلك الأيام ثم إن النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة وخرج بين رجلين أحدهما العباس لصلاة الظهر وأبو بكر يصلي بالناس فلما رآه أبو بكر ذهب ليتأخر فأومأ إليه النبي صلى الله عليه وسلم بأن لا يتأخر قال أجلساني إلى جنبه فأجلساه إلى جنب أبي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال عبيد الله فدخلت على عبد الله بن عباس فقلت له ألا أعرض عليك ما حدثتني عائشة عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما أنكر منه شيئا غير أنه قال أسمت لك الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي متفق عليه

وعن أبي هريرة أنه كان يقول من أدرك الركعة فقد أدرك السجدة ومن فاتته قراءة أم القرآن فقد فاته خير كثير رواه مالك وعنه قال الذي يرفع رأسه ويخفضه قبل

الا ما كم ناصيته بيد الشيطان. رواه مالك

باب من صلى صلوة مرتين

الفصل الاول عن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم. متفق عليه. وعنه قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قومه فيصلي بهم العشاء وهي له نافلة. رواه البيهقي والدارقطني

الفصل الثاني عن يزيد بن الاسود قال شهدت مع النبي صلى الله عليه وسلم حجته فصليت معه صلوة الصبح في مسجد الخيف فلما قضى صلوته وانحرف فاذا هو برجلين في اخر القوم لم يصليا معه قال علي بهما فجيء بهما ترعد فرائصهما فقال ما منعكما ان تصليا معنا فقالا يا رسول الله انا كنا قد صلينا في رحالنا قال فلا تفعلا اذا صليتما في رحالكما ثم اتيتما مسجد جماعة فصليا معهم فانها لكما نافلة. رواه الترمذي وابو داود والنسائي

الفصل الثالث عن بسر بن محجن عن ابيه انه كان في مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ورجع ومحجن في مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك ان تصلي مع الناس الست برجل مسلم فقال بلى يا رسول الله ولكني كنت قد صليت في اهلي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئت المسجد وكنت قد صليت فاقيمت الصلوة فصل مع الناس وان كنت قد صليت. رواه مالك والنسائي وعن رجل من بني اسد بن خزيمة انه سال ابا ايوب الانصاري قال يصلي احدنا في منزله الصلوة ثم ياتي المسجد وتقام الصلوة فاصلي معهم فاجد في نفسي شيئا من ذلك فقال ابو ايوب سالنا عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم قال فذلك له سهم جمع. رواه مالك وابو داود. وعن يزيد بن عامر قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فجلست

وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰنِي جَالِسًا فَقَالَ اَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيْدُ قُلْتُ

اور داخل ہوا میں ان کے ساتھ نماز میں پھر جب فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا مجھکو بیٹھا ہوا تب فرمایا کیا مسلمان نہیں ہوا تو اے یزید میں نے کہا

بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ وَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِي صَلٰوتِهِمْ قَالَ اِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي اَحْسَبُ

کیوں نہیں مسلمان ہوں یا رسول اللہ تحقیق مسلمان ہوا ہوں فرمایا اور کس چیز نے منع کیا مجھکو داخل ہونے لوگوں کے ساتھ ان کی نماز میں کہا بیشک تھا میں نماز پڑھ چکا اپنے مکان میں خیال کیا میں نے

اَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ فَقَالَ اِذَا جِئْتَ الصَّلٰوةَ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهٰذِهٖ

کہ تحقیق تم لوگ نماز پڑھ چکے تب فرمایا جب آوے تو نماز کو پھر پاوے تو لوگوں کو تو نماز پڑھ ان کے ساتھ اگرچہ ہووے تو بیشک پڑھ چکا ہوگا ہو گی نماز تیرے لئے نفل اور یہ نماز

مَكْتُوْبَةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّي اُصَلِّي فِي بَيْتِي ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ

فرض روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق ایک مرد نے پوچھا ان سے پھر کہا کہ بیشک میں نماز پڑھتا ہوں اپنے گھر میں پھر پاتا ہوں نماز مسجد میں

الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّي مَعَهٗ قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ اَيَّتَهُمَا اَجْعَلُ صَلٰوتِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذٰلِكَ اِلَيْكَ اِنَّمَا ذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

امام کے ساتھ پھر کیا نماز پڑھوں اس کے ساتھ کہا ان کو ہاں کہا اس مرد نے کہ کونسی دونوں نمازوں سے ٹھہراؤں اپنی نماز کہا ابن عمر نے اور کیا یہ تمہارے اختیار میں ہے سوائے اس کے نہیں یہ اختیار اللہ کا ہے

يَجْعَلُ اَيَّتَهُمَا شَاءَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ قَالَ اَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَقُلْتُ

فرض ٹھہرا دے دونوں میں سے جسکو چاہے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے سلیمان غلام میمونہ سے جو میمونہ سے کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط پر اور لوگ نماز پڑھتے تھے میں نے کہا

اَلَا تُصَلِّيْ مَعَهُمْ فَقَالَ قَدْ صَلَّيْتُ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَلُّوْا صَلٰوةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

کیا نماز نہیں پڑھتا تو ان کے ساتھ کہا تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں اور بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ نماز پڑھو ایک نماز کو ایک دن میں دوبارہ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ اَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر تھے کہتے جو شخص کہ نماز پڑھے مغرب اور صبح کی پھر پاوے ان دونوں کو

مَعَ الْاِمَامِ فَلَا يُعِدْ لَهُمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

امام کے ساتھ پھر نہ دوہراوے روایت کیا اسکو مالک نے

بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا — اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب بیان میں سنتوں کے اور انکی فضیلت کے — فصل پہلی

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

روایت ہے ام حبیبہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے ایک دن رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اس کے لئے ایک گھر بہشت میں چار رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اس کے بعد

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ اَنَّهَا قَالَتْ

اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت فجر کی نماز کے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ ام حبیبہ نے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيْضَةٍ

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے اللہ کے واسطے ہر روز بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ اَوْ اِلَّا بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مگر بناتا ہے اللہ اس کے لئے ایک گھر بہشت میں یا فرمایا مگر بنایا جاتا ہے اس کے لئے ایک گھر بہشت میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهٖ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهٖ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اس کے بعد اور دو رکعت بعد مغرب کے ان کے گھر میں اور دو رکعت بعد عشاء ان کے گھر میں کہا ابن عمر نے اور خبر دی مجھکو

حفصة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين خفيفتين حين يطلع الفجر متفق عليه وعن ابن عمر قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين في بيته متفق عليه وعن عبد الله بن

شقيق قال سألت عائشة عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه فقالت كان يصلي في بيتي قبل الظهر أربعا

ثم يخرج فيصلي بالناس ثم يدخل فيصلي ركعتين وكان يصلي بالناس المغرب ثم يدخل فيصلي ركعتين ويصلي بالناس العشاء

ويدخل بيتي فيصلي ركعتين وكان يصلي من الليل تسع ركعات فيهن الوتر وكان يصلي ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا

وكان إذا قرأ وهو قائم ركع وسجد وهو قائم وإذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد وكان إذا طلع الفجر صلى

ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج فيصلي بالناس صلاة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه

وسلم على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا قبل

صلاة المغرب صلوا قبل صلاة المغرب قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة متفق عليه وعن أبي هريرة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال إذا

صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا

الفصل الثاني

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

وابن ماجه وعن أبي أيوب الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع قبل الظهر ليس فيهن تسليم تفتح

بينهن بتسليم رواه ابو داود ❁ وعن عبد الله بن السائب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي اربعا بعد ان تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فيها ابواب السماء فاحب ان يصعد لي فيها عمل صالح رواه الترمذي

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرأ صلى قبل العصر اربعا رواه احمد والترمذي وابو داود

وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر اربع ركعات يفصل بينهن بالتسليم على الملائكة المقربين ومن تبعهم من المسلمين والمؤمنين رواه الترمذي ❁ وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر ركعتين رواه ابو داود

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب ست ركعات لم يتكلم فيما بينهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث عمر بن ابي خثعم وسمعت محمد بن اسماعيل يقول هو منكر الحديث وضعفه جدا

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب عشرين ركعة بنى الله له بيتا في الجنة رواه الترمذي ❁ وعنها قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم العشاء قط فدخل علي الا صلى اربع ركعات او ست ركعات رواه ابو داود

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادبار النجوم الركعتان قبل الفجر وادبار السجود الركعتان بعد المغرب رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اربع قبل الظهر بعد الزوال تحسب بمثلهن في صلوة السحر وما من شيء الا وهو يسبح الله تلك الساعة ثم قرأ يتفيؤ ظلاله عن اليمين والشمائل سجدا لله وهم داخرون رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان

وعن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

بعد العصر عندي قط متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت والذي ذهب به ما تركهما حتى لقي الله عز وجل وعن المختار

بن فلفل قال سألت أنس بن مالك عن التطوع بعد العصر فقال كان عمر يضرب الأيدي على صلوة بعد العصر وكنا

نصلي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد غروب الشمس قبل صلوة المغرب فقلت له أكان رسول الله صلى

الله عليه وسلم يصليهما قال كان يرانا نصليهما فلم يأمرنا ولم ينهنا رواه مسلم وعن أنس قال كنا بالمدينة فإذا أذن

المؤذن لصلوة المغرب ابتدروا السواري فركعوا ركعتين حتى إن الرجل الغريب ليدخل المسجد فيحسب أن الصلوة قد صليت

من كثرة من يصليهما رواه مسلم وعن مرثد بن عبد الله قال أتيت عقبة الجهني فقلت ألا أعجبك من أبي

تميم يركع ركعتين قبل صلوة المغرب فقال عقبة إنا كنا نفعله على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت فما يمنعك

الآن قال الشغل رواه البخاري وعن كعب بن عجرة قال إن النبي صلى الله عليه وسلم أتى مسجد بني عبد الأشهل

فصلى فيه المغرب فلما قضوا صلوتهم رآهم يسبحون بعدها فقال هذه صلوة البيوت رواه أبو داود وفي رواية الترمذي

والنسائي قام ناس يتنفلون فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بهذه الصلوة في البيوت وعن ابن عباس قال

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيل القراءة في الركعتين بعد المغرب حتى يتفرق أهل المسجد رواه أبو داود

وعن مكحول يبلغ به أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى بعد المغرب قبل أن يتكلم ركعتين وفي رواية أربع

ركعات رفعت صلوته في عليين مرسلا وعن حذيفة نحوه وزاد فكان يقول عجلوا الركعتين بعد المغرب فإنهما

ترفعان مع المكتوبة رواهما رزين وروى البيهقي الزيادة عنه نحوها في شعب الإيمان وعن عمرو بن عطاء قال

نافع بن جبير ارسله الى السائب يسأله عن شيء رآه منه معوية في الصلوة فقال نعم صليت معه الجمعة في المقصورة فلما سلم الامام قمت في مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك ان لا نوصل صلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة ثم رجع الى بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل رواه ابو داود وفي رواية الترمذي قال رأيت ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا

باب صلوة الليل

الفصل الاول

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء الى الفجر احدى عشرة ركعة يسلم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع رأسه فاذا سكت المؤذن من صلوة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع على شقه الايمن حتى يأتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر فان كنت مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر اضطجع على شقه الايمن متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع واحدى عشرة ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين خفيفتين رواه مسلم وعن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين خفيفتين رواه مسلم وعن ابن
عباس قال بت عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله
ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الآخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموات والارض واختلاف
الليل والنهار لآيات لاولي الالباب حتى ختم السورة ثم قام الى القربة فاطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ
وضوءا حسنا بين الوضوئين لم يكثر وقد ابلغ فقام فصلى فقمت وتوضأت فقمت عن يساره فاخذ باذني فادارني
عن يمينه فتتامت صلوته ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان اذا نام نفخ فآذنه بلال بالصلوة
فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم اجعل في قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن يساري
نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وامامي نورا وخلفي نورا واجعل لي نورا وزاد بعضهم وفي لساني نورا وذكر وعصبي
ولحمي ودمي وشعري وبشري متفق عليه وفي رواية لهما واجعل في نفسي نورا واعظم لي نورا وفي اخرى
لمسلم اللهم اعطني نورا وعنه انه رقد عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستيقظ فتسوك وتوضأ وهو
يقول ان في خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار حتى ختم السورة ثم قام فصلى ركعتين اطال فيهما القيام
والركوع والسجود ثم انصرف فنام حتى نفخ ثم فعل ذلك ثلث مرات ست ركعات كل ذلك يستاك ويتوضأ ويقرأ هؤلاء
الآيات ثم اوتر بثلث رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم

الليلة فصلى ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم أوتر فذلك ثلث عشرة ركعة رواه مسلم قوله ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما أربع مرات هكذا في صحيح مسلم وأفراده من كتاب الحميدي وموطأ مالك وسنن أبي داود وجامع الأصول وعن عائشة قالت لما بدن رسول الله صلى الله عليه وسلم وثقل كان أكثر صلوته جالسا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال لقد عرفت النظائر التي كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرن بينهن فذكر عشرين سورة من أول المفصل على تأليف ابن مسعود سورتين في ركعة آخرهن حم الدخان وعم يتساءلون متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل فكان يقول الله أكبر ثلثا ذو الملكوت والجبروت والكبرياء والعظمة ثم استفتح فقرأ البقرة ثم ركع فكان ركوعه نحوا من قيامه فكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم ثم رفع رأسه من الركوع فكان قيامه نحوا من ركوعه يقول لربي الحمد ثم سجد فكان سجوده نحوا من قيامه فكان يقول في سجوده سبحان ربي الأعلى ثم رفع رأسه من السجود وكان يقعد فيما بين السجدتين نحوا من سجوده وكان يقول رب اغفر لي رب اغفر لي فصلى أربع ركعات قرأ فيهن البقرة وآل عمران والنساء والمائدة أو الأنعام شك شعبة رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قام بعشر آيات لم يكتب من الغافلين ومن قام بمائة آية كتب من القانتين ومن قام بألف آية كتب من المقنطرين رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم بالليل

يرفع صوتا ويخفض طورا رواه أبو داود وعن ابن عباس قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم على قدر ما يسمعه من في الحجرة وهو في البيت رواه أبو داود وعن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة فإذا هو بأبي بكر يصلي يخفض من صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعا صوته قال فلما اجتمعا عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا أبا بكر مررت بك وأنت تصلي تخفض صوتك قال قد أسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك وأنت تصلي رافعا صوتك فقال يا رسول الله أوقظ الوسنان وأطرد الشيطان فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا بكر ارفع من صوتك شيئا وقال لعمر اخفض من صوتك شيئا رواه أبو داود وروى الترمذي نحوه وعن أبي ذر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أصبح بآية والآية إن تعذبهم فإنهم عبادك وإن تغفر لهم فإنك أنت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث عن مسروق قال سألت عائشة أي العمل كان أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت فأي حين كان يقوم من الليل قالت كان يقوم إذا سمع الصارخ متفق عليه وعن أنس قال ما كنا نشاء أن نرى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الليل مصليا إلا رأيناه ولا نشاء أن نراه نائما إلا رأيناه رواه النسائي وعن حميد بن عبد الرحمن بن عوف قال إن رجلا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قلت وأنا في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لأرقبن رسول الله صلى الله عليه وسلم للصلوة حتى أرى فعله فلما صلى صلوة العشاء وهي العتمة اضطجع هويا من الليل ثم استيقظ فنظر في الأفق فقال ربنا ما خلقت هذا باطلا حتى بلغ إنك لا تخلف الميعاد ثم أهوى

رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] سواكه ثم [illegible] في قدح من ماء عنده فاستن ثم قام فصلى حتى قلت

قد صلى قدر ما نام ثم اضطجع حتى قلت قد نام قدر ما صلى ثم استيقظ ففعل كما فعل أول مرة وقال مثل ما قال ففعل رسول الله

صلى الله عليه وسلم ثلاث مرات قبل الفجر رواه النسائي وعن يعلى بن مملك أنه سأل أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم

عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم وصلاته فقالت وما لكم وصلاته كان يصلي ثم ينام قدر ما صلى ثم يصلي قدر ما

نام ثم ينام قدر ما صلى حتى يصبح ثم نعتت قراءته فإذا هي تنعت قراءة مفسرة حرفا حرفا رواه أبو داود والترمذي

والنسائي

باب ما يقول إذا قام من الليل

الفصل الأول

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا قام من الليل

يتهجد قال اللهم لك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ولك

الحمد أنت ملك السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق وقولك حق والجنة

حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك توكلت وإليك أنبت وبك

خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أنت أعلم به مني أنت المقدم

وأنت المؤخر لا إله إلا أنت ولا إله غيرك متفق عليه وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا قام من الليل

افتتح صلاته فقال اللهم رب جبرائيل وميكائيل وإسرافيل فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة أنت تحكم بين

عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني لما اختلف فيه من الحق بإذنك إنك تهدي من تشاء إلى صراط مستقيم

رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعار من الليل فقال لا إله إلا الله

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير وسبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا

وہ اکیلا ہے کوئی شریک نہیں اسکا اسی کے واسطے ہے بادشاہی اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کو ہے اور کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

حول ولا قوة إلا بالله ثم قال رب اغفر لي أو قال ثم دعا استجيب له فإن توضأ وصلى قبلت صلوته

اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر کہے اے رب بخش مجھ کو یا فرمایا پھر دعا کرے قبول کیجاوے اسکی پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کی جاتی ہے نماز اسکی

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ من الليل قال لا إله إلا

روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں ہے کوئی معبود برحق

أنت سبحانك اللهم وبحمدك أستغفرك لذنبي وأسألك رحمتك اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب

لي من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب رواه أبو داود وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم

يبيت على ذكر طاهرا فيتعار من الليل فيسأل الله خيرا إلا أعطاه الله إياه رواه أحمد وأبو داود وعن شريق

الهوزني قال دخلت على عائشة فسألتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح إذا هب من الليل فقالت سألتني عن شيء ما

سألني عنه أحد قبلك كان إذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله وبحمده عشرا وقال سبحان

الملك القدوس عشرا واستغفر عشرا وهلل عشرا ثم قال اللهم إني أعوذ بك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيمة

عشرا ثم يفتتح الصلوة رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے

من الليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك ثم يقول الله أكبر كبيرا ثم يقول

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وزاد أبو داود

بعد قوله غيرك ثم يقول لا إله إلا الله ثلثا وفي آخر الحديث ثم يقرأ وعن ربيعة بن كعب الأسلمي قال كنت أبيت

عند حجرة النبي صلى الله عليه وسلم فكنت أسمعه إذا قام من الليل يقول سبحان رب العالمين الهوي ثم يقول سبحان الله

ويحذره الهوى رواه النسائي والترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح ۔ باب التحريض على قيام الليل الفصل

اور بچاوے اسکو خواہش سے روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے اسی طرح اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ باب ہے رغبت دلانے میں رات کے اٹھنے پر فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد الشيطان على قافية رأس احدكم اذا هو نام ثلث عقد

پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگاتا ہے شیطان اوپر چوٹی سر کی تمہارے جب کہ وہ سوتا ہے تین گرہ

يضرب على كل عقدة عليك ليل طويل فارقد فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة فان توضأ انحلت عقدة فان

ڈالتا ہے ہر گرہ پر یہ مضمون پڑھ کر کہ ابھی تجھ پر بڑی رات ہے پس سو رہ پھر اگر جاگا اور ذکر کیا اللہ کا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر وضو کیا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر

صلى انحلت عقدة فاصبح نشيطا طيب النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان متفق عليه وعن المغيرة قال قام

نماز پڑھی تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پس صبح کرتا ہے خوش اور خوش دل اور نہیں تو صبح کرتا ہے گندہ دل سست ۔ ق ۔ اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ رات کو اٹھے

النبي صلى الله عليه وسلم حتى تورمت قدماه فقيل له لم تصنع هذا وقد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ ورم کر گئے دونوں قدم ان کے تب کہا گیا آپ ایسے کیوں کرتے ہیں حالانکہ بخشے گئے ہیں آپ کے گناہ اگلے اور پچھلے فرمایا

افلا اكون عبدا شكورا متفق عليه وعن ابن مسعود قال ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقيل له

کیا نہ ہوں میں بندہ شکر کرنے والا ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا اور کہا گیا

ما زال نائما حتى اصبح ما قام الى الصلوة قال ذلك رجل بال الشيطان في اذنه او قال في اذنيه متفق عليه

کہ ہمیشہ وہ شخص سوتا رہا یہاں تک کہ صبح کی نہ اٹھا نماز کو فرمایا یہ شخص ہے کہ پیشاب کیا شیطان نے اس کے کان میں یا فرمایا اس کے دونوں کانوں میں ۔ ق ۔

وعن ام سلمة قالت استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فزعا يقول سبحان الله ماذا انزل الليلة من الخزائن

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے کہتے تھے سبحان اللہ کس قدر اتارے گئے ہیں آج خزانے

وماذا انزل من الفتن من يوقظ صواحب الحجرات يريد ازواجه لكي يصلين رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة

اور کس قدر اتارے گئے ہیں فتنے کون جگا دے حجرے والیوں کو ارادہ کرتے تھے بیبیوں کا تاکہ نماز پڑھیں بہت کپڑا پہننے والیاں دنیا میں ننگی ہوں گی آخرت میں

رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترتا ہے رب ہمارا برکت والا اور بلند ہر رات کو نیچے کے آسمان کی طرف

حين يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فاستجيب له من يسألني فاعطيه من يستغفرني فاغفر له متفق

جس وقت کہ باقی رہتی ہے پچھلی تہائی رات فرماتا ہے کون ہے کہ دعا کرے مجھ سے پھر قبول کروں اس کی دعا کون ہے کہ مانگے مجھ سے پھر دوں اسکو کون ہے کہ بخشش چاہے مجھ سے پھر بخشوں اسکو

عليه وفي رواية لمسلم ثم يبسط يديه ويقول من يقرض غير عدوم ولا ظلوم حتى ينفجر الفجر وعن جابر قال سمعت

ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے پھر پھیلاتا ہے ہاتھ اپنے اور فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے اسکو جو نہ مفلس ہے نہ ظلم کرنے والا یہاں تک کہ طلوع ہو فجر اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان في الليل لساعة لا يوافقها رجل مسلم يسأل الله فيها خيرا من امر الدنيا والآخرة الا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی مرد مسلمان کہ مانگے اللہ سے اس میں بھلائی کام میں دنیا اور آخرت کے مگر

اعطاه اياه وذلك كل ليلة رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الصلوة الى الله

دیتا ہے اسکو وہ بھلائی اور یہ ہر رات میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پسند نماز اللہ کے نزدیک



صوم داود وكان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما ويفطر يوما متفق عليه وعن عائشة قالت كان تعني رسول الله صلى الله عليه وسلم ينام أول الليل ويحيي آخره ثم إن كانت له حاجة إلى أهله قضى حاجته ثم ينام فإن كان عند النداء الأول جنبا وثب فأفاض عليه الماء وإن لم يكن جنبا توضأ للصلاة ثم صلى ركعتين متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بقيام الليل فإنه دأب الصالحين قبلكم وهو قربة لكم إلى ربكم ومكفرة للسيئات ومنهاة عن الإثم رواه الترمذي

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة يضحك الله إليهم الرجل إذا قام بالليل يصلي والقوم إذا صفوا في الصلاة والقوم إذا صفوا في قتال العدو رواه في شرح السنة

وعن عمرو بن عبسة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أقرب ما يكون الرب من العبد في جوف الليل الآخر فإن استطعت أن تكون ممن يذكر الله في تلك الساعة فكن رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب إسنادا

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا قام من الليل فصلى وأيقظ امرأته فصلت فإن أبت نضح في وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من الليل فصلت وأيقظت زوجها فصلى فإن أبى نضحت في وجهه الماء رواه أبو داود والنسائي

وعن أبي أمامة قال قيل يا رسول الله أي الدعاء أسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه الترمذي

وعن أبي مالك الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة غرفا يرى ظاهرها من باطنها وباطنها من ظاهرها أعدها الله لمن ألان الكلام وأطعم الطعام وتابع الصيام وصلى بالليل والناس

...يا رواه البيهقي في شعب الإيمان وقد روي [illegible] عن علي نحوه وفي رواية من طاب [illegible]

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك قيام الليل متفق عليه

وعن عثمان بن أبي العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان لداود عليه السلام من الليل ساعة يوقظ فيها أهله يقول يا آل داود قوموا فصلوا فإن هذه ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء إلا لساحر أو عشار رواه أحمد

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أفضل الصلاة بعد المفروضة صلاة في جوف الليل رواه أحمد

وعنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن فلانا يصلي بالليل فإذا أصبح سرق فقال إنه سينهاه ما تقول رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

وعن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أيقظ الرجل أهله من الليل فصليا أو صلى ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات رواه أبو داود وابن ماجه

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أشراف أمتي حملة القرآن وأصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الإيمان

وعن ابن عمر أن أباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله حتى إذا كان من آخر الليل أيقظ أهله للصلاة يقول لهم الصلوة الصلوة ثم يتلو هذه الآية وأمر أهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسألك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوى رواه مالك

باب القصد في العمل

الفصل الأول

عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر من الشهر حتى يظن أن لا يصوم منه شيئا ويصوم حتى يظن أن لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء أن تراه من الليل مصليا إلا رأيته ولا نائما إلا رأيته رواه البخاري

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب الأعمال إلى الله أدومها وإن قل متفق عليه

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الأعمال ما تطيقون فإن الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن
أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصل أحدكم نشاطه فإذا فتر فليقعد متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم إذا نعس أحدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فإن أحدكم إذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله
يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدين يسر ولن يشاد الدين أحد
إلا غلبه فسددوا وقاربوا وأبشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه البخاري وعن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه أو عن شيء منه فقرأه فيما بين صلاة الفجر وصلاة الظهر كتب له كأنما
قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فإن لم تستطع
فقاعدا فإن لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلاة الرجل قاعدا قال إن
صلى قائما فهو أفضل ومن صلى قاعدا فله نصف أجر القائم ومن صلى نائما فله نصف أجر القاعد رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أبي أمامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أوى إلى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه
النعاس لم يتقلب ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والآخرة إلا أعطاه إياه ذكره النووي في كتاب الأذكار
برواية ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل ثار عن
وطائه ولحافه من بين حبه وأهله إلى صلاته فيقول الله لملائكته انظروا إلى عبدي ثار عن فراشه ووطائه من بين
حبه وأهله إلى صلاته رغبة فيما عندي وشفقا مما عندي ورجل غزا في سبيل الله فانهزم مع أصحابه فعلم ما عليه

فِي الْاِنْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ حَتّٰى هُرِيْقَ دَمُهُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَلٰٓئِكَتِهِ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ رَجَعَ رَغْبَةً فِيْمَا عِنْدِيْ
وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِيْ حَتّٰى هُرِيْقَ دَمُهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

الفصل الثالث

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى رَاْسِهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰى نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ لَيْتَنِيْ صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَكَاَنَّهُمْ عَابُوْا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ يَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

بَابُ الْوِتْرِ

الفصل الاول

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوْتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ

ويدعوه ثم يسلم تسليمًا يسمعنا ثم يصلي ركعتين بعد ما يسلم وهو قاعد فتلك إحدى عشرة ركعة يا بني فلما

اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے بآواز کہ ہم کو سنا دیتے پھر پڑھتے دو رکعتیں بعد سلام پھیرنے کے بیٹھے بیٹھے تو یہ سب گیارہ رکعتیں ہوئیں اے میرے بچے پھر جب

أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخذ اللحم أوتر بسبع وصنع في الركعتين مثل صنيعه الأول فتلك تسع يا بني

بڑی عمر کے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بدن پر گوشت آ گیا وتر پڑھتے سات رکعت اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اپنے پہلے کے تو یہ نو ہوئیں اے میرے بچے

وكان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى صلاة أحب أن يداوم عليها وكان إذا غلبه نوم أو وجع عن قيام الليل صلى من

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے تھے ہمیشگی کرنا اس پر اور تھے جب غالب آتی ان پر نیند یا درد رات کے اٹھنے سے پڑھتے

النهار ثنتي عشرة ركعة ولا أعلم نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن كله في ليلة ولا صلى ليلة إلى الصبح ولا صام شهرًا كاملًا

دن کو بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ قرآن پڑھا ہو سارا ایک رات میں اور نہ پڑھی ہو ساری رات صبح تک اور نہ روزہ رکھا ہو مہینہ پورا

غير رمضان. رواه مسلم. وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا آخر صلاتكم بالليل وترًا. رواه مسلم. وعنه عن

سوا رمضان کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرو آخر نماز اپنی رات کی وتر روایت کیا اس کو مسلم نے اور انہی سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر. رواه مسلم. وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف أن لا

نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جلدی پڑھ لو صبح سے پہلے وتر روایت کیا اس کو مسلم نے اور جابر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے

يقوم من آخر الليل فليوتر أوله ومن طمع أن يقوم آخره فليوتر آخر الليل فإن صلاة آخر الليل مشهودة وذلك أفضل

کہ نہ اٹھ سکے گا آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے اول رات میں اور جو شخص امید رکھے کہ اٹھے گا آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے آخر رات میں پس تحقیق نماز آخر رات کی حاضر کی گئی ہے اور یہ افضل ہے

رواه مسلم. وعن عائشة قالت من كل الليل أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم من أول الليل وأوسطه وآخره وانتهى

روایت کیا اس کو مسلم نے اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا ہر حصہ میں رات کے وتر پڑھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں اور بیچ رات میں اور آخر رات میں اور آخر پہنچا

وتره إلى السحر. متفق عليه. وعن أبي هريرة قال أوصاني خليلي بثلاث صيام ثلاثة أيام من كل شهر وركعتي الضحى وأن أوتر

وتر ان کا سحر تک [illegible] اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا وصیت کی مجھ کو میرے دوست نے تین چیزوں کی روزے تین دن ہر مہینے میں اور دو رکعتیں چاشت کی اور یہ کہ وتر پڑھوں

قبل أن أنام. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن غضيف بن الحارث قال قلت لعائشة أرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلے سونے سے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے غضیف بن حارث سے کہا کہا میں نے حضرت عائشہ کو بھلا دیکھا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

كان يغتسل من الجنابة في أول الليل أم في آخره قالت ربما اغتسل في أول الليل وربما اغتسل في آخره قلت الله أكبر الحمد

کہ غسل کرتے جنابت سے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر غسل کرتے اول شب میں اور اکثر غسل کرتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الأمر سعة قلت كان يوتر أول الليل أم في آخره قالت ربما أوتر في أول الليل وربما أوتر في آخره قلت الله أكبر

اللہ کو جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے کیا وتر پڑھتے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر وتر پڑھتے اول شب میں اور اکثر وتر پڑھتے آخر شب میں کہا اللہ اکبر

الحمد لله الذي جعل في الأمر سعة قلت كان يجهر بالقراءة أم يخفت قالت ربما جهر به وربما خفت قلت الله أكبر الحمد

تعریف اللہ کو جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی میں نے کہا کیا تھے پکار کر پڑھتے قرآن یا آہستہ کہا اکثر پکار کر پڑھتے اور اکثر آہستہ کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الأمر سعة. رواه أبو داود وروى ابن ماجه الفصل الأخير. وعن عبد الله بن أبي قيس قال سألت عائشة

اللہ کو جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فصل اخیر اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی قیس سے کہا پوچھا میں نے حضرت

بكم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر قالت كان يوتر بأربع وثلاث وست وثلاث وثمان وثلاث وعشر وثلاث ولم يكن

يوتر بأنقص من سبع ولا بأكثر من ثلاث عشرة رواه أبو داود وعن أبي أيوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوتر حق

على كل مسلم فمن أحب أن يوتر بخمس فليفعل ومن أحب أن يوتر بثلاث فليفعل ومن أحب أن يوتر بواحدة فليفعل رواه أبو داود

والنسائي وابن ماجه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله وتر يحب الوتر فأوتروا يا أهل القرآن رواه

الترمذي وأبو داود والنسائي وعن خارجة بن حذافة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله أمدكم

بصلاة هي خير لكم من حمر النعم الوتر جعله الله لكم فيما بين صلاة العشاء إلى أن يطلع الفجر رواه الترمذي وأبو داود وعن

زيد بن أسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن وتره فليصل إذا أصبح رواه الترمذي مرسلا وعن عبد

العزيز بن جريج قال سألنا عائشة بأي شيء كان يوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كان يقرأ في الأولى بسبح اسم

ربك الأعلى وفي الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد والمعوذتين رواه الترمذي وأبو داود ورواه

النسائي عن عبد الرحمن بن أبزى ورواه أحمد عن أبي بن كعب والدارمي عن ابن عباس ولم يذكروا المعوذتين وعن

الحسن بن علي قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات أقولهن في قنوت الوتر اللهم اهدني فيمن هديت

وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وبارك لي فيما أعطيت وقني شر ما قضيت فإنك تقضي ولا يقضى

عليك إنه لا يذل من واليت تباركت ربنا وتعاليت رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن

أبي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم في الوتر قال سبحان الملك القدوس رواه أبو داود والنسائي

ثلث مرات يطول في الثالثة وفي رواية للنسائي عن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه قال كان يقول إذا سلم سبحان الملك القدوس ثلثا ويرفع صوته بالثالثة وعن علي قال إن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في آخر وتره اللهم إني أعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء عليك أنت كما أثنيت على نفسك رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن ابن عباس قيل له هل لك في أمير المؤمنين معاوية ما أوتر إلا بواحدة قال أصاب إنه فقيه وفي رواية قال ابن أبي مليكة أوتر معاوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فأتى ابن عباس فأخبره فقال دعه فإنه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا رواه أبو داود وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن وتره أو نسيه فليصل إذا ذكر وإذا استيقظ رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن مالك بلغه أن رجلا سأل ابن عمر عن الوتر أواجب هو فقال عبد الله قد أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم وأوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله يقول أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم وأوتر المسلمون رواه في الموطأ وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرأ فيهن بتسع سور من المفصل يقرأ في كل ركعة بثلث سور آخرهن قل هو الله أحد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء مغيمة فخشي الصبح فأوتر بواحدة ثم انكشف فرأى أن عليه ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح أوتر بواحدة رواه مالك وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فإذا بقي من قراءته قدر ما يكون

ثلثين او اربعين آية قام فقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك وعن ام سلمة ان النبي صلى

تیس یا چالیس آیت کے قریب رہتے ہوئے اور قرأت کرتے کھڑے ہو کر پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق نبی صلے

الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين رواه الترمذي وزاد ابن ماجه خفيفتين وهو جالس وعن عائشة قالت كان رسول

اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے بعد وتر کے دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے دو رکعت ہلکی بیٹھے ہوئے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجه وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے ایک رکعت پھر پڑھتے دو رکعت قرآن پڑھتے ان میں بیٹھے پھر جب ارادہ کرتے رکوع کا کھڑے ہو کر رکوع کرتے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور

ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا

ثوبان سے نقل ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق یہ جاگنا مشکل ہے اور بھاری ہے پس جب وتر پڑھے ایک تمہارا تو چاہیے کہ پڑھے دو رکعت پھر اگر اٹھا تو بہتر

له رواه الدارمي وعن ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليهما بعد الوتر وهو جالس يقرأ فيهما اذا زلزلت الارض

نفل ہونگے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے ان دونوں رکعت کو بعد وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے ان میں اذا زلزلت الارض

وقل يا ايها الكافرون رواه احمد

باب القنوت

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد

اور قل یا ایہا الکافرون روایت کیا اسکو احمد نے ۔ باب بیان میں قنوت کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب ارادہ کرتے

ان يدعو على احد او يدعو لاحد قنت بعد الركوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد

کہ بد دعا کریں کسی پر یا بھلی دعا کریں کسی کے واسطے قنوت پڑھتے بعد رکوع کے اور اکثر کہتے تھے جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد یا الہی نجات دے ولید ابن ولید کو

وسلمة بن هشام وعياش بن ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني يوسف عليه السلام يجهر بذلك

اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش ابن ربیعہ کو یا الہی سخت کر تو اپنا روندنا قوم مضر پر اور کر تو اسکو قحط مثل قحط یوسف علیہ السلام کے پکار کر پڑھتے

وكان يقول في بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحياء من العرب حتى انزل الله تعالى ليس لك من الامر شيء الاية متفق

اور کہتے تھے بیچ بعض نمازوں کے یا الہی لعنت کر فلانے کو اور فلانے کو واسطے بعضے قبیلوں کے عرب کے یہاں تک کہ اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نہیں اختیار کچھ تجھکو آخر آیت تک ق

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت في الصلوة كان قبل الركوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلى

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا پوچھا میں نے انس بن مالک سے حال قنوت کا نماز میں کہ تھا قبل رکوع کے یا بعد رکوع کے کہا قبل رکوع سوا اسکے نہیں کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا انه كان بعث اناسا يقال لهم القراء سبعون رجلا فاصيبوا فقنت رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینہ تحقیق حال یہ تھا کہ حضرت نے بھیجے تھے کچھ لوگ کہا جاتا تھا انکو قاری ستر مرد پھر شہید کئے گئے تب قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بعد الركوع شهرا يدعو عليهم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قنت رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینہ بد دعا کرتے تھے ان لوگوں پر ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا متتابعا في الظهر والعصر والمغرب والعشاء وصلوة الصبح اذا قال سمع الله لمن حمده من الركعة الاخرة يدعو على احياء من بني سليم

وسلم نے ایک مہینہ لگاتار بیچ ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا اور صبح کی نماز میں جس وقت کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پچھلی رکعت میں بد دعا کرتے تھے اوپر قوم بنی سلیم کے

على رعل وذكوان وعصية ويؤمن من خلفه رواه ابو داود وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قنت شهرا ثم تركه

یعنی رعل پر اور ذکوان اور عصیہ پر اور آمین کہتے وہ لوگ کہ آپ کے پیچھے ہوتے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھا ایک مہینہ پھر چھوڑ دیا

...أبو داود وعن أبي مالك الأشجعي قال قلت لأبي يا أبت إنك قد صليت خلف رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہا میں نے اپنے باپ سے اے باپ تحقیق تو نے نماز پڑھی پیچھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وأبي بكر وعمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين أكانوا يقنتون قال أي بني محدث رواه الترمذي

علیہ وسلم کے اور ابوبکر و عمر و عثمان اور علی کے اس جگہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وے لوگ قنوت پڑھتے کہا اے بیٹے میرے یہ بدعت ہے روایت کیا اسکو ترمذی

والنسائي وابن ماجة. الفصل الثالث عن الحسن أن عمر بن الخطاب جمع الناس على أبي بن كعب فكان يصلي بهم

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے حسن بصری سے تحقیق عمر ابن خطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی ابن کعب کے پاس [illegible]

عشرين ليلة ولا يقنت بهم إلا في النصف الباقي فإذا كانت العشر الأواخر تخلف فصلى في بيته فكانوا يقولون

بیس رات اور نہ قنوت پڑھتے ان کے ساتھ مگر رمضان کے آدھے باقی میں پھر جب ہوتا عشرہ اخیر پیچھے رہتے اور نماز پڑھتے اپنے گھر میں پھر کہتے لوگ

أبق أبي رواه أبو داود. وسئل أنس بن مالك عن القنوت فقال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفي رواية

بھاگ گئے ابی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور پوچھے گئے انس بن مالک قنوت سے [illegible] پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے [illegible]

قبل الركوع وبعده رواه ابن ماجة.

باب قيام شهر رمضان

الفصل الأول

عن زيد بن ثابت أن النبي صلى الله عليه

قبل رکوع کے اور بعد رکوع کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ باب بیان میں قیام کرنے کے مہینے میں رمضان کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے زید ابن ثابت سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اتخذ حجرة في المسجد من حصير فصلى فيها ليالي حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة وظنوا أنه قد نام

وسلم نے بنایا حجرہ مسجد میں بوریے کا پھر نماز پڑھی اس میں کئی رات [illegible]

فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج إليهم فقال ما زال بكم الذي رأيت من صنيعكم حتى خشيت أن يكتب عليكم ولو كتب

[illegible]

عليكم ما قمتم به فصلوا أيها الناس في بيوتكم فإن أفضل صلاة المرء في بيته إلا الصلاة المكتوبة متفق عليه

[illegible] پس نماز پڑھو اے لوگو اپنے گھروں میں پس تحقیق بہتر نماز شخص کی اسکے گھر میں ہے مگر نماز فرض [illegible]

وعن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب في قيام رمضان من غير أن يأمرهم فيه بعزيمة

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہش دلاتے قیام میں رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کریں انکو [illegible]

فيقول من قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والأمر

پھر فرماتے جو شخص کہ قیام کرے رمضان میں سبب ایمان کے اور طلب ثواب کے بخشا جاتا ہے اسکے لیے جو کچھ کہ آگے ہو چکے گناہ [illegible]

على ذلك ثم كان الأمر على ذلك في خلافة أبي بكر وصدرا من خلافة عمر على ذلك رواه مسلم. وعن جابر قال قال

اسی طرح پر تھا [illegible] خلافت ابوبکر کے اور شروع میں خلافت عمر کے بھی اسی طرح [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قضى أحدكم الصلاة في مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلاته فإن الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت پڑھے کوئی تم میں سے نماز مسجد میں [illegible] تحقیق اللہ

تعالى جاعل في بيته من صلاته خيرا رواه مسلم.

الفصل الثاني

عن أبي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

تعالی کرنے والا ہے اسکے گھر میں اسکی نماز سے بھلائی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابوذر سے کہا روزہ رکھا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

لم يقم بنا شيئا من الشهر حتى بقي سبع فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام بنا

حتى ذهب شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا قيام هذه الليلة فقال إن الرجل إذا صلى مع الإمام حتى ينصرف حسب له قيام ليلة

فلما كانت الرابعة لم يقم بنا حتى بقي ثلث الليل فلما كانت الثالثة جمع أهله ونساءه والناس فقام بنا حتى

خشينا أن يفوتنا الفلاح قلت وما الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه أبو داود والترمذي

والنسائي وروى ابن ماجه نحوه إلا أن الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى

الله عليه وسلم ليلة فإذا هو بالبقيع فقال أكنت تخافين أن يحيف الله عليك ورسوله قلت يا رسول الله إني ظننت أنك أتيت

بعض نسائك فقال إن الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان إلى السماء الدنيا فيغفر لأكثر من عدد

شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجه وزاد رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يضعف

هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة المرء في بيته أفضل من صلاته في

مسجدي هذا إلا المكتوبة رواه أبو داود والترمذي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت

مع عمر بن الخطاب ليلة إلى المسجد فإذا الناس أوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلاته الرهط

فقال عمر إني لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان أمثل ثم عزم فجمعهم على أبي بن كعب قال ثم خرجت معه ليلة

أخرى والناس يصلون بصلاة قارئهم قال عمر نعم البدعة هذه والتي تنامون عنها أفضل من التي تقومون يريد

آخر الليل وكان الناس يقومون أوله رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال أمر عمر أبي بن كعب وتميما الداري

أن يقوما للناس في رمضان بإحدى عشرة ركعة وكان القارئ يقرأ بالمئين حتى كنا نعتمد على العصا من طول القيام فما كنا ننصرف
إلا في فروع الفجر رواه مالك وعن الأعرج قال ما أدركنا الناس إلا وهم يلعنون الكفرة في رمضان قال وكان القارئ يقرأ
سورة البقرة في ثمان ركعات فإذا قام بها في ثنتي عشرة ركعة رأى الناس أنه قد خفف رواه مالك وعن عبد الله بن
أبي بكر قال سمعت أبي يقول كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة فوت السحور وفي أخرى مخافة
الفجر رواه مالك وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة النصف من شعبان قالت
ما فيها يا رسول الله فقال فيها أن يكتب كل مولود من بني آدم في هذه السنة وفيها أن يكتب كل هالك من بني آدم في هذه
السنة وفيها ترفع أعمالهم وفيها تنزل أرزاقهم فقالت يا رسول الله ما من أحد يدخل الجنة إلا برحمة الله تعالى فقال
ما من أحد يدخل الجنة إلا برحمة الله تعالى ثلاثا قلت ولا أنت يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا أنا إلا
أن يتغمدني الله منه برحمة يقولها ثلاث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير وعن أبي موسى الأشعري عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى ليطلع في ليلة النصف من شعبان فيغفر لجميع خلقه إلا لمشرك أو مشاحن
رواه ابن ماجه ورواه أحمد عن عبد الله بن عمرو بن العاص وفي روايته إلا اثنين مشاحن وقاتل نفس وعن علي قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم إذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا يومها فإن الله تعالى ينزل فيها لغروب الشمس
إلى سماء الدنيا فيقول ألا من مستغفر فأغفر له ألا مسترزق فأرزقه ألا مبتلى فأعافيه ألا كذا ألا كذا

باب صلوة الضحى

الفصل الأول

حتى يطلع الفجر رواه ابن ماجه

عن أم هانئ قالت إن النبي صلى الله عليه وسلم

دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل وصلى ثماني ركعات فلم ار صلوة قط اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود وقالت في

گھر میں فتح مکہ کے دن پس غسل کیا اور آٹھ رکعتیں پڑھیں پس نہیں دیکھی میں نے کوئی نماز ہلکی اس سے مگر یہ کہ پورا کرتے تھے رکوع اور سجود کو اور کہا

رواية اخرى وذلك ضحى متفق عليه وعن معاذة قالت سألت عائشة كم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة

دوسری روایت میں اور یہ نماز چاشت تھی ۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کتنی رکعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے

الضحى قالت اربع ركعات ويزيد ما شاء الله رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبح على كل

چاشت کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ کرتے جتنا اللہ چاہتا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح ہوتی ہے [illegible]

سلامى من احدكم صدقة فكل تسبيحة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وكل تكبيرة صدقة وامر

ہڈی پر ہر ایک کے صدقہ ہے پھر ہر ایک سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے اور

بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى رواه مسلم وعن زيد بن

حکم کرنا اچھی بات کا صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور کفایت کرتی ہیں اس سے دو رکعتیں کہ پڑھے انکو چاشت کے وقت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید بن

ارقم انه رأى قوما يصلون من الضحى فقال لقد علموا ان الصلوة في غير هذه الساعة افضل ان رسول الله صلى الله عليه

ارقم سے کہ انہوں نے دیکھا ایک قوم کو کہ نماز پڑھتے تھے چاشت کی پس کہا البتہ جانتے ہیں یہ لوگ کہ نماز سوا اس وقت کے افضل ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال صلوة الاوابين حين ترمض الفصال رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي الدرداء وابي ذر قالا قال

وسلم نے فرمایا نماز توبہ کرنے والوں کی [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی درداء اور ابو ذر سے دونوں نے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى انه قال يا ابن آدم اركع لي اربع ركعات من اول النهار اكفك آخره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے پڑھ واسطے میرے چار رکعتیں اول دن میں کفایت کروں گا تجھکو آخر دن تک

رواه الترمذي ورواه ابو داود والدارمي عن نعيم بن همار الغطفاني واحمد عنهم وعن بريدة قال سمعت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے نعیم ابن ہمار غطفانی سے اور احمد نے تینوں سے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الانسان ثلث مائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل منه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ آدمی میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں پھر لازم ہے اسکو کہ صدقہ کرے بدلے اپنے ہر جوڑ کے

بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبي الله قال النخاعة في المسجد تدفنها والشيء تنحيه عن الطريق فان لم تجد فركعتا

ایک صدقہ کہا صحابہ نے اور کون طاقت رکھتا ہے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تھوک جو مسجد میں ہو اسکو دفن کر دے اور کسی چیز کو راہ سے ہٹا دے پھر اگر نہ پاوے تو دو

الضحى تجزئك رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى ثنتي عشرة ركعة بنى

چاشت کی کفایت کرتی ہیں تجھکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے چاشت کی بارہ رکعت بناتا ہے

الله تعالى له قصرا من ذهب في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه

اللہ تعالیٰ اسکے لیے محل سونے کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی اسناد سے

وعن معاذ بن انس الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد في مصلاه حين ينصرف من صلوة الصبح

اور روایت ہے معاذ بن انس جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا رہے اپنے مصلے پر جب فارغ ہو صبح کی نماز سے

حتى يسبح ركعتي الضحى لا يقول إلا خيرا غفر له خطاياه وإن كانت أكثر من زبد البحر رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وإن كانت مثل زبد البحر رواه أحمد والترمذي وابن ماجه

وعن عائشة أنها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي أبواي ما تركتها رواه مالك

وعن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها رواه الترمذي

وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فأبو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه وسلم قال لا إخاله رواه البخاري

باب التطوع

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلاة الفجر يا بلال حدثني بأرجى عمل عملته في الإسلام فإني سمعت دف نعليك بين يدي في الجنة قال ما عملت عملا أرجى عندي أني لم أتطهر طهورا في ساعة من ليل أو نهار إلا صليت بذلك الطهور ما كتب لي أن أصلي متفق عليه

وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الأمور كما يعلمنا السورة من القرآن يقول إذا هم أحدكم بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم إن كنت تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم أرضني به قال ويسمي

حاجته رواه البخاري **الفصل الثاني** عن علي قال حدثني ابو بكر وصدق ابو بكر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

اپنی سی حاجت کا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت علی سے کہا خبر دی مجھکو ابو بکر نے اور سچ کہا ابو بکر نے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر ثم يصلي ثم يستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ والذين اذا فعلوا فاحشة

وسلم کو فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے کوئی گناہ پھر کھڑا ہو اور طہارت کرے اور نماز پڑھے پھر بخشش چاہے مگر بخش دیتا ہے اسکو اللہ پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور وہ لوگ کہ جب کرتے ہیں کوئی بے حیائی

او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذي وابن ماجه الا ان ابن ماجه لم يذكر الآية **وعن حذيفة**

یا ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر تب یاد کرتے ہیں اللہ کو اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے ذکر نہیں کیا آیت کا۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا حزبه امر صلى رواه ابو داود **وعن بريدة** قال اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت ہوتا ان پر کوئی کام نماز پڑھتے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ صبح کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فدعا بلالا فقال بما سبقتني الى الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال يا رسول الله ما اذنبت قط

پھر بلایا بلال کو اور فرمایا ساتھ کس چیز کے مجھ سے پہلے گیا تو بہشت میں، نہ داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنی میں نے آواز تیری جوتی کی آگے اپنے کہا یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی

الا صليت ركعتين وما اصابني حدث قط الا توضأت عنده ورأيت ان لله تعالى علي ركعتين فقال رسول الله صلى الله

مگر پڑھیں میں نے دو رکعت اور نہیں پہنچا مجھکو حدث کبھی مگر وضو کیا میں نے اسی وقت اور جانا میں نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کا حق ہے مجھ پر دو رکعت تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بهما رواه الترمذي **وعن عبد الله بن ابي اوفى** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله تعالى

علیہ وسلم نے سبب انہیں دونوں کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکو کوئی حاجت طرف اللہ تعالیٰ کے

او الى احد من بني آدم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه

یا کسی بنی آدم کی طرف پس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو پھر چاہیے کہ نماز پڑھے دو رکعت پھر چاہیے کہ تعریف کرے اللہ تعالیٰ کی اور درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

ثم ليقل لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين اسألك موجبات رحمتك

پھر چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے جو بردبار ہے بخشش کرنے والا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ پروردگار سارے جہان کا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ چیزیں جو واجب کرنے والی ہیں تیری رحمت کو

وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك

اور ضرور حاصل ہو تیری بخشش اور غنیمت ہو نیکی سے ہر ایک اور سلامتی ہر ایک گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے اسکو اور نہ کوئی غم مگر کھول دے اسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری

رضا الا قضيتها يا ارحم الراحمين رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب **صلوة التسبيح** **عن ابن عباس**

مرضی کے موافق ہو مگر پورا کر تو اسکو اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ بیان صلوٰۃ تسبیح کا۔ روایت ہے ابن عباس سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للعباس بن عبد المطلب يا عباس يا عماه الا اعطيك الا امنحك الا اخبرك الا افعل

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عباس ابن عبدالمطلب کو کہ اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں تجھکو کیا نہ بخشوں تجھکو کیا نہ خبر دوں تجھکو کیا نہ سکھلاؤں

بك عشر خصال اذا انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله وآخره قديمه وحديثه خطأه وعمده صغيره وكبيره

تجھکو دس خصلتیں کہ جب تو کرے اسکو بخشے اللہ تجھکو تیرے گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے جو کہ چوک سے کیا اور جو قصد سے کیا چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ

سره وعلانيته ان تصلي اربع ركعات تقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة في اول ركعة وانت

چھپے گناہ اور کھلے گناہ وہ یہ ہے کہ پڑھے تو چار رکعتیں پڑھے تو ہر رکعت میں الحمد اور ایک سورہ پھر جب فارغ ہو تو قرآن پڑھنے سے پہلی رکعت میں اور حال یہ کہ تو

قلت سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر خمس عشرة مرة ثم تركع فتقولها وانت راكع عشرا ثم ترفع راسك من الركوع فتقولها عشرا ثم تهوي ساجدا فتقولها وانت ساجد عشرا ثم ترفع راسك من السجود فتقولها عشرا ثم تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع راسك فتقولها عشرا فذلك خمس وسبعون في كل ركعة تفعل ذلك في اربع ركعات ان استطعت ان تصليها في كل يوم مرة فافعل فان لم تفعل ففي كل جمعة مرة فان لم تفعل ففي كل شهر مرة فان لم تفعل ففي كل سنة مرة فان لم تفعل ففي عمرك مرة رواه ابو داؤد وابن ماجة والبيهقي عن ابي رافع نحوه

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يحاسب به العبد يوم القيمة من عمله صلوته فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فريضته شيء قال الرب تبارك وتعالى انظروا هل لعبدي من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلك وفي رواية ثم الزكوة مثل ذلك ثم تؤخذ الاعمال على حسب ذلك رواه احمد عن رجل

وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لعبد في شيء افضل من ركعتين يصليهما وان البر ليذر على راس العبد ما دام في صلوته وما تقرب العباد الى الله بمثل ما خرج منه يعني القرآن رواه احمد والترمذي

باب صلوة السفر

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالمدينة اربعا وصلى العصر بذي الحليفة ركعتين متفق عليه

وعن حارثة بن وهب الخزاعي قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن اكثر ما كنا قط وآمنه بمنى ركعتين متفق عليه

وعن يعلى بن امية قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال الله تعالى ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منه فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته رواه مسلم وعن أنس قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من

یہ صدقہ ہے کہ تصدق کیا اللہ نے تم پر سو قبول کرو اسکے صدقہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

المدينة إلى مكة فكان يصلي ركعتين ركعتين حتى رجعنا إلى المدينة قيل له أقمتم بمكة شيئا قال أقمنا بها عشرا متفق عليه وعن ابن

مدینہ سے مکہ کو اور تھے حضرت نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر کے آئے ہم مدینہ کو کہا گیا انس سے کیا ٹھہرے تھے تم مکہ میں کچھ کہا ٹھہرے ہم وہاں دس دن ۔ متفق علیہ

عباس قال سافر النبي صلى الله عليه وسلم سفرا فأقام تسعة عشر يوما يصلي ركعتين ركعتين قال ابن عباس فنحن نصلي فيما

عباس سے کہا کہ سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پھر اقامت کی انیس دن نماز پڑھتے تھے دو دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پھر ہم نماز پڑھتے تھے

بيننا وبين مكة تسعة عشر ركعتين ركعتين فإذا أقمنا أكثر من ذلك صلينا أربعا رواه البخاري وعن حفص بن عاصم قال

درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے بیچ انیس دن کے دو دو رکعتیں پھر جب اقامت کرتے زیادہ اس سے پڑھتے ہم چار رکعت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حفص ابن عاصم سے کہا

صحبت ابن عمر في طريق مكة فصلى لنا الظهر ركعتين ثم جاء رحله وجلس فرأى ناسا قياما فقال ما يصنع هؤلاء قلت

رفاقت کی میں نے ابن عمر کی راہ مکہ میں پھر نماز پڑھائی ہم کو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے اپنے ڈیرے پر اور بیٹھے پھر دیکھا لوگوں کو کھڑے پس کہا کیا کرتے ہیں یہ لوگ کہا میں نے

يسبحون قال لو كنت مسبحا أتممت صلاتي صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان لا يزيد في السفر على ركعتين وأبا بكر و

نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفل پڑھنے والا تو پوری پڑھتا اپنی نماز میں صحبت رکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعت پر اور ابو بکر اور

عمر وعثمان كذلك متفق عليه وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلاة الظهر والعصر إذا

عمر اور عثمان کو اسی طرح ۔ ف ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا کر پڑھتے نماز ظہر اور عصر کو جب

كان على ظهر سير ويجمع بين المغرب والعشاء رواه البخاري وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر على راحلته

ہوتے چلنے کی پشت پر [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں [illegible]

حيث توجهت به يومئ إيماء صلاة الليل إلا الفرائض ويوتر على راحلته متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت كل ذلك قد فعل رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم قصر الصلاة وأتم رواه في شرح السنة وعن عمران بن حصين قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم وشهدت معه

[illegible]

الفتح فأقام بمكة ثماني عشرة ليلة لا يصلي إلا ركعتين يقول يا أهل البلد صلوا أربعا فإنا سفر رواه أبو داود وعن ابن عمر قال

[illegible]

صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر في السفر ركعتين وبعدها ركعتين وفي رواية قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الحضر والسفر

[illegible]

فصليت معه في الحضر الظهر أربعا وبعدها ركعتين وصليت معه في السفر الظهر ركعتين وبعدها ركعتين والعصر ركعتين ولم يصل بعدها شيئا و

[illegible]

المغرب في الحضر والسفر سواء ثلاث ركعات لا ينقص في حضر ولا سفر وهي وتر النهار وبعدها ركعتين رواه الترمذي

مغرب حضر اور سفر میں برابر تین رکعتیں [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن معاذ بن جبل قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك إذا زاغت الشمس قبل أن يرتحل جمع بين الظهر و
اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جب ڈھل جاتا آفتاب قبل اسکے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور
العصر وإن ارتحل قبل أن تزيغ الشمس أخر الظهر حتى ينزل للعصر وفي المغرب مثل ذلك إذا غابت الشمس قبل أن يرتحل جمع
عصر کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈھلنے آفتاب کے تاخیر کرتے ظہر کی یہاں تک کہ اترتے عصر کے واسطے اور مغرب میں اسی طرح کرتے جب ڈوب جاتا آفتاب قبل کوچ کے جمع کرتے
بين المغرب والعشاء وإن ارتحل قبل أن تغيب الشمس أخر المغرب حتى ينزل للعشاء ثم جمع بينهما رواه أبو داود والترمذي وعن
درمیان مغرب و عشاء کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈوبنے آفتاب کے تاخیر کرتے مغرب کی یہاں تک کہ اترتے عشاء کے واسطے پھر اکٹھا پڑھتے دونوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے
أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر وأراد أن يتطوع استقبل القبلة بناقته فكبر ثم صلى حيث وجهه ركابه
انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے قبلہ کے اپنی اونٹنی پھر اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف منہ کرتی سواری
رواه أبو داود وعن جابر قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة فجئت وهو يصلي على راحلته نحو المشرق و
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا بھیجا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام میں پھر آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے اپنی سواری پر مشرق کی طرف

الفصل الثالث

يجعل السجود أخفض من الركوع رواه أبو داود　عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى
اور کرتے سجدہ پست رکوع سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں
ركعتين وأبو بكر بعده وعمر بعد أبي بكر وعثمان صدرا من خلافته ثم إن عثمان صلى بعد أربعا فكان ابن عمر إذا صلى مع الإمام صلى
دو رکعتیں اور ابو بکر نے بعد حضرت کے اور عمر نے بعد ابو بکر کے اور عثمان نے بھی شروع خلافت میں پھر عثمان نے پڑھا بعد اسکے چار رکعت پھر تھے ابن عمر جب پڑھتے ساتھ امام کے پڑھتے
أربعا وإذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن عائشة قالت فرضت الصلوة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى
چار رکعت اور جب پڑھتے اکیلے نماز پڑھتے دو رکعتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت پھر ہجرت کی رسول اللہ صلی اللہ
الله عليه وسلم ففرضت أربعا وتركت صلوة السفر على الفريضة الأولى قال الزهري قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تأولت كما
علیہ وسلم نے تب فرض کی گئی چار رکعت اور چھوڑی گئی نماز سفر کی پہلے فرض پر یعنی دو رکعت پر اور کہا زہری نے کہا میں نے عروہ سے کیا حال ہے عائشہ کا کہ پوری پڑھتی ہیں کہا تاویل کی
تأول عثمان متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلوة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر أربعا وفي
جیسی تاویل کی عثمان نے۔ متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرض کیا اللہ نے نماز کو زبان پر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضر میں چار رکعت اور
السفر ركعتين وفي الخوف ركعة رواه مسلم وعن ابن عمر قال سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة السفر ركعتين
سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی دو رکعتیں
وهما تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجه وعن مالك بلغه أن ابن عباس كان يقصر الصلوة في مثل ما يكون بين مكة
اور وہ پوری ہیں نہ کم اور وتر سفر میں سنت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے مالک سے پہنچی انکو یہ کہ ابن عباس قصر کرتے تھے نماز کو ایسے سفر میں کہ جتنا کہ ہے
والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك أربعة برد رواه في الموطا وعن البراء قال صحبت رسول
درمیان مکہ اور طائف کے اور ایسے سفر میں کہ جتنا مکہ اور عسفان میں ہے اور ایسے سفر میں جتنا مکہ سے جدہ تک ہے کہا مالک نے اور یہ چار برید ہیں روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے براء سے کہا صحبت میں رہا میں
صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رأيته ترك ركعتين إذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه أبو داود والترمذي
صلی اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ سفر میں پھر نہ دیکھا میں نے ان کو کہ چھوڑا ہو دو رکعتوں کو جب ڈھلتا تھا آفتاب قبل ظہر کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب ۔ وعن نافع قال إن عبد الله بن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر فلا ينكر عليه ۔ رواه مالك

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبد اللہ بن عمر دیکھتے تھے اپنے بیٹے عبید اللہ کو نفل پڑھتے تھے سفر میں پھر انکار نہ کرتے ان پر

باب الجمعة ۔ الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون يوم القيامة

یہ باب ہے بیچ بیان جمعہ کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونے والے ہیں دن قیامت کے

بيد أنهم أوتوا الكتاب من قبلنا وأوتيناه من بعدهم ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه فهدانا

سوا اس کے کہ وہ لوگ دئے گئے کتاب ہم سے پہلے اور ہم دئے گئے کتاب ان کے پیچھے پھر یہ دن ان کا ہے جو فرض کیا گیا ان پر یعنی جمعہ کا دن پس اختلاف کیا انہوں نے اس میں پھر ہدایت کی ہم کو

الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الأولون يوم

اللہ نے اس کی اور لوگ ہمارے پیچھے ہیں اس میں یہود کل اور نصاریٰ کل کے بعد ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونے والے ہیں

القيامة ونحن أول من يدخل الجنة بيد أنهم وذكر نحوه إلى آخره وفي أخرى عنه وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله

دن قیامت کے اور ہم پہلے لوگ ہیں جو داخل ہوں گے بہشت میں سوا اس کے کہ وہ ... اور ذکر کیا مانند اس کی آخر تک اور ایک روایت میں اسی سے اور حذیفہ سے ہے دونوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في آخر الحديث نحن الآخرون من أهل الدنيا والأولون يوم القيامة المقضي لهم قبل الخلائق ۔ وعن أبي هريرة قال

علیہ وسلم نے آخر حدیث میں ہم پیچھے ہیں اہل دنیا سے اور پہلے ہوں گے دن قیامت کے کہ حکم کیا جائے گا ان کے لئے پہلے خلائق سے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه أدخل الجنة وفيه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ طلوع کیا آفتاب نے اس پر جمعہ کا ہے اس میں پیدا کئے گئے آدم اور اس میں داخل کئے گئے بہشت میں اور اسی میں

أخرج منها ولا تقوم الساعة إلا في يوم الجمعة رواه مسلم ۔ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في

نکالے گئے بہشت سے اور نہ قائم ہوگی قیامت مگر جمعہ کے دن ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

يوم الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها خيرا إلا أعطاه إياه متفق عليه وزاد مسلم وقال وهي

جمعہ کے دن میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اس کو کوئی بندہ مسلمان کہ سوال کرے اللہ سے اس میں بھلائی کا مگر دیتا ہے اس کو وہ بھلائی ۔ ق ۔ اور زیادہ کیا مسلم نے اور کہا وہ

ساعة خفيفة وفي رواية لهما قال إن في الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا إلا

ایک ساعت ہے تھوڑی اور ایک روایت میں بخاری و مسلم کی ہے فرمایا تحقیق جمعہ میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اس کو کوئی بندہ مسلمان کھڑا ہوا نماز پڑھتا سوال کرتا اللہ سے بھلائی کا مگر

أعطاه إياه ۔ وعن أبي بردة بن أبي موسى قال سمعت أبي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في شأن ساعة

دیتا ہے اس کو وہ بھلائی ۔ اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے کہا سنا میں نے اپنے باپ سے کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیچ شان ساعت

الجمعة هي ما بين أن يجلس الإمام إلى أن تقضى الصلاة رواه مسلم

جمعہ کے وہ درمیان ہے اس کے کہ بیٹھے امام منبر پر یہاں تک کہ ادا کی جائے نماز ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال خرجت إلى الطور فلقيت كعب الأحبار فجلست معه فحدثني عن التوراة وحدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا نکلا میں طرف کوہ طور کے پھر ملاقات کی میں نے کعب احبار سے پھر بیٹھا میں ان کے ساتھ پس بیان کیں مجھ سے توریت کی باتیں اور بیان کیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں پس تھا

فيما حدثته أن قلت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه

اس چیز میں کہ حدیث بیان کی میں نے ان سے یہ کہ کہا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ طلوع کرے آفتاب اس پر جمعہ کا دن ہے اس میں پیدا کئے گئے آدم اور اس میں

أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ

اتارے گئے اور اسی میں توبہ قبول کی گئی ان کی اور اسی میں وفات پائی اور اسی میں قائم ہوگی قیامت اور نہیں کوئی جانور مگر وہ کان لگائے ہے جمعہ کے دن صبح کے وقت سے یہاں تک کہ طلوع

الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَا

ہو سورج ڈرتے ہوئے قیامت سے مگر جن اور آدمی اور اسی میں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کوئی چیز مگر دیتا ہے اسکو

هُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ چیز کہا کعب نے یہ ہر برس میں ایک دن ہے تب کہا میں نے بلکہ ہر جمعہ میں تب پڑھی کعب نے توریت اور کہا سچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْأَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ

وسلم نے کہا ابو ہریرہ نے ملاقات کی میں نے عبد اللہ بن سلام سے پھر بیان کیا ان سے اپنے بیٹھنے کا حال کعب کے ساتھ اور جو کچھ بیان کیا تھا جمعہ کے دن میں

كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ

کعب نے ہر برس میں ایک دن ہے تب کہا عبد اللہ بن سلام نے جھوٹ بولا کعب پھر کہا میں نے ان سے کہ پھر پڑھی کعب نے توریت اور کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے تب کہا عبد

اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا

اللہ بن سلام نے سچ کہا کعب نے پھر کہا عبد اللہ بن سلام نے تحقیق جانتا ہوں میں کونسی ساعت ہے وہ کہا ابو ہریرہ نے تب کہا میں نے خبر دو مجھ کو اسکی اور

تَضِنَّ عَلَيَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ

بخل مت کرو مجھ سے تب کہا عبد اللہ بن سلام نے وہ آخر ساعت ہے جمعہ کے دن کہا ابو ہریرہ نے تب کہا میں نے اور کیونکر ہوگی آخر ساعت

الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَمْ

جمعہ کے دن اور حالانکہ تحقیق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو تب کہا عبد اللہ بن سلام نے کیا نہیں

يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي صَلٰوةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک بیٹھک انتظار کرے نماز کا تو وہ نماز ہی میں ہے یہاں تک کہ نماز پڑھے کہا ابو ہریرہ نے تب کہا میں نے ہاں کہا پس وہ

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى أَحْمَدُ إِلٰى قَوْلِهِ صَدَقَ كَعْبٌ ◌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کیا اسکو مالک اور ابو داود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا احمد نے اسکے قول صدق کعب تک ۔ اور انس سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجٰى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلٰى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ◌ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ

علیہ وسلم نے ڈھونڈو اس ساعت کو جو امید رکھی جاتی ہے جمعہ کے دن بعد عصر سے آفتاب ڈوبنے تک روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوس بن اوس سے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر تمہارے دنوں سے جمعہ کا دن ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم علیہ السلام اور اسی میں وفات پائی اور اسی میں صور پھونکا جائیگا اور

الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ

اسی میں بیہوشی ہوگی تو بہت بھیجو مجھ پر درود اس دن میں پس تحقیق درود تمہارا سامنے کیا جاتا ہے میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح سامنے کیا جاتا ہے درود ہمارا آپ پر اور حال یہ کہ آپ بوسیدہ

قَالَ يَقُولُونَ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

ہو گئے ہونگے یعنی کہتے ہیں ہڈی گل گئی فرمایا بیشک اللہ نے حرام کیا ہے زمین پر بدن انبیاء کے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی اور بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر ۔ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیوم الموعود یوم القیامۃ والیوم المشہود یوم

دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دن وعدہ کیا گیا سو دن قیامت کا ہے اور دن حاضر کیا گیا دن

عرفۃ والشاہد یوم الجمعۃ وما طلعت الشمس ولا غربت علی یوم افضل منہ فیہ ساعۃ لا یوافقہا عبد مؤمن یدعو

عرفہ کا ہے اور حاضر ہونے والا دن جمعہ کا ہے اور نہیں طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی دن پر کہ بہتر ہو جمعہ سے اسمیں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مومن کہ دعا کرے

اللہ بخیر الا استجاب اللہ لہ ولا یستعیذ من شیء الا اعاذہ منہ رواہ احمد والترمذی وقال ہذا حدیث غریب لا یعرف الا

اللہ سے بھلائی مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکے لیے اور نہیں پناہ چاہتا کسی چیز سے مگر پناہ دیتا ہے اسکو اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانی جاتی ہے مگر

من حدیث موسی بن عبیدۃ وہو یضعف ۔ **الفصل الثالث** عن ابی لبابۃ بن عبد المنذر قال قال رسول اللہ صلی

حدیث موسی ابن عبیدہ سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی لبابہ ابن عبد المنذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم ان یوم الجمعۃ سید الایام واعظمہا عند اللہ وہو اعظم عند اللہ من یوم الاضحی ویوم الفطر فیہ خمس

علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنوں کا اور بہت بڑا ہے ان دنوں میں اللہ کے نزدیک اور وہ بہت بڑا ہے اللہ کے نزدیک عید قربانی اور عید فطر کے دن سے اسمیں پانچ

خلال خلق اللہ فیہ آدم علیہ السلام واہبط اللہ فیہ آدم الی الارض وفیہ توفی اللہ آدم وفیہ ساعۃ لا یسأل العبد

خصلتیں ہیں پیدا کیا اللہ نے اسمیں آدم علیہ السلام کو اور اتارا اللہ نے اسمیں آدم کو زمین کی طرف اور اسمیں وفات دیا اللہ نے آدم کو اور اسمیں ایک ساعت ہے نہیں مانگتا بندہ

فیہا شیئا الا اعطاہ ما لم یسأل حراما وفیہ تقوم الساعۃ ما من ملک مقرب ولا سماء ولا ارض ولا ریاح ولا جبال ولا بحر الا ہو

اسمیں کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو جب تک کہ نہیں مانگتا حرام کو اور اسمیں قائم ہوگی قیامت نہیں کوئی فرشتہ نزدیکی والا اور نہ کوئی آسمان اور نہ کوئی زمین اور نہ ہوا اور نہ پہاڑ اور نہ دریا مگر وہ

مشفقون من یوم الجمعۃ رواہ ابن ماجۃ وروی احمد عن سعد بن معاذ ان رجلا من الانصار اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اخبرنا

ڈرنے والا ہے جمعہ کے دن سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد نے سعد ابن معاذ سے کہ تحقیق ایک شخص انصار میں سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا خبر دو ہمکو

عن یوم الجمعۃ ماذا فیہ من الخیر قال فیہ خمس خلال وساق الی آخر الحدیث ۔ وعن ابی ہریرۃ قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لای شیء

جمعہ کے دن سے کیا ہے اسمیں بھلائی فرمایا اسمیں پانچ خصلتیں ہیں اور ذکر کیا حدیث کو آخر تک ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کس واسطے

سمی یوم الجمعۃ قال لان فیہا طبعت طینۃ ابیک آدم علیہ السلام وفیہا الصعقۃ والبعثۃ وفیہا البطشۃ وفی آخر ثلث ساعات

نام رکھا گیا دن جمعہ کا فرمایا اسواسطے کہ اسمیں خمیر کی گئی مٹی تیرے باپ آدم علیہ السلام کی اور اسمیں مرنا ہوگا اور اٹھنا ہوگا اور اسمیں سخت پکڑنا ہوگا اور آخر تین ساعتوں

منہا ساعۃ من دعا اللہ فیہا استجیب لہ رواہ احمد ۔ وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثروا الصلوۃ علی

اسکی میں ایک ساعت ہے جو شخص کہ دعا کرے اللہ سے اسمیں قبول کی جاتی ہے اسکے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پڑھو درود مجھ پر

یوم الجمعۃ فانہ مشہود تشہدہ الملائکۃ وان احدا لن یصلی علی الا عرضت علی صلوتہ حتی یفرغ منہا قال قلت وبعد الموت

جمعہ کے دن پس تحقیق وہ حاضر کیا گیا ہے حاضر ہوتے ہیں اسمیں فرشتے اور تحقیق کوئی نہیں درود پڑھتا مجھ پر مگر سامنے کیا جاتا ہے مجھ پر درود اسکا یہاں تک کہ فارغ ہو اس سے کہا میں نے کہا اور بعد موت کے

قال ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق رواہ ابن ماجۃ ۔ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال

فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے حرام کیا زمین پر یہ کہ کھاوے جسموں کو نبیوں کے سو نبی اللہ کے زندے ہیں روزی دیئے جاتے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یموت یوم الجمعۃ او لیلۃ الجمعۃ الا وقاہ اللہ فتنۃ القبر رواہ احمد والترمذی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مر جاوے جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مگر بچاوے اسکو اللہ فتنہ قبر سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَرَأَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ الْاٰيَةَ وَعِنْدَهٗ يَهُوْدِيٌّ فَقَالَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی متصل اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق انہوں نے پڑھی یہ آیت آج کامل کر دیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارا آخر آیت تک اور ان کے پاس ایک یہودی تھا پس کہا

لَوْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلَيْنَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيْدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنَّهَا نَزَلَتْ فِيْ يَوْمِ عِيْدَيْنِ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ وَيَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ

کہ اگر اترتی یہ آیت ہم پر تو البتہ ٹھہراتے ہم اسکو عید پس کہا ابن عباس نے کہ بیشک یہ آیت اتری بیچ دو عیدوں کے دن یعنی جمعہ کے دن اور عرفہ کے دن روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آتا مہینہ رجب کا کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو

رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ يَقُوْلُ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ لَيْلَةٌ اَغَرُّ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ اَزْهَرُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

رجب میں اور شعبان میں اور پہنچا ہمکو رمضان تک کہا انس نے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کی رات روشن ہے اور دن جمعہ کا چمکتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات

الْكَبِيْرِ

بَابُ وُجُوْبِهَا

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کبیر میں باب بیچ بیان واجب ہونے جمعہ کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر اور ابوہریرہ سے دونوں نے کہا سنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

لکڑیوں پر اپنے منبر کی البتہ چاہیے کہ باز آویں لوگ اپنے چھوڑ دینے سے جمعوں کو یا تحقیق مہر کرے گا اللہ ان کے دلوں پر پھر تحقیق ہو جاویں گے غافلوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضُّمَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

فصل دوسری روایت ہے ابی الجعد ضمیری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چھوڑ دے تین جمعہ کو ہلکا جان کر مہر کرے اللہ

قَلْبِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَاَحْمَدُ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ وَعَنْ

اس کے دل پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو مالک نے صفوان ابن سلیم سے اور احمد نے ابی قتادہ سے اور روایت

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ

ہے سمرہ ابن جندب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چھوڑ دے جمعہ کو بے عذر کے تو چاہیے کہ خیرات کرے ایک دینار پھر اگر نہ پاوے

فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تو آدھا دینار روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اَلْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ اٰوَاهُ اللَّيْلُ اِلٰى اَهْلِهٖ

جمعہ فرض ہوتا ہے اس شخص پر کہ سنتا ہے اذان روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمعہ فرض ہے اس شخص پر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے طارق بن شہاب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ جَمَاعَةٍ اِلَّا عَلٰى اَرْبَعَةٍ عَبْدٍ مَمْلُوْكٍ اَوِ امْرَاَةٍ اَوْ صَبِيٍّ اَوْ مَرِيْضٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ شَرْحِ

جمعہ حق واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ مگر چار پر نہیں غلام مملوک یا عورت یا لڑکا یا بیمار روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور شرح

السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ وَائِلٍ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ

سنت میں روایت ہے ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص سے قوم بنی وائل سے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم کو

يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان آمر رجلا يصلي بالناس ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض الروايات ثلث مرات رواه الشافعي

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فعليه الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله غني حميد رواه الدارقطني

باب التنظيف والتبكير

الفصل الاول

عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتطهر ما استطاع من طهر ويدهن من دهنه او يمس من طيب بيته ثم يخرج فلا يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له ثم ينصت اذا تكلم الامام الا غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى رواه البخاري

وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل ثم اتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم انصت حتى يفرغ الامام من خطبته ثم يصلي معه غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وفضل ثلثة ايام رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى الجمعة فاستمع وانصت غفر له ما بينه وبين الجمعة وزيادة ثلثة ايام ومن مس الحصى فقد لغا رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وقفت الملائكة على باب المسجد يكتبون الاول فالاول ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا ثم دجاجة ثم بيضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ويستمعون الذكر متفق عليه

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت والامام يخطب فقد لغوت متفق عليه

وعن جابر قال

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا رَوَاهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اٹھاوے ایک تمہارا بھائی کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے اسکے بیٹھنے کی جگہ پھر بیٹھے لیکن کہے کشادہ ہو جاؤ

مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ

مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید اور ابو ہریرہ دونوں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہاوے جمعہ کے دن اور پہنے اپنے اچھے

ثِيَابِهِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ أَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ

کپڑے اور لگاوے خوشبو اگر ہووے اسکے پاس پھر آوے جمعہ میں اور نہ پھلانگے گردن لوگوں کی پھر نماز پڑھے جس قدر کہ مقرر کی اللہ نے اسکے لیے پھر چپ رہے جب نکلے اسکا امام

حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ جُمُعَتِهِ الَّتِي قَبْلَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ

یہاں تک کہ فارغ ہووے نماز سے ہوویں کام اسکے لیے کفارہ ان گناہوں کا جو بیچ اس جمعہ کے اور جمعہ پہلے کے روایت کیا ابو داؤد نے اور روایت ہے اوس بن اوس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے اور نہاوے دن جمعہ کے اور سویرے جاوے اور پیدل چلے اور سوار نہ ہووے اور نزدیک امام

وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ ہووے گا اسکے لیے ہر قدم کے ثواب عمل ایک برس کا روزے اور قیام کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن سلام سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کچھ اوپر ایک تمہارے کے اگر مقدور رکھتا ہے کہ بنا رکھے دو کپڑے جمعہ کے دن کے

سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سوا اپنے دو کپڑے محنت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مالک نے یحیی ابن سعید سے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا

اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہو تم خطبہ کے وقت اور نزدیک ہو امام سے پس تحقیق شخص ہمیشہ دور رہتا ہے یہاں تک کہ پیچھے رہیگا بہشت میں اگرچہ داخل ہوگا اسمیں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے اسنے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھلانگے گردنیں لوگوں کی دن

الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحِبْوَةِ

جمعہ کے تو وہ بنایا جاویگا پل دوزخ کی طرف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ

جمعہ کے دن جس وقت کہ امام خطبہ پڑھتا ہووے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جمعہ کے دن پس چاہیے کہ پھر جاوے اپنے بیٹھنے کی جگہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

فصل تیسری۔ روایت ہے نافع سے کہا کہ سنا میں نے ابن عمر سے وہ کہتے تھے منع فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ قِيلَ لِنَافِعٍ فِي الْجُمُعَةِ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اٹھاوے کوئی شخص کسی شخص کو اسکے بیٹھنے کی جگہ سے اور آپ بیٹھ جاوے اسمیں کہا گیا نافع سے کیا یہ منع جمعہ میں ہے کہا جمعہ میں اور غیر جمعہ میں

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر الجمعة ثلاثة نفر فرجل حضرها بلغو وذلك حظه
منها ورجل حضرها بدعاء فهو رجل دعا الله إن شاء أعطاه وإن شاء منعه ورجل حضرها بإنصات وسكوت ولم يتخط
رقبة مسلم ولم يؤذ أحدا فهي كفارة إلى الجمعة التي تليها وزيادة ثلاثة أيام وذلك بأن الله يقول من جاء بالحسنة
فله عشر أمثالها رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة والإمام
يخطب فهو كمثل الحمار يحمل أسفارا والذي يقول له أنصت ليس له جمعة رواه أحمد وعن عبيد بن السباق
مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في جمعة من الجمع يا معشر المسلمين إن هذا يوم جعله الله
عيدا فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضره أن يمس منه وعليكم بالسواك رواه مالك ورواه ابن ماجة عنه وهو
عن ابن عباس متصلا وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا على المسلمين أن يغتسلوا يوم الجمعة
وليمس أحدهم من طيب أهله فإن لم يجد فالماء له طيب رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

باب الخطبة والصلوة

الفصل الأول

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس رواه البخاري وعن سهل بن
سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى إلا بعد الجمعة متفق عليه وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا اشتد البرد بكر
بالصلوة وإذا اشتد الحر أبرد بالصلوة يعني الجمعة رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة أوله
إذا جلس الإمام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث
على الزوراء رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما يقرأ القرآن ويذكر

الناس فكانت صلاته قصدا وخطبته قصدا رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

لوگوں کو بس تھی نماز آپ کی میانہ اور خطبہ آپ کا میانہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمار سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

إن طول صلاة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فأطيلوا الصلاة واقصروا الخطبة وإن من البيان سحرا رواه مسلم

[illegible]

وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته واشتد غضبه حتى

[illegible]

كأنه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول بعثت أنا والساعة كهاتين ويقرن بين إصبعيه السبابة والوسطى رواه مسلم

[illegible]

وعن يعلى بن أمية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق عليه

[illegible]

وعن أم هشام بنت حارثة بن النعمان قالت ما أخذت ق والقرآن المجيد إلا عن لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يقرؤها كل جمعة على المنبر إذا خطب الناس رواه مسلم وعن عمرو بن حريث أن النبي صلى الله عليه وسلم خطب وعليه

[illegible]

عمامة سوداء قد أرخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

[illegible]

يخطب إذا جاء أحدكم يوم الجمعة والإمام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما رواه مسلم وعن أبي هريرة قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك ركعة من الصلاة مع الإمام فقد أدرك الصلاة كلها متفق عليه

الفصل الثاني

[illegible]

عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين كان يجلس إذا صعد المنبر حتى يفرغ أراه المؤذن

[illegible]

ثم يقوم فيخطب ثم يجلس فلا يتكلم ثم يقوم فيخطب رواه أبو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم إذا استوى على المنبر استقبلناه بوجوهنا رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه إلا من حديث محمد بن الفضل

[illegible]

وهو ضعيف ذاهب الحديث

الفصل الثالث

عن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم

[illegible]

فيخطب قائمًا فمن نبّأك أنه كان يخطب جالسًا فقد كذب فقد والله صليت معه أكثر من ألفي صلاة رواه مسلم وعن كعب بن

اور خطبہ پڑھتے کھڑے ہو کر سو جو شخص کہ خبر دے تجھ کو کہ حضرت خطبہ پڑھتے تھے بیٹھ کر تو بے شک جھوٹا ہے قسم ہے اللہ کی تحقیق پڑھی ہیں میں نے ساتھ آپ کے زیادہ دو ہزار نمازوں سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن

عجرة أنه دخل المسجد وعبد الرحمن بن أم الحكم يخطب قاعدًا فقال انظروا إلى هذا الخبيث يخطب قاعدًا وقال الله تعالى

عجرہ سے بیشک وہ آئے مسجد میں اور عبد الرحمن بن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھا ہوا سو کہا دیکھو اس خبیث کی طرف خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے اور کہا ہے اللہ تعالیٰ نے

وإذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا إليها وتركوك قائمًا رواه مسلم وعن عمارة بن رويبة أنه

اور جب دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑتے ہیں اس کی طرف اور چھوڑتے ہیں تجھ کو کھڑا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمارہ ابن رویبہ سے بیشک

رأى بشر بن مروان على المنبر رافعًا يديه فقال قبّح الله هاتين اليدين لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على

دیکھا بشر ابن مروان کو منبر پر اٹھائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ سو کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں زیادہ کرتے

أن يقول بيده هكذا وأشار بإصبعه المسبحة رواه مسلم وعن جابر قال لما استوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة

اس پر کہ اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے اس طرح اور اشارہ کیا انگلی شہادت کی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا جب برابر ہو بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن

على المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك ابن مسعود فجلس على باب المسجد فرآه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تعال يا عبد الله بن

منبر پر فرمایا بیٹھ جاؤ سو سنا یہ حکم ابن مسعود نے سو بیٹھ گئے دروازہ ہی پر مسجد کے تب دیکھا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا آ اے عبد اللہ بن

مسعود رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك من الجمعة ركعة فليصل إليها أخرى ومن

مسعود روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پائے جمعہ سے ایک رکعت تو چاہیے کہ ملاوے اس کے ساتھ دوسری اور جس کو

فاتته الركعتان فليصل أربعًا أو قال الظهر رواه الدارقطني

نہ ملیں دو رکعت تو چاہیے پڑھے چار یا کہا ظہر روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب صلاة الخوف

الفصل الأول

باب ہے نماز خوف کا — فصل پہلی

عن سالم بن عبد الله بن عمر عن أبيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففناهم فقام رسول الله صلى الله

روایت ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا جہاد کیا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف نجد کے پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے پھر صف باندھی ہم نے ان کے لیے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه وأقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه وسجد

علیہ وسلم نماز پڑھانے لگے ہم کو تب کھڑا ہوا ایک گروہ حضرت کے ساتھ اور متوجہ ہوا ایک گروہ دشمنوں پر اور رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ان لوگوں کے جو آپ کے ساتھ تھے اور سجدے کیے

سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤوا فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

دو سجدے پھر چلے گئے یہ لوگ جگہ میں اس گروہ کے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی تب آئے وہ لوگ پھر رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى نافع نحوه وزاد فإن كان خوف هو أشد من ذلك صلوا

تب کھڑے ہو کر ہر ایک شخص نے ان میں سے رکوع کیا اکیلے ایک رکوع اور سجدے کیے دو سجدے اور روایت کیا نافع نے مانند اس کے اور زیادہ کیا یہ کہ اگر ہو خوف زیادہ اس سے تو نماز پڑھیں

رجالًا قيامًا على أقدامهم أو ركبانًا مستقبلي القبلة أو غير مستقبليها قال نافع لا أرى ابن عمر ذكر ذلك إلا عن رسول الله صلى

پیادے کھڑے ہو کر اپنے قدموں پر یا سوار منہ کرنے والے قبلہ کی طرف یا منہ نہ کرنے والے قبلہ کی طرف کہا نافع نے نہیں گمان کرتا ہوں ابن عمر کو مگر ذکر کیا یہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رواه البخاري وعن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع

اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے یزید بن رومان سے انہوں نے نقل کیا صالح ابن خوات سے انہوں نے اس شخص سے کہ نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع

صلوة الخوف أن طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلى بالتي معه ركعة ثم ثبت قائما وأتموا لأنفسهم

[illegible]

ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو وجاءت الطائفة الأخرى فصلى بهم الركعة التي بقيت من صلوته ثم ثبت جالسا

[illegible]

وأتموا لأنفسهم ثم سلم بهم متفق عليه وأخرج البخاري بطريق آخر عن القاسم بن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن أبي حثمة

[illegible]

عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن جابر قال أقبلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى إذا كنا بذات الرقاع قال كنا إذا أتينا

[illegible]

على شجرة ظليلة تركناها لرسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء رجل من المشركين وسيف رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

معلق بشجرة فأخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول الله صلى الله عليه وسلم تخافني قال لا قال فمن

[illegible]

يمنعك مني قال الله يمنعني منك قال فتهدده أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه

[illegible]

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تأخروا وصلى بالطائفة الأخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم أربع ركعات وللقوم ركعتان متفق عليه وعن جابر قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فصففنا خلفه

[illegible]

صفين والعدو بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع رأسه من الركوع

[illegible]

ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم السجود وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا ثم تقدم الصف المؤخر وتأخر الصف المقدم ثم

[illegible]

ركع النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا جميعا ثم رفع رأسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه

[illegible]

الذي كان مؤخرا في الركعة الأولى وقام الصف المؤخر في نحور العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود والصف الذي يليه انحدر

[illegible]

[illegible]

ثم ... فسجد سجدتين ثم سلم النبي صلى الله عليه وسلم وسلموا جميعا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بالناس صلوة الظهر في الخوف ببطن نخل فصلى بطائفة ركعتين ثم سلم ثم جاء طائفة أخرى فصلى بهم ركعتين ثم سلم رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل بين ضجنان وعسفان فقال المشركون لهؤلاء صلوة هي أحب إليهم من آبائهم وأبنائهم وهي العصر فأجمعوا أمركم فتميلوا عليهم ميلة واحدة وإن جبريل أتى النبي صلى الله عليه وسلم فأمره أن يقسم أصحابه شطرين فيصلي بهم وتقوم طائفة أخرى وراءهم وليأخذوا حذرهم وأسلحتهم فتكون لهم ركعة ولرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتان رواه الترمذي والنسائي

باب صلوة العيدين

الفصل الأول

عن أبي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والأضحى إلى المصلى فأول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم ويأمرهم وإن كان يريد أن يقطع بعثا قطعه أو يأمر بشيء أمر به ثم ينصرف متفق عليه

وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيدين غير مرة ولا مرتين بغير أذان ولا إقامة رواه مسلم

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة متفق عليه وسئل ابن عباس أشهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر أذانا ولا إقامة ثم أتى النساء فوعظهن وذكرهن وأمرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين إلى آذانهن وحلوقهن يدفعن إلى بلال ثم ارتفع هو وبلال إلى بيته متفق عليه

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى يوم الفطر ركعتين لم يصل قبلهما ولا بعدهما متفق عليه

وعن أم عطية قالت أمرنا أن نخرج الحيض يوم العيدين وذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم وتعتزل ...

عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله احدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها متفق عليه وعن عائشة

قالت ان ابا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في ايام منى تدففان وتضربان وفي رواية تغنيان بما تقاولت

الانصار يوم بعاث والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما ابو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن

وجهه فقال دعهما يا ابا بكر فانها ايام عيد وفي رواية يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا متفق عليه وعن انس

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى ياكل تمرات ويأكلهن وترا رواه البخاري وعن جابر قال كان

النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عيد خالف الطريق رواه البخاري وعن البراء قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم

النحر فقال ان اول ما نبدأ به في يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل ان نصلي فانما

هو شاة لحم عجله لاهله ليس من النسك في شيء متفق عليه وعن جندب بن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى ومن لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله متفق عليه وعن

البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه

واصاب سنة المسلمين متفق عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

الفصل الثاني عن انس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان

قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ابدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الاضحى ويوم الفطر

رواه ابو داود وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى

يصلي. رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي. وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كبر

فی العیدین فی الاولی سبعا قبل القراءة وفی الآخرة خمسا قبل القراءة. رواه الترمذی وابن ماجة والدارمی. وعن جعفر بن

محمد مرسلا ان النبی صلی الله علیه وسلم وابا بکر وعمر کبروا فی العیدین والاستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة

وجهروا بالقراءة. رواه الشافعی. وعن سعید بن العاص قال سالت ابا موسی وحذیفة کیف کان رسول الله

صلی الله علیه وسلم یکبر فی الاضحی والفطر فقال ابو موسی کان یکبر اربعا تکبیره علی الجنائز فقال حذیفة صدق.

رواه ابو داود. وعن البراء ان النبی صلی الله علیه وسلم نُوِّل یوم العید قوسا فخطب علیه. رواه ابو داود. وعن

عطاء مرسلا ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا خطب یعتمد علی عنزته اعتمادا. رواه الشافعی. وعن جابر قال شهدت

الصلوة مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی یوم عید فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغیر اذان ولا اقامة ثم قام

الصلوة قام متکئا علی بلال فحمد الله واثنی علیه ووعظ الناس وذکرهم وحثهم علی طاعته ومضی الی النساء ومعه

بلال فامرهن بتقوی الله ووعظهن وذکرهن. رواه النسائی. وعن ابی هریرة قال کان النبی صلی الله علیه وسلم

اذا خرج یوم العید فی طریق رجع فی غیره. رواه الترمذی والدارمی. وعنه انه اصابهم مطر فی یوم عید فصلی بهم النبی

صلی الله علیه وسلم صلوة العید فی المسجد. رواه ابو داود وابن ماجة. وعن ابی الحویرث ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

کتب الی عمرو بن حزم وهو بنجران عجل الاضحی واخر الفطر وذکر الناس. رواه الشافعی. وعن ابی عمیر بن انس عن عمومة

له من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ان رکبا جاؤا الی النبی صلی الله علیه وسلم یشهدون انهم راوا الهلال بالامس فامرهم

ان يفطر واذا اضحى ان يغدو الى مصلاهم رواه ابو داود والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن جريج قال اخبرني عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم يكن يؤذن يوم الفطر ولا يوم الاضحى ثم سألته يعني عطاء بعد حين عن ذلك فاخبرني قال اخبرني جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة يوم الفطر حين يخرج الامام ولا بعد ما يخرج ولا اقامة ولا نداء ولا شيء لا نداء يومئذ ولا اقامة رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر فيبدأ بالصلوة فاذا صلى صلوته قام فاقبل على الناس وهم جلوس في مصلاهم فان كانت له حاجة ببعث ذكره للناس او كانت له حاجة بغير ذلك امرهم بها وكان يقول تصدقوا تصدقوا تصدقوا وكان اكثر من يتصدق النساء ثم ينصرف فلم يزل كذلك حتى كان مروان بن الحكم فخرجت مخاصرا مروان حتى اتينا المصلى فاذا كثير بن الصلت قد بنى منبرا من طين ولبن فاذا مروان ينازعني يده كانه يجرني نحو المنبر وانا اجره نحو الصلوة فلما رايت ذلك منه قلت اين الابتداء بالصلوة فقال لا يا ابا سعيد قد ترك ما تعلم قلت كلا والذي نفسي بيده لا تأتون بخير مما اعلم ثلث مرات ثم انصرف رواه مسلم

باب في الاضحية

الفصل الاول

عن انس قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر قال رأيته واضعا قدمه على صفاحهما ويقول بسم الله والله اكبر متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بكبش اقرن يطأ في سواد ويبرك في سواد وينظر في سواد فأتي به ليضحي به فقال يا عائشة هلمي المدية ثم قال اشحذيها بحجر ففعلت ثم اخذها واخذ الكبش فاضجعه ثم ذبحه ثم قال بسم الله اللهم

عن محمد وآل محمد ومن أمة محمد ثم ضحى به. رواه مسلم. وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذبحوا إلا مسنة

قبول کر محمد سے اور محمد کی آل سے اور محمد کی امت سے پھر قربانی کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو مسنہ مگر

إلا أن يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضأن. رواه مسلم. وعن عقبة بن عامر أن النبي صلى الله عليه وسلم أعطاه غنما

یہ کہ مشکل ہو تم پر [illegible] تو ذبح کرو جذعہ بھیڑ کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو [illegible]

يقسمها على صحابته ضحايا فبقي عتود فذكره لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به أنت وفي رواية قلت يا رسول

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]

الله أصابني جذع قال ضح به. متفق عليه. وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى. رواه البخاري.

[illegible] اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] عیدگاہ میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة. رواه مسلم وأبو داود واللفظ له.

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گائے [illegible] سات شخص سے اور اونٹ بھی سات شخص سے روایت کیا اسکو مسلم اور ابو داود نے اور لفظ ابو داود کے ہیں

وعن أم سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل العشر وأراد بعضكم أن يضحي فلا يمس من شعره وبشره

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب [illegible]

شيئا وفي رواية فلا يأخذن شعرا ولا يقلمن ظفرا وفي رواية من رأى هلال ذي الحجة وأراد أن يضحي فلا يأخذ من شعره ولا

[illegible]

من أظفاره. رواه مسلم. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أيام العمل الصالح فيهن أحب إلى

[illegible] روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی ایام [illegible]

الله من هذه الأيام العشرة قالوا يا رسول الله ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله إلا رجل خرج بنفسه

[illegible] یا رسول اللہ [illegible] نکلا اپنی جان

وماله فلم يرجع من ذلك بشيء. رواه البخاري.

الفصل الثاني

عن جابر قال ذبح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين

[illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے جابر سے کہا ذبح کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

أقرنين أملحين موجوءين فلما وجههما قال إني وجهت وجهي للذي فطر السموات والأرض على ملة إبراهيم حنيفا وما

[illegible]

أنا من المشركين إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك أمرت وأنا من المسلمين

[illegible]

اللهم منك ولك عن محمد وأمته بسم الله والله أكبر ثم ذبح. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والدارمي وفي

[illegible]

رواية لأحمد وأبي داود والترمذي ذبح بيده وقال بسم الله والله أكبر اللهم هذا عني وعمن لم يضح من أمتي.

[illegible]

وعن حنش قال رأيت عليا يضحي بكبشين فقلت له ما هذا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوصاني أن أضحي

اور روایت ہے حنش سے کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو قربانی کرتے تھے دو دنبے تب کہا میں نے ان کو یہ کیا ہے تب فرمایا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی مجھ کو کہ قربانی

عنه فأنا أضحي عنه رواه أبو داود وروى الترمذي نحوه وعن علي قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نستشرف

کی طرف سے ان کی قربانی کروں پس میں قربانی کرتا ہوں ان کی طرف سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مثل اس کے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ خوب دیکھ لیں

العين والأذن وأن لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي

آنکھ اور کان کو اور یہ کہ قربانی نہ کریں اس کی جس کا کان آگے کی طرف سے کٹا ہو اور نہ اس کی جس کا پیچھے کی طرف سے کٹا ہو اور نہ اس کی جس کا کان چرا ہو اور نہ اس کی جس کے کان میں سوراخ ہو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور

والدارمي وابن ماجه وانتهت روايته إلى قوله والأذن وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نضحي بأعضب القرن

دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی قول والاذن تک اور روایت ہے انہیں سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ قربانی کریں ہم ٹوٹے سینگ

والأذن رواه ابن ماجه وعن البراء بن عازب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل ماذا يتقى من الضحايا فأشار بيده فقال

اور کٹے کان کا جانور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے براء بن عازب سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون جانور پرہیز کیا جاوے قربانی میں پس اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے

أربعا العرجاء البين ظلعها والعوراء البين عورها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي رواه مالك و

چار جانور وہ لنگڑا کہ ظاہر ہو جس کا لنگڑا پن اور کانا کہ ظاہر ہو جس کا کانا پن اور بیمار کہ ظاہر ہو جس کا مرض اور دبلا جس کی ہڈی میں مغز نہ ہو روایت کیا اس کو مالک اور

أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يضحي بكبش أقرن فحيل ينظر في سواد ويأكل في سواد ويمشي في سواد رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن

قربانی کرتے دنبہ سینگ دار کہ دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

ماجه وعن مجاشع من بني سليم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول إن الجذع يوفي مما يوفي منه الثني

ماجہ نے اور روایت ہے مجاشع سے جو بنی سلیم سے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے کہ تحقیق دنبہ چھ مہینے کا کفایت کرتا ہے جس سے کفایت کرتا ہے ثنی

رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نعمت الأضحية

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھی قربانی ہے

الجذع من الضأن رواه الترمذي وعن ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فحضر الأضحى

جذع دنبے سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پھر آیا دن قربانی کا

فاشتركنا في البقرة سبعة وفي البعير عشرة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

پھر شریک ہوئے ہم گائے میں سات شخص اور اونٹ میں دس شخص روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عمل ابن آدم من عمل يوم النحر أحب إلى الله من إهراق الدم

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عمل کیا آدمی کے بیٹے نے کوئی عمل نحر کے دن کہ زیادہ پسند ہو اللہ کو خون بہانے سے

وإنه ليأتي يوم القيامة بقرونها وأشعارها وأظلافها وإن الدم ليقع من الله بمكان قبل أن يقع بالأرض فطيبوا

اور تحقیق وہ قربانی کا جانور آوے گا قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں سمیت اور تحقیق خون پہنچتا ہے اللہ کے نزدیک مرتبہ کو پہلے اس سے کہ گرے زمین پر پس خوش کرو

نفس رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أيام أحب إلى الله أن يتعبد

اپنی جان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی ایام بہت زیادہ نزدیک اللہ کے کہ عبادت کی جائے

له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام كل يوم منها بصيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر رواه الترمذي

اللہ کی انمیں عشرہ ذی الحجہ سے برابر کیا جاتا ہے روزہ ہر روز کا اسمیں ساتھ روزہ ایک برس کے اور قیام ہر رات کا اسمیں سے ساتھ قیام لیلۃ القدر کے روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجه وقال الترمذي إسناده ضعيف

الفصل الثالث

عن جندب بن عبد الله قال شهدت الأضحى يوم النحر مع

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے۔ فصل تیسری روایت ہے جندب بن عبد اللہ سے کہا حاضر ہوا میں روز عید قربانی کو ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يعد أن صلى وفرغ من صلاته وسلم فإذا هو يرى لحم أضاحي قد ذبحت قبل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ فرق کیا آپ نے کہ نماز پڑھی اور فارغ ہوئے اپنی نماز سے اور سلام پھیرا کہ ناگاہ حضرت نے دیکھا گوشت قربانیوں کا تحقیق ذبح کی گئی تھیں

أن يفرغ من صلاته فقال من كان ذبح قبل أن يصلي أو نصلي فليذبح مكانها أخرى وفي رواية قال صلى النبي

پہلے کہ فارغ ہوں آنحضرت نماز سے تب فرمایا جس شخص نے ذبح کی ہو قبل اسکے کہ نماز پڑھی جاوے یا نماز پڑھیں ہم پھر چاہیے کہ ذبح کرے اسکے بدلے دوسری اور ایک روایت میں ہے کہا نماز پڑھی نبی

صلى الله عليه وسلم يوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من كان ذبح قبل أن يصلي فليذبح أخرى مكانها ومن لم

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے پھر خطبہ فرمایا بعد اسکے ذبح کیا اور فرمایا جس نے ذبح کی ہو قبل نماز پڑھی جانے کے پس چاہیے کہ ذبح کرے دوسری اسکی جگہ اور جس نے

يذبح فليذبح باسم الله متفق عليه وعن نافع أن ابن عمر قال الأضحى يومان بعد يوم الأضحى رواه مالك وقال

ذبح نہ کی ہو پھر چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر نے کہا قربانی دو روز ہے بعد دن قربانی کے روایت کیا اسکو مالک نے اور کہا

بلغني عن علي بن أبي طالب مثله وعن ابن عمر قال أقام رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة عشر سنين يضحي رواه

کہ پہنچی ہے مجھکو علی بن ابی طالب سے مثل اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ٹھہرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں دس برس قربانی کیا کرتے تھے روایت کیا

الترمذي وعن زيد بن أرقم قال قال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله ما هذه الأضاحي قال سنة

ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا رسول اللہ کیا ہیں یہ قربانیاں فرمایا سنت

أبيكم إبراهيم عليه السلام قالوا فما لنا فيها يا رسول الله قال بكل شعرة حسنة قالوا فالصوف يا رسول الله قال بكل

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی عرض کیا پھر کیا ہے واسطے ہمارے بیچ اسکے یا رسول اللہ فرمایا ساتھ ہر بال کے ایک نیکی ہے عرض کیا پھر صوف کیا ہے یا رسول اللہ فرمایا ساتھ ہر

شعرة من الصوف حسنة رواه أحمد وابن ماجه

بال کے صوف سے بھی ایک نیکی ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے

باب العتيرة

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا فرع ولا عتيرة قال والفرع أول نتاج كان ينتج لهم كانوا يذبحونه لطواغيتهم والعتيرة في رجب متفق عليه

باب بیچ بیان عتیرہ کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے فرع اور نہ عتیرہ کہا اور فرع پہلا بچہ ہے کہ پیدا ہوتا انکے جانوروں سے ذبح کرتے اسکو بتوں کے واسطے اور عتیرہ وہ ذبح ہے جو رجب میں ذبح کرتے تھے

الفصل الثاني

عن مخنف بن سليم قال كنا وقوفا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرفة فسمعته يقول

فصل دوسری روایت ہے مخنف بن سلیم سے کہا تھے ہم لوگ ٹھہرنے والے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے

يا أيها الناس إن على كل أهل بيت في كل عام أضحية وعتيرة هل تدرون ما العتيرة هي التي تسمونها الرجبية

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر لازم ہے ہر برس میں قربانی اور عتیرہ کیا جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ وہ ہے جسکو تم کہتے ہو رجبیہ

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب ضعيف الإسناد وقال أبو داود وعنبسة

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت بيوم الأضحى عيدا جعله الله لهذه

الأمة قال الرجل يا رسول الله أرأيت إن لم أجد إلا منيحة أنثى أفأضحي بها قال لا ولكن خذ من شعرك وأظفارك وتقص

شاربك وتحلق عانتك فذلك تمام أضحيتك عند الله رواه أبو داود والنسائي

باب صلوٰة الخسوف

الفصل الأول

عن عائشة قالت إن الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلوٰة جامعة

فتقدم فصلى أربع ركعات في ركعتين وأربع سجدات قالت عائشة ما ركعت ركوعا قط ولا سجدت سجودا قط كان

أطول منه متفق عليه وعنها قالت جهر النبي صلى الله عليه وسلم في صلوٰة الخسوف بقراءته متفق عليه وعن عبد الله بن عباس

قال انخسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس معه فقام قياما طويلا نحوا

من قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع

الأول ثم رفع ثم سجد ثم قام فقام قياما طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الأول ثم رفع فقام قياما

طويلا وهو دون القيام الأول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الأول ثم رفع ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال إن الشمس

والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت أحد ولا لحياته فإذا رأيتم ذلك فاذكروا الله قالوا يا رسول الله رأيناك تناولت شيئا في

مقامك هذا ثم رأيناك تكعكعت فقال إني رأيت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو أخذته لأكلتم منه ما بقيت الدنيا

ورأيت النار فلم أر كاليوم منظرا قط أفظع ورأيت أكثر أهلها النساء قالوا بم يا رسول الله قال بكفرهن قيل يكفرن بالله

قال يكفرن العشير ويكفرن الاحسان لو احسنت الى احداهن الدهر ثم رأت منك شيئا قالت ما رأيت منك خيرا

قط متفق عليه وعن عائشة نحو حديث ابن عباس وقالت ثم سجد فاطال السجود ثم انصرف وقد انجلت الشمس فخطب الناس فحمد

الله واثنى عليه ثم قال ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم ذلك فادعوا الله و

كبروا وصلوا وتصدقوا ثم قال يا امة محمد والله ما من احد اغير من الله ان يزني عبده او تزني امته يا امة محمد

والله لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا متفق عليه وعن ابي موسى قال خسفت الشمس فقام النبي صلى الله عليه

وسلم فزعا يخشى ان تكون الساعة فاتى المسجد فصلى باطول قيام وركوع وسجود ما رأيته قط يفعله وقال هذه الآيات التي

يرسل الله لا تكون لموت احد ولا لحياته ولكن يخوف الله بها عباده فاذا رأيتم شيئا من ذلك فافزعوا الى ذكره

ودعائه واستغفاره متفق عليه وعن جابر قال انكسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات ابراهيم ابن

رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات باربع سجدات رواه مسلم وعن ابن عباس قال صلى رسول الله صلى الله

عليه وسلم حين كسفت الشمس ثماني ركعات في اربع سجدات وعن علي مثل ذلك رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة

قال كنت ارتمي باسهم لي بالمدينة في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ كسفت الشمس فنبذتها فقلت والله

لانظرن الى ما حدث لرسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف الشمس قال فاتيته وهو قائم في الصلوة رافع يديه

فجعل يسبح ويهلل ويكبر ويحمد ويدعو حتى حسر عنها فلما حسر عنها قرأ سورتين وصلى ركعتين

رواه مسلم في صحيحه عن عبد الرحمن بن سمرة وكذا في شرح السنة عنه وفي نسخ المصابيح عن جابر بن سمرة وعن اسماء



الفصل الثاني عن أسماء بنت أبي بكر قالت لقد أمر النبي صلى الله عليه وسلم بالعتاقة في كسوف الشمس رواه البخاري

وعن سمرة بن جندب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف لا نسمع له صوتا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه

وعن عكرمة قال قيل لابن عباس ماتت فلانة بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم فخر ساجدا فقيل له أتسجد في هذه الساعة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم آية فاسجدوا وأي آية أعظم من ذهاب أزواج النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي

الفصل الثالث عن أبي بن كعب قال انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بهم فقرأ بسورة من الطول وركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم قام الثانية فقرأ بسورة من الطول وركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم جلس كما هو مستقبل القبلة يدعو حتى انجلى كسوفها رواه أبو داود

وعن النعمان بن بشير قال كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يصلي ركعتين ركعتين ويسأل عنها حتى انجلت الشمس رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى حين انكسفت الشمس مثل صلاتنا يركع ويسجد وله في أخرى أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوما مستعجلا إلى المسجد وقد انكسفت الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال إن أهل الجاهلية كانوا يقولون إن الشمس والقمر لا ينخسفان إلا لموت عظيم من عظماء أهل الأرض وإن الشمس والقمر لا ينخسفان لموت أحد ولا لحياته ولكنهما خليقتان من خلقه يحدث الله في خلقه ما شاء فأيهما انخسف فصلوا حتى ينجلي أو يحدث الله أمرا

باب في سجود الشكر

وهذا الباب خال عن الفصل الأول والثالث

الفصل الثاني عن أبي بكرة قال كان رسول الله صلى الله عليه

... رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وعن ابي جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلا من النغاشين فخر ساجدا رواه الدارقطني مرسلا وفي شرح السنة لفظ المصابيح

وعن سعد بن ابي وقاص قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة نريد المدينة فلما كنا قريبا من عزوراء نزل ثم رفع يديه فدعا الله ساعة ثم خر ساجدا فمكث طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر ساجدا فمكث طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر ساجدا قال اني سألت ربي وشفعت لامتي فاعطاني ثلث امتي فخررت ساجدا لربي شكرا ثم رفعت راسي فسألت ربي لامتي فاعطاني ثلث امتي فخررت ساجدا لربي شكرا ثم رفعت راسي فسألت ربي لامتي فاعطاني الثلث الآخر فخررت ساجدا لربي شكرا رواه احمد وابو داود

باب الاستسقاء

الفصل الاول

عن عبد الله بن زيد قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس الى المصلى يستسقي فصلى بهم ركعتين جهر فيهما بالقراءة واستقبل القبلة يدعو ورفع يديه وحول رداءه حين استقبل القبلة متفق عليه

وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يرفع يديه في شيء من دعائه الا في الاستسقاء فانه يرفع يديه حتى يرى بياض ابطيه متفق عليه

وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فاشار بظهر كفيه الى السماء رواه مسلم

وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا رأى المطر قال اللهم صيبا نافعا رواه البخاري

وعن انس قال اصابنا ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلى الله عليه وسلم ثوبه حتى اصابه من المطر فقلنا يا رسول الله لم صنعت هذا قال لانه حديث عهد بربه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن زيد

رسول اللہ کس واسطے کیا آپ نے یہ ... روایت کیا اس کو مسلم نے ... روایت ہے عبداللہ ابن زید سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المصلى فاستسقى وحول رداءه حين استقبل القبلة فجعل عطافه الايمن على

کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف پھر استسقا کیا اور پھیری اپنی چادر جس وقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پھر کیا داہنا کونا اسکے

عاتقه الايسر وجعل عطافه الايسر على عاتقه الايمن ثم دعا الله. رواه ابو داود. وعنه قال استسقى رسول الله

بائیں مونڈھے پر اور کیا بائیں کونا اسکا داہنے مونڈھے پر پھر دعا کیا اللہ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے . اور روایت ہے انہی سے کہا استسقا کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وعليه خميصة له سوداء فاراد ان ياخذ باسفلها فيجعله اعلاها فلما ثقلت قلبها على عاتقيه. رواه احمد

[illegible]

وابو داود. وعن عمير مولى ابي اللحم انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي عند احجار الزيت قريبا من الزوراء قائما

اور ابو داود نے . اور روایت ہے عمیر سے ... کہ انہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو استسقا کرتے تھے احجار الزیت کے پاس [illegible]

يدعو يستسقي رافعا يديه قبل وجهه لا يجاوز بهما رأسه. رواه ابو داود وروى الترمذي والنسائي نحوه. وعن ابن عباس

دعا کرتے تھے پانی مانگتے تھے اٹھائے ہوئے [illegible]

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني في الاستسقاء متبذلا متواضعا متخشعا متضرعا. رواه الترمذي وابو داود

کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا میں [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائي وابن ماجه. وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا استسقى قال اللهم اسق عبادك

اور نسائی اور ابن ماجہ نے . اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے [illegible]

وبهيمتك وانشر رحمتك واحي بلدك الميت. رواه مالك وابو داود. وعن جابر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم يواكي فقال اللهم اسقنا غيثا مغيثا مريئا مريعا نافعا غير ضار عاجلا غير آجل قال فاطبقت عليهم السماء. رواه ابو داود

[illegible]

الفصل الثالث

عن عائشة قالت شكا الناس الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع له في

[illegible]

المصلى ووعد الناس يوما يخرجون فيه قالت عائشة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بدا حاجب الشمس فقعد على

[illegible]

المنبر فكبر وحمد الله ثم قال انكم شكوتم جدب دياركم واستئخار المطر عن ابان زمانه عنكم وقد امركم الله تعالى ان تدعوه

[illegible]

ووعدكم ان يستجيب لكم ثم قال الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين لا اله الا الله يفعل ما يريد اللهم

[illegible]

انت الله لا اله الا انت الغني ونحن الفقراء انزل علينا الغيث واجعل ما انزلت لنا قوة وبلاغا الى حين ثم رفع يديه فلم يزل في

[illegible]

حتى بدا بياض ابطيه ثم حول الى الناس ظهره وقلب وحول رداءه وهو رافع يديه ثم اقبل على الناس ونزل فصلى ركعتين

فانشأ الله سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن الله تعالى فلم يأت مسجده حتى سالت السيول فلما رأى سرعتهم الى الكن

ضحك حتى بدت نواجذه فقال اشهد ان الله على كل شيء قدير واني عبد الله ورسوله رواه ابو داود وعن

انس ان عمر بن الخطاب كان اذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب فقال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا فتسقينا وانا

نتوسل اليك بعم نبينا فاسقنا قال فيسقون رواه البخاري وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

خرج نبي من الانبياء عليهم السلام بالناس يستسقي فاذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها الى السماء فقال ارجعوا

فقد استجيب لكم من اجل هذه النملة رواه الدارقطني

باب في الرياح

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة قالت ما

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم فكان اذا رأى غيما او ريحا

عرف في وجهه متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عصفت الريح قال اللهم اني اسألك خيرها

وخير ما فيها وخير ما ارسلت به واعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما ارسلت به واذا تخيلت

السماء تغير لونه وخرج ودخل واقبل وادبر فاذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك عائشة فسألته

فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما رأوه عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي

رواية ويقول اذا رأى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مفاتح الغيب خمس ثم قرأ إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث الآية رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول

کنجیاں غیب کی پانچ ہیں پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

صلى الله عليه وسلم ليست السنة بأن لا تمطروا ولكن السنة أن تمطروا وتمطروا ولا تنبت الأرض شيئا رواه مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط اس سے کہ مینہ نہ برسے تم پر و لیکن قحط یہ ہی کہ مینہ برسایا جاوے اور مینہ برسایا جاوے اور نہ اگاوے زمین کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح الله تأتي بالرحمة

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہوا اللہ کی رحمت سے ہے لاتی ہے رحمت و

وبالعذاب فلا تسبوها وسلوا الله من خيرها وعوذوا به من شرها رواه الشافعي وأبو داود وابن ماجه والبيهقي

اور لاتی ہے عذاب کو سو نہ برا کہو اسکو اور مانگو اللہ سے اسکی بھلائی اور پناہ مانگو ساتھ اللہ کے اسکی برائی سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور ابوداود اور ابن ماجہ اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن ابن عباس أن رجلا لعن الريح عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تلعنوا الريح فإنها مأمورة

دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق ایک شخص نے لعنت کیا ہوا کو نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا لعنت کرو مت ہوا کو [illegible] حکم کی گئی

وإنه من لعن شيئا ليس له بأهل رجعت اللعنة عليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي بن كعب قال قال

اور حال یہ ہی کہ جو شخص لعنت کرتا ہے کسی چیز کو جو نہیں ہی لعنت لائق تو پھرتی ہے لعنت اسی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الريح فإذا رأيتم ما تكرهون فقولوا اللهم إنا نسألك من خير هذه الريح وخير

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو ہوا کو پھر جس وقت دیکھو تم اس ہوا کو ناخوش رکھتے ہو تم [illegible] بیشک سوال کرتے ہیں ہم [illegible]

ما فيها وخير ما أمرت به ونعوذ بك من شر هذه الريح وشر ما فيها وشر ما أمرت به رواه الترمذي وعن

[illegible]

ابن عباس قال ما هبت ريح قط إلا جثا النبي صلى الله عليه وسلم على ركبتيه وقال اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها عذابا

ابن عباس سے کہا کہ نہیں چلی ہوا کبھی مگر بیٹھ گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں زانو پر اور کہا الہی کر اسکو رحمت اور نہ کر اسکو عذاب

اللهم اجعلها رياحا ولا تجعلها ريحا قال ابن عباس في كتاب الله تعالى إنا أرسلنا عليهم ريحا صرصرا وأرسلنا عليهم الريح

الہی کر اسکو ریاح اور نہ کر اسکو ریح کہا ابن عباس نے [illegible]

العقيم وأرسلنا الرياح لواقح وأن يرسل الرياح مبشرات رواه الشافعي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة قالت

[illegible] روایت کیا اسکو شافعی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أبصر ناشئا من السماء تعني السحاب ترك عمله واستقبله وقال اللهم إني أعوذ بك

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے اٹھتے بادل آسمان سے [illegible] چھوڑ دیتے کام اپنے اور اسکی طرف منہ کرتے اور کہتے الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

من شر ما فيه فإن كشفه الله حمد الله وإن مطرت قال اللهم سقيا نافعا رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه

برائی اس چیز کی جو اس میں ہی پھر اگر کھول دیتا اسکو اللہ تو حمد کرتے اللہ کی اور اگر برستی کہتے الہی پلا ہمکو پلانا نفع دینے والا روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ

والشافعي واللفظ له وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا سمع صوت الرعد والصواعق قال اللهم

اور شافعی نے اور لفظ شافعی کا ہی اور روایت ہی ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سنتے آواز گرج کی اور بجلی کی کہتے الہی

لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل

نہ مار ہمکو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمکو اپنے عذاب سے اور عافیت رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن عبد الله بن الزبير انه كان اذا سمع الرعد ترك الحديث وقال سبحان الذي يسبح الرعد بحمده والملائكة

تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہ تحقیق تھے وہ جب سنتے آواز گرج کی چھوڑ دیتے بات اور کہتے پاک ہے اللہ

من خيفته رواه مالك

اسکے خوف سے روایت کیا اسکو مالک نے

كتاب الجنائز

باب عيادة المريض وثواب المرض

الفصل الاول

عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العاني رواه البخاري وعن ابي هريرة

روایت ہے ابو موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھڑاؤ قیدی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کا اور پیچھے چلنا جنازے کے اور قبول کرنا دعوت

وتشميت العاطس متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا

اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں کہا گیا کیا ہیں وہ یا

رسول الله قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته

رسول اللہ فرمایا جب ملاقات کرے تو اس سے سلام کر اسکو اور جب بلائے تجھکو تو قبول کر اور جب خیر خواہی چاہے تجھ سے تو خیر خواہی کر اسکی اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہ

واذا مرض فعده واذا مات فاتبعه رواه مسلم وعن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم

اور جب بیمار ہو تو پوچھ اسکو اور جب مر جائے تو ساتھ جا اسکے جنازے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا کہ حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام واجابة الداعي وابرار

سات چیزوں کا اور منع کیا ہمکو سات چیزوں سے حکم کیا ہمکو بیمار پوچھنے کا اور جنازے کے ساتھ جانے کا اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو اور جواب دینا سلام کا اور قبول کرنا دعوت والے کی

المقسم ونصر المظلوم ونهانا عن خاتم الذهب وعن الحرير والاستبرق والديباج والميثرة الحمراء والقسي وآنية

اور سچی کرنی قسم اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع کیا ہمکو پہننے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے سے اور ریشمی گدی سرخ سے اور قسی سے اور برتن

الفضة وفي رواية وعن الشرب في الفضة فانه من شرب فيها في الدنيا لم يشرب فيها في الآخرة متفق عليه وعن

چاندی کے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے برتن میں پس تحقیق جس نے پیا اسمیں دنیا میں نہ پیئے گا اسمیں آخرت میں متفق علیہ اور روایت ہے

ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسلم اذا عاد اخاه المسلم لم يزل في خرفة الجنة حتى يرجع رواه

ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جب بیمار کا حال پوچھتا ہے اپنے مسلمان بھائی کا ہمیشہ رہتا ہے بیچ میوہ چننے بہشت کے یہاں تک کہ پھرے روایت کیا اسکو

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تبارك وتعالى يقول يوم القيامة يا ابن آدم مرضت

مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تبارک و تعالی فرمائیگا قیامت کے دن اے بیٹے آدم کے بیمار ہوا میں

فلم تعدني قال يا رب كيف اعودك وانت رب العالمين قال اما علمت ان عبدي فلانا مرض فلم تعده اما علمت

پھر نہ پوچھا تو نے مجھکو کہیگا اے رب کس طرح پوچھتا میں تجھکو اور تو پروردگار سارے جہان کا ہے فرمائیگا کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق میرا بندہ فلانا بیمار ہوا تھا پھر نہ پوچھا تو نے اسکو کیا نہ جانا

أنك لو عدته لوجدتني عنده يا ابن آدم استطعمتك فلم تطعمني قال يا رب كيف أطعمك وأنت رب العالمين

قال أما علمت أنه استطعمك عبدي فلان فلم تطعمه أما علمت أنك لو أطعمته لوجدت ذلك عندي يا ابن آدم استسقيتك

فلم تسقني قال يا رب كيف أسقيك وأنت رب العالمين قال استسقاك عبدي فلان فلم تسقه أما علمت أنك لو سقيته وجدت

ذلك عندي رواه مسلم **وعن** ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل على أعرابي يعوده وكان إذا دخل على

مريض يعوده قال لا بأس طهور إن شاء الله تعالى فقال له لا بأس طهور إن شاء الله تعالى قال كلا بل حمى تفور على

شيخ كبير تزيره القبور فقال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم إذن رواه البخاري **وعن** عائشة قالت كان رسول الله

صلى الله عليه وسلم إذا اشتكى منا إنسان مسحه بيمينه ثم قال أذهب البأس رب الناس واشف أنت الشافي لا شفاء إلا

شفاؤك شفاء لا يغادر سقما متفق عليه **وعنها** قالت كان إذا اشتكى الإنسان الشيء منه أو كانت به قرحة أو جرح قال النبي

صلى الله عليه وسلم بإصبعه بسم الله تربة أرضنا بريقة بعضنا ليشفى سقيمنا بإذن ربنا متفق عليه **وعنها**

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا اشتكى نفث على نفسه بالمعوذات ومسح عنه بيده فلما اشتكى وجعه الذي توفي

فيه كنت أنفث عليه بالمعوذات التي كان ينفث وأمسح بيد النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كان

إذا مرض أحد من أهل بيته نفث عليه بالمعوذات **وعن** عثمان بن أبي العاص أنه شكا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

وجعا يجده في جسده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ضع يدك على الذي تألم من جسدك وقل بسم الله ثلاثا وقل سبع

مرات أعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما أجد وأحاذر قال ففعلت فأذهب الله ما كان بي رواه مسلم **وعن**

ابي سعيد الخدري ان جبرئيل اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت فقال نعم قال بسم الله ارقيك من كل شيء

ابی سعید خدری سے کہ تحقیق جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے محمد کیا بیمار ہو تم پس فرمایا ہاں جبرئیل نے کہا ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے

من شر كل نفس او عين حاسد الله يشفيك بسم الله ارقيك رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله

ہر برائی ہر شخص کے اور آنکھ حسد کرنے والے کی اللہ شفا دے تجھ کو ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين اعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة ويقول

صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں دیتے حسن و حسین کو فرماتے پناہ میں دیتا ہوں تم دونوں کو ساتھ کلمات پورے اللہ کے ہر شیطان سے اور جانور زہریلے سے اور ہر آنکھ لگنے والی سے اور فرماتے

ان اباكما كان يعوذ بها اسمعيل واسحق رواه البخاري وفي اكثر نسخ المصابيح بهما على لفظ التثنية وعن

تحقیق باپ تمہارا پناہ میں دیتا تھا انہی کلموں سے اسمعیل و اسحق کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے بہما ہے تثنیہ کے لفظ پر اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يصب منه رواه البخاري وعن ابي سعيد عن النبي صلى

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے بہتری کا بیمار کرتا ہے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلی

الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها الا كفر

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں پہنچتی مسلمان کو کوئی رنج اور نہ کوئی بیماری اور نہ فکر اور نہ غم اور نہ ایذا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا جو چبھتا ہے اسکو مگر دور کرتا ہے

الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي

اللہ سبب اسکے گناہ اسکے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ بخار میں تھے پس چھوا میں نے ان کو ہاتھ سے

فقلت يا رسول الله انك لتوعك وعكا شديدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجل اني اوعك كما يوعك رجلان منكم فقلت

اور کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق آپ بخار میں ہیں بخار سخت تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق مجھ کو بخار ہوتا ہے جیسے بخار ہوتا ہے دو مردوں کو تم میں سے پس کہا میں نے

ذلك لان لك اجرين قال اجل ثم قال ما من مسلم يصيبه اذى من مرض فما سواه الا حط الله به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق

یہ اس سبب سے کہ آپ کو دو اجر ہیں فرمایا ہاں پھر فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ پہنچے اسکو ایذا بیماری سے یا اسکے سوا مگر گرا دیتا ہے اللہ سبب اسکے گناہ اسکے جیسے گرا دیتا ہے درخت پتے اپنے

عليه وعن عائشة قالت ما رايت احدا الوجع عليه اشد من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعنها قالت مات النبي

روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ درد اس پر زیادہ سخت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور روایت ہے انہیں سے کہا وفات پائی نبی

صلى الله عليه وسلم بين حاقنتي وذاقنتي فلا اكره شدة الموت لاحد ابدا بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن كعب

صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ہنسلی اور ٹھوڑی میری کے پس نہیں برا جانتی سختی موت کی کسی کے واسطے کبھی بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے کعب

بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تصرعها مرة وتعدلها اخرى حتى ياتيه

بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی نرم شاخ کی جھکاتی ہیں اسکو ہوائیں ایک بار گرا دیتی ہیں اسکو اور سیدھا کر دیتی ہیں دوسری بار یہاں تک کہ

اجله ومثل المنافق كمثل الارزة المجذية التي لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

آئے اسکو موت اور مثل منافق کی جیسے مثل صنوبر کے درخت ثابت کی کہ نہیں پہنچتی اسکو کوئی چیز یہاں تک کہ اکھڑ جائے ایک بار اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الزرع لا تزال الريح تميله ولا يزال المؤمن يصيبه البلاء ومثل المنافق

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی کہ ہمیشہ ہوا جھکاتی ہے اسکو اور ہمیشہ مومن پہنچتی ہے اسکو بلا اور مثل منافق کی

كمثل شجرة الأرزة لا تهتز حتى تستحصد. متفق عليه. وعن جابر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على أم السائب

مثل صنوبر کی درخت کی کہ نہیں ہلتا یہاں تک کہ کاٹا جاوے ۔ ف ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس

فقال ما لك تزفزفين قالت الحمى لا بارك الله فيها فقال لا تسبي الحمى فإنها تذهب خطايا بني آدم كما يذهب الكير خبث

پھر فرمایا کیا ہے تجھکو کہ کانپتی ہے کہا بخار ہے نہ برکت دے اللہ اس میں تب فرمایا کہ گالی نہ دے تپ کو سو تحقیق وہ دور کرتی ہے گناہ بنی آدم کے جیسے دور کرتی ہے

الحديد. رواه مسلم. وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مرض العبد أو سافر كتب له بمثل ما كان

لوہے کی میل کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے اسکے لیے مثل اسکے جو

يعمل مقيما صحيحا. رواه البخاري. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون شهادة كل مسلم. متفق عليه

اپنے گھر میں اور صحت میں کرتا تھا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون سبب شہادت ہے ہر مسلمان کا ۔ ف ۔

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهداء خمسة المطعون والمبطون والغريق وصاحب

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید پانچ ہیں جو وبا سے مرا اور جو دست سے مرا اور جو ڈوب کے مرا اور

الهدم والشهيد في سبيل الله. متفق عليه. وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون

چھت اور دیوار سے دبکے اور جو شہید ہوا جہاد میں ۔ ف ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طاعون سے

فأخبرني أنه عذاب يبعثه الله على من يشاء وأن الله جعله رحمة للمؤمنين ليس من أحد يقع الطاعون فيمكث

پھر خبر دی مجھکو کہ وہ عذاب ہے بھیجتا ہے اللہ جس پر چاہتا ہے اور اللہ نے کیا ہے اسکو رحمت مومنوں کے لیے نہیں کوئی کہ پڑے طاعون پھر ٹھہرا رہے

في بلده صابرا محتسبا يعلم أنه لا يصيبه إلا ما كتب الله له إلا كان له مثل أجر شهيد. رواه البخاري. وعن أسامة

اپنے شہر میں صبر کرنے والا ثواب کی امید رکھنے والا جانتا ہے کہ نہیں پہنچے گا اسکو مگر جو لکھا ہے اللہ نے اسکے واسطے مگر ہوگا اسکے لیے مثل اجر شہید کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسامہ

بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون رجز أرسل على طائفة من بني إسرائيل أو على من كان قبلكم فإذا

بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ایک گروہ پر بنی اسرائیل میں سے یا ان لوگوں پر جو تھے تم سے پہلے

سمعتم به بأرض فلا تقدموا عليه وإذا وقع بأرض وأنتم بها فلا تخرجوا فرارا منه. متفق عليه. وعن أنس قال سمعت

سنو تم اسکو کسی زمین میں تو نہ جاؤ وہاں اور جب پڑے کسی زمین میں اور تم ہو وہاں تو نہ نکلو بھاگ کر وہاں سے ۔ ف ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا

النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن الله سبحانه وتعالى قال إذا ابتليت عبدي بحبيبتيه ثم صبر عوضته منهما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب مبتلا کرتا ہوں اپنے بندے کو اسکی دونوں پیاری چیزوں کے ساتھ پھر وہ صبر کرتا ہے تو عوض میں دیتا ہوں

الجنة يريد عينيه. رواه البخاري.

بہشت ارادہ کرتا ہے اللہ دونوں آنکھوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

الفصل الثاني

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول ما من مسلم يعود مسلما غدوة إلا صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يمسي وإن عاده عشية إلا صلى

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی صبح کے وقت مگر رحمت بھیجتے ہیں اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ شام کرے اور نہیں بیمار پرسی کرتا ہے کسی کی

عليه سبعون ألف ملك حتى يصبح وكان له خريف في الجنة. رواه الترمذي وأبو داود. وعن زيد بن أرقم قال

اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ صبح کرے اور ہوتا ہے اسکے واسطے ایک باغ بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا

عُدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا شُفِيَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ حَضَرَ أَجَلُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ

كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ

وَهُوَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اشْتَكٰى مِنْكُمْ

شَيْئًا أَوِ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَهُ فَلْيَقُلْ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ

عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ

مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلٰى جَنَازَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ

أُمَيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ وَعَنْ قَوْلِهِ مَنْ يَعْمَلْ

سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهِ مُعَاتَبَةُ اللّٰهِ الْعَبْدَ

بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمّٰى وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ قَمِيصِهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ

ذنوبه كما يخرج [illegible] من الكير رواه الترمذي وعن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يصيب عبدا نكبة فما فوقها او دونها الا بذنب وما يعفو الله عنه اكثر وقرأ وما اصابكم من مصيبة فبما كسبت ايديكم ويعفو عن كثير رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا كان على طريقة حسنة من العبادة ثم مرض قيل للملك الموكل به اكتب له مثل عمله اذا كان طليقا حتى اطلقه او اكفته الي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ابتلي المسلم ببلاء في جسده قيل للملك اكتب له صالح عمله الذي كان يعمل فان شفاه غسله وطهره وان قبضه غفر له ورحمه رواهما في شرح السنة وعن جابر بن عتيك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهادة سبع سوى القتل في سبيل الله المطعون شهيد والغريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد والمبطون شهيد وصاحب الحريق شهيد والذي يموت تحت الهدم شهيد والمرأة تموت بجمع شهيد رواه مالك وابوداود والنسائي

وعن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس اشد بلاء قال الانبياء ثم الامثل فالامثل يبتلى الرجل على حسب دينه فان كان في دينه صلبا اشتد بلاؤه وان كان في دينه رقة هون عليه فما زال كذلك حتى يمشي على الارض ماله ذنب رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عائشة قالت ما اغبط احدا بهون موت بعد الذي رأيت من شدة موت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي وعنها قالت رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالموت وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح ثم يمسح وجهه ثم يقول اللهم اعني على منكرات الموت او سكرات الموت رواه الترمذي وابن ماجه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله بعبده الخير عجل له العقوبة في الدنيا

وإذا أراد الله بعبده الشر أمسك عنه بذنبه حتى يوافي به يوم القيامة. رواه الترمذي. وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إن عظم الجزاء مع عظم البلاء وإن الله عز وجل إذا أحب قوما ابتلاهم فمن رضي فله الرضا ومن سخط فله

السخط. رواه الترمذي وابن ماجه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال البلاء بالمؤمن والمؤمنة

في نفسه وولده وماله حتى يلقى الله تعالى وما عليه خطيئة. رواه الترمذي وروى مالك نحوه وقال الترمذي هذا حديث

حسن صحيح. وعن محمد بن خالد السلمي عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا سبقت

له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسده أو في ماله أو في ولده ثم صبره على ذلك حتى يبلغه المنزلة

التي سبقت له من الله. رواه أحمد وأبو داود. وعن عبد الله بن الشخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ابن آدم

وإلى جنبه تسع وتسعون منية إن أخطأته المنايا وقع في الهرم حتى يموت. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يود أهل العافية يوم القيامة حين يعطى أهل البلاء الثواب لو أن جلودهم كانت

قرضت في الدنيا بالمقاريض. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الأسقام

فقال إن المؤمن إذا أصابه السقم ثم أعفاه الله عز وجل منه كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل

وإن المنافق إذا مرض ثم أعفي كان كالبعير عقله أهله ثم أرسلوه فلم يدر لم عقلوه ولم يدر لم أرسلوه فقال رجل يا رسول الله

وما الأسقام والله ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا. رواه أبو داود. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم إذا دخلتم على المريض فنفسوا له في أجله فإن ذلك لا يرد شيئا ويطيب بنفسه. رواه الترمذي وابن ماجه

وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن سلیمان بن صرد قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قتله بطنه لم یعذب
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سلیمان ابن صرد سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کیا اسکو اسکے پیٹ نے عذاب نہ
فی قبره رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب

الفصل الثالث

عن انس قال کان غلام یهودی یخدم النبی
اپنی قبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا تھا ایک لڑکا یہودی کہ خدمت کرتا تھا نبی
صلی الله علیه وسلم فمرض فاتاه النبی صلی الله علیه وسلم یعوده فقعد عند راسه فقال له اسلم فنظر الی ابیه وهو عنده
صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا اور آئے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو پوچھنے لگے پھر بیٹھے اسکے سرہانے اور فرمایا اسکو مسلمان ہو تو دیکھا اس نے اپنے باپ
فقال اطع ابا القاسم فاسلم فخرج النبی صلی الله علیه وسلم وهو یقول الحمد لله الذی انقذه من النار رواه البخاری
تب کہا اسنے تابعداری کر ابو القاسم کی پھر مسلمان ہوا تب نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے تعریف اللہ کو ہے جس نے چھڑایا اسکو دوزخ سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عاد مریضا نادی مناد من السماء طبت وطاب ممشاك
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار پرسی کرے بیمار کی تو پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے خوش ہو تو اور خوش ہے چلنا تیرا
وتبوأت من الجنة منزلا رواه ابن ماجه وعن ابن عباس قال ان علیا خرج من عند النبی صلی الله علیه وسلم فی وجعه الذی
اور بنایا تو نے بہشت میں ایک مقام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ حضرت علی نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بیماری میں جس میں کہ
توفی فیه فقال الناس یا ابا الحسن کیف اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اصبح بحمد الله بارئا رواه البخاری وعن
وفات پائی تب کہا لوگوں نے اے ابو الحسن کس طرح صبح کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی ساتھ خدا کی تعریف کے اچھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے
عطاء بن ابی رباح قال قال لی ابن عباس الا اریك امراة من اهل الجنة قلت بلی قال هذه المراة السوداء اتت النبی صلی الله
عطا ابن ابی رباح سے کہا کہ کہا مجھکو ابن عباس نے کیا نہ دکھلاؤں میں تجھکو ایک عورت بہشت والی کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی نبی صلی اللہ
علیه وسلم فقالت یا رسول الله انی اصرع وانی اتکشف فادع الله لی فقال ان شئت صبرت ولك الجنة وان
علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ مجھکو مرگی آتی ہے اور کھل جاتا ہے … اللہ سے میرے حق میں …
شئت دعوت الله ان یعافیك فقالت اصبر فقالت انی اتکشف فادع الله لی ان لا اتکشف فدعا لها متفق علیه
چاہے تو دعا کروں اللہ سے … روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے

وعن یحیی بن سعید قال ان رجلا جاءه الموت فی زمن رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رجل هنیئا له مات ولم
اور روایت ہے یحیی ابن سعید سے کہا کہ تحقیق ایک شخص آئی اسکو موت زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا ایک شخص نے اچھا ہوا اسکو کہ مرا اور نہ
یبتل بمرض فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ویحك وما یدریك لو ان الله ابتلاه بمرض فکفر عنه من سیئاته رواه مالك
آزمایا گیا ساتھ مرض کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے … روایت کیا اسکو مالک نے
مرسلا وعن شداد بن اوس والصنابحی انهما دخلا علی رجل مریض یعودانه فقالا له کیف اصبحت قال اصبحت
مرسل اور روایت ہے شداد ابن اوس اور صنابحی سے کہ وہ دونوں آئے ایک شخص بیمار کے پاس بیمار پرسی کرنے … کہا اسکو کس طرح صبح کی تو نے تب کہا صبح کی میں نے
بنعمة فقال له شداد ابشر بکفارات السیئات وحط الخطایا فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله عز وجل یقول
ساتھ نعمت کے کہا شداد نے خوش ہو ساتھ … کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ عز وجل

إذا ابتليتُ عبدًا من عبادي مؤمنًا فحمدني على ما ابتليته فإنه يقوم من مضجعه ذلك كيوم ولدته أمه من

مومن بندوں میں سے کسی بندہ کو بیماری میں مبتلا کروں پس وہ حمد کرے میری اس چیز پر کہ آزمایا میں نے اسکو تو وہ اٹھتا ہے اپنی خوابگاہ سے جیسا کہ جنا اسکو اسکی ماں نے

الخطايا ويقول الرب تبارك وتعالى أنا قيدت عبدي وابتليته فأجروا له ما كنتم تجرون له وهو صحيح رواه أحمد وعن

گناہوں سے اور فرماتا ہے رب برکت والا اور برتر میں نے قید کیا اپنے بندہ کو اور آزمایا اسکو پس جاری رکھو اسکے لئے جو تم جاری رکھتے تھے اسکے لئے حالت تندرستی کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كثرت ذنوب العبد ولم يكن له ما يكفرها من العمل ابتلاه الله تعالى

حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت بہت ہو جاتے ہیں گناہ بندہ کے اور نہیں ہوتا اسکے لئے وہ عمل کہ دور کرے اسکے گناہ کو آزماتا ہے اسکو اللہ تعالی

بالحزن ليكفرها عنه رواه أحمد وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضًا لم يزل يخوض الرحمة حتى

غم سے تاکہ دور کرے گناہ کو اس سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار پرسی کرے مریض کی ہمیشہ تیرتا رہتا ہے رحمت میں یہاں تک

يجلس فإذا جلس اغتمس فيها رواه مالك وأحمد وعن ثوبان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب أحدكم

بیٹھے پس جب بیٹھتا ہے غوطہ مارتا ہے رحمت میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے اور روایت ہے ثوبان سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پہنچے تم میں سے کسی

الحمى فإن الحمى قطعة من النار فليطفئها عنه بالماء فليستنقع في نهر جار وليستقبل جريته فيقول بسم الله اللهم

کو بخار پس تحقیق بخار ایک ٹکڑا ہے آگ سے پس چاہیے کہ بجھاوے اسکو اپنے سے ساتھ پانی کے پس چاہیے کہ بیٹھے نہر جاری میں اور چاہیے کہ سامنے ہو بہاؤ کے اور کہے

اشف عبدك وصدق رسولك بعد صلاة الصبح قبل طلوع الشمس فليغتمس فيه ثلاث غمسات ثلاثة أيام فإن لم يبرأ

شفا دے اپنے بندہ کو اور سچا کر اپنے رسول کو بعد نماز صبح کے قبل نکلنے آفتاب کے چاہیے کہ غوطے مارے تین غوطے تین دن پھر اگر اچھا نہ ہو

في ثلاث فخمس فإن لم يبرأ في خمس فسبع فإن لم يبرأ في سبع فتسع فإنها لا تكاد تجاوز تسعًا بإذن الله عز وجل رواه الترمذي

تین دن میں تو پانچ دن پھر اگر اچھا نہ ہو پانچ میں تو سات دن پھر اگر اچھا نہ ہو سات دن میں تو نو دن تحقیق نہیں گذرتا نو دن سے ساتھ حکم اللہ کے روایت کیا اسکو

وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل فقال النبي صلى الله عليه

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ذکر کیا گیا بخار کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس برا کہا اسکو ایک شخص نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم لا تسبها فإنها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد رواه ابن ماجه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

نے مت برا کہہ اسکو اسواسطے کہ وہ دور کرتی ہے گناہوں کو جیسے صاف کرتی ہے آگ میل لوہے کا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عاد مريضًا فقال أبشر فإن الله تعالى يقول هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيامة

بیمار پرسی کی ایک مریض کی اور فرمایا خوش ہو اسواسطے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے یہ بخار میری آگ ہے مسلط کرتا ہوں اسکو بندہ مومن پر دنیا میں تاکہ ہووے حصہ اسکا آگ سے دن قیامت کے

رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرب سبحانه وتعالى

روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب پاک اور برتر

يقول وعزتي وجلالي لا أخرج أحدًا من الدنيا أريد أغفر له حتى أستوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه

فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور بزرگی کی نہیں نکالتا ہوں کسی کو دنیا سے کہ ارادہ کرتا ہوں بخشنے کا اسکو یہاں تک کہ پورا بدلہ لیتا ہوں ہر گناہ کا جو گردن میں ہے ساتھ بیماری کے بدن میں

وإقتار في رزقه رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله بن مسعود فعدناه فجعل يبكي فعوتب فقال

اور تنگی کے رزق میں روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ بیمار ہوئے عبد اللہ بن مسعود پس ہم بیمار پرسی کو گئے پس رونے لگے پس عتاب کیا گیا کہا

إني لا أبكي لأجل مرضي لأني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المرض كفارة وإنما أبكي أنه أصابني على حال فترة

ولم يصبني في حال اجتهاد لأنه يكتب للعبد من الأجر إذا مرض ما كان يكتب له قبل أن يمرض فمنعه منه المرض

رواه رزين وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يعود مريضا إلا بعد ثلث رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان

وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخلت على مريض فمره يدعو لك فإن دعاءه كدعاء

الملائكة رواه ابن ماجه وعن ابن عباس قال من السنة تخفيف الجلوس وقلة الصخب في العيادة عند المريض قال

وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثر لغطهم واختلافهم قوموا عني رواه رزين وعن أنس قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم العيادة فواق ناقة وفي رواية سعيد بن المسيب مرسلا أفضل العيادة سرعة القيام رواه

البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم عاد رجلا فقال له ما تشتهي قال أشتهي خبز بر قال النبي صلى الله

عليه وسلم من كان عنده خبز بر فليبعث إلى أخيه ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا اشتهى مريض أحدكم شيئا فليطعمه رواه ابن ماجه

وعن عبد الله بن عمرو قال توفي رجل بالمدينة ممن ولد بها فصلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ليته مات بغير مولده

قالوا ولم ذاك يا رسول الله قال إن الرجل إذا مات بغير مولده قيس له من مولده إلى منقطع أثره في الجنة رواه

النسائي وابن ماجه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت غربة شهادة رواه ابن ماجه وعن

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات مريضا مات شهيدا أو وقي فتنة القبر وغدي وريح عليه برزقه من

الجنة رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن عرباض بن سارية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يختصم

الشهداء والمتوفون على فرشهم إلى ربنا عز وجل في الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء إخواننا قتلوا كما قتلنا ويقول المتوفون إخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا انظروا إلى جراحهم فإن أشبه جراحهم جراح المقتولين فإنهم منهم ومعهم فإذا جراحهم قد أشبهت جراحهم رواه أحمد والنسائي وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الفار من الطاعون كالفار من الزحف والصابر فيه له أجر شهيد رواه أحمد

باب تمني الموت وذكره

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى أحدكم الموت إما محسنا فلعله أن يزداد خيرا وإما مسيئا فلعله أن يستعتب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى أحدكم الموت ولا يدع به من قبل أن يأتيه إنه إذا مات انقطع أمله وإنه لا يزيد المؤمن عمره إلا خيرا رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه فإن كان لا بد فاعلا فليقل اللهم أحيني ما كانت الحياة خيرا لي وتوفني إذا كانت الوفاة خيرا لي متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة أو بعض أزواجه إنا لنكره الموت قال ليس ذلك ولكن المؤمن إذا حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء أحب إليه مما أمامه فأحب لقاء الله وأحب الله لقاءه وإن الكافر إذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء أكره إليه مما أمامه فكره لقاء الله وكره الله لقاءه متفق عليه وفي رواية عائشة والموت قبل لقاء الله وعن أبي قتادة أنه كان يحدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

عليه بجنازة فقال مستريح ومستراح منه فقالوا يا رسول الله ما المستريح وما المستراح منه فقال العبد المؤمن يستريح من نصب الدنيا وأذاها إلى رحمة الله والعبد الفاجر يستريح منه العباد والبلاد والشجر والدواب متفق عليه

وعن عبد الله بن عمر قال أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل وكان ابن عمر يقول إذا أمسيت فلا تنتظر الصباح وإذا أصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك لمرضك ومن حياتك لموتك رواه البخاري

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل موته بثلاثة أيام يقول لا يموتن أحدكم إلا وهو يحسن الظن بالله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن شئتم أنبأتكم ما أول ما يقول الله للمؤمنين يوم القيامة وما أول ما يقولون له قلنا نعم يا رسول الله قال إن الله يقول للمؤمنين هل أحببتم لقائي فيقولون نعم يا ربنا فيقول لم فيقولون رجونا عفوك ومغفرتك فيقول قد وجبت لكم مغفرتي رواه في شرح السنة وأبو نعيم في الحلية

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثروا ذكر هاذم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة

وعن ابن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ذات يوم لأصحابه استحيوا من الله حق الحياء قالوا إنا نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ الرأس وما وعى وليحفظ البطن وما حوى وليذكر الموت والبلى ومن أراد الآخرة ترك زينة الدنيا فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحفة المؤمن الموت رواه البيهقي في شعب الإيمان

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن
روایت ہے بریدہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینہ پیشانی کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عبد الله بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة أخذة الأسف رواه أبو داود وزاد البيهقي في شعب
عبد اللہ بن خالد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت اچانک کی ایک پکڑ ہے غضب کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب

الإيمان ورزين في كتابه أخذة أسف للكافر ورحمة للمؤمن وعن أنس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على شاب
الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں یہ لفظ کہ غضب کا ہے واسطے کافر کے اور رحمت ہے واسطے مومن کے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے پاس

وهو في الموت فقال كيف تجدك قال أرجو الله يا رسول الله وإني أخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور وہ موت کی حالت میں تھا تب فرمایا کیسے پاتا ہے تو اپنے تئیں کہا امید رکھتا ہوں اللہ سے یا رسول اللہ اور بیشک ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن إلا أعطاه الله ما يرجو وآمنه مما يخاف رواه الترمذي وابن ماجه
نہیں اکٹھے ہوتے خوف اور امید دل میں کسی بندے کے اس جگہ میں مگر دیتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ جس چیز کی امید رکھتا ہے اور امن دیتا ہے اس چیز سے کہ ڈرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی

وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنوا الموت فإن
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو موت کی پس تحقیق

هول المطلع شديد وإن من السعادة أن يطول عمر العبد ويرزقه الله عز وجل الإنابة رواه أحمد وعن أبي أمامة قال
دہشت موت کی سخت ہے اور تحقیق نیکبختی سے ہے یہ کہ دراز ہو عمر بندے کی اور روزی دے اسکو اللہ عزوجل توبہ کرنے کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

جلسنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ورققنا فبكى سعد بن أبي وقاص فأكثر البكاء فقال يا ليتني مت فقال
بیٹھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پس نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کر دیا ہمارے دل کو پھر رویا سعد بن ابی وقاص اور زیادہ رویا پھر کہا اے کاش کہ میں مر جاتا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا سعد أعندي تتمنى الموت فردد ذلك ثلاث مرات ثم قال يا سعد إن كنت خلقت للجنة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سعد کیا میرے پاس آرزو کرتا ہے موت کی پھر دہرایا اسکو تین بار پھر فرمایا اے سعد اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لئے

فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خير لك رواه أحمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد
تو جس قدر دراز ہوگی عمر تیری اور نیک ہوگا عمل تیرا سو وہ بہتر ہے تیرے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حارثہ ابن مضرب سے کہا کہ گیا میں خباب ابن ارت پاس اور تحقیق

اكتوى سبعا فقال لولا أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنى أحدكم الموت لتمنيته ولقد
انہوں نے داغ لیے تھے سات کہا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ نہ آرزو کرے کوئی تم میں موت کی تو آرزو کرتا میں اسکی اور تحقیق

رأيتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أملك درهما وإن في جانب بيتي الآن لأربعين ألف درهم قال ثم أتي بكفنه
دیکھا میں نے اپنے تئیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہ مالک تھا ایک درہم کا اور بیشک میرے گھر کے کونے میں اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارثہ نے پھر لایا گیا کفن انکا

فلما رآه بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن إلا بردة ملحاء إذا جعلت على رأسه قلصت عن قدميه وإذا جعلت
سو جب دیکھا کفن کو رو دیے اور کہا لیکن حمزہ کہ نہ ملا ان کے لئے کفن مگر ایک چادر سفید سیاہ دھاری دار جب ڈالی جاتی سر پر کھسک جاتی ان کے قدموں سے اور جب ڈالی جاتی

على قدميه قلصت عن رأسه حتى مدت على رأسه وجعل على قدميه الإذخر رواه أحمد والترمذي إلا أنه لم يذكر
ان کے قدموں پر کھسک جاتی ان کے سر سے یہاں تک کہ کھینچی گئی ان کے سر پر اور رکھی گئی ان کے قدموں پر گھاس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے مگر نہیں ذکر کیا

ثم اتى بكفنه الى اخره　**باب ما يقال عند من حضره الموت**　**الفصل الاول** عن ابى سعيد وابى هريرة قالا

پھر لائے ان کا کفن آخر تک ۔ یہ باب ہے بیان میں ان چیزوں کے کہ کہی جاتی ہیں جس کو موت نزدیک ہو فصل پہلی روایت ہے ابی سعید اور ابو ہریرہ سے دونوں نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله رواه مسلم وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم اذا حضرتم المريض او الميت فقولوا خيرا فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون رواه مسلم وعنها قالت

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم تصيبه مصيبة فيقول ما امره الله به انا لله وانا اليه راجعون

[illegible]

اللهم اجرني في مصيبتي واخلف لي خيرا منها الا اخلف الله له خيرا منها فلما مات ابو سلمة قلت اى المسلمين

[illegible]

خير من ابى سلمة اول بيت هاجر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم انى قلتها فاخلف الله لى رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم رواه مسلم وعنها قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابى سلمة وقد شق بصره فاغمضه ثم قال ان

[illegible]

الروح اذا قبض تبعه البصر فضج ناس من اهله فقال لا تدعوا على انفسكم الا بخير فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون ثم

[illegible]

قال اللهم اغفر لابى سلمة وارفع درجته فى المهديين واخلفه فى عقبه فى الغابرين واغفر لنا وله يا رب العالمين وافسح

[illegible]

له فى قبره ونور له فيه رواه مسلم وعن عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفى سجى ببرد حبرة متفق عليه

[illegible]

الفصل الثانى عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان اخر كلامه لا اله الا الله دخل

فصل دوسری ۔ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا آخر کلام لا الہ الا اللہ ہو داخل ہو

الجنة رواه ابو داود وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرءوا سورة يس على موتاكم رواه احمد

[illegible]

وابو داود وابن ماجه وعن عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت وهو يبكى حتى سال

[illegible]

دموع النبى صلى الله عليه وسلم على وجه عثمان رواه الترمذى وابو داود وابن ماجه وعنها قالت ان ابا بكر قبل النبى صلى الله عليه

[illegible]

هو ميت رواه الترمذي وابن ماجه. وعن حصين بن وحوح أن طلحة بن البراء مرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال

إني لا أرى طلحة إلا قد حدث به الموت فآذنوني به وعجلوا فإنه لا ينبغي لجيفة مسلم أن تحبس بين ظهراني أهله رواه

أبو داود. **الفصل الثالث** عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله

الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين قالوا يا رسول الله كيف للأحياء

قال أجود وأجود رواه ابن ماجه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت تحضره الملائكة فإذا كان

الرجل صالحا قالوا اخرجي أيتها النفس الطيبة كانت في الجسد الطيب اخرجي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان

فلا يزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقولون فلان فيقال مرحبا بالنفس

الطيبة كانت في الجسد الطيب ادخلي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان فلا يزال يقال لها ذلك حتى ينتهي

إلى السماء التي فيها الله وإذا كان الرجل السوء قال اخرجي أيتها النفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث اخرجي ذميمة وأبشري بحميم

وغساق وآخر من شكله أزواج فلا يزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقال فلان

فيقال لا مرحبا بالنفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث ارجعي ذميمة فإنها لا تفتح لك أبواب السماء فترسل من السماء

ثم تصير إلى القبر رواه ابن ماجه. وعن أبي هريرة قال إذا خرجت روح المؤمن تلقاها ملكان يصعدانها

قال حماد فذكر من طيب ريحها وذكر المسك قال ويقول أهل السماء روح طيبة جاءت من قبل الأرض صلى الله عليك وعلى

جسد كنت تعمرينه فينطلق به إلى ربه ثم يقول انطلقوا به إلى آخر الأجل قال وإن الكافر إذا خرجت روحه قال حماد

وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ

اور ذکر کیا حضرت نے اسکی بدبو کا اور ذکر کیا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان جان ناپاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے پھر کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو آخر وقت تک کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو ہریرہ نے پھر رکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر جو آپ پر تھی اپنی ناک پر اس طرح روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ

علیہ وسلم نے جب حاضر کی جاتی ہے موت مومن کو تو لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشم پھر کہتے ہیں نکل تو راضی ہوتی اور اللہ راضی ہوا تجھ سے چل طرف رحمت اللہ کے اور روزی کی

وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَبْوَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ

اور رب کی جو غصہ کرنے والا نہیں پھر نکلتی ہے مانند اچھی خوشبو مشک کے یہاں تک کہ ملتے ہیں ایک دوسرے سے یہاں تک کہ لیجاتے ہیں اسکو آسمان کے دروازوں تک پھر کہتے ہیں

مَا أَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ

کیا اچھی ہے یہ خوشبو جو آئی ہے تمہارے پاس زمین سے پھر لاتے ہیں اسکو مومنوں کی روحوں کے پاس پھر وہ لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اس سے مانند ایک کے تم میں سے ...

عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَيَقُولُ قَدْ مَاتَ أَمَا أَتَاكُمْ

اسکے پاس اور پوچھتے ہیں اس سے کیا کیا فلانے نے کیا کیا فلانے نے پھر کہتے ہیں چھوڑ دو اسکو اس واسطے کہ وہ تھا دنیا کے غم میں پھر وہ کہتا ہے کہ تحقیق وہ مر گیا ...

فَيَقُولُونَ قَدْ ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا

تب کہتے ہیں تحقیق اسکو لے گئے اسکی ماں ہاویہ کے پاس اور تحقیق کافر جب حاضر ہوتی ہے موت لاتے ہیں اسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ اور کہتے ہیں نکل ناخوش ...

عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ إِلَى بَابِ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُوا

طرف عذاب اللہ عزوجل کے پھر نکلتی ہے روح مانند گندی بو مردار کے یہاں تک کہ لاتے ہیں اسکو زمین کے دروازہ پاس پھر کہتے ہیں کیا گندی ہے یہ بو یہاں تک کہ لاتے ہیں

بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

اسکو کافروں کی ارواح پاس روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے میں ایک مرد انصاری کے

فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ

پھر پہنچے ہم قبر پاس اور ابھی تک لحد نہ رکھا تھا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم لوگ اُن کے آس پاس گویا کہ ہمارے سروں پر جانور ہیں اور حضرت کے ہاتھ میں لکڑی تھی

بِهِ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ

سے زمین میں پھر اٹھایا اپنا سر اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے دو بار یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جب ہوتا ہے جدا ہونے میں

الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ كَفَنٌ مِنْ أَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ

دنیا کے اور متوجہ ہونے میں آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس فرشتے آسمان سے سفید منہ گویا کہ ان کا منہ آفتاب ہے انکے ساتھ ہوتا ہے کفن بہشت کے کفنوں میں سے اور خوشبو

مِنْ حَنُوطِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسُوا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُولُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ

بہشت کی خوشبوؤں میں سے یہاں تک کہ بیٹھتے ہیں اس میت سے دور جہاں تک نظر پہنچے پھر آتے ہیں ملک الموت علیہ السلام یہاں تک کہ بیٹھتے ہیں سر پاس اسکے اور کہتے ہیں اے جان

الطَّيِّبَةُ اخْرُجِي إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ قَالَ فَتَخْرُجُ تَسِيلُ كَمَا تَسِيلُ الْقَطْرَةُ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ

پاک نکل طرف بخشش اور خوشنودی کی اللہ کی ... پھر نکلتی ہے جیسے بہتا ہے پانی کا قطرہ مشک سے پھر لیتا ہے اسکو ملک الموت پھر جب لیتا ہے اسکو ...

لم يدعوها في يده طرفة عين حتى يأخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك الحنوط ويخرج منها كأطيب نفحة

چھوڑتے ہیں اسکو اور ملک الموت کے ہاتھ میں پل بھر تک یہاں تک لیتے ہیں اسکو اور رکھتے ہیں اسکو اس کفن میں اور اس خوشبو میں اور نکلتی ہے اس روح سے خوشبو مانند بہت اچھی خوشبو

مسك وجدت على وجه الأرض قال فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملإ من الملائكة إلا قالوا ما هذا الروح الطيب

مشک کے کہ پائی جاوے روی زمین پر فرمایا حضرت نے پھر لے کر چڑھتے ہیں اسکو پس نہیں گذرتے ہیں فرشتے اسکو لیکر کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہتے ہیں کیسی ہے یہ روح پاک

فيقولون فلان بن فلان بأحسن أسمائه التي كانوا يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها إلى السماء الدنيا فيستفتحون

پھر کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا ساتھ بہتر ناموں اسکے کہ جن ناموں سے اسکو پکارتے تھے دنیا میں یہاں تک کہ پہنچاتے ہیں اسکو دنیا کے آسمان تک پھر دروازہ کھلواتے ہیں

له فيفتح لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها إلى السماء التي تليها حتى ينتهي به إلى السماء السابعة فيقول الله عز وجل

اسکے لیے پھر کھولا جاتا ہے ان کے واسطے پس ساتھ ہوتے ہیں اسکے ہر آسمان کے مقرب فرشتے نزدیک کے آسمان تک یہاں تک کہ پہنچایا جاتا ہے ساتویں آسمان تک پھر فرماتا ہے اللہ تعالی

اكتبوا كتاب عبدي في عليين وأعيدوه إلى الأرض فإني منها خلقتهم وفيها أعيدهم ومنها أخرجهم تارة أخرى قال

لکھو نامہ اعمال میرے بندے کا علیین میں اور پھیر لے جاؤ اسکو زمین کی طرف اس لیے کہ پیدا کیا میں نے ان کو اسی سے اور اسی میں پھیرونگا انکو اور اسی سے نکالونگا ان کو دوسری بار فرمایا حضرت نے

فتعاد روحه في جسده فيأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك

پھر لوٹائی جاتی ہے اسکی روح اسکے جسم میں پھر آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے پس بٹھلاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے

فيقول ديني الإسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولان له

دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تھا بیچ تمہارے پس کہتا ہے وہ رسول خدا کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم پھر کہتے ہیں اسکو

وما علمك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدقت فينادي مناد من السماء أن صدق عبدي فأفرشوه من الجنة

اور کس طرح سے تجھ کو معلوم ہوا پس کہتا ہے میں نے پڑھی ہے کتاب اللہ کی پس ایمان لایا میں اس پر اور سچ جانا پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ واسطے اسکے بچھونا

وألبسوه من الجنة وافتحوا له بابا إلى الجنة قال فيأتيه من روحها وطيبها ويفسح له في قبره مد بصره قال ويأتيه

اور پہناؤ اسکو بہشت کا لباس اور کھولو اسکے لیے ایک دروازہ بہشت کی طرف فرمایا حضرت نے پھر آتی ہے اسکو ہوا اور خوشبو اس کی اور کشادہ کی جاتی ہے اسکے لیے قبر اسکی حد نظر تک اور آتا ہے اسکے پاس

رجل حسن الوجه حسن الثياب طيب الريح فيقول أبشر بالذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول له من أنت

ایک شخص خوبصورت اچھے کپڑے والا خوشبو والا پھر کہتا ہے خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ خوش کرے تجھکو یہ دن تیرا ہے کہ تو وعدہ دیا جاتا تھا پس کہتا ہے کون ہے تو

فوجهك الوجه يجيء بالخير فيقول أنا عملك الصالح فيقول رب أقم الساعة حتى أرجع إلى أهلي ومالي قال وإن

تیرا منہ ایسا منہ ہے کہ لاتا ہے بھلائی کو پس کہتا ہے میں عمل نیک تیرا ہوں پھر کہتا ہے اے پروردگار قائم کر قیامت تاکہ پھر جاؤں میں اپنے گھر والوں اور مال میں

العبد الكافر إذا كان في انقطاع من الدنيا وإقبال من الآخرة نزل إليه من السماء ملائكة سود الوجوه معهم المسوح

بندہ کافر جب ہوتا ہے بیچ جدا ہونے کے دنیا سے اور متوجہ ہونے میں آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس آسمان سے فرشتے سیاہ منہ ان کے ساتھ ٹاٹ ہوتی ہے

فيجلسون منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس الخبيثة اخرجي إلى سخط من الله

پھر بیٹھتے ہیں اسکے سامنے جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت یہاں تک کہ بیٹھتا ہے اسکے سر کے پاس پھر کہتا ہے اے جان گندی نکل طرف غضب اللہ کے

قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينتزع السفود من الصوف المبلول فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده

فرمایا حضرت نے پھر پھیل جاتی ہے جسم میں پس کھینچتا ہے اسکو جیسے کہ کھینچی جاتی ہے گرم سیخ بھیگے اون سے پس پکڑتا ہے اسکو ملک الموت پھر جب پکڑتا ہے اسکو نہیں چھوڑتے اسکو

مرفوعة عينه حتى يجعلوه في تلك المسوح ويخرج منها كأنتن ريح جيفة وجدت على وجه الأرض فيصعدون بها فلا يمرون بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان بأقبح أسمائه التي كان يسمى بها في الدنيا حتى ينتهى به إلى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح لهم أبواب السماء ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين في الأرض السفلى فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكأنما خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوي به الريح في مكان سحيق فتعاد روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول هاه هاه لا أدري فيقولان له ما دينك فيقول هاه هاه لا أدري فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا أدري فينادي مناد من السماء أن كذب فأفرشوه من النار وافتحوا له بابا إلى النار فيأتيه من حرها وسمومها ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه أضلاعه ويأتيه رجل قبيح الوجه قبيح الثياب منتن الريح فيقول أبشر بالذي يسوءك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول من أنت فوجهك الوجه يجيء بالشر فيقول أنا عملك الخبيث فيقول رب لا تقم الساعة. وفي رواية نحوه وزاد فيه إذا خرج روحه صلى عليه كل ملك بين السماء والأرض وكل ملك في السماء وفتحت له أبواب السماء ليس من أهل باب إلا وهم يدعون الله أن يعرج بروحه من قبلهم وتنزع نفسه يعني الكافر مع العروق فيلعنه كل ملك بين السماء والأرض وكل ملك في السماء وتغلق أبواب السماء ليس من أهل باب إلا وهم يدعون الله أن لا يعرج روحه من قبلهم. رواه أحمد.

وعن عبد الرحمن بن كعب عن أبيه قال لما حضرت كعبا الوفاة أتته أم بشر بنت البراء بن معرور

فقالت يا أبا عبد الرحمن إن لقيت فلانا فاقرأ عليه مني السلام فقال غفر الله لك يا أم بشر نحن أشغل من ذلك

فقالت يا أبا عبد الرحمن أما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أرواح المؤمنين في طير خضر تعلق

بشجر الجنة قال بلى قالت فهو ذاك. رواه ابن ماجه والبيهقي في كتاب البعث والنشور. وعن عبد الرحمن بن كعب عن أبيه أنه كان يحدث أن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما نسمة المؤمن طير تعلق في شجر الجنة حتى يرجعه الله في جسده يوم يبعثه.

رواه مالك والنسائي والبيهقي في كتاب البعث والنشور. وعن محمد بن المنكدر قال دخلت على جابر بن عبد الله وهو

يموت فقلت اقرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام. رواه ابن ماجه.

باب غسل الميت وتكفينه

الفصل الأول

عن أم عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلاثا أو خمسا أو

أكثر من ذلك إن رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الآخرة كافورا أو شيئا من كافور فإذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا آذناه

فألقى إلينا حقوه فقال أشعرنها إياه وفي رواية اغسلنها وترا ثلاثا أو خمسا أو سبعا وابدأن بميامنها ومواضع الوضوء

منها وقالت فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فألقيناها خلفها. متفق عليه. وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله

عليه وسلم كفن في ثلاثة أثواب يمانية بيض سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة. متفق عليه. وعن جابر قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنه. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عباس قال إن رجلا

كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء

وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا رأسه فإنه يبعث يوم القيامة ملبيا. متفق عليه. وسنذكر حديث خباب

قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِي بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
جس میں مذکور ہے قتل مصعب بن عمیر باب جامع المناقب کے ان شاء اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنو تم اپنے سفید کپڑے اس واسطے کہ وہ بہتر ہیں تمہارے کپڑوں میں اور کفناؤ انہیں میں اپنے مردوں کو اور تمہارے بہتر سرموں میں اثمد ہے

يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهْ إِلَى مَوْتَاكُمْ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جماتا ہے بال کو اور صاف کرتا ہے نگاہ کو روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے موتاکم کے لفظ تک اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ
مت گراں قیمت کرو کفن کو اس واسطے کہ وہ چھینا جاتا ہے جلدی کا چھیننا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ جب حاضر ہوئی انکی موت

دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ
منگوائے کپڑے نئے تب پہنا انکو پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مردہ اٹھایا جاتا ہے اپنے انہیں کپڑوں میں جن میں مرتا ہے

فِيهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْأُضْحِيَةِ
روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر کفن حلہ ہے اور بہتر قربانی

الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
دنبہ سینگ دار ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حکم دیا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہیدوں کو کہ اتار لیا جاوے ان سے لوہا اور چمڑا اور یہ کہ دفن کئے جاویں اپنے خون سمیت اور اپنے کپڑوں میں روایت کیا اسکو ابوداود

وَابْنُ مَاجَهْ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ
اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے سعد ابن ابراہیم سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہ عبدالرحمن ابن عوف پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزے سے تھے کہا کہ شہید کئے گئے

مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ
مصعب ابن عمیر اور وہ بہتر تھے مجھ سے کفن دئے گئے ایک چادر میں کہ اگر چھپایا جاتا سر کھل جاتے انکے پاؤں اور اگر چھپائے جاتے انکے پاؤں کھل جاتا

قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ
سر اور گمان کرتا ہوں کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ بہتر تھے مجھ سے پھر کشادہ کیا گیا ہمارے واسطے دنیا سے جس قدر کشادہ کیا گیا یا کہا دی گئی ہمکو دنیا سے جس قدر کہ دی گئی اور ہمکو خوف ہے کہ ہماری

تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتّٰى تَرَكَ الطَّعَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نیکیاں ہماری جلد دی گئی ہمکو پھر رونے لگے یہاں تک کہ چھوڑ دیا کھانا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ
وسلم عبداللہ ابن ابی پاس بعد اسکے کہ ڈالا گیا اپنے گڑھے میں پس حکم دیا اسکو پھر نکالا گیا پھر رکھا اسکو اپنے دونوں زانوں پر اور ڈالا اس میں اپنا لعاب دہن اور پہنایا

قَمِيصَهُ قَالَ وَكَانَ كَسَا عَبَّاسًا قَمِيصًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلَيْهَا اَلْفَصْلُ

اسکو اپنا کرتہ کہا جابر نے اور تھا عبداللہ ابن ابی نے پہنایا عباس کو کرتہ متفق علیہ ہے باب جنازہ کے ساتھ چلنے اور اسپر نماز پڑھنے کے بیان میں پہلی فصل

الأول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسرعوا بالجنازة فإن تك صالحة فخير تقدمونها

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو جنازے کی تیاری میں اگر ہے نیک تو بہتر ہے کہ پہنچاؤ اسکو نیکی کی

إليه وإن تك سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

طرف اور اگر ہے سوا اسکے تو بدی ہے رکھو تم اسکو اپنی گردنوں سے ق اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على أعناقهم فإن كانت صالحة قالت قدموني وإن كانت غير صالحة قالت لأهلها

رکھا جاتا ہے جنازہ پھر اٹھاتے ہیں اسکو مرد اپنی گردنوں پر پس اگر ہوتی ہے نیک کہتا ہے آگے لیچلو مجھکو اور اگر ہوتا ہے بد کہتا ہے اپنے لوگوں سے

يا ويلها أين تذهبون بها يسمع صوتها كل شيء إلا الإنسان ولو سمع الإنسان لصعق رواه البخاري وعنه قال قال رسول

اے افسوس کہاں لیجاتے ہو اسکو سنتی ہیں اسکی آواز کو سب چیزیں سوائے آدمی کے اور اگر سنتا تو آدمی تو مرجاتا ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید سے

الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد حتى توضع متفق عليه وعن جابر قال مرت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت دیکھو تم جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص پیچھے جاوے اسکے سو نہ بیٹھے یہاں تک کہ رکھا جاوے ق اور روایت ہے جابر سے

جنازة فقام لها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقمنا معه فقلنا يا رسول الله إنها يهودية فقال إن الموت فزع فإذا

گیا جنازہ پھر کھڑے ہوئے اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑے ہوئے ہم لوگ ساتھ ان کے پھر کہا ہم نے یا رسول تحقیق یہ جنازہ یہودی کا ہے فرمایا تحقیق موت ڈر کی چیز ہے جب

رأيتم الجنازة فقوموا متفق عليه وعن علي قال رأينا رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا يعني في

جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ ف اور روایت ہے حضرت علی سے کہا دیکھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے ہم لوگ اور بیٹھے پھر بیٹھے ہم لوگ یعنے

الجنازة رواه مسلم وفي رواية مالك وأبي داود قام في الجنازة ثم قعد بعد وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

جنازے میں ت روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مالک اور ابو داود کی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت جنازے میں پھر بیٹھے بعد اسکے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتبع جنازة مسلم إيمانا واحتسابا وكان معه حتى يصلى عليها ويفرغ من دفنها فإنه يرجع من

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ جاوے مسلمان کے جنازے کے سبب ایمان اور طلب ثواب کے اور رہے ساتھ اسکے یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فراغت ہو دفن سے تو تحقیق وہ پھرتا ہے

الأجر بقيراطين كل قيراط مثل أحد ومن صلى عليها ثم رجع قبل أن تدفن فإنه يرجع بقيراط متفق عليه وعنه أن النبي

مزدوری میں دو قیراط لیکر ہر قیراط مانند احد پہاڑ کے ہے اور جو شخص کہ نماز پڑھے اسپر پھر لوٹ آوے قبل دفن کرنے کے سو تحقیق وہ شخص پھرتا ہے ایک قیراط لیکر ق اور روایت ہے

صلى الله عليه وسلم نعى للناس النجاشي اليوم الذي مات فيه وخرج بهم إلى المصلى فصف بهم وكبر أربع تكبيرات

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر دی لوگوں کو اسی دن کہ جس میں مرا اور باہر لیگئے لوگوں کو عیدگاہ کی طرف پھر صف باندھی انکے ساتھ اور تکبیر کہیں چار تکبیریں

متفق عليه وعن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال كان زيد بن أرقم يكبر على جنائزنا أربعا وأنه كبر على جنازة خمسا فسألناه

ق اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہ کہتے تھے زید ابن ارقم تکبیر کہتے ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں اور تحقیق انہوں نے کہیں ایک جنازے پر پانچ تکبیریں پوچھا ہم نے

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرها رواه مسلم وعن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن

تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے پانچ ث روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن

عباس على جنازة فقرأ فاتحة الكتاب فقال لتعلموا أنها سنة رواه البخاري وعن عوف بن مالك قال صلى رسول الله

عباس کے ایک جنازے پر پھر پڑھا الحمد ہو کہا اسواسطے پڑھا میں نے تا کہ جانو تم تحقیق وہ سنت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا کہ نماز پڑھی رسول

صلى الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه وأكرم نزله ووسع

مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الأبيض من الدنس وأبدله دارا خيرا من داره

وأهلا خيرا من أهله وزوجا خيرا من زوجه وأدخله الجنة وأعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وفي رواية وقه

فتنة القبر وعذاب النار قال حتى تمنيت أن أكون أنا ذلك الميت رواه مسلم وعن أبي سلمة بن عبد الرحمن أن عائشة

لما توفي سعد بن أبي وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتى أصلي عليه فأنكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى رسول الله

صلى الله عليه وسلم على ابني بيضاء في المسجد سهيل وأخيه رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله

صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت في نفاسها فقام وسطها متفق عليه وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا قالوا البارحة قال أفلا آذنتموني قالوا دفناه في ظلمة الليل فكرهنا أن نوقظك فقام فصففنا

خلفه فصلى عليه متفق عليه وعن أبي هريرة أن امرأة سوداء كانت تقم المسجد أو شاب ففقدها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل

عنها أو عنه فقالوا مات قال أفلا كنتم آذنتموني قال فكأنهم صغروا أمرها أو أمره فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى

عليه ثم قال إن هذه القبور مملوءة ظلمة على أهلها وإن الله ينورها لهم بصلاتي عليهم متفق عليه ولفظه لمسلم وعن كريب

مولى ابن عباس عن عبد الله بن عباس أنه مات له ابن بقديد أو بعسفان فقال يا كريب انظر ما اجتمع له من الناس قال

فخرجت فإذا ناس قد اجتمعوا له فأخبرته فقال تقول هم أربعون قال نعم قال أخرجوه فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته أربعون رجلا لا يشركون بالله شيئا إلا شفعهم الله فيه

وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت تصلي عليه امة من المسلمين يبلغون مائة كلهم يشفعون
له الا شفعوا فيه رواه مسلم وعن انس قال مروا بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم وجبت
ثم مروا باخرى فاثنوا عليها شرا فقال وجبت فقال عمر ما وجبت فقال هذا اثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا
اثنيتم عليه شرا فوجبت له النار انتم شهداء الله في الارض متفق عليه وفي رواية المؤمنون شهداء الله في الارض
وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما مسلم شهد له اربعة بخير ادخله الله الجنة قلنا وثلاثة قال
وثلاثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا رواه البخاري وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان يجمع بين الرجلين من قتلى احد في ثوب واحد ثم يقول ايهم اكثر اخذا للقرآن فاذا اشير له الى احدهما قدمه في اللحد وقال انا
شهيد على هؤلاء يوم القيامة وامر بدفنهم بدمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلوا رواه البخاري وعن
جابر بن سمرة قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بفرس معرور فركبه حين انصرف من جنازة ابن الدحداح ونحن نمشي
حوله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الراكب يسير خلف الجنازة والماشي
يمشي خلفها وامامها وعن يمينها وعن يسارها قريبا منها والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة و
الرحمة رواه ابو داود وفي رواية احمد والترمذي والنسائي وابن ماجه قال الراكب خلف الجنازة و
الماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه وفي المصابيح عن المغيرة ابن زياد وعن الزهري عن سالم عن ابيه

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر يمشون أمام الجنازة. رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه

کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي وأهل الحديث كأنهم يرونه مرسلا. وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجنازة

اور کہا ترمذی نے گویا کہ محدثین جانتے ہیں اس حدیث کو مرسل۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ

متبوعة ولا تتبع ليس معها من تقدمها. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وقال الترمذي وأبو ماجد الراوي رجل مجهول.

پیروی کیا گیا ہے اور جنازہ نہیں پیچھے چلتا ہے نہیں ساتھ جنازے کے جو شخص کہ آگے چلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اور ابو ماجد راوی مجہول ہے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تبع جنازة وحملها ثلاث مرات فقد قضى ما عليه من حقها. رواه الترمذي

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیچھے چلے جنازے کے اور اٹھاوے اسکو تین بار سو تحقیق ادا کیا جو اسپر تھا حق جنازے کا روایت

وقال هذا حديث غريب. وقد روي في شرح السنة أن النبي صلى الله عليه وسلم حمل جنازة سعد بن معاذ بين العمودين.

کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کیا گیا ہے شرح سنہ میں کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا جنازہ سعد بن معاذ کا درمیان دونوں لکڑیوں جنازہ کے

وعن ثوبان قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة فرأى ناسا ركبانا فقال ألا تستحيون إن ملائكة الله على أقدامهم وأنتم

اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جنازہ میں پھر دیکھا بعضے لوگوں کو سوار تھے پس فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم لوگ تحقیق فرشتے اللہ کے پاؤں پر ہیں اور

على ظهور الدواب. رواه الترمذي وابن ماجه وروى أبو داود نحوه وقال الترمذي وقد روي عن ثوبان موقوفا. وعن ابن

تم پیٹھ پر جانوروں کے سوار ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداود نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق یہ حدیث ثوبان سے موقوف روایت کی گئی ہے اور روایت ہے ابن

عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قرأ على الجنازة بفاتحة الكتاب. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة قال

عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازے پر سورہ فاتحۃ الکتاب روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صليتم على الميت فأخلصوا له الدعاء. رواه أبو داود وابن ماجه وعنه قال كان رسول

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم میت پر خالص کرو اسکے لیے دعا روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى على الجنازة قال اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا و

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے جنازے پر کہتے یا الٰہی بخش ہمارے زندوں کو اور مردوں کو اور حاضر اور غائب کو اور چھوٹے اور بڑے کو اور

ذكرنا وأنثانا اللهم من أحييته منا فأحيه على الإسلام ومن توفيته منا فتوفه على الإيمان اللهم لا تحرمنا أجره

مرد اور عورت کو یا الٰہی جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھ دین اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے تو اسکو مار ایمان پر یا الٰہی محروم نہ کر ہمکو اسکے ثواب سے

ولا تفتنا بعده. رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه ورواه النسائي عن إبراهيم الأشهلي عن أبيه وانتهت روايته

اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو اسکے بعد روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابراہیم اشہلی سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے اور تمام ہوئی

عند قوله وأنثانا وفي رواية أبي داود فأحيه على الإيمان وتوفه على الإسلام وفي آخره ولا تضلنا بعده. وعن واثلة بن

اسکی روایت قول وانثانا تک اور ایک روایت میں ابوداود کی یوں ہے پھر زندہ رکھ اسکو ایمان پر اور مار اسکو دین اسلام پر اور اسکے آخر میں ہے گمراہ نہ کر ہمکو بعد اسکے اور روایت ہے واثلہ بن

الأسقع قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على رجل من المسلمين فسمعته يقول اللهم إن فلان بن فلان في ذمتك

اسقع سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے یا الٰہی تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ پناہ

رجل جوارك فقه من فتنة القبر وعذاب النار وأنت أهل الوفاء والحق اللهم فاغفر له وارحمه إنك أنت الغفور الرحيم

رواه أبو داود. وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكروا محاسن موتاكم وكفوا عن مساويهم. رواه

أبو داود والترمذي. وعن نافع أبي غالب قال صليت مع أنس بن مالك على جنازة رجل فقام حيال رأسه ثم جاؤا

بجنازة امرأة من قريش فقالوا يا أبا حمزة صل عليها فقام حيال وسط السرير فقال له العلاء بن زياد هكذا رأيت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الجنازة مقامك منها ومن الرجل مقامك منه قال نعم. رواه الترمذي وفي

رواية أبي داود نحوه مع زيادة وفيه فقام عند عجيزة المرأة.

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال كان سهل بن حنيف وقيس بن سعد قاعدين بالقادسية فمر عليهما بجنازة فقاما فقيل لهما إنها

من أهل الأرض أي من أهل الذمة فقالا إن رسول الله صلى الله عليه وسلم مرت به جنازة فقام فقيل له إنها جنازة

يهودي فقال أليست نفسا. متفق عليه. وعن عبادة بن الصامت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اتبع

الجنازة لم يقعد حتى توضع في اللحد فعرض له حبر من اليهود فقال له إنا هكذا نصنع يا محمد قال فجلس رسول

الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وبشر بن

رافع الراوي ليس بالقوي. وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرنا بالقيام في الجنازة ثم جلس بعد

ذلك وأمرنا بالجلوس. رواه أحمد. وعن محمد بن سيرين قال إن جنازة مرت بالحسن بن علي وابن عباس فقام الحسن

ولم يقم ابن عباس فقال الحسن أليس قد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة يهودي قال نعم ثم جلس. رواه

النسائي وعن جعفر بن محمد عن أبيه أن الحسن بن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة فقال الحسن إنما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها جالسا وكره أن تعلو رأسه جنازة يهودي فقام رواه النسائي وعن أبي موسى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مرت بك جنازة يهودي أو نصراني أو مسلم فقوموا لها فلستم لها تقومون إنما تقومون لمن معها من الملائكة رواه أحمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلاثة صفوف من المسلمين إلا أوجب فكان مالك إذا استقل أهل الجنازة جزأهم ثلاثة صفوف لهذا الحديث رواه أبو داود وفي رواية الترمذي قال كان مالك بن هبيرة إذا صلى على جنازة فتقال الناس عليها جزأهم ثلاثة أجزاء ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلاثة صفوف أوجب وروى ابن ماجه نحوه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصلاة على الجنازة اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها للإسلام وأنت قبضت روحها وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه أبو داود وعن سعيد بن المسيب قال صليت وراء أبي هريرة على صبي لم يعمل خطيئة قط فسمعته يقول اللهم أعذه من عذاب القبر رواه مالك وعن البخاري تعليقا قال يقرأ الحسن على الطفل بفاتحة الكتاب ويقول اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا وأجرا وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل رواه الترمذي وابن ماجه إلا أنه لم يذكر ولا يورث وعن أبي مسعود الأنصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يقوم الإمام فوق شيء والناس خلفه يعني أسفل منه رواه الدارقطني في المجتبى في كتاب الجنائز

باب دفن الميت

الفصل الأول

عن عامر بن

سعد بن ابی وقاص ان سعد بن ابی وقاص قال فی مرضه الذی هلک فیه الحدوا لی لحدا وانصبوا علی اللبن نصبا کما صنع

برسول الله صلی الله علیه وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس قال جعل فی قبر رسول الله صلی الله علیه وسلم قطیفة حمراء

رواه مسلم وعن سفیان التمار انه رای قبر النبی صلی الله علیه وسلم مسنما رواه البخاری وعن ابی الهیاج الاسدی

قال قال لی علی الا ابعثک علی ما بعثنی علیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمسته ولا قبرا

مشرفا الا سویته رواه مسلم وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یجصص القبر وان یبنی علیه

وان یقعد علیه رواه مسلم وعن ابی مرثد الغنوی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تجلسوا علی القبور

ولا تصلوا الیها رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لان یجلس احدکم علی جمرة فتحرق

ثیابه فتخلص الی جلده خیر له من ان یجلس علی قبر رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عروة بن الزبیر قال کان بالمدینة رجلان

احدهما یلحد والآخر لا یلحد فقالوا ایهما جاء اول عمل عمله فجاء الذی یلحد فلحد لرسول الله صلی الله علیه وسلم رواه فی

شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا رواه الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجه

ورواه احمد عن جریر بن عبد الله وعن هشام بن عامر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا و

احسنوا وادفنوا الاثنین والثلاثة فی قبر واحد وقدموا اکثرهم قرآنا رواه احمد والترمذی وابو داود والنسائی وروی ابن ماجه الی قوله واحسنوا

وعن جابر قال لما کان یوم احد جاءت عمتی بابی لتدفنه فی مقابرنا فنادی منادی رسول الله صلی الله علیه وسلم ردوا القتلی الی مضاجعهم

رواه احمد والترمذی وابو داود والنسائی والدارمی ولفظه للترمذی وعن ابن عباس قال سل رسول الله صلی الله علیه وسلم

من قبل رأسه رواه الشافعي وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل قبرا ليلا فأسرج له بسراج فأخذ من قبل

اپنے سر کی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے قبر میں رات کو پس روشن کیا گیا انکے لیے چراغ پس پکڑا میت کو

القبلة وقال رحمك الله إن كنت لأواها تلاء للقرآن رواه الترمذي وقال في شرح السنة إسناده ضعيف وعن

قبلہ کی طرف سے اور فرمایا رحمت کرے تجھ پر اللہ بیشک تھا تو بہت زاری کرنیوالا بہت پڑھنے والا قرآن کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا شرح سنہ میں اسناد اسکے ضعیف ہیں اور روایت ہے

ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أدخل الميت القبر قال بسم الله وبالله وعلى ملة رسول الله وفي رواية وعلى سنة

ابن عمر سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رکھتے مردے کو قبر میں کہتے ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر ملت رسول اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور اوپر سنت

رسول الله رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وروى أبو داود الثانية وعن جعفر بن محمد عن أبيه مرسلا أن النبي صلى الله

رسول اللہ کے روایت کیا اسکو احمد و ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابو داود نے دوسری روایت کو اور روایت ہے امام جعفر بن امام محمد باقر سے اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم حثى على الميت ثلاث حثيات بيديه جميعا وأنه رش على قبر ابنه إبراهيم ووضع عليه حصباء رواه

علیہ وسلم نے مٹی ڈالی مردے کو تین لپیں اپنے دونوں ہاتھ سے اور تحقیق حضرت نے پانی چھڑکا قبر پر اپنے بیٹے ابراہیم کی اور رکھی قبر پر کنکریاں روایت کیا اسکو

في شرح السنة وروى الشافعي من قوله رش وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يجصص القبور

شرح سنہ میں اور روایت کیا شافعی نے اس حدیث کو رش کے لفظ سے اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاویں قبریں

وأن يكتب عليها وأن توطأ رواه الترمذي وعنه قال رش قبر النبي صلى الله عليه وسلم وكان الذي رش الماء على قبره

اور یہ کہ لکھا جاوے ان پر اور یہ کہ روندی جاویں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا پانی چھڑکا گیا قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جس شخص نے پانی چھڑکا قبر پر

بلال بن رباح بقربة بدأ من قبل رأسه حتى انتهى إلى رجليه رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن المطلب بن أبي

بلال ابن رباح تھا پانی چھڑکا مشک سے شروع کیا حضرت کے سر کی طرف سے یہاں تک پہنچا حضرت کے دونوں پاؤں تک روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے مطلب بن

وداعة قال لما مات عثمان بن مظعون أخرج بجنازته فدفن أمر النبي صلى الله عليه وسلم رجلا أن يأتيه بحجر فلم

وداعہ سے کہا کہ جب مرے عثمان بن مظعون نکالا گیا جنازہ انکا اور دفن کیا گیا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہ لاوے حضرت کے پاس ایک پتھر پس نہ

يستطع حملها فقام إليها رسول الله صلى الله عليه وسلم وحسر عن ذراعيه قال المطلب قال الذي يخبرني عن رسول الله

سکا وہ شخص اٹھانے اسکو پس کھڑے ہوئے طرف اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آستین اٹھائی اپنے دونوں ہاتھوں کی مطلب نے کہا کہا اس شخص نے کہ خبر دی مجھ کو رسول

صلى الله عليه وسلم كأني أنظر إلى بياض ذراعي رسول الله صلى الله عليه وسلم حين حسر عنهما ثم حملها فوضعها عند

صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا میں اب دیکھتا ہوں طرف سفیدی دونوں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ آستین اٹھائی ان سے پھر اٹھایا پتھر پس رکھا اسکو

رأسه وقال أعلم بها قبر أخي وأدفن إليه من مات من أهلي رواه أبو داود وعن القاسم بن محمد قال دخلت على

اسکے سر کے پاس اور فرمایا نشان کرتا ہوں ساتھ اسکے قبر اپنے بھائی کی اور دفن کرونگا اسکے پاس جو مریگا میرے گھر والوں میں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہا آیا میں

عائشة فقلت يا أماه اكشفي لي عن قبر النبي صلى الله عليه وسلم وصاحبيه فكشفت لي عن ثلاثة قبور لا مشرفة

حضرت عائشہ کے پاس پس کہا اے ماں میری کھول دو میرے واسطے قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے دونوں یاروں کی پس کھول دیا میرے واسطے تین قبروں سے نہ بہت اونچی

ولا لاطئة مبطوحة ببطحاء العرصة الحمراء رواه أبو داود وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع رسول الله صلى الله

اور نہ زمین سے ملی ہوئی تھیں بچھائی ہوئی کنکریوں سے میدان سرخ کی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في جنازة رجل من الأنصار فانتهينا إلى القبر ولما يلحد فجلس النبي صلى الله عليه وسلم مستقبل القبلة وجلسنا

معه رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وزاد في آخره كأن على رؤوسنا الطير وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال كسر عظم الميت ككسره حيا رواه مالك وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن أنس قال شهدنا بنت رسول

الله صلى الله عليه وسلم تدفن ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس على القبر فرأيت عينيه تدمعان فقال هل فيكم

من أحد لم يقارف الليلة فقال أبو طلحة أنا قال فانزل في قبرها فنزل في قبرها رواه البخاري وعن عمرو بن العاص

قال لابنه وهو في سياق الموت إذا أنا مت فلا تصحبني نائحة ولا نار فإذا دفنتموني فشنوا علي التراب شنا ثم

أقيموا حول قبري قدر ما ينحر جزور ويقسم لحمها حتى أستأنس بكم وأعلم ماذا أراجع به رسل ربي رواه مسلم

وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا مات أحدكم فلا تحبسوه وأسرعوا به

إلى قبره وليقرأ عند رأسه فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة رواه البيهقي في شعب الإيمان وقال والصحيح

أنه موقوف عليه وعن ابن أبي مليكة قال لما توفي عبد الرحمن بن أبي بكر بالحبشي وهو موضع فحمل

إلى مكة فدفن بها فلما قدمت عائشة أتت قبر عبد الرحمن بن أبي بكر فقالت شعر وكنا كندماني جذيمة

حقبة من الدهر حتى قيل لن يتصدعا فلما تفرقنا كأني ومالكا لطول اجتماع لم نبت ليلة معا ثم قالت والله لو

حضرتك ما دفنت إلا حيث مت ولو شهدتك ما زرتك رواه الترمذي وعن أبي رافع قال سل رسول الله صلى الله عليه

وسلم سعدا ورش على قبره ماء رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم أتى

فجعل يحثي عليه من قبل رأسه ثلاثا رواه ابن ماجه وعن عمرو بن حزم قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

قبر فقال لا تؤذ صاحب هذا القبر أو لا تؤذه رواه أحمد

باب البكاء على الميت

الفصل الأول

وعن أنس قال دخلنا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على أبي سيف القين وكان ظئرا لإبراهيم فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم إبراهيم

فقبله وشمه ثم دخلنا عليه بعد ذلك وإبراهيم يجود بنفسه فجعلت عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تذرفان فقال

له عبد الرحمن بن عوف وأنت يا رسول الله فقال يا ابن عوف إنها رحمة ثم أتبعها بأخرى فقال إن العين تدمع والقلب

يحزن ولا نقول إلا ما يرضى ربنا وإنا بفراقك يا إبراهيم لمحزونون متفق عليه وعن أسامة بن زيد قال أرسلت

ابنة النبي صلى الله عليه وسلم إليه إن ابنا لي قبض فأتنا فأرسل يقرئ السلام ويقول إن لله ما أخذ وله ما أعطى

وكل عنده بأجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فأرسلت إليه تقسم عليه ليأتينها فقام ومعه سعد بن عبادة ومعاذ بن

جبل وأبي بن كعب وزيد بن ثابت ورجال فرفع إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبي ونفسه تتقعقع ففاضت

عيناه فقال سعد يا رسول الله ما هذا فقال هذه رحمة جعلها الله في قلوب عباده فإنما يرحم الله من عباده الرحماء

متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال اشتكى سعد بن عبادة شكوى له فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده مع

عبد الرحمن بن عوف وسعد بن أبي وقاص وعبد الله بن مسعود فلما دخل عليه فوجده في غاشية فقال قد قضى

قالوا لا يا رسول الله فبكى النبي صلى الله عليه وسلم فلما رأى القوم بكاء النبي صلى الله عليه وسلم بكوا فقال ألا

تسمعون إن الله تعالى لا يعذب بدمع العين ولا بحزن القلب ولكن يعذب بهذا وأشار إلى لسانه أو يرحم

إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ

الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيحُ

بِرَنَّةٍ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمِي وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ

لِمُسْلِمٍ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ

وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ

مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي

اللّٰهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ

بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى مُتَّفَقٌ

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ

الْبُخَارِيُّ

الفصل الثاني

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ رَوَاهُ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبٌ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ

وإن أصابته مصيبة حمد الله وصبر فالمؤمن يؤجر في كل أمره حتى في اللقمة يرفعها إلى في امرأته رواه البيهقي
اور اگر پہنچے اسکو مصیبت تو تعریف کرے اللہ کی اور صبر کرے پس مومن ثواب دیا جاتا ہے اپنے ہر کام میں یہاں تک کہ لقمہ میں کہ اٹھاتا ہے اسکو بیوی کے منہ کی طرف روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مؤمن إلا وله بابان باب يصعد منه
شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مومن مگر کہ اسکے لیے دو دروازے ہیں ایک دروازہ کہ اوپر چڑھتا ہے

عمله وباب ينزل منه رزقه فإذا مات بكيا عليه فذلك قوله تعالى فما بكت عليهم السماء والأرض رواه
عمل اسکا اور ایک دروازہ ہے کہ اترتی ہے اس سے روزی اسکی پس جب مر جاتا ہے تو روتے ہیں دونوں اسپر پس یہی ہے قول اللہ تعالی کا پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین روایت

الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له فرطان من أمتي أدخله الله بهما الجنة
کیا ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکے لیے دو فرط میری امت میں سے داخل کرے اسکو اللہ سبب ان دو کے جنت میں

فقالت عائشة فمن كان له فرط من أمتك قال ومن كان له فرط يا موفقة قالت فمن لم يكن
تب کہا عائشہ نے جس شخص کہ ہو واسطے اسکے ایک فرط آپکی امت میں سے فرمایا اور جس شخص کو ہو اسکے لیے ایک فرط اے توفیق دی گئی کہا تب جس شخص کو

له فرط من أمتك قال فأنا فرط لأمتي لن يصابوا بمثلي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي موسى
نہ ہو اسکے لیے ایک فرط آپکی امت میں سے فرمایا پس میں فرط ہوں اپنی امت کا ہرگز مصیبت نہیں دیے گئے وہ لوگ ساتھ مانند میری مصیبت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابو موسی

الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مات ولد العبد قال الله تعالى لملائكته قبضتم ولد عبدي
اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ مرتا ہے فرزند بندہ کا فرماتا ہے اللہ تعالی اپنے فرشتوں کو قبض کیا تم نے فرزند میرے بندے کا

فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي فيقولون حمدك واسترجع فيقول
پس کہتے ہیں فرشتے ہاں تب فرماتا ہے قبض کیا تم نے میوہ اسکے دل کا تب کہتے ہیں ہاں پس فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے تب کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا

الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله
اللہ بناؤ میرے بندے کے واسطے ایک گھر بہشت میں اور نام رکھو اس گھر کا بیت الحمد روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل أجره رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدہ کو تو اسکے لیے ہے مانند ثواب مصیبت زدہ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں

مرفوعا إلا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم عن محمد بن سوقة بهذا الإسناد موقوفا
پہچانتے ہم اسکو مرفوع مگر حدیث علی بن عاصم سے جو راوی اسکا ہے اور کہا ترمذی نے اور روایت کیا اسکو بعضے راویوں نے محمد بن سوقہ سے ساتھ اسی سند کے موقوف

وعن أبي برزة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة رواه الترمذي وقال
اور روایت ہے ابی برزہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے بچہ مری کو پہنایا جاوے گا لباس بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا
کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ جب آئی خبر مرنے کی جعفر کی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کرو

لآل جعفر طعاما فقد أتاهم ما يشغلهم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن المغيرة
جعفر کی آل کے واسطے کھانا پس تحقیق پہنچی انکو وہ چیز کہ باز رکھتی ہے انکو کھانا پکانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے فصل تیسری مغیرہ ابن شعبہ سے

شعبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح عليه فانه يعذب بما نيح عليه يوم القيامة متفق عليه

وعن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت سمعت عائشة وذكر لها ان عبد الله بن عمر يقول ان الميت ليعذب ببكاء الحي عليه يقول يغفر الله لابي عبد الرحمن اما انه لم يكذب ولكنه نسي او اخطأ انما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على يهودية يبكى عليها فقال انهم ليبكون عليها وانها لتعذب في قبرها متفق عليه

وعن عبد الله بن ابي مليكة قال توفيت بنت لعثمان بن عفان بمكة فجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس فاني لجالس بينهما فقال عبد الله بن عمر لعمرو بن عثمان وهو مواجهه الا تنهى عن البكاء فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه فقال ابن عباس قد كان عمر يقول بعض ذلك ثم حدث فقال صدرت مع عمر من مكة حتى اذا كنا بالبيداء اذا هو بركب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الركب فنظرت فاذا هو صهيب قال فاخبرته فقال ادعه فرجعت الى صهيب فقلت ارتحل فالحق امير المؤمنين فلما ان اصيب عمر دخل صهيب يبكي يقول وا اخاه وا صاحباه فقال عمر يا صهيب اتبكي علي وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت ليعذب ببعض بكاء اهله عليه فقال ابن عباس فلما مات عمر ذكرت ذلك لعائشة فقالت رحم الله تعالى عمر لا والله ما حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه ولكن ان الله يزيد الكافر عذابا ببكاء اهله وقالت عائشة حسبكم القرآن ولا تزر وازرة وزر اخرى قال ابن عباس عند ذلك والله اضحك وابكى قال ابن ابي مليكة فما قال ابن عمر شيئا متفق عليه

وعن عائشة قالت لما جاء النبي صلى الله عليه وسلم

حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وانا انظر من صائر الباب تعني شق الباب فاتاه رجل فقال ان نساء

جعفر وذكر بكاءهن فامره ان ينهاهن فذهب ثم اتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فاتاه الثالثة قال والله

غلبننا يا رسول الله فزعمت انه قال فاحث في افواههن التراب فقلت ارغم الله انفك لم تفعل ما امرك رسول الله

صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق عليه وعن ام سلمة قالت لما مات

ابو سلمة قلت غريب وفي ارض غربة لابكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه اذ اقبلت امرأة تريد

ان تسعدني فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اتريدين ان تدخلي الشيطان بيتا اخرجه الله منه

مرتين وكففت عن البكاء فلم ابك رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال اغمي على عبد الله بن رواحة فجعلت اخته

عمرة تبكي واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال حين افاق ما قلت شيئا الا قيل لي انت كذلك زاد في رواية فلما مات لم

تبك عليه رواه البخاري وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول

واجبلاه واسيداه ونحو ذلك الا وكل الله به ملكين يلهزانه ويقولان اهكذا كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

حسن وعن ابي هريرة قال مات ميت من آل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء يبكين عليه فقام عمر ينهاهن

ويطردهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن يا عمر فان العين دامعة والقلب مصاب والعهد قريب رواه احمد والنسائي

وعن ابن عباس قال ماتت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبكت النساء فجعل عمر يضربهن بسوطه فاخره رسول الله

صلى الله عليه وسلم بيده وقال مهلا يا عمر ثم قال اياكن ونعيق الشيطان ثم قال انه مهما كان من العين ومن القلب

فمن الله عز وجل ومن الرحمة وما كان من اليد ومن اللسان فمن الشيطان رواه أحمد وعن البخاري تعليقا قال

لما مات الحسن بن الحسن بن علي ضربت امرأته القبة على قبره سنة ثم رفعت فسمعت صائحا يقول ألا هل وجدوا

ما فقدوا فأجابه آخر بل يئسوا فانقلبوا وعن عمران بن حصين وأبي برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه

وسلم في جنازة فرأى قوما قد طرحوا أرديتهم يمشون في قمص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبفعل الجاهلية

تأخذون أو بصنيع الجاهلية تشبهون لقد هممت أن أدعو عليكم دعوة ترجعون في غير صوركم قال فأخذوا

أرديتهم ولم يعودوا لذلك رواه ابن ماجه وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تتبع

جنازة معها رانة رواه أحمد وابن ماجه وعن أبي هريرة أن رجلا قال مات ابن لي فوجدت عليه هل سمعت من خليلك

صلوات الله وسلامه عليه شيئا يطيب بأنفسنا عن موتانا قال نعم سمعته صلى الله عليه وسلم قال صغارهم دعاميص

الجنة يلقى أحدهم أباه فيأخذ بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة رواه مسلم وأحمد واللفظ له وعن أبي سعيد

قال جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما

نأتيك فيه تعلمنا مما علمك الله فقال اجتمعن في يوم كذا وكذا في مكان كذا وكذا فاجتمعن فأتاهن رسول الله صلى الله عليه

وسلم فعلمهن مما علمه الله ثم قال ما منكن من امرأة تقدم بين يديها من ولدها ثلاثة إلا كان لها حجابا من النار فقالت امرأة

منهن يا رسول الله أو اثنين فأعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين رواه البخاري وعن معاذ بن جبل قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة إلا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته إياهما فقالوا يا رسول الله

اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ قَالُوا اَوْ وَاحِدٌ قَالَ اَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ اُمَّهُ بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

دو ہوں تب بھی فرمایا دو بھی عرض کیا ایک ہی ہو فرمایا ایک بھی پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے تحقیق بچہ کچا گرا ہوا کھینچیگا اپنی ماں کو ساتھ

اِذَا احْتَسَبَتْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مِنْ قَوْلِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

جنت کی طرف جب ثواب جانیگی اسکے مرنے سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے قول والذی نفسی بیدہ سے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگے بھیجے تین شخص فرزندوں میں سے جو نہ پہنچے ہوں بلوغ کو ہونگے اسکے لیے پناہ مضبوط آگ سے تب کہا ابو ذر نے

قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ قَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھیجا ہے میں نے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی بن کعب ابو منذر نے کہ سردار قاریوں کے ہیں میں نے ایک بھیجا ہے فرمایا اور ایک بھی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے قرہ مزنی سے یہ کہ ایک مرد تھا آتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اسکے ساتھ ہوتا ایک بیٹا اسکا پس فرمایا اسکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اَحَبَّكَ اللهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے تو اسکو پس کہا یا رسول اللہ دوست رکھے تجھکو اللہ جیسا کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکو پس نہ پایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کیا ہوا بیٹا

فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تَاْتِيَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ

فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مر گیا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں دوست رکھتا ہے تو کہ نہ آوے تو کسی دروازہ پر بہشت کے دروازوں سے مگر پاوے تو اسکو

يَنْتَظِرُكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ لَهُ خَاصَّةً اَمْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

انتظار کرتا ہے تیری تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ اسی کے واسطے ہے خاص یا ہم سب کے واسطے فرمایا بلکہ تم سب کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ اِذَا اَدْخَلَ اَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ اَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ اَدْخِلْ اَبَوَيْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بچہ کچا جو گرتا ہے البتہ جھگڑیگا اپنے رب سے جب داخل کریگا اسکے ماں باپ کو آگ میں پس کہا جاویگا اے بچہ کچے جھگڑنے والے اپنے رب سے داخل کر

الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتّٰى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ

اپنے ماں باپ کو بہشت میں پس کھینچیگا ان دونوں کو ساتھ اپنی ناف کے یہاں تک کہ داخل کریگا دونوں کو بہشت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا فرماتا ہے

اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اللہ بزرگ اور برتر اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو اور ثواب چاہے تو نزدیک شروع صدمہ کے تو نہ راضی ہوں میں تیرے واسطے ثواب سے سوائے بہشت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَذْكُرُهَا

اور روایت ہے حضرت امام حسین بن علی سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کہ پہنچائی جاوے مصیبت پھر یاد کرے اسکو

وَاِنْ طَالَ عَهْدُهَا فَيُحْدِثُ لِذٰلِكَ اسْتِرْجَاعًا اِلَّا جَدَّدَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ فَاَعْطَاهُ اللهُ

اگرچہ دراز ہو زمانہ مصیبت کا پھر سر نو کہے اسکے واسطے انا للہ وانا الیہ راجعون مگر تازہ ثواب دیتا ہے اللہ برکت والا بزرگ اسکے تئیں نزدیک انا للہ کہنے کے پھر دیتا ہے اسکو اللہ

مِثْلَ اَجْرِهَا يَوْمَ اُصِيبَ بِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

مانند اسکے اجر کے جس دن پہنچی مصیبت روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع احدكم فليسترجع فانها من المصائب. وعن ام الدرداء قالت سمعت ابا الدرداء يقول سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تبارك وتعالى قال يا عيسى اني باعث من بعدك امة اذا اصابهم ما يحبون حمدوا الله وان اصابهم ما يكرهون احتسبوا وصبروا ولا حلم ولا عقل فقال يا رب كيف يكون هذا لهم ولا حلم ولا عقل فقال اعطيهم من حلمي وعلمي رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب زيارة القبور

الفصل الاول

عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها ونهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلث فامسكوا ما بدا لكم ونهيتكم عن النبيذ الا في سقاء فاشربوا في الاسقية كلها ولا تشربوا مسكرا رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال زار النبي صلى الله عليه وسلم قبر امه فبكى وابكى من حوله فقال استأذنت ربي في ان استغفر لها فلم يؤذن لي واستأذنته في ان ازور قبرها فاذن لي فزوروا القبور فانها تذكر الموت رواه مسلم

وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم اذا خرجوا الى المقابر السلام عليكم اهل الديار من المؤمنين والمسلمين وانا ان شاء الله بكم للاحقون نسأل الله لنا ولكم العافية رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبور بالمدينة فاقبل عليهم بوجهه فقال السلام عليكم يا اهل القبور يغفر الله لنا ولكم انتم سلفنا ونحن بالاثر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما كان ليلتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج من آخر الليل إلى البقيع فيقول السلام عليكم دار قوم مؤمنين وأتاكم ما توعدون غدا مؤجلون وإنا إن شاء الله بكم لاحقون اللهم اغفر لأهل بقيع الغرقد رواه مسلم وعنها قالت كيف أقول لهم يا رسول الله تعني في زيارة القبور قال قولي السلام على أهل الديار من المؤمنين والمسلمين ويرحم الله المستقدمين منا والمستأخرين وإنا إن شاء الله بكم للاحقون رواه مسلم وعن محمد بن النعمان يرفع الحديث إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال من زار قبر أبويه أو أحدهما في كل جمعة غفر له وكتب برا رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها فإنها تزهد في الدنيا وتذكر الآخرة رواه ابن ماجة وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن زوارات القبور رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وقال قد رأى بعض أهل العلم أن هذا كان قبل أن يرخص النبي صلى الله عليه وسلم في زيارة القبور فلما رخص دخل في رخصته الرجال والنساء وقال بعضهم إنما كره زيارة القبور للنساء لقلة صبرهن وكثرة جزعهن تم كلامه وعن عائشة قالت كنت أدخل بيتي الذي فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وإني واضع ثوبي وأقول إنما هو زوجي وأبي فلما دفن عمر معهم فوالله ما دخلته إلا وأنا مشدودة علي ثيابي حياء من عمر رواه أحمد

بفضل الله تعالى سبحانه تم ربع الأول من مشكوة المصابيح

كتاب الزكوة الفصل الاول عن

یہ کتاب ہے زکوۃ کے مسئلوں کی فصل پہلی روایت ہے

ابن عباس رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال انك تأتي قوما اهل كتاب فادعهم

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا معاذ کو یمن کی طرف پھر فرمایا مقرر تو جاویگا ایک قوم پاس جو اہل کتاب ہیں سو بلا ان کو

الى شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات

اس بات کی طرف کہ گواہی دیں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور مقرر محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہے پھر اگر مان لیں اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کی ان پر پانچ نمازیں

في اليوم والليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم صدقة تؤخذ من اغنيائهم فترد على فقرائهم

دن رات میں پھر اگر مان لیں اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کیا ان پر ایک صدقہ کہ لیا جاوے تونگر مسلمانوں سے پھر پھیرا جاوے ان کے فقیروں پر

فان هم اطاعوا لذلك فاياك وكرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها وبين الله حجاب متفق عليه وعن

پھر اگر مان لیا انہوں نے اسکو تو بچا تو اپنے کو چن لینے سے عمدہ مال ان کے اور ڈر مظلوم کی دعا سے کیونکہ مظلوم کی دعا میں اور اللہ میں نہیں ہے کوئی روک متفق علیہ اور روایت

ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ذهب ولا فضة لا يؤدي منها حقها الا اذا كان يوم

ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مالک سونے اور روپے کا کہ نہ ادا کرے اس میں سے حق اسکا مگر جب ہوگا دن

القيامة صفحت له صفائح من نار فاحمي عليها في نار جهنم فيكوى بها جنبه وجبينه وظهره كلما بردت اعيدت

قیامت کا تو بنائے جاویں گے اسکے لیے تختے آگ کے پھر تپائے جاویں گے دوزخ کی آگ میں پھر داغی جاویگی ان سے اسکی پسلیاں اور ماتھا اور پیٹھ جب ٹھنڈے ہوویں گے پھر تپائے جاویں گے

له في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار قيل يا رسول

اس کے لیے ایسے دن میں کہ ہے اندازہ اسکا پچاس ہزار برس یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف کہا کسی نے یا رسول

الله فالابل قال ولا صاحب ابل لا يؤدي منها حقها ومن حقها حلبها يوم وردها الا اذا كان يوم القيامة بطح

اللہ پھر اونٹ فرمایا اور نہیں کوئی مالک اونٹوں کا کہ نہ ادا کرے ان میں سے حق اسکا اور حقوق میں اونٹوں کے دودھ دوہنا ہے جس دن پانی پلاوے ان کو مگر جب ہوگا قیامت کا دن ڈالا جاویگا

لها بقاع قرقر اوفر ما كانت لا يفقد منها فصيلا واحدا تطؤه باخفافها وتعضه بافواهها كلما مر عليه اولاها رد

اسکو واسطے اونٹوں کے بہت ہموار میدان میں فربہ ہو کر جیسے تھے نہ گم ہوگا ان میں سے ایک بچہ روندیں گے اسکو اپنے کھروں سے اور کاٹیں گے اپنے منہ سے جب گذر جاویگا اس پر پہلا پھیرا جاویگا

عليه اخراها في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار

اس پر پچھلا اس دن میں کہ ہے اندازہ اسکا پچاس ہزار برس کا یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف

قيل يا رسول الله فالبقر والغنم قال ولا صاحب بقر ولا غنم لا يؤدي منها حقها الا اذا كان يوم القيامة

عرض کیا یا رسول اللہ پھر گائے اور بکریاں فرمایا اور نہیں کوئی گائے والا اور بکری والا کہ نہ ادا کرے ان میں سے حق ان کا مگر جب ہوگا قیامت کا دن

بطح لها بقاع قرقر لا يفقد منها شيئا ليس فيها عقصاء ولا جلحاء ولا عضباء تنطحه بقرونها وتطؤه باظلافها

ڈالا جاویگا اسکو واسطے ان کے بہت ہموار میدان میں نہ گم ہوگا ان میں سے کچھ نہ ہوگی ان میں کوئی مڑے سینگ والی اور نہ بے سینگ اور نہ ٹوٹے سینگ والی ماریں گی اسکو اپنے سینگوں سے اور روندیں گی اپنے کھروں سے

كلما مر عليه اولاها رد عليه اخراها في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله

جب گذر جاویگی اس پر پہلی پھیری جاویگی پچھلی اس دن میں کہ ہے اندازہ اسکا پچاس ہزار برس کا یہاں تک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی

إما إلى الجنة وإما إلى النار قيل يا رسول الله فالخيل قال الخيل ثلاثة هي لرجل وزر وهي لرجل ستر وهي لرجل أجر فأما التي هي له وزر فرجل ربطها رياء وفخرا ونواء على أهل الإسلام فهي له وزر وأما التي هي له ستر فرجل ربطها في سبيل الله ثم لم ينس حق الله في ظهورها ولا رقابها فهي له ستر وأما التي هي له أجر فرجل ربطها في سبيل الله لأهل الإسلام في مرج وروضة فما أكلت من ذلك المرج أو الروضة من شيء إلا كتب له عدد ما أكلت حسنات وكتب له عدد أرواثها وأبوالها حسنات ولا تقطع طولها فاستنت شرفا أو شرفين إلا كتب الله له عدد آثارها وأرواثها حسنات ولا مر بها صاحبها على نهر فشربت منه ولا يريد أن يسقيها إلا كتب الله له عدد ما شربت حسنات قيل يا رسول الله فالحمر قال ما أنزل علي في الحمر إلا هذه الآية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آتاه الله مالا فلم يؤد زكاته مثل له ماله يوم القيامة شجاعا أقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيامة ثم يأخذ بلهزمتيه يعني شدقيه ثم يقول أنا مالك أنا كنزك ثم تلا ولا يحسبن الذين يبخلون الآية رواه البخاري

وعن أبي ذر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يكون له إبل أو بقر أو غنم لا يؤدي حقها إلا أتي بها يوم القيامة أعظم ما تكون وأسمنه تطؤه بأخفافها وتنطحه بقرونها كلما جازت أخراها ردت عليه أولاها حتى يقضى بين الناس متفق عليه

وعن جرير بن عبد الله رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

جب آوے تمہارے پاس زکوۃ وصول کرنے والا تو چاہئے کہ تم سے راضی ہو کر پھرے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی اوفی رض سے کہا تھے حضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب لاتی کوئی قوم زکوۃ اپنے ملوں کی فرماتے الہی رحمت کر فلانے شخص کی آل پر پھر لے گیا حضرت کے پاس باپ میرا اپنی زکوۃ سو فرمایا الہی رحمت کر آل ابی اوفی پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ

متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے جب لاتا کوئی مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ فرماتے الہی رحمت بھیج اس پر اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ بھیجا

بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو زکوۃ وصول کرنے سو کہا گیا کہ نہ دی زکوۃ ابن جمیل اور خالد بن ولید اور عباس نے پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز عیب کی نہیں لگاتی ہے ابن جمیل کو مگر یہ کہ وہ محتاج تھا سو غنی کر دیا اسکو اللہ اور رسول نے اور لیکن خالد سو تم ظلم کرتے ہو خالد پر

احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ

وقف کر دیا ہے اس نے زرہوں کو اور اسباب کو راہ میں اللہ کی اور لیکن عباس سو زکوۃ اسکی مجھ پر ہے اور دو سال کی اس سال کی زکوۃ کے ساتھ پھر فرمایا اے عمر

صِنْوُ أَبِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ

مانند باپ کے ہے۔ متفق علیہ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رض سے کہا عامل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو ازد لوگوں سے

لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى

اسکو ابن لتبیہ کہتے تھے صدقہ لینے پر پھر جب پھر آیا کہا یہ تمہارا ہے اور یہ مجھکو ہدیہ ملا ہے پھر خطبہ پڑھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو تعریف کی اللہ کی اور ثنا

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى أُمُورٍ مِمَّا وَلَّانِيَ اللهُ فَيَأْتِي أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا

پھر فرمایا بعد حمد و ثنا کے پھر میں عامل کرتا ہوں تم میں سے کسی کو ان کاموں پر جنکا حاکم کیا مجھے اللہ نے سو آتا ہے کوئی ان میں سے پھر کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ

هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْهُ

جو مجھے ہدیہ ملا ہے سو کیوں نہ بیٹھا گھر میں باپ کے یا ماں کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیا جاتا ہے اسکو یا نہیں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہ لیگا کوئی

شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرًا لَهُ خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ

کچھ مگر لاویگا اسکو قیامت کے دن اٹھائے ہوئے اپنی گردن پر اگر ہو وہ لیا ہوا مال اونٹ ہوگی اسکی آواز یا گائے ہوگی اسکی آواز یا بکری ہوگی پھر اٹھائے حضرت نے

حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الْخَطَّابِيُّ وَفِي قَوْلِهِ هَلَّا

ہاتھ یہاں تک کہ دیکھی ہم نے سفیدی دونوں بغلوں کی پھر فرمایا الہی میں نے پہنچا دیا الہی میں نے پہنچا دیا۔ متفق علیہ۔ کہا خطابی نے اور اس فرمانے میں حضرت کے کہ کیوں نہ

جَلَسَ فِي بَيْتِ أُمِّهِ أَوْ أَبِيهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ كُلَّ أَمْرٍ يُتَذَرَّعُ بِهِ إِلَى مَحْظُورٍ فَهُوَ مَحْظُورٌ وَكُلُّ دَخِيلٍ فِي

بیٹھا گھر میں ماں یا باپ کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیا جاتا ہے اسکو یا نہیں دلیل ہے اس پر کہ جو کام سبب ہو حرام کا سو وہ حرام ہے اور جو چیز داخل ہوئی ہو

الْعُقُودِ يُنْظَرُ هَلْ يَكُونُ حُكْمُهُ عِنْدَ الِانْفِرَادِ كَحُكْمِهِ عِنْدَ الِاقْتِرَانِ أَمْ لَا هَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ رض

عقدوں بیع اور ہبہ و نکاح میں دیکھا جاوے کہ حکم اس چیز کا الگ ہونے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے جیسے ملنے میں یا نہیں۔ ایسا ہی ہے شرح سنہ میں۔ اور روایت ہے عدی ابن عمیرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا يأتي به يوم القيامة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس رضي الله عنه قال لما نزلت هذه الآية والذين يكنزون الذهب والفضة كبر ذلك على المسلمين فقال عمر أنا أفرج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله إنه كبر على أصحابك هذه الآية فقال إن الله لم يفرض الزكوٰة إلا ليطيب ما بقي من أموالكم وإنما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون لمن بعدكم فقال فكبر عمر ثم قال له ألا أخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة الصالحة إذا نظر إليها سرته وإذا أمرها أطاعته وإذا غاب عنها حفظته رواه أبو داود

وعن جابر بن عتيك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيأتيكم ركيب مبغضون فإذا جاءوكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم وبين ما يبتغون فإن عدلوا فلأنفسهم وإن ظلموا فعليهم وأرضوهم فإن تمام زكوٰتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه أبو داود

وعن جرير بن عبد الله رضي الله عنه قال جاء ناس من الأعراب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا إن ناسا من المصدقين يأتوننا فيظلموننا فقال أرضوا مصدقيكم قالوا يا رسول الله وإن ظلمونا قال أرضوا مصدقيكم وإن ظلمتم رواه أبو داود

وعن بشير بن الخصاصية قال قلنا إن أهل الصدقة يعتدون علينا أفنكتم من أموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه أبو داود

وعن رافع بن خديج رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع إلى بيته رواه أبو داود والترمذي

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم رواه أبو داود

وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوٰة فيه

حتى يحول عليه الحول رواه الترمذي وذكر جماعة انهم وقفوه على ابن عمر وعن علي رضي الله عنه ان العباس سأل رسول الله

صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال

فليتجر فيه ولا يتركه حتى تأكله الصدقة رواه الترمذي وقال في اسناده مقال لان المثنى بن الصباح ضعيف

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر بعده وكفر

من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت

ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على

الله فقال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا

يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا ان رأيت ان الله شرح صدر ابي بكر

للقتال فعرفت انه الحق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون كنز احدكم يوم القيمة شجاعا

اقرع يفر منه صاحبه وهو يطلبه حتى يلقمه اصابعه رواه احمد وعن ابن مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه

وسلم قال ما من رجل لا يؤدي زكوة ماله الا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم قرأ علينا مصداقه من كتاب

الله ولا يحسبن الذين يبخلون بما اتاهم الله من فضله الاية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة

رضي الله عنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته رواه الشافعي والبخاري

فِي تَارِيخِهِ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ فَقَالَ يَكُونُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ احْتَجَّ بِهِ

مَنْ يَرَى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادِهِ إِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ

أَحْمَدُ فِي خَالَطَتْ تَفْسِيرُهُ أَنَّ الرَّجُلَ يَأْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوسِرٌ أَوْ غَنِيٌّ وَإِنَّمَا هِيَ لِلْفُقَرَاءِ

بَابُ مَا يَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ

پہلی فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پانچ وسق سے کم

مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خرمے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم روپے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ عدد سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوٰۃ غلام اور گھوڑے میں اور ایک روایت میں

قَالَ لَيْسَ فِي عَبْدِهِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رض كَتَبَ لَهُ هٰذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ

فرمایا نہیں غلام میں کوئی صدقہ سوائے فطرہ کے ق اور روایت ہے انس سے مقرر ابوبکر رض نے لکھا اس کو یہ خط جب بھیجا انہ بحرین کی طرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالَّتِي أَمَرَ

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے یہ فریضہ ہے زکوٰۃ کا وہ جو فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ ہے جو حکم کیا

اللّٰهُ بِهَا رَسُولَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ

فَمَا دُونَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلٰى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثٰى فَإِذَا بَلَغَتْ

سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلٰى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثٰى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلٰى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ

فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلٰى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلٰى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا

لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدٰى وَتِسْعِينَ إِلٰى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ

فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ

یہ کہ چاہے

رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ
اونٹ رکھتا ہو پھر جب پہنچے گنتی پانچ کو تو ان میں زکوٰۃ ایک بکری ہے اور جس شخص کے اونٹوں کی زکوٰۃ پہنچے جذعہ دینے تک اور نہ ہو اسکے پاس جذعہ اور ہو اسکے پاس

حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ
ایک حقہ سو لی جاوے گی اس سے ایک حقہ اور دیگا صاحب زکوٰۃ اسکے ساتھ دو بکریاں اگر میسر ہوں اسکو یا بیس درہم اور جسکی زکوٰۃ پہنچی ہو

الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ
حقہ دینے تک اور نہ ہو اسکے پاس حقہ اور ہو اسکے پاس جذعہ تو لے لیگا اس سے جذعہ اور دیگا صاحب زکوٰۃ کو زکوٰۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں

وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ
اور جسکی زکوٰۃ پہنچی ہو حقہ دینے تک اور نہ ہو اسکے پاس سوا بنت لبون کے سو قبول کی جاوے گی اس سے بنت لبون اور دیگا صاحب زکوٰۃ دو بکریاں

أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ
یا بیس درہم اور جسکی زکوٰۃ پہنچی ہو بنت لبون دینے تک اور ہو اسکے پاس حقہ سو لی جاوے گی اس سے حقہ اور دیگا اسکو زکوٰۃ تحصیلنے والا بیس

دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ
درہم یا دو بکریاں اور جسکی پہنچی ہو بنت لبون تک اور نہ ہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت مخاض سو لی جاوے گی اس سے بنت

مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ
مخاض اور دیگا صاحب زکوٰۃ ساتھ اسکے بیس درہم یا دو بکریاں اور جسکی زکوٰۃ پہنچی ہو بنت مخاض کو اور وہ نہ ہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت

لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ
لبون سو لی جاوے گی اس سے اور دیگا اسکو زکوٰۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں پھر اگر نہ موجود ہو اسکے پاس بنت مخاض ٹھیک اور ہو اسکے پاس

ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ
ابن لبون تو لیا جاوے گا اس سے اور نہیں ہے اسکے ساتھ کچھ اور زکوٰۃ میں بکریوں کی جو جنگل میں چرتی ہوں جب ہوں چالیس سے ایک سو بیس تک ایک بکری ہے

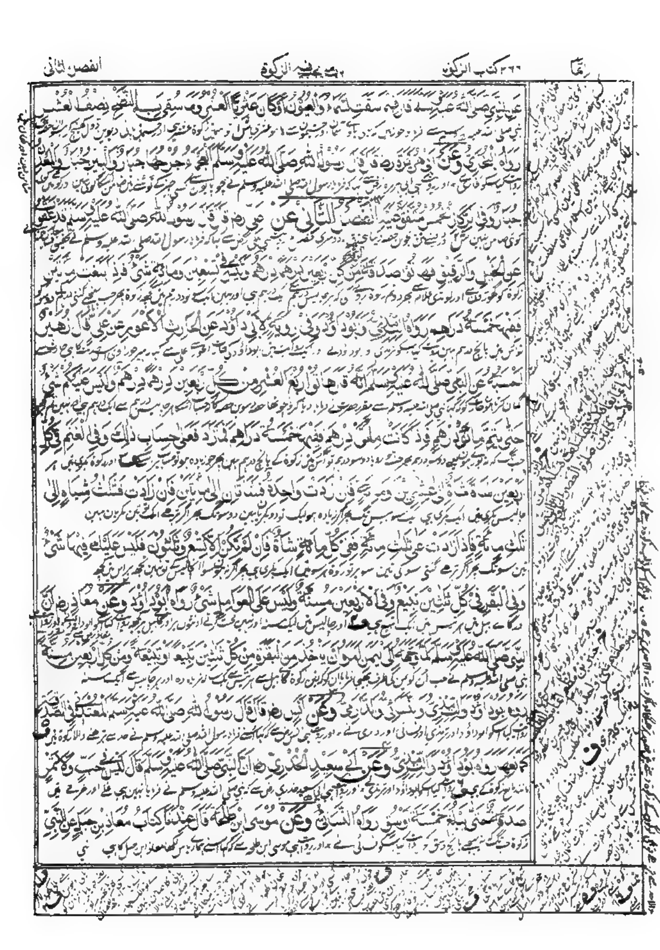
شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا
پھر جب زیادہ ہوں ایک سو بیس پر دو سو تک تو ان میں دو بکریاں ہیں پھر جب زیادہ ہوں دو سو پر تین سو تک تو ان میں تین بکریاں ہیں پھر جب

زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا
زیادہ ہوں تین سو پر تو ہر سو بکری میں ایک بکری ہے پھر جب ہو کسی مرد کی بکریاں چالیس سے ایک بکری بھی کم تو نہیں فرض ان میں

صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ
کچھ زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے بکری والا اور نہ نکالی جاوے گی زکوٰۃ میں بوڑھی اور عیب دار اور بکرا مگر جب چاہے زکوٰۃ تحصیلنے والا اور نہ جمع کی جاوے گی جو

مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ
جدا ہوں اور نہ جدا کی جاوے گی جو جمع ہوں ڈر کر زکوٰۃ دینے سے اور جو مال کہ ہو دو شریک کا تو دونوں آپس میں رجوع کریں برابر سے اور زکوٰۃ ہے چاندی میں

رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض
چالیسواں حصہ پھر اگر نہ ہو مگر ایک سو نوے درہم کے تو نہیں ان میں کچھ زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے ان کا مالک روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے



عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فيما سقت السماء والعيون أو كان عثريا العشر وما سقي بالنضح نصف العشر
رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن
جبار وفي الركاز الخمس متفق عليه

الفصل الثاني

عن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عفوت
عن الخيل والرقيق فهاتوا صدقة الرقة من كل أربعين درهما درهم وليس في تسعين ومائة شيء فإذا بلغت مائتين
ففيها خمسة دراهم رواه الترمذي وأبو داود وفي رواية لأبي داود عن الحارث الأعور عن علي قال زهير
أحسبه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال هاتوا ربع العشر من كل أربعين درهما درهم وليس عليكم شيء
حتى تتم مائتي درهم فإذا كانت مائتي درهم ففيها خمسة دراهم فما زاد فعلى حساب ذلك وفي الغنم في كل
أربعين شاة شاة إلى عشرين ومائة فإن زادت واحدة فشاتان إلى مائتين فإن زادت فثلاث شياه إلى
ثلاث مائة فإذا زادت على ثلاث مائة ففي كل مائة شاة شاة فإن لم تكن إلا تسع وثلاثون فليس عليك فيها شيء
وفي البقر في كل ثلاثين تبيع وفي الأربعين مسنة وليس على العوامل شيء رواه أبو داود وعن معاذ رضي الله عنه أن
النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه إلى اليمن أمره أن يأخذ من البقرة من كل ثلاثين تبيعا أو تبيعة ومن كل أربعين مسنة
رواه أبو داود والترمذي والنسائي والدارمي وعن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدي في الصدقة
كمانعها رواه أبو داود والترمذي وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في حب ولا تمر
صدقة حتى يبلغ خمسة أوسق رواه النسائي وعن موسى بن طلحة قال عندنا كتاب معاذ بن جبل عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال إنما أمرنا أن نأخذ الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر مرسل رواه في شرح السنة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہم کو یہی حکم کیا ہے کہ صدقہ زکوۃ لیں گیہوں اور جو اور منقہ اور خرمے سے یہ حدیث مرسل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عتاب بن أسيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في زكوة الكروم إنها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوته

اور روایت ہے عتاب ابن اسید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کی زکوۃ کے باب میں کہ اسکا اندازہ ہوگا جیسا ہوتا ہے خرمے کا پھر دی جاوے اسکی زکوۃ

زبيبا كما تؤدى زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وأبو داود وعن سهل بن أبي حثمة رض أن رسول الله صلى الله عليه

منقہ جیسے دی جاتی ہے زکوۃ خرمے کی بعد سوکھنے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يقول إذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فإن لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وأبو داود

وسلم نے فرماتے تھے جب اندازہ کرو تو لو اور چھوڑ دو تہائی پھر اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑ دو چوتھائی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور

والنسائي وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن رواحة رض إلى يهود فيخرص

نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے تھے عبد اللہ ابن رواحہ رض کو یہود کی طرف سو اندازہ کرتا

النخل حين يطيب قبل أن يؤكل منه رواه أبو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل

خرموں کا جب شیریں ہو جاتے پہلے کھائے جانے کے ان میں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ شہد کی

في كل عشرة أزق زق رواه الترمذي وقال في إسناده مقال ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير

ہر دس مشک میں ایک مشک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی خلل ہے صحیح نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی زکوۃ کے مسئلہ میں کچھ

شيء وعن زينب امرأة عبد الله رض قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن

چیز اور روایت ہے زینب جورو عبد اللہ بن مسعود رض کی کہ کہا اس نے خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے جماعت عورتوں کی صدقہ کرو

ولو من حليكن فإنكن أكثر أهل جهنم يوم القيامة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب رض عن أبيه عن

اگرچہ زیوروں سے تمہارے ہو کیونکہ تم زیادہ سب دوزخ والوں سے ہو گی قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے وہ اپنے باپ سے وہ

جده أن امرأتين أتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي أيديهما سواران من ذهب فقال لهما أتؤديان زكوته قالتا

دادا سے کہ دو عورتیں آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ہاتھوں میں دو کڑے تھے سونے کے سو فرمایا انکو کیا دیتی ہو زکوۃ انکی کہا انہوں نے

لا فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم أتحبان أن يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا قال فأديا زكوته رواه

نہیں فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو تم یہ کہ پہناوے تمکو اللہ دو کڑے آگ کے کہا نہیں فرمایا تو ادا کرو زکوۃ اسکی روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث قد رواه المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة

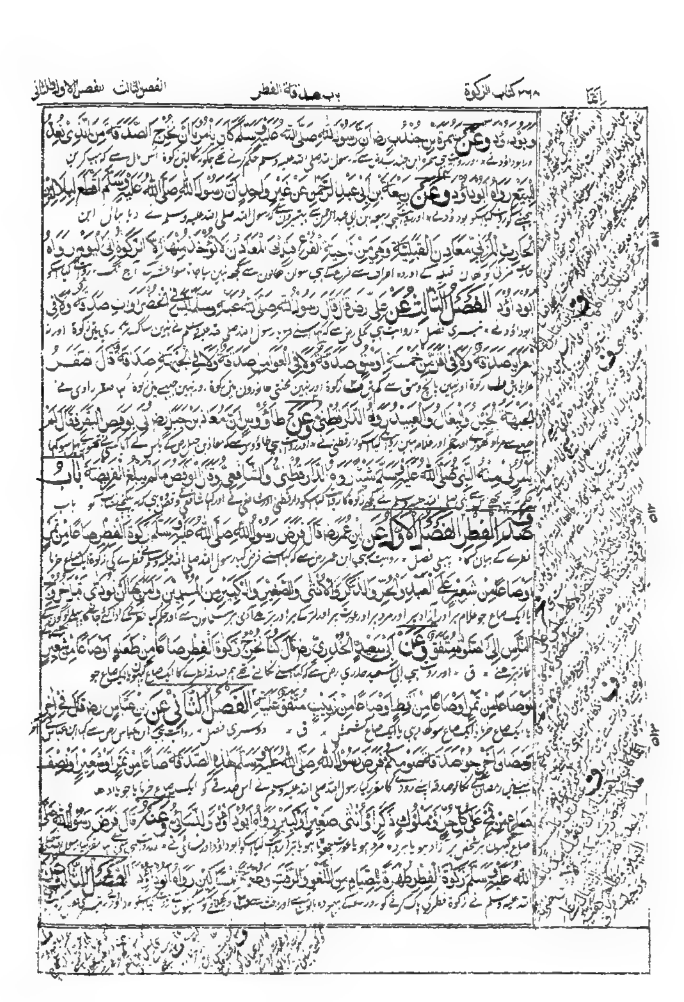
ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو روایت کیا مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی ابن الصباح اور ابن لہیعہ

يضعفان في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وعن أم سلمة رض قالت كنت ألبس

ضعیف کیے جاتے ہیں حدیث کی سند میں اور صحیح نہیں ہے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اس نے میں پہنتی

أوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله أكنز هو فقال ما بلغ أن تؤدى زكوته فزكي فليس بكنز رواه مالك

تھی زیور سونے کا سو کہا میں نے یا رسول اللہ کیا یہ کنز ہے فرمایا جو چیز پہنچے اتنے نصاب کو کہ ادا کی جاوے اسکی زکوۃ پھر زکوۃ دی گئی سو کنز نہیں ہے



رواه ابوداؤد وعن سمرة بن جندب رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يأمرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع رواه ابوداؤد

وعن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن غير واحد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع لبلال بن الحارث المزني معادن القبلية وهي من ناحية الفرع فتلك المعادن لا تؤخذ منها الا الزكوة الى اليوم رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن علي رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الخضروات صدقة ولا في العرايا صدقة ولا في اقل من خمسة اوسق صدقة ولا في العوامل صدقة ولا في الجبهة صدقة قال الصقر الجبهة الخيل والبغال والعبيد رواه الدارقطني

وعن طاؤس ان معاذ بن جبل رضـ اتي بوقص البقر فقال لم يأمرني فيه النبي صلى الله عليه وسلم بشيء رواه الدارقطني والشافعي وقال الوقص ما لم يبلغ الفريضة

باب صدقة الفطر

الفصل الاول

عن ابن عمر رضـ قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والانثى والصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى قبل خروج الناس الى الصلوة متفق عليه

وعن ابي سعيد الخدري رضـ قال كنا نخرج زكوة الفطر صاعا من طعام او صاعا من شعير او صاعا من تمر او صاعا من اقط او صاعا من زبيب متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس رضـ قال في آخر رمضان اخرجوا صدقة صومكم فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الصدقة صاعا من تمر او شعير او نصف صاع من قمح على كل حر او مملوك ذكر او انثى صغير او كبير رواه ابوداؤد والنسائي

وعنه قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة للصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِي فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ

عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک پکارنے والے کو مکہ کی گلیوں میں کہ خبردار بیشک صدقہ فطر کا واجب ہے

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ أَوْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

ہر مسلمان پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہوں سے یا اس کے سوا یا ایک صاع کھانا [illegible]

ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ

ثعلبہ کا وہ بیٹا عبد اللہ کا یا ثعلبہ بیٹا صعیر کا اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع گیہوں [illegible]

حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى أَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيهِ اللهُ وَأَمَّا فَقِيرُكُمْ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

آزاد ہو یا غلام مرد ہو یا عورت لیکن جو تم میں سے غنی ہے [illegible] اللہ اور جو فقیر ہو [illegible]

بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ — اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَوْلَا

[illegible] انس رض سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر راستہ میں تو فرمایا اگر [illegible]

أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ

ڈر لگتا مجھے کہ ہو وہ صدقہ سے تو کھا لیتا [illegible] اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لیا حسن بن علی رض نے ایک کھجور صدقہ کی کھجوروں سے

فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پھر دیا اسکو منہ میں اپنے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کخ کخ تاکہ پھینک دیں اسکو پھر فرمایا کیا نہیں خبر تجھکو کہ ہم نہیں کھاتے صدقہ کو [illegible]

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ

عبد المطلب بیٹے ربیعہ کا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقے تو ہیں میل لوگوں کے اور بیشک حلال نہیں

لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ

محمد کو اور محمد کی آل کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لائے جاتے کوئی کھانا [illegible]

أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کیا ہدیہ ہے یا صدقہ پھر اگر کہا صدقہ ہے فرماتے اپنے صحابیوں کو کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور اگر کہا ہدیہ ہے تو اپنا دست مبارک بڑھا کر کھاتے ساتھ انکے [illegible]

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا عَتَقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عائشہ رض سے بولی جاری ہوئیں بریرہ سے تین سنتیں ایک سنت یہ ہے [illegible]

وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ

[illegible]

فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا

[illegible]

صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا رَوَاهُ

[illegible]

البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دعيت إلى كراع لأجبت ولو أهدي إلي ذراع

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر دعوت کریں میری ایک پاؤں کھُر کی تو قبول کروں اور اگر ہدیہ دے

لقبلت رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة و

تو قبول کروں روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ مسکین جو پھرے لوگوں پر پھیرا جاوے ایک لقمہ اور

اللقمتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن به فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس

دو لقمے اور ایک اور دو خرمے لیکن مسکین وہ ہے کہ نہ پاوے جس قدر کہ بے پروا کرے اسکو اور نہ مسکینی پہچانی جاوے اس کی کہ کوئی صدقہ دے اور نہ کھڑا ہو کہ مانگے

متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي رافع رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا من بني مخزوم على الصدقة فقال

دوسری فصل۔ روایت ہے ابی رافع رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو بنی مخزوم سے زکوٰۃ لینے پر پھر کہا

لأبي رافع اصحبني كيما تصيب منها فقال لا حتى آتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فأسأله فانطلق إلى النبي صلى الله

ابو رافع کو کہ ساتھ رہ میرے تاکہ پاوے تو زکوٰۃ سے سو کہا ابو رافع نے نہیں جب تک جاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھوں پھر گئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فسأله فقال إن الصدقة لا تحل لنا وإن مولى القوم من أنفسهم رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن عبد

علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھا تو فرمایا کہ صدقہ حلال نہیں ہمکو اور بیشک آزاد کئے ہوئے قوم کے انہیں میں سے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

ابن عمرو سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال صدقہ لینا غنی کو اور قوت والے تندرست کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی

ورواه أحمد والنسائي وابن ماجه عن أبي هريرة وعن عبيد الله بن عدي بن الخيار قال أخبرني رجلان أنهما أتيا النبي

نے اور روایت کیا اسکو احمد و نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے۔ اور روایت ہے عبید اللہ بن عدی بن خیار سے کہا خبر دی مجھے دو مردوں نے کہ وہ دونوں آئے نبی

صلى الله عليه وسلم وهو في حجة الوداع وهو يقسم الصدقة فسألاه منها فرفع فينا النظر وخفضه فرآنا جلدين

صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور حضرت سفر میں حجۃ الوداع کے تھے ایسے وقت میں کہ بانٹتے تھے صدقہ پھر مانگا انہوں نے صدقہ سو اوپر کی نظر مبارک ہم پر اور نیچے کی

فقال إن شئتما أعطيتكما ولا حظ فيها لغني ولا لقوي مكتسب رواه أبو داود والنسائي وعن عطاء بن يسار مرسلا

سو فرمایا اگر چاہو تو دیتا ہوں اور حصہ نہیں صدقہ میں مالدار کا اور زوردار کا جو کسب کر سکے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عطاء ابن یسار سے مرسل

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني إلا لخمسة لغاز في سبيل الله أو لعامل عليها أو لغارم أو

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال صدقہ مالدار کو مگر پانچ شخصوں کو غازی کو جو جہاد کرے اللہ کی راہ میں یا صدقہ تحصیل کرنے والے کو یا قرضدار کو یا

لرجل اشتراها بماله أو لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين فأهدى المسكين للغني رواه مالك

اس مرد کو کہ خریدے صدقہ اپنے مال سے یا اس مرد کو کہ اسکا ہمسایہ محتاج ہو پھر صدقہ دیا مسکین کو سو ہدیہ دیا مسکین نے غنی کو روایت کیا اسکو مالک

وأبو داود وفي رواية لأبي داود عن أبي سعيد أو ابن السبيل وعن زياد بن الحارث الصدائي رض قال أتيت

اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی جو ابو سعید سے ہے یا مسافر کا بھی حق۔ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی رض سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فأتاه رجل فقال أعطني من الصدقة فقال له رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی میں نے پھر ذکر کی ایک لمبی حدیث کہ آیا حضرت کے پاس ایک مرد سو کہا دیجئے مجھے کچھ صدقہ سے سو فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم إن اللہ لم یرض بحکم نبی ولا غیرہ فی الصدقات حتی حکم فیہا ہو فجزأہا ثمانیۃ أجزاء

صلی اللہ علیہ وسلم سے ... نہ پسند کیا حکم کو نبی کے اور نہ کسی اور کے صدقوں کی تقسیم میں یہاں تک کہ حکم کیا اس میں آپ نے پھر جز کیا آٹھ حصے

فإن کنت من تلک الأجزاء أعطیتک رواہ أبو داود الفصل الثالث عن زید بن أسلم قال شرب عمر بن

پھر اگر ہو تو ان حصوں میں سے دوں میں تو دونگا روایت کیا اسکو ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے زید ابن اسلم سے کہ پیا عمر ابن

الخطاب رض لبنا فأعجبہ فسأل الذی سقاہ من أین ہذا اللبن فأخبرہ أنہ ورد علی ماء قد سماہ فإذا نعم من

خطاب رض نے دودھ سو اچھا لگا ان کو پھر پوچھا اسکو جو دودھ پلایا ان کو کہاں کا ہے یہ دودھ سو خبر دی اسنے انکو ...

نعم الصدقۃ وہم یسقون فحلبوا من ألبانہا فجعلتہ فی سقائی فہو ہذا فأدخل عمر یدہ فاستقاءہ رواہ

جانور ہیں صدقے کے ... دودھ ... ان جانوروں کا سو لیا ...

البیہقی فی شعب الإیمان

باب من لا تحل لہ المسألۃ ومن تحل لہ

الفصل الأول عن قبیصۃ بن مخارق

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب اس بیان میں کہ کس کے لئے حلال نہیں سوال کرنا اور کس کے لئے حلال ہے۔ پہلی فصل روایت ہے قبیصہ ابن مخارق سے

قال تحملت حمالۃ فأتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أسألہ فیہا فقال أقم حتی تأتینا الصدقۃ فنأمر لک بہا ثم قال

کہا ضامن ہوا میں ... پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ... تو فرمایا ٹھہر یہاں تک کہ آوے ہمارے پاس صدقہ پھر حکم کریں تیرے لئے ...

یا قبیصۃ إن المسألۃ لا تحل إلا لأحد ثلاثۃ رجل تحمل حمالۃ فحلت لہ المسألۃ حتی یصیبہا ثم یمسک ورجل أصابتہ

اے قبیصہ سوال حلال نہیں کسی کے لئے مگر تین شخصوں میں سے ... حلال ہوا اسکے لئے سوال ...

جائحۃ اجتاحت مالہ فحلت لہ المسألۃ حتی یصیب قواما من عیش أو قال سدادا من عیش ورجل أصابتہ

... آفت کہ ... مال اسکا پھر حلال ہوا اسکو سوال ... یہاں تک کہ ... گذران ...

فاقۃ حتی یقوم ثلاثۃ من ذوی الحجی من قومہ لقد أصابت فلانا فاقۃ فحلت لہ المسألۃ حتی یصیب قواما من عیش أو

فاقہ یہاں تک کہ ... تین شخص عقلمند اسکی قوم کے بیشک پہنچا فلانے کو فاقہ پھر حلال ہوا اسکو سوال ...

قال سدادا من عیش فما سواہن من المسألۃ یا قبیصۃ سحت یأکلہا صاحبہا سحتا رواہ مسلم وعن أبی ہریرۃ رض قال

... سوا ان کے سوال اے قبیصہ حرام ہے کھاتا ہے اسکو ... روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سأل الناس أموالہم تکثرا فإنما یسأل جمرا فلیستقل أو لیستکثر رواہ مسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے لوگوں سے مال انکے ... سو سوائے اسکے نہیں ... روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد اللہ بن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یزال الرجل یسأل الناس حتی یأتی یوم القیامۃ

روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ آدمی مانگا کرتا ہے لوگوں سے یہاں تک کہ آویگا قیامت کے دن

لیس فی وجہہ مزعۃ لحم متفق علیہ وعن معاویۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تلحفوا فی المسألۃ فو

... منہ پر اسکے ٹکڑا گوشت کا ... اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چمٹ کر مانگو پھر قسم

اللہ لا یسألنی أحد منکم شیئا فتخرج لہ مسألتہ منی شیئا وأنا لہ کارہ فیبارک لہ فیما أعطیتہ رواہ مسلم

اللہ کی نہ ہوگا کہ سوال کریگا مجھ سے کوئی تم میں کا ... اسکے لئے اسکا سوال ... اور میں اسکو ناخوش ... برکت ہو اسکو ... روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن الزبير بن العوام رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يأخذ أحدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على

اور روایت ہے زبیر ابن عوام رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ لینا کسی کا تم میں سے اپنی رسی کو پھر آئے ایک گٹھری لکڑی کا

ظهره فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من أن يسأل الناس أعطوه أو منعوه رواه البخاري وعن حكيم بن

اپنی پیٹھ پر پھر بیچتا اسکو کہ بچائے اللہ اس کے سبب سے آبرو کو بہتر ہے اسکے لئے اس سے کہ مانگے لوگوں سے دیویں اسکو یا نہ دیویں روایت کی بخاری نے اور حکیم بن

حزام رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأعطاني ثم سألته فأعطاني ثم قال يا حكيم إن هذا المال

حزام رض سے کہا مانگا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر دیا مجھے پھر مانگا آپ سے سو دیا مجھے پھر فرمایا اے حکیم بیشک یہ

خضر حلو فمن أخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن أخذه بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي

خوشنما اور میٹھا لگتا ہے پھر جو لیتا ہے اسکو سخاوت سے طبیعت کی مبارک ہوتا ہے اسکو اور جو لیتا ہے اسکو طمع سے نہیں برکت ہوتی اور ہوتا ہے اس شخص جیسا

يأكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى قال حكيم فقلت يا رسول الله والذي بعثك بالحق

جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور اونچا ہاتھ بہتر ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پس کہا میں نے اے رسول اللہ قسم اس ذات کی جس نے بھیجا آپ کو حق کے ساتھ

لا أرزأ أحدا بعدك شيئا حتى أفارق الدنيا متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

نہ مانگوں گا کسی سے آپ کے بعد کوئی چیز یہاں تک کہ جدا ہوں دنیا سے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وهو على المنبر وهو يذكر الصدقة والتعفف عن المسألة اليد العليا خير من اليد السفلى واليد العليا

اور آپ منبر پر تھے اور ذکر فرماتے تھے صدقہ کا اور باز رہنے کا سوال سے اونچا ہاتھ بہتر ہے نیچے ہاتھ سے اور اونچا ہاتھ

المنفقة والسفلى هي السائلة متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري رض أن أناسا من الأنصار سألوا رسول الله

دینے والا ہے اور نیچا مانگنے والا متفق علیہ اور ابی سعید خدری رض سے ہے کہ کچھ آدمی انصار سے مانگے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فأعطاهم ثم سألوه فأعطاهم حتى نفد ما عنده فقال ما يكون عندي من خير فلن

صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر دیا آپ نے ان کو پھر مانگا پھر دیا ان کو یہاں تک کہ تمام ہو گیا جو آپ کے پاس تھا پھر فرمایا جو ہو گا میرے پاس مال سو ہرگز نہ

أدخره عنكم ومن يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ومن يتصبر يصبره الله وما أعطي أحد عطاء

جمع کروں گا تم سے اور جو کوئی بچنا چاہتا ہے سوال سے بچاتا ہے اسکو اللہ اور جو کوئی غنی ہونا چاہے غنی کرتا ہے اسکو اللہ اور جو کوئی صبر کرتا ہے صبر دیتا ہے اسکو اللہ اور نہیں دیا گیا کسی آدمی کو

هو خير وأوسع من الصبر متفق عليه وعن عمر بن الخطاب رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فأقول

بہتر اور خوب کشادہ صبر سے متفق علیہ اور روایت ہے عمر ابن خطاب رض سے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتے تھے مجھے بخشش پھر کہتا میں

أعطه أفقر إليه مني فقال خذه فتموله وتصدق به فما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل

حضرت کو دیجیے زیادہ محتاج کو مجھ سے پس فرماتے آپ لے اسکو اور مال کر یا صدقہ کر پھر جو آوے تجھ کو اس مال سے اس حال میں کہ تو بے پروا ہو اور سوال نہیں کیا

فخذه وما لا فلا تتبعه نفسك متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب رض قال قال رسول الله صلى

تو اسکو لے اور جو ایسا نہ ہو تو مت لگا اسکے پیچھے اپنی جان کو متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے سمرہ ابن جندب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم المسائل كدوح يكدح بها الرجل وجهه فمن شاء أبقى على وجهه ومن شاء ترك إلا أن يسأل الرجل ذا سلطان

علیہ وسلم نے سوال کرنا زخم ہیں کہ زخمی کرتا ہے ان سے آدمی اپنا منہ پھر جو کوئی چاہے باقی رکھے آبرو اپنی اور جو چاہے چھوڑ دے مگر یہ کہ مانگے آدمی بادشاہ سے

أَوْ لَمْ تَجِدْ مِنْهُ بُدًّا. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ. وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

یا ایسے کام میں کہ چارہ نہ ہو جس سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَسْأَلَتُهٗ فِيْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ أَوْ خُدُوْشٌ أَوْ كُدُوْحٌ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سوال کرے لوگوں سے اور ہو اس کے پاس اس قدر کہ حاجت دفع کرے آویگا قیامت کے دن ایسے حال پر کہ ہو اس کا سوال اس کے منہ پر خراش

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا أَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کے اور کیا ہے مقدار غنا فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَعِنْدَهٗ مَا يُغْنِيْهِ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سوال کرے اور اس کے پاس اتنا ہو کہ حاجت دفع کرے

مِنَ النَّارِ. قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَهُوَ أَحَدُ رُوَاتِهٖ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ وَمَا الْغِنَى الَّذِيْ لَا يَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْأَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ

آگ کو بہا نفیلی نے اور وہ ایک راوی ہے اس حدیث کا دوسری جگہ میں ساتھ مذکور کے اور ہے وہ غنا کہ نہیں سزاوار ساتھ سوال کرنا

وَيُعَشِّيْهِ. وَقَالَ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْ يَكُوْنَ لَهٗ شِبَعُ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ. وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ

اور شام کا کھانا۔ اور کہا دوسری جگہ میں یہ کہ ہو اس کے پاس ایک دن کا یا ایک رات اور دن کا پیٹ بھر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عطاء بن یسار سے وہ روایت کرتے ہیں ایک مرد سے

مِنْ بَنِيْ أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهٗ أُوْقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا

قبیلہ بنی اسد کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سوال کرے تم میں سے اور اس کے پاس چالیس درہم ہوں تو سوال کیا اس نے لپٹ کر

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ. وَعَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ

روایت کیا اس کو مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک سوال

لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ إِلَّا لِذِيْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهٖ مَالَهٗ كَانَ

حلال نہیں واسطے غنی کے اور نہ واسطے تندرست قوی کے مگر جس کو محتاجی نے خاک سے لگا دیا یا قرض نے سوا اور جس نے مانگا لوگوں سے زیادہ کرے مال کو بہ سبب اس کے

خُمُوْشًا فِيْ وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهٗ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خراش ہوگا اس کے منہ پر قیامت کے دن اور گرم پتھر کھاویگا دوزخ کے پس جس کا جی چاہے کم کرے سوال اور جس کا جی چاہے زیادہ کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

وَعَنْ أَنَسٍ رضـ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهٗ فَقَالَ أَمَا فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ بَلٰى حِلْسٌ

اور روایت ہے انس سے بیشک ایک مرد انصار میں سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرتا ہوا سو فرمایا کیا نہیں تیرے گھر میں کچھ کہا ہاں ایک کمبل ہے

نَلْبَسُ بَعْضَهٗ وَنَبْسُطُ بَعْضَهٗ وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہ تھوڑا اوڑھتے ہیں اور تھوڑا بچھاتے ہیں اور ایک پیالہ ہے کہ پانی پیتے ہیں اس میں فرمایا لا میرے پاس دونوں کو پھر لایا ان دونوں کو سو لیا دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں اور فرمایا کون خریدتا ہے ان دونوں کو کہا ایک مرد نے میں لیتا ہوں ان کو ایک درہم کو فرمایا کون زیادہ کرتا ہے ایک درہم پر دو بار یا تین بار فرمایا

قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا

کہا ایک مرد نے میں لیتا ہوں ان دونوں کو دو درہم کو پس دیے حضرت نے اس شخص کو اور لیے اس سے دو درہم پھر دیے حضرت نے وہ درہم انصاری کو اور فرمایا خرید ایک درہم سے

طعاماً فانبذه الى اهلك واشتر بالآخر قدوماً فأتني به فأتاه به فشد فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم عوداً بيده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا أرينك خمسة عشر يوماً فذهب الرجل يحتطب ويبيع فجاء وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى ببعضها ثوباً وببعضها طعاماً فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير لك من ان تجيء المسألة نكتة في وجهك يوم القيامة ان المسألة لا تصلح الا لثلاثة لذي فقر مدقع او لذي غرم مفظع او لذي دم موجع رواه ابو داود وروى ابن ماجه الى قوله يوم القيامة وعن ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصابته فاقة فانزلها بالناس لم تسد فاقته ومن انزلها بالله اوشك الله له بالغنى اما بموت عاجل او غنى آجل رواه ابو داود والترمذي

الفصل الثالث

عن ابن الفراسي ان الفراسي قال قلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم أسأل يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا وان كنت لا بد فاسأل الصالحين رواه ابو داود والنسائي وعن ابن الساعدي قال استعملني عمر على الصدقة فلما فرغت منها واديتها اليه امر لي بعمالة فقلت انما عملت لله واجري على الله قال خذ ما اعطيت فاني قد عملت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني فقلت مثل قولك فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطيت شيئاً من غير ان تسأل فكل وتصدق رواه ابو داود وعن علي رضي الله عنه انه سمع يوم عرفة رجلاً يسأل الناس فقال أفي هذا اليوم وفي هذا المكان تسأل من غير الله فخفقه بالدرة رواه رزين وعن عمر رضي الله عنه قال تعلمن ايها الناس ان الطمع فقر وان الاياس غنى وان المرء اذا يئس عن شيء استغنى عنه رواه رزين وعن ثوبان

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يكفل لي ان لا يسأل الناس شيئا فاتكفل له بالجنة فقال ثوبان انا فكان

لا يسأل احدا شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي ذر رضه قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

يشترط علي ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتاخذه رواه

احمد

باب الانفاق وكراهية الامساك

الفصل الاول

عن ابي هريرة رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو

كان لي مثل احد ذهبا لسرني ان لا يمر علي ثلث ليال وعندي منه شيء الا شيء ارصده لدين رواه البخاري

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم

اعط منفقا خلفا ويقول الآخر اللهم اعط ممسكا تلفا متفق عليه وعن اسماء رضه قالت قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم انفقي ولا تحصي فيحصي الله عليك ولا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت متفق عليه وعن

ابي هريرة رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن آدم انفق عليك متفق عليه وعن ابي امامة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن آدم ان تبذل الفضل خير لك وان تمسكه شر لك ولا تلام على كفاف وابدأ بمن تعول

رواه مسلم وعن ابي هريرة رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جنتان

من حديد قد اضطرت ايديهما الى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه

وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت واخذت كل حلقة بمكانها متفق عليه وعن جابر رضه قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيامة واتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم

حملهم على ان سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم. رواه مسلم. وعن حارثة بن وهب رض قال قال رسول الله صلى

ابھارا ان کو اس بات پر کہ خونریزی کرلے اپنوں کی اور حلال سمجھنے لگے ان چیزوں کو کہ حرام کی تھیں اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حارثہ ابن وہب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم تصدقوا فانه ياتي عليكم زمان يمشي الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها يقول الرجل لو جئت بها

اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو کیونکہ آوے گا تم پر ایک زمانہ کہ لیے پھرے گا مرد اپنا صدقہ پس نہ پاوے گا کسی کو کہ قبول کرے اسکو کہے گا وہ مرد کہ اگر لاتا تو اسکو

بالامس لقبلتها فاما اليوم فلا حاجة لي بها. متفق عليه. وعن ابي هريرة رض قال قال رجل يا رسول الله اي الصدقة اعظم

کل کے دن میں تو لے لیتا میں پھر بہر حال آج کے دن تو حاجت نہیں مجھے اسکی۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ کونسی خیرات بڑا

اجرا قال ان تصدق وانت صحيح شحيح تخشى الفقر وتامل الغنى ولا تمهل حتى اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا

ثواب رکھتی ہے فرمایا خیرات دینا تیرا اس حال میں کہ تو تندرست ہو بخیل ہو ڈرتا ہو محتاجی سے اور امید رکھتا ہو تونگری کی اور دیر نہ کر یہاں تک کہ جب پہنچے جان حلق کو کہے تو کہ فلانے کو اتنا

ولفلان كذا وقد كان لفلان. متفق عليه. وعن ابي ذر رض قال انتهيت الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس في

اور فلانے کو اتنا اور تحقیق ہو گیا فلانے کا۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا گیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ بیٹھے تھے آپ

ظل الكعبة فلما رآني قال هم الاخسرون ورب الكعبة فقلت فداك ابي وامي من هم قال هم الاكثرون

سایہ میں کعبہ کے پھر جب دیکھا حضرت نے مجھ کو فرمایا وہی نقصان پانے والے ہیں قسم ہے کعبہ کے رب کی پھر کہا میں نے صدقے ہوں تم پر ماں باپ میرے کون ہیں وہ فرمایا وہ بہت

اموالا الا من قال هكذا وهكذا وهكذا من بين يديه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم. متفق عليه.

مال والے ہیں مگر جو کہ خرچ کرے ایسے اور ایسے اور ایسے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے اور ایسے تھوڑے ہیں۔ ق۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخي قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی آدمی نزدیک ہے اللہ سے نزدیک ہے جنت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

من النار والبخيل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من النار ولجاهل سخي احب الى الله من

دوزخ سے اور بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے دوزخ سے اور البتہ جاہل سخی بہت پیارا ہے اللہ کو

عابد بخيل. رواه الترمذي. وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يتصدق المرء في حياته

بخیل عابد سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا جیتے جی

بدرهم خير له من ان يتصدق بمائة عند موته. رواه ابو داود. وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله

ایک درہم بہتر ہے اسکے حق میں سو درہم صدقہ دینے سے مرتے وقت روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم مثل الذي يتصدق عند موته او يعتق كالذي يهدي اذا شبع. رواه احمد والنسائي والدارمي والترمذي

علیہ وسلم نے مثل صدقہ دینے والے کی مرتے وقت یا آزاد کرنے والے کی جیسے مثل ہدیہ دینے والے کی جب پیٹ بھر چکا۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی اور ترمذی نے

وصححه. وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في مؤمن البخل وسوء الخلق

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں جمع نہیں ہوتیں مرد مومن میں بخل اور بدخلقی

رواه الترمذي. وعن ابي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة خب ولا بخيل

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاوے گا بہشت میں دغاباز فریبی اور بخیل

كمثل [illegible] شبع. وعن أبي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر ما في رجل شح هالع وجبن خالع رواه أبو داود وسنذكر حديث أبي هريرة لا يجتمع الشح والإيمان في كتاب الجهاد إن شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عائشة رضـ أن بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم قلن للنبي صلى الله عليه وسلم أينا أسرع بك لحوقا قال أطولكن يدا فأخذوا قصبة يذرعونها فكانت سودة أطولهن يدا فعلمنا بعد أنما كانت طول يدها الصدقة وكانت أسرعنا لحوقا به زينب وكانت تحب الصدقة رواه البخاري وفي رواية مسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسرعكن لحوقا بي أطولكن يدا قالت فكن يتطاولن أيتهن أطول يدا قالت فكانت أطولنا يدا زينب لأنها كانت تعمل بيدها وتصدق

وعن أبي هريرة رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على سارق فقال اللهم لك الحمد على سارق لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد زانية فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لأتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد غني فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على غني فقال اللهم لك الحمد على سارق وزانية وغني فأتي فقيل له أما صدقتك على سارق فلعله أن يستعف عن سرقته وأما الزانية فلعلها أن تستعف عن زناها وأما الغني فلعله أن يعتبر فينفق مما أعطاه الله متفق عليه ولفظه للبخاري

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا رجل بفلاة من الأرض فسمع صوتا في سحابة اسق حديقة فلان فتنحى ذلك السحاب فأفرغ ماءه في حرة فإذا شرجة من تلك

شرج فاستوعبت ذلك الماء كله فتتبع الماء فاذا رجل قائم في حديقته يحول الماء بمسحاته فقال له يا عبد الله

ما اسمك قال فلان للاسم الذي سمع في السحابة فقال له يا عبد الله لم تسألني عن اسمي فقال اني سمعت صوتا

في السحاب الذي هذا ماؤه يقول اسق حديقة فلان لاسمك فما تصنع فيها قال اما اذ قلت هذا فاني انظر الى

ما يخرج منها فاتصدق بثلثه وآكل انا وعيالي ثلثا وارد فيها ثلثه رواه مسلم وعنه انه سمع

النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان ثلاثة من بني اسرائيل ابرص واقرع واعمى فاراد الله ان يبتليهم فبعث

اليهم ملكا فاتى الابرص فقال اي شيء احب اليك قال لون حسن وجلد حسن ويذهب عني الذي

قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه قذره واعطي لونا حسنا وجلدا حسنا قال فاي

المال احب اليك قال الابل او قال البقر شك اسحاق الا ان الابرص والاقرع قال احدهما الابل وقال الآخر البقر فاعطي

ناقة عشراء فقال بارك الله لك فيها قال فاتى الاقرع فقال اي شيء احب اليك قال شعر حسن ويذهب

عني هذا الذي قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه قال واعطي شعرا حسنا قال فاي المال احب اليك

قال البقر فاعطي بقرة حاملا قال بارك الله لك فيها قال فاتى الاعمى فقال اي شيء احب اليك قال ان يرد

الله الي بصري فابصر به الناس قال فمسحه فرد الله اليه بصره قال فاي المال احب اليك قال الغنم فاعطي

شاة والدا فانتج هذان وولد هذا فكان لهذا واد من الابل ولهذا واد من البقر ولهذا واد من

الغنم ثم انه اتى الابرص في صورته وهيئته فقال رجل مسكين قد انقطعت بي الحبال في سفري

فلا بلاغ لي اليوم الا بالله ثم بك اسألك بالذي اعطاك اللون الحسن والجلد الحسن والمال بعيرا اتبلغ به في
سفري فقال الحقوق كثيرة فقال له كأني اعرفك الم تكن ابرص يقذرك الناس فقيرا فاعطاك الله فقال انما
ورثت هذا المال كابرا عن كابر فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت قال واتى الاقرع في صورته
فقال له مثل ما قال لهذا ورد عليه مثل ما رد على هذا فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت قال واتى
الاعمى في صورته وهيئته فقال رجل مسكين وابن سبيل انقطعت بي الحبال في سفري فلا بلاغ لي
اليوم الا بالله ثم بك اسألك بالذي رد عليك بصرك شاة اتبلغ بها في سفري فقال قد كنت اعمى فرد الله
الي بصري فخذ ما شئت ودع ما شئت فوالله لا اجهدك اليوم بشيء اخذته لله فقال امسك مالك
فانما ابتليتم فقد رضي عنك وسخط على صاحبيك متفق عليه وعن ام بجيد قالت قلت يا رسول الله
ان المسكين ليقف على بابي حتى استحيي فلا اجد في بيتي ما ادفع في يده فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ادفعي في يده ولو ظلفا محرقا رواه احمد وابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن
مولى لعثمان رضي الله عنه قال اهدي لام سلمة بضعة من لحم وكان النبي صلى الله عليه وسلم يعجبه اللحم فقالت للخادم
ضعيه في البيت لعل النبي صلى الله عليه وسلم يأكله فوضعته في كوة البيت وجاء سائل فقام على الباب فقال
تصدقوا بارك الله فيكم فقالوا بارك الله فيك فذهب السائل فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ام
سلمة هل عندكم شيء اطعمه فقالت نعم قالت للخادم اذهبي فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك اللحم



فذهبت فلم تجد في الكوة إلا قطعة مروة فقال النبي صلى الله عليه وسلم فإن ذلك اللحم عاد مروة لما لم تعطوه
السائل. رواه البيهقي في دلائل النبوة. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بشر
الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسأل بالله ولا يعطي به. رواه أحمد. وعن أبي ذر رضي الله عنه أنه استأذن على عثمان
فأذن له وبيده عصاه فقال عثمان يا كعب إن عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال إن كان يصل
فيه حق الله فلا بأس عليه فرفع أبو ذر عصاه فضرب كعبا وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما
أحب لو أن لي هذا الجبل ذهبا أنفقه ويتقبل مني أذر خلفي منه ست أواق أنشدك بالله يا عثمان أسمعته
ثلاث مرات قال نعم. رواه أحمد. وعن عقبة بن الحارث قال صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم
بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فتخطى رقاب الناس إلى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته
فخرج عليهم فرأى أنهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت أن يحبسني فأمرت
بقسمته. رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت في البيت تبرا من الصدقة فكرهت أن أبيته
وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم عندي في مرضه ستة دنانير أو سبعة
فأمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أفرقها فشغلني وجع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سألني عنها ما
فعلت الستة أو السبعة قالت لا والله لقد كان شغلني وجعك فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله
لو لقي الله عز وجل وهذه عنده. رواه أحمد. وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال

وعنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم

يوم القيامة انفق يا بلال ولا تخش من ذي العرش اقلالا وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء شجرة في

الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا

اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن علي رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها رواه رزين

باب فضل الصدقة

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا

يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو

الا عزا وما تواضع احد لله الا رفعه الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين

من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من ابواب الجنة وللجنة ابواب فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة

ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن كان من اهل الصدقة دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل

الصيام دعي من باب الريان فقال ابو بكر ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك

الابواب كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم

اليوم صائما قال ابو بكر انا قال فمن تبع منكم اليوم جنازة قال ابو بكر انا قال فمن اطعم منكم اليوم مسكينا قال ابو بكر انا

قال من عاد منكم اليوم مريضا قال ابو بكر انا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرئ الا دخل الجنة

فرمایا جس نے عیادت کی تم میں سے آج کسی بیمار کی کہا ابو بکر نے میں پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتیں یہ خصلتیں کسی مرد میں مگر وہ داخل ہوگا جنت میں

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو نہ حقیر سمجھے ہمسائی اپنی ہمسائی کے لیے اگرچہ بکری کا کھر ہو

عليه وعن جابر وحذيفة رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة متفق عليه وعن ابي ذر

اور روایت ہے جابر اور حذیفہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام ثواب میں صدقے کا رکھتے ہیں ق اور روایت ہے ابی ذر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحقرن من المعروف شيئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طليق رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر مت سمجھو نیکیوں سے کسی چیز کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ ملے تو اپنے بھائی سے کشادہ رو ہو کر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا فان لم يجد قال

اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے ہر مسلمان پر صدقہ کہا صحابہ نے پھر اگر نہ پاوے فرمایا

فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يستطع او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا

محنت کرے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر کام چلاوے اپنی جان کا اور صدقہ دیوے کہا پھر اگر نہ طاقت رکھے یا نہ کر جانے فرمایا مدد کرے حاجت والے مصیبت زدہ کی کہا

فان لم يفعل قال فيامر بالخير فان لم يفعل قال فيمسك عن الشر فانه له صدقة متفق عليه وعن ابي هريرة

پھر اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا حکم کرے نیکی کا کہا پھر اگر نہ کرے فرمایا رکا رہے برائی سے پھر یہی اسکے حق میں صدقہ ہے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جوڑ بند پر آدمی کے صدقہ لازم ہے ہر روز کہ نکلتا ہے آفتاب انصاف کرے درمیان

الاثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل

دو شخصوں کے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور مدد کرے کسی کی اسکی سواری پر پھر سوار کرے اسکو یا اسباب اسکا اسپر تو ثواب صدقے کا اور بات اچھی بھی صدقہ ہے اور ہر

خطوة يخطوها الى الصلوة صدقة ويميط الاذى عن الطريق صدقة متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول

قدم کہ چلتا ہے آدمی سجدے کی طرف نماز کے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور دور کرنا ایذا دینے والی چیز کا راہ سے ثواب صدقے کا رکھتا ہے ق اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خلق كل انسان من بني آدم على ستين وثلث مائة مفصل فمن كبر الله وحمد الله وهلل الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا ہر آدمی کو اولاد آدم سے تین سو ساٹھ جوڑ پر پھر جو کوئی تکبیر کہے اللہ کی اور تعریف کرے اسکی اور توحید بیان کرے

وسبح الله واستغفر الله وعزل حجرا عن طريق الناس او شوكة او عظما او امر بمعروف او نهى عن منكر عدد تلك

اور پاکی بیان کرے اللہ کی اور مغفرت مانگے اللہ سے اور ہٹاوے پتھر کو راہ سے لوگوں کی یا کانٹے یا ہڈی کو یا حکم کرے نیکی کا یا منع کرے برائی سے گنتی میں ان

الستين والثلث مائة السلامى فانه يمشي يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار رواه مسلم وعن ابي ذر رضي الله عنه قال

تین سو ساٹھ جوڑوں کے تو وہ شخص چلتا ہے اس دن پھر بچا کر اپنی جان کو دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بكل تسبيحة صدقة وكل تكبيرة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر تسبیح ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تکبیر ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تحمید ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تہلیل ثواب صدقے کا

وأمر بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة وفي بضع أحدكم صدقة قالوا يا رسول الله أيأتي أحدنا شهوته

ويكون له فيها أجر قال أرأيتم لو وضعها في حرام أكان عليه فيه وزر فكذلك إذا وضعها في الحلال كان له

أجر رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الصدقة اللقحة الصفي منحة

والشاة الصفي منحة تغدو بإناء وتروح بآخر متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم ما من مسلم يغرس غرسا أو يزرع زرعا فيأكل منه إنسان أو طير أو بهيمة إلا كانت له صدقة متفق

عليه وفي رواية لمسلم عن جابر وما سرق منه له صدقة وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم غفر لامرأة مومسة مرت بكلب على رأس ركي يلهث كاد يقتله العطش فنزعت خفها

فأوثقته بخمارها فنزعت له من الماء فغفر لها بذلك قيل إن لنا في البهائم أجرا قال في كل ذات كبد رطبة

أجر متفق عليه وعن ابن عمر وأبي هريرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عذبت امرأة في هرة أمسكتها

حتى ماتت من الجوع فلم تكن تطعمها ولا ترسلها فتأكل من خشاش الأرض متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مر رجل بغصن شجرة على ظهر طريق فقال لأنحين هذا عن طريق المسلمين

لا يؤذيهم فأدخل الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد رأيت رجلا يتقلب في الجنة

في شجرة قطعها من ظهر الطريق كانت تؤذي الناس رواه مسلم وعن أبي برزة رض قال قلت يا نبي الله

علمني شيئا أنتفع به قال اعزل الأذى عن طريق المسلمين رواه مسلم وسنذكر حديث عدي بن حاتم اتقوا

ذكر في باب علامات النبوة إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن عبد الله بن سلام رض قال لما قدم النبي صلى الله عليه

ذکر کیا ہے باب علامات نبوت کے اگر چاہے اللہ تعالی ف دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن سلام رض سے کہ جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة جئت فلما تبينت وجهه عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول ما قال يا أيها

وسلم مدینے میں آیا میں حضرت کے پاس پھر جب تامل کیا حضرت کے چہرہ مبارک میں پہچانا میں نے بیشک چہرہ مبارک آپ کا چہرہ نہیں جھوٹے کا پھر تھی پہلی بات جو فرمائی آپ نے

الناس أفشوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا الأرحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة

لوگو پھیلاؤ سلام کو یعنی سلام کیا کرو آپس میں اور کھلاؤ کھانا محتاج کو اور رحم کرو قرابت والوں پر اور نماز ادا کرو رات کو جب لوگ سوتے رہیں تا کہ داخل ہو بہشت میں

بسلام رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سلامتی کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اعبدوا الرحمن وأطعموا الطعام وأفشوا السلام تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس

عبادت کرو مہربان خدا کی اور کھلاؤ کھانا محتاج کو اور جاری کرو سلام کو کہ جاؤ گے جنت میں سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء رواه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر صدقہ ٹھنڈا کرتا ہے غضب کو رب کے اور دور کرتا ہے بری موت کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة وإن من المعروف أن تلقى

ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بھلائی یعنی صدقے کا ثواب رکھتی ہے اور بھلائی میں سے یہ ہے کہ ملے تو

أخاك بوجه طلق وأن تفرغ من دلوك في إناء أخيك رواه أحمد والترمذي وعن أبي ذر رض قال قال رسول

اپنے بھائی مسلمان سے خوش خلقی کے ساتھ اور یہ کہ ڈالے اپنے ڈول سے برتن میں اپنے بھائی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تبسمك في وجه أخيك صدقة وأمرك بالمعروف صدقة ونهيك عن المنكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا بیچ منہ بھائی مسلمان کے سامنے صدقہ ہے اور حکم کرنا تیرا بھلائی کا اور منع کرنا بری بات سے ان سب کا ثواب ملتا ہے

صدقة وإرشادك الرجل في أرض الضلال لك صدقة وبصرك للرجل الرديء البصر لك صدقة وإماطتك

صدقے کا ثواب ہے اور بتانا تیرا راہ آدمی کو بیچ زمین گمراہی کے اور مدد کرنا تیرا اس مرد کو جسکی آنکھ نہ ہو کچھ صدقہ ہے اور دور کرنا

الحجر والشوك والعظم عن الطريق لك صدقة وإفراغك من دلوك في دلو أخيك لك صدقة رواه

پتھر اور کانٹے اور ہڈی کو راہ سے اور ڈالنا تیرا اپنے ڈول سے بھائی مسلمان کے ڈول میں یہ سب کام تیرے حق میں حکم صدقہ کا رکھتے ہیں

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعد بن عبادة رض قال يا رسول الله إن أم سعد ماتت فأي الصدقة

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعد بن عبادہ رض سے کہا اے رسول اللہ بیشک ماں سعد کی مر گئی سو کون صدقہ ہے

أفضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لأم سعد رواه أبو داود والنسائي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول

بہتر ف فرمایا پانی بہت ہی بہتر ہے پھر کھدوایا ایک کنواں اور کہا یہ سعد کی ماں کے واسطے صدقہ ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أيما مسلم كسا مسلما ثوبا على عري كساه الله من خضر الجنة وأيما مسلم أطعم مسلما

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ پہنا دے کسی مسلمان کو کپڑا ننگے کو پہنا دیگا اسکو اللہ جنت کے سبز کپڑے اور جو مسلمان کہ کھلاوے کسی بھوکے کو

عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی ظَمَاٍ سَقَاہُ اللّٰہُ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَ

بھوک میں کھلا دیگا اسکو اللہ میوے جنت کے اور جو مسلمان کہ پلاوے کسی مسلمان کو پیاس میں پلا دیگا اسکو اللہ مہر کی ہوئی شراب روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ قَیْسٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْمَالِ لَحَقًّا سِوَی الزَّکٰوۃِ ثُمَّ تَلَا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی قیس کی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مال میں اور بھی حق ہے سوا زکوٰۃ کے پھر پڑھی

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْاٰیَۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ ۔ وَعَنْ بُھَیْسَۃَ

بھلائی نہیں کہ پھیرے رہو منہ اپنے مشرق اور مغرب کی طرف تمام آیت کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے بہیسہ سے

عَنْ اَبِیْھَا قَالَتْ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُہٗ قَالَ الْمَاءُ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُہٗ

اسے روایت ہے باپ اپنے سے بولا کہا باپ نے اے رسول اللہ کے کونسی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں فرمایا پانی پھر کہا اے نبی اللہ کے اور کونسی چیز ہے کہ نہ دینا

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُہٗ قَالَ اَنْ تَفْعَلَ الْخَیْرَ خَیْرٌ لَّکَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ

فرمایا نمک کہا اے نبی اللہ کے پھر کونسی چیز ہے کہ حلال نہیں نہ دینا اسکا فرمایا نیکی کرنا بہتر ہے واسطے تیرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیٰی اَرْضًا مَیْتَۃً فَلَہٗ فِیْھَا اَجْرٌ وَمَا اَکَلَتِ الْعَافِیَۃُ مِنْہُ فَھُوَ لَہٗ صَدَقَۃٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے زندہ کیا زمین مردہ کو سو اس کے لئے اس میں ثواب ہے اور جو کچھ کھاوے جانور اس میں سے سو اسکے لئے ثواب صدقہ کا

رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ ۔ وَعَنِ الْبَرَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَحَ مَنِیْحَۃَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ ھَدٰی

روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے براء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دودھ پینے کو کسی کو جانور دے یا چاندی قرض دے یا راہ بتاوے

زُقَاقًا کَانَ لَہٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَۃٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ ۔ وَعَنْ اَبِیْ جُرَیٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَیْمٍ رض قَالَ اَتَیْتُ الْمَدِیْنَۃَ

کسی کو گلی کی ہو اسکو ثواب برابر بردہ آزاد کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی جری جابر بن سلیم سے کہا آیا میں مدینے میں

فَرَاَیْتُ رَجُلًا یَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْیِہٖ لَا یَقُوْلُ شَیْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْہُ قُلْتُ مَنْ ھٰذَا قَالُوْا ھٰذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

سو دیکھا میں نے ایک مرد کو پھرتے ہیں لوگ اسکی عقل سے یعنی نہیں کہتا وہ کچھ مگر پھر جاتے ہیں لوگ اس سے پوچھا میں نے یہ کون ہے کہا یہ رسول اللہ ہیں

قَالَ قُلْتُ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَرَّتَیْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَیْکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ السَّلَامُ تَحِیَّۃُ الْمَیِّتِ قُلْ

کہا میں نے کہا علیک السلام اے رسول اللہ کے دو بار تب فرمایا مت کہہ علیک السلام کہ علیک السلام مردے کو کہنے کی دعا ہے کہہ تو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ الَّذِیْ اِنْ اَصَابَکَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَہٗ کَشَفَہٗ عَنْکَ

السلام علیک کہا میں نے کیا آپ رسول اللہ کے ہیں فرمایا میں رسول ہوں اللہ کا جو کہ اگر آوے تجھ پر سختی پھر دعا کرے تو اسے دور کرے سختی تجھ سے

وَاِنْ اَصَابَکَ عَامُ سَنَۃٍ فَدَعَوْتَہٗ اَنْبَتَھَا لَکَ وَاِذَا کُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاۃٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُکَ

اور اگر آوے تجھ پر قحط کا سال پھر دعا کرے تو اسے اگا دے زمین تیرے لئے اور جب ہو تو مہلک زمین میں یا بیابان میں پھر گم ہو جاوے اونٹنی سواری کی

فَدَعَوْتَہٗ رَدَّھَا عَلَیْکَ قُلْتُ اِعْھَدْ اِلَیَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَہٗ حُرًّا وَّلَا عَبْدًا

اسکو تو دعا کرے تو اس اللہ سے پھر لا دیوے تیرے پاس اسکو کہا میں نے نصیحت فرمائیے مجھے فرمایا گالی مت دے کسی کو کہا پھر گالی نہ دی میں نے بعد اسکے نہ آزاد مرد کو

وَّلَا بَعِیْرًا وَّلَا شَاۃً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَیْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ وَاَنْ تُکَلِّمَ اَخَاکَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَیْہِ وَجْھُکَ اِنَّ

نہ اونٹ کو نہ بکری کو فرمایا اور چھوٹی مت سمجھ کسی نیکی کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ بات کرے تو اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے بیشک

ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰى نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا

[illegible]

مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا

[illegible]

وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ لَكَ اَجْرُ

[illegible]

ذٰلِكَ وَوَبَالُهُ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ

[illegible]

مَا بَقِيَ اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

[illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ

[illegible]

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

[illegible]

يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهِ يُخْفِيْهَا اُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ

[illegible]

فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ اَحَدُ رُوَاتِهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ

[illegible]

عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلٰثَةٌ يُبْغِضُهُمُ

[illegible]

اللّٰهُ فَاَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ لِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

[illegible]

فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِاَعْيَانِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا

[illegible]

لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ

[illegible]

اٰيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُفْتَحَ لَهُ وَالثَّلٰثَةُ

[illegible]

[illegible]

الذين يبغضهم الله الشيخ الزاني والفقير المختال والغني الظلوم رواه الترمذي والنسائي

الذين يبغضهم الله وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله الارض جعلت تميد

فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت الملائكة من شدة الجبال فقالوا يا رب هل من خلقك شيء

اشد من الجبال قال نعم الحديد فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الحديد قال نعم النار

فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من النار قال نعم الماء فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد

من الماء قال نعم الريح فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الريح قال نعم ابن آدم تصدق صدقة

بيمينه يخفيها من شماله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث معاذ الصدقة

تطفئ الخطيئة في كتاب الايمان

الفصل الثالث

عن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم ما من عبد مسلم ينفق من كل مال له زوجين في سبيل الله الا استقبلته حجبة الجنة كلهم

يدعوه الى ما عنده قلت وكيف ذلك قال ان كانت ابلا فبعيرين وان كانت بقرا فبقرتين

رواه النسائي وعن مرثد بن عبد الله قال حدثني بعض اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سمع

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ظل المؤمن يوم القيامة صدقته رواه احمد وعن ابن مسعود رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وسع على عياله في النفقة يوم عاشوراء وسع الله عليه سائر

سنته قال سفيان انا قد جربناه فوجدناه كذلك رواه رزين وروى البيهقي في شعب الايمان

عنه وعن أبي هريرة وأبي سعيد وجابر وضعفه وعن أبي أمامة رض قال قال أبو ذر يا نبي الله أرأيت الصدقة

ابن مسعود اور ابی ہریرہ اور ابی سعید اور جابر سے اور ضعیف کہا بیہقی نے اسکو اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا کہا ابوذر نے یا نبی اللہ خبر دیجئے مجھکو صدقہ کی

ماذا هي قال أضعاف مضاعفة وعند الله المزيد رواه أحمد باب فضل الصدقة الفصل الأول عن

کیا ہے کہا دونا ہے ثواب صدقے کا دونے پر دونا ہے اور اللہ کے پاس زیادتی ہے روایت کیا اسکو احمد نے باب بیان میں سب صدقوں سے افضل صدقے کے روایت ہے

أبي هريرة وحكيم بن حزام رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى

ابی ہریرہ اور حکیم بن حزام رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقہ وہ ہی جو پیچھے سے تونگری کے ہو

وابدأ بمن تعول رواه البخاري ورواه مسلم عن حكيم وحده وعن أبي مسعود رض قال قال رسول الله

اور پہلے ان پر خرچ کر جن کا تو محتاج ہے ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے فقط حکیم بن حزام سے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا فرمایا

صلى الله عليه وسلم إذا أنفق المسلم نفقة على أهله وهو يحتسبها كانت له صدقة متفق عليه وعن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیتا ہے مرد مسلمان خرچ اپنے بال بچوں کو ... ثواب کی ... ہوتا ہے اسکو صدقہ ... اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دينار أنفقته في سبيل الله ودينار أنفقته في رقبة

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تو وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو ... اور ایک وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو

ودينار تصدقت به على مسكين ودينار أنفقته على أهلك أعظمها أجرا الذي أنفقته على أهلك

اور ایک وہ دینار ہے کہ صدقہ دے تو کسی مسکین کو اور ایک وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر سب سے بڑا ثواب اس دینار میں ہے جو خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر

رواه مسلم وعن ثوبان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل دينار ينفقه الرجل دينار ينفقه

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ثوبان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل دینار ... جو خرچ کرے

على عياله ودينار ينفقه على دابته في سبيل الله ودينار ينفقه على أصحابه في سبيل الله رواه مسلم

اپنے بال بچوں پر اور وہ دینار ہے جو خرچ کرے ... جانور پر ... اللہ کی راہ میں اور وہ دینار ہے جو خرچ کرے اپنے رفیقوں پر ...

وعن أم سلمة رض عنها قالت قلت يا رسول الله ألي أجر أن أنفق على بني أبي سلمة إنما هم بني فقال

اور روایت ہی ام المومنین ام سلمہ رض سے کہا انہوں نے ... یا رسول اللہ کیا مجھکو ثواب ہے ... وہ تو میرے بیٹے ہیں

أنفقي عليهم متفق عليه وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقن

... اور روایت ہے زینب سے جو بیبی عبد اللہ بن مسعود کی ہیں ... فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو

يا معشر النساء ولو من حليكن قالت فرجعت إلى عبد الله فقلت إنك رجل خفيف ذات اليد

ای جماعت عورتوں کی اگرچہ ... زیوروں ہی سے ... پھر جا کر گئی میں عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور کہا میں نے کہ تو تنگدست آدمی ہے

وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أمرنا بالصدقة فأته فاسأله فإن كان ذلك يجزي عني وإلا

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ دینے کا ... حضرت کے پاس اور پوچھ ... اگر ہو ... صدقہ ... ورنہ

صرفتها إلى غيركم قالت فقال لي عبد الله بل ائتيه أنت قالت فانطلقت فإذا امرأة من الأنصار

... دوسرے کو دونگی ... عبد اللہ نے ... تو ہی جا ... حضرت ... گئی ... عورت ... انصار

بباب رسول الله صلى الله عليه وسلم حاجتي حاجتها قالت وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ألقيت

کھڑی ہے دروازہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو بڑی حاجت تھی اسکی بھی حاجت تھی ہماری اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی گئی تھی

عليه المهابة قالت فخرج علينا بلال فقلنا له ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره أن امرأتين

ہیبت کہا پھر باہر آیا ہمارے پاس بلال سو کہا ہمنے اسکو جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے ان کو کہ دو عورتیں

بالباب تسألانك أتجزئ الصدقة عنهما على أزواجهما وعلى أيتام في حجورهما ولا تخبره من نحن قالت

کھڑی ہیں دروازہ پر مسئلہ پوچھتی ہوئی آپ سے کیا کام آویگا ہمارا صدقہ دینا ہماری طرف سے اپنے شوہروں پر اور یتیموں پر جو ہماری گودی میں ہیں اور مت خبر کیجو کہ ہم کون ہیں

فدخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم من هما قال

پھر چلا گیا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے تب پوچھا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہیں وے دونوں

امرأة من الأنصار وزينب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الزيانب قال امرأة عبد الله فقال رسول

ایک عورت انصار کی ہے اور دوسری زینب پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی زینب ہے کہا بلال نے زینب جورو عبد اللہ کی پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لهما أجران أجر القرابة وأجر الصدقة متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ميمونة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے دو ثواب ہیں ثواب ناتے کا اور ثواب صدقہ دینے کا اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے ام المومنین میمونہ

بنت الحارث أنها أعتقت وليدة في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك لرسول

بیٹی حارث کی سے کہ انہوں نے ایک چھوکری کو آزاد کیا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکا ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال لو أعطيتها أخوالك كان أعظم لأجرك متفق عليه وعن عائشة رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا حضرت نے اگر اس چھوکری کو دیتی تو اپنے ماموؤں کو بڑا ثواب ہوتا تجھکو اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت يا رسول الله إن لي جارين فإلى أيهما أهدي قال إلى أقربهما منك بابا رواه البخاري وعن أبي ذر رض

کہ کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے بیشک دو شخص میرے ہمسایہ ہیں پھر انمیں سے کسکو ہدیہ بھیجوں فرمایا اسکو جو زیادہ نزدیک ہو دروازہ سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طبخت مرقة فأكثر ماءها وتعاهد جيرانك رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پکاوے تو شوربا پس زیادہ کر اسمیں پانی اور خبر لے اپنے ہمسایوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال يا رسول الله أي الصدقة أفضل قال جهد المقل وابدأ بمن تعول

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اے رسول اللہ کے کونسا صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت کرنا مفلس کا اور پہلے شروع کر ان سے جو تیرے عیال ہیں

رواه أبو داود وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصدقة على المسكين صدقة

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے جو بیٹے عامر کے ہیں کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا مسکین کو ایک صدقہ کا ثواب ہے

وهي على ذي الرحم ثنتان صدقة وصلة رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة

اور صدقہ دینا ناتے والے کو دو چند ثواب ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحم کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال عندي دينار قال أنفقه على نفسك قال عندي آخر قال

رض سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنی جان پر کہا میرے پاس ایک اور ہے فرمایا

انفقه على اهلك قال عندي آخر قال انفقه على خادمك قال عندي آخر قال انت اعلم رواه ابو داود والنسائي

خرچ میں لا اسکو اپنے گھر والوں پر عرض کیا میرے پاس ایک اور ہے فرمایا خرچ میں لا اسکو اپنے خادم پر عرض کیا میرے پاس ایک اور ہے فرمایا تو خوب جانتا ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

وعن ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بخير الناس رجل ممسك بعنان فرسه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو بہتر آدمی کی بیچ لوگوں کے آدمی ہے کہ پکڑے ہوئے ہو باگ گھوڑے اپنے کی

في سبيل الله ألا أخبركم بالذي يتلوه رجل معتزل في غنيمة له يؤدي حق الله فيها ألا أخبركم بشر

اللہ کی راہ میں کیا خبر دوں تمکو ساتھ اوس کے کہ پیچھے ہے اوسکے آدمی ہے کہ جدا ہو بیچ بکریوں اپنی کے ادا کرتا ہے حق اللہ کا بیچ اون کے کیا خبر دوں تمکو ساتھ برے

الناس رجل يسأل بالله ولا يعطي به رواه الترمذي والنسائي والدارمي وعن أم بجيد قالت قال رسول

لوگوں کے آدمی ہے کہ مانگا جاوے ساتھ اللہ کے اور نہ دے ساتھ اوسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ردوا السائل ولو بظلف محرق رواه مالك والنسائي وروى الترمذي وأبو داود

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو سائل کو اگرچہ ساتھ جلے ہوئے کھر کے ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور روایت کی ترمذی اور ابو داود نے

معناه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعاذ بالله فأعيذوه ومن سأل بالله

معنی اسکے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پناہ چاہے اللہ کے نام کے پس پناہ دو اسکو اور جو سوال کرے

فأعطوه ومن دعاكم فأجيبوه ومن صنع إليكم معروفا فكافئوه فإن لم تجدوا ما تكافئونه فادعوا له

ساتھ اللہ کے پس دو اسکو اور جو کوئی دعوت کرے تمہاری پس قبول کرو اسکو اور جو کرے تم سے نیکی پس بدلہ دو اسکو پس اگر نہ پاؤ تم کچھ بدلہ دینے کی چیز تو دعا کرو

حتى تروا أنكم قد كافأتموه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

واسطے اسکے یہاں تک کہ معلوم ہو تمکو کہ تحقیق تم نے بدلہ دیا اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يسأل بوجه الله إلا الجنة رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أنس رضي الله عنه قال كان أبو طلحة أكثر الأنصار

وسلم نے کوئی سوال نہ کرے ساتھ ذات اللہ کے مگر بہشت روایت کیا اسکو ابو داود نے — فصل تیسری — روایت ہے انس رض سے کہا تھے ابو طلحہ انصاری بہت زیادہ

بالمدينة مالا من نخل وكان أحب أمواله إليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله

مدینے میں ازروے مال کے کھجوروں کے اور تھا سب مالوں سے زیادہ پیارا اسکو بیرحاء اور تھا وہ باغ روبرو مسجد کے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال أنس فلما نزلت هذه الآية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما

علیہ وسلم جایا کرتے تھے اور اسمیں جو اچھا پانی تھا پیتے تھے کہا انس نے پھر جب اتری یہ آیت ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک خرچ نہ کرو گے اس چیز سے کہ

تحبون قام أبو طلحة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن الله تعالى يقول لن تنالوا البر حتى

پیاری رکھتے ہو کھڑا ہوا ابو طلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو سو کہا اے رسول اللہ تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک

تنفقوا مما تحبون وإن أحب مالي إلي بيرحاء وإنها صدقة لله تعالى أرجو برها وذخرها عند الله

خرچ کرو گے اس چیز سے کہ پیاری رکھتے ہو اور سب مالوں سے زیادہ پیارا میرے نزدیک بیرحاء ہے اور تحقیق وہ صدقہ ہے اللہ تعالی کا امید رکھتا ہوں میں بھلائی اور

فضعها يا رسول الله حيث أراك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ بخ ذلك مال رابح وقد سمعت

سو خرچ کر اسکو اے رسول اللہ جس جگہ بتاوے آپکو اللہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واہ واہ وہ تو خوش نفع مال ہے اور سنا میں نے

صدقتي وإني أرى أن تجعلها في الأقربين فقال أبو طلحة أفعل يا رسول الله فقسمها أبو طلحة في أقاربه وبني

عمه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقة أن تشبع كبدا جائعا رواه البيهقي

في شعب الإيمان

باب صدقة المرأة من مال الزوج

الفصل الأول

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أنفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة كان لها أجرها بما أنفقت ولزوجها أجره بما كسب وللخازن مثل ذلك لا ينقص بعضهم أجر بعض شيئا متفق عليه

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أنفقت المرأة من كسب زوجها من غير أمره فلها نصف أجره متفق عليه

وعن أبي موسى الأشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخازن المسلم الأمين الذي يعطي ما أمر به كاملا موفرا طيبة به نفسه فيدفعه إلى الذي أمر له به أحد المتصدقين متفق عليه

وعن عائشة رض قالت إن رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم إن أمي افتلتت نفسها وأظنها لو تكلمت تصدقت فهل لها أجر إن تصدقت عنها قال نعم متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي أمامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع لا تنفق امرأة شيئا من بيت زوجها إلا بإذن زوجها قيل يا رسول الله ولا الطعام قال ذلك أفضل أموالنا رواه الترمذي

وعن سعد رض قال لما بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم النساء قامت امرأة جليلة كأنها من نساء مضر فقالت يا نبي الله إنا كل على آبائنا وأبنائنا وأزواجنا فما يحل لنا من أموالهم قال الرطب تأكلنه وتهدينه رواه أبو داود

الفصل الثالث عن عمير رض مولى آبي اللحم قال أمرني مولاي أن أقدد لحما فجاءني مسكين فأطعمته منه فعلم بذلك مولاي فضربني فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فقال لم ضربته قال يعطي طعامي بغير أن آمره فقال الأجر بينكما وفي رواية قال كنت مملوكا فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أأتصدق من مال موالي بشيء قال نعم والأجر بينكما نصفان رواه مسلم

باب من لا يعود في الصدقة

الفصل الأول عن عمر بن الخطاب رض قال حملت على فرس في سبيل الله فأضاعه الذي كان عنده فأردت أن أشتريه وظننت أنه يبيعه برخص فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا تعد في صدقتك وإن أعطاكه بدرهم فإن العائد في صدقته كالكلب يعود في قيئه وفي رواية لا تعد في صدقتك فإن العائد في صدقته كالعائد في قيئه متفق عليه

وعن بريدة رض قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ أتته امرأة فقالت يا رسول الله إني تصدقت على أمي بجارية وإنها ماتت قال وجب أجرك وردها عليك الميراث قالت يا رسول الله إنه كان عليها صوم شهر أفأصوم عنها قال صومي عنها قالت إنها لم تحج قط أفأحج عنها قال نعم حجي عنها رواه مسلم

كتاب الصوم

الفصل الأول عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل رمضان فتحت أبواب السماء وفي رواية فتحت أبواب الجنة وغلقت أبواب جهنم وسلسلت الشياطين وفي رواية أبواب الرحمة متفق عليه

وعن سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة ثمانية أبواب منها باب يسمى الريان لا يدخله

إلا الصائمون. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان إيمانا

سوا روزہ داروں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روزے رکھے رمضان کے ایمان

واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام

اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی رات کو نماز پڑھے رمضان میں ایمان کی جہت سے اور نیکی سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی نماز

ليلة القدر إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه. متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پڑھے شب قدر میں ایمان کی جہت سے اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر أمثالها إلى سبع مائة ضعف قال الله تعالى إلا

ہر ہر عمل آدمی کا بڑھتا ہے نیکی کو دس حصے سات سو حصے تک فرمایا اللہ تعالی نے مگر

الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة

روزہ کہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی دوں گا اسکا بدلہ کہ آدمی چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور کھانا میرے لئے روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی

عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم أطيب عند الله من ريح المسك والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم

ملاقات کے وقت اپنے رب سے اور البتہ بو منہ روزہ دار کی بہت بہتر ہے اللہ کے پاس مشک کی بو سے اور روزہ سپر ہے اور جب ہو دن روزہ کا تم میں سے کسی کا

فلا يرفث ولا يصخب فإن سابه أحد أو قاتله فليقل إني امرؤ صائم. متفق عليه.

تو نہ فحش بکے اور نہ جھگڑے پھر اگر اسکو کوئی گالی دے اور لڑائی کرے تو کہے میں روزہ دار آدمی ہوں ۔ ق ۔

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أول ليلة من شهر رمضان صفدت الشياطين ومردة

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان مہینے کی قید ہوتے ہیں شیطان اور سرکش

الجن وغلقت أبواب النار فلم يفتح منها باب وفتحت أبواب الجنة فلم يغلق منها باب وينادي مناد

جن اور بند ہوتے ہیں دروازے دوزخ کے سو کھلتا نہیں ان میں سے کوئی دروازہ اور کھلتے ہیں دروازے بہشت کے سو بند نہیں ہوتا ان میں سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا

يا باغي الخير أقبل ويا باغي الشر أقصر ولله عتقاء من النار وذلك كل ليلة. رواه الترمذي وابن ماجه

اے طالب بھلائی کے آگے بڑھ اور اے طالب برائی کے باز رہ اور اللہ کے واسطے آزاد ہونے والے ہیں دوزخ سے اور یہ ہر رات ہوتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

ورواه أحمد عن رجل وقال الترمذي هذا حديث غريب.

اور روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے ۔ ت ۔ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاكم رمضان شهر مبارك فرض الله عليكم صيامه تفتح فيه أبواب السماء وتغلق

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا تم پر وہ مبارک مہینا رمضان کا فرض کیا اللہ نے تم پر اسکے روزے کھلتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے اور بند ہوتے ہیں

فيه أبواب الجحيم وتغل فيه مردة الشياطين لله فيه ليلة خير من ألف شهر من حرم خيرها فقد حرم

اسمیں دروازے دوزخ کے اور طوق ڈالے جاتے ہیں اسمیں سرکش شیطانوں کی گردن میں اسمیں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس رات کی بھلائی سے تو محروم رہا

رواه أحمد والنسائي. وعن عبد الله بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصيام والقرآن

روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن

يشفعان للعبد يقول الصيام أي رب إني منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعني فيه ويقول القرآن

منعته النوم بالليل فشفعني فيه فيشفعان رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أنس بن مالك رض

قال دخل رمضان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذا الشهر قد حضركم وفيه ليلة خير من ألف

شهر من حرمها فقد حرم الخير كله ولا يحرم خيرها إلا كل محروم رواه ابن ماجه وعن سلمان الفارسي

رض قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر يوم من شعبان فقال يا أيها الناس قد أظلكم شهر عظيم

شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من ألف شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه

بخصلة من الخير كان كمن أدى فريضة فيما سواه ومن أدى فريضة فيه كان كمن أدى سبعين فريضة فيما

سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن من فطر فيه

صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل أجره من غير أن ينتقص من أجره شيء

قلنا يا رسول الله ليس كلنا يجد ما يفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا

الثواب من فطر صائما على مذقة لبن أو تمرة أو شربة من ماء ومن أشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة

لا يظمأ حتى يدخل الجنة وهو شهر أوله رحمة وأوسطه مغفرة وآخره عتق من النار ومن خفف عن

مملوكه فيه غفر الله له وأعتقه من النار وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

إذا دخل شهر رمضان أطلق كل أسير وأعطى كل سائل وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

رحمته زخرفت لرمضان من رأس الحول الى حول قابل قال فاذا كان اول يوم من رمضان هبت ريح تحت

العرش من ورق الجنة على الحور العين فيقلن يا رب اجعل لنا من عبادك ازواجا تقر بهم اعيننا

وتقر اعينهم بنا روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي

صلى الله عليه وسلم انه قال يغفر لامته في اخر ليلة في رمضان قيل يا رسول الله اهي ليلة القدر قال لا

ولكن العامل انما يوفى اجره اذا قضى عمله رواه احمد

باب رؤية الهلال

الفصل الاول

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم

عليكم فاقدروا له وفي رواية قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فان غم عليكم

فاكملوا العدة ثلثين متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته

وافطروا لرؤيته فان غم عليكم فاكملوا عدة شعبان ثلثين متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم انا امة امية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا وهكذا وعقد الابهام في

الثالثة ثم قال الشهر هكذا وهكذا وهكذا يعني تمام الثلثين يعني مرة تسعا وعشرين ومرة ثلثين متفق

عليه وعن ابي بكرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة

متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتقدمن احدكم رمضان بصوم يوم او

يومين الا ان يكون رجل كان يصوم صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رضي

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي

کہا ابو ہریرہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آدھا ہو جاوے شعبان تو نفل روزہ نہ رکھو روایت کیا اسکو ابوداود و ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن أم سلمة رضـ

اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شمار کرتے رہو شعبان کے چاند کو واسطے تحقیق کرنے رمضان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے

قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان ورمضان رواه أبو داود والترمذي

کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو مہینے پے در پے سوا شعبان اور رمضان کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی

والنسائي وابن ماجه وعن عمار بن ياسر رضـ قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم صلى الله عليه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے کہا جس نے روزہ رکھا اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اس میں سو تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ

وسلم رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس رضـ قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله

وسلم کی روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا ایک گنوار نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال إني رأيت الهلال يعني هلال رمضان فقال أتشهد أن لا إله إلا الله قال نعم قال أتشهد أن محمدا رسول الله

علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا میں نے چاند دیکھا یعنی رمضان کا چاند سو فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے کہا ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے

قال نعم قال يا بلال أذن في الناس أن يصوموا غدا رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن

کہا ہاں فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں کل روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

ابن عمر رضـ قال تراءى الناس الهلال فأخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم أني رأيته فصام وأمر الناس بصيامه

ابن عمر سے کہا کہ جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کو سو میں نے خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ میں نے دیکھا چاند سو روزہ رکھا اور حکم کیا لوگوں کو روزہ کا

رواه أبو داود والدارمي

الفصل الثالث

عن عائشة رضـ قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحفظ من

روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے — تیسری فصل — روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاد رکھتے تھے شعبان کے دن

شعبان ما لا يتحفظ من غيره ثم يصوم لرؤية رمضان فإن غم عليه عد ثلاثين يوما ثم صام رواه أبو داود وعن أبي البختري قال

جس قدر یاد نہ رکھتے تھے اور مہینوں کے پھر روزہ رکھتے چاند دیکھ کر رمضان کا پھر اگر ابر ہو جاتا تو شمار کرتے تیس دن پھر روزہ رکھتے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی البختری سے کہا

خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن نخلة تراءينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين

ہم نکلے تھے عمرہ کے واسطے پھر جب منزل ہوئی ہماری بطن نخلہ میں سب ملکر چاند دیکھنے لگے تو بعضوں نے کہا تیسری رات کا ہے اور بعضوں نے دو رات کا

فلقينا ابن عباس فقلنا إنا رأينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال

پھر ملے ہم ابن عباس سے سو کہا ہم نے دیکھا چاند سو کہا بعضوں نے تیسری رات کا ہے اور بعضوں نے دو رات کا تب کہا ابن عباس نے

أي ليلة رأيتموه قلنا ليلة كذا وكذا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم مده للرؤية فهو لليلة رأيتموه وفي

کس رات دیکھا تم نے کہا ہم نے فلانی رات کو تب کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدت مقرر کی ہے چاند دیکھنے کو سو وہ اسی رات کا ہے

رواية عنه قال أهللنا رمضان ونحن بذات عرق فأرسلنا رجلا إلى ابن عباس رضـ يسأله فقال ابن عباس

کہا کہ ہم نے چاند دیکھا رمضان کا اور ہم تھے ذات عرق میں سو بھیجا ہم نے ایک شخص کو ابن عباس کے پاس کہ پوچھے سو کہا ابن عباس نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله قد مده لرؤيته فان اغمي عليكم فاكملوا العدة رواه مسلم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے رمضان کی مدت ٹھہرائی چاند دیکھنے پر اگر ابر ہو تو پورا کرو گنتی شعبان کی روایت کیا اسکو مسلم نے

باب **الفصل الاول** عن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فان في السحور بركة

باب سحری کے بیان کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کھاؤ کہ بیشک سحری کھانے میں برکت ہے

متفق عليه وعن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا و

م ق ۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق ہمارے روزے میں اور

صيام اهل الكتب اكلة السحور رواه مسلم وعن سهل رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کتاب والوں کے روزے میں سحری کھانے سے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے سہل رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

ہمیشہ لوگ بھلائی سے رہیں گے جب تک جلدی کریں گے افطار میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اقبل الليل من ههنا وادبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد افطر الصائم متفق عليه وعن ابي هريرة

منہ کرے رات مشرق سے اور پیٹھ پھیرے دن مغرب کی طرف سے اور ڈوبے آفتاب تب ہی داخل ہوا روزہ دار افطار کرنے میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل انك تواصل يا رسول الله

رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ملانے سے سو کہا حضرت سے ایک مرد نے آپ تو ملاتے ہیں روزہ اے رسول اللہ کے

قال وايكم مثلي اني ابيت يطعمني ربي ويسقيني متفق عليه **الفصل الثاني** عن حفصة رض

فرمایا اور کون تم میں مجھ سا ہے میں رات گزارتا ہوں کھلاتا ہے مجھے میرا رب اور پلاتا ہے ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے حفصہ رض سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وابو داود

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نیت نہ کرے روزے کی صبح صادق سے پہلے سو درست نہیں اسکا روزہ ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائي والدارمي وقال ابو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي وابن عيينة ويونس الايلي

اور نسائی اور دارمی نے اور کہا ابو داود نے موقوف کیا اس حدیث کو حفصہ پر معمر اور زبیدی اور سفیان ابن عیینہ اور یونس ایلی

كلهم عن الزهري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمع النداء احدكم والاناء

سبھوں نے زہری سے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان سنے کوئی تم میں سے اور برتن

في يده فلا يضعه حتى يقضي حاجته منه رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہاتھ میں ہو سو رکھ نہ دے جب تک کہ اپنی حاجت پوری نہ کرے اس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور انہی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال الله تعالى احب عبادي الي اعجلهم فطرا رواه الترمذي وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول

فرمایا اللہ تعالیٰ نے سب سے پیارا بندہ میرا وہ ہے جو جلدی افطار کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سلمان بن عامر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فانه بركة فان لم يجد فليفطر على ماء فانه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افطار کرے کوئی تم میں سے تو خرما سے کرے کہ وہ برکت ہے پھر اگر نہ پائے خرما تو پانی سے کرے کہ وہ

طهورٌ رواه احمد والترمذي وابو داؤد وابن ماجه والدارمي ولم يذكر فانه بركة غير الترمذي وعن انس رض
پاکیزہ چیز ہے روایت کیا اسکو احمد و ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ اور دارمی نے اور کسی نے ذکر نہیں کیا فانہ برکۃ کا سوا ترمذی کے اور روایت ہے انس رض سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلي على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن
کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے پہلے نماز کے چند تر کھجوروں پر پھر اگر نہ ہوتے تر خرمے تو کئی سوکھے خرمے سے پھر اگر وہ

تميرات حسا حسوات من ماء رواه الترمذي وابو داؤد وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب
نہ ہوتے تو کئی چلو پانی پی لیتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل اجره
اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ کھلوایا کسی روزہ دار کا یا سامان دیا مجاہد کو تو اسکو ثواب ہے اسکا

رواه البيهقي في شعب الايمان ومحيي السنة في شرح السنة وقال صحيح وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى
روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور محیی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے نبی صلی

الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله رواه ابو داؤد وعن
اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے کہتے جاتی رہی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا اجر اگر چاہے اللہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے

معاذ بن زهرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت
معاذ بن زہرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے یا اللہ تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے کھولا

رواه ابو داؤد مرسلا

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے مرسل ہے فصل تیسری روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا

الدين ظاهرا ما عجل الناس الفطر لان اليهود والنصارى يؤخرون رواه ابو داؤد وابن ماجه وعن ابي عطية
دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار میں کیونکہ یہود اور نصاری تاخیر کرتے ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی عطیہ سے

قال دخلت انا ومسروق على عائشة رض فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه
کہا گئے ہم اور مسروق دونوں عائشہ رض کے پاس سو کہا ہم نے اے ماں مسلمانوں کی دو مرد ہیں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ

وسلم احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة والآخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلوة قالت ايهما يعجل الافطار
وسلم کے ایک جلدی کرتا ہے افطار اور مغرب کی نماز میں اور دوسرا تاخیر کرتا ہے افطار اور نماز مغرب میں کہا عائشہ نے کون دونوں میں جلدی

ويعجل الصلوة قلنا عبد الله بن مسعود رض قالت هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والآخر
اور جلدی نماز پڑھتا ہے کہا ہم نے عبد اللہ ابن مسعود رض کہا عائشہ نے ایسا ہی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا مرد

ابو موسى رواه مسلم وعن العرباض بن سارية رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السحور
ابو موسی اشعری ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہا بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کے

في رمضان فقال هلم الى الغداء المبارك رواه ابو داؤد والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله
رمضان میں سو فرمایا آؤ برکت کھانے کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور المؤمن التمر رواہ ابوداؤد

باب تنزیہ الصوم

الفصل الاول

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اچھی سحری مسلمان کی خرما ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ باب پاکیزہ رکھنے کے روزہ کو [illegible] پہلی فصل

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہ چھوڑے بات باطل اور اس پر کام سو نہیں ہے اللہ کو کچھ حاجت

طعامہ وشرابہ رواہ البخاری ۔ عن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم

اسکے کھانا پینا چھوڑنے کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے اور گلے لگاتے تھے روزہ میں

وکان املککم لاربہ متفق علیہ ۔ وعنھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو

اور تم سے زیادہ مالک اپنی شہوت کے تھے ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہو جاتی تھی رمضان میں اور وہ

جنب من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ ۔ عن ابن عباس رض قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم

جنابت سے رہتے بغیر احتلام کے پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لگائی سینگی

وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ ۔ عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسی

احرام میں اور روزہ رکھ کر ق ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھول گیا

وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ متفق علیہ ۔ وعنہ قال بینما نحن جلوس

روزہ کی حالت میں سو کھایا یا پیا تو پورا کرے اپنا روزہ کہ اسکو کھلایا اور پلایا اللہ نے ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے کہ ہم بیٹھے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل فقال یا رسول اللہ ھلکت قال ما لک قال وقعت علی امرأتی وانا صائم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible] ایک مرد سو کہا یا رسول اللہ کے ہلاک ہوا میں فرمایا کیا ہوا تجھ کو کہا جماع کیا میں نے اپنی عورت سے روزہ میں

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقھا قال لا قال فھل تستطیع ان تصوم شھرین متتابعین قال لا قال فھل تجد اطعام ستین مسکینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا پاسکتا ہے تو گردن جو آزاد کرے کہا نہیں فرمایا پھر رکھ سکتا ہے تو دو مہینے کے روزے لگاتار کہا نہیں فرمایا کیا مقدور ہے کھلانے کا ساٹھ

قال لا قال اجلس ومکث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبینا نحن علی ذلک اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق فیھا تمر

مسکین کو کہا نہیں فرمایا بیٹھ جا اور توقف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسی طرح بیٹھے تھے ہم اس حال پر کہ لائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زنبیل جس میں خرما

والعرق المکتل الضخم قال این السائل قال انا قال خذ ھذا فتصدق بہ فقال الرجل اعلی افقر منی یا رسول

اور عرق بڑی زنبیل کو کہتے ہیں فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا کہا اس نے میں ہوں فرمایا لے اسے خیرات کر سو کہا اس مرد نے کیا خیرات کروں اس کو جو زیادہ محتاج ہے مجھ سے

اللہ فواللہ ما بین لابتیھا یرید الحرتین اھل بیت افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی

اللہ کی قسم نہیں دونوں طرف مدینہ کے [illegible] کوئی گھر زیادہ محتاج میرے گھر والوں سے سو ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ

بدت انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک متفق علیہ ۔

نظر آئیں کچلیاں پھر فرمایا کھلا یہ خرما اپنے اہل و عیال کو ق ۔

الفصل الثانی

عن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ

دوسری فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یقبلھا وھو صائم ویمص لسانھا رواہ ابوداؤد ۔ وعن ابی ہریرۃ رض ان رجلا سأل النبی صلی اللہ

وسلم بوسہ لیتے تھے انکا روزہ رکھ کر اور چوستے زبان انکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له وأتاه آخر فسأله فنهاه فإذا الذي رخص له شيخ وإذا الذي

علیہ وسلم سے مباشرت کو روزہ دار کے لئے پوچھا تو آپ نے اسکو رخصت دی اور دوسرا آیا تو اسکو منع کیا پس جسکو رخصت دی تھی وہ بوڑھا تھا اور جسکو

نهاه شاب. رواه أبو داود. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذرعه القيء وهو صائم فليس عليه

منع فرمایا وہ جوان تھا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور انہی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو قے ہو جائے اور وہ روزہ دار ہو پس اسکے اوپر نہیں ہے

قضاء ومن استقاء عمدا فليقض. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث

قضا اور جو کوئی قصداً قے کرے سو قضا کرے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غريب لا نعرفه إلا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا أراه محفوظا. وعن معدان بن

غریب ہے ہم نہیں پہچانتے اسکو مگر حدیث سے عیسیٰ بن یونس کی اور کہا محمد یعنی امام بخاری نے نہیں گمان کرتا میں اسکو محفوظ اور روایت ہے معدان بن

طلحة أن أبا الدرداء حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال فلقيت ثوبان في مسجد دمشق

طلحہ سے کہ ابوالدرداء نے بیان کیا اسے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی سو روزہ توڑ ڈالا کہا پھر ملا میں ثوبان سے دمشق کی مسجد میں

فقلت إن أبا الدرداء حدثني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال صدق وأنا صببت له وضوءه

سو کہا میں نے ابوالدرداء نے بیان کیا مجھ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر روزہ توڑ ڈالا کہا سچ ہے اور میں نے ہی ڈالا تھا پانی وضو کا

رواه أبو داود والترمذي والدارمي. وعن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا أحصي

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی بار کہ نہیں شمار کر سکتا

يتسوك وهو صائم. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أنس قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال

مسواک کرتے ہوئے روزہ کی حالت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

اشتكيت عيني أفأكتحل وأنا صائم قال نعم. رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي وأبو عاتكة الراوي

کہا بیمار ہوئی ہیں دونوں آنکھیں میری کیا سرمہ لگاؤں اور میں روزہ دار ہوں فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں ہے اسکی سند قوی اور ابو عاتکہ راوی

يضعف. وعن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بالعرج

ضعیف کہے جاتے ہیں اور روایت ہے بعض اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا البتہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج میں

يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش أو من الحر. رواه مالك وأبو داود. وعن شداد بن أوس

کہ ڈالتے تھے اپنے سر پر پانی اور حضرت روزے سے تھے پیاس کی یا گرمی کی جہت سے روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے اور روایت ہے شداد بن اوس

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثماني عشرة خلت

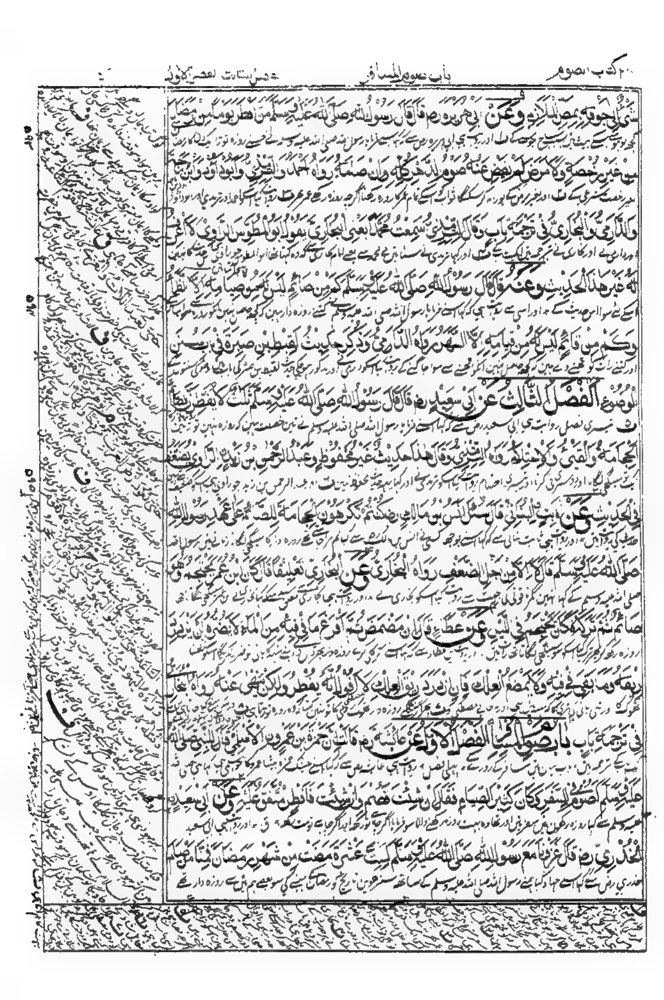
سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس بقیع میں اور وہ سینگی لگوا رہا تھا اور حضرت پکڑے ہوئے تھے میرا ہاتھ اٹھارہویں تاریخ کو

من رمضان فقال أفطر الحاجم والمحجوم. رواه أبو داود وابن ماجه والدارمي قال الشيخ الإمام محيي السنة

رمضان کی فرمایا روزہ گیا سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محیی السنہ نے

وتأوله بعض من رخص في الحجامة أي تعرضا للإفطار المحجوم للضعف والحاجم لأنه لا يأمن من أن يصل

اور تاویل کی ہے اس حدیث کی بعضے ان لوگوں نے جو سینگی لگانے کی رخصت دیتے ہیں



شئ يجوز ان يصل الى الدماغ ❊ وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من افطر يوما من رمضان

کچھ جو پہنچے پیٹ یا دماغ تک ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ توڑا ایک دن کا رمضان سے

من غير رخصة ولا مرض لم يقض عنه صوم الدهر كله وان صامه رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجه

بغیر رخصت سفر وغیرہ کے اور بغیر مرض کے پورا نہ کرسکیگا ثواب اسکے تمام عمر کا روزہ رکھنا اگرچہ روزہ رکھے عمر بھر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

والدارمي والبخاري في ترجمة باب وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يقول ابو المطوس الراوي لا اعرف

اور دارمی نے اور بخاری نے ترجمہ باب میں ف اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد سے یعنی امام بخاری سے کہ وہ کہتا تھا ابو المطوس جو راوی ہے نہیں جانتا میں

له غير هذا الحديث ❊ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من صائم ليس له من صيامه الا الظمأ

اسکے لئے سوا اس حدیث کے ہے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے روزہ دار ہیں کہ کچھ حصہ نہیں انکو روزہ سے مگر پیاس

وكم من قائم ليس له من قيامه الا السهر رواه الدارمي وذكر حديث لقيط بن صبرة في باب سنن

اور کتنے رات کو اٹھنے والے ہیں کہ حصہ نہیں انکو اٹھنے سے سوا جاگنے کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور ذکر ہو چکی حدیث لقیط بن صبرہ کی باب سنن وضو میں

الوضوء

الفصل الثالث

عن ابي سعيد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا يفطرن الصائم

ف تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں کہ روزہ نہیں توڑتیں

الحجامة والقيء والاحتلام رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ وعبد الرحمن بن زيد الراوي يضعف

پچھنے لگانا اور قے کرنا اور احتلام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے ف اور عبد الرحمن بن زید جو راوی ہے ضعیف ہے

في الحديث ❊ وعن ثابت البناني قال سئل انس بن مالك رضي الله عنه كنتم تكرهون الحجامة للصائم على عهد رسول الله

حدیث کی روایت میں اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہا اسنے پوچھا کسی نے انس بن مالک رض سے کیا تم مکروہ جانتے تھے روزہ دار کا سینگی لگانا زمانہ میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال لا الا من اجل الضعف رواه البخاري ❊ وعن البخاري تعليقا قال كان ابن عمر يحتجم وهو

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا نہیں مگر کمزوری کی جہت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے بخاری سے تعلیقا کہا تھے ابن عمر سینگی لگاتے اور

صائم ثم تركه فكان يحتجم بالليل ❊ وعن عطاء قال ان مضمض ثم افرغ ما في فيه من الماء لا يضيره ان يزدرد

روزہ رکھے پھر ترک کیا اسکو سو سینگی لگاتا تھا رات میں اور روایت ہے عطاء سے کہا اسنے اگر کلی کرے روزہ دار پھر گرادے جو اپنے منہ میں ہے پانی سے تو ضرر نہیں کہ نگلے

ريقه وما بقي في فيه ولا يمضغ العلك فان ازدرد ريق العلك لا اقول انه يفطر ولكن ينهى عنه رواه البخاري

تھوک کو اور جو باقی رہا منہ میں اور نہ چبائے مصطکی پس اگر نگلے تھوک مصطکی کا تو نہیں کہتا میں کہ روزہ توڑتا ہے لیکن منع کیا جائے اس سے روایت کیا اسکو بخاری نے

في ترجمة باب

باب صوم المسافر

الفصل الاول

عن عائشة رضي الله عنها قالت ان حمزة بن عمرو الاسلمي قال للنبي صلى الله

ترجمہ باب میں ف باب ہے مسافر کے روزے کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے حمزہ بن عمرو اسلمی نے کہا نبی

عليه وسلم أأصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر متفق عليه ❊ وعن ابي سعيد

صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا وہ بہت روزہ رکھنے والا سو فرمایا اگر چاہے تو رکھ اور اگر چاہے تو نہ رکھ ف اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رضي الله عنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لست عشرة مضت من شهر رمضان فمنا من صام

خدری رض سے کہا اسنے جہاد کیا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولھویں تاریخ کو رمضان کے مہینے کی سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے

وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ

اور بعضے ہم میں روزہ نہ رکھنے والے تھے پس نہ عیب لگاتا روزہ رکھنے والا نہ رکھنے والے پر اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور جابر رض سے روایت ہے کہا تھے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں پس دیکھی بھیڑ اور ایک مرد کو سایہ کیا گیا تھا اوپر اسکے پس فرمایا کیا ہے یہ لوگوں نے کہا روزہ دار ہے فرمایا نہیں ہے نیکی سے روزہ رکھنا

فِي السَّفَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ

سفر میں ف اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے اور بعضے بے روزہ

فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصَّوَّامُونَ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ

پھر اترے ہم ایک منزل میں گرمی کے دن میں سو گر پڑے روزہ دار اور کھڑے ہوئے روزہ نہ رکھنے والے سو کھڑے کئے خیمے اور پانی پلایا اونٹوں کو سو فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے گئے آج کے دن روزہ نہ رکھنے والے ثواب کو ف اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا نکلے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدِهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ

صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے مکے کی طرف پھر روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے عسفان کو پھر منگایا پانی اور اٹھایا اسکو ہاتھ تک تاکہ دیکھیں اسکو لوگ

فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ

اور روزہ کھول ڈالا یہاں تک کہ تشریف لائے مکے میں اور یہ تھا رمضان میں پھر ابن عباس کہتے تھے تحقیق روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ رکھا

فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ رض أَنَّهُ شَرِبَ بَعْدَ الْعَصْرِ الْفَصْلُ

سو جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جسکا جی چاہے نہ رکھے ف اور ایک روایت میں مسلم کی جابر رض سے ہے کہ حضرت نے پانی پیا بعد نماز عصر کے فصل

الثَّانِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ

دوسری روایت ہے انس بن مالک کعبی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے تخفیف کی مسافر سے

شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ وَعَنِ الْمُرْضِعِ وَالْحُبْلٰى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

آدھی نماز کی ف اور روزے کی مسافر سے اور دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ حَمُولَةٌ تَأْوِي إِلٰى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ

اور روایت ہے سلمہ بن محبق رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو میسر ہو سواری کہ پہنچا دے سیری تک تو چاہیے کہ روزہ رکھے

رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رمضان کا جہاں پاوے اسکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلٰى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ

فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں سو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے کراع غمیم کو ف سو روزہ رکھا لوگوں نے پھر منگوایا پانی کا قدح اور اونچا کیا اسکو

حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولٰئِكَ الْعُصَاةُ أُولٰئِكَ

یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے اسکو پھر اسکو پیا پس کہا گیا حضرت سے بعد اسکے کہ بعضے لوگوں نے روزہ رکھا ہے تو فرمایا وہ لوگ نافرمان ہیں وہ لوگ نافرمان ہیں

رواه مسلم۔ وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في السفر

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن عوف رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا سفر میں

كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجه۔ وعن حمزة بن عمرو الأسلمي رض أنه قال يا رسول الله إني أجد بي قوة على

مانند روزہ نہ رکھنے والے کے ہے گھر میں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی رض سے کہ انہوں نے کہا اے رسول اللہ کے میں قوت پاتا ہوں اپنے بیچ

الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن أخذ بها فحسن ومن أحب أن يصوم

روزہ رکھنے کی سفر میں پس کیا ہے مجھ پر گناہ۔ فرمایا یہ رخصت ہے اللہ عز وجل کی طرف سے پس جو کوئی اختیار کرے رخصت کو تو اچھا ہے اور جو چاہے کہ روزہ رکھے

فلا جناح عليه رواه مسلم۔

باب القضاء

الفصل الأول

عن عائشة رض قالت كان يكون علي الصوم من

تو نہیں گناہ اس پر۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ باب ہے بیچ احکام قضا کے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے تھے مجھ پر روزے

رمضان فما أستطيع أن أقضي إلا في شعبان قال يحيى بن سعيد تعني الشغل من النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه۔

رمضان کے پھر نہ سکتی تھی میں کہ قضا کروں مگر بیچ شعبان کے۔ کہا یحییٰ بن سعید نے یعنی شغل بسبب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ متفق علیہ

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للمرأة أن تصوم وزوجها شاهد إلا بإذنه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روا نہیں عورت کو نفل روزہ رکھنا اور خاوند اس کا حاضر ہو مگر بیچ اذن اس کے

ولا تأذن في بيته إلا بإذنه رواه مسلم۔ وعن معاذة العدوية أنها قالت لعائشة رض ما بال الحائض

اور نہ اجازت دے کسی کو اندر آنے کی گھر میں بغیر اذن اس کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ کہا انہوں نے عائشہ رض سے کیا حال ہے حیض والی عورت کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلاة قالت عائشة رض كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر

جو قضا کرتی ہے روزے کی اور نہیں قضا کرتی نماز کی۔ کہا عائشہ رض نے تھا ہم کو حیض سو حکم ہوتا ہم کو روزے کی قضا کرنے کا اور نہ حکم ہوتا

بقضاء الصلاة رواه مسلم۔ وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وعليه

نماز کی قضا کا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مر جاوے اور اس پر ہو

صوم صام عنه وليه متفق عليه۔

الفصل الثاني

عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

روزہ تو روزہ رکھے اسکی طرف سے ولی اسکا۔ متفق علیہ۔ دوسری فصل۔ روایت ہے نافع سے ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

من مات وعليه صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي وقال والصحيح أنه

جو کوئی مر گیا اور باقی رہے اس پر روزے رمضان کے مہینے کے تو کھلا دیا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر دن کے ایک مسکین۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ

موقوف على ابن عمر۔

الفصل الثالث

عن مالك بلغه أن ابن عمر كان يسأل هل يصوم أحد عن

موقوف ہے ابن عمر پر۔ فصل تیسری۔ روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اسکو یہ بات کہ ابن عمر سے پوچھا جاتا تھا کیا کوئی روزہ رکھ سکتا ہے

أحد أو يصلي أحد عن أحد فيقول لا يصوم أحد عن أحد ولا يصلي أحد عن أحد رواه في الموطأ۔

کسی کی طرف سے یا کوئی نماز پڑھ سکتا ہے کسی کی طرف سے تو کہتے نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے۔ روایت کیا اسکو موطا میں

باب صيام التطوع

الفصل الأول

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى

باب ہے بیچ نفل روزوں کے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھتے یہاں تک کہ

نقول لا يفطر ويفطر حتى نقول لا يصوم وما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام شهر قط

الا رمضان وما رأيته في شهر اكثر منه صياما في شعبان وفي رواية قالت كان يصوم شعبان كله كان يصوم

شعبان الا قليلا متفق عليه وعن عبد الله بن شقيق قال قلت لعائشة اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصوم

شهرا كله قالت ما علمته صام شهرا كله الا رمضان ولا افطره كله حتى يصوم منه حتى مضى لسبيله رواه مسلم وعن عمران بن

حصين رض عن النبي صلى الله عليه وسلم انه سأله او سأل رجلا وعمران يسمع فقال يا فلان اما صمت من سرر

شعبان قال لا قال فاذا افطرت فصم يومين متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وافضل الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل رواه مسلم وعن ابن عباس

رض قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صيام يوم فضله على غيره الا هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر

يعني شهر رمضان متفق عليه وعنه قال حين صام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء وامر بصيامه

قالوا يا رسول الله انه يوم يعظمه اليهود والنصارى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لئن بقيت الى قابل لاصومن

التاسع رواه مسلم وعن ام الفضل بنت الحارث ان ناسا تماروا عندها يوم عرفة في صيام رسول الله صلى

الله عليه وسلم فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم فارسلت اليه بقدح لبن وهو واقف على

بعيره بعرفة فشربه متفق عليه وعن عائشة رض قالت ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صائما في

العشر قط رواه مسلم وعن ابي قتادة رض ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال كيف تصوم فغضب

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قوله فلما رأى عمر غضبه قال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا

نعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله فجعل عمر يردد هذا الكلام حتى سكن غضبه فقال عمر يا رسول

الله كيف من يصوم الدهر كله قال لا صام ولا افطر او قال لم يصم ولم يفطر قال كيف من يصوم يومين و

يفطر يوما قال ويطيق ذلك احد قال كيف من يصوم يوما ويفطر يوما قال ذلك صوم داود عليه السلام قال

كيف من يصوم يوما ويفطر يومين قال وددت اني طوقت ذلك ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث

من كل شهر ورمضان الى رمضان فهذا صيام الدهر كله صيام يوم عرفة احتسب على الله ان يكفر السنة

التي قبله والسنة التي بعده وصيام يوم عاشوراء احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله رواه مسلم

وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت وفيه انزل علي رواه

مسلم وعن معاذة العدوية انها سألت عائشة رض أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من كل

شهر ثلثة ايام قالت نعم فقلت لها من اي ايام الشهر كان يصوم قالت لم يكن يبالي من اي ايام الشهر

يصوم رواه مسلم وعن ابي ايوب الانصاري رض انه حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صام

رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال نهى

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الفطر والنحر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم لا صوم في يومين الفطر والاضحى متفق عليه وعن نبيشة الهذلي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم أيام التشريق أيام أكل وشرب وذكر الله رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

وسلم نے ایام تشریق کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يصوم أحدكم يوم الجمعة إلا أن يصوم قبله أو يصوم بعده متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے کوئی تم میں سے جمعہ کے دن مگر اس صورت میں کہ روزہ رکھا ہو پہلے اسکے یا بعد اسکے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله عليه وسلم لا تختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي ولا تختصوا يوم الجمعة بصيام من بين الأيام

اللہ علیہ وسلم نے تخصیص نہ کرو جمعہ کی رات کی شب بیداری میں اور راتوں سے اور تخصیص جمعہ کے دن کی روزہ رکھنے میں اور دنوں میں سے

إلا أن يكون في صوم يصومه أحدكم رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى

مگر اس صورت میں کہ آپڑے اس روزے میں کہ رکھتا تھا وہ تم میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار سبعين خريفا متفق عليه وعن عبد

اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن خدا کی راہ میں دور کریگا اللہ اسکی ذات کو دوزخ سے ستر برس کی راہ کا فاصلہ اور روایت ہے عبد

الله بن عمرو بن العاص رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله ألم أخبر أنك تصوم النهار

اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہا انہوں نے فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ کیا خبر نہیں ہوئی مجھکو کہ تو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے

وتقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صم وأفطر وقم ونم فإن لجسدك عليك حقا وإن لعينك

اور بیدار رہتا ہے تمام رات سو کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سو نہ کر ایسا روزہ رکھ اور افطار کر اور کھڑا ہو اور سو کہ تیرے بدن کا اور تیری آنکھ کا

عليك حقا وإن لزورك عليك حقا وإن لزوجك عليك حقا لا صام من صام الدهر صوم ثلاثة أيام

اور تیری بی بی کا اور تیرے ملاقات کو آنے والوں کا تجھ پر حق ہے روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا تین دن کا

من كل شهر صوم الدهر كله صم كل شهر ثلاثة أيام واقرأ القرآن في كل شهر قلت إني أطيق أكثر من ذلك

ہر مہینے میں روزہ رکھنا ہی تمام سال کا روزہ رکھ ہر مہینے میں تین دن اور ختم کر قرآن کو ہر مہینے میں کہا میں نے طاقت رکھتا ہوں زیادہ اس سے

قال صم أفضل الصوم صوم داود صيام يوم وإفطار يوم واقرأ في كل سبع ليال مرة لا تزد على ذلك متفق

فرمایا رکھ روزہ افضل روزہ جو صوم داؤد ہے جسے ایک دن روزہ رکھا اور ایک دن افطار اور قرآن پڑھ ہر ہفتے میں ایک دفعہ

عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحرى صوم الاثنين والخميس

دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے اور پنجشنبے کو

رواه الترمذي والنسائي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض الأعمال يوم

روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش ہوتے ہیں عمل

الاثنين والخميس فأحب أن يعرض عملي وأنا صائم رواه الترمذي وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى

دوشنبے اور پنجشنبے کو سو خوش لگتا ہے مجھکو کہ پیش ہو عمل میرا اور میں روزہ دار ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہوں نے

الله عليه وسلم يا أبا ذر إذا صمت من الشهر ثلاثة أيام فصم ثلاث عشرة وأربع عشرة وخمس عشرة رواه

اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ذر جب روزہ رکھے مہینے میں سے تین دن تو روزہ رکھ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روایت کیا اسکو

الترمذي والنسائي. وعن عبد الله بن مسعود رضـ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من غرة كل

ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضـ سے کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اول ہر

شهر ثلاثة أيام وقلما كان يفطر يوم الجمعة. رواه الترمذي والنسائي ورواه أبو داود إلى ثلاثة أيام. وعن عائشة

مہینے تین دن اور کم ہوتا تھا کہ روزہ نہ رکھتے جمعہ کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اور روایت کیا ابو داؤد نے تا لفظ ثلثة ایام۔ اور روایت ہے عائشہ رضـ سے

قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من الشهر السبت والأحد والاثنين ومن الشهر الآخر

کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ایک مہینے میں ہفتے اور اتوار اور پیر کو اور دوسرے مہینے میں

الثلثاء والأربعاء والخميس. رواه الترمذي. وعن أم سلمة رضـ قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرني

منگل اور بدھ اور جمعرات کو روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضـ سے کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے مجھ کو

أن أصوم ثلاثة أيام من كل شهر أولها الاثنين والخميس. رواه أبو داود والنسائي. وعن مسلم القرشي

روزہ رکھنے کا تین دن ہر مہینے میں پہلا ان کا دوشنبہ ہو یا پنجشنبہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے

رضـ قال سألت أو سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيام الدهر فقال إن لأهلك عليك حقا صم

رضـ سے کہا انہوں نے پوچھا میں نے یا پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیشہ روزہ رکھنے کا پس فرمایا بیشک تیرے گھر والوں کا حق ہے تجھ پر روزہ رکھ

رمضان والذي يليه وكل أربعاء وخميس فإذا أنت قد صمت الدهر كله. رواه أبو داود والترمذي. وعن

رمضان کے اور جو اس کے بعد ہے اور ہر بدھ اور جمعرات کو پس جب تو نے ایسا کیا تو گویا تو نے ہمیشہ روزہ رکھا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

أبي هريرة رضـ قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صوم يوم عرفة بعرفة. رواه أبو داود. وعن عبد الله

ابی ہریرہ رضـ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزہ رکھنے سے عرفہ کے دن عرفات میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

بن بسر عن أخته الصماء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت إلا فيما افترض

بن بسر سے اپنی بہن صماء سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت رکھو روزہ ہفتے کے دن مگر جس میں کہ فرض ہوا ہو روزہ تم پر

عليكم فإن لم يجد أحدكم إلا لحاء عنبة أو عود شجرة فليمضغه. رواه أحمد وأبو داود والترمذي

پس اگر نہ پائے کوئی تم میں سے مگر انگور کا چھلکا یا لکڑی کسی درخت کی تو چبا لے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی

وابن ماجه والدارمي. وعن أبي أمامة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضـ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا ایک دن اللہ کی راہ میں

جعل الله بينه وبين النار خندقا كما بين السماء والأرض. رواه الترمذي. وعن عامر بن مسعود قال قال

کر دیگا اللہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق کہ ہوگا اسکا عرض مانند اس کے جو درمیان آسمان اور زمین کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الغنيمة الباردة الصوم في الشتاء. رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث مرسل

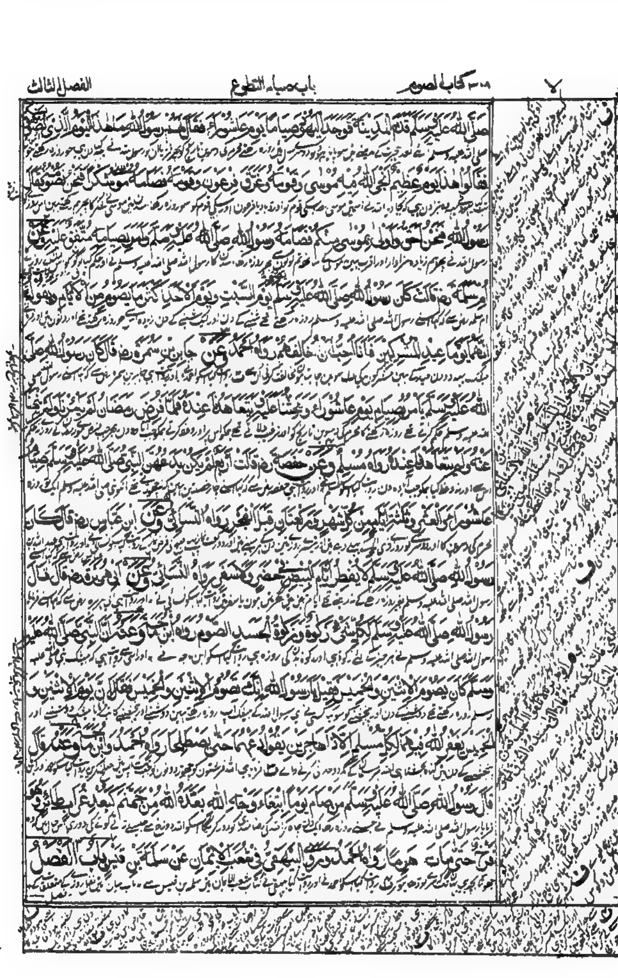
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت ٹھنڈی یہ ہے روزہ رکھنا جاڑے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث مرسل ہے

وذكر حديث أبي هريرة ما من أيام أحب إلى الله في باب الأضحية

الفصل الثالث

عن ابن عباس رضـ أن رسول

اور مذکور ہوگی حدیث ابی ہریرہ کی نہیں کوئی دن ... باب الاضحیہ میں ... اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ بیشک رسول اللہ



صلى الله عليه وسلم قدم المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما هذا اليوم الذي تصومونه

فقالوا هذا يوم عظيم أنجى الله فيه موسى وقومه وغرّق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال

رسول الله فنحن أحق وأولى بموسى منكم فصامه رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمر بصيامه متفق عليه وعن

أم سلمة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم يوم السبت ويوم الأحد أكثر ما يصوم من الأيام ويقول

إنهما يوما عيد المشركين فأنا أحب أن أخالفهم رواه أحمد وعن جابر بن سمرة رض قال كان رسول الله صلى

الله عليه وسلم يأمر بصيام يوم عاشوراء ويحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم يأمرنا ولم ينهنا

عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة رض قالت أربع لم يكن يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم صيام

عاشوراء والعشر وثلاثة أيام من كل شهر وركعتان قبل الفجر رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر أيام البيض في حضر ولا سفر رواه النسائي وعن أبي هريرة رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكوة وزكوة الجسد الصوم رواه ابن ماجه وعنه أن النبي صلى الله عليه

وسلم كان يصوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله إنك تصوم الاثنين والخميس فقال إن يوم الاثنين و

الخميس يغفر الله فيهما لكل مسلم إلا ذا هاجرين يقول دعهما حتى يصطلحا رواه أحمد وابن ماجه وعنه قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما ابتغاء وجه الله بعّده الله من جهنم كبعد غراب طائر وهو

فرخ حتى مات هرما رواه أحمد وروى البيهقي في شعب الإيمان عن سلمة بن قيس باب الفضل

الاول عن عائشة رض قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم فقال هل عندكم شيء فقلنا لا قال
فاني اذا صائم ثم اتانا يوما آخر فقلنا يا رسول الله اهدي لنا حيس فقال اريتيه فلقد اصبحت صائما فاكل
رواه مسلم وعن انس رض قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على ام سليم فاتته بتمر وسمن فقال اعيدوا
سمنكم في سقائه وتمركم في وعائه فاني صائم ثم قام الى ناحية من البيت فصلى غير المكتوبة فدعا لام
سليم واهل بيتها رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعي احدكم
الى طعام وهو صائم فليقل اني صائم وفي رواية قال اذا دعي احدكم فليجب فان كان صائما فليصل وان كان
مفطرا فليطعم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ام هانئ قالت لما كان يوم الفتح فتح مكة جاءت فاطمة
رض فجلست على يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم وام هانئ عن يمينه فجاءت الوليدة بإناء فيه شراب
فناولته فشرب منه ثم ناوله ام هانئ فشربت منه فقالت يا رسول الله لقد افطرت وكنت صائمة
فقال لها اكنت تقضين شيئا قالت لا قال فلا يضرك ان كان تطوعا رواه ابو داود والترمذي والدارمي وفي
رواية لاحمد والترمذي نحوه وفيه فقالت يا رسول الله اما اني كنت صائمة فقال الصائم المتطوع امير
نفسه ان شاء صام وان شاء افطر وعن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت كنت انا وحفصة
صائمتين فعرض لنا طعام اشتهيناه فاكلنا منه فقالت حفصة يا رسول الله انا كنا صائمتين فعرض
لنا طعام اشتهيناه فاكلنا منه فقال اقضيا يوما آخر مكانه رواه الترمذي وذكر جماعة من الحفاظ رووا

عن الزهري عن عائشة مرسلا ولم يذكروا فيه عن عروة وهذا اصح ورواه ابو داود عن زميل مولى

عروة عن عروة عن عائشة وعن ام عمارة بنت كعب ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فقدمت

اليه طعاما فقال لها كلي فقالت اني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصائم اذا اكل عنده صلت

عليه الملائكة حتى يفرغوا رواه احمد والترمذي وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن بريدة رض قال دخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغداء

يا بلال قال اني صائم يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نأكل رزقنا وفضل رزق بلال في الجنة

اشعرت يا بلال ان الصائم تسبح عظامه وتستغفر له الملائكة ما اكل عنده رواه البيهقي في شعب الايمان

باب ليلة القدر

الفصل الاول

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحروا ليلة

القدر في الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال ان رجالا من اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم اروا ليلة القدر في المنام في السبع الاواخر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ارى رؤياكم قد تواطأت في السبع الاواخر فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الاواخر متفق عليه وعن ابن عباس رض

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال التمسوها في العشر الاواخر من رمضان ليلة القدر في تاسعة تبقى في سابعة تبقى في

خامسة تبقى رواه البخاري وعن ابي سعيد الخدري رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكف العشر الاول من رمضان

ثم اعتكف العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع رأسه فقال اني اعتكفت العشر الاول التمس هذه الليلة ثم اعتكفت

العشر الأوسط ثم أتيت فقيل لي إنها في العشر الأواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الأواخر فقد أريت

[illegible]

هذه الليلة ثم أنسيتها وقد رأيتني أسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها في العشر الأواخر والتمسوها في

[illegible]

كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى

[illegible] رسول الله صلے

الله عليه وسلم وعلى جبهته أثر الماء والطين من صبيحة إحدى وعشرين متفق عليه في المعنى واللفظ لمسلم إلى قوله

الله عليه وسلم [illegible]

فقيل لي إنها في العشر الأواخر والباقي للبخاري وفي رواية عبد الله بن أنيس قال ليلة ثلاث وعشرين رواه

[illegible] عبد الله بن انیس [illegible]

مسلم وعن زر بن حبيش قال سألت أبي بن كعب رض فقلت إن أخاك ابن مسعود يقول من يقم الحول يصب

[illegible] ابی بن کعب [illegible] ابن مسعود [illegible]

ليلة القدر فقال رحمه الله أراد أن لا يتكل الناس أما إنه قد علم أنها في رمضان وأنها في العشر الأواخر

[illegible]

وأنها ليلة سبع وعشرين ثم حلف لا يستثني أنها ليلة سبع وعشرين فقلت بأي شيء تقول ذلك يا أبا المنذر

[illegible]

قال بالعلامة أو بالآية التي أخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أنها تطلع الشمس يومئذ لا شعاع لها رواه

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الأواخر ما لا يجتهد في

[illegible]

غيره رواه مسلم وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل العشر شد مئزره وأحيى ليله

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

وأيقظ أهله متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله أرأيت إن علمت أي ليلة

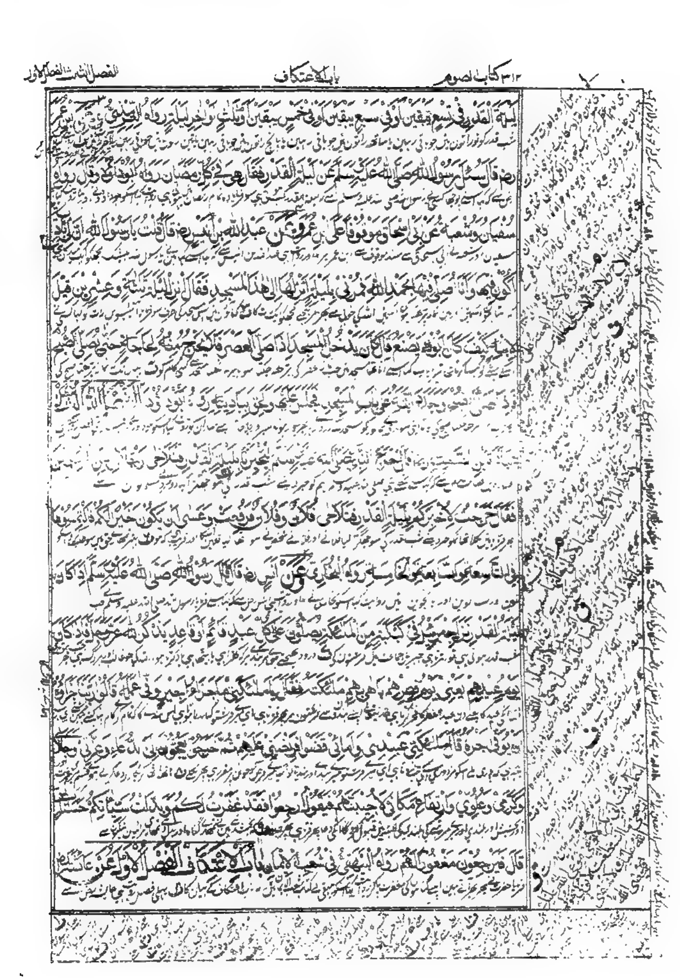
[illegible]

ليلة القدر ما أقول فيها قال قولي اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني رواه أحمد وابن ماجه

[illegible] احمد اور ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن أبي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التمسوها يعني

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]



ليلة القدر في تسع يبقين أو في سبع يبقين أو في خمس يبقين أو ثلاث أو آخر ليلة. رواه الترمذي. وعن ابن عمر رض قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة القدر فقال هي في كل رمضان. رواه أبو داود وقال رواه سفيان وشعبة عن أبي إسحاق موقوفا على ابن عمر. وعن عبد الله بن أنيس رض قال قلت يا رسول الله إن لي بادية أكون فيها وأنا أصلي فيها بحمد الله فمرني بليلة أنزلها إلى هذا المسجد فقال انزل ليلة ثلاث وعشرين قيل لابنه كيف كان أبوك يصنع قال كان يدخل المسجد إذا صلى العصر فلا يخرج منه لحاجة حتى يصلي الصبح فإذا صلى الصبح وجد دابته على باب المسجد فجلس عليها ولحق بباديته. رواه أبو داود. وعن عبادة بن الصامت قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم ليخبرنا بليلة القدر فتلاحى رجلان من المسلمين فقال خرجت لأخبركم بليلة القدر فتلاحى فلان وفلان فرفعت وعسى أن يكون خيرا لكم فالتمسوها في التاسعة والسابعة والخامسة. رواه البخاري. وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان ليلة القدر نزل جبريل في كبكبة من الملائكة يصلون على كل عبد قائم أو قاعد يذكر الله عز وجل فإذا كان يوم عيدهم يعني يوم فطرهم باهى بهم ملائكته فقال يا ملائكتي ما جزاء أجير وفى عمله قالوا ربنا جزاؤه أن يوفى أجره قال ملائكتي عبيدي وإمائي قضوا فريضتي عليهم ثم خرجوا يعجون إلى الدعاء وعزتي وجلالي وكرمي وعلوي وارتفاع مكاني لأجيبنهم فيقول ارجعوا فقد غفرت لكم وبدلت سيئاتكم حسنات قال فيرجعون مغفورا لهم. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

باب الاعتكاف

الفصل الأول

عن عائشة

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعتكف العشر الأواخر من رمضان حتى توفاه الله ثم اعتكف أزواجه

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تھے پچھلے دس دنوں میں رمضان کے یہاں تک کہ اٹھا لیا ان کو اللہ نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے آپ کی

من بعده متفق عليه وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أجود الناس بالخير

بعد آپ کے۔ ف۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی نیکی میں

وكان أجود ما يكون في رمضان كان جبريل يلقاه كل ليلة في رمضان يعرض عليه النبي صلى الله عليه وسلم

اور بہت سخی ہوتے اور وقت کی نسبت رمضان میں جب جبریل ملاقات کرتے تھے آپ سے ہر رات میں رمضان کی پڑھتے جبریل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

القرآن فإذا لقيه جبريل كان أجود بالخير من الريح المرسلة متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال كان يعرض

قرآن پھر جب ملاقات کرتے جبریل ہوتے زیادہ سخی نیکی میں ہوا بھیجی ہوئی سے۔ ف۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا پیش کیا جاتا تھا

على النبي صلى الله عليه وسلم القرآن كل عام مرة فعرض عليه مرتين في العام الذي قبض وكان يعتكف كل عام

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن ہر سال میں ایک ختم پھر پڑھا گیا حضرت پر دو ختم اس سال میں کہ قبض کی گئی روح حضرت کی اور اعتکاف کرتے تھے ہر سال

عشرا فاعتكف عشرين في العام الذي قبض رواه البخاري وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

دس رات پھر اعتکاف کیا بیس رات اس سال میں کہ قبض ہوئی روح مبارک۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا اعتكف أدنى إلي رأسه وهو في المسجد فأرجله وكان لا يدخل البيت إلا لحاجة الإنسان

علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے نزدیک کرتے تھے میری طرف اپنا سر اور وہ مسجد میں ہوتے پس کنگھی کرتی میں اور نہ داخل ہوتے گھر میں مگر واسطے حاجت انسانی کے

متفق عليه وعن ابن عمر رض أن عمر سأل النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نذرت في الجاهلية أن أعتكف ليلة

۔ ف۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تحقیق عمر رض نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نے نذر کی تھی ایام جاہلیت میں کہ اعتکاف کروں ایک رات

في المسجد الحرام قال فأوف بنذرك متفق عليه الفصل الثاني عن أنس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

بیچ مسجد حرام کے فرمایا تو پوری کر اپنی نذر۔ ف۔ دوسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يعتكف في العشر الأواخر من رمضان فلم يعتكف عاما فلما كان العام المقبل اعتكف عشرين رواه الترمذي

اعتکاف کرتے تھے پچھلے دس دنوں میں رمضان کی سو ایک سال اعتکاف نہ کیا پھر جب سال آئندہ ہوا اعتکاف کیا بیس دن روایت کیا اسکو ترمذی نے

ورواه أبو داود وابن ماجه عن أبي بن كعب وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

اور روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے ابی ابن کعب سے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

أراد أن يعتكف صلى الفجر ثم دخل في معتكفه رواه أبو داود وابن ماجه وعنها قالت كان النبي صلى الله

ارادہ کرتے تھے اعتکاف کرنے کا نماز پڑھتے صبح کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يعود المريض وهو معتكف فيمر كما هو فلا يعرج يسأل عنه رواه أبو داود وعنها قالت السنة

علیہ وسلم عیادت کرتے تھے بیمار کی اور آپ اعتکاف کے حال میں ہوتے پس گزر کرتے جیسے چلتے ہوتے اور نہ توجہ کرتے پوچھتے اسکا حال روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنت ہے

على المعتكف أن لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة ولا يمس المرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة إلا لما لا بد

معتکف پر یہ کہ عیادت نہ کرے بیمار کی اور نہ حاضر ہو جنازے کی نماز کو اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ مباشرت کرے اور نہ نکلے کسی کام کے لیے مگر

مس ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن ابن عمر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اعتكف طرح له فراشه او يوضع له سريره وراء اسطوانة التوبة رواه ابن ماجه

وعن ابن عباس رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في المعتكف هو يعكف الذنوب ويجرى له من الحسنات كعامل الحسنات كلها رواه ابن ماجه

كتاب فضائل القرآن

الفصل الاول

عن عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القرآن وعلمه رواه البخاري

وعن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في الصفة فقال ايكم يحب ان يغدو كل يوم الى بطحان او الى العقيق فيأتي منه بناقتين كوماوين في غير اثم ولا قطع رحم فقلنا يا رسول الله كلنا نحب ذلك قال افلا يغدو احدكم الى المسجد فيعلم او يقرأ آيتين من كتاب الله خير له من ناقتين وثلاث خير له من ثلاث واربع خير له من اربع ومن اعدادهن من الابل رواه مسلم

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايحب احدكم اذا رجع الى اهله ان يجد فيه ثلاث خلفات عظام سمان قلنا نعم قال فثلاث آيات يقرأ بهن احدكم في صلوته خير له من ثلاث خلفات عظام سمان رواه مسلم

وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة والذي يقرأ القرآن ويتتعتع فيه وهو عليه شاق له اجران متفق عليه

وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا على اثنين رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا فهو ينفق منه آناء الليل وآناء النهار متفق عليه

وعن

ابی موسیٰ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل المؤمن الذی یقرأ القرآن مثل الاترجۃ ریحہا
طیب وطعمہا طیب ومثل المؤمن الذی لا یقرأ القرآن مثل التمرۃ لا ریح لہا وطعمہا حلو ومثل المنافق الذی لا یقرأ
القرآن کمثل الحنظلۃ لیس لہا ریح وطعمہا مر ومثل المنافق الذی یقرأ القرآن مثل الریحانۃ ریحہا طیب
وطعمہا مر متفق علیہ وفی روایۃ المؤمن الذی یقرأ القرآن ویعمل بہ کالاترجۃ والمؤمن الذی لا یقرأ القرآن
ویعمل بہ کالتمرۃ وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یرفع بہذا الکتاب اقواما
ویضع بہ آخرین رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری رض ان اسید بن حضیر قال بینما ہو یقرأ
من اللیل سورۃ البقرۃ وفرسہ مربوطۃ عندہ اذ جالت الفرس فسکت فسکنت فقرأ فجالت فسکت
فسکنت ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وکان ابنہ یحیی قریبا منہا فاشفق ان تصیبہ ولما اخرہ رفع رأسہ
الی السماء فاذا مثل الظلۃ فیہا امثال المصابیح فلما اصبح حدث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اقرأ یا ابن
حضیر اقرأ یا ابن حضیر قال فاشفقت یا رسول اللہ ان تطأ یحیی وکان منہا قریبا فانصرفت الیہ ورفعت
رأسی الی السماء فاذا مثل الظلۃ فیہا امثال المصابیح فخرجت حتی لا اراہا قال وتدری ما ذاک قال لا
قال تلک الملائکۃ دنت لصوتک ولو قرأت لاصبحت ینظر الناس الیہا لا تتواری منہم متفق علیہ واللفظ
للبخاری وفی مسلم عرجت فی الجو بدل فخرجت علی صیغۃ المتکلم وعن البراء رض قال کان رجل یقرأ
سورۃ الکہف والی جانبہ حصان مربوط بشطنین فتغشتہ سحابۃ فجعلت تدنو وتدنو وجعل

فرس مربوط فلما أصبح أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه

وعن أبي سعيد بن المعلى قال كنت أصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم أجبه ثم أتيته فقلت يا رسول الله إني كنت أصلي فقال ألم يقل الله استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم ثم قال ألا أعلمك أعظم سورة في القرآن قبل أن تخرج من المسجد فأخذ بيدي فلما أردنا أن نخرج قلت يا رسول الله إنك قلت لأعلمنك أعظم سورة من القرآن قال الحمد لله رب العالمين هي السبع المثاني والقرآن العظيم الذي أوتيته رواه البخاري

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر إن الشيطان ينفر من البيت الذي يقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم

وعن أبي أمامة رضي الله عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اقرؤوا القرآن فإنه يأتي يوم القيامة شفيعا لأصحابه اقرؤوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فإنهما تأتيان يوم القيامة كأنهما غمامتان أو كأنهما غيايتان أو فرقان من طير صواف تحاجان عن أصحابهما اقرؤوا سورة البقرة فإن أخذها بركة وتركها حسرة ولا تستطيعها البطلة رواه مسلم

وعن النواس بن سمعان رضي الله عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالقرآن يوم القيامة وأهله الذين كانوا يعملون به تقدمه سورة البقرة وآل عمران كأنهما غمامتان أو ظلتان سوداوان بينهما شرق أو كأنهما فرقان من طير صواف تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم

وعن أبي بن كعب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا المنذر أتدري أي آية من كتاب الله تعالى معك أعظم قلت الله ورسوله أعلم قال يا أبا المنذر أتدري أي

آية من كتاب الله معك أعظم قلت الله لا إله إلا هو الحي القيوم قال فضرب في صدري وقال ليهنك

العلم يا أبا المنذر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال وكلني رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكوة

رمضان فأتاني آت فجعل يحثو من الطعام فأخذته وقلت لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

إني محتاج وعلي عيال ولي حاجة شديدة قال فخليت عنه فأصبحت فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة

ما فعل أسيرك البارحة قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله قال أما إنه

قد كذبك وسيعود فعرفت أنه سيعود لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه سيعود فرصدته فجاء

يحثو من الطعام فأخذته فقلت لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال دعني فإني محتاج وعلي عيال

لا أعود فرحمته فخليت سبيله فأصبحت فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة ما فعل أسيرك

قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله قال أما إنه قد كذبك وسيعود

فرصدته الثالثة فجاء يحثو من الطعام فأخذته فقلت لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا

آخر ثلث مرات إنك تزعم لا تعود ثم تعود قال دعني أعلمك كلمات ينفعك الله بها إذا أويت إلى فراشك

فاقرأ آية الكرسي الله لا إله إلا هو الحي القيوم حتى تختم الآية فإنك لن يزال عليك من الله حافظ ولا

يقربك شيطان حتى تصبح فخليت سبيله فأصبحت فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فعل

أسيرك قلت زعم أنه يعلمني كلمات ينفعني الله بها قال أما إنه صدقك وهو كذوب تعلم من تخاطب

منذ ثلث ليال قلت لا قال ذاك شيطان رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال بينما جبريل

قاعد عند النبي صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع رأسه فقال هذا باب من السماء فتح اليوم

لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم وقال

ابشر بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته

رواه مسلم وعن ابي مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأ بهما

في ليلة كفتاه متفق عليه وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ عشر آيات من اول

سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان

يقرأ في ليلة ثلث القرآن قالوا وكيف يقرأ ثلث القرآن قال قل هو الله احد يعدل ثلث القرآن رواه مسلم

ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان

يقرأ لاصحابه في صلوتهم فيختم بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال

سلوه لاي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها فقال النبي صلى الله عليه

وسلم اخبروه ان الله يحبه متفق عليه وعن انس رض قال ان رجلا قال يا رسول الله اني احب هذه السورة قل

هو الله احد قال ان حبك اياها ادخلك الجنة رواه الترمذي وروى البخاري معناه وعن عقبة بن

عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الم تر آيات انزلت الليلة لم ير مثلهن قط قل اعوذ برب

قط وقل أعوذ برب الناس رواه مسلم وعن عائشة رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا أوى الى فراشه

اور قل اعوذ برب الناس کی دو سورتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قصد کرتے تھے بچھونے پر لیٹنے کا

كل ليلة جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرأ فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم يمسح

ہر رات جمع کرتے تھے دونوں ہتھیلیاں پھر دم کرتے دونوں میں پس پڑھتے ان میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی سورتیں پھر پھیرتے

بهما ما استطاع من جسده يبدأ بهما على رأسه ووجهه وما اقبل من جسده يفعل ذلك ثلاث مرات

دونوں ہاتھ جہاں تک پہنچ سکتے جسم مبارک پر شروع کرتے تھے ساتھ ان کے سر مبارک سے اور چہرہ مبارک پر اور سامنے جسم پر کرتے تھے اسکو تین بار

متفق عليه وسنذكر حديث ابن مسعود لما اسري برسول الله صلى الله عليه وسلم في باب المعراج ان شاء الله

متفق علیہ۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث کو ابن مسعود کی کہ شروع ہے اسکا یہ کہ جب شب کو لیگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کے باب میں اگر چاہے اللہ

الفصل الثاني عن عبد الرحمن بن عوف رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث تحت العرش يوم القيامة

دوسری فصل روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں عرش کے تلے ہونگی قیامت کے دن

القرآن يحاج العباد له ظهر وبطن والامانة والرحم تنادي الا من وصلني وصله الله ومن قطعني قطعه

ایک قرآن کہ جھگڑیگا بندوں سے، قرآن کے لئے ظاہر ہے اور باطن ہے، اور امانت، اور ناتا پکارتا ہے خبردار جس نے ملایا مجھ کو ملائے اللہ اسکو اور جس نے کاٹا مجھ کو کاٹے [illegible]

الله رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن عمرو رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقال لصاحب القرآن

اللہ اسکو روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جائیگا صاحب قرآن کو

اقرأ وارتق ورتل كما كنت ترتل في الدنيا فان منزلك عند آخر آية تقرؤها رواه احمد والترمذي

قرآن پڑھ اور چڑھ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا دنیا میں پس تحقیق تیرا مرتبہ نزدیک آخر آیت کے ہے جو پڑھے تو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابو داود والنسائي وعن ابن عباس رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي ليس في جوفه

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر وہ شخص کہ نہیں ہے سینے میں اسکے

شيء من القرآن كالبيت الخرب رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابي سعيد

کچھ بھی قرآن سے مانند ویران گھر کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابو سعید

رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرب تبارك وتعالى من شغله القرآن عن ذكري ومسألتي

رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے پروردگار برکت والا اور بلند جس شخص کو باز رکھے اسکو قرآن میرے ذکر سے اور مانگنے سے

اعطيته افضل ما اعطي السائلين وفضل كلام الله تعالى على سائر الكلام كفضل الله على خلقه رواه الترمذي

دونگا اسکو بہتر اس سے کہ دیا جاتا ہے مانگنے والوں کو اور فضیلت اللہ کے کلام کی سب کلاموں پر ایسی ہے جیسی فضیلت اللہ کی اپنی خلق پر روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود رضـ قال

اور دارمی اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ حرفا من كتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھا ایک حرف کتاب اللہ سے پس اسکو ہے ایک نیکی اور نیکی ہوتی ہے دس گنا [illegible]

الٓمّٓ حرف بل الف حرف ولام حرف وميم حرف رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے

غريب اسنادا ۔ وعن الحارث الاعور قال مررت في المسجد فاذا الناس يخوضون في الاحاديث فدخلت على علي رض

سند اسکی غریب ہے۔ اور روایت ہے حارث اعور سے کہا گذرا میں مسجد میں سو دیکھا لوگ گھستے ہیں بیچ باتوں کے تو گیا میں علی رض کے پاس

فاخبرته فقال اوقد فعلوها قلت نعم قال اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الا انها ستكون فتنة قلت

پھر خبر دی میں نے انکو سو کہا علی نے کیا درحقیقت کیا لوگوں نے یہ۔ کہا میں نے ہاں۔ کہا علی نے خبردار ہو سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو البتہ ہوگا فتنہ

ما المخرج منها يا رسول الله قال كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم ما بينكم هو الفصل ليس

کہا میں نے کیا ہے نکلنے کی صورت اس سے یا رسول اللہ فرمایا کتاب اللہ ہے کہ اس میں حال ہے ان لوگوں کا جو تم سے پہلے تھے اور خبر ہے اس کی جو تمہارے بعد ہے اور حکم ہے اس کا جو تمہارے بیچ میں ہے

بالهزل من تركه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى في غيره اضله الله وهو حبل الله المتين وهو الذكر الحكيم وهو الصراط

نہیں ہے بیہودہ جس نے چھوڑا اسکو تکبر سے توڑ دیگا اللہ اور جو ڈھونڈے ہدایت بیچ غیر اس کے گمراہ کرے گا اسکو اللہ اور وہ رسی ہے اللہ کی مضبوط اور وہ ذکر ہے حکمت والا اور وہ راستہ ہے

المستقيم هو الذي لا تزيغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا يشبع منه العلماء ولا يخلق عن كثرة الرد ولا تنقضي

سیدھا اور وہ ہے کہ نہیں ٹیڑھی ہوتی ساتھ اس کے خواہشیں اور نہیں ملتبس ہوتی ساتھ اس کے زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اس سے علماء اور نہیں پرانا ہوتا بہت پڑھنے سے اور نہیں ختم ہوتے

عجائبه هو الذي لم تنته الجن اذ سمعته حتى قالوا انا سمعنا قرانا عجبا يهدي الى الرشد فامنا به من قال به

عجائب اسکے اور وہ ہے کہ نہ رکے جن جس وقت سنا اسکو یہاں تک کہ کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ ہدایت کرتا ہے طرف بھلائی کی سو ایمان لائے ہم اسپر جس نے کہا موافق اس کے

صدق ومن عمل به اجر ومن حكم به عدل ومن دعا اليه هدي الى صراط مستقيم رواه الترمذي والدارمي وقال

سچا ہوگا اور جو کوئی عمل کرے اسپر ثواب دیا جاویگا اور جو کوئی حکم کرے ساتھ اس کے انصاف کریگا اور جو کوئی بلاوے طرف اس کی ہدایت دیا جاویگا طرف راہ سیدھی کی۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث اسناده مجهول وفي الحارث مقال ۔ وعن معاذ الجهني رض قال قال رسول الله صلى الله

ترمذی نے اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث اعور کے حال میں اختلاف ہے۔ اور روایت ہے معاذ جہنی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قرأ القرآن وعمل بما فيه البس والداه تاجا يوم القيامة ضوءه احسن من ضوء الشمس في بيوت الدنيا

علیہ وسلم نے جس نے پڑھا قرآن اور عمل کیا اس پر پہنایا جاویگا اسکے ماں باپ کو تاج قیامت کے دن روشنی اسکی بہتر ہوگی روشنی آفتاب سے جو دنیا کے گھروں میں

لو كانت فيكم فما ظنكم بالذي عمل بهذا رواه احمد وابو داود ۔ وعن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله

اگر ہو تمہارے بیچ پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ اس شخص کے جس نے عمل کیا ساتھ اس کے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول

صلى الله عليه وسلم يقول لو جعل القرآن في اهاب ثم القي في النار ما احترق رواه الدارمي ۔ وعن علي رض قال قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اگر رکھدے کوئی قرآن کو چمڑے میں پھر ڈالدے آگ میں تو نہ جلے۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن فاستظهره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله الله الجنة وشفعه في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھا قرآن پھر حفظ کیا اسکو اور حلال سمجھا اس کے حلال کو اور حرام سمجھا اس کے حرام کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور شفاعت قبول کریگا اسکی

عشرة من اهل بيته كلهم قد وجبت له النار رواه احمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث

ایسے دس شخصوں کے حق میں اسکے گھر والوں سے کہ سب مستحق ہوچکے دوزخ کے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی

غریب وحفص بن سلیمان الراوی لیس ہو بالقوی یضعف فی الحدیث وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی
غریب ہے اور حفص بن سلیمان جو راوی ہے قوی نہیں ضعیف کہتے ہیں اسکو حدیث میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم لابی بن کعب کیف تقرء فی الصلوۃ فقرء ام الکتاب فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی
اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کیا پڑھتا ہے تو نماز میں پھر پڑھا اسنے سورہ فاتحہ کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس کی

نفسی بیدہ ما انزلت فی التوریۃ ولا فی الانجیل ولا فی الزبور ولا فی القرآن مثلہا وانہا سبع من المثانی
کہ میری جان اسکی قدرت میں ہے نہ نازل ہوئی توریت اور انجیل اور زبور میں اور نہ بیچ قرآن کے کوئی سورہ مثل اسکے اور یہ سورہ سات آیتیں ہیں

والقرآن العظیم الذی اعطیتہ رواہ الترمذی وروی الدارمی من قولہ ما انزلت ولم یذکر ابی بن کعب وقال الترمذی
اور قرآن عظیم ہے کہ دیا گیا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا دارمی نے قول سے حضرت کے ما انزلت تک اور ذکر نہیں کیا ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے

ہذا حدیث حسن صحیح وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا القرآن فاقرؤہ فان مثل القرآن
یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن کو پس پڑھو اسکو پس تحقیق مثال قرآن کی اس شخص کی کہ سیکھے

لمن تعلم فقرء وقام بہ کمثل جراب محشو مسکا تفوح ریحہ کل مکان ومثل من تعلمہ فرقد وہو فی جوفہ کمثل جراب
اسکو پھر پڑھے اور عمل کرے اسپر مانند تھیلی کی ہے بھری ہوئی مشک سے مہکتی ہے خوشبو اسکی ہر جگہ اور مثال اس شخص کی کہ سیکھا اسکو اور سو رہا اور وہ بیچ اسکے پیٹ کے ہے

اوکی علی مسک رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرء حم المؤمن
مانند تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورہ حم مومن

الی الیہ المصیر وآیۃ الکرسی حین یصبح حفظ بہما حتی یمسی ومن قرأہما حین یمسی حفظ بہما حتی یصبح رواہ
الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی کو صبح کو تو رہیگا محفوظ ان دونوں کی برکت سے شام تک اور جو کوئی پڑھیگا انکو شام کو تو رہیگا محفوظ برکت سے انکی صبح تک روایت کیا

الترمذی والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن النعمان بن بشیر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ
ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق السموات والارض بالفی عام انزل منہ آیتین ختم بہما سورۃ البقرۃ
علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے ایک کتاب لکھی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے دو ہزار برس اور نازل کیں اس سے دو آیتیں کہ ختم کیا ان سے سورہ بقرہ کو

ولا تقرآن فی دار ثلث لیال فیقربہا الشیطان رواہ الترمذی والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن
اور نہیں پڑھی جاتیں گھر میں تین رات مگر نہیں نزدیک جاتا شیطان روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابی الدرداء رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرء ثلث آیات من اول الکہف عصم من فتنۃ الدجال
ابی درداء رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا شروع کی تین آیتیں سورہ کہف کی بچیگا فتنہ سے دجال کے

رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل شیء قلبا
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر چیز کا دل ہے

وقلب القرآن یس ومن قرء یس کتب اللہ لہ بقراءتہا قراءۃ القرآن عشر مرات رواہ الترمذی والدارمی وقال الترمذی
اور دل قرآن کا یس کی سورۃ ہے اور جو کوئی پڑھیگا سورہ یس کو لکھیگا اللہ اسکے پڑھنے کا ثواب تمام قرآن پڑھنے کا دس بار روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قرأ طه ويس

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے پڑھا سورۂ طہ و یس

قبل ان يخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى لامة ينزل هذا عليها وطوبى

پیدا کرنے سے آسمان اور زمین کے ہزار برس پہلے پس جب سنا فرشتوں نے اس قرآن کو تو کہا خوبی ہے واسطے اس امت کے کہ اترے گا یہ قرآن اس پر اور خوبی ہے

لاجواف تحمل هذا وطوبى لالسنة تتكلم بهذا رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان دلوں کے لیے کہ یاد رکھیں اس کو اور خوبی ہے ان زبانوں کے لیے کہ پڑھیں اس کو روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حم الدخان في ليلة اصبح يستغفر له سبعون الف ملك رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

جس نے پڑھا سورۂ دخان کو کسی رات میں صبح کرے گا اس حال میں کہ مغفرت مانگتے ہوں گے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور

عمر بن ابي خثعم الراوي يضعف وقال محمد يعني البخاري هو منكر الحديث وعنه قال قال رسول الله صلى

عمر بن ابی خثعم راوی ضعیف کہے جاتے ہیں اور کہا محمد یعنی بخاری نے کہ وہ منکر حدیث ہیں اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من قرأ حم الدخان في ليلة الجمعة غفر له رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وهشام ابو

اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھی سورۂ دخان شب جمعہ میں بخشا جاوے گا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ہشام ابو

المقدام الراوي يضعف وعن العرباض بن سارية رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ المسبحات

مقدام راوی ضعیف کہے جاتے ہیں اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے مسبحات کو

قبل ان يرقد يقول ان فيهن اية خير من الف اية رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن خالد بن معدان

پہلے سونے کے فرماتے کہ ان میں ایک آیت ہے بہتر ہزار آیت سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے خالد بن معدان سے

مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان سورة

مرسل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سورت

في القرآن ثلثون اية شفعت لرجل حتى غفر له وهي تبارك الذي بيده الملك رواه احمد والترمذي وابو داود

قرآن میں تیس آیتوں کی ہے شفاعت کرے گی ایک مرد کی یہاں تک کہ مغفرت ہوگی اس کی اور وہ سورۂ تبارک الذی ہے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داود

والنسائي وابن ماجة وعن ابن عباس رض قال ضرب بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ کھڑا کیا بعض اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور وہ

لا يحسب انه قبر فاذا فيه انسان يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها فاتى النبي صلى الله عليه

گمان نہ کرتا تھا کہ وہ قبر ہے سو ناگاہ اس میں ایک آدمی پڑھ رہا ہے سورۂ تبارک کو یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه الترمذي وقال هذا

وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ باز رکھنے والی ہے وہ نجات دینے والی ہے کہ نجات دیتی ہے اپنے قاری کو

حديث غريب وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل وتبارك الذي بيده

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے تھے رات کو جب تک پڑھتے سورۂ الم تنزیل اور سورۂ تبارک کو

الملك رواه أحمد والترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وكذا في شرح السنة وفي المصابيح غريب

اور روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی طرح شرح سنہ میں ہے اور مصابیح میں غریب ہے

وعن ابن عباس وأنس بن مالك رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا زلزلت تعدل نصف القرآن و

اور روایت ہے ابن عباس اور انس بن مالک سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور

قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن وقل يا أيها الكافرون تعدل ربع القرآن رواه الترمذي وعن معقل بن يسار

سورۃ قل ہو اللہ برابر ہے تہائی قرآن کے اور سورۃ قل یا ایہا الکافرون برابر ہے چوتھائی قرآن کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح ثلث مرات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم فقرأ ثلث

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو کوئی کہے صبح کو اٹھ کر تین بار پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سننے جاننے والے کی شیطان مردود سے پھر پڑھے تین

آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي وإن مات في ذلك اليوم

آیتیں آخر سورۃ حشر کی مقرر کرتا ہے اللہ ستر ہزار فرشتوں کو کہ دعا کرتے ہیں اسکے لیے یہاں تک کہ شام کرے اور اگر مرے اس دن میں تو

مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب

شہادت کی موت مرا اور جو کوئی کہے شام کو تو پاتا ہے یہی مرتبہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن أنس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ كل يوم مائتي مرة قل هو الله أحد محي عنه ذنوب خمسين

اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پڑھے گا ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد مٹائے جائیں گے اس سے گناہ پچاس

سنة إلا أن يكون عليه دين رواه الترمذي والدارمي وفي روايته خمسين مرة ولم يذكر إلا أن يكون عليه دين

برس کے مگر یہ کہ ہو اس پر قرض روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور دارمی کی روایت میں پچاس بار ہے اور ذکر نہیں کیا الا ان یکون علیہ دین کو

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم من أراد أن ينام على فراشه فنام على يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله أحد

اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو ارادہ کرے سونے کا اپنے بچھونے پر پھر سوئے داہنی کروٹ پر پھر پڑھے سو بار قل ہو اللہ احد

إذا كان يوم القيامة يقول له الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

جب ہوگا قیامت کا دن فرمائے گا اسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو داہنی طرف سے بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد فقال وجبت قلت وما وجبت

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو پڑھتا تھا قل ہو اللہ احد سو فرمایا لازم ہوئی میں نے کہا کیا لازم ہوئی

قال الجنة رواه مالك والترمذي والنسائي وعن فروة بن نوفل عن أبيه أنه قال يا رسول الله علمني شيئا أقوله إذا

فرمایا بہشت روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے فروہ بن نوفل سے وہ اپنے باپ سے کہ اس نے کہا یا رسول اللہ سکھائیے مجھ کو کوئی چیز کہ پڑھوں

أويت إلى فراشي فقال اقرأ قل يا أيها الكافرون فإنها براءة من الشرك رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن

جب جاؤں اپنے بچھونے پر فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون کیونکہ یہ سورۃ بیزاری ہے شرک سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور

عقبة بن عامر رضي الله عنه قال بينا أنا أسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والأبواء إذ غشيتنا ريح

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا جس وقت میں چلا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیان جحفہ اور ابواء کے ناگاہ گھیر لیا ہم کو ہوا

وظلمة شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ بأعوذ برب الفلق وأعوذ برب الناس ويقول يا عقبة تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما. رواه أبو داود. وعن عبد الله بن خبيب رضي الله عنه قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأدركناه فقال قل قلت ما أقول قال قل هو الله أحد والمعوذتين حين تمسي وحين تصبح ثلث مرات تكفيك من كل شيء. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي. وعن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال قلت يا رسول الله أقرأ سورة هود أو سورة يوسف قال لن تقرأ شيئا أبلغ عند الله من قل أعوذ برب الفلق. رواه أحمد والنسائي والدارمي.

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعربوا القرآن واتبعوا غرائبه وغرائبه فرائضه وحدوده. وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم قال قراءة القرآن في الصلوة أفضل من قراءة القرآن في غير الصلوة وقراءة القرآن في غير الصلوة أفضل من التسبيح والتكبير والتسبيح أفضل من الصدقة والصدقة أفضل من الصوم والصوم جنة من النار. وعن عثمان بن عبد الله بن أوس الثقفي عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة الرجل القرآن في غير المصحف ألف درجة وقراءته في المصحف تضعف على ذلك إلى ألفي درجة. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذه القلوب تصدأ كما يصدأ الحديد إذا أصابه الماء قيل يا رسول الله وما جلاؤها قال كثرة ذكر الموت وتلاوة القرآن. روى البيهقي الأحاديث الأربعة في شعب الإيمان. وعن أيفع بن عبد الكلاعي رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله أي سورة القرآن أعظم قال قل هو الله أحد قال فأي آية في القرآن أعظم قال آية الكرسي الله لا إله إلا هو الحي القيوم قال فأي آية يا رسول الله تحب أن تصيبك وأمتك قال خاتمة سورة البقرة فإنها من خزائن

رَحْمَةِ اللّٰهِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِهٖ اُعْطِيَهَا هٰذِهِ الْاُمَّةُ لَمْ تَتْرُكْ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ

رحمت کے [illegible] عرش کے نیچے سے کہ دیا ان کو اللہ نے اس امت کو نہ چھوڑی کوئی بھلائی ان آیتوں نے دنیا کی اور آخرت کی مگر لے لی

عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ فَاتِحَةِ

اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد الملک بن عمیر سے مرسل طور پر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ

الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رض

میں شفا ہے ہر بیماری سے۔ روایت کیا اسکو دارمی اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عثمان ابن عفان رض سے

قَالَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ اٰلِ عِمْرَانَ فِيْ لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ يَوْمَ

کہا انہوں نے جو کوئی پڑھیگا سورت آل عمران کی اخیر ایک رات میں تو لکھا جائیگا اسکو ثواب تمام رات کا [illegible] اور روایت ہے مکحول سے کہا جو کوئی پڑھیگا سورۂ آل عمران

الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

جمعے کے دن [illegible] فرشتے رات تک۔ روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے کہ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اُعْطِيْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے ختم کیا سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں سے کہ مجھ کو دیں اسکے خزانے سے کہ عرش کے تلے ہے

فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَآءَكُمْ فَاِنَّهَا صَلٰوةٌ وَّقُرْبَانٌ وَّدُعَآءٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا

سو سیکھو ان کلمات کو اور سکھاؤ اپنی عورتوں کو کیونکہ وہ کلمات [illegible] اور موجب قرب الہی اور دعا ہیں۔ روایت کیا اسکو دارمی نے مرسل

وَعَنْ كَعْبٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ

اور روایت ہے کعب رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورۂ ہود کو جمعہ کے دن۔ روایت کیا اسکو

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا سورۂ کہف کو جمعے کے دن

اَضَآءَ لَهُ النُّوْرُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اقْرَءُوا الْمُنْجِيَةَ

روشن ہوگا اسکے لئے نور [illegible] دو جمعوں کے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات الکبیر میں۔ اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہا پڑھو نجات دینے والی کو

وَهِيَ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ فَاِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَقْرَؤُهَا مَا يَقْرَأُ شَيْئًا غَيْرَهَا وَكَانَ كَثِيْرَ الْخَطَايَا فَنَشَرَتْ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ

اور وہ سورۂ الم تنزیل سجدہ ہی ہے [illegible] کہ مجھ کو خبر پہنچی کہ ایک مرد پڑھتا تھا اسکو نہ پڑھتا تھا کچھ سوا اسکے اور تھا بہت گناہگار سو پھیلایا اسنے اپنا بازو اسپر

قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَاِنَّهٗ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهٗ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً وَّارْفَعُوْا لَهٗ دَرَجَةً

[illegible]

وَقَالَ اَيْضًا اِنَّهَا تُجَادِلُ عَنْ صَاحِبِهَا فِي الْقَبْرِ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ مِّنْ كِتَابِكَ

[illegible]

فَامْحُنِيْ عَنْهُ وَاِنَّهَا تَكُوْنُ كَالطَّيْرِ تَجْعَلُ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ فَتَشْفَعُ لَهٗ فَتَمْنَعُهٗ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَالَ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ

[illegible]

وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاوس فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة رواه الدارمي وعن

عطاء بن أبي رباح قال بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس في صدر النهار قضيت حوائجه رواه الدارمي

مرسلا وعن معقل بن يسار المزني رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى غفر له ما

تقدم من ذنبه فاقرؤها عند موتاكم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عبد الله بن مسعود رض أنه قال إن لكل

شيء سناما وإن سنام القرآن سورة البقرة وإن لكل شيء لبابا وإن لباب القرآن المفصل رواه الدارمي

وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لكل شيء عروس وعروس القرآن الرحمن وعن

ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة أبدا وكان ابن

مسعود يأمر بناته يقرأن بها كل ليلة رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن علي رض قال كان رسول الله صلى الله

عليه وسلم يحب هذه السورة سبح اسم ربك الأعلى رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو رض قال أتى رجل النبي صلى الله

عليه وسلم فقال أقرئني يا رسول الله فقال اقرأ ثلاثا من ذوات الر فقال كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني

قال فاقرأ ثلاثا من ذوات حم فقال مثل مقالته فقال الرجل يا رسول الله أقرئني سورة جامعة فأقرأه رسول الله صلى

الله عليه وسلم إذا زلزلت حتى فرغ منها فقال الرجل والذي بعثك بالحق لا أزيد عليها أبدا ثم أدبر الرجل فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم أفلح الرويجل مرتين رواه أحمد وأبو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ألا يستطيع أحدكم أن يقرأ ألف آية في كل يوم قالوا ومن يستطيع أن يقرأ ألف آية في كل

يوم قال أما يستطيع أن يقرأ ألهاكم التكاثر رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن سعيد بن المسيب مرسلا

روز فرمایا کیا نہیں سکتا کوئی پڑھنا الہٰکم التکاثر سورۃ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے سعید بن مسیب سے بطور ارسال کے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو الله أحد عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد دس مرتبہ بنایا جائیگا اسکے لئے ایک محل جنت میں اور جو کوئی پڑھے بیس

مرة بني له بها قصران في الجنة ومن قرأها ثلاثين مرة بني له بها ثلاثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب

بار بنینگے اسکے لئے دو مکان جنت میں اور جو کوئی پڑھیگا اسکو تیس بار بنینگے اسکے تین مکان جنت میں سو کہا عمر بن خطاب

رض والله يا رسول الله إذا لنكثرن قصورنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله أوسع من ذلك رواه الدارمي

رض نے قسم اللہ کی یا رسول اللہ تب تو البتہ بہت سے ہو جاوینگے ہمارے مکان تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کا فضل زیادہ ہے اس سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن الحسن مرسلا أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة آية لم يحاجه القرآن تلك الليلة ومن

اور روایت ہے حسن بصری سے بطور ارسال کے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھے رات میں سو آیتوں کو جھگڑا نہ کریگا اس سے قرآن اس رات میں اور جو

قرأ في ليلة مائتي آية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمسمائة إلى الألف أصبح وله قنطار من الأجر قالوا

پڑھے ایک شب میں دو سو آیت تو لکھا جاویگا اسکو ثواب تمام رات کی عبادت کا اور جو کوئی پڑھے ایک رات میں پانسو سے ہزار تک صبح کرے اور اسکے لئے ایک قنطار ثواب ہو کہا صحابہ نے

وما القنطار قال اثنا عشر ألفا رواه الدارمي

اور کیا ہے قنطار فرمایا بارہ ہزار یعنی درہم یا دینار روایت کیا اسکو دارمی نے

باب

الفصل الأول

عن أبي موسى الأشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القرآن فوالذي نفسي بيده لهو أشد تفصيا من الإبل في عقلها متفق عليه

یہ باب ایک ہے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ تلاوت کرتے رہو قرآن کی پس قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ قرآن زیادہ بھاگنے والا ہے اونٹ سے اپنی رسیوں سے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما لأحدهم أن يقول نسيت آية كيت وكيت بل نسي واستذكروا القرآن فإنه أشد تفصيا من صدور الرجال من النعم متفق عليه وزاد مسلم بعقلها

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری بات ہے کسی کو ہم میں سے کہنا کہ میں بھول گیا فلاں فلاں آیت بلکہ بھلا دیا گیا اور یاد رکھو قرآن کو کیونکہ قرآن بہت جلد بھاگ جاتا ہے آدمیوں کے سینوں سے بہ نسبت چوپایوں کے اور زیادہ کیا مسلم نے لفظ بعقلها

وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما مثل صاحب القرآن كمثل صاحب الإبل المعقلة إن عاهد عليها أمسكها وإن أطلقها ذهبت متفق عليه

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کہاوت قرآن پڑھنے والے کی جیسی ہے اونٹ والے کی جو بندھے ہوں اگر نگہبانی انکی کریگا تو رکھیگا اور اگر چھوڑ دیگا تو چلے جاوینگے

وعن جندب بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرءوا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فإذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه

اور روایت ہے جندب رض سے جو بیٹا ہے عبد اللہ کا کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن کو جب تک لگے دل تمہارے پھر جب تمہارا دل نہ لگے سو چھوڑ دو اسکو

وعن قتادة قال سئل أنس كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم يمد ببسم الله

اور روایت ہے قتادہ سے کہا پوچھا انس سے کیسی تھی قراءۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا کہ تھی کھینچ کے ساتھ پھر پڑھا انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھینچ کر بسم اللہ کو

بسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أذن الله لشيء ما أذن لنبي يتغنى بالقرآن متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أذن الله لشيء ما أذن لنبي حسن الصوت بالقرآن يجهر به متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن رواه البخاري وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ علي وهو على المنبر قلت أقرأ عليك وعليك أنزل قال إني أحب أن أسمعه من غيري فقرأت سورة النساء حتى أتيت إلى هذه الآية فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا قال حسبك الآن فالتفت إليه فإذا عيناه تذرفان متفق عليه وعن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي بن كعب رضي الله عنه إن الله أمرني أن أقرأ عليك القرآن قال آلله سماني لك قال نعم قال وقد ذكرت عند رب العالمين قال نعم فذرفت عيناه وفي رواية إن الله أمرني أن أقرأ عليك لم يكن الذين كفروا قال وسماني قال نعم فبكى متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يسافر بالقرآن إلى أرض العدو متفق عليه وفي رواية لمسلم لا تسافروا بالقرآن فإني لا آمن أن يناله العدو

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال جلست في عصابة من ضعفاء المهاجرين وإن بعضهم ليستتر ببعض من العري وقارئ يقرأ علينا إذ جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام علينا فلما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم سكت القارئ فسلم ثم قال ما كنتم تصنعون قلنا كنا نستمع إلى كتاب الله فقال الحمد لله الذي جعل من أمتي من أمرت أن أصبر

نفسي معهم قال فجلس وسطنا ليعدل بنفسه فينا ثم قال بيده هكذا فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال أبشروا

[illegible]

يا معشر صعاليك المهاجرين بالنور التام يوم القيامة تدخلون الجنة قبل أغنياء الناس بنصف يوم وذاك

اے جماعت محتاج مہاجروں کی خوشخبری لو نور کامل کی قیامت کے دن داخل ہوگے تم بہشت میں تونگروں سے پہلے آدھے دن اور وہ آدھا دن

خمسمائة سنة رواه أبو داود وعن البراء بن عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم زينوا القرآن

پانچ سو برس کا ہوگا روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینت دو قرآن کو

بأصواتكم رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والدارمي وعن سعد بن عبادة رض قال قال رسول الله صلى

اپنی آوازوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سعد بن عبادہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ما من امرئ يقرأ القرآن ثم ينساه إلا لقي الله يوم القيامة أجذم رواه أبو داود والدارمي

اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ پڑھے قرآن کو پھر بھول جاوے اسکو مگر ملیگا اللہ سے قیامت کے دن کوڑھی ہو کر روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يفقه من قرأ القرآن في أقل من ثلاث

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں سمجھیگا جسنے پڑھا قرآن کو تین رات سے کم میں

رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجاهر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑھنے والا

بالقرآن كالجاهر بالصدقة والمسر بالقرآن كالمسر بالصدقة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال الترمذي

قرآن مانند جہر کر کے خیرات کرنے والے کے ہے اور آہستہ پڑھنے والا مانند چھپا کر خیرات کرنے والے کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور کہا ترمذی

هذا حديث حسن غريب وعن صهيب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما آمن بالقرآن من

نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ اور روایت ہے صہیب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان لایا قرآن پر جسنے

استحل محارمه رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس إسناده بالقوي وعن الليث بن سعد عن ابن أبي

حلال جانا اسکے حراموں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ اور روایت ہے لیث بن سعد سے ابن ابی

مليكة عن يعلى بن مملك أنه سأل أم سلمة عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فإذا هي تنعت قراءة مفسرة

ملیکہ سے یعلی بن مملک سے کہ یعلی نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ کو کیفیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن پڑھنے کی سو تھی وہ بیان کرتی تھیں صاف

حرفا حرفا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن ابن جريج عن ابن أبي مليكة عن أم سلمة قالت كان رسول الله

حرف سے حرف جدا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن جریج سے ابن ابی ملیکہ سے ام سلمہ سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقطع قراءته يقول الحمد لله رب العالمين ثم يقف ثم يقول الرحمن الرحيم ثم يقف رواه

صلی اللہ علیہ وسلم جدا جدا کر کے پڑھتے قرآن پڑھتے الحمد للہ رب العالمین پھر ٹھہرتے پھر پڑھتے الرحمن الرحیم پھر ٹھہرتے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال ليس إسناده بمتصل لأن الليث روى هذا الحديث عن ابن أبي مليكة عن يعلى بن مملك عن أم

ترمذی نے اور کہا سند اسکی متصل نہیں کیونکہ لیث نے روایت کی اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ام

سنة وحديث الليث اصح **الفصل الثالث** عن جابر رض قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن

نقرأ القرآن وفينا الاعرابي والاعجمي فقال اقرءوا فكل حسن وسيجيء اقوام يقيمونه كما يقام القدح

يتعجلونه ولا يتأجلونه رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان وعن حذيفة رض قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم اقرءوا القرآن بلحون العرب واصواتها واياكم ولحون اهل العشق ولحون اهل الكتابين وسيجيء

بعدي قوم يرجعون بالقرآن ترجيع الغناء والنوح لا يجاوز حناجرهم مفتونة قلوبهم وقلوب الذين

يعجبهم شأنهم رواه البيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه وعن البراء بن عازب رض قال سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال حسنوا القرآن باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القرآن حسنا رواه الدارمي وعن

طاوس مرسلا قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس احسن صوتا للقرآن واحسن قراءة قال من اذا سمعته

يقرأ رأيت انه يخشى الله قال طاوس وكان طلق كذلك رواه الدارمي وعن عبيدة المليكي رض وكانت

له صحبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اهل القرآن لا تتوسدوا القرآن واتلوه حق تلاوته من آناء

الليل والنهار وافشوه وتغنوه وتدبروا ما فيه لعلكم تفلحون ولا تعجلوا ثوابه فان له ثوابا رواه البيهقي

في شعب الايمان **باب الفصل الاول** عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت هشام بن حكيم بن حزام

يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرأها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأنيها فكدت ان اعجل عليه ثم

امهلته حتى انصرف ثم لببته بردائه فجئت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت

هذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما أقرأتنيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أرسله اقرأ فقرأ القراءة التي سمعته

يقرأ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا أنزلت ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا أنزلت إن هذا القرآن أنزل

على سبعة أحرف فاقرؤوا ما تيسر منه متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ابن مسعود رضـ قال سمعت رجلا قرأ وسمعت

النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ خلافها فجئت به النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فعرفت في وجهه الكراهية

وقال كلاكما محسن فلا تختلفوا فإن من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا رواه البخاري وعن أبي بن كعب قال كنت

في المسجد فدخل رجل يصلي فقرأ قراءة أنكرتها عليه ثم دخل آخر فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه فلما قضينا

الصلوة دخلنا جميعا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إن هذا قرأ قراءة أنكرتها عليه ودخل آخر فقرأ سوى

قراءة صاحبه فأمرهما النبي صلى الله عليه وسلم فقرآ فحسن شأنهما فسقط في نفسي من التكذيب ولا إذ كنت

في الجاهلية فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قد غشيني ضرب في صدري ففضت عرقا وكأنما أنظر

إلى الله فرقا فقال لي يا أبي أرسل إلي أن اقرأ القرآن على حرف فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثانية اقرأه

على حرفين فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثالثة اقرأه على سبعة أحرف ولك بكل ردة رددتكها مسألة

تسألنيها فقلت اللهم اغفر لأمتي اللهم اغفر لأمتي وأخرت الثالثة ليوم يرغب إلي الخلق كلهم حتى إبراهيم

عليه السلام رواه مسلم وعن ابن عباس رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أقرأني جبريل على حرف فراجعته

فلم أزل أستزيده ويزيدني حتى انتهى إلى سبعة أحرف قال ابن شهاب بلغني أن تلك السبعة الأحرف إنما هي في الأمر

وَجَدَّ لَا تَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اسکے مختلف نہیں ہوتیں حلال ... دوسری فصل روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہا ملاقات کی رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ إِنِّيْ بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّيْنَ مِنْهُمُ الْعَجُوْزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيْرُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پھر کہا ... جبرئیل ... امت کی طرف ... بوڑھی عورتیں ... اور بوڑھے ... اور لڑکے اور لڑکیاں

وَالرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَ

اور وہ مرد ... جس نے کبھی کتاب ... کہا جبرئیل نے اے محمد ... قرآن ... سات قرات پر ... روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور

أَبِيْ دَاوُدَ قَالَ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ أَتَيَانِيْ فَقَعَدَ جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ

ابو داؤد کی ... جبرئیل نے ... کوئی قرات ... شافی ... کافی ... نسائی ... تحقیق جبرئیل ... میرے پاس ... داہنی طرف

وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ فَقَالَ جِبْرِيْلُ اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيْكَائِيْلُ اسْتَزِدْهُ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ وَعَنْ عِمْرَانَ

اور میکائیل بائیں طرف ... جبرئیل نے پڑھ قرآن ایک قرات پر ... میکائیل نے ... سات قرات ... ہر قرات شافی کافی ... اور روایت ہے عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رض أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ

بن حصین رض سے ... گذرا ایک قصہ گو پر ... قرآن پڑھتا تھا ... سوال کرتا ... انا للہ ... سنا میں نے رسول اللہ ...

اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيْءُ أَقْوَامٌ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

سے ... اللہ سے ... اب بعد ... ایسے لوگ کہ پڑھیں گے قرآن ... مانگیں گے ... لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے تیسری فصل

عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ

روایت ہے بریدہ رض سے کہا ... فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن کو ... لوگوں سے ... قیامت کے دن ...

وَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

... منہ ... ہڈی ... گوشت ... روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ... رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ

اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق دو سورتوں کے درمیان ... بسم اللہ الرحمن الرحیم ... روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علقمہ

قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى

... کہا ... ہم شہر حمص میں ... سورۃ یوسف عبد اللہ بن مسعود نے ... ایک مرد نے ... اتری ... عبد اللہ بن مسعود نے قسم اللہ کی ...

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ

زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ... رسول اللہ نے اچھی قرات پڑھی تو نے ... ابن مسعود ... شراب ...

بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رض قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُوْ بَكْرٍ رض مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ

... کتاب کو ... حد ... اور روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہا ... بلا بھیجا مجھکو ابو بکر رض نے ... یمامہ کی لڑائی کے بعد ...

الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِيْ فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّيْ أَخْشٰى أَنْ يَسْتَحِرَّ

خطاب ان کے پاس ... کہا ... عمر ... میرے پاس ... بہت ... یمامہ کی لڑائی کے دن قرآن کے قاریوں کی اور مجھکو ڈر ... کثرت سے

القتل بالقراء بالمواطن فيذهب كثير من القرآن وإني أرى أن تأمر بجمع القرآن قلت لعمر كيف تفعل شيئاً لم
يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر هذا والله خير فلم يزل عمر يراجعني حتى شرح الله صدري لذلك
ورأيت في ذلك الذي رأى عمر قال زيد قال أبو بكر إنك رجل شاب عاقل لا نتهمك وقد كنت تكتب الوحي
لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفوني نقل جبل من الجبال ما كان أثقل
علي مما أمرني به من جمع القرآن قال قلت كيف تفعلون شيئاً لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هو
والله خير فلم يزل أبو بكر يراجعني حتى شرح الله صدري للذي شرح له صدر أبي بكر وعمر فتتبعت القرآن
أجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتى وجدت آخر سورة التوبة مع أبي خزيمة الأنصاري لم
أجدها مع أحد غيره لقد جاءكم رسول من أنفسكم حتى خاتمة براءة فكانت الصحف عند أبي بكر حتى
توفاه الله ثم عند عمر حياته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخاري وعن أنس بن مالك رضي الله عنه أن حذيفة
ابن اليمان قدم على عثمان وكان يغازي أهل الشام في فتح أرمينية وأذربيجان مع أهل العراق فأفزع حذيفة
اختلافهم في القراءة فقال حذيفة لعثمان يا أمير المؤمنين أدرك هذه الأمة قبل أن يختلفوا في الكتاب
اختلاف اليهود والنصارى فأرسل عثمان إلى حفصة أن أرسلي إلينا بالصحف ننسخها في المصاحف ثم نردها
إليك فأرسلت بها حفصة إلى عثمان فأمر زيد بن ثابت وعبد الله بن الزبير وسعيد بن العاص وعبد
الله ابن الحارث بن هشام فنسخوها في المصاحف وقال عثمان للرهط القرشيين الثلاثة إذا اختلفتم أنتم وزيد

ثابت في شيء من القرآن فاكتبوه بلسان قريش فإنما نزل بلسانهم ففعلوا حتى إذا نسخوا الصحف في المصاحف رد عثمان الصحف إلى حفصة وأرسل إلى كل أفق بمصحف مما نسخوا وأمر بما سواه من القرآن في كل صحيفة أو مصحف أن يحرق قال ابن شهاب فأخبرني خارجة بن زيد بن ثابت أنه سمع زيد بن ثابت فقدت آية من الأحزاب حين نسخنا المصحف قد كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزيمة بن ثابت الأنصاري من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فألحقناها في سورتها في المصحف رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال قلت لعثمان ما حملكم على أن عمدتم إلى الأنفال وهي من المثاني وإلى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو ينزل عليه السور ذوات العدد وكان إذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيات في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وإذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الأنفال من أوائل ما نزلت بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها فظننت أنها منها فقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا أنها منها فمن أجل ذلك قرنت بينهما ولم أكتب سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتها في السبع الطول رواه أحمد والترمذي وأبو داود

كتاب الدعوات

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة فتعجل كل نبي دعوته وإني اختبأت

دعوتي شفاعة لأمتي إلى يوم القيامة فهي نائلة إن شاء الله تعالى من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم

وللبخاري أقصر منه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم إني اتخذت عندك عهدا لن تخلفنيه

فإنما أنا بشر فأي المؤمنين آذيته شتمته لعنته جلدته فاجعلها له صلوة وزكوة وقربة تقربه بها إليك

يوم القيامة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا أحدكم فلا يقل اللهم اغفر لي إن شئت

ارحمني إن شئت ارزقني إن شئت وليعزم مسألته إنه يفعل ما يشاء لا مكره له رواه البخاري وعنه قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا أحدكم فلا يقل اللهم اغفر لي إن شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة

فإن الله لا يتعاظمه شيء أعطاه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب للعبد

ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم ما لم يستعجل قيل يا رسول الله ما الاستعجال قال يقول قد دعوت وقد دعوت

فلم أر يستجاب لي فيستحسر عند ذلك ويدع الدعاء رواه مسلم وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم دعوة المرء المسلم لأخيه بظهر الغيب مستجابة عند رأسه ملك موكل كلما دعا لأخيه بخير

قال الملك الموكل به آمين ولك بمثل رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدعوا على

أنفسكم ولا تدعوا على أولادكم ولا تدعوا على أموالكم لا توافقوا من الله ساعة يسأل فيها عطاء فيستجيب

لكم رواه مسلم وذكر حديث ابن عباس اتق دعوة المظلوم في كتاب الزكوة

الفصل الثاني

عن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرأ وقال ربكم ادعوني أستجب لكم

رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء مخ العبادة رواه

الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم على الله من الدعاء رواه الترمذي وابن ماجة وقال

الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن سلمان الفارسي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القضاء الا الدعاء

ولا يزيد في العمر الا البر رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدعاء ينفع مما نزل ومما لم

ينزل فعليكم عباد الله بالدعاء رواه الترمذي ورواه احمد عن معاذ بن جبل وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يدعو بدعاء الا آتاه الله ما سأل او كف عنه من السوء

جابر رض سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی کہ دعا کرے مگر دیگا اسکو اللہ جو مانگا یا روکیگا ایسے ہی کو

مثله ما لم يدع باثم او قطيعة رحم رواه الترمذي وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سلوا الله من

فضله فان الله يحب ان يسأل وافضل العبادة انتظار الفرج رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يسأل الله يغضب عليه رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله شيئا يعني احب اليه من ان يسأل العافية

رواه الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يستجيب الله له عند الشدائد فليكثر الدعاء

في الرخاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وانتم موقنون

بالاجابة واعلموا ان الله لا يستجيب دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن مالك بن

يسار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سألتم الله فاسألوه ببطون اكفكم ولا تسألوه

بظهورها وفي رواية ابن عباس قال سلوا الله ببطون أكفكم ولا تسألوه بظهورها فإذا فرغتم فامسحوا

ہاتھ اوندھا کر اور روایت میں ابن عباس کی یوں ہے فرمایا دعا کرو اللہ سے ہتھیلیاں کر اپنی ہتھیلیوں کو اور دعا کرو اس کا ہاتھ اوندھا کر جب فارغ ہو دعا سے تو پھیرو

بها وجوهكم رواه أبو داود وعن سلمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم حيي كريم

ہاتھ منہوں پر اپنے نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک تمہارا رب بڑا حیا دار کرم والا ہے

يستحيي من عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صفرا رواه الترمذي وأبو داود والبيهقي في الدعوات

حیا کرتا ہے اپنے بندے سے جب اٹھاتا ہے ہاتھ اپنے طرف اس کی یہ کہ پھیرے انہیں خالی نقل کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور بیہقی نے کتاب دعوات

الكبير وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع يديه في الدعاء لم يحطهما حتى

کبیر میں اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب اٹھاتے ہاتھ دعا میں نہ رکھتے ہاتھوں کو

يمسح بهما وجهه رواه الترمذي وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب

منہ پر پھیر کر نقل کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الجوامع من الدعاء ويدع ما سوى ذلك رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول

ان دعاؤں کو جو جامع ہوں اور ترک کرتے سوا اسکے نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن أسرع الدعاء إجابة دعوة غائب لغائب رواه الترمذي وأبو داود وعن عمر بن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ دعا ہے کہ غائب شخص کے لئے کرے نقل کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمر بن

الخطاب رض قال استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة فأذن لي وقال أشركنا يا أخي في دعائك

خطاب رض سے کہا انہوں نے اجازت چاہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرے کے لئے جانے کی سو اجازت دی مجھ کو اور فرمایا شریک کیجیو ہمکو اے چھوٹے بھائی اپنی دعا میں

ولا تنسنا فقال كلمة ما يسرني أن لي بها الدنيا رواه أبو داود والترمذي وانتهت روايته عند قوله لا تنسنا

اور مت بھول ہمکو پھر فرمایا آپ نے ایک کلمہ کہ خوش نہیں آتا مجھکو یہ کہ میرے لئے اسکے عوض تمام دنیا ہو نقل کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کی اس قول پر کہ مت بھول ہمکو

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترد دعوتهم الصائم حين يفطر والإمام العادل

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ایسے ہیں کہ دعا انکی رد نہیں ہوتی روزہ دار جب افطار کرتا ہے اور بادشاہ عادل

ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام ويفتح لها أبواب السماء ويقول الرب وعزتي لأنصرنك ولو بعد حين رواه

اور دعا مظلوم کی اٹھاتا ہے اسکو اللہ ابر کے اوپر اور کھولتا ہے اللہ اسکے لئے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم ہے عزت کی میری البتہ مدد کرونگا تیری اگرچہ بعد ایک مدت کے نقل کیا اسکو

الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر

ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں کوئی شک نہیں ان کے قبول ہونے میں دعا باپ کی اور دعا مسافر کی

ودعوة المظلوم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

اور تیسری دعا مظلوم کی نقل کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسأل

تیسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ

أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأل شسع نعله إذا انقطع وزاد في رواية عن ثابت البناني مرسلا حتى

ہر ایک تم میں کا اپنے رب سے اپنی سب حاجتیں مانگے یہاں تک کہ سوال کرے اس سے تسمہ جوتے کا اپنی جب ٹوٹ جائے اور زیادہ کیا ایک روایت میں ثابت بنانی سے مرسل ہے یہاں تک

يسأله الملح وحتى يسأله شسعه إذا انقطع رواه الترمذي وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يرفع يديه في الدعاء حتى يرى بياض إبطيه وعن سهل بن سعد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال كان يجعل إصبعيه حذاء منكبيه ويدعو وعن السائب بن يزيد عن أبيه رض عن النبي صلى الله عليه
وسلم كان إذا دعا فرفع يديه مسح وجهه بيديه روى البيهقي الأحاديث الثلاثة في الدعوات الكبير وعن
عكرمة عن ابن عباس قال المسألة أن ترفع يديك حذو منكبيك أو نحوهما والاستغفار أن تشير بإصبع
واحدة والابتهال أن تمد يديك جميعا وفي رواية قال والابتهال هكذا ورفع يديه وجعل ظهورهما مما
يلي وجهه رواه أبو داود وعن ابن عمر رض أنه يقول إن رفعكم أيديكم بدعة ما زاد رسول الله صلى الله عليه
وسلم على هذا يعني إلى الصدر رواه أحمد وعن أبي بن كعب رض قال كان رسول الله إذا ذكر أحدا فدعا له
بدأ بنفسه رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب صحيح وعن أبي سعيد الخدري رض أن النبي صلى الله عليه
وسلم قال ما من مسلم يدعو بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث إما أن
يعجل له دعوته وإما أن يدخرها له في الآخرة وإما أن يصرف عنه من السوء مثلها قالوا إذا نكثر قال الله أكثر
رواه أحمد وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس دعوات يستجاب لهن دعوة المظلوم
حتى ينتصر ودعوة الحاج حتى يصدر ودعوة المجاهد حتى يقعد ودعوة المريض حتى يبرأ ودعوة الأخ لأخيه
بظهر الغيب ثم قال وأسرع هذه الدعوات إجابة دعوة الأخ بظهر الغيب رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب ذکر اللہ عز وجل والتقرب الیہ

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ وابی سعید رضی اللہ عنہما قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقعد قوم یذکرون اللہ الا حفتہم الملائکۃ وغشیتہم الرحمۃ ونزلت علیہم السکینۃ وذکرہم اللہ فیمن عندہ رواہ مسلم

وعن ابی ہریرۃ رضی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسیر فی طریق مکۃ فمر علی جبل یقال لہ جمدان فقال سیروا ہذا جمدان سبق المفردون قالوا وما المفردون یا رسول اللہ قال الذاکرون اللہ کثیرا والذاکرات رواہ مسلم

وعن ابی موسی رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی یذکر ربہ والذی لا یذکر ربہ مثل الحی والمیت متفق علیہ

وعن ابی ہریرۃ رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالی انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملا ذکرتہ فی ملا خیر منہم متفق علیہ

وعن ابی ذر رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا وازید ومن جاء بالسیئۃ فجزاء سیئۃ مثلہا او اغفر ومن تقرب منی شبرا تقربت منہ ذراعا ومن تقرب منی ذراعا تقربت منہ باعا ومن اتانی یمشی اتیتہ ہرولۃ ومن لقینی بقراب الارض خطیئۃ لا یشرک بی شیئا لقیتہ بمثلہا مغفرۃ رواہ مسلم

وعن ابی ہریرۃ رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی قال من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا ورجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی

لأعيذنه وما ترددت عن شيء أنا فاعله ترددي عن نفس المؤمن يكره الموت وأنا أكره مساءته ولا بد له

منه رواه البخاري. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله ملائكة يطوفون في الطرق يلتمسون

أهل الذكر فإذا وجدوا قوما يذكرون الله تنادوا هلموا إلى حاجتكم قال فيحفونهم بأجنحتهم إلى السماء

الدنيا قال فيسألهم ربهم وهو أعلم بهم ما يقول عبادي قال يقولون يسبحونك ويكبرونك ويحمدونك

ويمجدونك قال فيقول هل رأوني قال فيقولون لا والله ما رأوك قال فيقول كيف لو رأوني قال فيقولون

لو رأوك كانوا أشد لك عبادة وأشد لك تمجيدا وأكثر لك تسبيحا قال فيقول فما يسألوني قالوا يسألونك

الجنة قال يقول وهل رأوها فيقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو أنهم رأوها قال يقولون

لو أنهم رأوها كانوا أشد عليها حرصا وأشد لها طلبا وأعظم فيها رغبة قال فمم يتعوذون قال يقولون

من النار قال يقول فهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو رأوها قال يقولون لو رأوها

كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة فيهم

فلان ليس منهم إنما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى جليسهم رواه البخاري وفي رواية مسلم قال إن لله

ملائكة سيارة فضلا يبتغون مجالس الذكر فإذا وجدوا مجلسا فيه ذكر قعدوا معهم وحف بعضهم

بعضا بأجنحتهم حتى يملؤوا ما بينهم وبين السماء الدنيا فإذا تفرقوا عرجوا وصعدوا إلى السماء

قال فيسألهم الله وهو أعلم من أين جئتم فيقولون جئنا من عند عباد لك في الأرض يسبحونك ويكبرونك

ويهللونك ويحمدونك ويسألونك قال وماذا يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا

لا أي رب قال فكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومم يستجيرونني قالوا من نارك يا رب قال

وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف لو رأوا ناري قالوا ويستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول

وله غفرت هم القوم لا يشقى بهم جليسهم رواه مسلم وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي رضي الله عنه قال لقيني أبو

بكر فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول قلت نكون عند رسول الله صلى

الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا

الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا فانطلقت أنا وأبو بكر حتى

دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت نافق حنظلة يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وما ذاك قلت يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عندك

عافسنا الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

لو تدومون على ما تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم ولكن يا حنظلة

ساعة وساعة ثلاث مرات رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم ألا أنبئكم بخير أعمالكم وأزكاها عند مليككم وأرفعها في درجاتكم وخير لكم من إنفاق الذهب

والورق وخير لكم من أن تلقوا عدوكم فتضربوا أعناقهم ويضربوا أعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك

اور روپے کے خرچ کرنے سے اور بہتر ہے تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم دشمن سے اور مارو تم گردنیں ان کی اور ماریں وہ گردنیں تمہاری کہا انہوں نے ہاں فرمایا ذکر اللہ کا ہے روایت کیا اس کو مالک نے

وأحمد والترمذي وابن ماجة إلا أن مالكا وقفه على أبي الدرداء وعن عبد الله بن بسر رض قال جاء أعرابي

اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف رکھا اس کو ابی درداء پر اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا انہوں نے آیا ایک بدو

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أي الناس خير فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله أي الأعمال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اس نے کون آدمی سب سے بہتر ہے فرمایا خوشی ہو اس شخص کے لئے کہ عمر دراز ہو اس کی اور اچھے ہوں کام اس کے کہا

أفضل قال أن تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه أحمد والترمذي وعن أنس رض قال قال رسول الله

سب سے افضل ہے فرمایا جدا ہو تو دنیا سے اس حال پر کہ زبان تیری تر رہے ذکر سے اللہ کے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے

صلى الله عليه وسلم إذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر کرو تم باغوں پر جنت کے تو چرو سو کہا لوگوں نے اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة

ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھے کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہووے اس پر اللہ کی طرف سے نقصان

ومن اضطجع مضجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى

اور جو کوئی لیٹے پہلو پر سونے کی جگہ میں یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہوگا وہ اس پر اللہ کی طرف سے نقصان روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه إلا قاموا عن مثل جيفة حمار وكان عليهم حسرة

اللہ علیہ وسلم نے نہیں اٹھتے کسی قوم کے لوگ کسی مجلس سے کہ یاد نہ کریں اللہ کو اس میں مگر اٹھتے ہیں مانند مردار گدھے کے اور ہوگی وہ مجلس ان پر موجب حسرت

رواه أحمد وأبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه

روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو

ولم يصلوا على نبيهم إلا كان عليهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفر لهم رواه الترمذي وعن أم حبيبة

اور درود نہ بھیجیں اپنے نبی پر مگر ہوگی وہ مجلس ان پر باعث نقصان کے پھر اگر چاہے اللہ تو عذاب کرے ان کو اور اگر چاہے معاف کرے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام ابن آدم عليه لا له إلا أمر بمعروف أو نهي عن منكر أو ذكر

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کلام ہے آدمی کا وبال ہے اس پر نفع نہیں دیتا اس کو مگر حکم کرنا اچھی بات کا یا منع کرنا بری بات سے یا ذکر

الله رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله فإن كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة للقلب وإن أبعد الناس من الله القلب القاسي

نہ بہت کرو بات سوائے ذکر اللہ کے پس تحقیق بہت بات کرنا سوائے یاد اللہ کے سختی ہے دل کی اور دور تر لوگوں سے اللہ سے دل سخت ہے

رواه الترمذي وعن ثوبان رض قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي صلى الله عليه

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا انہوں نے جب اتری یہ آیت والذین آخر تک تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

في بعض أسفاره فقال بعض أصحابه لو علمنا أي المال خير فنتخذه فقال أفضله لسان ذاكر

کسی سفر میں تھا کسی صحابی نے کہا کاش خوب ہوتا کہ معلوم کرتے ہم کون سا مال اچھا ہے کہ رکھیں اسکو سو فرمایا بہتر

وقلب شاكر وزوجة مؤمنة تعينه على إيمانه رواه أحمد والترمذي وابن ماجه

اور دل کہ شکر کرے اور عورت ایماندار کہ مدد کرے خاوند کی ایمان پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن أبي سعيد رض قال خرج معاوية على حلقة في المسجد فقال ما أجلسكم قالوا جلسنا نذكر الله قال آلله ما أجلسكم إلا ذاك

روایت ہے ابی سعید رض سے کہا باہر نکلے معاویہ ایک حلقہ پر لوگوں کے کہ مسجد میں بیٹھے تھے سو کہا کس چیز نے بٹھایا تم کو بولے ہم بیٹھے ہیں یاد کرنے اللہ کو کہا معاویہ نے قسم اللہ کی نہیں بٹھایا تم کو مگر اسی نے

قالوا والله ما أجلسنا غيره قال أما إني لم أستحلفكم تهمة لكم وما كان أحد بمنزلتي من رسول الله صلى الله عليه وسلم أقل عنه حديثا مني وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج على حلقة من أصحابه فقال ما أجلسكم

کہا اللہ کی قسم ہم کو نہیں بٹھایا سوا اسکے کہا معاویہ نے میں نے قسم نہیں لی تم سے تہمت کر کر اور نہیں ہے کوئی برابر میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کم روایت کرنے والا حدیث کا مجھ سے اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک حلقہ پر اپنے اصحاب کی جماعت کے سو فرمایا کس چیز نے بٹھایا تم کو

قالوا جلسنا نذكر الله ونحمده على ما هدانا للإسلام ومن به علينا قال آلله ما أجلسكم إلا ذاك قالوا والله ما أجلسنا إلا ذاك قال أما إني لم أستحلفكم تهمة لكم ولكنه أتاني جبريل فأخبرني أن الله عز وجل يباهي بكم الملائكة رواه مسلم

کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرنے اللہ کو اور حمد بیان کرتے اسکی اس پر کہ راہ دکھائی ہم کو اسلام کی اور احسان کیا اس سے ہم پر فرمایا قسم اللہ کی نہیں بٹھایا تم کو مگر اسی نے بولے قسم اللہ کی نہیں بٹھایا ہم کو مگر اسی نے فرمایا میں نے قسم نہیں لی تم سے تہمت کر کر لیکن آئے میرے پاس جبرئیل سو خبر دی مجھ کو کہ اللہ تعالی فخر کرتا ہے تمہارے سبب فرشتوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن بسر رض أن رجلا قال يا رسول الله إن شرائع الإسلام قد كثرت علي فأخبرني بشيء أتشبث به قال لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول اللہ بیشک احکام اسلام کے بہت ہو گئے مجھ پر سو خبر دیجیے مجھ کو ایسی چیز کی کہ لٹکا رہوں اس سے فرمایا ہمیشہ رہے زبان تیری تر اللہ کے ذکر سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث اچھی ہے غریب ہے

وعن أبي سعيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل أي العباد أفضل وأرفع درجة عند الله يوم القيامة قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات قيل يا رسول الله ومن الغازي في سبيل الله قال لو ضرب بسيفه في الكفار والمشركين حتى ينكسر ويختضب دما فإن الذاكر لله أفضل منه درجة رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا بندہ بہتر ہے اور بلند درجہ اللہ کے پاس قیامت کے دن فرمایا یاد کرنے والے اللہ کو بہت اور یاد کرنے والی عورتیں کہا گیا اے رسول اللہ اور غازی سے بھی اللہ کی راہ میں فرمایا اگر چلاوے اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں میں یہاں تک کہ ٹوٹ جاوے اور رنگی جاوے خون سے پھر بھی یاد کرنے والا اللہ کو بہتر ہے اس غازی سے درجہ میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشيطان جاثم على قلب ابن آدم فإذا ذكر الله خنس وإذا غفل وسوس رواه البخاري تعليقا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان چمٹا رہتا ہے دل پر آدمی کے پھر جب آدمی ذکر اللہ کا کرتا ہے چھپ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے وسوسہ ڈالتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقا

وعن مالك قال بلغني أن رسول الله

اور روایت ہے مالک سے کہا پہنچی مجھ کو یہ بات کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كان يقول ذاكر الله في الغافلين كالمقاتل خلف الفارين وذاكر الله في الغافلين كغصن أخضر
في شجر يابس وفي رواية مثل الشجرة الخضراء في وسط الشجر وذاكر الله في الغافلين مثل مصباح في بيت
مظلم وذاكر الله في الغافلين يريه الله مقعده من الجنة وهو حي وذاكر الله في الغافلين يغفر له بعدد كل
فصيح وأعجم والفصيح بنو آدم والأعجم البهائم رواه رزين وعن معاذ بن جبل رض قال ما عمل العبد عملا
أنجى له من عذاب الله من ذكر الله رواه مالك والترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول أنا مع عبدي إذا ذكرني وتحركت بي شفتاه رواه البخاري وعن
عبد الله بن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول لكل شيء صقالة وصقالة القلوب ذكر الله وما من شيء
أنجى من عذاب الله من ذكر الله قالوا ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا أن يضرب بسيفه حتى ينقطع رواه البيهقي
في الدعوات الكبير

كتاب أسماء الله تعالى

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم إن لله تعالى تسعة وتسعين اسما مائة إلا واحدة من أحصاها دخل الجنة وفي رواية وهو وتر يحب الوتر
متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله تعالى تسعة وتسعين
اسما من أحصاها دخل الجنة هو الله الذي لا إله إلا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس
السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ المصور الغفار
القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي

الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

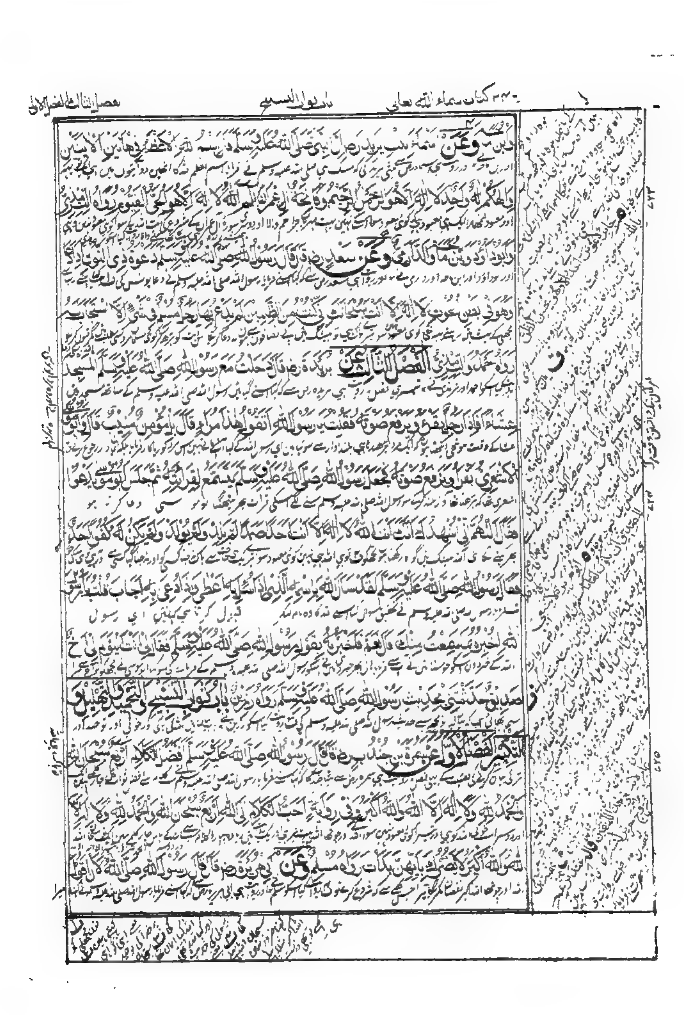
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ

الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ

جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا

أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ



وعن اسماء بنت يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اسم الله الاعظم في هاتين الآيتين
والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم وفاتحة آل عمران الم الله لا اله الا هو الحي القيوم رواه الترمذي
وابو داود وابن ماجه والدارمي وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوة ذي النون اذ دعا
وهو في بطن الحوت لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين لم يدع بها رجل مسلم في شيء الا استجاب
له رواه احمد والترمذي

الفصل الثالث

عن بريدة رض قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المسجد
عشاء فاذا رجل يقرأ ويرفع صوته فقلت يا رسول الله اتقول هذا مراء قال بل مؤمن منيب قال وابو موسى
الاشعري يقرأ ويرفع صوته فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يستمع لقراءته ثم جلس ابو موسى يدعو
فقال اللهم اني اشهدك انك انت الله لا اله الا انت احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد سأل الله باسمه الذي اذا سئل به اعطى واذا دعي به اجاب قلت يا رسول
الله اخبره بما سمعت منك قال نعم فاخبرته بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي انت اليوم لي اخ
صديق حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه رزين

باب ثواب التسبيح والتحميد والتهليل والتكبير

الفصل الاول

عن سمرة بن جندب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الكلام اربع سبحان الله
والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وفي رواية احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا
الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدأت رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقول

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر احب الی مما طلعت علیہ الشمس رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال سبحان اللہ وبحمدہ فی یوم مائۃ مرۃ حطت خطایاہ وان کانت مثل زبد البحر

متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح وحین یمسی سبحان اللہ وبحمدہ

مائۃ مرۃ لم یات احد یوم القیمۃ بافضل مما جاء بہ الا احد قال مثل ما قال او زاد علیہ متفق علیہ وعنہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمن

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم متفق علیہ وعن سعد بن ابی وقاص رض قال کنا عند رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ایعجز احدکم ان یکسب کل یوم الف حسنۃ فسالہ سائل من جلسائہ کیف

یکسب احدنا الف حسنۃ قال یسبح مائۃ تسبیحۃ فیکتب لہ الف حسنۃ او یحط عنہ الف خطیئۃ

رواہ مسلم وفی کتابہ فی جمیع الروایات عن موسی الجہنی او یحط قال ابو بکر البرقانی ورواہ شعبۃ وابو

عوانۃ ویحیی بن سعید القطان عن موسی فقالوا ویحط بغیر الف ہکذا فی کتاب الحمیدی وعن ابی ذر

رض قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الکلام افضل قال ما اصطفی اللہ لملئکتہ سبحان اللہ وبحمدہ رواہ

مسلم وعن جویریۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج من عندہا بکرۃ حین صلی الصبح وہی فی مسجدہا

ثم رجع بعد ان اضحی وہی جالسۃ قال ما زلت علی الحال التی فارقتک علیہا قالت نعم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لقد قلت بعدک اربع کلمات ثلث مرات لو وزنت بما قلت منذ الیوم لوزنتہن سبحان اللہ وبحمدہ

عند الحوض ورضی بھا سوی ربہ عن سرد (رواہ مسلم) وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم من قال لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر فی یوم مائۃ

مرۃ کانت لہ عدل عشر رقاب وکتبت لہ مائۃ حسنۃ ومحیت عنہ مائۃ سیئۃ وکانت لہ حرزا من الشیطان

یومہ ذلک حتی یمسی ولم یأت احد بافضل مما جاء بہ الا رجل عمل اکثر منہ متفق علیہ وعن ابی موسی الاشعری

ف ۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری

قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فجعل الناس یجھرون بالتکبیر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یا ایھا الناس اربعوا علی انفسکم انکم لا تدعون اصم ولا غائبا انکم تدعون سمیعا بصیرا وھو

والذی تدعونہ اقرب الی احدکم من عنق راحلتہ قال ابو موسی وانا خلفہ اقول لا حول ولا قوۃ الا باللہ فی

نفسی فقال یا عبد اللہ بن قیس الا ادلک علی کنز من کنوز الجنۃ فقلت بلی یا رسول اللہ قال لا حول ولا قوۃ الا

باللہ متفق علیہ

الفصل الثانی

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال سبحان اللہ العظیم

وبحمدہ غرست لہ نخلۃ فی الجنۃ رواہ الترمذی وعن الزبیر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صباح

یصبح العباد فیہ الا منادٍ ینادی سبحوا الملک القدوس رواہ الترمذی وعن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ وافضل الدعاء الحمد للہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن عبد اللہ

بن عمرو رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحمد للہ راس الشکر ما شکر اللہ عبد لا یحمدہ وعن ابن عباس

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول من یدعی الی الجنۃ یوم القیامۃ الحمادون الذین یحمدون اللہ



في السراء والضراء رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال موسى عليه السلام يا رب علمني شيئا أذكرك به أو أدعوك به فقال يا موسى قل لا إله إلا الله فقال يا رب كل
عبادك يقول هذا إنما أريد شيئا تخصني به قال يا موسى لو أن السموات السبع وعامرهن غيري والأرضين
السبع وضعن في كفة ولا إله إلا الله في كفة لمالت بهن لا إله إلا الله رواه في شرح السنة وعن أبي سعيد
وأبي هريرة رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا إله إلا الله والله أكبر صدقه ربه قال لا إله إلا
أنا وأنا أكبر وإذا قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له يقول الله لا إله إلا أنا وحدي لا شريك لي وإذا قال لا إله
إلا الله له الملك وله الحمد قال لا إله إلا أنا لي الملك ولي الحمد وإذا قال لا إله إلا الله ولا حول ولا قوة إلا بالله
قال لا إله إلا أنا ولا حول ولا قوة إلا بي وكان يقول من قالها في مرضه ثم مات لم تطعمه النار رواه الترمذي
وابن ماجه وعن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه أنه دخل مع النبي صلى الله عليه وسلم على امرأة وبين يديها نوى
أو حصى تسبح به فقال ألا أخبرك بما هو أيسر عليك من هذا أو أفضل سبحان الله عدد ما خلق في
السماء وسبحان الله عدد ما خلق في الأرض وسبحان الله عدد ما بين ذلك وسبحان الله
عدد ما هو خالق والله أكبر مثل ذلك والحمد لله مثل ذلك ولا إله إلا الله مثل ذلك
ولا حول ولا قوة إلا بالله مثل ذلك رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب
وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله مائة بالغداة ومائة

بالعشي كان كمن حج مائة حجة ومن حمد الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن حمل على مائة فرس في سبيل الله

ومن هلل الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن أعتق مائة رقبة من ولد إسماعيل ومن كبر الله مائة بالغداة

ومائة بالعشي لم يأت في ذلك اليوم أحد بأكثر مما أتى به إلا من قال مثل ما قال أو زاد على ما قال رواه الترمذي

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التسبيح

نصف الميزان والحمد لله يملؤه ولا إله إلا الله ليس لها حجاب دون الله حتى تخلص إليه رواه الترمذي وقال هذا

حديث غريب وليس إسناده بالقوي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال عبد لا إله

إلا الله مخلصا قط إلا فتحت له أبواب السماء حتى تفضي إلى العرش ما اجتنب الكبائر رواه الترمذي وقال

هذا حديث غريب وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت إبراهيم ليلة أسري

بي فقال يا محمد أقرئ أمتك مني السلام وأخبرهم أن الجنة طيبة التربة عذبة الماء وأنها قيعان وأن

غراسها سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب إسنادا

وعن يسيرة رض وكانت من المهاجرات قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكن بالتسبيح و

التهليل والتقديس واعقدن بالأنامل فإنهن مسؤولات مستنطقات ولا تغفلن فتنسين الرحمة رواه

الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث

عن سعد بن أبي وقاص رض قال جاء أعرابي إلى رسول الله صلى الله

عليه وسلم فقال علمني كلاما أقوله قال قل لا إله إلا الله وحده لا شريك له الله أكبر كبيرا والحمد لله كثيرا

وسبحان الله رب العالمين لا حول ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم فقال فهؤلاء لربي فما لي فقال قل اللهم اغفر لي

اور پاک ہے الله پروردگار سارے جہان کا نہیں ہے طاقت مگر ساتھ الله کے جو غالب ہے حکمت والا پس کہا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں پس میرے لئے کیا ہے فرمایا کہہ اللہم اغفر

وارحمني واهدني وارزقني وعافني شك الراوي في عافني رواه مسلم وعن انس ان رسول الله

اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور عافیت دے مجھے شک ہے راوی کو لفظ عافنی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم مر على شجرة يابسة الورق فضربها بعصاه فتناثر الورق فقال ان الحمد لله وسبحان الله

صلی الله علیه وسلم گذرے ایک درخت پر کہ خشک تھے پتے اس کے پس مارا اس کو اپنی چھڑی سے تو گر پڑے پتے پس فرمایا بیشک الحمد لله و سبحان الله

ولا اله الا الله والله اكبر تساقط ذنوب العبد كما تساقط ورق هذه الشجرة رواه الترمذي وقال هذا حديث

ولا اله الا الله والله اكبر یہ کلمات ڈال دیتے ہیں بندے کے گناہوں کو جیسا کہ گرتے ہیں پتے اس درخت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ

غريب وعن مكحول عن ابي هريرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله

غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا مجھے رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اکثر پڑھا کر لاحول ولا قوة الا بالله

فانها من كنز الجنة قال مكحول فمن قال لا حول ولا قوة الا بالله ولا منجا من الله الا اليه كشف الله عنه سبعين

اس لئے کہ یہ کلمات ایک گنج ہے جنت کے گنجوں سے کہا مکحول نے جو کوئی کہے لاحول ولا قوة الا بالله اور نہیں ہے کوئی جگہ بچنے کی الله سے مگر اسی کی طرف دور کرتا ہے الله اس سے ستر

بابا من الضر ادناها الفقر رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بمتصل ومكحول لم يسمع عن ابي هريرة

دروازے بلا کے کہ بہت چھوٹا ان میں سے محتاجی کا دور ہونا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث کی سند متصل نہیں اور مکحول نے نہیں سنا ہے ابی ہریرہ سے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حول ولا قوة الا بالله دواء من تسعة وتسعين داء

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے لاحول ولا قوة الا بالله دوا ہے ایک کم سو بیماریوں کی

ايسرها الهم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلك على كلمة من تحت العرش من كنز الجنة

آسان تر ان میں غم ہے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے کیا نہ بتاؤں تجھکو ایک کلمہ عرش کے نیچے سے گنجوں بہشت کی

لا حول ولا قوة الا بالله يقول الله تعالى اسلم عبدي واستسلم رواهما البيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عمر

لاحول ولا قوة الا بالله ہے فرماتا ہے الله تعالى مطیع ہوا میرا بندہ اور سپرد کیا اپنے کام کو روایت کیا دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر

رضي الله عنه قال سبحان الله هي صلوة الخلائق والحمد لله كلمة الشكر ولا اله الا الله كلمة الاخلاص والله اكبر

رض سے کہ کہا سبحان الله وہ عبادت ہے سب مخلوقات کی اور الحمد لله کلمہ شکر کا ہے اور لا اله الا الله کلمہ اخلاص ہے اور الله اکبر

تملأ ما بين السماء والارض واذا قال العبد لا حول ولا قوة الا بالله قال الله تعالى اسلم واستسلم رواه

بھر دیتا ہے ثواب سے تمام آسمان و زمین کو اور جب کہتا ہے بندہ لاحول ولا قوة الا بالله تو کہتا ہے الله تعالى مطیع ہوا اور میرے سپرد کیا روایت کیا اسکو

رزين

باب الاستغفار والتوبة

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

رزین نے باب مغفرت مانگنے اور توبہ کرنے کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه

وسلم والله اني لاستغفر الله واتوب اليه في اليوم اكثر من سبعين مرة رواه البخاري وعن الاغر المزني

وسلم نے قسم الله کی میں مغفرت چاہتا ہوں الله سے اور توبہ کرتا ہوں اسکی طرف دن میں ستر بار سے زیادہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه ليغان على قلبي وإني لأستغفر الله في اليوم مائة مرة رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها الناس توبوا إلى الله فإني أتوب إليه في اليوم مائة مرة رواه مسلم

وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن الله تبارك وتعالى أنه قال يا عبادي إني

حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا يا عبادي كلكم ضال إلا من هديته فاستهدوني

أهدكم يا عبادي كلكم جائع إلا من أطعمته فاستطعموني أطعمكم يا عبادي كلكم عار إلا من كسوته فاستكسوني

أكسكم يا عبادي إنكم تخطئون بالليل والنهار وأنا أغفر الذنوب جميعا فاستغفروني أغفر لكم يا عبادي

إنكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي لو أن أولكم وآخركم وإنسكم و

جنكم كانوا على أتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو أن أولكم وآخركم و

إنسكم وجنكم كانوا على أفجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من ملكي شيئا يا عبادي لو أن أولكم وآخركم

وإنسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسألوني فأعطيت كل إنسان مسألته ما نقص ذلك مما عندي إلا

كما ينقص المخيط إذا أدخل البحر يا عبادي إنما هي أعمالكم أحصيها عليكم ثم أوفيكم إياها فمن وجد خيرا

فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن إلا نفسه رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بني إسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين إنسانا ثم خرج يسأل فأتى راهبا

فسأله فقال له هل من توبة قال لا فقتله وجعل يسأل فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فأدركه الموت فناء بصدره

نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ

اسکی طرف پس جھگڑنے لگے اسکے حال میں فرشتے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے پس حکم کیا اللہ نے اس گاؤں کو کہ نزدیک ہو جا اور اس گاؤں کو کہ دور ہو جا پھر فرمایا

قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ ناپو جو فاصلہ دونوں گاؤں کے بیچ ہے پس پایا گیا اسکو نزدیک اس گاؤں سے ایک بالشت پس بخشا گیا اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ

علیہ وسلم نے قسم اس ذات کی کہ میری جان اسکے اختیار میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے دوسرے لوگوں کو کہ گناہ کریں پھر معافی مانگیں اللہ سے پس بخشے

لَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ

انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پھیلاتا ہے اپنی رحمت کا ہاتھ رات کو

مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ

تاکہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پھیلاتا ہے ہاتھ دن کو تاکہ توبہ کرے رات کا گنہگار یہاں تک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بندہ جب اقرار کرتا ہے قصور کا پھر توبہ کرتا ہے تو رحم کرتا ہے اللہ اس پر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی توبہ کرے پہلے آفتاب کے نکلنے کے مغرب کی طرف سے تو قبول کرتا ہے اللہ اسکی توبہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ

اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ بہت زیادہ خوش ہوتا ہے بندے کی توبہ کرنے سے جب توبہ کرے اسکی طرف کسی تم میں سے

كَانَ رَاحِلَتُهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ

کہ ہو اسکی سواری کا اونٹ میدان زمین میں پس چھوٹ جاوے اسکے ہاتھ سے اور اسپر ہے کھانا پینا اسکا پس ناامید ہوا اس سے پس آیا ایک درخت کے پاس پس لیٹ گیا اسکے سایہ میں

مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللّٰهُمَّ أَنْتَ

اپنے اونٹ سے پھر جس وقت کہ وہ اسی حالت میں تھا ناگاہ اونٹ اسکے پاس کھڑا ہے پس پکڑی اسکی نکیل پھر کہا مارے زیادہ خوشی کے یا اللہ تو

عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں خطا کی اسنے شدت خوشی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ

بیشک ایک بندے نے کیا گناہ سو کہا اے میرے رب کیا میں نے گناہ سو بخش اسکو پس فرمایا اسکے رب نے کیا معلوم کیا میرے بندے نے کہ اسکا ایک رب ہے

غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي

بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے اسپر بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر ٹھہرا جب تک چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ سو کہا اے میرے رب کیا میں نے دوسرا گناہ پس بخش اسکو پس فرمایا کیا معلوم کیا میرے بندے نے

أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا

کہ اسکا ایک رب ہے بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے اسپر بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر ٹھہرا جب تک چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ سو کہا اے رب

فاغفره فقال اعلم عبدي ان له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي فليفعل ما شاء. متفق عليه وعن
جندب رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدث ان رجلا قال والله لا يغفر الله لفلان وان الله تعالى
قال من ذا الذي يتألى علي اني لا اغفر لفلان فاني قد غفرت لفلان واحبطت عملك او كما قال. رواه مسلم وعن شداد بن اوس رضي الله عنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد الاستغفار ان تقول اللهم انت ربي لا اله الا انت خلقتني و
انا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك
علي وابوء بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه
قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة.

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يا ابن آدم انك ما
دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان فيك ولا ابالي يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني
غفرت لك ولا ابالي يا ابن آدم انك لو لقيتني بقراب الارض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لأتيتك بقرابها
مغفرة. رواه الترمذي ورواه احمد والدارمي عن ابي ذر وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن
عباس رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله تعالى من علم اني ذو قدرة على مغفرة الذنوب غفرت له
ولا ابالي ما لم يشرك بي شيئا. رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لزم الاستغفار
جعل الله له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب. رواه احمد وابو داود وابن ماجه

وعن أبي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أصر من استغفر وإن عاد في اليوم سبعين مرة رواه الترمذي وأبو داود وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بني آدم خطاء وخير الخطائين التوابون رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المؤمن إذا أذنب كانت نكتة سوداء في قلبه فإن تاب واستغفر صقل قلبه وإن زاد زادت حتى تعلو قلبه فذلكم الران الذي ذكر الله تعالى كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يقبل توبة العبد ما لم يغرغر رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان قال وعزتك يا رب لا أبرح أغوي عبادك ما دامت أرواحهم في أجسادهم فقال الرب عز وجل وعزتي وجلالي وارتفاع مكاني لا أزال أغفر لهم ما استغفروني رواه أحمد وعن صفوان بن عسال رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى جعل بالمغرب بابا عرضه مسيرة سبعين عاما للتوبة لا يغلق ما لم تطلع الشمس من قبله وذلك قول الله تعالى يوم يأتي بعض آيات ربك لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل رواه الترمذي وابن ماجه وعن معاوية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنقطع الهجرة حتى تنقطع التوبة ولا تنقطع التوبة حتى تطلع الشمس من مغربها رواه أحمد وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجلين كانا في بني إسرائيل متحابين أحدهما مجتهد في العبادة والآخر يقول مذنب فجعل يقول أقصر عما أنت فيه فيقول خلني وربي حتى وجده يوما على

فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله لك أبدا ولا يدخلك الجنة

فبعث الله إليهما ملكا فقبض أرواحهما فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر أتستطيع

أن تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب قال اذهبوا به إلى النار رواه أحمد وعن أسماء بنت يزيد قالت سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب

جميعا ولا يبالي رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وفي شرح السنة يقول بدل يقرأ وعن ابن عباس

في قول الله إلا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تغفر اللهم تغفر جما وأي عبد لك لا ألما رواه الترمذي

وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى يا عبادي

كلكم ضال إلا من هديت فاسألوني الهدى أهدكم وكلكم فقير إلا من أغنيت فاسألوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا

من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم

وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم وآخركم

وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة

ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل كل إنسان منكم ما بلغت

أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها ذلك بأني جواد

ماجد أفعل ما أريد عطائي كلام وعذابي كلام إنما أمري لشيء إذا أردت أن أقول له كن فيكون

أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم ...

[illegible]

ربكم أنا أهل أن أتقى فمن اتقاني فأنا أهل أن أغفر له رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن ابن عمر قال إن كنا

[illegible]

لنعد لرسول الله صلى الله عليه وسلم في المجلس الواحد مائة مرة رب اغفر لي وتب علي إنك أنت التواب الغفور

[illegible]

رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن بلال بن يسار بن زيد مولى النبي صلى الله عليه وسلم قال حدثني

[illegible]

أبي عن جدي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم

[illegible]

وأتوب إليه غفر له وإن كان قد فر من الزحف رواه الترمذي وأبو داود لكنه عند أبي داود هلال بن يسار وقال

[illegible]

الترمذي هذا حديث غريب الفصل الثالث عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل

[illegible]

ليرفع الدرجة للعبد الصالح في الجنة فيقول يا رب أنى لي هذه فيقول باستغفار ولدك لك رواه أحمد وعن

[illegible]

عبد الله بن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الميت في القبر إلا كالغريق المتغوث ينتظر دعوة

[illegible]

تلحقه من أب أو أم أو أخ أو صديق فإذا لحقته كان أحب إليه من الدنيا وما فيها وإن الله تعالى ليدخل على أهل

[illegible]

القبور من دعاء أهل الأرض أمثال الجبال وإن هدية الأحياء إلى الأموات الاستغفار لهم رواه البيهقي في

[illegible]

شعب الإيمان وعن عبد الله بن بسر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى لمن وجد في صحيفته

[illegible]

استغفارا كثيرا رواه ابن ماجه وروى النسائي في عمل يوم وليلة وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان

[illegible]

يقول اللهم اجعلني من الذين إذا أحسنوا استبشروا وإذا أساؤوا استغفروا رواه ابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير

[illegible]

وعن الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين احدهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

والآخر عن نفسه قال ان المؤمن يرى ذنوبه كأنه قاعد تحت جبل يخاف ان يقع عليه وان الفاجر يرى ذنوبه كذباب

مر على انفه فقال به هكذا اي بيده فذبه عنه ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لله افرح

بتوبة عبده المؤمن من رجل نزل في ارض دوية مهلكة معه راحلته عليها طعامه وشرابه فوضع راسه

فنام نومة فاستيقظ وقد ذهبت راحلته فطلبها حتى اذا اشتد عليه الحر والعطش او ما شاء الله

قال ارجع الى مكاني الذي كنت فيه فانام حتى اموت فوضع راسه على ساعده ليموت فاستيقظ فاذا راحلته

عنده عليها زاده وشرابه فالله اشد فرحا بتوبة العبد المؤمن من هذا براحلته وزاده روى مسلم المرفوع

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فحسب وروى البخاري الموقوف على ابن مسعود ايضا وعن علي رضي الله عنه قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب العبد المؤمن المفتن التواب وعن ثوبان رضي الله عنه قال سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول ما احب ان لي الدنيا بهذه الآية يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا الآية فقال رجل

فمن اشرك فسكت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا ومن اشرك ثلث مرات وعن ابي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى ليغفر لعبده ما لم يقع الحجاب قالوا يا رسول الله وما الحجاب قال ان تموت النفس

وهي مشركة روى الاحاديث الثلاثة احمد وروى البيهقي الاخير في كتاب البعث والنشور وعنه قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله لا يعدل به شيئا في الدنيا ثم كان عليه مثل جبال ذنوب غفر الله له رواه

فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ ● وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّهْرَانِيُّ وَهُوَ مَجْهُولٌ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ رُوِيَ عَنْهُ مَوْقُوفًا قَالَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

بَابٌ — الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ سَلْمَانَ نَحْوَهُ وَفِي آخِرِهِ قَالَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ أَكْمَلَهَا بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ ● وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ● وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ لِأَهْلِهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللهِ لَئِنْ قَدَرَ اللهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ

يا رب ويأتي على مغفرته. متفق عليه. وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم سبي فإذا امرأة

[illegible]

من السبي قد تحلب ثديها تسعى إذا وجدت صبيا في السبي أخذته فألصقته ببطنها وأرضعته فقال لنا النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم أترون هذه طارحة ولدها في النار فقلنا لا وهي تقدر على أن لا تطرحه فقال الله أرحم بعباده

[illegible]

من هذه بولدها. متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينجي أحدا منكم عمله قالوا ولا

[illegible]

أنت يا رسول الله قال ولا أنا إلا أن يتغمدني الله منه برحمته فسددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشيء من الدلجة

[illegible]

والقصد القصد تبلغوا. متفق عليه. وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل أحدا منكم عمله

[illegible]

الجنة ولا يجيره من النار ولا أنا إلا برحمة الله. رواه مسلم. وعن أبي سعيد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

[illegible]

أسلم العبد فحسن إسلامه يكفر الله عنه كل سيئة كان زلفها وكان بعد القصاص الحسنة بعشر أمثالها إلى سبع

[illegible]

مائة ضعف إلى أضعاف كثيرة والسيئة بمثلها إلا أن يتجاوز الله عنها. رواه البخاري. وعن ابن عباس رضي الله عنه قال قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله كتب الحسنات والسيئات فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة

[illegible]

فإن هو هم بها فعملها كتبها الله له عنده عشر حسنات إلى سبع مائة ضعف إلى أضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها

[illegible]

كتبها الله له عنده حسنة كاملة فإن هو هم بها فعملها كتبها الله له سيئة واحدة. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مثل الذي يعمل السيئات ثم يعمل الحسنات كمثل رجل كانت عليه درع

[illegible]

ضيقة قد خنقته ثم عمل حسنة فانفكت حلقة ثم عمل أخرى فانفكت الأخرى حتى يخرج إلى الأرض. رواه في شرح السنة

[illegible]

وعن أبي الدرداء رضي الله عنه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقص على المنبر وهو يقول ولمن خاف مقام ربه جنتان قلت وإن زنى وإن سرق يا رسول الله فقال الثانية ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثانية وإن زنى وإن سرق يا رسول الله فقال الثالثة ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثالثة وإن زنى وإن سرق يا رسول الله قال وإن رغم أنف أبي الدرداء رواه أحمد

وعن عامر الرام قال بينا نحن عنده يعني عند النبي صلى الله عليه وسلم ... عليه كساء وفي يده شيء قد التف عليه فقال يا رسول الله مررت بغيضة شجر فسمعت فيها أصوات فراخ طائر ... فكشفت لها عنهن فوقعت عليهن ... ضعهن فوضعتهن وأبت أمهن إلا لزومهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتعجبون لرحم أم الأفراخ فراخها ... لله أرحم بعباده من أم الأفراخ بفراخها ارجع بهن حتى تضعهن من حيث أخذتهن وأمهن معهن فرجع بهن رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم قالوا نحن المسلمون وامرأة تحصب بتنورها ومعها ابن لها فإذا ارتفع وهج تنحت به فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت أنت رسول الله قال نعم قالت بأبي أنت وأمي ... أليس الله أرحم بعباده من الأم بولدها قال بلى قالت إن الأم لا تلقي ولدها في النار فأكب رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع رأسه إليها فقال إن الله لا يعذب من عباده إلا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله وأبى أن يقول لا إله إلا الله رواه ابن ماجه

وعن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن العبد ليلتمس مرضاة الله ...

فلا يزال بذلك فيقول الله عز وجل لجبرئيل إن فلانا عبدي يلتمس أن يرضيني ألا وإن رحمتي عليه فيقول جبرئيل رحمة

پھر ہمیشہ بندہ یہی حال پر ہوتا ہے پس فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ جبرئیل کو بیشک فلانا بندہ میرا چاہتا ہے کہ راضی کرے مجھ کو خبردار ہو رحمت میری اس پر ہے پس کہتے ہیں جبرئیل رحمت

الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها أهل السموات السبع ثم تهبط له إلى الأرض

اللہ کی فلانے بندے پر اور کہتے ہیں اس کلمے کو اٹھانے والے عرش کے اور کہتے ہیں جو ان کے آس پاس ہیں یہاں تک کہ کہتے ہیں اس کو رہنے والے ساتوں آسمان کے پھر اترتی ہے رحمت اس کے لیے زمین پر

رواه أحمد وعن أسامة بن زيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم في قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد

روایت کی احمد نے اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اللہ غالب اور بزرگ کے قول کی پس بعضے ان میں سے ظلم کرنے والے ہیں اپنی جان پر اور بعضے میانہ رو ہیں

ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم في الجنة رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور

اور کتنے ان میں سے سبقت کرنے والے ہیں نیکیوں میں فرمایا سب جنت میں داخل ہوں گے روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

باب ما يقول عند الصبح والمساء والمنام

باب بیان میں ان دعاؤں کے کہ صبح ہونے اور شام ہونے اور سونے کے وقت کہے

الفصل الأول

عن عبد الله رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمسى

فصل پہلی۔ روایت ہے عبد اللہ رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے

قال أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله ولا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء

فرماتے ہم نے شام کی اور شام کی تمام ملک نے اللہ کے لیے اور سب خوبی اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا راج ہے اور اسی کی خوبی اور وہ ہر چیز پر

قدير اللهم إني أسألك من خير هذه الليلة وخير ما فيها وأعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم إني أعوذ بك

قدرت رکھتا ہے اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس رات کی اور بھلائی اس کی جو اس میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے اس کی اور برائی سے اس کی جو اس میں ہے اے اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تیری

من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة الدنيا وعذاب القبر وإذا أصبح قال ذلك أيضا أصبحنا وأصبح الملك لله

سستی سے اور بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی اور فتنے سے دنیا کے اور عذاب سے قبر کے اور جب صبح کرتے فرماتے یہ کلمات بھی صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے اللہ کے لیے

وفي رواية رب إني أعوذ بك من عذاب في النار وعذاب في القبر رواه مسلم وعن حذيفة رض قال كان رسول

اور دوسری روایت میں ہے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب سے دوزخ میں اور عذاب سے قبر میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا أخذ مضجعه من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك أموت وأحيى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیتے تھے اپنی جگہ بستر کو لیٹنے کی رات میں رکھتے ہاتھ اپنا رخسار کے تلے پھر فرماتے اے اللہ تیرے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں اور

وإذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور رواه البخاري ومسلم عن البراء وعن

جب بیدار ہوتے فرماتے سب خوبی اللہ کو ہے جس نے جلایا ہم کو بعد اس کے کہ مارا اور اسی کی طرف ہے رجوع روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے براء سے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة إزاره فإنه

ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جا لیٹے کوئی تم میں سے اپنے بچھونے پر تو چاہیے کہ جھاڑے اپنے بچھونے کو اپنی لنگی کے اندر کے کونے سے اس لیے کہ

لا يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت نفسي فارحمها وإن

نہیں جانتا کیا چیز اس کے بعد اس پر آ پڑی ہے پھر کہے تیرے نام سے اے میرے رب رکھا میں نے پہلو اپنا اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اس کو اگر قبض کرے تو روح میری تو رحم کر اس پر اور اگر

أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم ليقل باسمك

چھوڑ دے تو اس کو تو بچا اس کو ساتھ اس چیز کے کہ بچاتا ہے تو ساتھ اس کے اپنے بندوں نیکوں کو اور ایک روایت میں ہے پھر لیٹے اپنے پہلو داہنے پر پھر کہے باسمک آخر تک۔

... عن البراء بن عازب ...

... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... يا فلان ... اللهم أسلمت نفسي إليك

ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري إليك وألجأت ظهري إليك رغبة ورهبة إليك لا ملجأ ولا منجا منك

إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فإن ...

مت مت على الفطرة ... متفق عليه وفي رواية قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتيت مضجعك

فتوضأ وضوءك للصلاة ثم اضطجع على شقك الأيمن ثم قل اللهم أسلمت نفسي إليك ...

أرسلت وقال فإن مت من ليلتك مت على الفطرة وإن أصبحت أصبت خيرا متفق عليه وعن أنس رضي الله عنه أن رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أوى إلى فراشه قال الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا فكم ممن لا كافي له

ولا مؤوي رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه أن فاطمة أتت النبي صلى الله عليه وسلم تشكو إليه ما تلقى في يدها

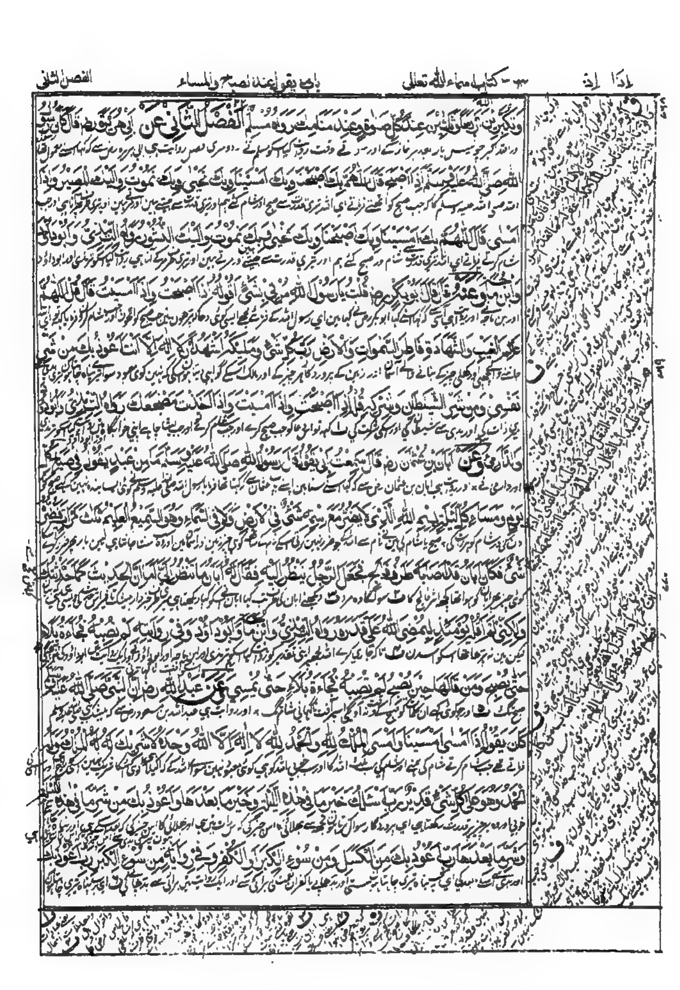
من الرحى وبلغها أنه جاءه رقيق فلم تصادفه فذكرت ذلك لعائشة فلما جاء أخبرته عائشة قال فجاءنا

وقد أخذنا مضاجعنا فذهبنا نقوم فقال على مكانكما فجاء فقعد بيني وبينها حتى وجدت برد قدمه على بطني

فقال ألا أدلكما على خير مما سألتما إذا أخذتما مضجعكما فسبحا ثلاثا وثلاثين واحمدا ثلاثا وثلاثين وكبرا أربعا

وثلاثين فهو خير لكما من خادم متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال جاءت فاطمة إلى النبي صلى الله عليه وسلم

تسأله خادما فقال ألا أدلك على ما هو خير من خادم تسبحين الله ثلاثا وثلاثين وتحمدين الله ثلاثا وثلاثين



الفصل الثاني عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح قال اللهم بك اصبحنا وبك امسينا وبك نحيى وبك نموت واليك المصير واذا امسى قال اللهم بك امسينا وبك اصبحنا وبك نحيى وبك نموت واليك النشور رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة

وعنه قال قال ابو بكر رض قلت يا رسول الله مرني بشيء اقوله اذا اصبحت واذا امسيت قال قل اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والارض رب كل شيء ومليكه اشهد ان لا اله الا انت اعوذ بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه قله اذا اصبحت واذا امسيت واذا اخذت مضجعك رواه الترمذي وابو داود والدارمي

وعن ابان بن عثمان رض قال سمعت ابي يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد يقول في صباح كل يوم ومساء كل ليلة بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم ثلث مرات فيضره شيء فكان ابان قد اصابه طرف فالج فجعل الرجل ينظر اليه فقال له ابان ما تنظر الي اما ان الحديث كما حدثتك ولكني لم اقله يومئذ ليمضي الله علي قدره رواه الترمذي وابن ماجة وابو داود وفي روايته لم تصبه فجاءة بلاء حتى يصبح ومن قالها حين يصبح لم تصبه فجاءة بلاء حتى يمسي

وعن عبد الله رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا امسى امسينا وامسى الملك لله والحمد لله لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير رب اسألك خير ما في هذه الليلة وخير ما بعدها واعوذ بك من شر ما في هذه الليلة وشر ما بعدها رب اعوذ بك من الكسل ومن سوء الكبر او الكفر وفي رواية من سوء الكبر والكبر رب اعوذ بك

مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اس عذاب سے جو دوزخ میں ہے اور اس عذاب سے کہ قبر میں ہے اور جب صبح کو اٹھتے فرماتے یہ تمام دعا لیکن بدلتے صبح کی جگہ ... روایت کیا اسکو ابو داود اور

وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ لَمْ يَذْكُرْ مِنْ سُوءِ الْكُفْرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهَا فَيَقُولُ قُولِي حِينَ

اور ترمذی نے روایت کی ایک ذکر نہ کیا من سوء الکفر کا اور روایت ہے کسی صاحبزادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم کرتے تھے انکو پھر فرماتے

تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

صبح کو کہا کر سبحان اللہ وبحمدہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ جو کچھ کہ اللہ چاہے وہی ہوگا اور جو نہ چاہے نہیں ہوگا جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتَّى

اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پھر بیشک جو کوئی کہیگا ان کلمات کو صبح کے وقت محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی کہے انکو شام کے وقت محفوظ رہیگا

يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ

صبح تک روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے صبح کو پھر پاکی بیان کرو اللہ کی

حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ إِلَى قَوْلِهِ وَكَذٰلِكَ

شام کو اور صبح کو اور اسی کی خوبی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور ظہر کے وقت اس کے قول تک جو یہ ہے اور اسی طرح

تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

نکالے جاؤ گے پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہے اسکے ہاتھ سے اس دن میں اور جو کوئی کہے ان کلمات کو شام کے وقت پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہا اس رات میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أَبِي عَيَّاشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

ابی عیاش رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عِدْلَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ

ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ثواب ملیگا اسکو برابر بردہ آزاد کرنے کے اسماعیل کی اولاد سے اور لکھی جاوینگی اسکے لئے دس نیکیاں اور اتار دینگے

عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى كَانَ

اس سے دس برائیاں اور بلند کر دینگے اسکے دس درجے اور رہیگا وہ پناہ میں شیطان کے بہکانے سے شام تک اور اگر کہے ان کلمات کو شام کو

لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ

اسکو اتنا ہی ثواب ہے یہاں تک کہ صبح کو اٹھے پھر دیکھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ دیکھا کرتا ہے سونے والا پھر کہا اے رسول اللہ کے ابو عیاش

يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حدیث بیان کرتا ہے آپ سے ایسی اور ایسی فرمایا سچ کہا ابو عیاش نے روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حارث بن مسلم تمیمی سے اسکے باپ سے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهِ فَقَالَ إِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمَ أَحَدًا اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے کلام کیا اس سے چپکے سے فرمایا جب پھرے تو مغرب کی نماز سے تو کہہ پہلے بات کرنے کسی سے اے اللہ پناہ دے مجھکو

مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ ثُمَّ مِتَّ فِي لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِنْهَا وَإِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذٰلِكَ

دوزخ سے سات بار پھر بیشک تو جب کہیگا اسکو پھر مر جاویگا اسی رات لکھی جاویگی تیرے لئے خلاصی دوزخ سے اور جب پڑھے تو صبح کی نماز کہہ ویسا ہی

... حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي

مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي الْخَسْفَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَ

فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُولُ إِذَا أَمْسٰى وَإِذَا أَصْبَحَ ثَلَاثًا رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ

نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَأَحْمَدُ عَنِ الْبَرَاءِ وَعَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى

تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ

خُذْ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

جس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے تو، اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو، اے اللہ نہیں شکست دیا جاتا لشکر تیرا اور خلاف نہیں ہوتا وعدہ تیرا اور نفع نہیں دیتی کسی

الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

بے پرواہ کو بے پروائی تیرے مقابلہ میں، پاک ہے تو اپنی خوبی کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جس وقت

يَأْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَاِنْ كَانَتْ

کہ جگہ پکڑے اپنے بچھونے پر معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جو زندہ ہے سنبھالنے والا اور رجوع کرتا ہوں اسی کی طرف تین بار بخشے گا اللہ اسکے گناہ اگرچہ ہوں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ اَوْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ اَوْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ اَوْ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

برابر کف دریا کے یا برابر عالج کے ریت کی گنتی کے یا برابر درختوں کے پتوں کی گنتی کے یا برابر دنیا کے تمام دنوں کی گنتی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت

شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهٗ يَقْرَأُ سُوْرَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا

شداد بن اوس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پکڑے اپنی خوابگاہ پڑھے کسی سورۃ کو اللہ کی کتاب کی سورتوں سے مگر

وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهٗ شَيْءٌ يُؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مَتٰى هَبَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض

مقرر کریگا اللہ اس پر ایک فرشتہ کو سو اسکے نزدیک نہ ہوگی کوئی موذی چیز یہاں تک کہ جاگے جس وقت جاگے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رض

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ اَلَا وَهُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں نہیں نگہبانی کریگا انکی کوئی مرد مسلمان مگر داخل ہوگا جنت میں خبردار وہ دونوں آسان ہیں اور جو لوگ عمل کرتے ہیں ان پر تھوڑے ہیں

يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهٗ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهٗ عَشْرًا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهٖ

سبحان اللہ پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ دس بار اور اللہ اکبر دس بار کہا پھر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گنتی کرتے انکو اپنے ہاتھ سے

قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَاِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ يُسَبِّحُهٗ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَحْمَدُهٗ مِائَةً فَتِلْكَ

فرمایا سو یہ ڈیڑھ سو ہیں زبان پر اور ڈیڑھ ہزار ہیں ترازو میں اور جب پکڑے اپنی خوابگاہ تسبیح کہے اور تکبیر اور تحمید سو بار

مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوْا وَكَيْفَ لَا نُحْصِيْهَا

سو یہ سو زبان سے گنے ہیں اور ہزار ہیں ترازو میں پھر کون تم میں سے کرتا ہے دن اور رات میں دو ہزار اور پانچ سو گناہ کہا صحابہ نے اور کیونکر نہ نگہبانی کرینگے

قَالَ يَأْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَا يَفْعَلَ وَيَأْتِيْهِ فِيْ مَضْجَعِهٖ

فرمایا آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان جس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے سو کہتا ہے یاد کر فلانی بات یاد کر فلانی بات یہاں تک کہ پھرتا ہے نماز سے سو شاید نہ کرے اور آتا ہے اسکے پاس اسکی خوابگاہ میں

فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهٗ حَتّٰى يَنَامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ

سو ہمیشہ سلاتا رہتا ہے اسکو یہاں تک کہ سو جاتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور ابی داؤد کی روایت میں ہے دو خصلتیں یا دو خلتیں ہیں نہیں نگہبانی کرتا

عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَكَذَا فِيْ رِوَايَتِهٖ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ

ان پر کوئی بندہ مسلمان اور اسی طرح ہے ابی داؤد کی روایت میں بعد حضرت کے قول کے اور ڈیڑھ ہزار ترازو میں فرمایا اور اللہ اکبر کہے چونتیس بار جب پکڑے اپنی خوابگاہ

وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَفِيْ اَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَنَّامٍ رض قَالَ

اور الحمد للہ تینتیس بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے عبداللہ بن عمر سے ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن غنام رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح اللهم ما أصبح بي من نعمة أو بأحد من خلقك فمنك وحدك

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جب صبح کرے کہ اے اللہ جو نعمت صبح کی مجھ کو یا کسی کو تیری مخلوقات سے سو تیری ہی طرف سے ہے

لا شريك لك فلك الحمد ولك الشكر فقد أدى شكر يومه ومن قال مثل ذلك حين يمسي فقد أدى شكر ليلته

کوئی شریک نہیں تیرا پس تیری ہی حمد ہے اور تیرا ہی شکر ہے سو تحقیق ادا کیا اس نے شکر اس دن کا اور جو کوئی کہے مانند اس کے جب شام کرے تو تحقیق ادا کیا اس نے شکر اس رات کا

رواه أبو داود. وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول إذا أوى إلى فراشه اللهم رب السموات

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت فرماتے تھے جب جاتے بچھونے پر اے اللہ پروردگار آسمانوں کے

ورب الأرض ورب كل شيء فالق الحب والنوى منزل التوراة والإنجيل والقرآن أعوذ بك من شر كل ذي شر أنت

اور زمین کے اور ہر چیز کے چیرنے والے دانے کے اور گٹھلی کے اتارنے والے توریت اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے ہر شر والے کی کہ تو

آخذ بناصيته أنت الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء وأنت الظاهر فليس فوقك شيء وأنت الباطن

پکڑنے والا ہے اس کی چوٹی کو تو ہی ہے اول پس نہیں تجھ سے پہلے کوئی چیز اور تو ہی ہے آخر پس نہیں بعد تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے ظاہر پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے باطن

فليس دونك شيء اقض عني الدين وأغنني من الفقر رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه ورواه مسلم مع اختلاف يسير

پس نہیں سوا تیرے کوئی چیز ادا کر قرض اور غنی کر مجھ کو محتاجی سے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو مسلم نے ساتھ تھوڑے اختلاف کے

وعن أبي الأزهر الأنماري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أخذ مضجعه من الليل قال بسم الله وضعت

اور روایت ہے ابی الازہر انماری سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں رات کو فرماتے ساتھ نام اللہ کے رکھا میں نے

جنبي لله اللهم اغفر لي ذنبي وأخسئ شيطاني وفك رهاني واجعلني في الندي الأعلى رواه أبو داود وعن

اپنا پہلو اللہ کے واسطے اے اللہ بخش دے مجھ کو گناہ میرا اور دھتکار دے میرے شیطان کو اور چھڑا دے میرے دل کو اور داخل کر مجھ کو بڑی مجلس میں فرشتوں کی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

ابن عمر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أخذ مضجعه قال الحمد لله الذي كفاني وآواني وأطعمني وسقاني

ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں فرماتے سب خوبی اللہ کو جس نے بچا دیا مجھ کو اور جگہ دی مجھ کو اور کھلایا اور پلایا مجھ کو

والذي من علي فأفضل والذي أعطاني فأجزل الحمد لله على كل حال اللهم رب كل شيء ومليكه وإله كل شيء

اور جس نے احسان کیا مجھ پر پس زیادہ کیا اور جس نے دیا مجھ کو پس بہت دیا سب خوبی اللہ کو ہی ہر حال پر اے اللہ پالنے والے ہر چیز کے اور مالک ہر چیز کے اور معبود ہر چیز کے

أعوذ بك من النار رواه أبو داود وعن بريدة رضي الله عنه قال شكا خالد بن الوليد إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا

پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا شکایت کی خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

رسول الله ما أنام الليل من الأرق فقال النبي صلى الله عليه وسلم إذا أويت إلى فراشك فقل اللهم رب السموات

اے رسول اللہ کے نیند نہیں آتی مجھ کو رات کو ارق کی بیماری سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جائے تو اپنے بچھونے پر تو کہہ اے اللہ پروردگار آسمانوں

السبع وما أظلت ورب الأرضين وما أقلت ورب الشياطين وما أضلت كن لي جارا من شر خلقك

سات کے اور اس چیز کے کہ سایہ کیا انہوں نے اور پروردگار زمینوں کے اور جو کچھ اٹھایا انہوں نے اور پروردگار شیطانوں کے اور جس کو گمراہ کیا انہوں نے ہو میرا پناہ دینے والا برائی سے

كلهم جميعا أن يفرط علي أحد منهم أو أن يبغي عز جارك وجل ثناؤك ولا إله غيرك لا إله إلا أنت رواه

تیری مخلوقات کی سب سے کہ زیادتی کرے مجھ پر کوئی ان میں سے اور یہ کہ ظلم کرے غالب ہے تیرا پناہ چاہنے والا اور بزرگ ہے تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے نہیں کوئی معبود مگر تو روایت کیا

ترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وحكم بن ظهير الراوي قد تركه حديثه بعض اهل الحديث

روایت کی اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث ہے کہ نہیں اسناد اس کی قوی اور حکم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دیا اس کی حدیث کو بعضے محدثین نے

الفصل الثالث

عن ابي مالك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح احدكم فليقل اصبحنا واصبح

تیسری فصل۔ روایت ہے ابی مالک رض سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح کو اٹھے کوئی تم میں سے تو کہے صبح کو اٹھے ہم اور اٹھا ملک

الملك لله رب العالمين اللهم اني اسألك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه واعوذ بك من شر ما فيه

اللہ کا جو پروردگار ہے سارے جہان کا یا اللہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا اس کی فتح اور مدد اور نور اور برکت اور ہدایت کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی برائی سے کہ اس میں ہے

وشر ما بعده ثم اذا امسى فليقل مثل ذلك رواه ابوداود وعن عبد الرحمن بن ابي بكرة رض قال قلت لابي

اور اس کی برائی سے جو اس کے بعد ہے پھر جب شام کرے تو کہے مانند اس کے۔ روایت کیا اس کو ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ رض سے کہا کہا میں نے اپنے باپ سے

يا ابت اسمعك تقول كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا اله الا انت

اے باپ میرے سنتا ہوں میں تجھ کو کہتے ہر صبح کو یا اللہ عافیت دے مجھ کو میرے بدن میں یا اللہ عافیت دے میرے کانوں میں یا اللہ عافیت دے میری آنکھوں میں نہیں کوئی معبود سوا تیرے

تكررها ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين تمسي فقال يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن فانا

مکرر کرتا ہے تو ان کو تین بار جب صبح کو اٹھتا ہے اور تین بار جب شام کرتا ہے پس کہا اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے تھے ان کے ساتھ پس میں

احب ان استن بسنته رواه ابوداود وعن عبد الله بن ابي اوفى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

دوست رکھتا ہوں چلنے کو طریقے پر حضرت کے۔ روایت کیا اس کو ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء والعظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما يسكن

جب صبح کو اٹھتے فرماتے صبح کو اٹھے ہم اور تمام ملک اللہ کا اور سب تعریف اللہ کو ہے اور بڑائی اور عظمت اللہ کو ہے اور پیدا کرنا اور حکم کرنا اور رات اور دن اور جو چیز کہ رہتی ہے

فيهما لله اللهم اجعل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين ذكره النووي في كتاب

ان میں سب اللہ کے ہیں یا اللہ کر اول اس دن کا صلاح اور بیچ اس کا کامیابی اور آخر اس کا خلاصی اے بڑے رحم کرنے والے۔ ذکر کیا اس کو نووی نے کتاب

الاذكار برواية ابن السني وعن عبد الرحمن بن ابزى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا

الاذکار میں روایت سے ابن سنی کی۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابزی رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جب صبح کو اٹھتے صبح کی ہم نے

على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا ابراهيم حنيفا وما

دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور دین پر نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ملت پر باپ ہمارے ابراہیم کے جو تھے حنیف اور نہ

كان من المشركين رواه احمد والدارمي

تھے مشرکوں سے۔ روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے

باب الدعوات في الاوقات

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال

باب ہے بیچ دعاؤں کے وقتوں میں۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی تم میں سے جب ارادہ کرے صحبت کا اپنی بی بی سے کہے ساتھ نام اللہ کے یا اللہ دور رکھ ہم کو شیطان سے اور دور رکھ

الشيطان ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه وعن عمر رض ان رسول الله

شیطان کو اس چیز سے کہ دیوے تو ہم کو پس تحقیق اگر مقدر ہو گا ان دونوں کے بیچ کوئی بچہ اس جماع میں ضرر نہ کرے گا اس بچے کو شیطان کبھی۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ تحقیق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کرب کے وقت نہیں کوئی معبود سوا اللہ عظمت والے بردبار کے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود سوا

اللہ رب السموات ورب الارض رب العرش الکریم متفق علیہ وعن سلیمان بن صرد رض قال استب رجلان

اللہ کے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عزت والے عرش کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد رض سے کہا آپس میں گالی گلوچ کی دو مردوں نے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ جلوس واحدہما یسب صاحبہ مغضبا قد احمر وجہہ فقال النبی صلی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہم حضرت کے پاس بیٹھے تھے اور ایک ان میں سے گالی دیتا تھا اپنے ساتھی کو غصہ میں آکر تحقیق لال ہو گیا تھا منہ اسکا سو نبی صلی

اللہ علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالہا لذہب عنہ ما یجد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم فقالوا للرجل الا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو تو جاتا رہے اس سے جو پاتا ہے وہ یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تب کہا صحابہ نے اس مرد کو کیا نہیں

تسمع ما یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لست بمجنون متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ

سنتا کہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا اسنے میں دیوانہ نہیں ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم صیاح الدیکۃ فاسئلوا اللہ من فضلہ فانہا رأت ملکا واذا سمعتم نہیق الحمار

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغ کی تو مانگو اللہ سے فضل اسکا اس لیے کہ اسنے دیکھا فرشتہ اور جب سنو تم آواز گدھے کی

فتعوذوا باللہ من الشیطان فانہ رأی شیطانا متفق علیہ وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تو پناہ مانگو اللہ کی شیطان سے کہ اسنے دیکھا شیطان کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا استوی علی بعیرہ خارجا الی السفر کبر ثلاثا ثم قال سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا

جب سوار ہوتے اپنے اونٹ پر نکلنے کو سفر کی طرف اللہ اکبر کہتے تین بار پھر فرماتے پاکی ہے اس کی کہ جس نے تابعدار کیا ہمارا اسکو اور نہ تھے ہم اسکی طاقت رکھنے والے اور ہم

لمنقلبون اللہم انا نسئلک فی سفرنا ہذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللہم ہون علینا سفرنا ہذا واطو لنا

اپنے پروردگار کی طرف پھر جانے والے ہیں یا اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا اور اس عمل کا کہ تو خوش ہو یا اللہ آسان کر ہم پر یہ سفر ہمارا اور کم کر ہمارے لیے

بعدہ اللہم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاہل اللہم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکآبۃ المنظر وسوء

دوری اسکی یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور پیچھے ہمارے گھر والوں میں یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور غم دیکھنے کی جگہ

المنقلب فی المال والاہل واذا رجع قالہن وزاد فیہن آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون رواہ مسلم وعن

برے پھر آنے سے مال میں اور گھر کے لوگوں میں اور جب پھرتے فرماتے ان کلموں کو اور زیادہ کرتے ان میں کہ ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں ۔ م ۔ اور

عبد اللہ بن سرجس رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر یتعوذ من وعثاء السفر وکآبۃ المنقلب

عبداللہ بن سرجس رض سے ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے جاتے پناہ مانگتے سفر کی تکلیف سے اور برے حال پھرنے سے

والحور بعد الکور ودعوۃ المظلوم وسوء المنظر فی الاہل والمال رواہ مسلم وعن خولۃ بنت حکیم رض قالت

اور نقصان سے بعد زیادتی کے اور مظلوم کی دعا سے اور بری جگہ نظر کی گھر والوں میں اور مال میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے خولہ بنت حکیم رض سے کہا اسنے

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا فقال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ

میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی اترے کسی منزل میں پھر کہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کلمات کاملہ کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے نہ ضرر کرے گی اسکو

حتى يرتحل من منزله ذلك رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله

یہانتک کہ کوچ کرے اس مقام سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اے رسول اللہ

ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة قال أما لو قلت حين أمسيت أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

عجب سختی اٹھائی میں نے بچھو سے کہ کاٹا مجھے پچھلی رات کو فرمایا خبردار اگر کہا تو جب وقت شام کیا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

لم تضرك رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا كان في سفر وأسحر يقول سمع سامع بحمد الله

وحسن بلائه علينا ربنا صاحبنا وأفضل علينا عائذا بالله من النار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قفل من غزو أو حج أو عمرة يكبر على كل شرف من الأرض ثلاث تكبيرات ثم يقول

لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير آيبون تائبون عابدون ساجدون

لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده متفق عليه وعن عبد الله بن أبي أوفى

رض قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الأحزاب على المشركين فقال اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اللهم

روایت ہے کہا انہوں نے بددعا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن مشرکین پر سو فرمایا الٰہی اتارنے والے کتاب کے جلد حساب لینے والے الٰہی

اهزم الأحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم متفق عليه وعن عبد الله بن بسر رض قال نزل رسول الله صلى الله عليه

وسلم على أبي فقربنا إليه طعاما ووطبة فأكل منها ثم أتي بتمر فكان يأكله ويلقي النوى بين إصبعيه ويجمع السبابة

والوسطى وفي رواية فجعل يلقي النوى على ظهر إصبعيه السبابة والوسطى ثم أتي بشراب فشربه فقال أبي وأخذ

بلجام دابته ادع الله لنا فقال اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن طلحة بن عبيد الله رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رأى الهلال قال اللهم أهله علينا بالأمن والإيمان والسلامة

طلحہ بن عبید اللہ رض سے ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے نو کے چاند کو فرماتے الٰہی اللہ نکالا ہم پر اسکو امن اور ایمان اور سلامتی

والإسلام ربي وربك الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عمر بن الخطاب رض قال قال

اور اسلام سے میرا اور تیرا رب اللہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رأی مبتلی فقال الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق

تفضیلا لم یصبہ ذلک البلاء کائنا ما کان رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجہ عن ابن عمر وقال الترمذی ہذا حدیث غریب

وعمرو بن دینار الراوی لیس بالقوی وعن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل السوق فقال لا الہ

الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو حی لا یموت بیدہ الخیر وہو علی کل شیء قدیر کتب اللہ

لہ الف الف حسنۃ ومحا عنہ الف الف سیئۃ ورفع لہ الف الف درجۃ وبنی لہ بیتا فی الجنۃ رواہ الترمذی وابن ماجہ

وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وفی شرح السنۃ من قال فی سوق جامع یباع فیہ بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل

قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو یقول اللہم انی اسألک تمام النعمۃ فقال ای شیء تمام النعمۃ قال دعوۃ ارجو

بہا خیرا فقال ان من تمام النعمۃ دخول الجنۃ والفوز من النار وسمع رجلا یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد استجیب لک

فاسأل وسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا وہو یقول اللہم انی اسألک الصبر فقال سألت اللہ البلاء فسلہ العافیۃ رواہ

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جلس مجلسا فکثر فیہ لغطہ فقال قبل ان یقوم سبحانک اللہم

وبحمدک اشہد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک الا غفر لہ ما کان فی مجلسہ ذلک رواہ الترمذی و

البیہقی فی الدعوات الکبیر وعن علی انہ اتی بدابۃ لیرکبہا فلما وضع رجلہ فی الرکاب قال بسم اللہ فلما استوی

علی ظہرہا قال الحمد للہ ثم قال سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد للہ ثلاثا

واللہ اکبر ثلاثا سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت

أمير المؤمنين قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من أي شيء ضحكت يا رسول الله قال

إن ربك ليعجب من عبده إذا قال رب اغفر لي ذنوبي يقول الله تعالى يعلم أنه لا يغفر الذنوب غيري رواه أحمد والترمذي وأبو داود

وعن ابن عمر رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا ودع رجلا أخذ بيده فلا يدعها حتى يكون الرجل هو يدع يد النبي

صلى الله عليه وسلم ويقول أستودع الله دينك وأمانتك وآخر عملك وفي رواية وخواتيم عملك رواه الترمذي وأبو داود

وابن ماجه وفي روايتهما لم يذكر وآخر عملك وعن عبد الله الخطمي رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن

يستودع الجيش قال أستودع الله دينكم وأمانتكم وخواتيم أعمالكم رواه أبو داود وعن أنس رضي الله عنه قال جاء رجل إلى النبي

صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أريد سفرا فزودني فقال زودك الله التقوى قال زدني قال وغفر ذنبك قال زدني بأبي

أنت وأمي قال ويسر لك الخير حيثما كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رجلا قال يا رسول

الله إني أريد أن أسافر فأوصني قال عليك بتقوى الله والتكبير على كل شرف فلما أن ولى الرجل قال اللهم اطو له البعد وهون عليه السفر

رواه الترمذي وعن ابن عمر رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر فأقبل الليل قال يا أرض ربي وربك الله أعوذ

بالله من شرك وشر ما فيك وشر ما خلق فيك وشر ما يدب عليك وأعوذ بالله من أسد وأسود ومن الحية

والعقرب ومن شر ساكن البلد ومن والد وما ولد رواه أبو داود وعن أنس رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا غزا

قال اللهم أنت عضدي ونصيري بك أحول وبك أصول وبك أقاتل رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي موسى رضي الله عنه أن

النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خاف قوما قال اللهم إنا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم رواه أحمد وأبو داود

وعن ام سلمة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج من بيته قال بسم الله توكلت على الله اللهم انا نعوذ بك

اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے اپنے گھر سے فرماتے نکلا میں اللہ کے نام سے بھروسہ کیا اللہ پر الٰہی ہم پناہ مانگتے ہیں تیری

من ان نزل او نضل او نظلم او نظلم او نجهل او يجهل علينا رواه احمد والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث

اس سے کہ پھسل جائیں ہم یا گمراہ ہوں یا ظلم کریں یا ظلم کئے جائیں یا جہالت کریں یا جہالت کی جائے ہم پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح وفي رواية ابي داود وابن ماجة قالت ام سلمة ما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من بيتي قط الا رفع طرفه

حسن ہے صحیح ہے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور ابن ماجہ کی کہا ام سلمہ نے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر اٹھائی نظر مبارک

الى السماء فقال اللهم اني اعوذ بك ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجهل او يجهل علي وعن انس رضي الله عنه قال قال رسول

آسمان کی طرف پھر فرمایا الٰہی پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا جہالت کروں یا جہالت کی جائے مجھ پر اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج الرجل من بيته فقال بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة الا بالله يقال له حينئذ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکلا کوئی مرد اپنے گھر سے پھر کہے بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ کہا جاتا ہے اسکو اس وقت

هديت وكفيت ووقيت فيتنحى له الشيطان فيقول له شيطان آخر كيف لك برجل قد هدي وكفي ووقي رواه ابو داود وروى

راہ دکھلائی گئی تجھے اور کفایت کی گئی تیری اور بچایا گیا تو پس دور ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے اسکو دوسرا شیطان کیونکر قابو ہو تیرا اس مرد پر کہ راہ دکھلائی گئی اور کفایت کی گئی اور بچایا گیا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا

الترمذي الى قوله له الشيطان وعن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولج الرجل بيته

ترمذی نے حضرت کے قول له الشيطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو مرد اپنے گھر میں

فليقل اللهم اني اسألك خير المولج وخير المخرج بسم الله ولجنا وعلى الله ربنا توكلنا ثم ليسلم على اهله رواه ابو داود

تو کہے الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی گھسنے کی اور بھلائی نکلنے کی اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا ہم نے پھر سلام کرے اپنے گھر والوں پر

وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارك الله لك وبارك عليكما وجمع

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے آدمی کو جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجھے اور برکت کرے تم دونوں پر اور جمع کرے

بينكما في خير رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا

بیچ تم دونوں کے بھلائی میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

تزوج احدكم امرأة او اشترى خادما فليقل اللهم اني اسألك خيرها وخير ما جبلتها عليه واعوذ بك من شرها

نکاح کرے کوئی تم میں سے کسی عورت سے یا خریدے غلام تو چاہئے کہ کہے الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اسکی خصلت کی بھلائی کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اسکی بدی سے

وشر ما جبلتها عليه واذا اشترى بعيرا فليأخذ بذروة سنامه وليقل مثل ذلك وفي رواية في المرأة والخادم

اور برائی سے اسکی خصلت کی اور جب خریدے اونٹ تو چاہئے کہ پکڑے کوہان اسکی اور کہے مثل اسکے اور ایک روایت میں ہے عورت اور غلام کے حق میں

ثم ليأخذ بناصيتها وليدع بالبركة رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي بكرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

پھر پکڑے چوٹی اسکی اور دعا کرے برکت کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم دعوات المكروب اللهم رحمتك ارجو فلا تكلني الى نفسي طرفة عين واصلح لي شاني كله لا اله الا انت رواه

وسلم نے دعا غمگین کی یہ ہے الٰہی تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں پس نہ سونپ مجھ کو میرے نفس کی طرف ایک لحظہ اور سنوار دے سب کام میرے کوئی معبود نہیں سوا تیرے

ابو داود وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رجل هموم لزمتني وديون يا رسول الله قال افلا اعلمك كلاما

اذا قلته اذهب الله همك وقضى عنك دينك قال قلت بلى قال قل اذا اصبحت واذا امسيت اللهم اني اعوذ بك من

الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل واعوذ بك من البخل والجبن واعوذ بك من غلبة الدين وقهر الرجال قال

ففعلت ذلك فاذهب الله همي وقضى عني ديني رواه ابو داود وعن علي رض انه جاءه مكاتب فقال اني عجزت

عن كتابتي فاعني قال الا اعلمك كلمات علمنيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليك مثل جبل دينا

اداه الله عنك قال قل اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك رواه الترمذي والبيهقي

في الدعوات الكبير وسنذكر حديث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب في باب تغطية الاواني ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسألته عن

الكلمات فقال ان تكلم بخير كان طابعا عليهن الى يوم القيامة وان تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم و

بحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك رواه النسائي وعن قتادة بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

اذا رأى الهلال قال هلال خير ورشد هلال خير ورشد هلال خير ورشد آمنت بالذي خلقك ثلث

مرات ثم قال الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابو داود وعن ابن مسعود رض ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك

ماض في حكمك عدل في قضاؤك اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا

من خلقك او استأثرت به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القرآن ربيع قلبي وجلاء همي وغمي ما قالها عبد قط

الا اذهب الله غمه وابدله به فرحا رواه رزين وعن جابر رض قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري

وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم برحمتك استغيث رواه الترمذي

وقال هذا حديث غريب ليس بمحفوظ وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من شيء

نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وآمن روعاتنا قال فضرب الله وجوه اعدائه

بالريح وهزم الله بالريح رواه احمد وعن بريدة رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل السوق قال بسم الله اللهم

اني اسألك خير هذه السوق وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك ان اصيب فيها

صفقة خاسرة رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب الاستعاذة

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء متفق

عليه وعن انس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والجبن

والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول

اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم والمغرم والمأثم اللهم اني اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر

وعذاب القبر ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر ومن شر فتنة المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياي

بماء الثلج والبرد ونق قلبي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق

والهرم متفق عليه وعن زيد بن ارقم رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم وعذاب القبر اللهم آت نفسي تقواها وزكها انت خير من زكاها انت وليها ومولاها اللهم اني اعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم لك اسلمت وبك آمنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت اللهم اني اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلني انت الحي الذي لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو والنسائي عنهما وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الفقر والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابو داود والنسائي وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابو داود

والنسائی ۔ وعن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللّٰہم انی اعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع واعوذ بک
اور نسائی نے ۔ اور انہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے کہ بھوک برا ہمخواب ہے اور پناہ چاہتا ہوں

من الخیانۃ فانہا بئست البطانۃ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ ۔ وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خیانت سے کہ خیانت بری باطنی خصلت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان یقول اللّٰہم انی اعوذ بک من البرص والجذام والجنون ومن سیئ الاسقام رواہ ابوداؤد والنسائی ۔ وعن قطبۃ
فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برص سے اور جذام اور دیوانہ پن اور سب بری بیماریوں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے قطبہ

بن مالک قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللّٰہم انی اعوذ بک من منکرات الاخلاق والاعمال والاہواء رواہ
بن مالک سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بری خصلتوں اور برے کاموں اور بری خواہشوں سے روایت کیا اسکو

الترمذی ۔ وعن شتیر بن شکل بن حمید عن ابیہ قال قلت یا نبی اللہ علمنی تعویذا اتعوذ بہ قال قل اللّٰہم انی اعوذ بک من
ترمذی نے ۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا انہوں نے اے نبی اللہ کے سکھا مجھ کو کوئی تعویذ کہ پناہ مانگوں ساتھ اسکے فرمایا کہہ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شر سمعی وشر بصری وشر لسانی وشر قلبی وشر منیی رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی ۔ وعن ابی الیسر ان
برائی سے سماعت کی اور بصارت کی اور زبان کی اور دل کی اور منی کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی الیسر سے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو اللّٰہم انی اعوذ بک من الہدم واعوذ بک من التردی ومن الغرق والحرق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہدم سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری تردی سے اور غرق ہونے اور جلنے سے

والہرم واعوذ بک من ان یتخبطنی الشیطان عند الموت واعوذ بک من ان اموت فی سبیلک مدبرا واعوذ بک
اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ حواس کھو دے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ مروں تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من ان اموت لدیغا رواہ ابوداؤد والنسائی وزاد فی روایۃ اخری والغم ۔ وعن معاذ عن النبی صلی اللہ علیہ و
اس سے کہ مروں سانپ کا ڈسا ہوا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں لفظ والغم کا ۔ اور روایت ہے معاذ سے نبی صلی اللہ علیہ و

سلم قال استعیذوا باللہ من طمع یہدی الی طبع رواہ احمد والبیہقی فی الدعوات الکبیر ۔ وعن عائشۃ ان
سلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ سے اس طمع سے کہ پہنچا دے داغ تک روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ بیشک

النبی صلی اللہ علیہ وسلم نظر الی القمر فقال یا عائشۃ استعیذی باللہ من شر ہذا فان ہذا ہو الغاسق اذا وقب رواہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا قمر کو فرمایا اے عائشہ پناہ مانگ اللہ کی اسکی برائی سے کہ بیشک یہی اندھیرا کرنے والا جب غروب ہو روایت کیا اسکو

الترمذی ۔ وعن عمران بن حصین قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی یا حصین کم تعبد الیوم الہا قال ابی سبعۃ
ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ کو اے حصین کتنے خدا پوجتا ہے تو آج کے دن کہا میرے باپ نے سات

ستا فی الارض وواحدا فی السماء قال فایہم تعد لرغبتک ورہبتک قال الذی فی السماء قال یا حصین اما انک
چھ زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا پس کس کو ان میں سے تو ٹھہراتا ہے امید اور ڈر کے لیے کہا اسکو جو آسمان میں ہے فرمایا اے حصین خبردار بیشک تو

لو اسلمت علمتک کلمتین تنفعانک قال فلما اسلم حصین قال یا رسول اللہ علمنی الکلمتین اللتین وعدتنی فقال
اگر اسلام قبول کرتا تو سکھاتا تجھ کو دو کلمے کہ نفع دیں تجھ کو کہا عمران نے پھر جب اسلام لایا حصین کہا اے رسول اللہ کے سکھا دے مجھ کو وہ دو کلمے کہ وعدہ کیا تھا آپ نے مجھ سے فرمایا

قل اللهم الهمني رشدي واعذني من شر نفسي رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده رضي ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اذا فزع احدكم في النوم فليقل اعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه وشر عباده ومن

همزات الشياطين وان يحضرون فانها لن تضره وكان عبد الله بن عمرو يعلمها من بلغ من ولده ومن لم يبلغ

منهم كتبها في صك ثم علقها في عنقه رواه ابو داود والترمذي وهذا لفظه وعن انس رضي ان رسول الله صلى الله

عليه وسلم من سال الله الجنة ثلث مرات قالت الجنة اللهم ادخله الجنة ومن استجار من النار ثلث مرات قالت النار اللهم اجره من النار

رواه الترمذي والنسائي **الفصل الثالث** عن القعقاع ان كعب الاحبار قال لولا كلمات اقولهن لجعلتني يهود

حمارا فقيل له ما هن قال اعوذ بوجه الله العظيم الذي ليس شيء اعظم منه وبكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن

بر ولا فاجر وباسماء الله الحسنى ما علمت منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ رواه مالك وعن

مسلم بن ابي بكرة قال كان ابي يقول في دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر فكنت اقولهن

فقال اي بني عمن اخذت هذا قلت عنك قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقولهن في دبر الصلوة رواه النسائي و

الترمذي الا انه لم يذكر في دبر الصلوة وروى احمد لفظ الحديث وعنده في دبر كل صلوة وعن ابي سعيد رضي

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اعوذ بالله من الكفر والدين فقال رجل يا رسول الله اتعدل الكفر

بالدين قال نعم وفي رواية اللهم اني اعوذ بك من الكفر والفقر قال رجل ويعدلان قال نعم رواه النسائي **باب**

جامع الدعاء الفصل الاول عن ابي موسى الاشعري رضي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو بهذا الدعاء

اللّٰهم اغفر لي خطيئتي وجهلي وإسرافي في أمري وما أنت أعلم به مني اللّٰهم اغفر لي جدي وهزلي وخطئي وعمدي وكل ذلك
اے اللہ بخش دے میری خطا اور میری نادانی اور زیادتی میری میرے کام میں اور جو کہ تو جانتا ہے بہت زیادہ مجھ سے اے اللہ بخش دے میری کوشش اور ہنسی کو اور چوک اور قصد کو اور یہ سب

عندي اللّٰهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أنت أعلم به مني أنت المقدم وأنت المؤخر وأنت على
میرے ہیں اے اللہ بخش دے میرے گناہ اگلے اور پچھلے اور چھپے اور ظاہر اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی

كل شيء قدير متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللّٰهم أصلح لي ديني الذي هو عصمة
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ سدھار میرے دین کو کہ وہ بچاؤ ہے

أمري وأصلح لي دنياي التي فيها معاشي وأصلح لي آخرتي التي فيها معادي واجعل الحياة زيادة لي في كل خير واجعل الموت
میرے کام کا اور سدھار میری دنیا کو کہ جس میں گذران ہے میری اور سدھار میری آخرت کو جس میں پھر آنا ہے اور کر زندگی کو سبب زیادتی کا ہر نیکی میں اور کر میری موت کو

راحة لي من كل شر رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول اللّٰهم إني أسألك
سبب راحت کا ہر بدی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الهدى والتقى والعفاف والغنى رواه مسلم وعن علي رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم قل اللّٰهم اهدني وسددني
ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی کا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ اے اللہ ہدایت کر مجھے اور سیدھا رکھ مجھے

واذكر بالهدى هدايتك الطريق وبالسداد سداد السهم رواه مسلم وعن أبي مالك الأشجعي عن أبيه قال كان الرجل
اور یاد کر ہدایت سے ہدایت چلانا راہ کا اور سیدھے پن سے سیدھا پن تیر کا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا کہ جب کوئی شخص

إذا أسلم علمه النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة ثم أمره أن يدعو بهؤلاء الكلمات اللّٰهم اغفر لي وارحمني واهدني
مسلمان ہوتا تو سکھاتے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اس کو دعا کرنے کا ان کلمات سے اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور

وعافني وارزقني رواه مسلم وعن أنس رض قال كان أكثر دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اللّٰهم آتنا في الدنيا
عافیت دے مجھے اور روزی دے مجھے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا اکثر دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تھی اے اللہ دے ہم کو دنیا میں

الفصل الثاني

حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار متفق عليه عن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو يقول
بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ دوسری فصل۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے کہتے

رب أعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي ولا تمكر علي واهدني ويسر الهدى لي وانصرني على من بغى علي
اے رب میرے مدد کر میری اور مدد مت کر مجھ پر اور غالب کر مجھے اور غالب نہ کر مجھ پر اور مکر کر میرے واسطے اور مکر نہ کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لیے اور غالب کر مجھے اس پر جو زیادتی کرے مجھ پر

رب اجعلني لك شاكرا لك ذاكرا لك رهابا لك مطواعا لك مخبتا إليك أواها منيبا رب تقبل توبتي واغسل حوبتي وأجب
اے رب میرے کر مجھ کو اپنا شکر کرنے والا اپنا یاد کرنے والا اپنے سے ڈرنے والا اپنا فرمانبردار اپنے آگے عاجزی کرنے والا آہ کرنے والا رجوع کرنے والا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو دے گناہ میرے اور قبول کر

دعوتي وثبت حجتي وسدد لساني واهد قلبي واسلل سخيمة صدري رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن أبي بكر
دعا میری اور مضبوط رکھ حجت میری اور سیدھی رکھ زبان میری اور ہدایت کر دل کو میرے اور نکال دے کینہ میرے سینے کا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکر

رض قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر ثم بكى فقال سلوا الله العفو والعافية فإن أحدا لم يعط بعد اليقين
رض سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر روئے پھر فرمایا مانگو اللہ سے معافی اور سلامتی کیونکہ کسی کو نہیں دیا گیا بعد یقین ایمان کے

خير من يعطى رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب إسنادا وعن أنس أن رجلا جاء إلى النبي صلى

[illegible]

الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أي الدعاء أفضل قال سل ربك العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة ثم أتاه في اليوم الثاني فقال

[illegible]

يا رسول الله أي الدعاء أفضل فقال له مثل ذلك ثم أتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلك قال فإذا أعطيت العافية والمعافاة

[illegible]

في الدنيا والآخرة فقد أفلحت رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب إسنادا وعن عبد الله بن يزيد

[illegible]

الخطمي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول في دعائه اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك

[illegible]

اللهم ما رزقتني مما أحب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم وما زويت عني مما أحب فاجعله فراغا لي فيما تحب رواه الترمذي

[illegible]

وعن ابن عمر قال قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من مجلس حتى يدعو بهؤلاء الدعوات لأصحابه

[illegible]

اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك ومن طاعتك ما تبلغنا به جنتك ومن اليقين ما

[illegible]

تهون به علينا مصيبات الدنيا ومتعنا بأسماعنا وأبصارنا وقوتنا ما أحييتنا واجعله الوارث منا واجعل ثأرنا

[illegible]

على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا أكبر همنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط

[illegible]

علينا من لا يرحمنا رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يقول اللهم انفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني وزدني علما الحمد لله على كل حال وأعوذ بالله من حال أهل النار

[illegible]

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب إسنادا وعن عمر بن الخطاب قال كان النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم إذا أنزل عليه الوحي سمع عند وجهه دوي كدوي النحل فأنزل علينا يوما فمكثنا ساعة فسري عنه فاستقبل

[illegible]

[illegible]

القبلة ورفع يديه وقال اللهم زدنا ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وارضنا وارض

عنا ثم قال أنزل علي عشر آيات من أقامهن دخل الجنة ثم قرأ قد أفلح المؤمنون حتى ختم عشر آيات رواه أحمد

والترمذي

الفصل الثالث

عن عثمان بن حنيف قال إن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ادع الله أن

يعافيني فقال إن شئت دعوت وإن شئت صبرت فهو خير لك قال فادعه قال فأمره أن يتوضأ فيحسن الوضوء

ويدعو بهذا الدعاء اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيك محمد نبي الرحمة إني توجهت بك إلى ربي ليقضي

لي في حاجتي هذه اللهم فشفعه في. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب. وعن أبي الدرداء قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان من دعاء داود يقول اللهم إني أسألك حبك وحب من يحبك والعمل الذي يبلغني

حبك اللهم اجعل حبك أحب إلي من نفسي ومالي وأهلي ومن الماء البارد قال وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

إذا ذكر داود يحدث عنه يقول كان أعبد البشر. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب. وعن عطاء بن

السائب عن أبيه قال صلى بنا عمار بن ياسر صلاة فأوجز فيها فقال له بعض القوم لقد خففت أو أوجزت الصلاة

فقال أما علي ذلك لقد دعوت فيها بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه رجل من

القوم هو أبي غير أنه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء فأخبر به القوم اللهم بعلمك الغيب وقدرتك

على الخلق أحيني ما علمت الحياة خيرا لي وتوفني إذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم وأسألك خشيتك في الغيب

والشهادة وأسألك كلمة الحق في الرضاء والغضب وأسألك القصد في الفقر والغنى وأسألك نعيما لا ينفد

وأسألك قرة عين لا تنقطع وأسألك الرضا بعد القضاء وأسألك برد العيش بعد الموت وأسألك لذة النظر إلى

وجهك والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الإيمان واجعلنا هداة مهتدين

رواه النسائي وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر الفجر اللهم إني أسألك علما نافعا وعملا

متقبلا ورزقا طيبا رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير وعن أبي هريرة رض قال دعاء حفظته من رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا أدعه اللهم اجعلني أعظم شكرك وأكثر ذكرك وأتبع نصحك وأحفظ وصيتك رواه الترمذي وعن

عبد الله بن عمرو رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أسألك الصحة والعفة والأمانة وحسن الخلق

والرضى بالقدر وعن أم معبد رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم طهر قلبي من النفاق و

عملي من الرياء ولساني من الكذب وعيني من الخيانة فإنك تعلم خائنة الأعين وما تخفي الصدور رواهما البيهقي

في الدعوات الكبير وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلا من المسلمين قد خفت فصار مثل

الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو الله بشيء أو تسأله إياه قال نعم كنت أقول اللهم ما كنت

معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه ولا تستطيعه أفلا

قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله رواه مسلم وعن

حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن أن يذل نفسه قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من

البلاء لما لا يطيق رواه الترمذي وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عمر

قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قل اللهم اجعل سريرتي خيرا من علانيتي واجعل علانيتي

صالحة اللهم اني اسئلك من صالح ما تؤتي الناس من الاهل والمال والولد غير الضال ولا المضل رواه الترمذي

كتاب المناسك

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس قد فرض عليكم

الحج فحجوا فقال رجل اكل عام يا رسول الله فسكت حتى قالها ثلاثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذروني

ما تركتكم فانما هلك من كان قبلكم بكثرة سؤالهم واختلافهم على انبيائهم فاذا امرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم

واذا نهيتكم عن شيء فدعوه رواه مسلم وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي العمل افضل قال ايمان بالله

ورسوله قيل ثم ماذا قال الجهاد في سبيل الله قيل ثم ماذا قال حج مبرور متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ان عمرة في رمضان تعدل حجة متفق عليه وعنه قال ان النبي صلى الله عليه وسلم لقي ركبا بالروحاء

فقال من القوم قالوا المسلمون فقالوا من انت قال رسول الله فرفعت اليه امرأة صبيا فقالت ألهذا حج قال نعم

ولك اجر رواه مسلم وعنه قال ان امرأة من خثعم قالت يا رسول الله ان فريضة الله على عباده في الحج ادركت ابي

شيخا كبيرا لا يثبت على الراحلة أفأحج عنه قال نعم وذلك في حجة الوداع متفق عليه وعنه قال اتى رجل النبي

صلى الله عليه وسلم فقال ان اختي نذرت ان تحج وانها ماتت فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان عليها دين أكنت قاضيه قال نعم قال

[illegible] متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخلون رجل بامرأة ولا تسافرن

امرأة إلا ومعها محرم فقال رجل يا رسول الله اكتتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت امرأتي حاجة قال اذهب فاحجج مع

امرأتك متفق عليه وعن عائشة رض قالت استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في الجهاد فقال جهادكن الحج متفق

عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسافر امرأة مسيرة يوم وليلة إلا ومعها ذو محرم متفق

عليه وعن ابن عباس رض قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لأهل المدينة ذا الحليفة ولأهل الشام الجحفة

ولأهل نجد قرن المنازل ولأهل اليمن يلملم فهن لهن ولمن أتى عليهن من غير أهلهن لمن كان يريد الحج والعمرة فمن

كان دونهن فمهله من أهله وكذاك وكذلك حتى أهل مكة يهلون منها متفق عليه وعن جابر رض عن رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال مهل أهل المدينة من ذي الحليفة والطريق الآخر الجحفة ومهل أهل العراق من ذات عرق ومهل أهل نجد

قرن ومهل أهل اليمن يلملم رواه مسلم وعن أنس رض قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع عمر كلهن في ذي القعدة

إلا التي كانت مع حجته عمرة من الحديبية في ذي القعدة وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة وعمرة من الجعرانة

حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة وعمرة مع حجته متفق عليه وعن البراء بن عازب رض قال اعتمر رسول الله

صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة قبل أن يحج مرتين رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها الناس إن الله كتب عليكم الحج فقام الأقرع بن حابس فقال أفي كل عام يا رسول الله قال

لو قلتها نعم لوجبت ولو وجبت لم تعملوا بها ولم تستطيعوا والحج مرة فمن زاد فتطوع رواه أحمد والنسائي

والدارمی ۔ وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ملک زادا وراحلۃ تبلغہ الی بیت اللہ ولم یحج
اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مالک ہو زاد راہ اور سواری کا پہنچا دے اسکو بیت اللہ تک اور حج نہ کیا
فلا علیہ ان یموت یہودیا او نصرانیا وذلک ان اللہ تبارک وتعالی یقول وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ
سو ڈر نہیں اس پر کہ مرے یہودی یا نصرانی ہو کر اور یہ اس سبب سے کہ اللہ برکت والا بزرگ فرماتا ہے اور حق اللہ کا ہے لوگوں پر حج کرنا بیت اللہ کا [illegible]
سبیلا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وفی اسنادہ مقال وہلال بن عبد اللہ مجہول والحارث یضعف فی الحدیث
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ راوی مجہول ہے اور حارث کو ضعیف کہتے ہیں حدیث میں

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صرورۃ فی الاسلام رواہ ابو داود وعنہ قال قال رسول
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی طاقت حج کی رکھے [illegible] اسلام میں نہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اراد الحج فلیعجل رواہ ابو داود والدارمی وعن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ارادہ حج کا کیا پس چاہئے کہ جلدی کرے ۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرۃ فانہما ینفیان الفقر والذنوب کما ینفی الکیر خبث الحدید والذہب والفضۃ
علیہ وسلم نے متواتر کرو درمیان حج اور عمرہ کے اسلئے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل کو لوہے اور سونے اور چاندی کے
ولیس للحجۃ المبرورۃ ثواب الا الجنۃ رواہ الترمذی والنسائی ورواہ احمد وابن ماجہ عن عمر الی قولہ خبث الحدید
اور نہیں ہے حج مقبول کا ثواب سوا جنت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے حضرت عمر سے قول خبث الحدید تک

وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ما یوجب الحج قال الزاد والراحلۃ رواہ
اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو فرمایا زاد راہ اور سواری روایت کیا
الترمذی وابن ماجہ وعنہ قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما الحاج قال الشعث التفل فقام آخر
ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا پوچھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا کون حاجی ہے فرمایا پراگندہ بال [illegible] پھر کھڑا ہوا
فقال یا رسول اللہ ای الحج افضل قال العج والثج فقام آخر فقال یا رسول اللہ ما السبیل قال زاد وراحلۃ رواہ فی شرح السنۃ وروی
[illegible]
ابن ماجہ فی سننہ الا انہ لم یذکر الفصل الاخیر ۔ وعن ابی رزین العقیلی رضی اللہ عنہ انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ
ابن ماجہ نے سنن میں مگر اس نے ذکر نہیں کیا اخیر سوال کو ۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ
ان ابی شیخ کبیر لا یستطیع الحج ولا العمرۃ ولا الظعن قال حج عن ابیک واعتمر رواہ الترمذی وابو داود والنسائی
بیشک میرا باپ بوڑھا ہے نہیں طاقت رکھتا حج اور عمرہ کی [illegible] فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے اور عمرہ کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے
وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح ۔ وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع رجلا یقول لبیک
اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہتے
عن شبرمۃ قال من شبرمۃ قال اخ لی او قریب لی قال احججت عن نفسک قال لا قال حج عن نفسک ثم حج عن شبرمۃ
شبرمہ کی طرف سے [illegible] کون ہے شبرمہ کہا بھائی یا خویش میرا ہے فرمایا تونے حج کیا اپنی ذات کا کہا نہیں فرمایا پہلے حج کر اپنی ذات کا پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے

[illegible]

ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض حتى ماتت جوعا ثم جيء بالجنة وذلكم حين رأيتموني تقدمت حتى قمت في مقامي ولقد مددت يدي وأنا أريد أن أتناول من ثمرها لتنظروا إليه ثم بدا لي أن لا أفعل رواه مسلم وعن قتادة قال سمعت أنسا يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من أبي طلحة يقال له المندوب فركب فلما رجع قال ما رأينا من شيء وإن وجدناه لبحرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعيد بن زيد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أحيى أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق رواه أحمد والترمذي وأبو داود ورواه مالك عن عروة مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا لا تظلموا ألا لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه رواه البيهقي في شعب الإيمان والدارقطني في المجتبى وعن عمران بن حصين رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الإسلام ومن انتهب نهبة فليس منا رواه الترمذي وعن السائب بن يزيد رضي الله عنه عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يأخذ أحدكم عصا أخيه لاعبا جادا فمن أخذ عصا أخيه فليردها إليه رواه الترمذي وأبو داود ورواية [illegible] جده وعن سمرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من وجد عين ماله عند رجل فهو أحق به ويتبع البيع من باعه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما أخذت حتى تؤدي رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن حرام بن سعد بن محيصة أن ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا فأفسدت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على أهل الحوائط حفظها بالنهار وأن ما أفسدت المواشي بالليل ضامن على أهلها

رواہ ابو داود وعن ابی ہریرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الرجل جبار وقال النار جبار رواہ ابو داود وعن

روایت کیا ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاؤں بھی معاف ہے اور فرمایا آگ بھی معاف ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور

الحسن عن سمرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اتی احدکم علی ماشیۃ فان کان فیہا صاحبہا فلیستاذنہ وان لم یکن

حسن بصری سے روایت ہے وہ سمرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آوے کوئی تم میں سے جانوروں کے گلے پر سو اگر ہو اس میں مالک اس کا تو چاہیے کہ اجازت لے اس سے اور اگر نہ ہو

فیہا فلیصوت ثلاثا فان اجابہ احد فلیستاذنہ وان لم یجبہ احد فلیحتلب ولیشرب ولا یحمل رواہ ابو داود وعن

اس میں تو پکارے تین بار پھر اگر جواب دیوے کوئی تو اجازت لے اس سے اور اگر جواب نہ دیا اسکو کوئی تو دودھ دوہے اور پی لے اور نہ اٹھا لے جائے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

ابن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل حائطا فلیاکل ولا یتخذ خبنۃ رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا

ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آیا کسی باغ میں تو کھالے اور نہ اٹھالے کپڑے میں باندھ کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث غریب وعن امیۃ بن صفوان عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استعار منہ ادراعہ یوم حنین فقال اغصبا

حدیث غریب ہے اور روایت ہے امیہ بن صفوان سے وہ اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریتاً لیں اس سے زرہیں اسکی حنین کی لڑائی کے دن سو کہا صفوان نے کیا چھین کر

یا محمد فقال بل عاریۃ مضمونۃ رواہ ابو داود وعن ابی امامۃ رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول العاریۃ

اے محمد فرمایا بلکہ عاریت ہے ضمانت کی ہوئی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے عاریت کی

مؤداۃ والمنحۃ مردودۃ والدین مقضی والزعیم غارم رواہ الترمذی وابو داود وعن رافع بن عمرو الغفاری

چیز ادا کی جاوے اور دودھ کی اونٹنی پھیری جاوے اور قرض ادا کیا جاوے اور ضامن تاوان بھرنے والا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری سے

قال کنت غلاما ارمی نخل الانصار فاتی بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا غلام لم ترمی النخل قال آکل قال فلا ترم وکل

کہا کہ میں لڑکا تھا پتھر مارتا تھا انصار کے کھجور کے درختوں کو پھر لائے مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اے لڑکے کیوں پتھر مارتا ہے کھجوروں کو کہا میں کھاتا ہوں فرمایا مت مار اور کھا

مما یسقط فی اسفلہا ثم مسح راسہ فقال اللہم اشبع بطنہ رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجہ وسنذکر حدیث عمرو بن

جو گر جاوے درخت کے نیچے پھر ہاتھ پھیرا اسکے سر پر اور فرمایا اے اللہ بھر دے پیٹ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن

شعیب فی اللقطۃ ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثالث

عن سالم عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اخذ

شعیب کی لقطہ کے باب میں اگر چاہا اللہ تعالی نے۔ تیسری فصل روایت ہے سالم سے وہ اپنے باپ سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے لی

من الارض شیئا بغیر حقہ خسف بہ یوم القیامۃ الی سبع ارضین رواہ البخاری وعن یعلی بن مرۃ رض قال سمعت

زمین تھوڑی بھی ناحق دھنسایا جاوے گا اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ سے کہا انہوں نے سنا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اخذ ارضا بغیر حقہا کلف ان یحمل ترابہا المحشر رواہ احمد وعنہ قال سمعت رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس نے لی زمین ظلم سے تکلیف دیا جاوے گا کہ اٹھاوے اسکی مٹی قیامت کے میدان تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ایما رجل ظلم شبرا من الارض کلفہ اللہ عز وجل ان یحفرہ حتی یبلغ آخر سبع ارضین

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس مرد نے ظلم سے لی ایک بالشت زمین تکلیف دیگا اسکو اللہ تعالی کہ کھودے اسکو یہاں تک کہ پہنچے ساتوں زمین کے آخر تک

ثم یطوقہ الی یوم القیامۃ حتی یقضی بین الناس رواہ احمد

باب الشفعۃ

الفصل الاول

عن جابر رض قال قضی النبی صلی

پھر طوق بنا کر ڈالا جاوے گا قیامت کے دن تک یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں میں روایت کیا اسکو احمد نے۔ باب شفعہ کے بیان میں۔ پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا حکم کیا نبی صلی

الله علیه وسلم بالشفعة فی كل ما لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة رواه البخاری وعن جابر قال قضى

اللہ علیہ وسلم نے ثبوت شفعے کا اس چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو پھر جب حد بندی ہو جائے اور راستے پھیر دیئے جائیں تو شفعہ نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة فی كل شركة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان شاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعے کا حکم ہر شرکت کی چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو گھر ہو یا باغ نہیں حلال ہے شریک کو بیچنا جب تک خبر نہ کرے اپنے شریک کو

اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو احق به رواه مسلم وعن ابی رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لے لیگا اور اگر چاہیگا چھوڑ دیگا پھر جب بیچا اور خبر نہ کی تو وہ زیادہ حقدار ہے اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بسقبه رواه البخاری وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبه

ہمسایہ حقدار ہے بسبب نزدیکی کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے کوئی ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو کہ گاڑے لکڑی

فی جداره متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم فی الطريق جعل عرضه سبعة اذرع رواه

اپنی دیوار میں متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑا کرو تم راستے میں تو کیا جائے اسکا عرض سات گز روایت کیا اسکو

مسلم ## الفصل الثانی عن سعيد بن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سعید بن حریث سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو بیچے تم میں سے گھر

او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله فی مثله رواه ابن ماجة والدارمی وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا زمین سزاوار ہے کہ برکت نہ دی جائے اسکو مگر یہ کہ لگا دے اسکو اسی جیسی چیز میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بشفعته ينتظر بها وان كان غائبا اذا كان طريقهما واحدا رواه احمد والترمذی وابو داود وابن ماجة والدارمی

ہمسایہ حقدار ہے شفعے کا انتظار کیا جائیگا اسکا اگرچہ غائب ہو جب ہو راستہ دونوں کا ایک روایت کیا اسکو احمد و ترمذی و ابو داود اور ابن ماجہ و دارمی نے

وعن ابن عباس عن النبی صلى الله عليه وسلم قال الشريك شفيع والشفعة فی كل شیء رواه الترمذی قال وقد روی

اور روایت ہے ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا ترمذی نے اور روایت کی گئی

عن ابن ابی مليكة عن النبی صلى الله عليه وسلم مرسلا وهو اصح وعن عبد الله بن حبشی قال قال رسول الله صلى الله

ابن ابی ملیکہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل اور وہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن حبشی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قطع سدرة صوب الله رأسه فی النار رواه ابو داود وقال هذا الحديث مختصر يعنی من قطع سدرة فی فلاة يستظل

علیہ وسلم نے جو کاٹیگا درخت بیری کا جھکا دیگا اللہ سر اسکا دوزخ میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا یہ حدیث مختصر ہے یعنی جو کاٹے بیری کو جنگل میں کہ سایہ لیتے ہیں

بها ابن السبيل والبهائم عبثا وظلما بغير حق يكون له فيها صوب الله رأسه فی النار ## الفصل الثالث عن عثمان بن

اسکا مسافر اور چوپائے ظلم سے ناحق بغیر حق کے جو ہو اسکا جھکا دیگا اللہ سر اسکا آگ میں تیسری فصل روایت ہے عثمان بن

عفان قال اذا وقعت الحدود فی الارض فلا شفعة فيها ولا شفعة فی بئر ولا فحل النخل رواه مالك ## باب المساقاة و

عفان سے کہا جب حد بندی ہو جائے زمین میں تو شفعہ نہیں اسمیں اور نہیں شفعہ کنویں میں اور نہ نر درخت کھجور میں روایت کیا اسکو مالک نے باب مساقاۃ

المزارعة ## الفصل الاول عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دفع الى يهود خيبر نخل خيبر

کھیتی بٹائی سے دینے کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوالے کئے یہود کے خیبر کے درخت کھجور

على أن يعملوها من أموالهم ولرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر ثمرها رواه مسلم وفي رواية البخاري أن رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم أعطى خيبر اليهود أن يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها وعنه قال كنا نخابر ولا نرى بذلك بأسا حتى زعم

[illegible]

رافع بن خديج أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه فتركناه من أجل ذلك رواه مسلم وعن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج قال

[illegible]

أخبرني عماي أنهم كانوا يكرون الأرض على عهد النبي صلى الله عليه وسلم بما ينبت على الأربعاء أو بشيء يستثنيه صاحب الأرض فنهانا

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقلت لرافع فكيف هي بالدراهم والدنانير فقال ليس بها بأس وكان الذي نهي عن ذلك ما لو نظر

[illegible]

فيه ذوو الفهم بالحلال والحرام لم يجيزوه لما فيه من المخاطرة متفق عليه وعن رافع بن خديج قال كنا أكثر أهل المدينة

[illegible]

حقلا وكان أحدنا يكري أرضه فيقول هذه القطعة لي وهذه لك فربما أخرجت ذه ولم تخرج ذه فنهاهم النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاوس لو تركت المخابرة فإنهم يزعمون أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال أي عمرو

[illegible]

إني أعطيهم وأغنيهم وإن أعلمهم أخبرني يعني ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال أن يمنح أحدكم أخاه

[illegible]

خير له من أن يأخذ عليه خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له أرض فليزرعها

[illegible]

أو ليمنحها أخاه فإن أبى فليمسك أرضه متفق عليه وعن أبي أمامة ورأى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم يقول لا يدخل هذا بيت قوم إلا أدخله الذل رواه البخاري

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج عن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال من زرع في أرض قوم بغير إذنهم فليس له من الزرع شيء وله نفقته رواه الترمذي وأبو داود وقال

[illegible]

هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن قيس بن مسلم عن أبي جعفر قال ما بالمدينة أهل بيت هجرة إلا يزرعون على الثلث

[illegible]

[illegible]

ثم حج عن شبرمة. رواه الشافعي وأبو داود وابن ماجه. وعنه قال وقّت رسول الله صلى الله عليه وسلم لأهل المشرق العقيق. رواه الترمذي

پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے۔ روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور اسی سے روایت ہے کہا مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق والوں کا عقیق۔ روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود. وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقّت لأهل العراق ذات عرق. رواه أبو داود والنسائي.

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات عراق والوں کا ذات عرق۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن أم سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أهلّ بحجة أو عمرة من المسجد الأقصى إلى

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی احرام باندھے حج یا عمرے کا بیت المقدس سے

المسجد الحرام غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر أو وجبت له الجنة. رواه أبو داود وابن ماجه.

بیت اللہ تک بخشے جاویں گے اگلے اور پچھلے گناہ اسکے یا ثابت ہوئی اسکے لئے بہشت۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابن عباس قال كان أهل اليمن يحجون ولا يتزودون ويقولون نحن المتوكلون فإذا قدموا مكة سألوا الناس فأنزل

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ تھے یمن کے لوگ حج کرتے اور زاد راہ ساتھ نہ لیتے اور کہتے ہم متوکل ہیں پس جب آتے مکے میں سوال کرتے لوگوں سے پس اتارا

الله تعالى وتزودوا فإن خير الزاد التقوى. رواه البخاري. وعن عائشة قالت قلت يا رسول الله على النساء جهاد

اللہ تعالی نے اور توشہ ساتھ لو پس بہتر توشہ پرہیزگاری ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ کیا عورتوں پر جہاد ہے

قال نعم عليهن جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة. رواه ابن ماجه. وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

فرمایا ہاں ان پر جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں حج اور عمرہ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

لم يمنعه من الحج حاجة ظاهرة أو سلطان جائر أو مرض حابس فمات ولم يحج فليمت إن شاء يهوديا وإن شاء

کہ نہ روکے اسکو حج سے حاجت ظاہر یا بادشاہ ظالم یا بیماری روکنے والی پس مرے اور حج نہ کرے تو چاہیے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہوکر اور اگر چاہے

نصرانيا. رواه الدارمي. وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحجاج والعمار وفد الله إن دعوه

نصرانی ہوکر۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں اگر دعا کریں

أجابهم وإن استغفروه غفر لهم. رواه ابن ماجه. وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وفد الله

تو قبول کرتا ہے اور اگر مغفرت چاہیں تو بخشتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور اسی سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے وفد اللہ کے

ثلاثة الغازي والحاج والمعتمر. رواه النسائي والبيهقي في شعب الإيمان. وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى

تین ہیں غازی اور حاجی اور عمرہ لانے والا۔ روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا لقيت الحاج فسلم عليه وصافحه ومره أن يستغفر لك قبل أن يدخل بيته فإنه مغفور له. رواه

اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تو حاجی سے تب سلام کر اسپر اور مصافحہ کر اس سے اور حکم کر اسکو کہ مغفرت چاہے تیرے لئے پہلے اسکے کہ داخل ہو اپنے گھر میں کیونکہ اسکی بخشش ہوگئی

أحمد. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج حاجا أو معتمرا أو غازيا ثم مات في طريقه

روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گھر سے نکلا حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے پھر مرگیا راہ میں

كتب الله له أجر الغازي والحاج والمعتمر. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

باب الإحرام والتلبية — الفصل الأول

لکھ دیگا اللہ اسکے لئے مثل ثواب غازی اور حاجی اور عمرہ کرنے والے کا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب احرام اور تلبیہ کا بیان۔ پہلی فصل

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ رض قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كُنْتُ

رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ

عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رض أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِإِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَأْسَهُ بِالْغِسْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ أَوِ التَّلْبِيَةِ رَوَاهُ

مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ

کوئی مسلمان لبیک نہیں کہتا مگر یہ کہ لبیک کہتی ہے جو کوئی اس کے داہنے اور بائیں ہے پتھر یا درخت یا ڈھیلا یہاں تک کہ ختم ہو جاتی ہے زمین اس طرف سے اور اس طرف سے روایت کی اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے ذی الحلیفہ میں دو رکعت پھر جب سیدھی کھڑی ہوتی

النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ

اونٹنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس بلند آواز سے فرماتے ان کلمات کو اور فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں اور نیکی تیرے ہاتھ میں ہے

لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِمُسْلِمٍ. وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حاضر ہوں اور رغبت تیری طرف ہے اور عمل بھی۔ متفق علیہ اور عبارت مسلم کی ہے۔ اور روایت ہے عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَى بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. الْفَصْلُ الثَّالِثُ

وسلم سے کہ آپ جب فارغ ہوتے تھے لبیک کہنے سے مانگتے اللہ سے رضامندی اس کی اور بہشت اور پناہ چاہتے اس کی رحمت کے ساتھ دوزخ سے روایت کی اس کو شافعی نے

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ رَوَاهُ

روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا حج کا خبر بھیجی لوگوں میں پس جمع ہوئے جب آئے بیداء میں احرام باندھا روایت کی اس کو

الْبُخَارِيُّ. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے مشرک لوگ کہتے تھے حاضر ہوں کوئی شریک نہیں تیرا پھر فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ. بَابُ قِصَّةِ

خرابی ہو تمہاری بس کرو بس کرو مگر شریک کہ وہ تیرا ہے تو اس کا اور اس کی ملک کا مالک ہے کہتے تھے یہ اور وہ طواف کرتے تھے بیت اللہ کا روایت کی اس کو مسلم نے باب

حَجَّةِ الْوَدَاعِ — الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ

حجۃ الوداع کے قصے کے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے مدینے میں

تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ

نو سال حج نہ کیا پھر خبر بھیجی لوگوں میں دسویں سال کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کو جانے والے ہیں سو آئے مدینے میں بہت لوگ

كَثِيرٌ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

پھر نکلے ہم حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پہنچے ذا الحلیفہ تو جنا اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو پھر بھیج دیا کسی کو اس نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھو کیسا کروں فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندھ کپڑے کی اور احرام باندھ پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

پھر سوار ہوئے قصواء پر یہاں تک کہ جب سیدھی ہوئی آپ کی اونٹنی بیداء پر بلند آواز کی توحید کے ساتھ لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا

لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کہا جابر نے نہیں تھی نیت ہمیں مگر فقط حج کی نہیں پہچانتے تھے ہم عمرے کو یہاں تک کہ جب آئے ہم

البيت معه استلم الركن فرمل ثلاثا ومشى اربعا ثم تقدم الى مقام ابراهيم فقرأ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى

بیت اللہ کو ساتھ ان کے پہنچے ہم بوسہ دیا حجر اسود کو اور طواف کیا تین میں دوڑ کر اور چار میں چل کر پھر آئے مقام ابراہیم کے پاس اور پڑھا یہ آیت واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی

فصلى ركعتين فجعل المقام بينه وبين البيت وفي رواية انه قرأ في الركعتين قل هو الله احد وقل يا ايها الكافرون

پھر پڑھی دو رکعتیں اور کیا مقام ابراہیم کو بیچ میں اپنے اور بیت اللہ کے اور ایک روایت میں ہے کہ پڑھی دو رکعتوں میں قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون

ثم رجع الى الركن فاستلمه ثم خرج من الباب الى الصفا فلما دنا من الصفا قرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله ابدأ

پھر لوٹے حجر اسود کی طرف اور بوسہ دیا اس کو پھر نکلے باب الصفا سے صفا کی طرف پھر جب قریب صفا کے پہنچے پڑھی یہ آیت ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ

بما بدأ الله به فبدأ بالصفا فرقي عليه حتى رأى البيت فاستقبل القبلة فوحد الله وكبره وقال لا اله الا الله

اسی چیز سے کہ پہلے نام لیا اللہ نے اس کا پھر ابتدا کی صفا سے سو چڑھے اس پر یہاں تک کہ دیکھا بیت اللہ کو پھر منہ کیا قبلہ کی طرف پھر توحید اور تکبیر بیان کی اللہ کی اور فرمایا

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انجز وعده ونصر عبده و

وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی

هزم الاحزاب وحده ثم دعا بين ذلك قال مثل هذا ثلاث مرات ثم نزل ومشى الى المروة حتى انصبت قدماه في بطن

اور شکست دی سب لشکروں کو اکیلے نے پھر دعا کی بیچ اس کے کہا اسی طرح تین بار پھر اترے اور چلے مروہ کی طرف یہاں تک کہ جب پہنچے قدم آپ کے بیچ نالے کے

الوادي ثم سعى حتى اذا صعدتا مشى حتى اتى المروة ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى اذا كان آخر طوافه على المروة

سو لگے دوڑنے یہاں تک کہ جب بلندی پر آئے چلنے لگے یہاں تک کہ آئے مروہ پر سو کیا مروہ پر جیسا کہ صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ جب ہوا آخر پھیرا آپ کا مروہ پر

نادى فقال لو اني استقبلت من امري ما استدبرت لم اسق الهدي وجعلتها عمرة فمن كان منكم ليس معه هدي فليحل

پکارا پھر فرمایا اگر میں پہلے سے معلوم کرتا اپنے کام کو جو پیچھے معلوم ہوا تو ساتھ نہ لاتا ہدی اور کر ڈالتا اس حج کو عمرہ پھر جو شخص تم میں سے کہ نہیں ہے ساتھ اس کے ہدی تو کھول ڈالے احرام

وليجعلها عمرة فقام سراقة بن مالك بن جعشم فقال يا رسول الله العامنا هذا ام لابد فشبك رسول الله صلى

اور بدلے حج کو عمرے سے سو کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن جعشم اور کہا یا رسول اللہ کیا ہمارے اسی سال یہ حکم ہے یا ہمیشہ پھر ڈالیں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اصابعه واحدة في الاخرى وقال دخلت العمرة في الحج مرتين لا بل لابد ابد وقدم علي من اليمن

اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں ایک دوسری میں اور فرمایا داخل ہوا عمرہ حج میں دو بار نہیں بلکہ ہمیشہ کو اور آئے علی یمن کی طرف سے

ببدن النبي صلى الله عليه وسلم فقال ماذا قلت حين فرضت الحج قال قلت اللهم اني اهل بما اهل به رسولك

بہت سے اونٹ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پھر فرمایا کیا کہا تو نے جب احرام باندھا حج کا کہا میں نے کہا الٰہی احرام باندھتا ہوں جس چیز سے احرام باندھا تیرے رسول نے

قال فان معي الهدي فلا تحل قال فكان جماعة الهدي الذي قدم به علي من اليمن والذي اتى به النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا میرے ساتھ تو ہدی ہے پھر احرام مت کھول کہا جابر نے پھر تھا مجموعہ اونٹوں کا جو علی لے آئے یمن سے اور جو لے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مائة قال فحل الناس كلهم وقصروا الا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدي فلما كان يوم التروية

سو کہا جابر نے پھر احرام کھول ڈالا سب لوگوں نے اور بال کتروائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور جن کے ساتھ ہدی تھی پھر جب آٹھویں تاریخ ہوئی

توجهوا الى منى فاهلوا بالحج وركب النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر والمغرب والعشاء

چلے منیٰ کی طرف پھر احرام باندھا حج کا اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر پڑھی منیٰ میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء

والفجر ثم مكث قليلا حتى طلعت الشمس وأمر بقبة من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا

تشك قريش إلا أنه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية فأجاز رسول الله صلى الله عليه

وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى إذا زاغت الشمس أمر بالقصواء فرحلت

له فأتى بطن الوادي فخطب الناس وقال إن دماءكم وأموالكم حرام عليكم كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم

هذا ألا كل شيء من أمر الجاهلية تحت قدمي موضوع ودماء الجاهلية موضوعة وإن أول دم أضع من دمائنا دم ابن

ربيعة بن الحارث كان مسترضعا في بني سعد فقتله هذيل وربا الجاهلية موضوع وأول ربا أضع من ربانا ربا عباس

بن عبد المطلب فإنه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فإنكم أخذتموهن بأمان الله واستحللتم فروجهن بكلمة

الله ولكم عليهن أن لا يوطئن فرشكم أحدا تكرهونه فإن فعلن ذلك فاضربوهن ضربا غير مبرح ولهن عليكم

رزقهن وكسوتهن بالمعروف وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده إن اعتصمتم به كتاب الله وأنتم تسألون عني

فما أنتم قائلون قالوا نشهد أنك قد بلغت وأديت ونصحت فقال بإصبعه السبابة يرفعها إلى السماء وينكتها إلى

الناس اللهم اشهد اللهم اشهد ثلاث مرات ثم أذن ثم أقام فصلى الظهر ثم أقام فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئا ثم ركب

حتى أتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء إلى الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل القبلة فلم يزل واقفا

حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة قليلا حتى غاب القرص وأردف أسامة ودفع حتى أتى المزدلفة فصلى بها المغرب

والعشاء بأذان واحد وإقامتين ولم يسبح بينهما شيئا ثم اضطجع حتى طلع الفجر فصلى الفجر حين تبين له الصبح

بالأذان واحد وإقامتين ثم ركب القصواء حتى أتى المشعر الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا

حتى أسفر جدا فدفع قبل أن تطلع الشمس وأردف الفضل بن عباس حتى أتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق

الوسطى التي تخرج على الجمرة الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها

مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم انصرف إلى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة بيده ثم أعطى عليا

فنحر ما غبر وأشركه في هديه ثم أمر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فأكلا من لحمها وشربا من مرقها

ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفاض إلى البيت فصلى بمكة الظهر فأتى على بني عبد المطلب يسقون على زمزم

فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا أن يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم

وعن عائشة رضي الله عنها قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج فلما قدمنا

مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن أحرم بعمرة وأهدى فليهل بالحج مع العمرة ثم

لا يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه ومن أهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم أطف بالبيت ولا

بين الصفا والمروة فلم أزل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم أهلل إلا بعمرة فأمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أنقض رأسي

وأمتشط وأهل بالحج وأترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعث معي عبد الرحمن بن أبي بكر وأمرني أن أعتمر مكان

عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد

أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر

قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج وساق معه الهدي من ذي الحليفة وبدأ فأهلّ بالعمرة ثم أهلّ بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة إلى الحج فكان من الناس من أهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم أهدى فإنه لا يحل من شيء حرم منه حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم أهدى فليطف بالبيت وبالصفا والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج وليهد فمن لم يجد هديا فليصم ثلاثة أيام في الحج وسبعة إذا رجع إلى أهله فطاف حين قدم مكة واستلم الركن أول شيء ثم خبّ ثلاثة أطواف ومشى أربعا فركع حين قضى طوافه بالبيت عند المقام ركعتين ثم سلم فانصرف فأتى الصفا فطاف بالصفا والمروة سبعة أطواف ثم لم يحلل من شيء حرم منه حتى قضى حجه ونحر هديه يوم النحر وأفاض فطاف بالبيت ثم حلّ من كل شيء حرم منه وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم من ساق الهدي من الناس. متفق عليه.

وعن ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه عمرة استمتعنا بها فمن لم يكن عنده الهدي فليحل الحل كله فإن العمرة قد دخلت في الحج إلى يوم القيامة. رواه مسلم. وهذا الباب خالٍ عن الفصل الثاني.

الفصل الثالث

عن عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله في ناس معي قال أهللنا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم بالحج خالصا وحده قال عطاء قال جابر فقدم النبي صلى الله عليه وسلم صبح رابعة مضت من ذي الحجة فأمرنا أن نحل قال عطاء قال حلوا وأصيبوا النساء قال عطاء ولم يعزم عليهم ولكن أحلهن لهم فقلنا لما لم يكن بيننا وبين عرفة إلا خمس أمرنا أن نفضي إلى نسائنا فنأتي عرفة تقطر مذاكيرنا المني

جابر بيده كأني أنظر إلى قوله بيده يحركها قال فقام النبي صلى الله عليه وسلم فينا فقال قد علمتم أني أتقاكم لله وأصدقكم

وأبركم ولولا هديي لحللت كما تحلون ولو استقبلت من أمري ما استدبرت لم أسق الهدي فحلوا فحللنا وسمعنا

وأطعنا قال عطاء قال جابر فقدم علي من سعايته فقال بم أهللت قال بما أهل به النبي صلى الله عليه وسلم فقال له

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهد وامكث حراما قال وأهدى له علي هديا فقال سراقة بن مالك بن جعشم

يا رسول الله ألعامنا هذا أم لأبد قال لأبد رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت قدم رسول الله صلى الله

عليه وسلم لأربع مضين من ذي الحجة أو خمس فدخل علي وهو غضبان فقلت من أغضبك يا رسول الله أدخله

الله النار قال أوما شعرت أني أمرت الناس بأمر فإذا هم يترددون ولو أني استقبلت من أمري ما استدبرت

ما سقت الهدي معي حتى أشتريه ثم أحل كما حلوا رواه مسلم

باب دخول مكة والطواف

الفصل الأول

وعن نافع قال إن ابن عمر كان لا يقدم مكة إلا بات بذي طوى حتى يصبح ويغتسل ويصلي فيدخل مكة نهارا وإذا نفر

منها مر بذي طوى وبات بها حتى يصبح ويذكر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك متفق عليه وعن

عائشة رضي الله عنها قالت إن النبي صلى الله عليه وسلم لما جاء إلى مكة دخلها من أعلاها وخرج من أسفلها متفق عليه

وعن عروة بن الزبير قال قد حج النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرتني عائشة أن أول شيء بدأ به حين قدم مكة

أنه توضأ ثم طاف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم حج أبو بكر فكان أول شيء بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة

ثم عمر ثم عثمان مثل ذلك متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طاف في الحج والعمرة

ثم يقدم فيسعى ستة أطواف ويمشي أربعة ثم يجعل يخب بين الصفا والمروة. متفق عليه. وعن

قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر إلى الحجر ثلاثا ومشى أربعا وكان يسعى ببطن المسيل إذا طاف بين

الصفا والمروة. رواه مسلم. وعن جابر قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة أتى الحجر فاستلمه

ثم مشى على يمينه فرمل ثلاثا ومشى أربعا. رواه مسلم. وعن الزبير بن عربي قال سأل رجل ابن عمر عن استلام

الحجر فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله. رواه البخاري. وعن ابن عمر قال لم أر النبي

صلى الله عليه وسلم يستلم من البيت إلا الركنين اليمانيين. متفق عليه. وعن ابن عباس قال طاف النبي

صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعير يستلم الركن بمحجن. متفق عليه. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه

وسلم طاف بالبيت على بعير كلما أتى على الركن أشار إليه بشيء في يده وكبر. رواه البخاري. وعن أبي الطفيل قال

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت ويستلم الركن بمحجن معه ويقبل المحجن. رواه مسلم. وعن عائشة

قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم لا نذكر إلا الحج فلما كنا بسرف طمثت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم

وأنا أبكي فقال لعلك نفست قلت نعم قال فإن ذلك شيء كتبه الله على بنات آدم فافعلي ما يفعل الحاج غير أن لا

تطوفي بالبيت حتى تطهري. متفق عليه. وعن أبي هريرة قال بعثني أبو بكر في الحجة التي أمره النبي صلى الله

عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع يوم النحر في رهط أمره أن يؤذن في الناس ألا لا يحج بعد العام مشرك ولا

يطوفن بالبيت عريان. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن المهاجر المكي قال سئل جابر عن الرجل يرى البيت

يرفع يديه فقال قد حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم نكن نفعله رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي هريرة

رض قال أقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مكة فأقبل إلى الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم أتى الصفا فعلاه

حتى ينظر إلى البيت فرفع يديه فجعل يذكر الله ما شاء ويدعو رواه أبو داود وعن ابن عباس رض أن

النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة إلا أنكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلمن

إلا بخير رواه الترمذي والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس وعنه قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الأسود من الجنة وهو أشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني آدم رواه

أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجر والله ليبعثنه

الله يوم القيمة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجه

والدارمي وعن ابن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الركن والمقام ياقوتتان من

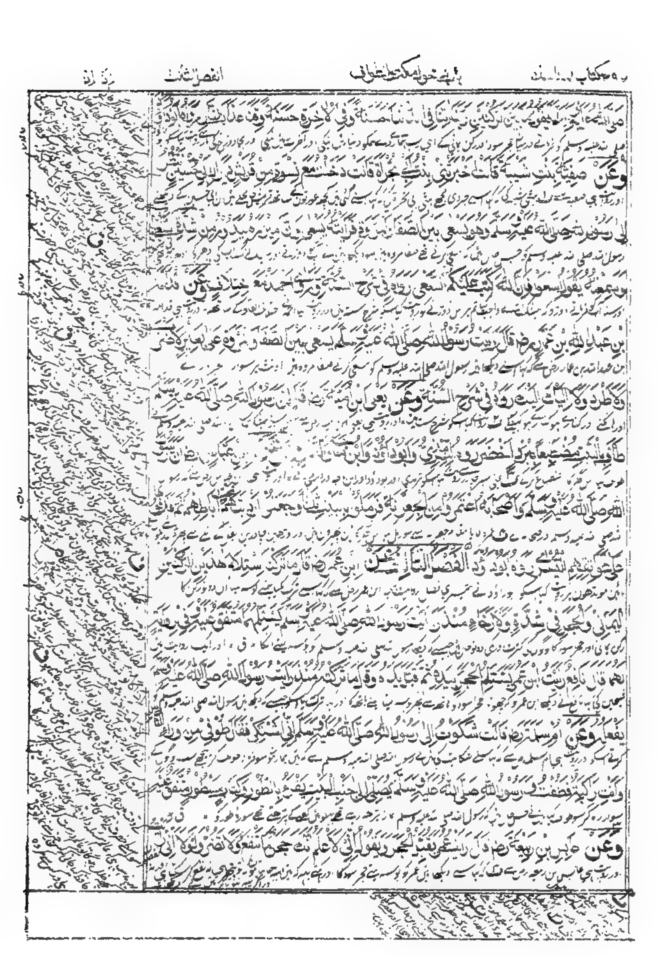
ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما لأضاءتا ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن

عبيد بن عمير أن ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رأيت أحدا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يزاحم

عليه قال إن أفعل فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف

بهذا البيت أسبوعا فأحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع قدما ولا يرفع أخرى إلا حط الله عنه بها

خطيئة وكتب له بها حسنة رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب رض قال سمعت رسول الله



صلى الله عليه وسلم يقول بين الركنين ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار رواه ابو داود

وعن صفية بنت شيبة قالت اخبرتني بنت ابي تجراة قالت دخلت مع نسوة من قريش دار آل ابي حسين

ننظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسعى بين الصفا والمروة فرأيته يسعى وان مئزره ليدور من شدة السعي

وسمعته يقول اسعوا فان الله كتب عليكم السعي رواه في شرح السنة وروى احمد مع اختلاف وعن قدامة

بن عبد الله بن عمار قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسعى بين الصفا والمروة على بعير لا ضرب

ولا طرد ولا اليك اليك رواه في شرح السنة وعن يعلى بن امية قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

طاف بالبيت مضطبعا ببرد اخضر رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه اعتمروا من الجعرانة فرملوا بالبيت وجعلوا ارديتهم تحت آباطهم ثم قذفوها

على عواتقهم اليسرى رواه ابو داود الفصل الثالث عن ابن عمر قال ما تركنا استلام هذين الركنين

اليماني والحجر في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمهما متفق عليه وفي رواية

لهما قال نافع رأيت ابن عمر يستلم الحجر بيده ثم قبل يده وقال ما تركته منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يفعله وعن ام سلمة قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي فقال طوفي من وراء

وانت راكبة فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب مسطور متفق عليه

وعن عابس بن ربيعة قال رأيت عمر يقبل الحجر ويقول اني لاعلم انك حجر ما تنفع ولا تضر ولولا اني

وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال وكل به سبعون ملكا يعني الركن اليماني فمن قال اللهم إني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قالوا آمين. وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من طاف بالبيت سبعا ولا يتكلم إلا سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله محيت عنه عشر سيئات وكتبت له عشر حسنات ورفع له بها عشر درجات ومن طاف فتكلم وهو في تلك الحال خاض في الرحمة برجليه كخائض الماء برجليه. رواه ابن ماجة

باب الوقوف بعرفة

الفصل الأول

عن محمد بن أبي بكر الثقفي أنه سأل أنس بن مالك وهما غاديان من منى إلى عرفة كيف كنتم تصنعون في هذا اليوم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان يهل منا المهل فلا ينكر عليه ويكبر المكبر منا فلا ينكر عليه. وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحرت ههنا ومنى كلها منحر فانحروا في رحالكم ووقفت ههنا وعرفة كلها موقف ووقفت ههنا وجمع كلها موقف. رواه مسلم. وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من يوم أكثر من أن يعتق الله فيه عبدا من النار من يوم عرفة وإنه ليدنو ثم يباهي بهم الملائكة فيقول ما أراد هؤلاء. رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عمرو بن عبد الله بن صفوان عن خال له يقال له يزيد بن شيبان قال كنا في موقف لنا بعرفة يباعده عمرو من موقف الإمام جدا فأتانا ابن مربع الأنصاري فقال إني رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم إليكم يقول لكم قفوا على مشاعركم فإنكم على إرث من إرث إبراهيم عليه السلام. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة

وعن جابر رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل عرفة موقف وكل منى منحر وكل مزدلفة موقف وكل

فجاج مكة طريق ومنحر رواه ابوداود والدارمي وعن خالد بن هوذة رضـ قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب

الناس يوم عرفة على بعير قائما في الركابين رواه ابوداود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه

وسلم قال خير الدعاء دعاء يوم عرفة وخير ما قلت انا والنبيون من قبلي لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

وله الحمد وهو على كل شيء قدير رواه الترمذي وروى مالك عن طلحة بن عبيد الله الى قوله لا شريك له وعن

طلحة بن عبيد الله بن كريز ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما رأى الشيطان يوما هو فيه اصغر ولا ادحر

ولا احقر ولا اغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك الا لما يرى من تنزل الرحمة وتجاوز الله عن الذنوب العظام الا ما رأى

يوم بدر فانه قد رأى جبريل يزع الملائكة رواه مالك مرسلا وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن جابر رضـ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عرفة ان الله ينزل الى السماء الدنيا فيباهي بهم الملائكة فيقول انظروا

الى عبادي اتوني شعثا غبرا ضاجين من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم فيقول الملائكة يا رب فلان كان يرهق

وفلان وفلانة قال يقول الله عز وجل قد غفرت لهم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما من يوم اكثر عتيقا من النار من يوم

عرفة رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن عائشة رضـ قالت كان قريش ومن دان دينهم يقفون بالمزدلفة

وكانوا يسمون الحمس وكان سائر العرب يقفون بعرفة فلما جاء الاسلام امر الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم ان

يأتي عرفات فيقف بها ثم يفيض منها فذلك قوله تعالى ثم افيضوا من حيث افاض الناس متفق عليه وعن عباس بن

مرداس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا لأمته عشية عرفة بالمغفرة فأجيب إني قد غفرت لهم ما خلا الظالم فإني آخذ للمظلوم منه قال أي رب إن شئت أعطيت المظلوم من الجنة وغفرت للظالم فلم يجب عشيته فلما أصبح بالمزدلفة أعاد الدعاء فأجيب إلى ما سأل قال فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم أو قال تبسم فقال له أبو بكر وعمر بأبي أنت وأمي إن هذه لساعة ما كنت تضحك فيها فما الذي أضحكك أضحك الله سنك قال إن عدو الله إبليس لما علم أن الله عز وجل قد استجاب دعائي وغفر لأمتي أخذ التراب فجعل يحثوه على رأسه ويدعو بالويل والثبور فأضحكني ما رأيت من جزعه رواه ابن ماجه وروى البيهقي في كتاب البعث والنشور نحوه

باب الدفع من عرفة والمزدلفة

الفصل الأول

عن هشام بن عروة عن أبيه قال سئل أسامة بن زيد كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في حجة الوداع حين دفع قال كان يسير العنق فإذا وجد فجوة نص متفق عليه

وعن ابن عباس رض أنه دفع مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فسمع النبي صلى الله عليه وسلم وراءه زجرا شديدا وضربا للإبل فأشار بسوطه إليهم وقال يا أيها الناس عليكم بالسكينة فإن البر ليس بالإيضاع رواه البخاري

وعنه أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وسلم من عرفة إلى المزدلفة ثم أردف الفضل من المزدلفة إلى منى فكلاهما قال لم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى جمرة العقبة متفق عليه

وعن ابن عمر رض قال جمع النبي صلى الله عليه وسلم المغرب والعشاء بجمع كل واحدة منهما بإقامة ولم يسبح بينهما ولا على إثر كل واحدة منهما رواه البخاري

وعن عبد الله بن مسعود رض قال ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلاة إلا لميقاتها إلا صلاتين صلاة المغرب والعشاء بجمع وصلى الفجر يومئذ قبل ميقاتها

متفق عليه. وعن ابن عباس رضي الله عنه قال أنا ممن قدم النبي صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة في ضعفة أهله. متفق عليه.

عن الفضل بن عباس رضي الله عنه وكان رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال في عشية عرفة وغداة جمع للناس حين دفعوا عليكم بالسكينة وهو كاف ناقته حتى دخل محسرا وهو من منى قال عليكم بحصى الخذف الذي يرمى به الجمرة وقال لم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى الجمرة. رواه مسلم. وعن جابر رضي الله عنه قال أفاض النبي صلى الله عليه وسلم من جمع وعليه السكينة وأمرهم بالسكينة وأوضع في وادي محسر وأمرهم أن يرموا بمثل حصى الخذف وقال لعلي لا أراكم بعد عامي هذا. لم أجد هذا الحديث في الصحيحين إلا في جامع الترمذي مع تقديم وتأخير.

الفصل الثاني

عن محمد بن قيس بن مخرمة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة حين تكون الشمس كأنها عمائم الرجال في وجوههم قبل أن تغرب ومن المزدلفة بعد أن تطلع الشمس حين تكون كأنها عمائم الرجال في وجوههم وإنا لا ندفع من عرفة حتى تغرب الشمس وندفع من المزدلفة قبل أن تطلع الشمس هدينا مخالف لهدي عبدة الأوثان والشرك. رواه البيهقي في شعب الإيمان وقال خطبنا وساق نحوه.

وعن ابن عباس رضي الله عنه قال قدمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة أغيلمة بني عبد المطلب على حمرات فجعل يلطح أفخاذنا ويقول أبيني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس. رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه. وعن عائشة رضي الله عنها قالت أرسل النبي صلى الله عليه وسلم بأم سلمة ليلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فأفاضت وكان ذلك اليوم اليوم الذي يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم عندها. رواه أبو داود. وعن ابن عباس رضي الله عنه قال يلبي المقيم أو المعتمر

حتى يستلم الحجر. رواه أبو داود وقال: وروي موقوفا على ابن عباس.

الفصل الثالث

عن يعقوب بن عاصم بن عروة أنه سمع الشريد يقول: أفضت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مست قدماه الأرض حتى أتى جمعا. رواه أبو داود.

وعن ابن شهاب قال: أخبرني سالم أن الحجاج بن يوسف عام نزل بابن الزبير سأل عبد الله كيف نصنع في الموقف يوم عرفة؟ فقال سالم: إن كنت تريد السنة فهجر بالصلوة يوم عرفة. فقال عبد الله بن عمر: صدق، إنهم كانوا يجمعون بين الظهر والعصر في السنة. فقلت لسالم: أفعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ فقال سالم: وهل يتبعون بذلك إلا سنته. رواه البخاري.

باب رمي الجمار

الفصل الأول

عن جابر رض قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي على راحلته يوم النحر ويقول: لتأخذوا مناسككم فإني لا أدري لعلي لا أحج بعد حجتي هذه. رواه مسلم.

وعنه قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم رمى الجمرة بمثل حصى الخذف. رواه مسلم.

وعنه قال: رمى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر ضحى، وأما بعد ذلك فإذا زالت الشمس. متفق عليه.

وعن عبد الله بن مسعود رض أنه انتهى إلى الجمرة الكبرى فجعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ثم قال: هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة. متفق عليه.

وعن جابر رض قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاستجمار تو، ورمي الجمار تو، والسعي بين الصفا والمروة تو، والطواف تو، وإذا استجمر أحدكم فليستجمر بتو. رواه مسلم.

الفصل الثاني

عن قدامة بن عبد الله بن عمار رض قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمرة يوم النحر على ناقة صهباء ليس ضرب ولا طرد وليس قيل إليك إليك. رواه الشافعي والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي. وعن

عائشة رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما جعل رمي الجمار والسعي بين الصفا والمروة لإقامة ذكر الله

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعنها قالت قلت يا رسول الله ألا نبني لك بناء

يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن نافع أن ابن

عمر كان يقف عند الجمرتين الأوليين وقوفا طويلا يكبر الله ويسبحه ويحمده ويدعو الله ولا يقف عند جمرة العقبة

رواه مالك

باب الهدي

الفصل الأول

عن ابن عباس رضـ قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر بذي الحليفة

ثم دعا بناقته فأشعرها في صفحة سنامها الأيمن وسلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم ركب راحلته فلما استوت به على البيداء

أهل بالحج رواه مسلم وعن عائشة رضـ قالت أهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة إلى البيت غنما فقلدها متفق عليه وعن

جابر رضـ قال ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عائشة بقرة يوم النحر رواه مسلم وعنه قال نحر النبي صلى الله عليه وسلم

عن نسائه بقرة في حجته رواه مسلم وعن عائشة رضـ قالت فتلت قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها

وأشعرها وأهداها فما حرم عليه شيء كان أحل له متفق عليه وعنها قالت فتلت قلائدها من عهن كان عندي

ثم بعث بها مع أبي متفق عليه وعن أبي هريرة رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يسوق بدنة فقال

اركبها فقال إنها بدنة قال اركبها فقال إنها بدنة قال اركبها ويلك في الثانية أو في الثالثة متفق عليه وعن أبي الزبير

قال سمعت جابر بن عبد الله سئل عن ركوب الهدي فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اركبها بالمعروف

إذا ألجئت إليها حتى تجد ظهرا رواه مسلم وعن ابن عباس رضـ قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة عشر

بدنة مع رجل وأمره فيها فقال يا رسول الله كيف أصنع بما أبدع علي منها قال انحرها ثم اصبغ نعليها في دمها ثم اجعلها على صفحتها ولا تأكل منها أنت ولا أحد من أهل رفقتك. رواه مسلم

وعن جابر رضي الله عنه قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة. رواه مسلم

وعن ابن عمر رضي الله عنه أنه أتى على رجل قد أناخ بدنته ينحرها قال ابعثها قياما مقيدة سنة محمد صلى الله عليه وسلم. متفق عليه

وعن علي رضي الله عنه قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقوم على بدنه وأن أتصدق بلحمها وجلودها وأجلتها وأن لا أعطي الجزار منها قال نحن نعطيه من عندنا. متفق عليه

وعن جابر رضي الله عنه قال كنا لا نأكل من لحوم بدننا فوق ثلاث منى فرخص لنا النبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا وتزودوا فأكلنا وتزودنا. متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أهدى عام الحديبية في هدايا رسول الله صلى الله عليه وسلم جملا كان لأبي جهل في رأسه برة من فضة وفي رواية من ذهب يغيظ بذلك المشركين. رواه أبو داود

وعن ناجية الخزاعي رضي الله عنه قال قلت يا رسول الله كيف أصنع بما عطب من البدن قال انحرها ثم اغمس نعلها في دمها ثم خل بين الناس وبينها فيأكلونها. رواه مالك والترمذي وابن ماجه ورواه أبو داود والدارمي عن ناجية الأسلمي

وعن عبد الله بن قرط رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أعظم الأيام عند الله يوم النحر ثم يوم القر. قال ثور وهو اليوم الثاني قال وقرب لرسول الله صلى الله عليه وسلم بدنات خمس أو ست فطفقن يزدلفن إليه بأيتهن يبدأ فلما وجبت جنوبها قال فتكلم بكلمة خفية لم أفهمها فقلت ما قال قال من شاء اقتطع. رواه أبو داود

وذكر حديثا ابن عباس وجابر في باب الأضحية

الفصل الثالث

عن سلمة بن الأكوع رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله

صلی اللہ علیہ وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وفي بيته منه شيء فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا

[illegible]

العام الماضي قال كلوا واطعموا وادخروا فإن ذلك العام كان بالناس جهد فأردت أن تعينوا فيهم متفق عليه وعن

[illegible]

نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنا كنا نهيناكم عن لحومها أن تأكلوها فوق ثلاث لكي تسعكم جاء

[illegible]

الله بالسعة فكلوا وادخروا واتجروا ألا وإن هذه الأيام أيام أكل وشرب وذكر الله رواه أبو داود

باب الحلق

[illegible]

الفصل الأول

عن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع وأناس من أصحابه وقصر

[illegible]

بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال لي معاوية إني قصرت من رأس النبي صلى الله عليه وسلم عند

[illegible]

المروة بمشقص متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع اللهم ارحم

[illegible]

المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين

[illegible]

متفق عليه وعن يحيى بن الحصين عن جدته أنها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع دعا للمحلقين

[illegible]

ثلاثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى منى فأتى الجمرة فرماها

[illegible]

ثم أتى منزله بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحالق شقه الأيمن فحلقه ثم دعا أبا طلحة الأنصاري فأعطاه

[illegible]

إياه ثم ناوله الشق الأيسر فقال احلق فحلقه فأعطاه أبا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق عليه وعن عائشة رض

[illegible]

قالت كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل أن يحرم ويوم النحر قبل أن يطوف بالبيت بطيب فيه مسك متفق عليه

[illegible]

وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أفاض يوم النحر ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه الفصل الث[illegible]

[illegible]

عن علي وعائشة رضي الله عنهما قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق المرأة رأسها رواه الترمذي وعن ابن عباس

روایت ہے علی اور عائشہ رض سے کہا دونوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈانے سے عورت کو سر اپنا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء حلق إنما على النساء التقصير رواه أبو داود والدارمي

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عورتوں پر سر منڈانا بس عورتوں پر کترانا ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور دارمی نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب الفصل الأول عن عبد الله بن عمرو بن العاص رض أن رسول الله صلى الله

اور یہ باب خالی ہے تیسری فصل سے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال لم أشعر فحلقت قبل أن أذبح فقال اذبح

علیہ وسلم ٹھہرے رہے حجۃ الوداع میں منیٰ میں لوگوں کے واسطے کہ پوچھیں حضرت سے پھر آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا نہ جانا میں نے پھر سر منڈایا میں نے

ولا حرج فجاء آخر فقال لم أشعر فنحرت قبل أن أرمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم

اور نہیں تنگی ہے پھر دوسرا مرد آیا اور کہا نہ جانا میں نے پس نحر کیا پہلے رمی کے سو فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں پھر نہیں پوچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو

ولا أخر إلا قال افعل ولا حرج متفق عليه وفي رواية لمسلم أتاه رجل فقال حلقت قبل أن أرمي قال ارم ولا حرج وأتاه

اور پیچھے کیا مگر فرمایا کر اور تنگی نہیں متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں آیا آپ کے پاس ایک مرد کہا سر منڈایا پہلے رمی کے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور آیا آپ

آخر فقال أفضت إلى البيت قبل أن أرمي قال ارم ولا حرج وعن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل

دوسرا پھر کہا طواف افاضہ کیا بیت اللہ کا پہلے رمی کے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے

يوم النحر بمنى فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما أمسيت فقال لا حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن

قربانی کے دن منیٰ میں سو فرماتے تنگی نہیں پھر پوچھا ایک مرد نے کہا رمی کی میں نے بعد شام ہونے کے سو فرمایا تنگی نہیں روایت کیا اس کو بخاری نے دوسری فصل روایت ہے

علي رض قال أتاه رجل فقال يا رسول الله إني أفضت قبل أن أحلق قال احلق أو قصر ولا حرج وجاء آخر فقال إني ذبحت

علی رض سے کہا آیا ایک مرد پھر کہا اے رسول اللہ میں نے طواف افاضہ کیا پہلے حلق کے فرمایا حلق کر یا تقصیر اور تنگی نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا میں نے ذبح کیا

قبل أن أرمي قال ارم ولا حرج رواه الترمذي الفصل الثالث عن أسامة بن شريك رض قال خرجت مع رسول الله صلى

رمی کے پہلے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں روایت کیا اس کو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا نکلا میں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم حاجا فكان الناس يأتونه فمن قال يا رسول الله سعيت قبل أن أطوف أو أخرت شيئا أو قدمت شيئا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کو سو لوگ آتے تھے آپ کے پس جو کوئی کہتا اے رسول اللہ سعی کی میں نے پہلے طواف کے یا پیچھے کی کسی چیز کو یا پہلے کی کسی چیز کو

فكان يقول لا حرج لا حرج إلا على رجل اقترض عرض رجل مسلم وهو ظالم فذلك الذي حرج وهلك رواه أبو داود باب خطبة

سو فرماتے تھے گناہ نہیں گناہ نہیں مگر اس مرد پر جو کسی مسلمان کی آبرو ریزی کرے اور وہ ظالم ہو سو وہ شخص ہے جو گنہگار ہوا اور ہلاک ہوا روایت کیا اس کو ابو داود نے باب خطبہ کا

يوم النحر ورمي أيام التشريق والتوديع الفصل الأول عن أبي بكرة رض قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر قال إن

دن قربانی کے اور ایام تشریق کی رمی اور رخصت کرنے کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا خطبہ پڑھا ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا

الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والأرض السنة اثنا عشر شهرا منها أربعة حرم ثلاث متواليات

زمانہ پھر گیا مانند اپنے اس حال کے کہ تھا جس دن پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو سال بارہ مہینے کا ہے ان میں سے چار حرمت والے ہیں تین پے در پے

ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذي بين جمادى وشعبان وقال أي شهر هذا قلنا الله ورسوله أعلم فسكت

ذوالقعدہ اور ذوالحجہ اور محرم، اور وہ رجب ... جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے ... [illegible]

حتى ظننا أنه سيسميه بغير اسمه فقال أليس ذا الحجة قلنا بلى قال أي بلد هذا قلنا الله ورسوله أعلم فسكت

[illegible]

حتى ظننا أنه سيسميه بغير اسمه قال أليس البلدة قلنا بلى قال فأي يوم هذا قلنا الله ورسوله أعلم فسكت

[illegible]

حتى ظننا أنه سيسميه بغير اسمه قال أليس يوم النحر قلنا بلى قال فإن دماءكم وأموالكم وأعراضكم عليكم حرام

[illegible]

كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا وستلقون ربكم فيسألكم عن أعمالكم ألا فلا ترجعوا بعدي

[illegible]

ضلالا يضرب بعضكم رقاب بعض ألا هل بلغت قالوا نعم قال اللهم اشهد فليبلغ الشاهد الغائب فرب مبلغ

[illegible]

أوعى من سامع متفق عليه وعن وبرة قال سألت ابن عمر متى أرمي الجمار قال إذا رمى إمامك فارمه فأعدت

[illegible]

عليه المسألة فقال كنا نتحين فإذا زالت الشمس رمينا رواه البخاري وعن سالم عن ابن عمر أنه كان يرمي جمرة

[illegible]

الدنيا بسبع حصيات يكبر على إثر كل حصاة ثم يتقدم حتى يسهل فيقوم مستقبل القبلة طويلا ويدعو

[illegible]

ويرفع يديه ثم يرمي الوسطى بسبع حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم يأخذ بذات الشمال فيسهل ويقوم مستقبل

[illegible]

القبلة ثم يدعو ويرفع يديه ويقوم طويلا ثم يرمي جمرة ذات العقبة من بطن الوادي بسبع حصيات يكبر

[illegible]

عند كل حصاة ولا يقف عندها ثم ينصرف فيقول هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفعل رواه البخاري وعن

[illegible]

ابن عمر قال استأذن العباس بن عبد المطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يبيت بمكة ليالي منى من أجل سقايته

[illegible]

فأذن له متفق عليه وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء إلى السقاية فاستسقى فقال

[illegible]

العباس يا فضل اذهب الى امك فأت رسول الله صلى الله عليه وسلم بشراب من عندها فقال اسقني فقال يا رسول الله انهم
يجعلون ايديهم فيه قال اسقني فشرب منه ثم اتى زمزم وهم يسقون ويعملون فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم
قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع الحبل على هذه واشار الى عاتقه رواه البخاري وعن انس ان النبي صلى الله عليه
وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه البخاري وعن عبد العزيز
بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية
قال بمنى قلت فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراؤك متفق عليه وعن عائشة قالت نزول الابطح ليس بسنة
انما نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان اسمح لخروجه اذا خرج متفق عليه وعنها قالت احرمت من التنعيم بعمرة فدخلت
فقضيت عمرتي وانتظرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح حتى فرغت فامر الناس بالرحيل فخرج الى البيت فطاف
به قبل صلوة الصبح ثم خرج الى المدينة هذا الحديث ما وجدته برواية الشيخين بل برواية ابي داود مع اختلاف يسير في آخره
وعن ابن عباس قال كان الناس ينصرفون في كل وجه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفرن احدكم حتى
يكون آخر عهده بالبيت الا انه خفف عن الحائض متفق عليه وعن عائشة قالت حاضت صفية ليلة النفر فقالت ما
اراني الا حابستكم قال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى اطافت يوم النحر قيل نعم قال فانفري متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمرو بن الاحوص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في حجة الوداع اي يوم هذا قالوا
يوم الحج الاكبر قال فان دماءكم واموالكم واعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا الا لا يجني

جَانٍ عَلَى نَفْسِهِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ

فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَدًا وَلَكِنْ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ

بِمِنًى حِينَ ارْتَفَعَ الضُّحَى عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلِيٌّ يُعَبِّرُ عَنْهُ وَالنَّاسُ بَيْنَ قَاعِدٍ وَقَائِمٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

إِلَّا النِّسَاءَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ

حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ وَعَنْهَا قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى

فَمَكَثَ بِهَا لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ

فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ فَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ

يَوْمِ النَّحْرِ فَيَرْمُوهُ فِي أَحَدِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف إلا أحد لا يجد نعلين فليلبس خفين

سو فرمایا نہ پہنو کرتوں کو اور نہ پگڑیاں اور نہ پاجامے اور نہ برانس کوٹ اور نہ موزے مگر جو کوئی کہ نہ پاوے نعلین سو پہن لیوے موزے

وليقطعهما أسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا مسه زعفران ولا ورس متفق عليه وزاد البخاري في

اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے ان کو ٹخنوں کے نیچے تک اور نہ پہنو ان کپڑوں کو کہ لگی ہووے ان کو زعفران اور نہ ورس [illegible]

رواية ولا تنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازين وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم يخطب وهو يقول إذا لم يجد المحرم نعلين لبس خفين وإذا لم يجد إزارا لبس سراويل متفق عليه وعن

[illegible]

يعلى بن أمية قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم بالجعرانة إذ جاءه رجل أعرابي عليه جبة وهو متضمخ بالخلوق

[illegible]

فقال يا رسول الله إني أحرمت بالعمرة وهذه علي فقال أما الطيب الذي بك فاغسله ثلاث مرات وأما الجبة

[illegible]

فانزعها ثم اصنع في عمرتك كما تصنع في حجتك متفق عليه وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه و

[illegible]

سلم لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب رواه مسلم وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو

[illegible]

محرم متفق عليه وعن يزيد بن الأصم ابن أخت ميمونة عن ميمونة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجها

[illegible]

وهو حلال رواه مسلم قال الشيخ الإمام محيي السنة والأكثرون على أنه تزوجها حلالا وظهر أمر تزويجها

[illegible]

وهو محرم ثم بنى بها وهو حلال بسرف في طريق مكة وعن أبي أيوب أن النبي صلى الله عليه وسلم كان

[illegible]

يغسل رأسه وهو محرم متفق عليه وعن ابن عباس قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق

[illegible]

عليه وعن عثمان حدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرجل إذا اشتكى عينيه وهو محرم ضمدهما

[illegible]

بالصبر رواه مسلم وعن أم الحصين قالت رأيت أسامة وبلالا وأحدهما آخذ بخطام ناقة رسول الله صلى

[illegible]

[illegible]

الله عليه وسلم والآخر رافع ثوبه يستره من الحر حتى رمى جمرة العقبة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة رضي الله عنه

أن النبي صلى الله عليه وسلم مر به وهو بالحديبية قبل أن يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل تتهافت

على وجهه فقال أتؤذيك هوامك قال نعم قال فاحلق رأسك وأطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلاثة آصع أو صم

ثلاثة أيام أو انسك نسيكة متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى النساء في إحرامهن عن القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس بعد ذلك ما أحبت من ألوان الثياب معصفرا أو خزا أو حليا أو سراويل أو قميصا أو خفا رواه أبو داود وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان الركبان يمرون بنا ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فإذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها من رأسها على وجهها فإذا جاوزونا كشفناه رواه أبو داود ولابن ماجه معناه وعن ابن عمر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن نافع أن ابن عمر وجد القر فقال ألق علي ثوبا يا نافع فألقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يلبسه المحرم رواه أبو داود وعن عبد الله بن مالك بن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق مكة في وسط رأسه متفق عليه وعن أنس قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه أبو داود والنسائي وعن أبي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو حلال وبنى بها وهو حلال وكنت أنا الرسول بينهما رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

باب المحرم يجتنب الصيد

الفصل الأول

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّ

روایت ہے صعب بن جثامہ سے کہ انہوں نے ہدیہ بھیجا ایک گورخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور حضرت مقام ابواء یا ودان میں تھے پھر

عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ

لوٹا دیا اسکو پھر جب دیکھا اسکے چہرہ کی ناخوشی فرمایا ہم نے نہیں پھیرا تجھ پر مگر اس لئے کہ ہم احرام باندھے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ نکلا ساتھ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو پیچھے رہ گیا بعض اصحاب کے ساتھ اور وہ محرم تھے اور ابو قتادہ محرم نہ تھا سو دیکھا انہوں نے ایک گورخر پہلے ابو قتادہ کے دیکھنے سے

رَأَوْهُ تَرَكُوهُ حَتَّى رَآهُ أَبُو قَتَادَةَ فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَتَنَاوَلَهُ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهُ ثُمَّ

پھر جب دیکھا انہوں نے اسکو چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ دیکھا اسکو ابو قتادہ نے پھر سوار ہوا اپنے گھوڑے پر پھر سوال کیا ان سے کہ دیں اسکو کوڑا اسکا پس انکار کیا انہوں نے پس لیا اسکو

أَكَلَ فَأَكَلُوا فَنَدِمُوا فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِنْكُمْ

أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الفصل الثاني

عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ

الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْإِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادُ لَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ السَّبُعَ الْعَادِيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هِيَ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ أَيُؤْكَلُ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ

صلى الله عليه وسلم فنعم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وفي رواية الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر رض

قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع فقال هو صيد ويجعل فيه كبش اذا اصابه المحرم رواه ابو داود

وابن ماجه والدارمي وعن خزيمة بن جزي رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الضبع قال او ياكل الضبع

احد ومن ياكل الذئب احد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس اسناده بالقوي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي رض قال كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فاهدي له طير وطلحة راقد

فمنا من اكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من اكله وقال اكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه

مسلم

باب الاحصار وفوت الحج

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال قد احصر رسول الله صلى الله عليه وسلم

فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال

خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم معتمرين فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه وحلق

وقصر اصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة رض قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق

وامر اصحابه بذلك رواه البخاري وعن ابن عمر رض انه قال اليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان حبس احدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم

ان لم يجد هديا رواه البخاري وعن عائشة رض قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت

الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله ما اجدني الا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي

حجتی متفق علیہ الفصل الثانی عن ابن عباس رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر اصحابہ

وہیں حج کر لوگا تو مجھے حق ہے دوسری فصل یہ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے یاروں کو

ان یبدلوا الهدی الذی نحروا عام الحدیبیة فی عمرة القضاء رواه ابو داود وعن الحجاج بن عمرو الانصاری

بدلی نحر کریں ان جانوروں کے بدلے جنکو نحر کیا تھا سال صلح حدیبیہ کے عمرہ قضا میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کسر او عرج فقد حل وعلیہ الحج من قابل رواه الترمذی وابو داود

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا پاؤں ٹوٹ گیا یا لنگڑا ہو گیا سو نکل گیا احرام سے اور اس پر حج ہے آئندہ برس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائی وابن ماجه والدارمی وزاد ابو داود فی روایة اخری او مرض وقال الترمذی هذا حدیث حسن وفی

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے دوسری روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے اور

المصابیح ضعیف وعن عبد الرحمن بن یعمر الدیلی رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الحج عرفة من

مصابیح میں کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے رکن حج کا وقوف عرفات ہے

ادرک عرفة لیلة جمع قبل طلوع الفجر فقد ادرک الحج ایام منی ثلاثة فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ ومن تاخر

پایا وقوف عرفات مزدلفہ میں رہنے کی رات کو پہلے صبح ہونے کے سو تحقیق پایا حج منی میں رہنے کے تین دن ہیں جو جلدی کرے دو دن میں سو گناہ نہیں اسپر اور جو

فلا اثم علیہ رواه الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجه والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح باب حرم

سو گناہ نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے باب حرم

مکة حرسها اللہ تعالی الفصل الاول عن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکة لا

مکہ کی حرمت کے بیان میں نگاہ رکھے اسکو اللہ تعالی پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نہیں

هجرة ولکن جهاد ونیة واذا استنفرتم فانفروا وقال یوم فتح مکة ان هذا البلد حرمه اللہ یوم خلق السموات

ہجرت ہے لیکن جہاد ہے اور نیت اور جب طلب کیے جاؤ تم نکلنے کو تو نکلو اور فرمایا دن فتح مکہ کے بیشک یہ شہر بزرگی دی ہے اسکو اللہ نے جس دن پیدا کیا آسمانوں

والارض فهو حرام بحرمة اللہ الی یوم القیامة وانه لم یحل القتال فیه لاحد قبلی ولم یحل لی الا ساعة من نهار فهو

اور زمین کو سو وہ شہر بزرگ ہے ساتھ بزرگی دینے اللہ کے قیامت کے دن تک اور حلال نہیں ہوئی لڑائی اسمیں کسی کے لیے پہلے مجھ سے اور حلال نہیں ہوئی لڑائی میرے لیے مگر ایک گھڑی دن

حرام بحرمة اللہ الی یوم القیامة لا یعضد شوکه ولا ینفر صیده ولا یلتقط لقطته الا من عرفها ولا یختلی خلاها

بزرگ ہے ساتھ بزرگی دینے اللہ کے قیامت کے دن تک نہ کاٹا جائیگا اسکا کانٹا بھی اور نہ بھگایا جائیگا اسکا شکار اور نہ اٹھائی جائیگی اسکی گری پڑی چیز مگر جو پہچنوائے اور نہ کاٹی جائیگی اسکی گھاس

فقال العباس یا رسول اللہ الا الاذخر فانه لقینهم ولبیوتهم متفق علیہ وفی روایة ابی هریرة لا یعضد شجرها

تب کہا عباس نے اے رسول اللہ مگر اذخر کا درخت کہ وہ کام آتا ہے لوہاروں کے اور گھروں کے اور ابی ہریرہ کی روایت میں ہے نہ کاٹا جائے درخت اسکا

ولا یلتقط ساقطتها الا منشد وعن جابر رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لاحدکم ان یحمل بمکة

اور نہ اٹھائی جائے گری پڑی چیز اسکی سوا اشتہار کرنے والے کے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں لائق ہے کسی کو تم میں سے کہ اٹھاوے مکہ میں

السلاح رواه مسلم وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکة یوم الفتح وعلی راسه المغفر فلما نزعه

ہتھیار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں دن فتح کے اور اپنے سر پر خود رکھے تھے

رجل فقال ان ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال اقتله متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه

ایک مرد اور کہا ابن خطل لٹکا ہوا ہے کعبہ کے پردوں سے فرمایا اسکو قتل کرو اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم دخل مكة يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير احرام رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى

داخل ہوئے مکہ میں فتح مکہ کے دن کالی عمامہ سر پر باندھ کر بغیر احرام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فاذا كانوا ببيداء من الارض يخسف باولهم وآخرهم قلت يا رسول الله وكيف

اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کریگا ایک لشکر حرم کعبہ سے پھر جب پہنچیگے کسی میدان میں زمین میں دھنس جاوینگے اول اور آخر انکے کہا میں نے یا رسول اللہ اور کیسے

يخسف باولهم وآخرهم وفيهم اسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف باولهم وآخرهم ثم يبعثون على نياتهم

دھنس جاوینگے اول اور آخر ان کے حالانکہ ان میں بازار والے بھی ہوں گے اور وہ لوگ کہ نہیں ان کے شریک فرمایا دھنس جاوینگے اول اور آخر انکے پھر اٹھائے جاوینگے اپنی نیتوں پر

متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة

متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ویران کریگا کعبہ کو ایک مرد کہ پتلی ہیں پنڈلیاں اسکی حبشہ سے

متفق عليه وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كأني به اسود افحج يقلعها حجرا حجرا رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس رض سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو سیاہ رنگ کج پا اکھاڑیگا کعبہ کا ایک ایک پتھر

الفصل الثاني

عن يعلى بن امية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتكار الطعام في الحرم الحاد فيه رواه ابو داود

دوسری فصل روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلہ کا روکنا حرم میں الحاد ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمكة ما اطيبك من بلد واحبك الي ولولا ان قومي اخرجوني

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو تو کیسا اچھا شہر ہے اور مجھ پر محبوب ہے اور اگر یہ نہ ہوتا کہ قوم میری

منك ما سكنت غيرك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن عبد الله بن عدي بن حمراء قال

نکالتی مجھ کو تجھ سے نہ رہتا میں دوسرے شہر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند کی رو سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہا

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفا على الحزورة فقال والله انك لخير ارض الله واحب ارض الله الى الله ولولا اني اخرجت

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے حزورہ پر پس فرمایا قسم اللہ کی تو بہتر زمین ہے اللہ کی اور زیادہ پیاری زمین اللہ کی طرف اللہ کے اور اگر نہ نکالا جاتا میں

منك ما خرجت رواه الترمذي وابن ماجه

تجھ سے تو نہ نکلتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن ابي شريح العدوي رض انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث

تیسری فصل روایت ہے ابی شریح عدوی رض سے کہ کہا عمرو بن سعید کو جس حال میں کہ وہ بھیجتا تھا

البعوث الى مكة ائذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناي ووعاه

لشکر مکہ کی طرف اجازت دے مجھے ای امیر کہ بیان کروں تجھ سے ایک بات کو کہ خطبہ کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے دن صبح کو فتح کے سنا اسکو میرے کانوں نے

قلبي وابصرته عيناي حين تكلم به حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس فلا يحل لامرئ يؤمن بالله

اور یاد رکھا میرے دل نے اور دیکھا حضرت کو میری آنکھوں نے جب بولا اسکو حمد کی اللہ کی اور تعریف کی پھر فرمایا مکہ کو حرام کیا ہے اللہ نے اور نہیں حرام کیا اسکو لوگوں نے پس نہیں حلال کسی مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر

واليوم الآخر ان يسفك بها دما ولا يعضد بها شجرة فان احد ترخص بقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقولوا له

اور قیامت پر کہ بہاوے اسمیں خون کو اور نہ کاٹے اسمیں درخت کو پس اگر کوئی رخصت پکڑے ساتھ قتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمیں تو کہو اسکو

إن الله قد أذن لرسوله ولم يأذن لكم وإنما أذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالأمس وليبلغ الشاهد الغائب فقيل لأبي شريح ما قال لك عمرو قال قال أنا أعلم بذلك منك يا أبا شريح إن الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا بدم ولا فارا بخربة متفق عليه وفي البخاري الخربة الجناية وعن عياش بن أبي ربيعة المخزومي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال هذه الأمة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق تعظيمها فإذا ضيعوا ذلك هلكوا رواه ابن ماجه

باب حرم المدينة حرسها الله تعالى

الفصل الأول

عن علي رضي الله عنه قال ما كتبنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا القرآن وما في هذه الصحيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة حرم ما بين عير إلى ثور فمن أحدث فيها حدثا أو آوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ذمة المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم فمن أخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ومن والى قوما بغير إذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل متفق عليه وفي رواية لهما من ادعى إلى غير أبيه أو تولى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل

وعن سعد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أحرم ما بين لابتي المدينة أن يقطع عضاهها أو يقتل صيدها وقال المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون لا يدعها أحد رغبة عنها إلا أبدل الله فيها من هو خير منه ولا يثبت أحد على لأوائها وجهدها إلا كنت له شفيعا أو شهيدا يوم القيامة رواه مسلم

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصبر على لأواء المدينة وشدتها أحد من أمتي إلا كنت له شفيعا يوم القيامة رواه مسلم وعنه قال كان الناس إذا رأوا أول الثمر جاؤوا به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فإذا أخذه

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَ

یا اللہ برکت دے ہمکو ہمارے میووں میں اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں یا اللہ بیشک ابراہیم غلام اور

خَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ

دوست اور نبی تیرے ہیں اور میں غلام اور نبی تیرا اور انہوں نے دعا کی تجھ سے مکہ کے لیے اور میں دعا کرتا ہوں مدینے کے لیے مثل اس کے جو دعا کی انہوں نے مکہ کے لیے [illegible]

ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

پھر بلاتے کسی چھوٹے لڑکے کو اپنے اور دیتے اسکو وہ میوہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهَرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ

بیشک ابراہیم نے حرم بنایا مکہ کو پس کیا اسکو حرام اور میں نے حرام کیا مدینے کو [illegible] نہ بہایا جاوے اس میں خون اور نہ اٹھایا جاوے

فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

اس میں ہتھیار لڑائی کو اور نہ جھاڑے جاویں اس میں پتے درخت کے مگر جانوروں کو کھلانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عامر بن سعد سے کہ سعد سوار ہوئے [illegible]

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا

سو پایا ایک غلام کو کہ کاٹتا تھا درخت کو یا پتے جھاڑتا تھا سو اسباب لے لیا اسکا پھر جب سعد پھر کر آئے [illegible]

أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ

عائشہ رض سے کہا انہوں نے جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تب [illegible] ابوبکر اور بلال کو سو آئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible]

فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

تب فرمایا یا اللہ محبوب کر ہمارے مدینے کو جیسی محبت رکھتے ہیں مکے سے یا زیادہ [illegible]

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ

[illegible] اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی جو مدینے میں [illegible]

خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

[illegible] مہیعہ [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ

سفیان بن ابی زہیر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]

وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ

[illegible]

وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ

[illegible]

لو كانوا يعلمون متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت بقرية تأكل القرى يقولون يثرب

اگر سمجھیں ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھے ہجرت کا ایسی بستی کی طرف کہ کھا جاتی ہے بستیوں کو کہتے ہیں

وهي المدينة تنفي الناس كما ينفي الكير خبث الحديد متفق عليه وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله

اور وہ مدینہ ہے دور کرتی ہے بُرے آدمیوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا ق ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عليه وسلم يقول إن الله سمى المدينة طابة رواه مسلم وعن جابر بن عبد الله رض أن أعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه

وسلم کو فرماتے بیشک اللہ نے نام رکھا ہے مدینہ کا طابہ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ ایک بدوی نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فأصاب الأعرابي وعك بالمدينة فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد أقلني بيعتي فأبى رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے سو پہنچی اس بدوی کو تپ مدینے میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دیجئے مجھ کو میری بیعت سو قبول نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثم جاءه فقال أقلني بيعتي فأبى ثم جاءه فقال أقلني بيعتي فأبى فخرج الأعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما المدينة

پھر آیا آپ کے پاس اور کہا پھیر دیجئے مجھے میری بیعت پھر نہ قبول کیا پھر آیا اور کہا پھیر دیجئے بیعت میری پھر بھی نہ قبول کیا سو نکل گیا وہ بدوی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

سوائے اسکے نہیں کہ مدینہ مثل بھٹی کے ہے دور کرتا ہے میل کو اور صاف کرتا ہے اچھے کو ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ

تنفي المدينة شرارها كما ينفي الكير خبث الحديد رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على أنقاب المدينة

دور کرے مدینہ بُرے لوگوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر راہوں مدینے کے

ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من بلد إلا

فرشتے ہیں نہیں آتی اسمیں طاعون اور نہ دجال ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شہر نہیں مگر

سيطؤه الدجال إلا مكة والمدينة ليس نقب من أنقابها إلا عليه الملائكة صافين يحرسونها فينزل السبخة فترجف

کہ روندیگا اسکو دجال سوا مکہ اور مدینے کے نہیں کوئی راہ مدینے کی راہوں سے مگر اس پر فرشتے قطار باندھ کر نگہبانی کرتے ہیں پھر اتریگا شور زمین میں پھر ہلے گا

المدينة بأهلها ثلاث رجفات فيخرج إليه كل كافر ومنافق متفق عليه وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

مدینہ اپنے لوگوں کے ساتھ تین بار سو نکل جاویگا طرف اسکی ہر کافر اور منافق ق ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يكيد أهل المدينة أحد إلا انماع كما ينماع الملح في الماء متفق عليه وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا قدم

نہ مکر و دغا کریگا مدینے کے لوگوں سے کوئی مگر گھل جاویگا جیسے گھلتا ہے نمک پانی میں ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے

من سفر فنظر إلى جدرات المدينة أوضع راحلته وإن كان على دابة حركها من حبها رواه البخاري وعنه أن النبي صلى الله عليه

کسی سفر سے اور دیکھتے دیواروں کو مدینے کی جلد چلاتے اونٹنی اپنی اور اگر ہوتے گھوڑے وغیرہ پر دوڑاتے اسکو مدینے کی محبت سے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور انہی سے

وسلم طلع له أحد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم إن إبراهيم حرم مكة وإني أحرم ما بين لابتيها متفق عليه وعن

وسلم کو نظر آیا احد کا پہاڑ سو فرمایا یہ ایک پہاڑ ہے کہ دوست رکھتا ہے ہمکو اور ہم اسکو ۔ الٰہی ابراہیم نے حرم کیا مکہ کو اور میں حرم کرتا ہوں مدینے کے دونوں طرف کے بیچ کو ق ۔ اور

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحد جبل يحبنا ونحبه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن

سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد ایک پہاڑ ہے کہ ہمکو دوست رکھتا ہے اور ہم اسکو دوست رکھتے ہیں ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ دوسری فصل

وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلًا يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن ابی عبداللہ سے روایت ہے کہا انہوں نے دیکھا میں نے سعد بن ابی وقاص کو پکڑا ایک مرد کو کہ شکار کرتا تھا مدینہ کے حرم میں جو حرام کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَسَلَبَهُ ثِيَابَهُ فَجَاءَ مَوَالِيهِ فَكَلَّمُوهُ فِيهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ هٰذَا الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ أَخَذَ أَحَدًا يَصِيدُ فِيهِ

سو چھین لیے اس کے اسباب پھر آئے مالک اس کے سو بات کی سعد سے اس کے باب میں سو کہا سعد نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے اس حرم کو اور فرمایا جو کوئی پکڑے کسی کو شکار کرتا ہوا اس میں

فَلْيَسْلُبْهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ إِلَيْكُمْ ثَمَنَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سو چاہیے کہ چھین لے اس کا اسباب سو نہیں پھیروں گا میں تم پر وہ روزی جو کھلائی مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اگر چاہو تو دے دوں تم کو قیمت اس کی، روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

وَعَنْ صَالِحٍ مَوْلًى لِسَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِيدًا مِنْ عَبِيدِ الْمَدِينَةِ يَقْطَعُونَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ وَقَالَ يَعْنِي

اور روایت ہے صالح سے جو آزاد کیا ہوا تھا سعد کا کہ سعد نے پایا چند غلاموں کو مدینہ کے غلاموں سے کہ کاٹتے تھے مدینہ کے درخت سو لے لیا اسباب ان کا اور کہا یعنی

لِمَوَالِيهِمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ شَيْءٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْهُ شَيْئًا فَلِمَنْ أَخَذَهُ سَلَبُهُ

مالکوں کو ان کے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے کہ کاٹا جائے مدینہ کے درختوں سے کچھ اور فرمایا جو کوئی کچھ کاٹے اس کا اسباب اس کا ہے جو پکڑے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ حَرَمٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زبیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار وج کا اور کانٹے دار درخت اس کے حرام ہیں حرام کیے ہوئے اللہ کے لیے، روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

مُحْيِي السُّنَّةِ وَجٌّ ذَكَرُوا أَنَّهَا مِنْ نَاحِيَةِ الطَّائِفِ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ أَنَّهُ بَدَلَ أَنَّهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محی السنہ نے وج کا ذکر کیا کہ وہ طائف کی جانب ہے اور خطابی نے کہا ... اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ بِهَا فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا

جو کوئی طاقت رکھے کہ مرے مدینہ میں سو چاہیے کہ مرے وہیں اس لیے کہ میں شفاعت کروں گا اس کی جو مرے وہاں، روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند میں

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْإِسْلَامِ خَرَابًا الْمَدِينَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر شہر اسلام کے شہروں سے جو ویران ہوگا مدینہ ہے، روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَيَّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثِ نَزَلْتَ فَهِيَ دَارُ

حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ نے حکم بھیجا میری طرف جس میں اترے ان تینوں میں سے سو وہی ہے گھر

هِجْرَتِكَ الْمَدِينَةُ أَوِ الْبَحْرَيْنِ أَوْ قِنَّسْرِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تیری ہجرت کا یعنی مدینہ اور بحرین اور شہر قنسرین، روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی بکرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

نہ داخل ہوگی مدینہ میں دہشت مسیح دجال کی مدینے کے اس دن سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے، روایت کیا اس کو بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے وہ نبی صلی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے اللہ کر مدینہ میں دو چند اس سے جو کی تو نے مکہ میں برکت سے۔ ف۔ اور روایت ہے ایک مرد سے خطاب کی اولاد سے وہ نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِي مُتَعَمِّدًا كَانَ فِي جِوَارِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِينَةَ وَصَبَرَ عَلَى بَلَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَفِيعًا

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے زیارت کی میری قصد کر کے ہوگا میری ہمسائیگی میں قیامت کے دن اور جو رہا مدینہ میں اور صبر کیا اس کی بلا پر ہوں گا میں اس کا گواہ اور سفارشی

[illegible] يوم القيامة [illegible] أحد ثم [illegible] من المسلمين يوم القيامة. وعن ابن عمر مرفوعا من [illegible]

رواهما البيهقي في شعب الإيمان. وعن يحيى بن سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسا وقبر يحفر بالمدينة فاطلع رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما قلت قال الرجل إني لم أرد هذا إنما أردت القتل في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الأرض بقعة أحب إلي أن يكون قبري بها منها ثلاث مرات. رواه مالك مرسلا. وعن ابن عباس قال حدثني عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بوادي العقيق يقول أتاني الليلة آت من ربي فقال صل في هذا الوادي المبارك وقل عمرة في حجة. وفي رواية قل عمرة وحجة. رواه البخاري.

كتاب البيوع

باب الكسب وطلب الحلال

الفصل الأول

عن المقدام بن معديكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكل أحد طعاما قط خيرا من أن يأكل من عمل يديه وإن نبي الله داود عليه السلام كان يأكل من عمل يديه. رواه البخاري. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله طيب لا يقبل إلا طيبا وإن الله أمر المؤمنين بما أمر به المرسلين فقال يا أيها الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال يا أيها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما أخذ منه أمن الحلال أم من الحرام. رواه البخاري. وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى يوشك أن

منه ألا وإن لكل ملك حمى ألا وإن حمى الله محارمه ألا وإن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله وإذا
فسدت فسد الجسد كله ألا وهي القلب. متفق عليه. وعن رافع بن خديج رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن
الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث. رواه مسلم. وعن أبي مسعود الأنصاري رض أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن. متفق عليه. وعن أبي جحيفة رض أن
النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربوا وموكله والواشمة والمستوشمة و
المصور. رواه البخاري. وعن جابر رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة إن الله
ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام فقيل يا رسول الله أرأيت شحوم الميتة فإنه يطلى بها السفن
ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم قال عند ذلك قاتل الله اليهود إن الله لما حرم شحومها أجملوه
ثم باعوه فأكلوا ثمنه. متفق عليه. وعن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود حرمت عليهم
الشحوم فجملوها فباعوها. متفق عليه. وعن جابر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب والسنور. رواه
مسلم. وعن أنس رض قال حجم أبو طيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر له بصاع من تمر وأمر أهله أن يخففوا عنه
من خراجه. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم إن أطيب ما أكلتم من كسبكم وإن أولادكم من كسبكم.
رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وفي رواية أبي داود والدارمي إن أطيب ما أكل الرجل من كسبه وإن ولده
من كسبه. وعن عبد الله بن مسعود رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يكسب عبد مال حرام فيتصدق

منه فيقبل منه ولا ينفق منه فيبارك له فيه ولا يتركه خلف ظهره الا كان زاده الى النار ان الله لا يمحو السيء بالسيء ولكن

يمحو السيء بالحسن ان الخبيث لا يمحو الخبيث رواه احمد وكذا في شرح السنة ۞ وعن جابر رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم لا يدخل الجنة لحم نبت من السحت وكل لحم نبت من السحت كانت النار اولى به رواه احمد والدارمي والبيهقي في شعب الايمان

۞ وعن الحسن بن علي رضه قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم دع ما يريبك الى ما لا يريبك فان الصدق

طمأنينة وان الكذب ريبة رواه احمد والترمذي والنسائي وروى الدارمي الفصل الاول ۞ وعن وابصة بن معبد

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا وابصة جئت تسأل عن البر والاثم قلت نعم قال فجمع اصابعه فضرب بها صدره

وقال استفت نفسك استفت قلبك ثلثا البر ما اطمأنت اليه النفس واطمأن اليه القلب والاثم ما حاك في النفس وتردد في

الصدر وان افتاك الناس رواه احمد والدارمي ۞ وعن عطية السعدي رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا يبلغ العبد ان يكون من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي وابن ماجه ۞ وعن انس رضه

قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة اليه وساقيها وبائعها وآكل

ثمنها والمشتري لها والمشتراة له رواه الترمذي وابن ماجه ۞ وعن ابن عمر رضه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله

الخمر وشاربها وساقيها وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليه رواه ابو داود وابن ماجه ۞ وعن

محيصة انه استأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في اجرة الحجام فنهاه فلم يزل يستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك

واطعمه رقيقك رواه مالك والترمذي وابو داود وابن ماجه ۞ وعن ابي هريرة رضه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن ثمن الكلب وكسب الحجام رواه في شرح السنة وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

تبيعوا القينات ولا تشتروهن ولا تعلموهن وثمنهن حرام وفي مثل هذا نزلت ومن الناس من يشتري لهو

الحديث رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعلي بن يزيد الراوي يضعف في الحديث

الفصل الثالث

وحديث جابر نهى عن ثمن الهر سنذكر في باب ما يحل أكله إن شاء الله تعالى

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عباس

أنه سئل عن أجرة كتابة المصحف فقال لا بأس إنما هم مصورون وإنهم إنما يأكلون من عمل أيديهم رواه رزين وعن

رافع بن خديج قال قيل يا رسول الله أي الكسب أطيب قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور رواه أحمد وعن أبي بكر بن أبي

مريم قال كانت لمقدام بن معديكرب جارية تبيع اللبن ويقبض المقدام ثمنه فقيل له سبحان الله أتبيع اللبن وتقبض

الثمن فقال نعم وما بأس بذلك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليأتين على الناس زمان لا ينفع فيه إلا

الدينار والدرهم رواه أحمد وعن نافع قال كنت أجهز إلى الشام وإلى مصر فجهزت إلى العراق فأتيت إلى أم المؤمنين

عائشة فقلت لها يا أم المؤمنين كنت أجهز إلى الشام فجهزت إلى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فإني سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا سبب الله لأحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له أو يتنكر له رواه أحمد

وابن ماجه وعن عائشة قالت كان لأبي بكر غلام يخرج له الخراج فكان أبو بكر يأكل من خراجه فجاء يوما بشيء فأكل منه أبو بكر

فقال له الغلام تدري ما هذا فقال أبو بكر وما هو قال كنت تكهنت لإنسان في الجاهلية وما أحسن الكهانة إلا أني خدعته

فلقيني فأعطاني بذلك فهذا الذي أكلت منه قالت فأدخل أبو بكر يده فقاء كل شيء في بطنه رواه البخاري وعن أبي بكر رض

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن زيد بن

أسلم أنه قال شرب عمر بن الخطاب لبنا وأعجبه فقال للذي سقاه من أين لك هذا اللبن فأخبره أنه ورد على ماء قد

سماه فإذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا لي من ألبانها فجعلته في سقائي وهو هذا فأدخل عمر يده

فاستقاءه رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر رض قال من اشترى ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام

لم يقبل الله تعالى له صلاة ما دام عليه ثم أدخل أصبعيه في أذنيه وقال صمتا إن لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سمعته

يقوله رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وقال إسناده ضعيف

باب المساهلة في المعاملة

الفصل الأول

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا سمحا إذا باع وإذا اشترى وإذا اقتضى رواه البخاري وعن

حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجلا كان فيمن كان قبلكم أتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل

عملت من خير قال ما أعلم قيل له انظر قال ما أعلم شيئا غير أني كنت أبايع الناس في الدنيا وأجازيهم فأنظر الموسر وأتجاوز

عن المعسر فأدخله الله الجنة متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه عن عقبة بن عامر وأبي مسعود الأنصاري فقال الله

أنا أحق بذا منك تجاوزوا عن عبدي وعن أبي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم وكثرة الحلف في البيع فإنه

ينفق ثم يمحق رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة

للبركة متفق عليه وعن أبي ذر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا ينظر إليهم ولا يزكيهم

... والمنفق سلعته بالحلف الکاذب رواہ
[illegible]

مسلم ۔ **الفصل الثانی** عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاجر الصدوق الامین مع النبیین
سلم نے ۔ دوسری فصل ۔ ابو سعید سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... سوداگر سچا ... امانت دار ساتھ نبیوں اور صدیقوں

والصدیقین والشہداء رواہ الترمذی والدارمی والدارقطنی ورواہ ابن ماجۃ عن ابن عمر وقال الترمذی ھذا حدیث
اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غریب وعن قیس بن ابی غرزۃ قال کنا نسمی فی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السماسرۃ فمر بنا رسول اللہ صلی
غریب ہے اور روایت ہے قیس بن ابی غرزہ سے ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں [illegible]

اللہ علیہ وسلم فسمانا باسم ھو احسن منہ فقال یا معشر التجار ان البیع یحضرہ اللغو والحلف فشوبوہ بالصدقۃ رواہ
اللہ علیہ وسلم نے ... نام رکھا ... فرمایا اے جماعت سوداگروں کی [illegible]

ابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وعن عبید بن رفاعۃ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التجار یحشرون
ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے ... نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ سوداگر [illegible]

یوم القیامۃ فجارا الا من اتقی وبر وصدق رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وروی البیہقی فی شعب الایمان عن البراء
قیامت کے دن [illegible] روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا بیہقی نے [illegible]

وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح ۔ **باب الخیار** ۔ **الفصل الاول** عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ باب خیار کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المتبایعان کل واحد منھما بالخیار علی صاحبہ ما لم یتفرقا الا بیع الخیار متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم اذا تبایع
وسلم نے بائع مشتری دونوں میں سے [illegible]

المتبایعان فکل واحد منھما بالخیار من بیعہ ما لم یتفرقا او یکون بیعھما عن خیار فاذا کان بیعھما عن خیار فقد وجب وفی روایۃ
[illegible]

للترمذی البیعان بالخیار ما لم یتفرقا او یختارا وفی المتفق علیہ او یقول احدھما لصاحبہ اختر بدل او یختارا وعن
[illegible]

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیعان بالخیار ما لم یتفرقا فان صدقا وبینا بورک لھما فی بیعھما
حکیم بن حزام سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع مشتری کو اختیار ہے [illegible]

وان کتما وکذبا محقت برکۃ بیعھما متفق علیہ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال ذکر رجل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یخدع فی
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

البیوع فقال اذا بایعت فقل لا خلابۃ فکان الرجل یقولہ متفق علیہ ۔ **الفصل الثانی** عن عمرو بن شعیب عن ابیہ
[illegible] دوسری فصل ۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے [illegible]

[illegible]

عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا الا ان يكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه

باپ دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیع کرنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو اور حلال نہیں بائع و مشتری کو جدا ہونا

خشية ان يستقيله رواه الترمذي وابو داود والنسائي **وعن** ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن

ڈر کر اقالہ بیع سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جدا نہ ہوں

اثنان الا عن تراض رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد

دونوں مگر رضامندی سے روایت کیا اسکو ابو داود نے **تیسری فصل** روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک اعرابی کو بعد

البيع رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح غريب

باب الربوا

الفصل الاول عن جابر رضي الله عنه قال لعن رسول

عقد بیع کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے **باب سود کا** **پہلی فصل** روایت ہے جابر رض سے کہا لعنت کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم آكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء رواه مسلم **وعن** عبادة بن الصامت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور دینے والے اور لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے اور خرما خرمے سے اور

بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه مسلم **وعن**

نمک نمک سے برابر برابر ہاتھوں ہاتھ ہو جب مختلف ہوں یہ جنسیں تو بیچو جس طرح چاہو جب ہاتھوں ہاتھ ہو روایت کیا اسکو مسلم نے

ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير

ابی سعید خدری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے

والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الآخذ والمعطي فيه سواء رواه مسلم

اور خرما خرمے سے اور نمک نمک سے برابر برابر نقد بنقد جس نے زیادہ دیا یا لیا تحقیق سود ہوا لینے والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بیچو سونا سونے سے مگر برابر برابر اور زیادہ نہ کرو بعض کو بعض پر اور

تبيعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبا بناجز متفق عليه وفي رواية لا

نہ بیچو چاندی کو چاندی سے مگر برابر برابر اور زیادہ نہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ بیچو ان میں سے ادھار کو نقد سے [illegible] اور ایک روایت میں ہے نہ بیچو

تبيعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق الا وزنا بوزن **وعن** معمر بن عبد الله رضي الله عنه قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه

سونا سونے سے اور روپا روپے سے مگر تول کر برابر اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ رض سے کہا میں سنتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول الطعام بالطعام مثلا بمثل رواه مسلم **وعن** عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب

وسلم سے فرماتے تھے بیچنا غلے کو غلے سے برابر برابر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے سے

ربوا الا هاء وهاء والورق بالورق ربوا الا هاء وهاء والبر بالبر ربوا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربوا الا هاء وهاء

بیچنا سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور روپا روپے سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور گیہوں گیہوں سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور جو جو سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا

والتمر بالتمر ربا الا ھاء وھاء متفق علیہ وعن ابی سعید وابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعمل رجلا علی

اور چھوارا بدلے چھوارے کے سود ہے مگر نقد بنقد متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک مرد کو

خیبر فجاءہ بتمر جنیب فقال اکل تمر خیبر ھکذا قال لا واللہ یا رسول اللہ انا لنأخذ الصاع من ھذا بالصاعین والصاعین بالثلاثۃ فقال

خیبر کا سو لایا آپ کے پاس اچھا چھوارا پس کہا آپ نے کیا سب چھوارا خیبر کا ایسا ہی ہے اس نے کہا نہیں قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ ہم لیتے ہیں ایک صاع اس کو دو صاع کے بدلے اور دو صاع تین کے بدلے

فلا تفعل بع الجمع بالدراھم ثم ابتع بالدراھم جنیبا وقال فی المیزان مثل ذلک متفق علیہ وعن ابی سعید قال

پس نہ کر اس طرح بیچ ملا ہوا چھوارا درہموں سے پھر خرید درہموں سے اچھا چھوارا اور فرمایا تول کی چیزوں میں بھی ایسا ہی متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا

جاء بلال الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمر برنی فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من این ھذا قال کان عندنا تمر ردی فبعت

لایا بلال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی چھوارا پس فرمایا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا یہ کہا تھا ہمارے پاس خراب چھوارا پس بیچا میں نے

منہ صاعین بصاع فقال اوہ عین الربا عین الربا لا تفعل ولکن اذا اردت ان تشتری فبع التمر ببیع آخر ثم اشتر بہ متفق

اس کو دو صاع ایک صاع کے بدلے پس فرمایا آپ نے افسوس عین سود ہے عین سود ہے ایسا مت کر لیکن جب چاہے تو خریدنا تو بیچ چھوارے کو اور کسی چیز سے پھر خرید اس سے

علیہ وعن جابر قال جاء عبد فبایع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الھجرۃ ولم یشعر انہ عبد فجاء سیدہ یریدہ

اور روایت ہے جابر رض سے کہا آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر اور نہ جانا آپ نے کہ وہ غلام ہے پس آیا مالک اس کا ڈھونڈتا

فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعنیہ فاشتراہ بعبدین اسودین ثم لم یبایع احدا بعد حتی یسألہ اعبد ھو رواہ

سو فرمایا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مجھ سے اس کو پھر خریدا اس کو دو غلام کالے رنگ کے عوض پھر بیعت نہ لی کسی سے بعد اس کے یہاں تک کہ پوچھ لیتے کیا وہ غلام ہے

مسلم وعنہ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الصبرۃ من التمر لا یعلم مکیلتھا بالکیل المسمی من

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا اس ڈھیری کا چھوارے کی کہ معلوم نہ ہو اندازہ اس کا بیچ ماپ سے

التمر رواہ مسلم وعن فضالۃ بن عبید قال اشتریت یوم خیبر قلادۃ باثنی عشر دینارا فیھا ذھب وخرز

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا خریدا میں نے دن خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کا اس میں سونا اور جواہر

ففصلتھا فوجدت فیھا اکثر من اثنی عشر دینارا فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تباع حتی تفصل

پھر جدا کیا میں نے سونے کو جواہر سے تو پایا اس میں سونا زیادہ بارہ دینار سے پھر ذکر کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں بک سکتا ہار جب تک سونا جواہر سے جدا نہ ہو

رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیأتین علی الناس زمان لا یبقی

روایت کیا اس کو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا کہ نہ باقی رہے گا

احد الا اکل الربا فان لم یأکلہ اصابہ من بخارہ ویروی من غبارہ رواہ احمد وابو داود والنسائی وابن ماجہ وعن عبادۃ بن

کوئی مگر کہ سود کھاوے گا اور اگر نہ کھاوے گا تو پہنچے گا اس کو اثر اس کا اور ایک روایت میں غبار اس کا روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے

الصامت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تبیعوا الذھب بالذھب ولا الورق بالورق ولا البر بالبر ولا الشعیر بالشعیر

صامت رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو سونے کو سونے سے اور روپے کو روپے سے اور گیہوں کو گیہوں سے اور جو کو جو سے

ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء عینا بعین یدا بید ولکن بیعوا الذھب بالورق والورق بالذھب والبر

اور چھوارے کو چھوارے سے اور نمک کو نمک سے مگر برابر برابر نقد بنقد ہاتھوں ہاتھ لیکن بیچو سونے کو روپے سے اور روپے کو سونے سے اور گیہوں کو

بالشعير والشعير بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر يدا بيد كيف شئتم رواه الشافعي وعن سعد بن ابي وقاص رض

جو سے اور جو گیہوں سے اور خرما نمک سے اور نمک خرما سے نقد بنقد جس طرح کہ چاہو روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن شرى التمر بالرطب فقال اينقص الرطب اذا يبس فقالوا نعم فنهاه عن

کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی نے پوچھا مسئلہ سوکھے خرما لینے کا تر خرمے کے بعوض فرمایا کیا کم ہو جاتا ہے تر خرما جب سوکھ جاتا ہے [illegible]

ذلك رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه وعن سعيد بن المسيب مرسلا ان رسول الله صلى

اس خرید سے روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے مرسل ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم نهى عن بيع اللحم بالحيوان قال سعيد كان من ميسر اهل الجاهلية رواه في شرح السنة وعن سمرة

اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیچنے سے گوشت کے جیتے جانور کے بعوض کہا سعید نے تھا یہ جوا اہل جاہلیت کے لوگوں کا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے سمرہ

بن جندب رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الحيوان بالحيوان نسيئة رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه

بن جندب سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنے جانور کو جانور کے بعوض ادھار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض ان النبي صلى الله عليه وسلم امره ان يجهز جيشا فنفدت الابل

اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اسکو کہ تیار کرے لشکر [illegible] اونٹ

فامره ان ياخذ على قلائص الصدقة فكان ياخذ البعير بالبعيرين الى ابل الصدقة رواه ابو داود

سو حکم کیا اسکو [illegible] زکوٰۃ کے اونٹوں [illegible] روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن اسامة بن زيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الربوا في النسيئة وفي رواية قال لا ربوا فيما كان يدا بيد

روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود ادھار میں ہی ہے اور ایک روایت میں [illegible]

متفق عليه وعن عبد الله بن حنظلة غسيل الملائكة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم درهم ربوا ياكله الرجل

متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنظلہ غسیل الملائکہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درم سود کا کھاوے

وهو يعلم اشد من ستة وثلثين زنية رواه احمد والدارقطني وروى البيهقي في شعب الايمان عن ابن عباس وزاد

حالانکہ جانتا ہو بہت بڑا ہے چھتیس بار زنا کرنے سے روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ

وقال من نبت لحمه من السحت فالنار اولى به وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربوا سبعون

اور فرمایا جس شخص کا ہووے گوشت حرام [illegible] دوزخ بہتر [illegible] اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کے ستر

جزءا ايسرها ان ينكح الرجل امه وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الربوا وان كثر فان

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

عاقبته تصير الى قل رواهما البيهقي في شعب الايمان وروى احمد الاخير وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

انجام اسکا [illegible] بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور [illegible] رسول اللہ صلی

عليه وسلم اتيت ليلة اسري بي على قوم بطونهم كالبيوت فيها الحيات ترى من خارج بطونهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل

[illegible]

قل هو كان أكثر ... رواه أحمد وابن ماجه **وعن** علي رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن آكل الربا وموكله وكاتبه ومانع الصدقة وكان ينهى عن النوح. رواه النسائي.

وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أن آخر ما نزلت آية الربا وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض ولم يفسرها لنا فدعوا الربا والريبة. رواه ابن ماجه والدارمي.

وعن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا أقرض أحدكم قرضا فأهدى إليه أو حمله على الدابة فلا يركبه ولا يقبلها إلا أن يكون جرى بينه وبينه قبل ذلك. رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان.

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إذا أقرض أحدكم فلا يأخذ هدية. رواه البخاري في تاريخه هكذا في المنتقى.

وعن أبي بردة بن أبي موسى قال: قدمت المدينة فلقيت عبد الله بن سلام فقال: إنك بأرض فيها الربا فاش، فإذا كان لك على رجل حق فأهدى إليك حمل تبن أو حمل شعير أو حمل قت فلا تأخذه فإنه ربا. رواه البخاري.

باب المنهي عنها من البيوع

الفصل الأول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة أن يبيع ثمر حائطه إن كان نخلا بتمر كيلا، وإن كان كرما أن يبيعه بزبيب كيلا، وعند مسلم: وإن كان زرعا أن يبيعه بكيل طعام، نهى عن ذلك كله. متفق عليه. وفي رواية لهما: نهى عن المزابنة، قال: والمزابنة أن يباع ما في رؤوس النخل بتمر بكيل مسمى إن زاد فلي وإن نقص فعلي.

وعن جابر رضي الله عنه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المخابرة والمحاقلة والمزابنة، والمحاقلة أن يبيع الرجل الزرع بمائة فرق حنطة، والمزابنة أن يبيع التمر في رؤوس النخل بمائة فرق، والمخابرة كراء الأرض بالثلث والربع. رواه مسلم.

وعنه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنيا ورخص في العرايا. رواه مسلم.

وعن سهل بن ...

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر بالتمر إلا أنه رخص في العرية أن تباع بخرصها تمرا يأكلها أهلها رطبا متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا بخرصها من التمر فيما دون خمسة أوسق أو في خمسة أوسق شك داود بن الحصين متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمشتري متفق عليه وفي رواية لمسلم نهى عن بيع النخل حتى تزهو وعن السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة وعن أنس رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى تزهي قيل وما تزهي قال حتى تحمر وقال أرأيت إذا منع الله الثمرة بم يأخذ أحدكم مال أخيه متفق عليه وعن جابر رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين وأمر بوضع الجوائح رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو بعت من أخيك ثمرا فأصابته جائحة فلا يحل لك أن تأخذ منه شيئا بم تأخذ مال أخيك بغير حق رواه مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال كانوا يبتاعون الطعام في أعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه رواه أبو داود ولم أجده في الصحيحين وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال أما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام أن يباع حتى يقبض قال ابن عباس ولا أحسب كل شيء إلا مثله متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا يبع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد ولا تصروا الإبل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير

لنظر به بعد أن يحلبها إن رضيها أمسكها وإن سخطها ردها وصاعا من تمر متفق عليه وفي رواية لمسلم من اشترى شاة مصراة

[illegible]

فهو بالخيار ثلاثة أيام فإن ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشترى منه فإذا أتى سيده السوق فهو بالخيار رواه مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول

[illegible]

صلى الله عليه وسلم لا تلقوا السلع حتى يهبط بها إلى السوق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يبيع الرجل على بيع أخيه ولا يخطب على خطبة أخيه إلا أن يأذن له رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال لا يسم الرجل على سوم أخيه المسلم رواه مسلم وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يبيع حاضر لباد دعوا الناس يرزق الله بعضهم من بعض رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال

وسلم نے [illegible]

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبستين وعن بيعتين نهى عن الملامسة والمنابذة في البيع والملامسة لمس

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

الرجل ثوب الآخر بيده بالليل أو بالنهار ولا يقلبه إلا بذلك والمنابذة أن ينبذ الرجل إلى الرجل بثوبه وينبذ الآخر

[illegible]

ثوبه ويكون ذلك بيعهما من غير نظر ولا تراض واللبستين اشتمال الصماء والصماء أن يجعل ثوبه على أحد

[illegible]

عاتقيه فيبدو أحد شقيه ليس عليه ثوب واللبسة الأخرى احتباؤه بثوبه وهو جالس ليس على فرجه منه شيء

[illegible]

متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر رواه مسلم وعن

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصاة سے [illegible]

ابن عمر رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع حبل الحبلة وكان بيعا يتبايعه أهل الجاهلية كان الرجل يبتاع الجزور

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

إلى أن تنتج الناقة ثم تنتج التي في بطنها متفق عليه وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل رواه البخاري

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع ضراب الجمل وعن بیع الماء والارض لتحرث رواہ مسلم وعن ابی

اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا اونٹ جفتی کرانے کا اور بیچنے پانی اور زمین کھیتی کروانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے

ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یباع فضل الماء لیباع بہ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچا جاوے زیادتی پانی کا تاکہ بیچی جاوے

الکلاء متفق علیہ وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی صبرۃ طعام فادخل یدہ فیہا فنالت اصابعہ

ساتھ اسکے گھاس متفق علیہ اور اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ڈھیر پر غلہ کی پھر ڈالا دست مبارک کو بیچ اسکے سو پائی انگلیوں نے

بللا فقال ما ہذا یا صاحب الطعام قال اصابتہ السماء یا رسول اللہ قال افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس من غش فلیس

تری پس فرمایا یہ کیا ہے اے غلہ والے کہا پہنچا اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا پس کیوں نہ کیا تو نے اسکو اوپر غلہ کے تاکہ دیکھیں اسکو لوگ جو کوئی فریب کرے سو نہیں ہمارے طریقہ پر

منی رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن جابر قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الثنیا الا ان تعلم رواہ الترمذی

روایت کیا اسکو مسلم نے　دوسری فصل　روایت ہے جابر رض سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا استثناء سے مگر یہ کہ معلوم ہو

وعن انس قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع العنب حتی یسود وعن بیع الحب حتی یشتد ہکذا رواہ الترمذی

اور روایت ہے انس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا انگور کا یہاں تک کہ سیاہ ہو اور بیچنا دانہ کا یہاں تک کہ سخت ہو اسی طرح روایت کیا

وابو داود عن انس والزیادۃ التی فی المصابیح وہی قولہ نہی عن بیع التمر حتی تزہو انما ثبتت فی روایتہما عن ابن عمر قال نہی عن بیع النخل

اور ابو داود نے انس سے اور زیادتی جو مصابیح میں ہے اور وہ قول اسکا ہے کہ منع فرمایا بیچنا کھجور کا یہاں تک کہ پختہ ہو نہیں ثابت ہوئی مگر

حتی تزہو وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن بیع الکالی

یہاں تک کہ زہو ہو اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

بالکالی رواہ الدارقطنی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیع العربان رواہ مالک وابو داود وابن ماجۃ وعن علی رض قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع

بیعانہ سے روایت کیا اسکو مالک نے اور ابو داود نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید نا

المضطر وعن بیع الغرر وعن بیع الثمرۃ قبل ان تدرک رواہ ابو داود وعن انس رض ان رجلا من کلاب

مضطر کا اور دھوکے کی بیع سے اور میوہ بیچنے سے پختگی سے پہلے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک مرد نے کلاب سے

سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن عسب الفحل فنہاہ فقال یا رسول اللہ انا نطرق الفحل فنکرم فرخص لہ فی الکرامۃ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو منع کیا اسکو پھر کہا یا رسول اللہ ہم نر دیتے ہیں سو ہم کو کچھ دیتے ہیں پس رخصت دی

رواہ الترمذی وعن حکیم بن حزام قال نہانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ابیع ما لیس عندی رواہ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہا منع فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں جو چیز موجود نہیں میرے پاس

الترمذی وفی روایۃ لہ ولابی داود والنسائی قال قلت یا رسول اللہ یاتینی الرجل فیرید منی البیع لیس عندی

ترمذی نے اور ایک روایت میں اسکی اور ابی داود اور نسائی کی کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس آدمی پس چاہتا ہے مجھ سے وہ چیز کہ موجود نہیں میرے پاس

فأبتاع له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في بيعة رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابن عمر رضي الله عنه قال كنت أبيع الإبل بالبقيع فأبيع بالدنانير وآخذ مكانها الدراهم وأبيع بالدراهم وآخذ مكانها الدنانير فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لا بأس أن تأخذها بسعر يومها ما لم تفترقا وبينكما شيء رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وعن العداء بن خالد بن هوذة رضي الله عنه أخرج كتابا هذا ما اشترى العداء بن خالد بن هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدا أو أمة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا وقدحا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل أخذتهما بدرهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فأعطاه رجل درهمين فباعهما منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن واثلة بن الأسقع قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبا لم ينبهه لم يزل في مقت الله أو لم تزل الملائكة تلعنه رواه ابن ماجه

باب

الفصل الأول

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع نخلا بعد أن تؤبر فثمرتها للبائع إلا أن يشترط المبتاع ومن ابتاع عبدا وله مال فماله للبائع إلا أن يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاري المعنى الأول وحده وعن جابر رضي الله عنه أنه كان يسير على جمل له قد أعيا فمر النبي صلى الله عليه وسلم فضربه فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستثنيت

حملانه إلى أهلي فلما قدمت المدينة أتيته بالجمل ونقدني ثمنه وفي رواية فأعطاني ثمنه ورده علي متفق عليه وفي رواية

للبخاري أنه قال لبلال اقضه وزده فأعطاه وزاده قيراطا وعن عائشة قالت جاءت بريرة فقالت إني كاتبت على تسع أواق

في كل عام أوقية فأعينيني فقالت عائشة إن أحب أهلك أن أعدها لهم عدة واحدة وأعتقك فعلت ويكون ولاؤك لي فذهبت

إلى أهلها فأبوا إلا أن يكون الولاء لهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها وأعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم

في الناس فحمد الله وأثنى عليه ثم قال أما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب الله ما كان من شرط ليس في كتاب الله

فهو باطل وإن كان مائة شرط فقضاء الله أحق وشرط الله أوثق وإنما الولاء لمن أعتق متفق عليه وعن ابن عمر رض قال

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته متفق عليه

الفصل الثاني

عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلاما فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه إلى عمر بن عبد العزيز فقضى لي برده وقضى علي برد غلته فأتيت عروة فأخبرته فقال أروح إليه العشية فأخبره أن عائشة أخبرتني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في مثل هذا أن الخراج بالضمان فراح إليه عروة فقضى لي أن آخذ الخراج من الذي قضى به علي له رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اختلف البيعان فالقول قول البائع والمبتاع بالخيار رواه الترمذي وفي رواية ابن ماجه والدارمي قال البيعان إذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما بينة فالقول ما قال البائع أو يترادان البيع

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أقال مسلما أقاله الله عثرته يوم القيامة رواه أبو داود وابن ماجه وفي شرح السنة بلفظ المصابيح عن شريح الشامي مرسلا

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اشترى رجل من رجل عقارا له فوجد الرجل الذي اشترى العقار في عقاره جرة فيها ذهب فقال له الذي اشترى العقار

[illegible]

خذ ذهبك مني إنما اشتريت منك الأرض ولم أبتع منك الذهب وقال الذي له الأرض إنما بعتك الأرض وما فيها فتحاكما إلى رجل

[illegible]

فقال الذي تحاكما إليه ألكما ولد فقال أحدهما لي غلام وقال الآخر لي جارية قال أنكحوا الغلام الجارية وأنفقوا على

[illegible]

أنفسهما منه وتصدقا متفق عليه **باب السلم والرهن** **الفصل الأول** عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قدم رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار السنة والسنتين والثلاث فقال من سلف في شيء فليسلف في كيل معلوم

[illegible]

ووزن معلوم إلى أجل معلوم متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما من يهودي

[illegible]

إلى أجل ورهنه درعا له من حديد متفق عليه وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم ودرعه مرهونة عند

[illegible]

يهودي بثلاثين صاعا من شعير رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر

[illegible]

يركب بنفقته إذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب بنفقته إذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة رواه البخاري **الفصل**

[illegible]

الثاني عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يغلق الرهن الرهن من صاحبه الذي رهنه له

[illegible]

غنمه وعليه غرمه رواه الشافعي مرسلا وروي مثله أو مثل معناه لا يخالف عنه عن أبي هريرة متصلا وعن ابن

[illegible]

عمر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال أهل المدينة والميزان ميزان أهل مكة رواه أبو داود والنسائي

[illegible]

وعن ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأصحاب الكيل والميزان إنكم قد وليتم أمرين هلكت فيهما

[illegible]

الأمم السابقة قبلكم رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

من اسلف في شيء فلا يصرفه الى غيره قبل ان يقبضه رواه ابو داود وابن ماجه ۔ باب الاحتكار الفصل الاول عن

جو کوئی بیع سلم کرے کسی چیز میں تو نہ پھیرے اسکو سوا اس کے کسی اور چیز کی طرف قبضہ کرنے سے پہلے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ باب احتکار کا ۔ پہلی فصل

معمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر فهو خاطئ رواه مسلم وسنذكر حديث عمر كانت اموال بني النضير في

معمر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو احتکار کرے وہ گنہگار ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عمر کی کہ تھے مال بنی نضیر کے

باب الفيء ان شاء الله تعالى ۔ الفصل الثاني عن عمر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون رواه ابن ماجه

بیچ باب فیء کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا لانے والا روزی دیا گیا ہے اور احتکار کرنے والا ملعون ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ

والدارمي ۔ وعن انس قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا گراں ہوا نرخ زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے رسول اللہ کے نرخ مقرر کیجئے ہمارے لئے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الله هو المسعر القابض الباسط الرازق واني لارجو ان القى ربي وليس احد منكم يطلبني بمظلمة بدم ولا مال رواه الترمذي

بیشک اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے تنگی کرنے والا فراخی کرنے والا روزی دینے والا اور میں امید رکھتا ہوں کہ ملوں اپنے رب سے اور نہیں کوئی تم میں طلب کرتا ہو مجھ سے ظلم کا خون میں اور نہ مال میں روایت کیا اسکو ترمذی اور

وابو داود وابن ماجه والدارمي ۔ الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر

ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو روکے

على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والافلاس رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه ۔ وعن ابن عمر قال

مسلمانوں پر ان کے غلہ کو مارے گا اسکو اللہ جذام اور افلاس سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما اربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه رواه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو روکے غلہ چالیس دن ارادہ کرے گرانی کا سو تحقیق بیزار ہوا وہ اللہ سے اور بیزار ہوا اللہ اس سے روایت کیا اسکو

رزين ۔ وعن معاذ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد المحتكر ان ارخص الله الاسعار حزن وان اغلاها

رزین نے ۔ اور روایت ہے معاذ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے برا بندہ ہے غلہ بند کرنے والا کہ اگر ارزاں کرے اللہ نرخ غمگین ہو اور اگر گراں کرے

فرح رواه البيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه ۔ وعن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتكر طعاما

خوش ہو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے احتکار کیا غلہ

اربعين يوما ثم تصدق به لم يكن له كفارة رواه رزين ۔ باب الافلاس والانظار ۔ الفصل الاول عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

چالیس دن پھر خیرات کیا اسکو تو نہ ہوگا کفارہ اسکا روایت کیا اسکو رزین نے ۔ باب مفلس ہونے اور مہلت دینے کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل افلس فادرك رجل ماله بعينه فهو احق به من غيره متفق عليه ۔ وعن ابي سعيد قال اصيب

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد مفلس ہو گیا پھر پایا کسی مرد نے اپنا مال بعینہ پس وہ زیادہ حقدار ہے اسکا اوروں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه

کسی کو آفت پہنچی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میووں میں جو خریدے تھے بہت ہوا قرض اسکا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات دو اسکو

فتصدق الناس عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك

پھر خیرات دی لوگوں نے اسکو پھر نہ ہوا وہ مال بقدر تمام قرض ادا ہونے کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قرضخواہوں کو لے لو جو پاؤ اور نہیں تمکو مگر یہی

رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يداين الناس فكان يقول لفتاه إذا أتيت معسرا

فتجاوز عنه لعل الله أن يتجاوز عنا قال فلقي الله فتجاوز عنه متفق عليه وعن أبي قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم من سره أن ينجيه الله من كرب يوم القيامة فلينفس عن معسر أو يضع عنه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى

الله عليه وسلم يقول من أنظر معسرا أو وضع عنه أنجاه الله من كرب يوم القيامة رواه مسلم وعن أبي اليسر رضي الله عنه قال سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أنظر معسرا أو وضع عنه أظله الله في ظله رواه مسلم وعن أبي رافع قال استسلف

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته إبل من الصدقة قال أبو رافع فأمرني أن أقضي الرجل بكره فقلت لا أجد إلا جملا خيارا

رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطه إياه فإن خير الناس أحسنهم قضاء رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال إن رجلا

تقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأغلظ له فهم أصحابه فقال دعوه فإن لصاحب الحق مقالا واشتروا له بعيرا فأعطوه

قالوا لا نجد إلا أفضل من سنه قال اشتروه فأعطوه إياه فإن خيركم أحسنكم قضاء متفق عليه وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال مطل الغني ظلم فإذا أتبع أحدكم على ملي فليتبع متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه تقاضى ابن أبي حدرد دينا له عليه في عهد رسول

الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت أصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج إليهما رسول الله صلى الله عليه

وسلم حتى كشف سجف حجرته ونادى كعب بن مالك قال يا كعب قال لبيك يا رسول الله فأشار بيده أن ضع الشطر من دينك قال كعب قد فعلت يا

رسول الله قال قم فاقضه متفق عليه وعن سلمة بن الأكوع قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ أتي بجنازة فقالوا صل

عليها فقال هل عليه دين قالوا لا فصلى عليها ثم أتي بجنازة أخرى فقال هل عليه دين قيل نعم قال فهل ترك شيئا

ثلاثة دنانير، قال: هل ترك شيئا؟ قالوا: لا. قال: صلوا على صاحبكم.

قال أبو قتادة: صل عليه يا رسول الله وعلي دينه، فصلى عليه. رواه البخاري. وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال: من أخذ أموال الناس يريد أداءها أدى الله عنه، ومن أخذ يريد إتلافها أتلفه الله عليه. رواه البخاري. وعن أبي قتادة

رضي الله عنه قال: قال رجل: يا رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر يكفر الله عني خطاياي؟ فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم: نعم. فلما أدبر ناداه فقال: نعم إلا الدين، كذلك قال جبرئيل. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمرو

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يغفر للشهيد كل ذنب إلا الدين. رواه مسلم. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيسأل: هل ترك لدينه قضاء؟ فإن حدث أنه ترك وفاء صلى، وإلا

قال للمسلمين: صلوا على صاحبكم. فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال: أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم، فمن توفي من المؤمنين

فترك دينا فعلي قضاؤه، ومن ترك مالا فهو لورثته. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن أبي خلدة الزرقي قال: جئنا أبا هريرة في صاحب لنا قد أفلس، فقال: هذا الذي قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم: أيما رجل مات أو أفلس فصاحب

المتاع أحق بمتاعه إذا وجده بعينه. رواه الشافعي وابن ماجه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه. رواه الشافعي وأحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي. وعن البراء بن

عازب رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صاحب الدين مأسور بدينه، يشكو إلى ربه الوحدة يوم القيامة. رواه

في شرح السنة. وروي أن معاذا كان يدان، فأتى غرماؤه إلى النبي صلى الله عليه وسلم، فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه

حتی قام معاذ بغیر شیء مرسل هذا لفظ المصابیح ولم اجده فی الاصول الا فی المنتقی وعن عبد الرحمن بن کعب بن مالک قال

یہاں تک کہ کھڑے ہوئے معاذ بغیر کسی چیز کے [illegible]

کان معاذ بن جبل شابا سخیا وکان لا یمسک شیئا فلم یزل یدان حتی اغرق ماله کله فی الدین فاتی النبی صلی الله علیه وسلم

کہا تھے معاذ بن جبل جوان سخی [illegible]

فکلمه لیکلم غرماءه فلو ترکوا لاحد لترکوا لمعاذ لاجل رسول الله صلی الله علیه وسلم فباع رسول الله صلی الله علیه وسلم

[illegible]

لهم ماله حتی قام معاذ بغیر شیء رواه سعید فی سننه مرسلا وعن الشرید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

[illegible]

لی الواجد یحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارک یحل عرضه یغلظ له وعقوبته یحبس له رواه ابو داود والنسائی وعن

[illegible]

ابی سعید الخدری قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بجنازة لیصلی علیها فقال هل علی صاحبکم دین قالوا نعم قال هل ترک له

[illegible]

من وفاء قالوا لا قال صلوا علی صاحبکم قال علی بن ابی طالب علی دینه یا رسول الله فتقدم فصلی علیه وفی روایة معناه

[illegible]

وقال فک الله رهانک من النار کما فککت رهان اخیک المسلم لیس من عبد مسلم یقضی عن اخیه دینه الا فک الله رهانه

[illegible]

یوم القیامة رواه فی شرح السنة وعن ثوبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من مات وهو بریء من الکبر والغلول

[illegible]

والدین دخل الجنة رواه الترمذی وابن ماجه والدارمی وعن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان اعظم الذنوب عند

[illegible]

الله ان یلقاه بها عبد بعد الکبائر التی نهی الله عنها ان یموت رجل وعلیه دین لا یدع له قضاء رواه احمد وابو داود وعن

[illegible]

عمرو بن عوف المزنی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الصلح جائز بین المسلمین الا صلحا حرم حلالا او احل حراما والمسلمون

[illegible]

علی شروطهم الا شرطا حرم حلالا او احل حراما رواه الترمذی وابن ماجه وابو داود وانتهت روایته عند قوله شروطهم

[illegible]

الفصل الثالث عن سوید بن قیس قال جلبت انا ومخرفة العبدی بزا من هجر فاتینا به مکة فجاءنا رسول الله

تیسری فصل روایت ہے سوید بن قیس سے [illegible]

صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسراويل وعندي وزان يزن بالأجر فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم زن وأرجح
رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر قال كان لي على النبي صلى
الله عليه وسلم دين فقضاني وزادني رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي ربيعة قال استقرض مني النبي صلى الله عليه
وسلم أربعين ألفاً فجاءه مال فدفعه إلي وقال بارك الله تعالى في أهلك ومالك إنما جزاء السلف الحمد والأداء رواه
النسائي وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له على رجل حق فمن أخره كان له بكل يوم
صدقة رواه أحمد وعن سعد بن الأطول قال مات أخي وترك ثلاث مائة دينار وترك ولداً صغاراً فأردت أن
أنفق عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخاك محبوس بدينه فاقض عنه قال فذهبت فقضيت عنه ثم
جئت فقلت يا رسول الله قد قضيت عنه ولم يبق إلا امرأة تدعي دينارين وليست لها بينة قال أعطها فإنها صادقة
رواه أحمد وعن محمد بن عبد الله بن جحش قال كنا جلوساً بفناء المسجد حيث يوضع الجنائز ورسول الله
صلى الله عليه وسلم جالس بين ظهرينا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره قبل السماء فنظر ثم طأطأ بصره ووضع
يده على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا نزل من التشديد قال فسكتنا يومنا وليلتنا فلم نر إلا خيراً حتى أصبحنا قال
محمد فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما التشديد الذي نزل قال في الدين والذي نفس محمد بيده لو أن رجلاً قتل
في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش وعليه دين ما دخل الجنة حتى يقضى
دينه رواه أحمد وفي شرح السنة نحوه

باب الشركة والوكالة

الفصل الأول

عن زهرة بن معبد

كان يخرج به جده عبد الله بن هشام إلى السوق فيشتري الطعام فيلقاه ابن عمر وابن الزبير فيقولان له أشركنا فإن النبي صلى الله عليه وسلم قد دعا لك بالبركة فيشركهم فربما أصاب الراحلة كما هي فيبعث بها إلى المنزل وكان عبد الله بن هشام قد ذهبت به أمه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فمسح رأسه ودعا له بالبركة. رواه البخاري

وعن أبي هريرة قال قالت الأنصار للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين إخواننا النخيل قال لا فقالوا تكفونا المؤنة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا وأطعنا. رواه البخاري

وعن عروة بن أبي الجعد البارقي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطاه دينارا ليشتري له شاة فاشترى له شاتين فباع إحداهما بدينار وأتاه بشاة ودينار فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيعه بالبركة فكان لو اشترى التراب لربح فيه. رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رفعه قال إن الله عز وجل يقول أنا ثالث الشريكين ما لم يخن أحدهما صاحبه فإذا خانه خرجت من بينهما. رواه أبو داود وزاد رزين وجاء الشيطان

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أد الأمانة إلى من ائتمنك ولا تخن من خانك. رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

وعن جابر قال أردت الخروج إلى خيبر فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت إني أردت الخروج إلى خيبر فقال إذا أتيت وكيلي فخذ منه خمسة عشر وسقا فإن ابتغى منك آية فضع يدك على ترقوته. رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث فيهن البركة البيع إلى أجل والمقارضة وإخلاط البر بالشعير للبيت لا للبيع. رواه ابن ماجه

وعن حكيم بن حزام أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معه بدينار يشتري له أضحية فاشترى كبشا بدينار وباعه بدينارين فرجع فاشترى أضحية بدينار فجاء بها وبالدينار

الذي استفضل من الأخرى فتصدّق رسول الله صلى الله عليه وسلم بالدينار فدعا له أن يبارك له في تجارته رواه

جو زیادہ کیا دوسری سے پس خیرات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کو اور دعا کی اسکو برکت ملنے کی اسکی تجارت میں روایت کیا

الترمذي وأبو داود

باب الغصب والعارية

الفصل الأول

عن سعيد بن زيد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله

ترمذی اور ابو داؤد نے یہ باب غصب و عاریہ کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے سعید بن زید رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من أخذ شبرًا من الأرض ظلمًا فإنه يطوّقه يوم القيامة من سبع أرضين متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال

علیہ وسلم نے جس نے لیا ایک بالشت زمین ظلم سے سو بیشک وہ طوق ڈالا جائیگا اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین تک متفق علیہ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلبنّ أحد ماشية امرئ بغير إذنه أيحبّ أحدكم أن تؤتى مشربته فتكسر خزانته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ نہ دوہے کوئی کسی مرد کے جانور کا بے حکم اسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ کوئی آئے اسکے بالاخانے

فينتقل طعامه وإنما تخزن لهم ضروع مواشيهم أطعماتهم رواه مسلم وعن أنس رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه

پھر توڑا جائے اسکا خزانہ پھر لیجائے اسکا کھانا اور سوائے اسکے نہیں کہ جانوروں کے تھن انکے کھانے کو جمع رکھتے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم عند بعض نسائه فأرسلت إحدى أمهات المؤمنين بصحفة فيها طعام فضربت التي النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم کسی بی بی کے پاس پھر بھیجی ایک بی بی نے امہات المؤمنین میں سے ایک پیالہ کہ اسمیں کھانا تھا پس ماری اس بی بی نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

في بيتها يد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت فجمع النبي صلى الله عليه وسلم فلق الصحفة ثم جعل يجمع فيها

جنکے گھر میں تھے ہاتھ اس خادم کے پھر گر پڑا وہ پیالہ اور ٹوٹ گیا پھر جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑوں کو پیالے کے پھر جمع کرنے لگے اسمیں

الطعام الذي كان في الصحفة ويقول غارت أمكم ثم حبس الخادم حتى أتي بصحفة من عند التي هو في بيتها فدفع

وہ کھانا کہ تھا اس پیالے میں اور فرماتے تھے غیرت آئی تمہاری ماں کو پھر ٹھہرایا خادم کو یہاں تک کہ لایا گیا پیالہ اس بی بی کے پاس سے کہ آپ جنکے گھر میں تھے پھر دیا

الصحفة الصحيحة إلى التي كسرت صحفتها وأمسك المكسورة في بيت التي كسرت رواه البخاري وعن عبد الله بن يزيد رضي الله عنه

اس بی بی کے کہ توڑا تھا پیالہ اور رکھ لیا ٹوٹا ہوا گھر میں اسکے کہ توڑا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن النهبة والمثلة رواه البخاري وعن جابر رضي الله عنه قال انكسفت الشمس في عهد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے منع کیا لوٹ لینا اور ناک کان کاٹنا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا گہن ہوا آفتاب کے زمانے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات إبراهيم ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات بأربع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس دن مرے ابراہیم بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی لوگوں کو ساتھ چھ رکوع چار

سجدات فانصرف وقد آضت الشمس وقال ما من شيء توعدونه إلا قد رأيته في صلاتي هذه لقد جيء بالنار وذلك

سجدوں سے پھر سلام پھیرا اور تحقیق رجوع کیا آفتاب نے اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ تم وعدہ کئے جاتے ہو مگر تحقیق دیکھا میں نے اسکو بیچ اس نماز اپنی کے تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ

حين رأيتموني تأخرت مخافة أن يصيبني من لفحها وحتى رأيت فيها صاحب المحجن يجر قصبه في النار كان يسرق

جب دیکھا تم نے مجھے پیچھے ہٹا ڈر سے کہ پہنچے مجھے گرمی اسکی اور یہاں تک کہ دیکھا میں نے اسمیں لکڑی والے کو کہ کھینچتا تھا اپنی آنتیں آگ میں اور چراتا تھا

الحاج بمحجنه فإن فطن له قال إنما تعلق بمحجني وإن غفل عنه ذهب به وحتى رأيت فيها صاحبة الهرة التي

حاجیوں کا مال اپنی لکڑی سے پھر اگر کوئی معلوم کرتا اسکو کہتا بس لگ گیا تھا میری لکڑی کو اور اگر کوئی غافل رہتا اسسے لیجاتا اسکو اور یہاں تک کہ دیکھا میں نے اسمیں بلی والی عورت

والربع وزارع علي وسعد بن مالك وعبد الله بن مسعود وعمر بن عبد العزيز والقاسم وعروة وآل أبي بكر وآل عمر وآل علي

وابن سيرين وقال عبد الرحمن بن الأسود كنت أشارك عبد الرحمن بن يزيد في الزرع وعامل عمر الناس على إن جاء عمر بالبذر من عنده فله

الشطر وإن جاؤوا بالبذر فلهم كذا. رواه البخاري

باب الإجارة

الفصل الأول

عن عبد الله بن مغفل زعم ثابت بن الضحاك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزارعة وأمر بالمؤاجرة وقال لا بأس بها. رواه مسلم

وعن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وأعطى الحجام أجره واستعط. متفق عليه

وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما بعث الله نبيا إلا رعى الغنم فقال أصحابه وأنت فقال نعم كنت أرعى على قراريط لأهل مكة. رواه البخاري

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى ثلاثة أنا خصمهم يوم القيامة رجل أعطى بي ثم غدر ورجل باع حرا فأكل ثمنه ورجل استأجر أجيرا فاستوفى منه ولم يعطه أجره. رواه البخاري

وعن ابن عباس أن نفرا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مروا بماء فيهم لديغ أو سليم فعرض لهم رجل من أهل الماء فقال هل فيكم من راق إن في الماء رجلا لديغا أو سليما فانطلق رجل منهم فقرأ بفاتحة الكتاب على شاء فبرأ فجاء بالشاء إلى أصحابه فكرهوا ذلك وقالوا أخذت على كتاب الله أجرا حتى قدموا المدينة فقالوا يا رسول الله أخذ على كتاب الله أجرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحق ما أخذتم عليه أجرا كتاب الله. رواه البخاري وفي رواية أصبتم اقسموا واضربوا لي معكم سهما

الفصل الثاني

عن خارجة بن الصلت عن عمه قال أقبلنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتينا على حي من العرب فقالوا إنا أنبئنا أنكم قد جئتم من عند هذا الرجل بخير فهل عندكم من دواء أو رقية فإن عندنا معتوها في القيود فقلنا نعم فجاؤوا بمعتوه في القيود فقرأت عليه بفاتحة الكتاب ثلاثة أيام

وعشية ثم جمع بزاقي ثم تفل فكأنما أنشط من عقال فأعطوني جعلا فقلت لا حتى أسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كل فلعمري

[illegible]

من أكل برقية باطل لقد أكلت برقية حق رواه أحمد وأبو داود وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه رواه ابن ماجه وعن الحسين بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

للسائل حق وإن جاء على فرس رواه أحمد وأبو داود وفي المصابيح مرسلا

الفصل الثالث

عن عتبة بن المنذر رض

[illegible]

قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال إن موسى آجر نفسه ثماني سنين أو عشرا على

[illegible]

عفة فرجه وطعام بطنه رواه أحمد وابن ماجه وعن عبادة بن الصامت رض قال قلت يا رسول الله رجل أهدى إلي قوسا ممن كنت

[illegible]

أعلمه الكتاب والقرآن وليست بمال فأرمي عليها في سبيل الله قال إن كنت تحب أن تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه أبو داود

[illegible]

وابن ماجه

باب إحياء الموات والشرب

الفصل الأول

عن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من عمر أرضا

[illegible]

ليست لأحد فهو أحق قال عروة قضى به عمر في خلافته رواه البخاري وعن ابن عباس رض أن الصعب بن جثامة قال

[illegible]

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا حمى إلا لله ولرسوله رواه البخاري وعن عروة قال خاصم الزبير رجلا

[illegible]

من الأنصار في شراج من الحرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم أرسل الماء إلى جارك فقال الأنصاري أن

[illegible]

كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجدر ثم أرسل الماء إلى جارك فاستوعى

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم للزبير حقه في صريح الحكم حين أحفظه الأنصاري وكان أشار عليهما بأمر لهما فيه سعة

[illegible]

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ

[illegible]

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على

ق• اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں بات نہ کریگا ان سے اللہ دن قیامت کے اور نہ رحمت کی نگاہ سے دیکھیگا ان کو ایک وہ مرد کہ قسم کھائے

سلعة لقد اعطي بها اكثر مما اعطي وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر ليقتطع بها مال رجل مسلم

اپنے اسباب پر کہ البتہ دیا گیا ہے زیادہ اس سے جو دیا جاتا ہے اور وہ جھوٹا ہے اور دوسرا وہ مرد کہ قسم کھائی جھوٹی بعد عصر کے تاکہ لے لیوے اس سے مال کسی مسلمان کا

ورجل منع فضل ماء فيقول الله اليوم امنعك فضلي كما منعت فضل ما لم تعمل يداك متفق عليه وذكر حديث جابر في باب

اور تیسرا وہ مرد کہ روکا اس نے زیادتی پانی کی پس فرمائیگا اللہ آج کے دن روکتا ہوں تجھ سے فضل اپنا جیسا کہ روکا تو نے زیادتی اس چیز کی کہ نہ کیا تھا اس کو تیرے ہاتھوں نے روایت کی بخاری و مسلم نے

المنهي عنها من البيوع

الفصل الثاني

عن الحسن عن سمرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احاط حائطا على

اس بیع کے کہ منع کی گئی ہیں بیعوں سے • دوسری فصل • روایت ہے حسن سے وہ سمرہ رض سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے گھیر لیا دیوار سے

الارض فهو له رواه ابو داود وعن اسماء بنت ابي بكر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع للزبير نخيلا رواه

زمین پر سو وہ اسی کی ملک ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو درخت خرما

ابو داود وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم اقطع للزبير حضر فرسه فاجرى فرسه حتى قام ثم رمى بسوطه

ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو زمین بقدر گھوڑے کی دوڑ کے پس دوڑایا اپنے گھوڑے کو یہاں تک کہ ٹھہر گیا

فقال اعطوه من حيث بلغ السوط رواه ابو داود وعن علقمة بن وائل عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم اقطعه

تو فرمایا دو اسکو وہاں تک کہ پہنچی کوڑا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو

ارضا بحضرموت قال فارسل معي معاوية قال اعطها اياه رواه الترمذي والدارمي وعن ابيض بن حمال المأربي

ایک زمین شہر حضرموت میں کہا اور بھیجا میرے ساتھ معاویہ کو فرمایا دے زمین اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابیض بن حمال ماربی

رض انه وفد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستقطعه الملح الذي بمأرب فقطعه اياه فلما ولى قال رجل يا

رض سے کہ وہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مانگا نمک کا کان جو مارب میں تھا پس دیا اسکو جب ابیض پیٹھ پھیر کر گئے تو کہا ایک مرد نے اے

رسول الله انما قطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وسأله ماذا يحمى من الاراك قال ما لم تنله اخفاف الابل رواه

رسول اللہ کے تو دیا آپ نے اسکو گویا پانی ہمیشہ رہنے والا کہا پس پھیر لیا اسکو اس سے اور پوچھا اس نے آپ سے کہ کس زمین پیلو کے درخت کی روک لی جاوے فرمایا جہاں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں روایت کیا اسکو

الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمون شركاء في ثلاث في الماء و

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان شریک ہیں تین چیزوں میں پانی اور

الكلأ والنار رواه ابو داود وابن ماجه وعن اسمر بن مضرس رض قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فقال من

گھاس اور آگ میں روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسمر بن مضرس رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی آپ سے تو فرمایا

سبق الى ماء لم يسبقه اليه مسلم فهو له رواه ابو داود وعن طاؤس مرسلا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احيا

جو پہلے گیا پانی پر کہ اس سے پہلے نہ گیا ہو کوئی مسلمان سو وہ اسی کا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے طاؤس سے مرسلاً کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے

مواتا من الارض فهو له وعادي الارض لله ولرسوله ثم هي لكم مني رواه الشافعي وفي شرح السنة ان النبي صلى

ویران زمین سو وہ اسکی ہے اور عادی زمین اللہ کی اور اسکے رسول کی ہے پھر وہ تمہارے لیے ہے میری طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور شرح السنہ میں ہے کہ بیشک نبی صلی

الله عليه وسلم أقطع لعبد الله بن مسعود الدور بالمدينة وهي بين ظهراني عمارة الأنصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زهرة نكّب عنا ابن أم عبد فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم ابتعثني الله إذًا إن الله لا يقدّس أمة لا يؤخذ للضعيف فيهم حقه

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في سيل المهزور أن يمسك حتى يبلغ الكعبين ثم يرسل الأعلى على الأسفل رواه أبو داود وابن ماجه وعن سمرة بن جندب أنه كانت له عضد من نخل في حائط رجل من الأنصار ومع الرجل أهله فكان سمرة يدخل عليه فيتأذى به فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فطلب إليه النبي صلى الله عليه وسلم ليبيعه فأبى فطلب أن يناقله فأبى قال فهبه له ولك كذا أمرا رغّبه فيه فأبى فقال أنت مضار فقال للأنصاري اذهب فاقطع نخله رواه أبو داود وذكر حديث جابر من أحيا أرضا في باب الغصب برواية سعيد بن زيد وسنذكر حديث أبي صرمة من ضار أضر الله به في باب ما ينهى من التهاجر

الفصل الثالث عن عائشة رضي الله عنها أنها قالت يا رسول الله ما الشيء الذي لا يحل منعه قال الماء والملح والنار قالت قلت يا رسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال يا حميراء من أعطى نارا فكأنما تصدق بجميع ما أنضجت تلك النار ومن أعطى ملحا فكأنما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث يوجد الماء فكأنما أعتق رقبة ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث لا يوجد فكأنما أحياها رواه ابن ماجه

باب العطايا

الفصل الأول عن ابن عمر أن عمر أصاب أرضا بخيبر فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أصبت أرضا بخيبر لم أصب مالا قط أنفس عندي منه فما تأمرني به قال إن شئت حبست أصلها وتصدقت بها فتصدق بها عمر أنه لا يباع أصلها ولا يوهب ولا يورث وتصدق بها في الفقراء وفي القربى وفي الرقاب وفي سبيل الله وابن السبيل والضيف

اصل نہ بیچی جائے اور نہ ہبہ کی جائے اور نہ میراث ہو اور تصدق کیا اسکی آمدنی کو فقیروں اور قرابت والوں اور بردہ آزاد کرنے اور جہاد اور مسافر اور مہمان کے خرچ میں

لا جناح على من وليها ان يأكل منها بالمعروف او يطعم غير متمول قال ابن سيرين غير متأثل مالا متفق عليه وعن ابي هريرة

[illegible]

رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة متفق عليه وعن جابر رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى

[illegible]

ميراث لاهلها رواه مسلم وعنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل اعمر عمرى له ولعقبه فانها للذي اعطيها

[illegible]

لا ترجع الى الذي اعطاها لانه اعطى عطاء وقعت فيه المواريث متفق عليه وعنه قال انما العمرى التي اجاز رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم ان يقول هي لك ولعقبك فاما اذا قال هي لك ما عشت فانها ترجع الى صاحبها متفق عليه **الفصل الثاني** عن

[illegible]

جابر رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترقبوا ولا تعمروا فمن ارقب شيئا او اعمر فهي لورثته رواه ابو داود وعنه عن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لاهلها والرقبى جائزة لاهلها رواه احمد والترمذي وابو داود **الفصل الثالث** عن

[illegible]

جابر رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسكوا عليكم اموالكم ولا تفسدوها فانه من اعمر عمرى فهي للذي اعمرها حيا و

[illegible]

ميتا ولعقبه رواه مسلم **باب** **الفصل الاول** عن ابي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرض عليه ريحان

[illegible]

فلا يرده فانه خفيف المحمل طيب الريح رواه مسلم وعن انس رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب رواه البخاري

[illegible]

وعن ابن عباس رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه ليس لنا مثل السوء رواه البخاري

[illegible]

وعن النعمان بن بشير رضـ ان اباه اتى به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني نحلت ابني هذا غلاما فقال اكل ولدك

[illegible]

نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية انه قال ايسرك ان يكونوا اليك في البر سواء قال بلى قال فلا اذا وفي رواية انه قال

[illegible]

اعطاني ابي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا ارضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

فقال إني أعطيت ابني من عمرة بنت رواحة عطية فأمرتني أن أشهدك يا رسول الله قال أعطيت سائر ولدك مثل هذا قال لا قال فاتقوا
الله واعدلوا بين أولادكم قال فرجع فرد عطيته وفي رواية أنه قال لا أشهد على جور متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرجع أحد في هبته إلا الوالد من ولده رواه النسائي وابن ماجه وعن ابن عمر وابن عباس
رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل للرجل أن يعطي عطية ثم يرجع فيها إلا الوالد فيما يعطي ولده ومثل الذي يعطي
العطية ثم يرجع فيها كمثل الكلب أكل حتى إذا شبع قاء ثم عاد في قيئه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وصححه الترمذي وعن
أبي هريرة رض أن أعرابيا أهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم بكرة فعوضه منها ست بكرات فتسخط فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه
وسلم فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن فلانا أهدى إلي ناقة فعوضته منها ست بكرات فظل ساخطا لقد هممت أن لا أقبل هدية إلا
من قرشي أو أنصاري أو ثقفي أو دوسي رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
من أعطي عطاء فوجد فليجز به ومن لم يجد فليثن فإن من أثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر ومن تحلى بما لم يعط كان كلابس
ثوبي زور رواه الترمذي وأبو داود وعن أسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صنع إليه معروف فقال
لفاعله جزاك الله خيرا فقد أبلغ في الثناء رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس
لم يشكر الله رواه أحمد والترمذي وعن أنس رض قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة أتاه المهاجرون فقالوا
يا رسول الله ما رأينا قوما أبذل من كثير ولا أحسن مواساة من قليل من قوم نزلنا بين أظهرهم لقد كفونا المؤنة و
أشركونا في المهنأ حتى لقد خفنا أن يذهبوا بالأجر كله فقال لا ما دعوتم الله لهم وأثنيتم عليهم رواه

الترمذي وصححه وعن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فإن الهدية تذهب الضغائن رواه

ترمذی اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپس میں ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے کینوں کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فإن الهدية تذهب وحر الصدر ولا تحقرن

ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے کینہ سینے کا اور حقیر نہ سمجھے

جارة لجارتها ولو شق فرسن شاة رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث لا ترد

ہمسائی ہمسائی کے لیے اگرچہ آدھی کھری ہو بکری کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہ پھیری جائیں

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل أراد بالدهن الطيب وعن أبي عثمان

تکیہ اور خوشبو اور دودھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا ارادہ کیا دہن سے خوشبو کا اور روایت ہے ابی عثمان

النهدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أعطي أحدكم الريحان فلا يرده فإنه خرج من الجنة رواه

نہدی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جائے کوئی تم میں سے ریحان سو نہ پھیرے اسکو اس لیے کہ وہ نکلا ہے جنت سے روایت کیا اسکو

الفصل الثالث

الترمذي مرسلا الفصل الثالث عن جابر رض قال قالت امرأة بشير انحل ابني غلامك وأشهد لي رسول الله

ترمذی نے مرسل تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا کہا بی بی بشیر نے کہ دے میرے بیٹے کو اپنا غلام اور گواہ کر میرے لیے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن ابنة فلان سألتني أن أنحل ابنها غلامي وقالت

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو گیا بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک بیٹی فلانے کی نے سوال کیا مجھ سے کہ دوں اسکے بیٹے کو اپنا غلام اور کہا

أشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أله إخوة قال نعم قال أفكلهم أعطيت مثل ما أعطيته قال لا قال فليس يصلح هذا وإني لا أشهد إلا على

گواہ کر میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا کیا اسکے بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سب کو دیا تو نے جیسا اسکو دیا کہا نہیں فرمایا پس نہیں درست یہ اور میں نہیں گواہ ہوتا مگر

حق رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتي بالباكورة بأول الفاكهة وضعها على عينيه وعلى شفتيه وقال

حق پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لایا جاتا نیا میوہ … رکھتے اسکو اپنی آنکھوں پر اور ہونٹوں پر اور فرماتے

اللهم كما أريتنا أوله فأرنا آخره ثم يعطيها من يكون عنده من الصبيان رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب اللقطة

الفصل الأول

عن

جیسا دکھایا تو نے ہم کو اول اسکا سو دکھا ہم کو آخر اسکا پھر دیتے میوہ اسکو کہ ہوتا آپ کے پاس لڑکوں میں سے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں باب لقطہ کا پہلی فصل

زيد بن خالد رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فإن جاء

زید بن خالد رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا آپ سے مسئلہ لقطہ کا سو فرمایا پہچان اسکی تھیلی اور بندھن اسکا پھر شہرت کر

صاحبها وإلا فشأنك بها قال فضالة الغنم قال هي لك أو لأخيك أو للذئب قال فضالة الإبل قال ما لك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد

ایک سال تک اگر آیا مالک اسکا تو دے نہیں تو کام کر اسکا پھر کہا پس بھٹکی ہوئی بکری فرمایا وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی کہا پس بھٹکا اونٹ فرمایا تجھے کیا اور اسکو ساتھ اسکے ہے مشک اسکی اور موزہ اسکا آتا ہے

الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فإن جاء ربها

پانی پر اور کھاتا ہے درخت یہاں تک کہ ملتا ہے اسکو مالک اسکا اور ایک روایت میں ہے مسلم کی شہرت کر اسکی ایک سال پھر پہچان بندھن اسکا اور تھیلی اسکی پھر خرچ کر اسکو پس اگر آوے مالک اسکا

فأدها إليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي

تو دے اسکو اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جگہ دی بھٹکے جانور کو سو وہ گمراہ ہے جب تک نہ مشہور کرے روایت کیا اسکو مسلم نے

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه سئل عن الثمر المعلق فقال من أصاب منه من ذي حاجة غير متخذ خبنة فلا شيء عليه ومن خرج بشيء منه فعليه غرامة مثليه والعقوبة ومن سرق منه شيئا بعد أن يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع وذكر في ضالة الإبل والغنم كما ذكر غيره قال وسئل عن اللقطة فقال ما كان منها في الطريق الميتاء والقرية الجامعة فعرفها سنة فإن جاء صاحبها فادفعها إليه وإن لم يأت فهو لك وما كان في الخراب العادي ففيه وفي الركاز الخمس رواه النسائي وروى أبو داود عنه من قوله وسئل عن اللقطة إلى آخره

وعن أبي سعيد الخدري رض أن علي بن أبي طالب رض وجد دينارا فأتى به فاطمة رض فسألت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا رزق الله فأكل منه رسول الله صلى الله عليه وسلم وأكل علي وفاطمة رض فلما كان بعد ذلك أتت امرأة تنشد الدينار فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي أد الدينار رواه أبو داود

وعن الجارود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم حرق النار رواه الدارمي

وعن عياض بن حمار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد لقطة فليشهد ذا عدل أو ذوي عدل ولا يكتم ولا يغيب فإن وجد صاحبها فليردها عليه وإلا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه أحمد وأبو داود والدارمي

وعن جابر رض قال رخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في العصا والسوط والحبل وأشباهه يلتقطه الرجل ينتفع به رواه أبو داود وذكر حديث مقدام بن معديكرب ألا لا يحل في باب الاعتصام

باب الفرائض

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم فمن مات وعليه دين ولم يترك وفاء فعلينا قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته

وفي رواية من ترك دينا أو ضياعا فليأتني فأنا مولاه وفي رواية من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فإلينا
متفق عليه
وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألحقوا الفرائض بأهلها فما بقي فهو لأولى
رجل ذكر متفق عليه
وعن أسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر
المسلم متفق عليه
وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مولى القوم من أنفسهم رواه البخاري
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن أخت القوم منهم متفق عليه وذكر حديث عائشة إنما الولاء
في باب قبل باب السلم وسنذكر حديث البراء الخالة بمنزلة الأم في باب بلوغ الصغير وحضانته إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوارث أهل ملتين شتى رواه
أبو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عن جابر
وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القاتل لا
يرث رواه الترمذي وابن ماجه
وعن بريدة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم جعل للجدة السدس إذا لم تكن دونها
أم رواه أبو داود
وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استهل الصبي صلي عليه وورث
رواه ابن ماجه والدارمي
وعن كثير بن عبد الله عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مولى القوم منهم
وحليف القوم منهم وابن أخت القوم منهم رواه الدارمي
وعن المقدام رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
أنا أولى بكل مؤمن من نفسه فمن ترك دينا أو ضيعة فإلينا ومن ترك مالا فلورثته وأنا مولى من لا مولى له أرث
ماله وأفك عانه والخال وارث من لا وارث له يرث ماله ويفك عانه وفي رواية وأنا وارث من لا وارث له أعقل عنه

وارثه والخال وارث من لا وارث له يعقل عنه ويرثه رواه ابو داود وعن واثلة بن الاسقع رض قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم تحوز المرأة ثلث مواريث عتيقها ولقيطها وولدها الذي لاعنت عليه رواه الترمذي وابو داود
وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل عاهر بحرة او امة فالولد ولد
زنا لا يرث ولا يورث رواه الترمذي وعن عائشة رض ان مولى لرسول الله صلى الله عليه وسلم مات وترك شيئا
ولم يدع حميما ولا ولدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه رجلا من اهل قريته رواه ابو داود
والترمذي وعن بريدة رض قال مات رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او ذا
رحم فلم يجدوا له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه الكبر من خزاعة رواه ابو داود وفي رواية
له قال انظروا اكبر رجل من خزاعة وعن علي رض قال انكم تقرءون هذه الآية من بعد وصية توصون بها او دين
وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية وان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه
لابيه وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية الدارمي قال الاخوة من الام يتوارثون دون
بني العلات الى آخره وعن جابر رض قال جاءت امرأة سعد بن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله هاتان ابنتا سعد بن الربيع قتل ابوهما معك يوم احد شهيدا وان عمهما اخذ
مالهما ولم يدع لهما مالا ولا تنكحان الا ولهما مال قال يقضي الله في ذلك فنزلت آية الميراث فبعث رسول الله صلى الله عليه
وسلم الى عمهما فقال اعط ابنتي سعد الثلثين واعط امهما الثمن وما بقي فهو لك رواه احمد والترمذي وابو داود و

بَيْنَهُمَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ سُئِلَ أَبُوْ مُوْسٰى عَنْ ابْنَةٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ

اور ان دونوں کے درمیان اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے ہزیل بن شرحبیل سے کہا کہ پوچھا ابو موسیٰ سے بیٹی اور پوتی اور بہن کے مسئلہ کو

فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَيُتَابِعُنِيْ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ

سو کہا انہوں نے بیٹی کا حصہ آدھا اور بہن کا آدھا اور یہ کہ جا تو ابن مسعود کے پاس سو وہ اتفاق کریگا مجھ سے پھر پوچھا گیا ابن مسعود اور خبر دی گئی ان کو ابو موسیٰ کی بات کی

لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ أَقْضِيْ فِيْهَا بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الْابْنِ

تو تو گمراہ ہو گیا میں اور نہیں رہا ہدایت والوں سے حکم کرونگا اس صورت میں وہی جو حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کو آدھا حصہ اور پوتی کا

السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَيْنَا أَبَا مُوْسٰى فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُوْنِيْ مَا دَامَ

چھٹا پورا کرنے دو تہائی کو اور جو بچا سو بہن کا پھر آئے ہم ابو موسیٰ کے پاس پھر خبر دی ان کو ابن مسعود کی بات کی سو کہا نہ پوچھو مجھ سے جب تک

هٰذَا الْحَبْرُ فِيْكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

یہ عالم تم میں ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا

إِنَّ ابْنِيْ مَاتَ فَمَا لِيْ مِنْ مِيْرَاثِهٖ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ

بیشک بیٹا میرا مر گیا پھر کتنا حصہ ہے میرا اس کی میراث سے سو فرمایا تیرا چھٹا حصہ ہے پھر جب پھرا بلایا اس کو اور فرمایا تیرا چھٹا حصہ ہے پھر

الْآخَرَ طُعْمَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ رض قَالَ

تیری خوراک ہے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے قبیصہ بن ذؤیب سے کہا

جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلٰى أَبِيْ بَكْرٍ تَسْأَلُهٗ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا مَا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَمَا لَكِ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آئی دادی یا نانی ابی بکر کے پاس پوچھتی ہوئی اپنی میراث کو سو کہا اس کو نہیں تیرا حصہ قرآن میں کچھ اور نہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَارْجِعِيْ حَتّٰى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا

سلم کی سو پھر جا یہاں تک کہ پوچھوں لوگوں سے پھر پوچھا سو کہا مغیرہ بن شعبہ نے دیکھا میں حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپ نے دلوایا

السُّدُسَ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَأَنْفَذَهٗ لَهَا أَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتِ

چھٹا حصہ سو کہا ابوبکر نے کیا تیرے ساتھ دوسرا کوئی ہے جب کہا محمد بن مسلمہ نے جیسا کہ مغیرہ نے پھر جاری کیا اس حکم کو اسکے لئے ابوبکر نے پھر آئی

الْجَدَّةُ الْأُخْرٰى إِلٰى عُمَرَ تَسْأَلُهٗ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ هُوَ ذٰلِكَ السُّدُسُ فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهٖ فَهُوَ

دوسری دادی عمر کے پاس پوچھتی ہوئی اس سے اپنی میراث کو سو کہا وہی چھٹا حصہ ہے پھر اگر دونوں ملکر ہو تو وہی تم دونوں کے درمیان ہے اور جو تم میں سے اکیلی ہے

لَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا

اسی کا ہے روایت کیا اس کو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہا بیچ دادی کے ساتھ اس کے بیٹے کے

أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهٗ وَعَنِ

پہلی دادی ہے کہ دلوایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ اس کے بیٹے کے ساتھ بیٹا اس کا زندہ رہتے روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا

الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

ضحاک بن سفیان رضی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا اس کو وارث کر عورت کو اشیم ضبابی کی دیت سے اس کے خاوند کی

رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن تميم الداري رض قال سألت رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے تمیم داری رض سے کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ما السنة في الرجل من اهل الشرك يسلم على يدي رجل من المسلمين فقال هو اولى الناس بمحياه و

علیہ وسلم سے کہ کیا ہے شرع کا حکم اس مرد میں مشرکین سے جو اسلام لاوے اوپر ہاتھ کسی مرد مسلمان کے سو فرمایا وہ قریب ہے زندگی اور

مماته رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض ان رجلا مات ولم يدع وارثا الا غلاما كان اعتقه

موت میں اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ ایک مرد مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث سوا ایک غلام کے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل له احد قالوا لا الا غلاما له كان اعتقه فجعل النبي صلى الله عليه وسلم ميراثه له

سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکا کوئی ہے کہا نہیں مگر ایک غلام اسکا کہ آزاد کیا تھا اسکو سو ٹھہرایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی میراث

رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يرث الولاء من

ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وارث ہوگا ولا کا جو

يرث المال رواه الترمذي وقال هذا حديث اسناده ليس بالقوي

وارث ہوگا مال کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر ان رسول

فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من ميراث ادركه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث کہ تقسیم ہوئی تھی زمانہ جاہلیت میں سو وہ اوپر تقسیم جاہلیت کے ہے اور جو میراث کہ پایا اسکو

الاسلام فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة وعن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه كثيرا يقول كان عمر بن الخطاب يقول

سو وہ موافق تقسیم اسلام کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے کہ سنا اپنے باپ کو اکثر کہتے عمر بن خطاب کہتے تھے

عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر رض قال تعلموا الفرائض زاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه

من دينكم رواه الدارمي

باب الوصايا

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق

باب ہے وصیتوں کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حق

امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص رض

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله

ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث

قال الثلث والثلث كثير انك ان تذر ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة يتكففون الناس وانك لن تنفق

نفقة تبتغي بها وجه الله إلا أجرت بها حتى اللقمة ترفعها إلى في امرأتك. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه قال عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا مريض فقال أوصيت قلت نعم قال بكم قلت بمالي كله في سبيل الله قال فما تركت لولدك قلت هم أغنياء بخير فقال أوص بالعشر فما زلت أناقصه حتى قال أوص بالثلث والثلث كثير. رواه الترمذي.

وعن أبي أمامة رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع إن الله قد أعطى كل ذي حق حقه فلا وصية لوارث. رواه أبو داود وابن ماجه وزاد الترمذي الولد للفراش وللعاهر الحجر وحسابهم على الله.

وعن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا وصية لوارث إلا أن يشاء الورثة. منقطع هذا لفظ المصابيح وفي رواية الدارقطني قال لا تجوز وصية لوارث إلا أن يشاء الورثة.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرجل ليعمل والمرأة بطاعة الله ستين سنة ثم يحضرهما الموت فيضاران في الوصية فتجب لهما النار ثم قرأ أبو هريرة من بعد وصية يوصى بها أو دين غير مضار إلى قوله وذلك الفوز العظيم. رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه.

الفصل الثالث

عن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات على وصية مات على سبيل وسنة ومات على تقى وشهادة ومات مغفورا له. رواه ابن ماجه.

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن العاص بن وائل أوصى أن يعتق عنه مائة رقبة فأعتق ابنه هشام خمسين رقبة فأراد ابنه عمرو أن يعتق عنه الخمسين الباقية فقال حتى أسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن أبي أوصى بعتق مائة رقبة وإن هشاما أعتق عنه خمسين وبقيت عليه خمسون رقبة أفأعتق عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه لو كان مسلما فأعتقتم عنه

[illegible: interlinear Urdu translation and marginal notes]

وتصدقت ... عن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ...

من ترك ... رواه ... البيهقي في شعب الايمان

كتاب النكاح

الفصل الاول

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء متفق عليه

وعن سعد بن ابي وقاص رض قال رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن له لاختصينا متفق عليه

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك متفق عليه

وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا كلها متاع وخير متاع الدنيا المرأة الصالحة رواه مسلم

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبن الابل صالح نساء قريش احناه على ولد في صغره وارعاه على زوج في ذات يده متفق عليه

وعن اسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تركت بعدي فتنة اضر على الرجال من النساء متفق عليه

وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان اول فتنة بني اسرائيل كانت في النساء رواه مسلم

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشؤم في المرأة والدار والفرس متفق عليه وفي رواية الشؤم في ثلاثة في المرأة والمسكن والدابة

وعن جابر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا كنا قريبا من المدينة ...

بعرس قال يا جابر تزوجت قلت نعم قال بكر ام ثيب قلت ثيب قال فهلا بكرا تلاعبها وتلاعبك فلما قدمنا ذهبنا لندخل فقال

امهلوا حتى ندخل ليلا اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة متفق عليه ◎ الفصل الثاني ◎ عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ثلاثة حق على الله عونهم المكاتب الذي يريد الاداء والناكح الذي يريد العفاف والمجاهد في سبيل الله رواه

الترمذي والنسائي وابن ماجه ◎ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب اليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه

الا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد عريض رواه الترمذي ◎ وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم تزوجوا الودود الولود فاني مكاثر بكم الامم رواه ابو داود والنسائي ◎ وعن عبد الرحمن بن سالم بن عتبة بن

عويم بن ساعدة الانصاري عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالابكار فانهن اعذب افواها

وانتق ارحاما وارضى باليسير رواه ابن ماجه مرسلا ◎ الفصل الثالث ◎ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم لم نر للمتحابين مثل النكاح ◎ وعن انس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اراد ان يلقى الله

طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر رواه ابن ماجه ◎ وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ما استفاد المؤمن بعد تقوى

الله خيرا له من زوجة صالحة ان امرها اطاعته وان نظر اليها سرته وان اقسم عليها ابرته وان غاب عنها

نصحته في نفسها وماله رواه ابن ماجه ◎ روى البيهقي الاحاديث الثلاثة ◎ وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تزوج

العبد فقد استكمل نصف الدين فليتق الله في النصف الباقي ◎ وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعظم

النكاح بركة ايسره مؤنة رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب النظر الى المخطوبة وبيان العورات

الفصل

الاول عن أبي هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني تزوجت امرأة من الأنصار قال فانظر إليها فإن في

پہلی فصل ۔ ابی ہریرہ رض سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا میں نے نکاح کیا چاہا ہے ایک عورت کو انصار سے فرمایا پس دیکھ اسکو کہ

أعين الأنصار شيئا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها

آنکھوں میں انصار کی کچھ عیب ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ لپٹے عورت عورت سے پس تعریف کرے اسکی اپنے شوہر سے گویا

كأنه ينظر إليها متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل ولا المرأة إلى

جب کہ وہ دیکھتا ہے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد ستر مرد کا اور نہ عورت

عورة المرأة ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد ولا تفضي المرأة إلى المرأة في الثوب الواحد رواه مسلم وعن جابر

ستر عورت کی اور نہ لیٹے مرد مرد کے ساتھ ایک لحاف میں ۔ اور نہ لیٹے عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا لا يبيتن رجل عند امرأة ثيب إلا أن يكون ناكحا أو ذا محرم رواه مسلم وعن

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار نہ رات رہے کوئی مرد ثیبہ عورت کے پاس مگر یہ کہ ہو خاوند یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والدخول على النساء فقال رجل يا رسول الله أرأيت الحمو قال

عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رکھو آپ کو جانے سے بیگانی عورتوں کے پاس سو کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ خبر دیجئے

الحمو الموت متفق عليه وعن جابر أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجامة فأمر أبا طيبة أن

دیور کی موت ہے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق ام سلمہ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے کی سو حکم کیا ابا طیبہ کو

يحجمها قال حسبت أنه كان أخاها من الرضاعة أو غلاما لم يحتلم رواه مسلم وعن جرير بن عبد الله قال سألت

کہ پچھنے لگاوے اسکو جابر نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ ابا طیبہ بھائی تھا انکا دودھ کے رشتے سے یا لڑکا نابالغ تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا پوچھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نظر الفجاءة فأمرني أن أصرف بصري رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یکبارگی نظر پڑ جانے کو سو حکم کیا مجھے آنکھ پھیر لینے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إن المرأة تقبل في صورة شيطان وتدبر في صورة شيطان إذا أحدكم أعجبته المرأة فوقعت في قلبه فليعمد إلى امرأته

علیہ وسلم نے تحقیق عورت سامنے آتی ہے شیطان بنکر اور پھر جاتی ہے شیطان کی صورت میں جب کسی کو تم میں اچھی لگے کوئی عورت پھر خیال ہو اسکا دل میں تو چاہیے کہ

فليواقعها فإن ذلك يرد ما في نفسه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خطب

پھر جماع کرے اپنی بی بی سے کہ بیشک یہ دور کر دیتا ہے دل کے وسوسہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام کرے

أحدكم المرأة فإن استطاع أن ينظر إلى ما يدعوه إلى نكاحها فليفعل رواه أبو داود وعن المغيرة بن شعبة قال خطبت

کوئی تم میں کسی عورت سے سو اگر ہو سکے کہ دیکھے اس چیز کو کہ رغبت لاوے اسکے نکاح کی سو چاہیے کہ کرے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا

امرأة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نظرت إليها قلت لا قال فانظر إليها فإنه أحرى أن يؤدم بينكما رواه أحمد

پیغام کیا میں نے ایک عورت سے سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے اسکو کہا میں نے نہیں فرمایا پس دیکھ اسکو کہ وہ زیادہ لائق ہے کہ موافقت ہووے تم دونوں میں

والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن ابن مسعود قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة فأعجبته فأتى سودة

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا نظر پڑ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پھر اچھی لگی آپ کو پس آئے حضرت سودہ

وهي تصنع ... عندها ... [illegible]

[illegible]

... رواه الترمذي. وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المرأة عورة فإذا خرجت استشرفها الشيطان

اسکے ساتھ ہی ... روایت ہے عبد اللہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عورت قابل پردہ کے ہے پس جب نکلتی ہے دیکھتا ہے اسکو شیطان

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا تتبع النظرة النظرة فإن لك الأولى وليست لك الآخرة

اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اے علی دوبارہ مت دیکھ ایک بار دیکھ کر اسلئے کہ جائز ہے تجھ کو پہلی نظر اور نہیں حلال دوسری

رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

زوج أحدكم عبده أمته فلا ينظرن إلى عورتها وفي رواية فلا ينظرن إلى ما دون السرة وفوق الركبة رواه أبو داود

نکاح کردے کوئی تم میں سے اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے سو نظر نہ کرے ستر پر اسکے اور ایک روایت میں ہے سو نظر نہ کرے درمیان ناف اور گھٹنے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن جرهد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أما علمت أن الفخذ عورة رواه الترمذي وأبو داود. وعن علي

اور روایت ہے جرہد رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ ران ستر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے علی

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا علي لا تبرز فخذك ولا تنظر إلى فخذ حي ولا ميت رواه أبو داود وابن ماجه. وعن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی مت کھول ران اپنی اور نہ دیکھ ران کو زندے کی اور نہ مردے کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

محمد بن جحش رض قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على معمر وفخذاه مكشوفتان فقال يا معمر غط فخذيك فإن الفخذين

محمد بن جحش رض سے کہ گذرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معمر پر اس حال میں کہ دونوں ران اسکی کھلی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانپ دونوں ران اپنی کہ بیشک دونوں ران

عورة رواه في شرح السنة. وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والتعري فإن معكم من لا يفارقكم

شرمگاہ ہیں روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رہو ننگے رہنے سے کہ بیشک تمہارے ساتھ وہ ہیں جو جدا نہیں ہوتے تم سے

إلا عند الغائط وحين يفضي الرجل إلى أهله فاستحيوهم وأكرموهم رواه الترمذي. وعن أم سلمة رض أنها كانت عند

مگر حاجت ضروری کے وقت اور جب کہ جاتا ہے مرد اپنی عورت کی طرف سو شرم کرو ان سے اور تعظیم کرو انکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ تھیں وہ پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم وميمونة إذ أقبل ابن أم مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبا منه فقلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میمونہ ناگہاں آیا ابن ام مکتوم پھر داخل ہوا حضرت کے پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کرو اس سے پس کہا میں نے

يا رسول الله أليس هو أعمى لا يبصرنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفعمياوان أنتما ألستما تبصرانه رواه أحمد والترمذي و

اے رسول اللہ کیا نہیں ہے وہ اندھا کہ دیکھتا نہیں ہمکو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اندھی ہو تم دونوں کیا نہیں دیکھتیں اسکو تم روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

أبو داود. وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفظ عورتك إلا من زوجتك أو ما

ابو داؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا اپنی شرمگاہ مگر اپنی بی بی سے

ملكت يمينك فقلت يا رسول الله أفرأيت إذا كان الرجل خاليا قال فالله أحق أن يستحيى منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

لونڈی سے پھر کہا میں نے اے رسول اللہ فرمائیے جب ہو مرد اکیلا فرمایا پھر اللہ زیادہ لائق ہے کہ شرم کیا جائے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخلون رجل بامرأة إلا كان ثالثهما الشيطان رواه الترمذي وعن جابر رضي الله عنه

اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ اکیلا رہیگا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ مگر ہوگا تیسرا ان کا شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلجوا على المغيبات فإن الشيطان يجري من أحدكم مجرى الدم قلنا ومنك قال ومني ولكن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مت جاؤ ان عورتوں کے پاس کہ غائب ہوں خاوند ان کے پس تحقیق شیطان چلتا ہے ایک سے تمہارے جگہ چلنے خون کی کہا ہم نے اور تم سے بھی فرمایا اور مجھ سے بھی لیکن

الله أعانني عليه فأسلم رواه الترمذي وعن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى فاطمة بعبد قد وهبه لها وعلى فاطمة

اللہ نے مدد کی میری اوپر اس کے سو تابعدار ہو گیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے فاطمہ کے پاس ایک غلام کے ساتھ کہ دیا تھا فاطمہ کو اور اوپر فاطمہ کے

ثوب إذا قنعت به رأسها لم يبلغ رجليها وإذا غطت به رجليها لم يبلغ رأسها فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک کپڑا تھا کہ جب ڈھانکتی اس سے سر اپنا نہ پہنچتا پاؤں تک اور جب ڈھانپتی اس سے پاؤں نہ پہنچتا سر تک پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما تلقى قال إنه ليس عليك بأس إنما هو أبوك وغلامك رواه أبو داود **الفصل الثالث** عن أم سلمة رضي الله عنها أن النبي صلى

اسکی تکلیف فرمایا نہیں اندیشہ تجھ پر بس باپ تیرا ہے اور غلام تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث فقال لعبد الله بن أبي أمية أخي أم سلمة يا عبد الله إن فتح الله لكم غدا

اللہ علیہ وسلم تھے اسکے پاس اور گھر میں ایک زنانا تھا سو کہا زنانا عبداللہ بن ابی امیہ کو ام سلمہ کے بھائی کو اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے تمہارے لئے کل

الطائف فإني أدلك على ابنة غيلان فإنها تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخلن هؤلاء عليكم

طائف کو سو میں بتاؤنگا تجھے بیٹی غیلان کی کہ وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آویں یہ لوگ تم پر

متفق عليه وعن المسور بن مخرمة رضي الله عنه قال حملت حجرا ثقيلا فبينا أنا أمشي سقط عني ثوبي فلم أستطع أخذه فرآني

متفق علیہ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہ کہا اٹھایا میں نے ایک پتھر بھاری سو جب میں چلتا تھا گر پڑا مجھ سے کپڑا میرا پھر نہ سکا اسکا اٹھانا پھر دیکھا مجھ کو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي خذ عليك ثوبك ولا تمشوا عراة رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت ما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا مجھ کو لے اپنے پر کپڑا اپنا اور نہ چلو ننگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نہیں

نظرت وما رأيت فرج رسول الله صلى الله عليه وسلم قط رواه ابن ماجه وعن أبي أمامة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من

دیکھی میں نے شرمگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کبھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

مسلم ينظر إلى محاسن امرأة أول مرة ثم يغض بصره إلا أحدث الله له عبادة يجد حلاوتها رواه أحمد وعن الحسن مرسلا

کوئی مسلمان کہ نظر کرے بیچ خوبی کسی عورت کے پہلی بار پھر نیچی کرے آنکھ مگر مقرر کریگا اللہ اسکے لئے ایک نئی عبادت کہ پاویگا مزا اسکا روایت کیا اسکو احمد اور روایت ہے حسن سے

قال بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الناظر والمنظور إليه رواه البيهقي في شعب الإيمان

کہا پہنچی مجھ کو حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ دیکھنے والے اور دکھانے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الولي في النكاح واستئذان المرأة

الفصل الأول عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنكح الأيم حتى تستأمر

باب ولی کے بیان میں نکاح میں اور اجازت لینے کے بیان میں عورت سے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ کیا جاوے بیوہ کا جب تک حکم نہ چاہا جائے

ولا تنكح البكر حتى تستأذن قالوا يا رسول الله وكيف إذنها قال أن تسكت متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه

اور نہ نکاح کیا جاوے باکرہ کا جب تک اجازت نہ لی جائے کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کیسی ہے اجازت اسکی فرمایا یہ کہ چپ ہو رہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها وفي رواية قال الثيب أحق بنفسها من وليها والبكر تستأمر

فرمایا بیوہ عورت اپنی ذات کی بہ نسبت اپنے ولی کے زیادہ حقدار ہے اور کنواری سے اجازت لی جائے گی اسکی جان کے بارے میں اور اسکی اجازت اسکی چپ رہنا ہے

وإذنها سكوتها وفي رواية قال الثيب أحق بنفسها من وليها والبكر يستأذنها أبوها في نفسها وإذنها صماتها رواه مسلم

اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا بیوہ حقدار اپنی جان کی ہے اپنے ولی سے اور کنواری سے اجازت لیگا باپ اسکا نکاح کرنے کی اور اذن اسکا چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن خنساء بنت خذام أن أباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فأتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحه

اور روایت ہے خنساء بنت خذام سے کہ بیشک باپ انکا نے نکاح کر دیا انکا اور وہ بیوہ تھیں پس برا جانا اسکو پھر آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پھیر دیا آپ نے نکاح اسکا

رواه البخاري وفي رواية ابن ماجه نكاح أبيها وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت

روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ابن ماجہ کی ہے کہ پھیر دیا نکاح اسکے باپ کا اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا انکا جب وہ

سبع سنين وزفت إليه وهي بنت تسع سنين ولعبها معها ومات عنها وهي بنت ثماني عشرة رواه مسلم

سات برس کی تھیں اور خلوت ہوئی انکی حضرت سے جب نو برس کی تھیں اور کھلونے انکے ساتھ تھے اور وفات پائی آپ نے انکو چھوڑ کر اور وہ اٹھارہ برس کی تھیں روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا نكاح إلا بولي رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي وعن

روایت ہے ابی موسیٰ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہوتا نکاح بغیر ولی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل

عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کیا بغیر حکم اپنے ولی کے سو اسکا نکاح باطل ہے باطل ہے تین بار فرمایا

فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له رواه أحمد والترمذي وأبو داود

پھر اگر صحبت کی اس سے سو ملیگا اسکو مہر سبب اسکے کہ حلال کیا اسکی شرمگاہ پھر اگر اختلاف کریں سو بادشاہ ولی ہے جسکا کوئی ولی نہ ہو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال البغايا اللاتي ينكحن أنفسهن بغير بينة

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھنال عورتیں وہی ہیں جو نکاح کرتی ہیں اپنے بغیر گواہوں کے

والأصح أنه موقوف على ابن عباس رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليتيمة

اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عباس پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیم لڑکی

تستأمر في نفسها فإن صمتت فهو إذنها وإن أبت فلا جواز عليها رواه الترمذي وأبو داود والنسائي ورواه الدارمي عن أبي موسى وعن

اذن لیا جائیگا اسکے نکاح میں پھر اگر چپ رہی تو وہی اذن اسکا اور اگر انکار کیا تو جبر نہیں اس پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور دارمی نے ابی موسیٰ سے

جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أيما عبد تزوج بغير إذن سيده فهو عاهر رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

الفصل الثالث

جابر رضی اللہ عنہ سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو غلام نکاح کرے بغیر حکم اپنے مالک کے سو وہ زانی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے

عن ابن عباس أن جارية بكرا أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت أن أباها زوجها وهي كارهة فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ بیشک ایک لڑکی کنواری آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا کہ باپ نے اسکا نکاح کر دیا اسکا اور وہ ناخوش تھی سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ کر دے عورت عورت کا اور نہ نکاح کرے عورت اپنا اسلئے کہ زانیہ وہی ہے جو آپ اپنا نکاح کرے



ابي سعيد وابن عباس رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولد له ولد فليحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجه فان

بلغ ولم يزوجه فاصاب اثما فانما اثمه على ابيه وعن عمر بن الخطاب وانس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتى عشرة سنة ولم يزوجها فاصابت اثما فاثم ذلك عليه رواهما البيهقي

في شعب الايمان

باب اعلان النكاح والخطبة والشرط

الفصل الاول

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء رض قالت جاء النبي

صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن من

قتل من ابائي يوم بدر اذ قالت احداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين رواه

البخاري وعن عائشة رض قالت زفت امرأة الى رجل من الانصار فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم ما كان معكم لهو فان

الانصار يعجبهم اللهو رواه البخاري وعنها قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال

فاي نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كان احظى عنده مني رواه مسلم وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لا يخطب الرجل على خطبة اخيه حتى ينكح او يترك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

تسأل المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فان لها ما قدر لها متفق عليه وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله

عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار ان يزوج الرجل ابنته على ان يزوجه الاخر ابنته وليس بينهما صداق متفق عليه وفي

رواية لمسلم قال لا شغار في الاسلام وعن علي رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر

... عن لحوم الحمر الإنسية متفق عليه وعن سلمة بن الأكوع رض قال رخص رسول ...

اور گدھوں کا گوشت کھانے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع رض سے کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

في المتعة ثلاثا ثم نهى عنها رواه مسلم الفصل الثاني عن عبد الله بن مسعود رض قال علمنا رسول الله صلى

متعہ کرنے کی تین دن پھر منع کیا اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

التشهد في الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك

تشہد نماز میں اور تشہد حاجت میں کہا تشہد نماز کا یہ ہے سب تحیات اللہ کے ہیں اور عبادتیں اور سب تعریفیں سلام تجھ پر

أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا

اے نبی اور رحمت اور برکتیں اللہ کی سلامتی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور یہ کہ محمد

عبده ورسوله والتشهد في الحاجة أن الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا من يهده الله

غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے اور تشہد حاجت میں یہ ہے کہ سب خوبی اللہ کو ہے اسکی مدد اور مغفرت چاہتے ہیں ہم اور پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی برائیوں سے اپنے نفسوں کی جسکو راہ دے اللہ

فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ويقرأ ثلث آيات يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله

سو کوئی اسکو نہیں بہکا سکتا اور جسکو وہ بہکاوے کوئی اسکو راہ پر نہیں لاتا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے اور پڑھے تین آیتیں اے ایمان والو ڈرو اللہ سے

حق تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله الذي تساءلون به والأرحام إن الله كان عليكم رقيبا

جیسا چاہئے اور نہ مرو مگر مسلمان ہو کر اور دوسری اے ایمان والو ڈرو اللہ سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور ناتوں سے بیشک اللہ ہے تم پر نگہبان

يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم أعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد

اور تیسری اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہو بات سیدھی کہ سنوار دے تمہارے کام اور بخشے تمہارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلے اللہ اور اسکے رسول کے

فاز فوزا عظيما رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وفي جامع الترمذي فسر الآيات الثلث

بڑی مراد پائی روایت کیا اسکو احمد و ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور جامع ترمذی میں ہے کہ تفسیر کی ان تینوں آیتوں کی

سفيان الثوري وزاد ابن ماجه بعد قوله إن الحمد لله نحمده وبعد قوله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا والدارمي

سفیان ثوری نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے بعد حضرت کے قول کے ان الحمد للہ نحمدہ اور بعد قول من شرور انفسنا کے ومن سیئات اعمالنا اور دارمی نے

بعد قوله عظيما ثم يتكلم بحاجته وروى في شرح السنة عن ابن مسعود في خطبة الحاجة من النكاح وغيره وعن

بعد اسکے قول عظیما کے پھر بات کرے اپنی حاجت کی اور روایت کی شرح سنت میں ابن مسعود سے خطبہ میں حاجت نکاح وغیرہ کے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل خطبة ليس فيها تشهد فهي كاليد الجذماء رواه الترمذي وقال

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہ ہو اسمیں کلمہ شہادت سو وہ جیسا کٹا ہاتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسنے

هذا حديث حسن غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل أمر ذي بال لا يبدأ فيه بالحمد لله فهو أقطع

کہ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جو کام کہ نیک نہ کیا اسکے شروع میں الحمد سو وہ بے برکت ہے

رواه ابن ماجه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشہور کرو عقد نکاح کو اور باندھو نکاح مسجدوں میں اور

عليه بالدفوف رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن محمد بن حاطب الجمحي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فصل

نکاح کر کے دفوں کو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بن حاطب جمحی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرق

ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها قالت

درمیان حلال اور حرام کے آواز اور دف ہے نکاح میں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

كانت عندي جارية من الأنصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة ألا تغنين فإن هذا الحي من الأنصار

تھی میرے پاس ایک لڑکی انصار کی نکاح کر دیا اس کا میں نے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ کیا نہیں گاتی ہو کہ یہ قبیلہ انصار کا

يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال أنكحت عائشة ذات قرابة لها من الأنصار فجاء رسول

دوست رکھتے ہیں راگ سے۔ روایت کیا اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نکاح کر دیا عائشہ رض نے ایک اپنی قرابت والی کا انصار سے سو آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال أهديتم الفتاة قالوا نعم قال أرسلتم معها من يغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ بھیج دیا تم نے اس عورت کو کہا ہاں فرمایا بھیجا اس کے ساتھ کسی گانے والی کو کہا نہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن الأنصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول أتيناكم أتيناكم فحيانا وحياكم رواه ابن ماجه وعن سمرة أن رسول الله

مقرر انصار وہ لوگ ہیں کہ ان کی عادت ہے غزل گانا پھر خوب ہوتا اگر بھیجتے تم اس کے ساتھ کسی کو کہ کہے آئے ہم تمہارے پاس سلامت رکھے اللہ ہم کو اور تم کو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سمرہ سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة زوجها وليان فهي للأول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للأول منهما رواه الترمذي و

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کر دیں اس کا دو ولی سو وہ پہلے کی ہے ان میں سے اور جس نے بیچی کوئی چیز دو شخصوں سے سو وہ پہلے کی ہے ان میں سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی

أبو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رضي الله عنه قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا جہاد کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ

معنا نساء فقلنا ألا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا أن نستمتع فكان أحدنا ينكح المرأة بالثوب إلى أجل ثم قرأ عبد الله

ہمارے ساتھ عورتیں پھر کہا ہم نے کیا نہ خصی ہو جاویں سو منع کیا ہم کو اس سے پھر اجازت دی ہم کو متعہ کرنے کی اور ایک ہم میں سے نکاح کرتا عورت سے کپڑے پر ایک مدت تک پھر پڑھا عبد اللہ نے

يا أيها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما أحل الله لكم متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال إنما كانت المتعة في أول الإسلام

اے ایمان والو حرام مت کرو ستھری چیزیں جو حلال کیں اللہ نے تمہارے لئے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا سوائے اس کے نہیں کہ متعہ حلال تھا اول اسلام میں

كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى أنه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه حتى

کہ آدمی آتا کسی شہر میں نہ ہوتی اس کو وہاں پہچان پھر نکاح کر لیتا کسی عورت سے بقدر اپنی اقامت کے گمان کے پھر نگہبانی کرتی اس کے اسباب کی اور درست کرتی اس کی چیز یہاں تک کہ

إذا نزلت الآية إلا على أزواجهم أو ما ملكت أيمانهم قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن

جب اتری یہ آیت سوا اپنی بیبیوں اور لونڈیوں کے کہا ابن عباس نے پھر ہر شرمگاہ سوا ان دو کے سو وہ حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وأبي مسعود الأنصاري في عرس وإذا جوار يغنين فقلت أي صاحبي رسول الله

عامر بن سعد سے کہا آیا میں قرظہ بن کعب اور ابی مسعود انصاری کے پاس ایک شادی میں اور دیکھا تو کئی لڑکیاں گا رہی ہیں پھر کہا میں نے اے دو صحابی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وأهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس إن شئت فاسمع معنا وإن شئت فاذهب فإنه قد رخص لنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر کیا جاتا ہے یہ تمہارے پاس سو کہا بیٹھ اگر چاہے تو پھر سن ہمارے ساتھ اور اگر چاہے تو چلا جا اس لئے کہ بیشک رخصت دی گئی ہم کو

...فِي الشُّهُودِ هٰذَا الْعُرْسُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

...نکاح میں شادی میں بیٹھے یا اسکو ترمذی نے — باب ان عورتوں کے بیان میں جن سے نکاح حرام ہے — پہلی فصل — روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسلم نے اکٹھی نہ کی جاوے عورت اور اسکی پھوپھی اور نہ عورت اور اسکی خالہ ق — اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتا ہے

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دودھ پینے سے جو حرام ہوتا ہے جننے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے آیا چچا میرا دودھ کے رشتے کا پس اجازت چاہی مجھ سے پس انکار کیا میں نے اجازت دینے سے یہاں تک کہ پوچھ لوں رسول اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ

علیہ وسلم سے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو پوچھا میں نے آپ سے پس فرمایا کہ وہ تیرا چچا ہے پس اجازت دے اسکو کہا عائشہ نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ سوائے اسکے نہیں کہ دودھ پلایا مجھ کو عورت نے اور

يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

دودھ نہیں پلایا مرد نے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ تیرا چچا ہے سو آیا کرے تجھ پاس اور یہ قصہ ہوا بعد اترنے حکم پردہ کے ہم پر ق — اور روایت ہے علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأَنَّ اللّٰهَ

رض سے کہا انہوں نے یا رسول اللہ کیا رغبت ہے آپ کو بیٹی سے اپنے چچا حمزہ کی کہ وہ بہت حسین عورت ہے قریش کی عورتوں میں پس فرمایا کیا نہیں جانتا کہ حمزہ میرا دودھ کا بھائی ہے اور اللہ نے

حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

حرام کیا دودھ پینے سے جو ناتے سے حرام کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام فضل سے کہا انہوں نے بیشک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ وَفِي رِوَايَةِ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِي أُخْرَى لِأُمِّ الْفَضْلِ قَالَ لَا تُحَرِّمُ

حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک دو دودھ پینے سے اور ایک روایت میں عائشہ کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو چوسنے سے اور ایک روایت میں ام فضل کی فرمایا نہیں

الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ هٰذِهِ رِوَايَاتُ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ

ایک یا دو بار منہ میں چوچی لینے سے یہ روایتیں مسلم کی ہیں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے تھا ان آیتوں میں کہ قرآن کی اتریں دس بار دودھ پینا معلوم

يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

حرام کرتے ہیں پھر منسوخ ہوئیں پانچ سے جو معلوم ہوں پھر وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن کی پڑھی جاتی تھی روایت کیا اسکو مسلم نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم آئے اسکے پاس اور پاس اسکے ایک مرد تھا گویا وہ ناخوش ہوئے پس کہا حضرت عائشہ نے کہ یہ میرا بھائی ہے فرمایا دیکھو کون ہیں تمہارے بھائی

مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُ

بھوک سے ہی ہے ق — اور روایت ہے عقبہ بن حارث سے کہ انہوں نے نکاح کیا بیٹی ابی اہاب بن عزیز کی پھر آئی ایک عورت پس کہا تحقیق دودھ پلایا میں نے

عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي فَأَرْسَلَ إِلٰى آلِ أَبِي إِهَابٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا

عقبہ کو اور جس سے نکاح کیا پس کہا اسکو عقبہ نے نہیں جانتا میں کہ تو نے دودھ پلایا مجھ کو اور خبر نہ دی تو نے مجھ کو پھر بھیجا ابی اہاب کے لوگوں کی طرف اور پوچھا ان سے پس کہا انہوں نے

مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معلوم نہیں کہ دودھ پلایا ہماری صاحب کو پھر سوار ہو کر گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ میں اور پوچھا آپ سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كيف وقد قيل ففارقها عقبة ونكحت زوجا غيره رواه البخاري وعن أبي سعيد الخدري رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين بعث جيشا إلى أوطاس فلقوا عدوا فقاتلوهم فظهروا عليهم وأصابوا لهم سبايا فكأن ناسا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم تحرجوا من غشيانهن من أجل أزواجهن من المشركين فأنزل الله في ذلك والمحصنات من النساء إلا ما ملكت أيمانكم أي فهن لهم حلال إذا انقضت عدتهن رواه مسلم

الفصل الثاني عن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن تنكح المرأة على عمتها أو العمة على بنت أخيها أو المرأة على خالتها أو الخالة على بنت أختها لا تنكح الصغرى على الكبرى ولا الكبرى على الصغرى رواه الترمذي وأبو داود والدارمي والنسائي وروايته إلى قوله بنت أختها وعن البراء بن عازب رض قال مر بي خالي أبو بردة بن نيار ومعه لواء فقلت أين تذهب قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم إلى رجل تزوج امرأة أبيه آتيه برأسه رواه الترمذي وأبو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجه والدارمي فأمرني أن أضرب عنقه وآخذ ماله وفي هذه الرواية قال عمي بدل خالي وعن أم سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحرم من الرضاع إلا ما فتق الأمعاء في الثدي وكان قبل الفطام رواه الترمذي وعن حجاج بن حجاج الأسلمي عن أبيه أنه قال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع فقال غرة عبد أو أمة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن أبي الطفيل الغنوي رض قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه وسلم إذ أقبلت امرأة فبسط النبي صلى الله عليه وسلم رداءه حتى قعدت عليه فلما ذهبت قيل هذه أرضعت النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود وعن ابن عمر رض أن غيلان بن سلمة الثقفي أسلم وله عشر نسوة

فاسلمن معه فقال النبي صلى الله عليه وسلم امسك اربعا وفارق سائرهن رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن نوفل بن

معاوية رض قال اسلمت وتحتي خمس نسوة فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال فارق واحدة وامسك اربعا فعمدت الى اقدمهن

صحبة عندي عاقر منذ ستين سنة ففارقتها رواه في شرح السنة وعن الضحاك بن فيروز الديلمي عن ابيه

قال قلت يا رسول الله اني اسلمت وتحتي اختان قال اختر ايتهما شئت رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن ابن

عباس رض قال اسلمت امرأة فتزوجت فجاء زوجها الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني قد اسلمت وعلمت

باسلامي فانتزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم من زوجها الآخر وردها الى زوجها الاول وفي رواية انه قال انها اسلمت

معي فردها عليه رواه ابو داود وروي في شرح السنة ان جماعة من النساء ردهن النبي صلى الله عليه وسلم بالنكاح

الاول على ازواجهن عند اجتماع الاسلامين بعد اختلاف الدين والدار منهن بنت الوليد بن المغيرة كانت

تحت صفوان بن امية فاسلمت يوم الفتح وهرب زوجها من الاسلام فبعث اليه ابن عمه وهب بن عمير برداء

رسول الله صلى الله عليه وسلم امانا لصفوان فلما قدم جعل له رسول الله صلى الله عليه وسلم تسيير اربعة اشهر

حتى اسلم فاستقرت عنده واسلمت ام حكيم بنت الحارث بن هشام امرأة عكرمة بن ابي جهل يوم الفتح بمكة

وهرب زوجها من الاسلام حتى قدم اليمن فارتحلت ام حكيم حتى قدمت عليه اليمن فدعته الى الاسلام فاسلم

فثبتا على نكاحهما رواه مالك عن ابن شهاب مرسلا

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال حرم من

النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ حرمت عليكم امهاتكم الآية رواه البخاري وعن عمرو بن شعيب عن

بها فحجة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها وان لم يدخل بها فلينكح

وايما رجل نكح امرأة فلا يحل له ان ينكح امها دخل بها او لم يدخل بها رواه الترمذي وقال هذا حديث لا يصح من قبل اسناده

انما رواه ابن لهيعة والمثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب وهما يضعفان في الحديث

باب المباشرة

الفصل الاول

عن جابر رضي الله عنه قال كانت اليهود تقول اذا اتى الرجل امرأته من دبرها في قبلها كان الولد احول فنزلت نساؤكم

پہلی روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا یہود کہتے تھے جب جماع کرتا ہے مرد اپنی عورت سے پیچھے کی طرف سے ہوتا ہے بچہ بھینگا تب اتری یہ آیت

حرث لكم فأتوا حرثكم انى شئتم متفق عليه وعنه قال كنا نعزل والقرآن ينزل متفق عليه وزاد مسلم فبلغ ذلك النبي

صلى الله عليه وسلم فلم ينهنا وعنه قال ان رجلا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان لي جارية هي خادمتنا وسانيتنا

واطوف عليها واكره ان تحمل فقال اعزل عنها ان شئت فانه سيأتيها ما قدر لها فلبث الرجل ثم اتاه فقال ان الجارية قد حبلت

فقال قد اخبرتك انه سيأتيها ما قدر لها رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال خرجنا مع رسول الله صلى

الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت علينا العزبة واحببنا

العزل فاردنا ان نعزل فقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا قبل ان نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما

عليكم ان لا تفعلوا ما من نسمة كائنة الى يوم القيامة الا وهي كائنة متفق عليه وعنه قال سئل رسول الله صلى الله

عليه وسلم عن العزل فقال ما من كل الماء يكون الولد واذا اراد الله خلق شيء لم يمنعه شيء رواه مسلم وعن سعد بن

ابي وقاص رضي الله عنه ان رجلا جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني اعزل عن امرأتي فقال له رسول الله صلى الله

ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں عزل کرتا ہوں اپنی عورت سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لم تفعل ذلك فقال الرجل اشفق على ولدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان ذلك ضارا ضر فارس

علیہ وسلم نے کیوں عزل کرتا ہے تب کہا اس مرد نے ڈرتا ہوں اسکی اولاد پر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا یہ مضر تو ضرر کرتا فارس

دبرها رواه مسلم وعن جدامة بنت وهب رض قالت حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم في أناس وهو يقول

اور روم کا حضرت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جدامہ بنت وہب رض سے کہا حاضر ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی آدمیوں میں اور آپ فرماتے تھے

لقد هممت أن أنهى عن الغيلة فنظرت في الروم وفارس فإذا هم يغيلون أولادهم فلا يضر أولادهم ذلك شيئا ثم سألوه

تحقیق قصد کیا میں نے منع کا غیلہ سے پھر دیکھا میں نے روم اور فارس کے لوگوں کو سو دیکھا وہ جماع کرتے ہیں دودھ پلاتی عورتوں سے پس نہیں ضرر کرتا ان کی اولاد کو پھر پوچھا

عن العزل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الوأد الخفي وهي وإذا الموءودة سئلت رواه مسلم وعن أبي سعيد

عزل کا مسئلہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزل چھپا گاڑ دینا ہے زندہ اولاد کا اور یہ خصلت کو شامل ہے آیت اذا الموءودة سئلت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أعظم الأمانة عند الله يوم القيامة وفي رواية إن من شر

خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑی خیانت امانت میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور ایک روایت میں ہے کہ برا

الناس عند الله منزلة يوم القيامة الرجل يفضي إلى امرأته وتفضي إليه ثم ينشر سرها رواه مسلم **الفصل الثاني**

آدمی اللہ کے پاس مرتبہ میں قیامت کے دن وہ مرد ہے کہ جماع کرے اپنی عورت سے اور جماع کرے وہ اس سے پھر ظاہر کرے بھید اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل

عن ابن عباس رض قال أوحي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم الآية أقبل وأدبر

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا وحی کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں پھر آؤ اپنی کھیتی میں تمام آیت یعنی

واتقوا الدبر والحيضة رواه الترمذي وابن ماجه وعن خزيمة بن ثابت رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله

اور بچو دبر سے اور حیض سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ

لا يستحيي من الحق لا تأتوا النساء في أدبارهن رواه أحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة رض قال قال

شرماتا نہیں حق فرمانے سے فرماتا ہے کہ دخول نہ کرو عورتوں کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ملعون من أتى امرأته في دبرها رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة رض قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنتی ہے جس نے دخول کیا اپنی عورت کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الذي يأتي امرأته في دبرها لا ينظر الله إليه رواه في شرح السنة وعن ابن عباس رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جو کوئی دخول کرے اپنی عورت کی دبر میں نظر رحمت نہ کریگا اللہ اسپر روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الله إلى رجل أتى رجلا أو امرأة في الدبر رواه الترمذي وعن أسماء

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کی نظر نہ کریگا اللہ اس مرد پر کہ اغلام کرے کسی مرد یا عورت سے اسکی دبر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء

بنت يزيد رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقتلوا أولادكم سرا فإن الغيل يدرك الفارس فيدعثره

بنت یزید رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو چھپا کر کہ غیل گرا دیتا ہے اہل فارس کو پھر گرا دیتا ہے

عن فرسه رواه أبو داود **الفصل الثالث** عن عمر بن الخطاب رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يعزل عن الحرة

گھوڑے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عزل کیا جائے آزاد عورت سے

إلا بإذنها رواه ابن ماجه **باب الفصل الأول** عن عروة عن عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لها في بريرة

اسکے بے حکم روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب پہلی فصل روایت ہے عروہ سے عائشہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو بریرہ کے قصے میں



خيرها فأعتقها وكان زوجها عبدا فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها متفق عليه وعن

ابن عباس رض قال كان زوج بريرة عبدا أسود يقال له مغيث كأني أنظر إليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه

تسيل على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي

صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فقالت يا رسول الله تأمرني قال إنما أشفع قالت لا حاجة لي فيه رواه البخاري الفصل الثاني

عن عائشة رض أنها أرادت أن تعتق مملوكين لها زوج فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فأمرها أن تبدأ بالرجل قبل المرأة

رواه أبو داود والنسائي وعنها أن بريرة عتقت وهي عند مغيث فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها إن قربك

فلا خيار لك رواه أبو داود

باب الصداق

الفصل الأول عن سهل بن سعد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته

امرأة فقالت يا رسول الله إني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقام رجل فقال يا رسول الله زوجنيها إن لم تكن لك بها حاجة فقال

هل عندك من شيء تصدقها إياه فقال ما عندي إلا إزاري هذا قال فالتمس ولو خاتما من حديد فالتمس فلم يجد شيئا فقال

له النبي صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوجتكها بما معك من

القرآن وفي رواية قال انطلق فقد زوجتكها فعلمها من القرآن متفق عليه وعن أبي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق

النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لأزواجه ثنتي عشرة أوقية ونش قالت أتدري ما النش قلت لا قالت نصف أوقية

فتلك خمسمائة درهم رواه مسلم ونش بالرفع في شرح السنة وفي جميع الأصول الفصل الثاني عن عمر بن الخطاب رض قال

ألا لا تغالوا صدقة النساء فإنها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان أولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت

رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيئا من نسائه ولا أنكح شيئا من بناته على أكثر من ثنتي عشرة أوقية رواه أحمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ہو کسی بیوی سے اور نہ نکاح کر دیا کسی کا اپنی بیٹیوں سے زیادہ مہر بارہ اوقیہ سے روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن جابر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعطى في
اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دیا

صداق امرأة ملء كفيه سويقا أو تمرا فقد استحل رواه أبو داود وعن عامر بن ربيعة رضي الله عنه أن امرأة من بني فزارة
مہر میں عورت کے ایک لپ ستو یا خرما سو حلال کر لیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ رض سے کہ ایک عورت قبیلہ بنی فزارہ کی

تزوجت على نعلين فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أرضيت من نفسك ومالك بنعلين قالت نعم فأجازه رواه
نکاح کیا ساتھ جوتیوں کے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا راضی ہوئی تو اپنی جان اور مال سے ساتھ جوتیوں کے بولی ہاں پھر روا رکھا اسکو روایت کیا

الترمذي وعن علقمة عن ابن مسعود أنه سئل عن رجل تزوج امرأة ولم يفرض لها شيئا ولم يدخل بها حتى مات فقال
ترمذی نے اور روایت ہے علقمہ سے ابن مسعود سے کہ پوچھے گئے ایک مرد سے کہ نکاح کیا کسی عورت سے اور نہ مقرر کیا اسکا کچھ مہر اور نہ صحبت کی یہاں تک کہ مر گیا

ابن مسعود لها مثل صداق نسائها لا وكس ولا شطط وعليها العدة ولها الميراث فقام معقل بن سنان الأشجعي فقال
ابن مسعود نے کہا اس عورت کو مانند مہر اس کی عورتوں کے نہ کم نہ زیادہ اور اس پر عدت ہے اور ملے گی اسکو میراث پھر کھڑا ہوا معقل بن سنان اشجعی اور کہا

قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بروع بنت واشق امرأة منا مثل ما قضيت ففرح بها ابن مسعود رواه الترمذي وأبو داود
حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے حق میں جو ایک عورت تھی ہم میں سے جیسا حکم کیا تو سو خوش ہوئے ابن مسعود روایت کیا ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن أم حبيبة رضي الله عنها أنها كانت تحت عبد الله بن جحش فمات بأرض الحبشة فزوجها
اور نسائی اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے ام حبیبہ رض سے کہ وہ تھیں نکاح میں عبداللہ بن جحش کے پھر مر گیا وہ ملک حبش میں پھر نکاح کر دیا

النجاشي النبي صلى الله عليه وسلم وأمهرها عنه أربعة آلاف وفي رواية أربعة آلاف درهم وبعث بها إلى رسول الله صلى الله
بادشاہ حبش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مہر مقرر کیا ان کا اپنی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں ہے چار ہزار درہم اور بھیجا ان کو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم مع شرحبيل بن حسنة رواه أبو داود والنسائي وعن أنس رضي الله عنه قال تزوج أبو طلحة أم سليم فكان صداق
علیہ وسلم کی طرف شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ نکاح کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے سو تھا مہر

ما بينهما الإسلام أسلمت أم سليم قبل أبي طلحة فخطبها فقالت إني قد أسلمت فإن أسلمت نكحتك فأسلم فكان صداق
ان کے درمیان اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابی طلحہ کے پھر پیغام کیا انہوں نے سو کہا ام سلیم نے تحقیق میں مسلمان ہوں پھر اگر مسلمان ہو تو نکاح کروں تجھ سے سو مسلمان ہوئے

ما بينهما رواه النسائي

باب الوليمة

الفصل الأول

عن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن
ان کے درمیان روایت کیا اسکو نسائی نے باب ضیافت ولیمہ کا پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہ جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبدالرحمن

بن عوف أثر صفرة فقال ما هذا قال إني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك أولم ولو بشاة متفق عليه
بن عوف پر اثر زردی کا تو فرمایا کیا ہے یہ بولے میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن ایک گٹھلی سونے کے فرمایا برکت دے اللہ تجھ کو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری سے متفق علیہ

وعنه قال ما أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم على أحد من نسائه ما أولم على زينب أولم بشاة متفق عليه وعنه
اور روایت ہے انہی سے کہا کہ ولیمہ نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بیوی کے نکاح پر جتنا کیا زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا ایک بکری سے متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے

قال أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب بنت جحش فأشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه
کہ ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خلوت کی زینب بیٹی جحش کی سے پس پیٹ بھر کھلائے لوگوں کو روٹی اور گوشت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے

قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها وأولم عليها بحيس متفق عليه
کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا ان سے اور کیا انکی آزادی کو مہر انکا اور ولیمہ کیا اسپر حیس سے ق

وعنه قال أقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلاث ليال يبنى عليه بصفية فدعوت المسلمين إلى
اور روایت ہے انہی سے کہا اقامت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان خیبر اور مدینے کے تین راتیں کہ خلوت کی جاتی تھی حضرت سے صفیہ کی پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو

وليمته وما كان فيها من خبز ولا لحم وما كان فيها إلا أن أمر بالأنطاع فبسطت فألقي عليها التمر والأقط والسمن
ولیمہ میں حضرت کے اور نہ تھا ولیمہ میں روٹی سے اور نہ گوشت سے اور نہ تھا اسمیں مگر یہ کہ حکم کیا دسترخوانوں کے بچھانے کا سو بچھائی گئیں پس ڈالا گیا اوپر ان کے کھجور اور پنیر اور گھی

رواه البخاري وعن صفية بنت شيبة قالت أولم النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه بمدين من شعير رواه
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے کہا ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بیبی کے نکاح میں دو مد جو سے روایت کیا اسکو

البخاري وعن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم إلى الوليمة فليأتها متفق عليه
بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے ولیمے کی طرف تو چاہیے کہ آوے ق

وفي رواية لمسلم فليجب عرسا كان أو نحوه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام
اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر قبول کرے عرس کا ولیمہ ہو یا مانند اسکے اور روایت ہے جابر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے کھانے کی

فليجب فإن شاء طعم وإن شاء ترك رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر الطعام طعام
سو قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دیوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کھانا

الوليمة يدعى لها الأغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله متفق عليه وعن أبي مسعود
ولیمہ ہے کہ بلائے جاتے ہیں اسکے لئے تونگر اور چھوڑے جاتے ہیں محتاج اور جس نے ترک کی دعوت سو نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی ق اور روایت ہے ابی مسعود

الأنصاري رض قال كان رجل من الأنصار يكنى أبا شعيب كان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما يكفي خمسة لعلي أدعو
انصاری رض سے کہا تھا ایک مرد انصار سے کہ کنیت تھی اسکی ابا شعیب تھا اسکا ایک غلام قصاب سو کہا اس نے تیار کر میرے لئے کھانا کہ بس ہو پانچ آدمی کو شاید بلاؤں

النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم أتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ ایک ان پانچ میں سے ہوں پھر تیار کیا اسکے لئے تھوڑا کھانا پھر آیا حضرت ... پیچھے ہو لیا انکے ایک مرد پس فرمایا

شعيب إن رجلا تبعنا فإن شئت أذنت له وإن شئت تركته قال لا بل أذنت له متفق عليه الفصل الثاني عن أنس
شعیب بیشک ایک مرد ہمارے ساتھ چلا آیا ہے پھر اگر چاہے تو حکم دیگا اسکو اور اگر چاہیگا تو چھوڑ دیگا ... کہا نہیں بلکہ اذن دیا میں نے اسکو ق دوسری فصل روایت ہے انس

رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أولم على صفية بسويق وتمر رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن سفينة
رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا صفیہ کے نکاح میں ستو اور خرمے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سفینہ سے

أن رجلا ضاف علي بن أبي طالب فصنع له طعاما فقالت فاطمة لو دعونا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأكل معنا فدعوه
کہ ایک مہمان ہوا علی بن ابی طالب کا پھر تیار کیا اسکے لئے کھانا تب کہا فاطمہ نے کاش بلاتے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کھاتے ہمارے ساتھ پھر بلایا

فجاء فوضع يديه على عضادتي الباب فرأى القرام قد ضرب في ناحية البيت فرجع قالت فاطمة فتبعته فقلت يا رسول الله

پھر آئے اور رکھے دونوں ہاتھ دونوں لکڑیوں پر دروازے کی اور دیکھا پردہ لگایا ہوا گھر کے ایک کونے میں پھر پھرے کہا فاطمہ نے پھر چلی گئی میں حضرت کے پیچھے اور کہا یا رسول اللہ

ما ردك فقال انه ليس لي او لنبي ان يدخل بيتا مزوقا رواه احمد وابن ماجه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

کس چیز نے پھیر دیا آپ کو فرمایا سزاوار نہیں مجھے یا کسی نبی کو داخل ہو آراستہ گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا

صلى الله عليه وسلم من دعي فلم يجب فقد عصى الله ورسوله ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا رواه ابو داود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ دعوت ہوئی پھر قبول نہ کیا سو مقرر نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی اور جو کہ بے دعوت ہوئے گیا چور ہو کر اور نکلا لٹیرا ہو کر روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن رجل من اصحاب النبي صلعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اجتمع الداعيان فاجب اقربهما بابا وان سبق احدهما فاجب الذي

اور روایت ہے کسی صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب دو شخص ملکر ایک ہی وقت میں دعوت کریں تو قبول کر نزدیک والے کی اپنے دروازے سے اور اگر ایک پہلے

سبق رواه احمد وابو داود وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام اول يوم حق وطعام

سبقت کی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دن کا کھانا حق ہے اور کھانا

الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به رواه الترمذي وعن عكرمة عن ابن عباس ان النبي

دوسرے دن کا سنت اور تیسرے دن کا ریا ہے اور جو کوئی سنانا چاہتا ہے اللہ اسکو سنا دیتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس سے بے شک نبی

صلى الله عليه وسلم نهى عن طعام المتباريين ان يؤكل رواه ابو داود وقال محي السنة والصحيح انه عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا محی السنہ نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث عکرمہ سے ہے

النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **الفصل الثالث** عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتباريان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل ہے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت فخر کرنے والوں کی

لا يجابان ولا يؤكل طعامهما قال الامام احمد يعني المتعارضين بالضيافة فخرا ورياء وعن عمران بن حصين رض قال

قبول نہ کی جائے اور نہ کھایا جائے کھانا انکا کہا امام احمد نے یعنی جو ضیافت کرنے میں فخر اور ریا کرے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اجابة طعام الفاسقين وعن ابي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دعوت بدکار لوگوں کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاوے کوئی تمہارا

على اخيه المسلم فليأكل من طعامه ولا يسأل ويشرب من شرابه ولا يسأل روى الاحاديث الثلاثة البيهقي في شعب الايمان وقال

اپنے مسلمان بھائی کے پاس سو کھاوے اسکا کھانا اور نہ پوچھے اور پیوے اسکی پینے کی چیز اور نہ پوچھے روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

هذا ان صح فلان الظاهر ان المسلم لا يطعمه ولا يسقيه الا ما هو حلال عنده

یہ اگر صحیح ہو تو اسلئے کہ ظاهر یہ ہے کہ مسلمان نہ کھلاویگا اور نہ پلاویگا اسکو مگر وہی جو حلال ہو اسکے نزدیک

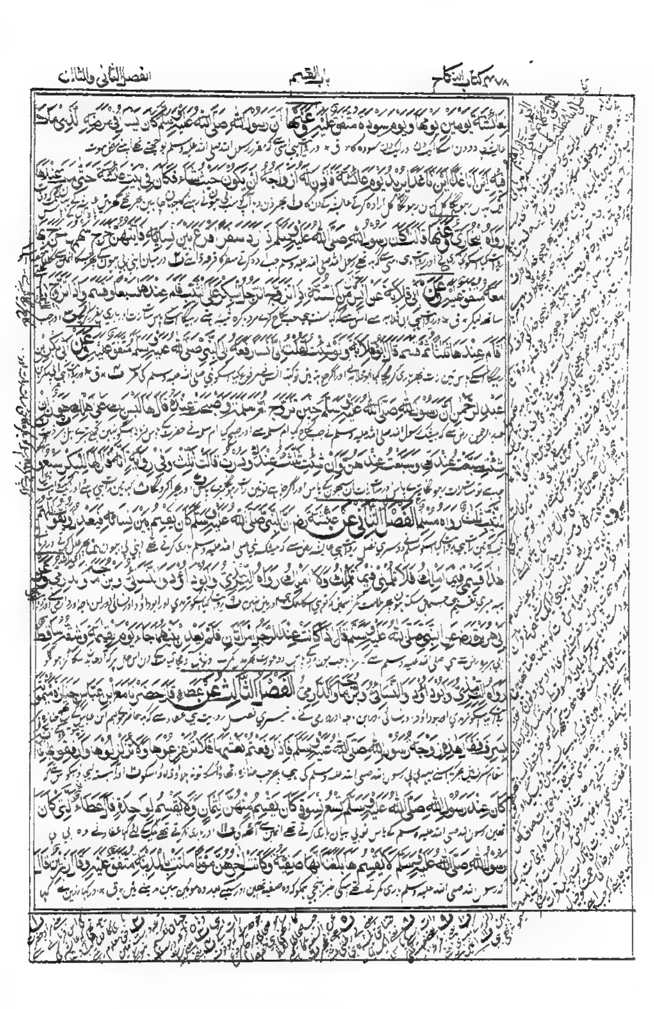
باب القسم

الفصل الاول عن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض عن تسع نسوة وكان يقسم منهن لثمان متفق عليه وعن عائشة

باب ہے باری کرنے کا بیبیوں میں پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی نو بیبیوں پر اور باری کرتے تھے ان میں سے آٹھ کے لئے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ

رض ان سودة لما كبرت قالت يا رسول الله قد جعلت يومي منك لعائشة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم

رض سے کہ مقرر سودہ جب بوڑھی ہوئیں کہا یا رسول اللہ کے مقرر دیا میں نے اپنا دن آپکی باری کا عائشہ کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے



لعائشة يومها ويوم سودة. متفق عليه. وعنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسأل في مرضه الذي مات فيه أين أنا غدا أين أنا غدا يريد يوم عائشة فأذن له أزواجه أن يكون حيث شاء فكان في بيت عائشة حتى مات عندها. رواه البخاري. وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد سفرا أقرع بين نسائه فأيتهن خرج سهمها خرج بها معه. متفق عليه. وعن أبي قلابة عن أنس قال من السنة إذا تزوج الرجل البكر على الثيب أقام عندها سبعا وقسم وإذا تزوج الثيب أقام عندها ثلاثا ثم قسم. قال أبو قلابة ولو شئت لقلت إن أنسا رفعه إلى النبي صلى الله عليه وسلم. متفق عليه. وعن أبي بكر بن عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين تزوج أم سلمة وأصبحت عنده قال لها ليس بك على أهلك هوان إن شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وإن شئت ثلثت عندك ودرت قالت ثلث. وفي رواية أنه قال لها للبكر سبع وللثيب ثلاث. رواه مسلم.

الفصل الثاني

عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم هذا قسمي فيما أملك فلا تلمني فيما تملك ولا أملك. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي. وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيامة وشقه ساقط. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي.

الفصل الثالث

عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة ميمونة بسرف فقال ابن عباس هذه زوجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها وارفقوا فإنه كان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة قال عطاء التي كان لا يقسم لها بلغنا أنها صفية وكانت آخرهن موتا ماتت بالمدينة. متفق عليه. وقال رزين قال

غیر عطاء هي سودة وهو أصح وهبت يومها لعائشة حين أراد رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يطلقها فقالت له

غیر عطاء کے وہ سودہ ہیں اور یہی زیادہ صحیح ہے کہ دیدیا اپنی باری کا دن عائشہ کو جب ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دینے کا پس کہا

أمسكني وقد وهبت يومي لعائشة لعلي أن أكون من نسائك في الجنة. باب عشرة النساء وما لكل واحدة

رکھ لیجیے مجھے اور میں نے دیدیا اپنا دن عائشہ کو شاید کہ میں ہوں آپ کی بیبیوں میں جنت میں ۔ باب عورتوں کی صحبت اور ہر ایک کا جو حق ہے

من الحقوق. الفصل الأول عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا

حق ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرو عورتوں کو نیکی کی

فإنهن خلقن من ضلع وإن أعوج شيء في الضلع أعلاه فإن ذهبت تقيمه كسرته وإن تركته لم يزل أعوج فاستوصوا

کہ عورتیں پیدا ہوئی ہیں پسلی سے اور بہت ٹیڑھی چیز پسلی میں اوپر کی ہے پس اگر سیدھی کرنے چلے تو اسکو توڑ دیگا اور اگر چھوڑ دے

بالنساء. متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم لك على

عورتوں کو ۔ ق ۔ اور انہی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت پیدا ہوئی پسلی سے ہرگز سیدھی نہیں ہوگی تیرے لیے

طريقة فإن استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وإن ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها. رواه مسلم. وعنه

ایک طریق پر پھر اگر فائدہ اٹھائیگا تو اس سے فائدہ اٹھائیگا اس حال میں کہ اسکی کجی باقی رہیگی اور اگر سیدھی کرنے چلیگا تو توڑ دیگا اسکو اور توڑنا اسکا طلاق ہے ۔ م ۔ اور انہی سے ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة إن كره منها خلقا رضي منها آخر. رواه مسلم. وعنه

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن نہ سمجھے ایماندار مرد ایماندار عورت کو اگر برا سمجھے اسکی ایک خصلت تو خوش ہوگا دوسری سے ۔ م ۔ اور انہی سے ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا بنو إسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن أنثى زوجها الدهر. متفق

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتے بنی اسرائیل تو نہ سڑا کرتا گوشت ۔ ق ۔ اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت خیانت نہ کرتی اپنے خاوند کی کبھی

عليه. وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد أحدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها

ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زمعہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مارے کوئی تم میں اپنی عورت کو غلام کی طرح پھر جماع کرے

في آخر اليوم. وفي رواية يعمد أحدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها في آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم

دن کے آخر میں اور ایک روایت میں قصد کرتا ہے کوئی تم میں سے پھر کوڑے مارتا ہے اپنی عورتوں کو غلام کی طرح پھر شاید وہ سوتا ہے اسکے ساتھ دن کے آخر میں پھر نصیحت کی انکو ہنسنے پر

من الضرطة فقال لم يضحك أحدكم مما يفعل. متفق عليه. وعن عائشة رض قالت كنت ألعب بالبنات عند النبي صلى

گوز سے پھر فرمایا کیوں ہنستا ہے کوئی تم میں سے اس کام کو خود کرتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کھیلتی تھی میں گڑیوں سے نبی صلے

الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل يتقمعن منه فيسربهن إلي

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور تھیں میری سہیلیاں کہ کھیلتیں میرے ساتھ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں آتے تھے چھپ جاتیں آپ سے پھر بھیجتے آپ انکو میری طرف

فيلعبن معي. متفق عليه. وعنها قالت والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقوم على باب حجرتي والحبشة

سو کھیلتیں میرے ساتھ ۔ ق ۔ اور انہی سے ہے کہا انہوں نے قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے رہتے میرے حجرے کے دروازہ پر اور حبشی لوگ

يلعبون بالحراب في المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسترني بردائه لأنظر إلى لعبهم بين أذنه وعاتقه ثم

کھیلتے رہتے برچھیوں سے مسجد میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھپاتے تھے مجھے اپنی چادر سے تاکہ دیکھوں انکا کھیل آپ کے کان اور مونڈھے کے درمیان سے پھر

يقوم من أجلي حتى أكون أنا التي أنصرف فاقدروا قدر الجارية الحديثة السن الحريصة على اللهو. متفق عليه. وعنها

[illegible]

قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم إذا كنت عني راضية وإذا كنت علي غضبى فقلت من أين تعرف ذلك

[illegible]

فقال إذا كنت عني راضية فإنك تقولين لا ورب محمد وإذا كنت غضبى قلت لا ورب إبراهيم قالت قلت أجل

[illegible]

والله يا رسول الله ما أهجر إلا اسمك. متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا

[illegible]

الرجل امرأته إلى فراشه فأبت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح. متفق عليه. وفي رواية لهما قال والذي نفسي

[illegible]

بيده ما من رجل يدعو امرأته إلى فراشه فتأبى عليه إلا كان الذي في السماء ساخطا عليها حتى يرضى عنها

[illegible]

وعن أسماء أن امرأة قالت يا رسول الله إن لي ضرة فهل علي جناح إن تشبعت من زوجي غير الذي يعطيني فقال

[illegible]

المتشبع بما لم يعط كلابس ثوبي زور. متفق عليه. وعن أنس قال آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا

[illegible]

وكانت انفكت رجله فأقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا فقال إن الشهر يكون تسعا

[illegible]

وعشرين. رواه البخاري. وعن جابر قال دخل أبو بكر يستأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد الناس

[illegible]

جلوسا ببابه لم يؤذن لأحد منهم قال فأذن لأبي بكر فدخل ثم أقبل عمر فاستأذن فأذن له فوجد النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

جالسا حوله نساؤه واجما ساكتا قال فقال لأقولن شيئا أضحك النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله لو رأيت بنت

[illegible]

خارجة سألتني النفقة فقمت إليها فوجأت عنقها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هن حولي كما ترى يسألنني

[illegible]

النفقة. فقام أبو بكر إلى عائشة يجأ عنقها وقام عمر إلى حفصة يجأ عنقها كلاهما يقول تسألن رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

شيئًا ليس عنده ثم اعتزلهن شهرًا أو تسعًا وعشرين ثم نزلت هذه الآية يا أيها النبي قل لأزواجك حتى بلغ

للمحسنات منكن أجرًا عظيمًا قال فبدأ بعائشة فقال يا عائشة إني أريد أن أعرض عليك أمرًا أحب أن لا تعجلي فيه حتى تستشيري

أبويك قالت وما هو يا رسول الله فتلا عليها الآية قالت أفيك يا رسول الله أستشير أبوي بل أختار الله ورسوله والدار

الآخرة وأسألك أن لا تخبر امرأة من نسائك بالذي قلت قال لا تسألني امرأة منهن إلا أخبرتها إن الله لم يبعثني معنتًا ولا

متعنتًا ولكن بعثني معلمًا ميسرًا رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كنت أغار على اللاتي وهبن أنفسهن لرسول الله

صلى الله عليه وسلم فقلت أتهب المرأة نفسها فلما أنزل الله تعالى ترجي من تشاء منهن وتؤوي إليك من تشاء ومن

ابتغيت ممن عزلت فلا جناح عليك قلت ما أرى ربك إلا يسارع في هواك متفق عليه وحديث جابر اتقوا الله في

النساء ذكر في قصة حجة الوداع

الفصل الثاني

عن عائشة رض أنها كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر

قالت فسابقته فسبقته على رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني قال هذه بتلك السبقة رواه أبو داود وعنها

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لأهله وأنا خيركم لأهلي وإذا مات صاحبكم فدعوه رواه الترمذي

والدارمي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس إلى قوله لأهلي وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرأة إذا صلت خمسها وصامت

شهرها وأحصنت فرجها وأطاعت بعلها فلتدخل من أي أبواب الجنة شاءت رواه أبو نعيم في الحلية وعن أبي هريرة

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت آمر أحدًا أن يسجد لأحد لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها رواه الترمذي وعن

أم سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة رواه الترمذي



طلق بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته وإن كانت على التنور. رواه الترمذي.

وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تؤذي امرأة زوجها في الدنيا إلا قالت زوجته من الحور العين لا تؤذيه قاتلك الله فإنما هو عندك دخيل يوشك أن يفارقك إلينا. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب.

وعن حكيم بن معاوية القشيري عن أبيه قال قلت يا رسول الله ما حق زوجة أحدنا عليه قال أن تطعمها إذا طعمت وتكسوها إذا اكتسيت ولا تضرب الوجه ولا تقبح ولا تهجر إلا في البيت. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه.

وعن لقيط بن صبرة رض قال قلت يا رسول الله إن لي امرأة في لسانها شيء يعني البذاء قال طلقها قلت إن لي منها ولدا ولها صحبة قال فمرها يقول عظها فإن يك فيها خير فستقبل ولا تضربن ظعينتك ضربك أميتك. رواه أبو داود.

وعن إياس بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تضربوا إماء الله فجاء عمر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذئرن النساء على أزواجهن فرخص في ضربهن فأطاف بآل رسول الله صلى الله عليه وسلم نساء كثير يشكون أزواجهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد طاف بآل محمد نساء كثير يشكون أزواجهن ليس أولئك بخياركم. رواه أبو داود وابن ماجه والدارمي.

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من خبب امرأة على زوجها أو عبدا على سيده. رواه أبو داود.

وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أكمل المؤمنين إيمانا أحسنهم خلقا وألطفهم بأهله. رواه الترمذي.

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكمل المؤمنين إيمانا أحسنهم خلقا وخياركم خياركم لنسائهم. رواه الترمذي وقال هذا حديث

حسن صحيح رواه ابو داود والدارمي بخلقه وعن عائشة رض قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوة تبوك او خيبر

وفي سهوتها ستر فهبت ريح فكشفت ناحية الستر عن بنات لعائشة لعب فقال ما هذا يا عائشة قالت بناتي ورأى

بينهن فرسا له جناحان من رقاع فقال ما هذا الذي ارى وسطهن قالت فرس قال وما هذا الذي عليه قالت جناحان قال فرس له جناحان

قالت اما سمعت ان لسليمان خيلا لها اجنحة قالت فضحك حتى رأيت نواجذه رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن قيس بن سعد قال اتيت الحيرة فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم فقلت رسول الله صلى الله عليه وسلم احق ان يسجد له فاتيت

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني اتيت الحيرة فرأيتهم يسجدون لمرزبان لهم فانت احق بان يسجد لك فقال لي ارأيت

لو مررت بقبري اكنت تسجد له فقلت لا فقال لا تفعلوا لو كنت آمرا احدا ان يسجد لاحد لامرت النساء ان يسجدن لازواجهن

لما جعل الله لهم عليهن من حق رواه ابو داود ورواه احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر رض عن النبي صلى الله عليه

وسلم قال لا يسأل الرجل فيما ضرب امرأته عليه رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابي سعيد قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ونحن عنده فقالت زوجي صفوان بن المعطل يضربني اذا صليت ويفطرني اذا صمت ولا يصلي الفجر حتى تطلع الشمس

قال وصفوان عنده قال فسأله عما قالت فقال يا رسول الله اما قولها يضربني اذا صليت فانها تقرأ بسورتين فقد

نهيتها قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كانت سورة واحدة لكفت الناس واما قولها يفطرني اذا صمت فانها

تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوم امرأة الا باذن زوجها واما قولها اني

لا اصلي حتى تطلع الشمس فانا اهل بيت قد عرف لنا ذاك لا نكاد نستيقظ حتى تطلع الشمس قال فاذا استيقظت

صفوان فصل رواه ابو داود وعن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في نفر من المهاجرين والانصار فجاء بعير فسجد له

فقال اصحابه يا رسول الله تسجد لك البهائم والشجر فنحن احق ان نسجد لك فقال اعبدوا ربكم واكرموا اخاكم ولو كنت آمر احدا ان

يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها ولو امرها ان تنقل من جبل اصفر الى جبل اسود ومن جبل اسود الى جبل ابيض كان ينبغي

لها ان تفعله رواه احمد وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تقبل لهم صلوة ولا تصعد لهم حسنة العبد

الآبق حتى يرجع الى مواليه فيضع يده في ايديهم والمرأة الساخط عليها زوجها والسكران حتى يصحو رواه البيهقي في شعب الايمان

وعن ابي هريرة رض قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي النساء خير قال التي تسره اذا نظر وتطيعه اذا امر ولا تخالفه في نفسها

ولا مالها بما يكره رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع من

اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا والآخرة قلبا شاكرا ولسانا ذاكرا وبدنا على البلاء صابرا وزوجة لا تبغيه خونا في نفسها

ولا ماله رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الخلع والطلاق

الفصل الاول

عن ابن عباس رض ان امرأة ثابت بن قيس اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه في خلق ولا دين ولكني اكره الكفر في الاسلام فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم اتردين عليه حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة رواه البخاري

وعن عبد الله بن عمر رض انه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى

الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له ان يطلقها فليطلقها طاهرا قبل ان يمسها

فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء وفي رواية مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا متفق عليه وعن

عائشة رض قالت خيّرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترنا الله ورسوله فلم يعدّ ذلك علينا شيئا. متفق

عائشہ رض سے ہے کہا اختیار دیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اختیار کیا ہم نے اللہ اور رسول کو سو نہ شمار کیا اسکو ہم پر کچھ ت ق ف

عليه. وعن ابن عباس رضي الله عنه قال في الحرام يكفّر لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة. متفق عليه.

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اپنے حرام کر لینے میں کفارہ دے گا ت تحقیق ہے تمکو رسول اللہ میں پیروی نیک ت ق

وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش وشرب عندها عسلا

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے پاس زینب بیٹی جحش کی اور پیا اسکے پاس شہد

فتواصيت أنا وحفصة أن أيتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل إني أجد منك ريح مغافير

سو آپس میں عہد کیا میں اور حفصہ نے کہ جسکے پاس ہم میں سے ت آویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو کہے وہ کہ پاتی ہوں آپ سے بو مغافیر کی ت

أكلت مغافير فدخل على إحداهما فقالت له ذلك فقال لا بأس شربت عسلا عند زينب بنت جحش

کیا کھایا آپ نے مغافیر کو پھر آئے ایک کے پاس ان دونوں سے سو کہا اسنے آپ سے وہ بات سو فرمایا کچھ ڈر نہیں پیا میں نے شہد زینب بیٹی جحش کے پاس

فلن أعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك أحدا يبتغي مرضاة أزواجه فنزلت يا أيها النبي لم تحرم ما

پھر دوبارہ نہ پیونگا اسکو اور قسم کھائی میں نے ت مت خبر دے اسکی کسیکو ڈھونڈتے تھے رضامندی اپنی بیبیوں کی پس اتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو

أحل الله لك تبتغي مرضاة أزواجك الآية. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن ثوبان رض قال قال رسول الله

حلال کیا اللہ نے تیرے لئے چاہتا ہے رضامندی اپنی بیبیوں کی تمام آیت تک ت ق۔ دوسری فصل روایت ہے ثوبان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أيما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة. رواه أحمد والترمذي وأبو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ مانگے اپنے خاوند سے طلاق بے وجہ ت سو حرام ہے اسپر بو بہشت کی نقل کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجه والدارمي. وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أبغض الحلال إلى الله الطلاق. رواه أبو داود. وعن علي

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسند اللہ کے نزدیک طلاق ہے نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی

رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا طلاق قبل نكاح ولا عتاق إلا بعد ملك ولا وصال في صيام ولا يتم بعد احتلام ولا رضاع

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا طلاق نہیں ہوتی نکاح سے پہلے اور آزاد کرنا نہیں مگر ملک کے بعد اور وصال نہیں روزہ میں اور یتیمی نہیں بعد احتلام کے اور دودھ پلانا نہیں

بعد فطام ولا صمت يوم إلى الليل. رواه في شرح السنة. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

بعد دودھ چھڑانے کے اور درست نہیں چپ رہنا دن کا رات تک روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

نذر لابن آدم فيما لا يملك ولا عتق فيما لا يملك ولا طلاق فيما لا يملك. رواه الترمذي وزاد أبو داود ولا بيع إلا فيما يملك.

نذر درست آدمی کی اس چیز میں کہ مالک نہیں اور آزادی درست نہیں اسکی کہ مالک نہیں اور طلاق نہیں اسکی کہ مالک نہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور بیع درست نہیں مگر جسکا مالک ہو

وعن ركانة بن عبد يزيد رض أنه طلق امرأته سهيمة البتة فأخبر بذلك النبي صلى الله عليه وسلم وقال

اور روایت ہے رکانہ بن عبد یزید رض سے کہ اسنے دی اپنی عورت سہیمہ کو تین طلاق ت پھر خبر دی گئی اسکی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا رکانہ نے

والله ما أردت إلا واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم آلله ما أردت إلا واحدة فقال ركانة والله ما أردت إلا واحدة فرد

قسم اللہ کی ارادہ نہیں کیا میں نے مگر ایک کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قسم ارادہ نہیں کیا تو نے مگر ایک کا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلقها الثانية في زمان عمر والثالثة في زمان عثمان. رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي إلا أنهم لم يذكروا الثانية والثالثة.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاث جدهن جد وهزلهن جد النكاح والطلاق والرجعة. رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب.

وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق في إغلاق. رواه أبو داود وابن ماجه قيل معنى الإغلاق الإكراه.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز إلا طلاق المعتوه والمغلوب على عقله. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعطاء بن عجلان الراوي ضعيف ذاهب الحديث.

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع القلم عن ثلاثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبي حتى يبلغ وعن المعتوه حتى يعقل. رواه الترمذي وأبو داود ورواه الدارمي عن عائشة وابن ماجه عنهما.

وعن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الأمة تطليقتان وعدتها حيضتان. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي.

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المنتزعات والمختلعات هن المنافقات. رواه النسائي.

وعن نافع عن مولاة لصفية بنت أبي عبيد أنها اختلعت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر. رواه مالك.

وعن محمود بن لبيد رضي الله عنه قال أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امرأته ثلاث تطليقات جميعا فقام غضبان ثم قال أيلعب بكتاب الله عز وجل وأنا بين أظهركم حتى قام رجل فقال يا رسول الله ألا أقتله. رواه النسائي.

وعن مالك بلغه أن رجلا قال لعبد الله بن عباس إني طلقت امرأتي مائة تطليقة فماذا ترى علي

فقال ابن عباس طلقت منك بثلاث وسبع وتسعون اتخذ بها آيات الله هزوا رواه في الموطا وعن معاذ بن جبل قال

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ ما خلق الله شيئا على وجه الارض احب اليه من العتاق ولا خلق الله شيئا

على وجه الارض ابغض اليه من الطلاق رواه الدارقطني

باب المطلقة ثلثا

الفصل الاول

عن عائشة قالت جاءت

امرأة رفاعة القرظي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاعة فطلقني فبت طلاقي فتزوجت بعده

عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة قالت نعم قال لا حتى تذوقي

عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مسعود قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل و

المحلل له رواه الدارمي ورواه ابن ماجه عن علي وابن عباس وعقبة بن عامر وعن سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر

من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كلهم يقول يوقف المولي رواه في شرح السنة وعن ابي سلمة ان سلمان بن صخر ويقال له

سلمة بن صخر البياضي جعل امرأته عليه كظهر امه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف من رمضان وقع عليها ليلا

فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق رقبة قال لا اجدها قال فصم شهرين متتابعين قال

لا استطيع قال اطعم ستين مسكينا قال لا اجد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفروة بن عمرو اعطه ذلك العرق وهو

مكتل يأخذ خمسة عشر صاعا او ستة عشر صاعا ليطعم ستين مسكينا رواه الترمذي وروى ابو داود وابن ماجه و

الدارمي عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر نحوه قال كنت امرأ اصيب من النساء ما لا يصيب غيري وفي روايتهما

اعني ابا داود والدارمي فاطعم وسقا من تمر بين ستين مسكينا وعن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر عن النبي

صلى الله عليه وسلم في الظهار مواقع ما لم يكفر الكفارة واحدة رواه الترمذي وابن ماجه. الفصل الثالث عن عكرمة

عن ابن عباس ان رجلا ظاهر من امرأته فغشيها قبل ان يكفر فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال ما حملك على

ذلك قال يا رسول الله رأيت بياض حجليها في القمر فلم املك نفسي ان وقعت عليها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم

وامره ان لا يقربها حتى يكفر رواه ابن ماجه وروى الترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وروى ابو داود

والنسائي نحوه مسندا ومرسلا وقال النسائي المرسل اولى بالصواب من المسند

باب

الفصل الاول

عن معاوية بن الحكم قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان جارية كانت لي ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت

شاة من الغنم فسألتها عنها فقالت اكلها الذئب فأسفت عليها وكنت من بني آدم فلطمت وجهها وعلي رقبة

أفأعتقها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين الله فقالت في السماء فقال من انا فقالت انت رسول الله فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم اعتقها رواه مالك وفي رواية لمسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل احد والجوانية فاطلعت ذات

يوم فاذا الذئب قد ذهب بشاة من غنمها وانا رجل من بني آدم آسف كما يأسفون لكني صككتها صكة فأتيت رسول الله صلى

الله عليه وسلم فعظم ذلك علي قلت يا رسول الله افلا اعتقها قال ائتني بها فأتيته بها فقال لها اين الله قالت في السماء

قال من انا قالت انت رسول الله قال اعتقها فانها مؤمنة

باب اللعان

الفصل الاول

عن سهل بن سعد

الساعدي قال ان عويمرا العجلاني قال يا رسول الله أرأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا أيقتله فتقتلونه ام كيف

يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل فيك وفي صاحبتك فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا في المسجد

وأنا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغا قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله إن أمسكتها فطلقها ثلاثا

اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا جب فارغ ہوئے دونوں کہا عویمر نے جھوٹ کہا میں نے اس پر اے رسول اللہ اگر میں رکھوں اس کو پس طلاق دی تین

ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظروا فإن جاءت به أسحم أدعج العينين عظيم الأليتين خدلج الساقين فلا

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو پھر اگر جنے بچہ کالا کالی آنکھوں والا بڑے چوتڑوں والا موٹی پنڈلیوں والا تو

أحسب عويمرا إلا قد صدق عليها وإن جاءت به أحيمر كأنه وحرة فلا أحسب عويمرا إلا قد كذب عليها فجاءت

نہیں جانتا میں عویمر کو مگر تحقیق سچ کہا اس پر اور اگر جنے سرخ رنگ گویا وہ وحرہ ہے تو نہیں گمان کرتا میں عویمر کو مگر جھوٹ کہا اس پر پس جنا اس نے

به على النعت الذي نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصديق عويمر فكان بعد ينسب إلى أمه متفق عليه. وعن

بچہ اس شکل پر کہ بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر کے سچا ہونے کی پس تھا بعد اس کے نسبت کیا جاتا اپنی ماں کی طرف متفق علیہ اور روایت ہے

ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما وألحق الولد بالمرأة متفق

ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرایا درمیان ایک مرد اور اس کی عورت کے پھر دور ہوا اس کے بچے سے پس جدائی کی بیچ دونوں کے اور ملا دیا لڑکا

عليه وفي حديثه لهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وعظه وذكره وأخبره أن عذاب الدنيا أهون من عذاب الآخرة

اور حدیث میں ابن عمر کی شیخین کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اس کو کہ عذاب دنیا کا آسان ہے عذاب آخرت سے

ثم دعاها فوعظها وذكرها وأخبرها أن عذاب الدنيا أهون من عذاب الآخرة. وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

پھر بلایا عورت کو اور وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اس کو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے آخرت کے عذاب سے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

للمتلاعنين حسابكما على الله أحدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك إن كنت صدقت

فرمایا لعان کرنے والے مرد و عورت کو حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے نہیں راہ تیری اس پر کہا اے رسول اللہ مال میرا […]

عليها فهو بما استحللت من فرجها وإن كنت كذبت عليها فذاك أبعد وأبعد لك منها متفق عليه. وعن ابن عباس

اس پر سو وہ بدلہ ہے اس چیز کا کہ حلال کیا تو نے اس کی شرمگاہ کو اور اگر جھوٹ کہا تو مال بہت ہی دور ہے […] متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس

أن هلال بن أمية قذف امرأته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم

رض سے کہ مقرر ہلال بن امیہ نے تہمت لگائی اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریک بن سحماء سے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

البينة أو حد في ظهرك فقال يا رسول الله إذا رأى أحدنا على امرأته رجلا ينطلق يلتمس البينة فجعل النبي صلى الله

گواہ لا یا حد لگے گی تیری پیٹھ میں سو کہا اے رسول اللہ کے جب دیکھے کوئی ہم میں سے اپنی عورت پر کسی مرد کو جائے گواہ ڈھونڈنے پھر لگے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول البينة وإلا حد في ظهرك فقال هلال والذي بعثك بالحق إني لصادق فلينزلن الله ما يبرئ ظهري

علیہ وسلم فرمانے گواہ لا نہیں تو حد ہے تیری پیٹھ میں سو کہا ہلال نے قسم اس کی کہ بھیجا آپ کو سچا دین دے کر مقرر میں سچا ہوں […] اتارے گا اللہ

من الحد فنزل جبريل وأنزل عليه والذين يرمون أزواجهم فقرأ حتى بلغ إن كان من الصادقين فجاء هلال فشهد

حد سے سو اترا جبرئیل اور اتارا آپ پر اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں اپنی جوروؤں کو […] پھر آیا ہلال اور لعان کیا

والنبي صلى الله عليه وسلم يقول إن الله يعلم أن أحدكما كاذب فهل منكما تائب ثم قامت فشهدت فلما كانت عند

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مقرر اللہ جانتا ہے کہ ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے پس کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے پھر کھڑی ہوئی اور گواہی دی پھر جب

الخامسة وقفوها وقالوا إنها موجبة قال ابن عباس فتلكأت ونكصت حتى ظننا أنه ترجع ثم قالت لا أفضح قومي

[illegible]

سائر اليوم فمضت فقال النبي صلى الله عليه وسلم أبصروها فإن جاءت به أكحل العينين سابغ الأليتين خدلج الساقين

[illegible]

فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شأن

[illegible]

رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال سعد بن عبادة لو وجدت مع أهلي رجلا لم أمسه حتى آتي بأربعة

[illegible]

شهداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال كلا والذي بعثك بالحق إن كنت لأعاجله بالسيف قبل ذلك قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا إلى ما يقول سيدكم إنه لغيور وأنا أغير منه والله أغير مني رواه مسلم

[illegible]

وعن المغيرة رض قال قال سعد بن عبادة لو رأيت رجلا مع امرأتي لضربته بالسيف غير مصفح فبلغ ذلك

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتعجبون من غيرة سعد والله لأنا أغير منه والله أغير مني ومن أجل غيرة الله

[illegible]

حرم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا أحد أحب إليه العذر من الله من أجل ذلك بعث المنذرين والمبشرين

[illegible]

ولا أحد أحب إليه المدحة من الله فلذلك مدح نفسه وفي رواية ولا أحب إليه المدحة من الله ومن أجل

[illegible]

ذلك وعد الله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يغار وإن

[illegible]

المؤمن يغار وغيرة الله أن لا يأتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه وعنه أن أعرابيا أتى رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم فقال إن امرأتي ولدت غلاما أسود وإني أنكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من إبل

[illegible]

قال نعم قال فما ألوانها قال حمر قال هل فيها من أورق قال إن فيها لورقا قال فأنى ترى ذلك جاءها قال عرق نزعها قال

[illegible]

[illegible]

فلعل هذا عرق نزعه فلم يرخص له في الانتفاء منه. متفق عليه. وعن عائشة رض قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد

پھر شاید اس لڑکے کو رگ نے کھینچا ہو پھر رخصت نہ دی آپ نے اس کو دور کر دینے کی اس لڑکے سے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا عتبہ بن ابی وقاص نے وصیت کی تھی

الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد فقال انه ابن اخي

اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ بیٹا زمعہ کی لونڈی کا مجھ سے ہے پس اپنے قابو میں کر اس کو پھر جب ہوا سال فتح کا لیا اس کو سعد نے پھر کہا کہ وہ بھتیجا میرا ہے اور کہا

عبد بن زمعة اخي فتساوقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ان اخي كان عهد الي فيه وقال

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی ہے پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا سعد نے یا رسول اللہ بیشک بھائی نے میرے وصیت کی تھی مجھے اس میں

عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی اور بیٹا ہے باپ کی لونڈی کا پیدا ہوا ہے اس کے بچھونے پر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تیرا ہے اے عبد بن زمعہ

الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي

بچہ فراش کے تابع ہے اور زانی کو پتھر ہیں پھر فرمایا سودہ کو بیٹی زمعہ کی پردہ کر اس سے اس لئے کہ دیکھی مشابہت عتبہ سے پھر نہ دیکھا سودہ کو یہاں تک کہ مر گیا

الله وفي رواية قال هو اخوك يا عبد بن زمعة من اجل انه ولد على فراش ابيه. متفق عليه. وعنها قالت دخل علي رسول الله

اور ایک روایت میں فرمایا وہ بھائی تیرا ہے اے عبد بن زمعہ اس جہت سے کہ وہ پیدا ہوا فراش پر اپنے باپ کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا آئے میرے پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ذات يوم وهو مسرور فقال اي عائشة الم تري ان مجززا المدلجي دخل فرأى اسامة وزيدا

صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش سو فرمایا اے عائشہ کیا معلوم نہیں تجھ کو کہ مجزز مدلجی آیا پھر دیکھا اس نے اسامہ اور زید کو

وعليهما قطيفة قد غطيا رؤوسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض. متفق عليه. وعن

اور دونوں پر چادر تھی کہ ڈھانپ لیا تھا سر اپنے اور نظر آتے تھے پاؤں ان کے سو کہا کہ یہ پاؤں باپ بیٹے کے ہیں۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے

سعد بن ابي وقاص وابي بكرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه

سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرہ رض سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹا کہلاوے باپ کے سوا کا جان کر کہ وہ نہیں

فالجنة عليه حرام. متفق عليه. وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترغبوا عن آبائكم فمن رغب

سو بہشت اس پر حرام ہے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت منہ موڑو اپنے باپوں سے پھر جو

عن ابيه فقد كفر. متفق عليه. وذكر حديث عائشة ما من احد اغير من الله في باب صلوة الخسوف.

اپنے باپ سے سو تحقیق ناشکری کی اس نے۔ متفق علیہ۔ اور ذکر کی گئی حدیث عائشہ کی نہیں کوئی زیادہ غیرت مند اللہ سے باب نماز گہن میں۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة رض انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت آية الملاعنة ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب اتری آیت لعان کی جو عورت کہ داخل کرے کسی قوم پر اس کو جو

منهم فليست من الله في شيء ولن يدخلها الله جنته وايما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب الله منه وفضحه

ان میں سے نہیں سو نہیں وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں اور ہرگز داخل نہ کرے گا اسے اللہ اپنی بہشت میں اور جس مرد نے انکار کیا اپنے فرزند کا اور وہ دیکھتا ہے اس کو پردہ کرے گا اللہ اس سے اور رسوا کرے گا اس کو

على رؤوس الخلائق في الاولين والآخرين. رواه ابو داود والنسائي والدارمي. وعن ابن عباس رض قال جاء رجل

سامنے سب پہلے اور پچھلے لوگوں کے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آیا ایک مرد

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن امرأتي لا ترد يد لامس فقال النبي صلى الله عليه وسلم طلقها قال إني أحبها قال فأمسكها إذًا رواه أبو داود والنسائي وقال النسائي رفعه أحد الرواة إلى ابن عباس وأحدهم لم يرفعه وهذا الحديث ليس بثابت

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى أن كل مستلحق استلحق بعد أبيه الذي يدعى له ادعاه ورثته فقضى أن من كان من أمة يملكها يوم أصابها فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبله من الميراث شيء وما أدرك من ميراث لم يقسم فله نصيبه ولا يلحق إذا كان أبوه الذي يدعى له أنكره وإن كان من أمة لم يملكها أو من حرة عاهر بها فإنه لا يلحق ولا يرث وإن كان الذي يدعى له هو الذي ادعاه فهو ولد زنية من حرة كان أو أمة

وعن جابر بن عتيك أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إن من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فأما التي يحبها الله فالغيرة في الريبة وأما التي يبغضها الله فالغيرة في غير ريبة وإن من الخيلاء ما يبغض الله ومنها ما يحب الله فأما الخيلاء التي يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة وأما التي يبغض الله فاختياله في الفخر وفي رواية في البغي رواه أحمد وأبو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قام رجل فقال يا رسول الله إن فلانا ابني عاهرت بأمه في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا دعوة في الإسلام ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه أبو داود

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع من النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر رواه ابن ماجه

وعن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر رجلا حين أمر المتلاعنين أن يتلاعنا أن يضع يده عند

خامسة على فيه. رواه ابن ماجه. رواه النسائي. وعن عائشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من عندها ليلا قالت فغرت عليه فجاء فرأى ما اصنع فقال ما لك يا عائشة اغرت فقلت وما لي لا يغار مثلي على مثلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد جاءك شيطانك قالت يا رسول الله امعي شيطان قال نعم قلت ومعك يا رسول الله قال نعم ولكن اعانني الله عليه حتى اسلم. رواه مسلم.

باب العدة

الفصل الاول

عن ابي سلمة عن فاطمة بنت قيس ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة وهو غائب فارسل اليها وكيله الشعير فسخطته فقال والله ما لك علينا من شيء فجاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال ليس لك نفقة فامرها ان تعتد في بيت ام شريك ثم قال تلك امرأة يغشاها اصحابي اعتدي عند ابن ام مكتوم فانه رجل اعمى تضعين ثيابك فاذا حللت فآذنيني قالت فلما حللت ذكرت له ان معاوية بن ابي سفيان وابا جهم خطباني فقال اما ابو جهم فلا يضع عصاه عن عاتقه واما معاوية فصعلوك لا مال له انكحي اسامة بن زيد فكرهته ثم قال انكحي اسامة فنكحته فجعل الله فيه خيرا واغتبطت به وفي رواية عنها فاما ابو جهم فرجل ضراب للنساء. رواه مسلم. وفي رواية ان زوجها طلقها ثلاثا فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك الا ان تكوني حاملا.

وعن عائشة رضي الله عنها قالت ان فاطمة كانت في مكان وحش فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم تعني في النقلة وفي رواية قالت ما لفاطمة الا تتقي الله تعني في قولها لا سكنى ولا نفقة. رواه البخاري. وعن سعيد بن المسيب قال انما نقلت فاطمة لطول لسانها على احمائها. رواه في شرح السنة. وعن جابر قال طلقت خالتي ثلاثا فارادت ان تجد نخلها فزجرها رجل ان تخرج فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال بلى فجدي نخلك فانه عسى ان تصدقي او

معروف رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة رضي الله عنه ان سبيعة الاسلمية نفست بعد
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے کہ سبیعہ اسلمیہ جنی
وفاة زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنته ان تنكح فاذن لها فنكحت رواه
اپنے خاوند کے مرنے کے کئی راتوں بعد سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اذن مانگا آپ سے نکاح کرنے کا سو اذن دیا اسکو پھر نکاح کیا اسنے روایت
البخاري وعن ام سلمة رضي الله عنها قالت جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت
کیا بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے
يا رسول الله ان ابنتي توفي عنها زوجها وقد اشتكت عينها افنكحلها فقال رسول الله صلى
اے رسول اللہ کے مقرر میری بیٹی کو چھوڑ کر مر گیا خاوند اسکا اور مقرر بیمار ہوئی ہیں آنکھیں اسکی کیا سرمہ لگادیں ہم اسکو فرمایا رسول اللہ صلی
الله عليه وسلم لا مرتين او ثلاثا كل ذلك يقول لا ثم قال انما هي اربعة اشهر وعشر وقد كانت
اللہ علیہ وسلم نے نہیں دو یا تین بار ہر بار یہی فرماتے نہیں پھر فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ یہ چار مہینے اور دس دن ہیں اور مقرر تھی
احداكن في الجاهلية ترمي بالبعرة على رأس الحول متفق عليه وعن ام حبيبة و
ایک تم میں سے زمانہ جاہلیت میں کہ ڈالتی مینگنی سال تمام ہونے پر نقل کی یہ اور روایت ہے ام حبیبہ اور
زينب بنت جحش رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله
زینب بیٹی جحش کی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حلال نہیں کسی عورت کو ایمان رکھتی اللہ پر
واليوم الآخر ان تحد على ميت فوق ثلث ليال الا على زوج اربعة اشهر وعشرا متفق عليه وعن
اور پچھلے دن پر سوگ کرے کسی مردے پر تین رات کے اوپر مگر خاوند پر چار مہینے اور دس دن نقل کی یہ اور روایت ہے
ام عطية رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلث الا على
ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سوگ کرے کوئی عورت کسی مردے پر تین رات کے اوپر مگر
زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا اذا طهرت
خاوند پر چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے رنگا کپڑا مگر کھردرا رنگا کپڑا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ لگاوے خوشبو مگر جب پاک
نبذة من قسط او اظفار متفق عليه وزاد ابو داود ولا تختضب

الفصل الثاني

عن زينب بنت كعب
والے تھوڑا قسط یا اظفار نقل کی یہ اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور خضاب نہ کرے دوسری فصل روایت ہے زینب بیٹی کعب کی
ان الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري اخبرتها انها جاءت الى رسول
کہ فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی اور وہ بہن ابی سعید خدری کی ہے خبر دی اسکو کہ وہ آئی تھی رسول
الله صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني خدرة فان زوجها خرج في طلب اعبد له
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پوچھنے کو اپنے لوگوں پاس قبیلہ بنی خدرہ میں لوٹ جانے کو کہ اسکا خاوند ڈھونڈنے گیا اپنے غلام
ابقوا فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلي فان زوجي لم يتركني
جو بھاگ گئے تھے پھر مار ڈالا اسکو کہا اسنے پھر پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چلے جانے کو اپنے لوگوں پاس سو کہ خاوند مرا نہ چھوڑا مجھے

فِي مَنْزِلِكُمْ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ

یعنی تمہارے مکان میں نہ واسطے خرچ کے تب میں پھری کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں پھر پھری میں یہاں تک کہ جب تھی میں حجرہ مبارک

أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

یا مسجد میں بلایا مجھے پھر فرمایا رہ اپنے گھر میں یہاں تک کہ پہنچے عدت اپنی مدت کو کہا اسنے پھر عدت تمام کی میں نے اس میں چار مہینے

وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور دس دن روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا

عنہا سے کہا اسنے آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مرگئے ابو سلمہ جس حال کہ تھی میں لگائے اپنے منہ پر ایلوا سو فرمایا یہ کیا ہے

يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيهِ

اے ام سلمہ کہا میں نے یہ ایلوا ہی نہیں اس میں خوشبو سو فرمایا کہ ایلوا رنگ چمکاتا ہے چہرہ کا سو مگر رات کو اور دور کر ڈال اسے

بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

دن کو اور کنگھی مت کر خوشبو لگا کر اور مہندی لگا کر مقرر وہ قسم خضاب ہے کہا میں نے کونسی چیز لگا کر کنگھی کروں یا رسول اللہ فرمایا

بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفّٰى

بیری کا پتا لگا کر لپیٹ سر کو روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس عورت کا

عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

خاوند مر جاوے نہ پہنے کسم کے رنگے کپڑے اور نہ سرخ گیرو سے رنگا اور نہ زیور اور نہ خضاب کرے اور نہ سرمہ لگاوے روایت کیا اسکو ابوداود

وَالنَّسَائِيُّ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ

اور نسائی نے تیسری فصل روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا شام میں جب داخل ہوئی عورت اسکی

فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

خون میں تیسرے حیض کے اور تحقیق طلاق دیا تھا اسکو سو خط لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کو

يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ إِنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ

سوال کرتا ہوا اسکا سو جواب لکھا اسکو زید نے کہ جب داخل ہوئی عورت خون میں تیسرے حیض کے سو مقرر بے علاقہ ہوئی مرد سے اور مرد

مِنْهَا لَا يَرِثُهَا وَلَا تَرِثُهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض أَيُّمَا امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ

عورت سے نہ وارث ہوگا اسکا اور نہ یہ اسکی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا کہ کہا عمر بن خطاب رض نے جو عورت طلاق دی گئی

فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَتُهَا فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ

پھر حیض آیا اسے ایک یا دو پھر موقوف ہوا اسے اسکا حیض سو بیٹھی رہ انتظار کریگی نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا اسکا حمل سو حکم اسکا وہی ہے

وَإِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ الْأَشْهُرِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ رَوَاهُ مَالِكٌ

اور نہیں تو عدت تمام کریگی بعد نو مہینے کے تین مہینے پھر عدت سے نکلیگی روایت کیا اسکو مالک نے

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ

باب استبراء کا

الفصل الاول

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ مجح فسأل عنہا

پہلی فصل روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب جننے کے تھی پوچھا

فقالوا امۃ لفلان قال ایلم بہا قالوا نعم قال لقد ہممت ان العنہ لعنا یدخل معہ فی قبرہ کیف یستخدمہ

سو کہا لونڈی ہے فلانے کی فرمایا کیا جماع کیا جاتا ہے اسے کہا ہاں فرمایا البتہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے لعنت کا اس پر کہ جاوے اس کے ساتھ اس کی قبر میں کیونکر خدمت لیگا

وہو لا یحل لہ ام کیف یورثہ وہو لا یحل لہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی سبایا اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات حمل حتی تحیض حیضۃ رواہ احمد وابو داود والدارمی

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے سند مرفوع ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ فرمایا حق میں اوطاس کے بندیوں کے نہ جماع کیا جاوے حاملہ سے یہاں تک کہ جنے اور جو حاملہ نہ ہو یہاں تک کہ ایک حیض آوے اسکو روایت کیا احمد اور ابو داود اور دارمی نے

وعن رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین لا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ یعنی اتیان الحبالی ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یقع علی امرأۃ من السبی حتی یستبرئہا ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یبیع مغنما حتی یقسم رواہ ابو داود ورواہ الترمذی الی قولہ زرع غیرہ

اور روایت ہے رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کی لڑائی کے دن کہ حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ سینچے پانی اپنا کھیتی غیر کی یعنی جماع کرنا حاملہ لونڈیوں سے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ جماع کرے کسی عورت سے جو قیدیوں میں سے ہو جب تک استبرا نہ کرے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ بیچے غنیمت کی چیز یہاں تک کہ تقسیم ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے حضرت کے قول زرع غیرہ تک

الفصل الثالث

عن مالک قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یأمر باستبراء الاماء بحیضۃ ان کانت ممن تحیض وثلثۃ اشہر ان کانت ممن لا تحیض وینہی عن سقی ماء الغیر

تیسری فصل روایت ہے مالک سے کہا کہ خبر پہنچی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے لونڈیوں کا استبرا کرنے کا ایک حیض سے اگر ہوں حائضہ ہونے والیوں سے اور تین مہینے سے اگر ہوں حائضہ نہ ہونے والیوں سے اور منع کرتے تھے پانی پلانے سے غیر کی کھیتی کو

وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ انہ قال اذا وہبت الولیدۃ التی توطأ او بیعت او اعتقت فلتستبرئ رحمہا بحیضۃ ولا تستبرئ العذراء رواہما رزین

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا جب ہبہ کی جاوے وہ لونڈی کہ جماع کی جاتی ہو یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے سو استبرا کرے اپنے رحم کا ایک حیض سے اور نہ استبرا کی جاوے کنواری روایت کیا دونوں کو رزین نے

باب النفقات وحق المملوک

الفصل الاول

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان ہند بنت عتبۃ قالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل شحیح ولیس یعطینی ما یکفینی وولدی الا

باب نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق کے بیان کا۔ پہلی فصل روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے رسول اللہ کے بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے اور نہیں دیتا مجھے جو کفایت کرے مجھے اور میری اولاد کو مگر

ما أخذت منه وهو لا يعلم فقال خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف متفق عليه وعن جابر بن

سمرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أعطى الله أحدكم خيرا فليبدأ بنفسه وأهل بيته

رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمملوك طعامه وكسوته

ولا يكلف من العمل إلا ما يطيق رواه مسلم وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إخوانكم جعلهم الله تحت أيديكم فمن جعل الله أخاه تحت يديه فليطعمه مما يأكل وليلبسه

مما يلبس ولا يكلفه من العمل ما يغلبه فإن كلفه ما يغلبه فليعنه عليه متفق عليه وعن عبد الله بن

عمرو رضي الله عنه جاءه قهرمان له فقال له أعطيت الرقيق قوتهم قال لا قال فانطلق فأعطهم فإن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفى بالمرء إثما أن يحبس عمن يملك قوته وفي رواية كفى بالمرء إثما أن يضيع

من يقوت رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

لأحدكم خادمه طعامه ثم جاءه به وقد ولي حره ودخانه فليقعده معه فليأكل فإن كان الطعام

مشفوها قليلا فليضع في يده منه أكلة أو أكلتين رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال إن العبد إذا نصح لسيده وأحسن عبادة الله فله أجره مرتين متفق عليه وعن

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعما للمملوك أن يتوفاه الله يحسن عبادة ربه

وطاعة سيده نعما له متفق عليه وعن جرير رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أبق

العبد لم تقبل له صلوة وفی روایة عنه قال ایما عبد ابق فقد برئت منه الذمة وفی روایة عنه قال ایما

غلام کی قبول نہیں ہوتی اسکی نماز اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو غلام کہ بھاگے سو تحقیق نکل جاتا ہے اس سے ذمہ اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو

عبد ابق من موالیه فقد کفر حتی یرجع الیهم رواه مسلم وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال سمعت

غلام کہ بھاگے اپنے مالکوں سے سو وہ کافر ہوا یہاں تک کہ پھر آوے ان پاس نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

ابا القاسم صلی الله علیه وسلم یقول من قذف مملوکه وهو بریء مما قال جلد یوم القیمة الا ان یکون

ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے گالی دی اپنے غلام کو اور وہ پاک ہو اس سے کہ کہا مالک نے درے کھایگا قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو غلام

کما قال متفق علیه وعن ابن عمر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من ضرب

جیسا کہ مالک نے کہا متفق ہوا اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مارا

غلاما له حدا لم یأته او لطمه فان کفارته ان یعتقه رواه مسلم وعن ابی مسعود الانصاری رض

اپنے غلام کو حد کہ نہیں ہوا موجب حد کا یا طمانچہ مارا اسکو سو مقرر کفارہ اسکا آزاد کرنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے

قال کنت اضرب غلاما لی فسمعت من خلفی صوتا اعلم ابا مسعود لله اقدر علیک منک علیه فالتفت

کہا میں مارتا تھا اپنے غلام کو سو سنا میں نے پیچھے سے آواز جان رکھ اے ابا مسعود البتہ اللہ زیادہ قادر ہے تجھ پر تیرے اس پر پھر دیکھا

فاذا هو رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله هو حر لوجه الله فقال اما لو لم تفعل للفحتک

سو دیکھا میں نے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے وہ آزاد ہے اللہ کی رضا مندی کیلئے سو فرمایا خبردار اگر آزاد نہ کرتا

النار او لمستک النار رواه مسلم

تو البتہ چھوتی تجھ کو آگ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رجلا

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے مقرر ایک مرد آیا

النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان لی مالا وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میرا مال ہے اور بیشک میرا باپ محتاج ہے میرے مال کا فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے بیشک

اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم رواه ابو داود وابن ماجه وعنه عن

اولاد تمہاری بہت ستھری کمائی تمہاری ہے کھاؤ کمائی اپنی اولاد کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے

ابیه عن جده ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انی فقیر لیس لی شیء ولی یتیم فقال کل

اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں محتاج ہوں نہیں میرے پاس کوئی چیز اور میرے پاس ایک یتیم ہے فرمایا کھا

من مال یتیمک غیر مسرف ولا مبادر ولا متاثل رواه ابو داود والنسائی وابن ماجه وعن ام سلمة رض عن

مال سے اپنے یتیم کے اسراف نہ کرکے اور جلدی نہ کرکے اور مال جمع نہ کرکے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یقول فی مرضه الصلوة وما ملکت ایمانکم رواه البیهقی فی شعب الایمان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے اپنے مرض موت میں حفاظت نماز کی کرو اور اپنے لونڈی غلاموں کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وروی احمد وابو داود عن علی نحوه وعن ابی بکر الصدیق رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یدخل الجنة

اور روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے علی سے مانند اسکے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جاویگا بہشت میں

[illegible]

سیء الملکة رواه الترمذی وابن ماجة وعن رافع بن مکیث رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم

برائی کرے واسطے بردوں سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال حسن الملکة یمن وسوء الخلق شؤم رواه ابو داود ولم ار فی غیر المصابیح ما زاد علیه من قوله

فرمایا نیکی کرنا بردوں سے مبارک ہے اور بد خلقی نحوست ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نہ دیکھی میں سوا مصابیح کے جو زیادہ کیا اسپر قول

والصدقة تمنع میتة السوء والبر زیادة فی العمر وعن ابی سعید رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی

اور خیرات روکتی ہے بری موت کو اور نیکی موجب زیادتی عمر کا ہے اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم اذا ضرب احدکم خادمه فذکر الله فارفعوا ایدیکم رواه الترمذی والبیهقی فی

اللہ علیہ وسلم جب مارے کوئی تم میں کا اپنے خادم کو پھر بندہ لے وہ اللہ کا سو اٹھا لو تم اپنے ہاتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

شعب الایمان لکن عنده فلیمسك بدل فارفعوا ایدیکم وعن ابی ایوب رضی الله عنه قال سمعت

شعب الایمان میں لیکن بیہقی کے پاس سو رہے بدلے فارفعوا ایدیکم کے اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من فرق بین والدة وولدها فرق الله بینه وبین احبته یوم القیامة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی جدائی ڈالے ماں اور بچے میں جدائی ڈالیگا اللہ اسکے اور اسکے دوستوں میں بیچ دن قیامت کے

رواه الترمذی والدارمی وعن علی رضی الله عنه قال وهب لی رسول الله صلی الله علیه وسلم غلامین

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا بخشے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام

اخوین فبعت احدهما فقال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یا علی ما فعل غلامك فاخبرته فقال رده رده

کہ بھائی بھائی تھے سو بیچا میں ایک کو ان سے تب فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے علی کیا کیا غلام تیرا سو خبر دی میں نے آپ کو فرمایا پھیر لے پھیر لے

رواه الترمذی وابن ماجة وعنه انه فرق بین جاریة وولدها فنهاه النبی صلی الله علیه وسلم عن ذلك

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ مقرر انہوں نے جدائی ڈالی ایک لونڈی اور اسکے بچے میں سو منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے

فرد البیع رواه ابو داود منقطعا وعن جابر رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ثلث من کن

سو بیع باطل کیا۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے سند منقطع سے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین خصلتیں جسمیں ہونگی

فیه یسر الله حتفه وادخله جنته رفق بالضعیف وشفقة علی الوالدین واحسان الی المملوك رواه

آسان کریگا اللہ موت اسکی اور داخل کریگا اسکو بہشت میں نرمی کرنا کمزور سے اور مہربانی ماں باپ اور نیکی لونڈی غلام سے روایت کیا اسکو

الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی امامة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

ترمذی نے اور کہا ترمذی یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وهب لعلی غلاما فقال لا تضربه فانی نهیت عن ضرب اهل الصلوة وقد رایته یصلی هذا لفظ المصابیح وفی

دے دیا علی کو ایک غلام پھر فرمایا مت مار اسکو کہ تحقیق منع کیا گیا ہوں میں مارنے سے نمازیوں کے اور تحقیق دیکھا میں نے اسکو نماز پڑھتے یہ عبارت مصابیح کی ہے اور

المجتبی للدارقطنی ان عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال نهانا رسول الله صلی الله علیه وسلم عن ضرب

کتاب مجتبی میں دارقطنی کی بیشک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا منع فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنا نمازیوں کا

وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كم نعفو عن

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے کتنے قصور معاف کریں ہم

الخادم فسكت ثم أعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة رواه أبو

خادم سے سو سکوت کیا پھر دوبارہ پوچھا آپ سے وہی بات پھر سکوت کیا پھر جب تیسری بار ہوئی فرمایا معاف کرو خادم سے ہر دن ستر بار روایت کیا اسکو

داود ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو داود نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبد اللہ بن عمرو سے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من لاءمكم من مملوكيكم فأطعموه مما تأكلون واكسوه مما تكسون ومن لا يلائمكم منهم فبيعوه ولا تعذبوا

جو کوئی اطاعت کرے تمہارے لونڈی غلاموں میں سے سو کھلاؤ اسکو جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ جو آپ پہنتے ہو اور جو اطاعت نہ کرے تمہاری ان میں سے سو بیچ ڈالو اسکو اور عذاب نہ کرو

خلق الله رواه أحمد وأبو داود وعن سهل بن الحنظلية رضي الله عنه قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کے مخلوق کو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ببعير قد لحق ظهره ببطنه فقال اتقوا الله في هذه البهائم المعجمة فاركبوها صالحة واتركوها صالحة رواه

ایک اونٹ پر کہ مل گئی تھی پیٹھ اسکی پیٹ سے سو فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ ان بے زبان چارپاؤں کے سوار ہو ان پر اچھے رہتے اور چھوڑ دو انکو

أبو داود

ابو داود نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رضي الله عنه قال لما نزل قوله تعالى ولا تقربوا مال اليتيم إلا

تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور مت پاس جاؤ یتیم کے مال کے مگر

بالتي هي أحسن وقوله تعالى إن الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما الآية انطلق من كان عنده يتيم فعزل

اچھی روش سے اور قول اللہ تعالی کا بیشک جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے تمام آیت تک چلا گیا ہر وہ کہ تھا اسکے پاس یتیم پھر الگ کر دیا

طعامه من طعامه وشرابه من شرابه فإذا فضل من طعام اليتيم وشرابه شيء حبس له حتى يأكله أو يفسد فاشتد

اسکے کھانے سے اور اپنا پانی اسکے پانی سے پھر جب کچھ بچ رہتا یتیم کے کھانے اور پانی سے کچھ رکھا اسکو یہاں تک کہ کھاوے اسکو یا سڑ جاوے پھر سخت ہوا

ذلك عليهم فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فأنزل الله تعالى ويسألونك عن اليتامى قل إصلاح

وہ ان پر سو ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا اللہ تعالی نے اور پوچھتے ہیں تجھ سے مسئلہ یتیموں کا کہہ سنوارنا

لهم خير وإن تخالطوهم فإخوانكم فخلطوا طعامهم بطعامهم وشرابهم بشرابهم رواه أبو داود

انکی بھلائی ہے اور اگر ملا لو ان سے سو بھائی تمہارے ہیں تب ملایا اپنا کھانا ان کے کھانے سے اور پانی ان کے پانی سے روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائي وعن أبي موسى رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم من فرق بين الوالدة وولدها

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کہ جدائی ڈالی ماں اور بچے

وبين الأخ وبين أخيه رواه ابن ماجه والدارقطني وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال كان النبي صلى

اور بھائی بھائی میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا نبی صلی

الله عليه وسلم إذا أتي بالسبي أعطى أهل البيت جميعا كراهية أن يفرق بينهم رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة رضي الله

اللہ علیہ وسلم پاس جب لائے جاتے قیدی دیتے اکٹھے گھر والے کو برا جان کر جدائی ڈالنی انکی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تهلك أمتي حتى يكون ... [illegible]

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة سيئ الملكة قالوا يا رسول الله أليس أخبرتنا أن هذه الأمة أكثر الأمم مملوكين ويتامى قال نعم فأكرموهم ككرامة أولادكم وأطعموهم مما تأكلون قالوا فما ينفعنا في الدنيا قال فرس ترتبطه تقاتل عليه في سبيل الله ومملوك يكفيك فإذا صلى فهو أخوك رواه ابن ماجه

باب بلوغ الصغير وحضانته في الصغر

الفصل الأول

عن ابن عمر رض قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم عام أحد وأنا ابن أربع عشرة سنة فردني ثم عرضت عليه عام الخندق وأنا ابن خمس عشرة سنة فأجازني فقال عمر بن عبد العزيز هذا فرق ما بين المقاتلة والذرية. متفق عليه

وعن البراء بن عازب رض قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية على ثلثة أشياء على أن من أتاه من المشركين رده إليهم ومن أتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى أن يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة أيام فلما دخلها ومضى الأجل خرج فتبعته ابنة حمزة تنادي يا عم يا عم فتناولها علي فأخذ بيدها فاختصم فيها علي وزيد وجعفر فقال علي أنا أخذتها وهي بنت عمي وقال جعفر بنت عمي وخالتها تحتي وقال زيد بنت أخي فقضى بها النبي صلى الله عليه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الأم وقال لعلي أنت مني وأنا منك وقال لجعفر أشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد أنت أخونا ومولانا. متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو أن امرأة قالت يا رسول الله إن ابني هذا كان بطني له وعاء وثديي له سقاء وحجري له حواء وإن أباه طلقني وأراد أن ينتزعه مني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنت



أحق به ما لم تنكحي. رواه أحمد وأبو داود. وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خيّر غلامًا بين أبيه وأمه. رواه الترمذي. وعنه قال جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت إن زوجي يريد أن يذهب بابني وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ بيد أيهما شئت فأخذ بيد أمه فانطلقت به. رواه أبو داود والنسائي والدارمي.

الفصل الثالث

عن هلال بن أسامة عن أبي ميمونة سليمان مولى لأهل المدينة قال بينما أنا جالس مع أبي هريرة جاءته امرأة فارسية معها ابن لها وقد طلقها زوجها فادّعياه فرطنت له تقول يا أبا هريرة زوجي يريد أن يذهب بابني فقال أبو هريرة استهما عليه ورطن لها بذلك فجاء زوجها وقال من يحاقني في ابني فقال أبو هريرة اللهم إني لا أقول هذا إلا أني كنت قاعدًا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتته امرأة فقالت يا رسول الله إن زوجي يريد أن يذهب بابني وقد نفعني وسقاني من بئر أبي عنبة وعند النسائي من عذب الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استهما عليه فقال زوجها من يحاقني في ولدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ بيد أيهما شئت فأخذ بيد أمه فانطلقت به. رواه أبو داود والنسائي والدارمي لكنه ذكر المسند

ورواه الدارمي عن هلال بن أسامة

بفضل الله تعالى سبحانه تم النصف الأول من مشكوة المصابيح

في التاريخ السابع من شهر ذي الحجة

١٢٢٣

كتاب العتق

الفصل الاول

کتاب غلام کے آزاد کرنے کی پہلی فصل روایت ہے

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق رقبة مسلمة أعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار حتى فرجه بفرجه متفق عليه

وعن أبي ذر رضي الله عنه قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي العمل أفضل قال إيمان بالله وجهاد في سبيله قال قلت فأي الرقاب أفضل قال أغلاها ثمنا وأنفسها عند أهلها قلت فإن لم أفعل قال تعين صانعا أو تصنع لأخرق قلت فإن لم أفعل قال تدع الناس من الشر فإنها صدقة تصدق بها على نفسك متفق عليه

الفصل الثاني

عن البراء بن عازب قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال علمني عملا يدخلني الجنة قال لئن كنت أقصرت الخطبة لقد أعرضت المسألة أعتق النسمة وفك الرقبة قال أوليسا واحدا قال لا عتق النسمة أن تفرد بعتقها وفك الرقبة أن تعين في ثمنها والمنحة الوكوف والفيء على ذي الرحم الظالم فإن لم تطق ذلك فأطعم الجائع واسق الظمآن وأمر بالمعروف وانه عن المنكر فإن لم تطق ذلك فكف لسانك إلا من خير رواه البيهقي في شعب الإيمان

وعن عمرو بن عبسة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من بنى مسجدا ليذكر الله فيه بني له بيت في الجنة ومن أعتق نفسا مسلمة كانت فديته من جهنم ومن شاب شيبة في سبيل الله كانت له نورا يوم القيامة رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن الغريف بن عياش الديلمي قال أتينا واثلة بن الأسقع فقلنا له حدثنا حديثا ليس فيه زيادة ولا نقصان فغضب وقال إن أحدكم ليقرأ ومصحفه معلق في بيته فيزيد وينقص فقلنا إنما أردنا حديثا سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم فقال أتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في صاحب لنا أوجب يعني النار بالقتل فقال أعتقوا عنه يعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار رواه أبو داود

وعن سمرة بن جندب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقة الشفاعة التي تفك بها الرقبة رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب إعتاق العبد المشترك وشراء القريب والعتق في المرض

الفصل الأول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق شركا له في عبد فكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد وإلا فقد عتق منه ما عتق متفق عليه

وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعتق شقصا من عبد أعتق كله إن كان له مال فإن لم يكن له مال استسعي العبد غير مشقوق عليه متفق عليه

وعن عمران بن حصين رضي الله عنه أن رجلا أعتق ستة مملوكين له عند موته ولم يكن له مال غيرهم فدعا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم أثلاثا ثم أقرع بينهم فأعتق اثنين وأرق أربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم ورواه النسائي عنه وذكر بدل وقال له قولا شديدا لقد هممت أن لا أصلي عليه وفي رواية أبي داود قال لو شهدته قبل أن يدفن لم يقبر في مقابر المسلمين

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده إلا أن يجده مملوكا فيشتريه فيعتقه رواه مسلم

وعن جابر رضي الله عنه أن رجلا من الأنصار دبر مملوكا ولم يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه نعيم بن النحام بثمانمائة درهم متفق عليه وفي رواية لمسلم فاشتراه نعيم بن عبد الله العدوي بثمانمائة درهم فجاء بها إلى النبي صلى الله عليه وسلم فدفعها إليه ثم قال ابدأ بنفسك فتصدق عليها فإن فضل شيء فلأهلك فإن فضل عن أهلك شيء فلذي قرابتك فإن فضل عن ذي قرابتك شيء فهكذا وهكذا يقول فبين يديك وعن يمينك وعن شمالك

الفصل الثاني

عن الحسن عن سمرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

وعن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا ولدت أمة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه أو بعده رواه الدارمي

وعن جابر رضي الله عنه قال بعنا أمهات

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا رواه أبو داود وعن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أعتق عبدا وله مال فمال العبد له إلا أن يشترطه السيد رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي المليح عن أبيه أن رجلا أعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ليس لله شريك فأجاز عتقه رواه أبو داود

وعن سفينة قال كنت مملوكا لأم سلمة فقالت أعتقك وأشترط عليك أن تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فقلت إن لم تشترطي علي ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فأعتقتني واشترطت علي رواه أبو داود وابن ماجه

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقي عليه من مكاتبته درهم رواه أبو داود وعن أم سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان عند مكاتب إحداكن وفاء فلتحتجب منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كاتب عبده على مائة أوقية فأداها إلا عشر أواق أو قال عشرة دنانير ثم عجز فهو رقيق رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب المكاتب حدا أو ميراثا ورث بحساب ما عتق منه رواه أبو داود والترمذي وفي رواية له قال يودى المكاتب بحصة ما أدى دية حر وما بقي دية عبد وضعفه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن أبي عمرة الأنصاري أن أمه أرادت أن تعتق فأخرت ذلك إلى أن تصبح فماتت قال عبد الرحمن فقلت للقاسم بن محمد أينفعها أن أعتق عنها فقال القاسم أتى سعد بن عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أمي هلكت فهل ينفعها أن أعتق عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم رواه مالك وعن يحيى بن سعيد قال توفي عبد الرحمن بن أبي بكر في نوم نامه فأعتقت

[illegible] صلت عتقه [illegible] مالك وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدًا فلم يشترط ماله فلا شيء له رواه الدارمي

باب الايمان والنذور

الفصل الاول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال اكثر ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب رواه البخاري وعنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بالطواغي ولا بآبائكم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف فقال في حلفه باللات والعزى فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق متفق عليه وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على ملة غير الاسلام كاذبا فهو كما قال وليس على ابن آدم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به يوم القيامة ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله ومن ادعى دعوى كاذبة ليتكثر بها لم يزده الله الا قلة متفق عليه

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن يميني واتيت الذي هو خير متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اعطيتها عن مسألة وكلت اليها وان اعطيتها عن غير مسألة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليكفر عن يمينه وليفعل رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لان يلج احدكم بيمينه في اهله آثم له عند الله من ان يعطي كفارته التي افترض الله عليه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على نية المستحلف رواه مسلم يمينك على ما يصدقك عليه صاحبك وعن

عائشة رضي الله عنها قالت أنزلت هذه الآية لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم في قول الرجل لا والله وبلى والله رواه البخاري وفي شرح السنة بلفظ

المصابيح وقال رفعه بعضهم عن عائشة رضي الله عنها

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بآبائكم ولا بأمهاتكم ولا بالأنداد ولا تحلفوا بالله إلا وأنتم صادقون رواه أبو داود والنسائي وعن

ابن عمر رضي الله عنهما قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف بغير الله فقد أشرك رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من حلف بالأمانة فليس منا رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف فقال إني بريء من الإسلام

فإن كان كاذبا فهو كما قال وإن كان صادقا فلن يرجع إلى الإسلام سالما رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أبي سعيد الخدري قال كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا اجتهد في اليمين قال لا والذي نفس أبي القاسم بيده رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال كانت يمين رسول الله صلى الله عليه و

سلم إذا حلف لا وأستغفر الله رواه أبو داود وابن ماجه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فقال إن شاء الله فلا حنث

عليه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر

الفصل الثالث

عن أبي الأحوص عوف بن مالك عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت ابن عم لي آتيه أسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج إلي فيأتيني فيسألني وقد حلفت

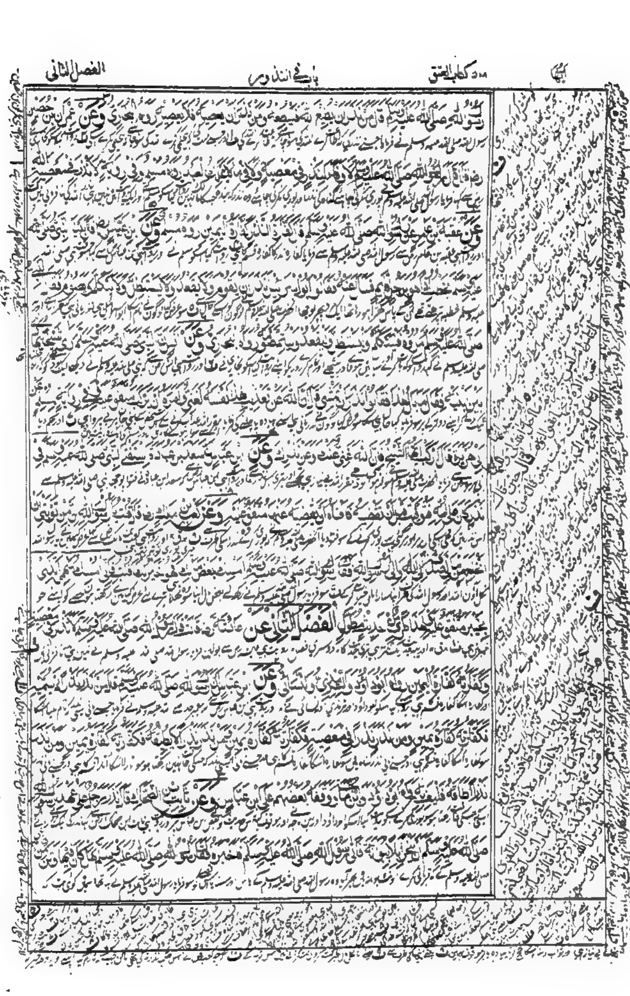
أن لا أعطيه ولا أصله فأمرني أن آتي الذي هو خير وأكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجه وفي رواية قال قلت يا رسول الله يأتيني ابن

عمي فأحلف أن لا أعطيه ولا أصله قال كفر عن يمينك

باب في النذور

الفصل الأول

عن ابن عمر وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فإن النذر لا يغني من القدر شيئا وإنما يستخرج به من البخيل متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها



رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصيه فلا يعصه رواه البخاري وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفي رواية لا نذر في معصية الله

وعن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم يخطب اذا هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا ابو اسرائيل نذر ان يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبي صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخاري وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر ان يمشي قال ان الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وامره ان يركب متفق عليه وفي رواية لمسلم عن ابي هريرة قال اركب ايها الشيخ فان الله غني عنك وعن نذرك وعن ابن عباس ان سعد بن عبادة استفتى النبي صلى الله عليه وسلم في نذر كان على امه فتوفيت قبل ان تقضيه فافتاه ان يقضيه عنها متفق عليه وعن كعب بن مالك قال قلت يا رسول الله ان من توبتي ان انخلع من مالي صدقة الى الله والى رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسك عليك بعض مالك فهو خير لك قلت فاني امسك سهمي الذي بخيبر متفق عليه وهذا طرف من حديث مطول

الفصل الثاني

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر في معصية وكفارته كفارة اليمين رواه ابو داود والترمذي والنسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا لم يسمه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا في معصية فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لا يطيقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا اطاقه فليف به رواه ابو داود وابن ماجه ووقفه بعضهم على ابن عباس وعن ثابت بن الضحاك قال نذر رجل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينحر ابلا ببوانة فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان فيها وثن من

قال هل كان فيها وثن من أوثان الجاهلية يعبد قالوا لا قال فهل كان فيها عيد من أعيادهم قالوا لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أوف بنذرك فإنه لا وفاء لنذر

في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم رواه أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن امرأة قالت يا رسول الله إني

نذرت أن أضرب على رأسك بالدف قال أوفي بنذرك رواه أبو داود وزاد رزين قالت ونذرت أن أذبح بمكان كذا وكذا مكان يذبح

فيه أهل الجاهلية فقال هل كان بذلك المكان وثن من أوثان الجاهلية يعبد قالت لا قال هل كان فيه عيد من أعيادهم قالت لا قال أوفي

بنذرك وعن أبي لبابة أنه قال للنبي صلى الله عليه وسلم إن من توبتي أن أهجر دار قومي التي أصبت فيها الذنب وأن أنخلع من مالي كله صدقة قال

يجزئ عنك الثلث رواه رزين وعن جابر بن عبد الله أن رجلا قام يوم الفتح فقال يا رسول الله إني نذرت لله عز وجل إن فتح الله

عليك مكة أن أصلي في بيت المقدس ركعتين قال صل هاهنا ثم أعاد عليه فقال صل هاهنا ثم أعاد عليه فقال شأنك إذا رواه أبو داود والدارمي وعن

ابن عباس أن أخت عقبة بن عامر نذرت أن تحج ماشية وأنها لا تطيق ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الله لغني عن مشي أختك فلتركب

ولتهد بدنة رواه أبو داود والدارمي وفي رواية لأبي داود فأمرها النبي صلى الله عليه وسلم أن تركب وتهدي هديا وعن عبد الله بن مالك أن عقبة بن عامر سأل النبي صلى الله

عليه وسلم عن أخت له نذرت أن تحج حافية غير مختمرة فقال مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة أيام وعن عبد الله بن مالك أن عقبة بن عامر سأل النبي صلى الله عليه وسلم

نذرت أن تحج حافية غير مختمرة فقال مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة أيام رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن سعيد

بن المسيب أن أخوين من الأنصار كان بينهما ميراث فسأل أحدهما صاحبه القسمة فقال إن عدت تسألني عن القسمة فكل مالي في رتاج الكعبة فقال له عمر إن الكعبة غنية

عن مالك كفر عن يمينك وكلم أخاك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يمين عليك ولا نذر في معصية الرب ولا في قطيعة الرحم ولا فيما

لا تملك رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول النذر نذران فمن كان نذر في طاعة الله

[illegible] ومن نذر في معصية فذلك للشيطان ولا وفاء فيه ويكفره ما يكفر اليمين رواه النسائي وعن محمد بن [illegible]

[illegible]

يعني نفسه نجاه الله من جهنم [illegible] ابن عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الفصل الأول عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأني

[illegible]

رسول الله إلا بإحدى ثلاث النفس بالنفس والثيب الزاني والمارق لدينه التارك للجماعة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم لن يزال المؤمن في فسحة من دينه ما لم يصب دما حراما رواه البخاري وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول ما يقضى

[illegible]

بين الناس يوم القيامة في الدماء متفق عليه وعن المقداد بن الأسود أنه قال يا رسول الله أرأيت إن لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب إحدى يدي

[illegible]

بالسيف فقطعها ثم لاذ مني بشجرة فقال أسلمت لله أأقتله يا رسول الله بعد أن قالها قال لا تقتله فقال يا رسول الله إنه قطع إحدى يدي

[illegible]

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتلته فإنه بمنزلتك قبل أن تقتله وإنك بمنزلته قبل أن يقول كلمته التي قال متفق عليه وعن أسامة

[illegible]

بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أناس من جهينة فأتيت على رجل منهم فذهبت أطعنه فقال لا إله إلا الله فطعنته فقتلته فجئت

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فقال أقتلته وقد شهد أن لا إله إلا الله قلت يا رسول الله إنما فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه متفق عليه وفي رواية

[illegible]

جندب بن عبد الله البجلي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كيف تصنع بلا إله إلا الله إذا جاءت يوم القيامة رواه مسلم وعن عبد الله

[illegible]

بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري وعن أبي هريرة

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تردى من جبل فقتل نفسه فهو في نار جهنم يتردى فيها خالدا مخلدا فيها أبدا ومن تحسى سما فقتل نفسه فسمه في يده

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وعن جندب [illegible]

[illegible]

وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا فِي كِتَابِ الْعِلْمِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْأَصَحُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي هٰذَا حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ زِنًى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ فَوَاللهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ الْحَدِيثِ

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

وَعَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

وَعَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِي مَعَكَ قَالَ ابْنِي اشْهَدْ بِهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ فِي أَوَّلِهِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أَبِي الَّذِي بِظَهْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

[illegible] وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن سراقة بن مالك قال حضرت رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم يقيد الاب من ابنه ولا يقيد الابن من ابيه رواه الترمذي وضعفه وعن [illegible]

[illegible]

[illegible] رواه الترمذي وابو داود والنسائي [illegible]

[illegible]

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده [illegible]

[illegible]

[illegible]

الفصل الثالث عن سعيد بن المسيب ان عمر قتل نفرا خمسة او سبعة برجل واحد قتلوه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وعن ابي هريرة رضي الله عنه [illegible]

[illegible]

[illegible] وعن ابن عمر رضي الله عنه [illegible]

[illegible]

باب الديات

الفصل الاول

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام رواه البخاري وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بان ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت احداهما الاخرى بحجر فقتلتها وما في بطنها فاختصموا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقضى ان دية جنينها غرة عبد او وليدة وقضى بدية المرأة على عاقلتها وورثها ولدها ومن معهم متفق عليه وعن المغيرة بن شعبة ان امرأتين كانتا ضرتين فرمت احداهما الاخرى بحجر او عمود فسطاط فالقت جنينها فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين غرة عبد او امة وجعله على عصبة المرأة هذه رواية الترمذي وفي رواية مسلم قال ضربت امرأة ضرتها بعمود فسطاط وهي حبلى فقتلتها قال واحداهما لحيانية قال فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم دية المقتولة على عصبة القاتلة وغرة لما في بطنها

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ان دية الخطأ شبه العمد ما كان بالسوط والعصا مائة من الابل منها اربعون في بطونها اولادها رواه النسائي وابن ماجه والدارمي ورواه ابو داود عنه وعن ابن عمر وفي شرح السنة لفظ المصابيح عن ابن عمر وعن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا فانه قود يده الا ان يرضى اولياء المقتول وفيه ان الرجل يقتل بالمرأة [illegible] وعلى اهل الذهب الف دينار وفي الانف اذا اوعب جدعه الدية [illegible]

[illegible]

وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المأمومة ثلث

الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الإبل وفي كل أصبع من أصابع اليد والرجل عشر من الإبل وفي السن خمس من الإبل رواه

النسائي والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الإبل وفي الأسنان خمسا خمسا من الإبل رواه أبو داود والنسائي والدارمي

وروى الترمذي وابن ماجه الفصل الأول وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جعل أصابع اليدين والرجلين سواء رواه

أبو داود والترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأصابع سواء والأسنان سواء الثنية والضرس سواء هذه وهذه سواء رواه

أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح ثم قال أيها الناس إنه لا حلف في الإسلام

وما كان من حلف في الجاهلية فإن الإسلام لا يزيده إلا شدة المؤمنون يد على من سواهم يجير عليهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم يرد

سراياهم على قعيدتهم لا يقتل مؤمن بكافر دية الكافر نصف دية المسلم لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم وفي رواية قال دية

المعاهد نصف دية الحر رواه أبو داود وعن خشف بن مالك عن ابن مسعود قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في دية الخطأ

عشرين بنت مخاض وعشرين ابن مخاض ذكور وعشرين بنت لبون وعشرين جذعة وعشرين حقة رواه الترمذي وأبو داود

والنسائي والصحيح أنه موقوف على ابن مسعود وخشف مجهول لا يعرف إلا بهذا الحديث وروي في شرح السنة أن النبي صلى الله عليه وسلم

ودى قتيل خيبر بمائة من إبل الصدقة وليس في أسنان إبل الصدقة ابن مخاض إنما فيها ابن لبون وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

جده قال كانت قيمة الدية على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانمائة دينار أو ثمانية آلاف درهم ودية أهل الكتاب يومئذ النصف

رواه ابو داود والنسائي

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم …

رواه ابو داود

الفصل الثالث

[illegible]

باب ما لا يضمن من الجنايات

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار والبئر جبار. متفق عليه

وعن يعلى بن منية قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة ... فعض أحدهما يد الآخر فانتزع المعضوض يده من في العاض فأندر ثنيته فسقطت فانطلق إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأهدر ثنيته وقال أيدع يده في فيك تقضمها كما يقضم الفحل. متفق عليه

وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد. متفق عليه

وعن أبي هريرة قال جاء رجل فقال يا رسول الله أرأيت إن جاء رجل يريد أخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال أرأيت إن قاتلني قال قاتله قال أرأيت إن قتلني قال فأنت شهيد قال أرأيت إن قتلته قال هو في النار. رواه مسلم

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو أن امرأ اطلع عليك بغير إذن فخذفته بحصاة ففقأت عينه لم يكن عليك من جناح. متفق عليه

وعن سهل بن سعد أن رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به رأسه فقال لو أعلم أنك تنظرني لطعنت به في عينك إنما جعل الاستئذان من أجل البصر. متفق عليه

وعن عبد الله بن مغفل أنه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال إنه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين. متفق عليه

وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مر أحدكم في مسجدنا وفي سوقنا ومعه نبل فليمسك على نصالها أن يصيب أحدا من المسلمين منها بشيء. متفق عليه

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع في يده [illegible]

متفق عليه ... رواه البخاري وعن [illegible]

[illegible]

... عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري ... ومن غشنا فليس منا ... وعن [illegible]

[illegible]

... رسول الله صلى الله عليه وسلم من سل علينا السيف فليس منا رواه مسلم وعن [illegible]

[illegible]

... سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول [illegible]

[illegible]

... رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

... يغدون في غضب الله ويروحون في سخط الله [illegible]

[illegible]

... قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات ... لا يدخلن الجنة [illegible]

[illegible]

... رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

الفصل الثاني

عن [illegible] قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... رواه الترمذي ... وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

... السيف مسلولا رواه الترمذي وأبو داود وعن الحسن عن سمرة ... أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن يقد السير بين إصبعين رواه أبو داود

[illegible]

... رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

... وعن [illegible] عن النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

ورد على أمه. رواه البخاري وهذا الحديث قد ذكر في باب الغصب

باب القسامة

الفصل الأول

عن رافع بن خديج وسهل بن أبي حثمة أنهما حدثا أن عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود أتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في أمر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان أصغر القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبّر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي الكلام الأكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم أو قال صاحبكم بأيمان خمسين منكم فقالوا يا رسول الله أمر لم نره قال فتبرئكم يهود في أيمان خمسين منهم فقالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم أو صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده بمائة ناقة. متفق عليه

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن رافع بن خديج قال أصبح رجل من الأنصار مقتولا بخيبر فانطلق أولياؤه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال لكم شاهدان يشهدان على قتل صاحبكم قالوا يا رسول الله لم يكن ثم أحد من المسلمين وإنما هم يهود وقد يجترئون على أعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم فأبوا فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده. رواه أبو داود

باب قتل أهل الردة والسعاة بالفساد

الفصل الأول

عن عكرمة قال أتي علي بزنادقة فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه. رواه البخاري

وعن علي رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في آخر الزمان حداث الأسنان سفهاء الأحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فأينما

قتلهم يوم القيامة متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تكون امتي فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلي قتلهم اولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم في حجة

الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا المسلمان

حمل احدهما على اخيه السلاح فهما في جرف جهنم فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال اذا التقى المسلمان بسيفيهما

فالقاتل والمقتول في النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه وعن انس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر

من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها ففعلوا فصحوا

فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا الابل فبعث في آثارهم فاتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا

وفي رواية فسمروا اعينهم وفي رواية امر بمسامير فاحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه ابو داود ورواه النسائي عن انس وعن

عبد الرحمن بن عبد الله عن ابيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فانطلق لحاجته فراينا حمرة معها فرخان فاخذنا فرخيها فجاءت الحمرة فجعلت تفرش

فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها اليها وراى قرية نمل قد حرقناها فقال من حرق هذه

قلنا نحن قال انه لا ينبغي ان يعذب بالنار الا رب النار رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري وانس بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

سيكون في امتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من

الرمية لا يرجعون حتى يرتد على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون الى كتاب الله وليسوا منه في شيء من قاتلهم

كان رجلاً مسلماً [illegible] فقالوا يا رسول الله [illegible] رواه ابو داود وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الا باحدى ثلاث زنا بعد احصان فانه يرجم ورجل خرج محاربا لله ورسوله فانه يقتل او يصلب او ينفى من الارض او يقتل نفسا فيقتل بها رواه ابو داود وعن ابن ابي ليلى قال حدثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يسيرون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق بعضهم الى حبل معه فاخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يروع مسلما رواه ابو داود وعن ابي الدرداء رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد استقال هجرته [illegible] صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله رضي الله عنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا بريء من كل مسلم مقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود وعن جرير رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل دمه رواه ابو داود وعن علي رضي الله عنه ان يهودية كانت تشتم النبي صلى الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها رواه ابو داود وعن جندب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن اسامة بن شريك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق بين امتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن شريك بن شهاب قال كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اساله عن الخوارج فلقيت ابا برزة

[illegible]

الا سمعت حسن نقات هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم باذني

سنی کو ... بھلا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر کرتے خوارج کا کہا ہاں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کانوں سے

ورأيته بعيني أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمال فقسمه فأعطى من عن يمينه ومن عن شماله ولم يعط من وراءه

اور دیکھا میں نے آپ کو اپنی آنکھوں سے لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال پھر تقسیم کیا اس کو پھر دیا داہنے اور بائیں طرف والے کو اپنے اور نہ دیا پیچھے والے کو

شيئا فقام رجل من ورائه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة رجل أسود مطموم الشعر عليه ثوبان أبيضان فغضب

کچھ سو کھڑا ہوا ایک مرد پیچھے آنحضرت کے اور کہا اے محمد برابری کی تو نے تقسیم میں ایک کالا مرد سر منڈا [illegible] دو کپڑے سفید تھے اس پر غصہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا وقال والله لا تجدون بعدي رجلا هو أعدل مني ثم قال يخرج في آخر الزمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت غصہ اور فرمایا قسم اللہ کی نہ پاؤ گے تم میرے بعد کسی کو زیادہ عدل کرنے والا مجھ سے پھر فرمایا نکلیں گے آخر زمانے میں

قوم كأن هذا منهم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الإسلام كما يمرق السهم من الرمية سيماهم التحليق

ایک قوم گویا یہ انہیں میں سے ہے پڑھیں گے قرآن کہ نہ اترے گا ان کے حلقوں سے نکل جائیں گے اسلام سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے علامت ان کی تحلیق ہے

لا يزالون يخرجون حتى يخرج آخرهم مع المسيح الدجال فإذا لقيتموهم هم شر الخلق والخليقة رواه النسائي وعن

ہمیشہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ نکلے گا پچھلا ان کا مسیح دجال کے ساتھ پھر جب ملو تم ان سے سو وہ بہت بری خلقت اور بری [illegible] روایت کیا نسائی نے

أبي غالب رأى أبو أمامة رءوسا منصوبة على درج مسجد دمشق فقال أبو أمامة كلاب النار شر قتلى تحت أديم السماء خير

ابو غالب سے دیکھا ابو امامہ نے [illegible] دمشق [illegible] کتے ہیں دوزخ کے بدتر مقتولوں کے ظاہر آسمان کے نیچے بہتر

قتلى من قتلوه ثم قرأ يوم تبيض وجوه وتسود وجوه الآية قيل لأبي أمامة أنت سمعته من رسول الله صلى الله

مقتول وہ ہیں کہ [illegible] پھر پڑھی [illegible] لوگوں نے ابو امامہ سے کیا تو نے سنا ہے رسول اللہ

عليه وسلم قال لو لم أسمعه إلا مرة أو مرتين أو ثلاثا حتى عد سبعا ما حدثتكموه رواه الترمذي وابن ماجه وقال

علیہ وسلم سے کہا اگر [illegible] روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے [illegible]

الترمذي هذا حديث حسن

كتاب الحدود

الفصل الأول عن أبي هريرة وزيد بن خالد رض أن رجلين اختصما

ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے کتاب حدود کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور زید بن خالد رض سے کہ جھگڑا لائے دو مرد

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحدهما اقض بيننا بكتاب الله وقال الآخر أجل يا رسول الله فاقض بيننا بكتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا ایک نے ان دونوں میں سے فیصلہ کیجیے ہمارا موافق کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے سچ ہے یا رسول اللہ فیصلہ کیجیے

الله وأذن لي أن أتكلم قال تكلم قال إن ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فأخبروني أن على ابني الرجم فافتديت

اللہ کی کتاب سے [illegible] میرا بیٹا نوکر تھا اس کا پس زنا کیا اس کی عورت سے [illegible] میرے بیٹے پر سنگسار ہے [illegible]

منه بمائة شاة وبجارية لي ثم إني سألت أهل العلم فأخبروني أن على ابني جلد مائة وتغريب عام وإنما الرجم على امرأته

اس کے بدلے سو بکریاں اور ایک لونڈی اپنی پھر پوچھا میں نے عالموں سے [illegible] میرے بیٹے پر سو کوڑے اور [illegible] اور اس کی عورت پر رجم ہے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما والذي نفسي بيده لأقضين بينكما بكتاب الله أما غنمك وجاريتك

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] فیصلہ کروں گا تم دونوں میں کتاب اللہ سے [illegible] بکریاں تیری اور لونڈی تیری

فَرُدَّ عَلَيْكَ وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رضـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنْ عُمَرَ رضـ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى آيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضـ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضـ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلٰى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحّٰى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اذْهَبُوا بِهِ

قال ابن شهاب فأخبرني من سمع جابر بن عبد الله يقول فرجمناه بالمدينة فلما أذلقته الحجارة هرب حتى أدركناه بالحرة فرجمناه حتى مات متفق عليه وفي رواية للبخاري عن جابر بعد قوله قال نعم فأمر به فرجم بالمصلى فلما أذلقته الحجارة فر فأدرك فرجم حتى مات فقال له النبي صلى الله عليه وسلم خيرا وصلى عليه وعن ابن عباس قال لما أتى ماعز بن مالك النبي صلى الله عليه وسلم قال له لعلك قبلت أو غمزت أو نظرت قال لا يا رسول الله قال أنكتها لا يكني قال نعم فعند ذلك أمر برجمه رواه البخاري

وعن بريدة قال جاء ماعز بن مالك إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله طهرني فقال ويحك ارجع فاستغفر الله وتب إليه قال فرجع غير بعيد ثم جاء فقال يا رسول الله طهرني فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثل ذلك حتى إذا كانت الرابعة قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم فيم أطهرك قال من الزنا فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم أبه جنون فأخبر أنه ليس بمجنون فقال أشرب خمرا فقام رجل فاستنكهه فلم يجد منه ريح خمر فقال أزنيت قال نعم فأمر به فرجم فلبثوا يومين أو ثلاثة ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال استغفروا لماعز بن مالك لقد تاب توبة لو قسمت بين أمة لوسعتهم ثم جاءته امرأة من غامد من الأزد فقالت يا رسول الله طهرني فقال ويحك ارجعي فاستغفري الله وتوبي إليه فقالت تريد أن ترددني كما رددت ماعز بن مالك إنها حبلى من الزنا فقال أنت قالت نعم قال لها حتى تضعي ما في بطنك قال فكفلها رجل من الأنصار حتى وضعت فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال قد وضعت الغامدية فقال إذا لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام رجل من الأنصار فقال إلي رضاعه يا نبي الله قال فرجمها وفي رواية أنه قال لها اذهبي حتى تلدي فلما ولدت قال

اذهبي فأرضعيه حتى تفطميه فلما فطمته أتته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت هذا يا نبي الله قد فطمته وقد أكل الطعام فدفع الصبي إلى رجل من المسلمين ثم أمر بها فحفر لها إلى صدرها وأمر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى رأسها فتنضح الدم على وجه خالد فسبها فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذي نفسي بيده لقد تابت توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له ثم أمر بها فصلى عليها ودفنت. رواه مسلم

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إذا زنت أمة أحدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم إن زنت فليجلدها الحد ولا يثرب ثم إن زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر. متفق عليه

وعن علي رضي الله عنه قال يا أيها الناس أقيموا على أرقائكم الحد من أحصن منهم ومن لم يحصن فإن أمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فأمرني أن أجلدها فإذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت إن أنا جلدتها أن أقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أحسنت. رواه مسلم وفي رواية أبي داود قال دعها حتى ينقطع دمها ثم أقم عليها الحد وأقيموا الحدود على ما ملكت أيمانكم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال جاء ماعز الأسلمي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد زنى فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال إنه قد زنى فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال يا رسول الله إنه قد زنى فأمر به في الرابعة فأخرج إلى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحي جمل فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم أنه فر حين وجد مس الحجارة ومس الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه. رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية هلا تركتموه لعله أن يتوب

فيتوب الله عليه ۔ وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لماعز بن مالك احق ما بلغني عنك قال وما بلغك عني

توبہ قبول کرتا ہے اسکو اللہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک کو کیا سچ ہے جو پہنچی مجھکو تیری طرف سے کہا کیا پہنچی مجھکو

قال بلغني انك قد وقعت على جارية آل فلان قال نعم فشهد اربع شهادات ثم امر به فرجم رواه مسلم وعن يزيد بن

فرمایا پہنچی مجھکو کہ جا پڑا تو فلانے کی آل کی لونڈی پر بولا ہاں سو گواہی دی چار بار اپنی جان پر پھر حکم فرمایا اسپر سو سنگسار کیا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور یزید بن

نعيم عن ابيه ان ماعزا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر عنده اربع مرات فامر برجمه وقال لهزال لو سترته بثوبك

نعیم سے اپنے باپ سے کہ ماعز آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو اقرار کیا چار بار پھر حکم فرمایا سنگسار کا کہا ہزال کو اگر چھپاتا تو اسکو اپنے کپڑے میں

كان خيرا لك قال ابن المنكدر ان هزالا امر ماعزا ان ياتي النبي صلى الله عليه وسلم فيخبره رواه ابو داود وعن

تو ہوتا بہتر تیرے لیے کہا ابن المنکدر نے کہ ہزال نے حکم کیا ماعز کو کہ حاضر ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرے آپکو روایت کیا ابو داود نے اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعافوا الحدود

عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو بن العاص ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدود کو

فيما بينكم فما بلغني من حد فقد وجب رواه ابو داود والنسائي وعن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

آپس میں اپنے پھر جو حد پہنچی مجھکو سو مقرر ہو چکی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اقيلوا ذوي الهيئات عثراتهم الا الحدود رواه ابو داود وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرؤا

درگذر کرو رو داروں کی لغزشوں سے مگر حدیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹال دو

الحدود عن المسلمين ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في العفو خير من ان يخطئ

حدوں کو مسلمانوں سے جہاں تک ہو سکے پھر اگر ہو سکے چھٹکارا تو چھوڑ دو اسکو کیونکہ خطا امام کی عفو میں بہتر ہے خطا کرنے سے

في العقوبة رواه الترمذي وقال قد روي عنها ولم يرفع وهو اصح وعن وائل بن حجر قال استكرهت امرأة على عهد

عقوبت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کیا گیا ہے عائشہ سے اور مرفوع نہوئی اور یہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے وائل بن حجر سے

النبي صلى الله عليه وسلم فدرأ عنها الحد واقامه على الذي اصابها ولم يذكر انه جعل لها مهرا رواه الترمذي وعنه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں سو ٹال دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد اور قائم کی حد اسپر جس نے زبردستی کی اور ذکر نہیں کیا کہ اسکو مہر دلایا

ان امرأة خرجت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها

کہ ایک عورت باہر نکلی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لیے پھر آ گیا اسکو ایک مرد پھر چھپا لیا اسکو اور پوری کی حاجت اپنی اس سے

فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به

سو چیخی وہ عورت اور چلا گیا وہ مرد اور گذری ایک جماعت مہاجروں کی پھر بولی کہ اس مرد نے کیا مجھ سے ایسا اور ایسا سو پکڑا اس کو اور لائے اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اسکو چلی جا مغفرت کی اللہ نے تجھے اور فرمایا اس مرد کو جو پڑا اسپر سنگسار کرو اسکو اور فرمایا

تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي وابو داود وعن جابر ان رجلا زنى بامرأة فامر به

البتہ توبہ کی ایسی کہ اگر کرتے اسکو مدینے والے البتہ قبول کیا جاتا ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ ایک مرد نے زنا کیا ایک عورت سے سو حکم فرمایا

صلى الله عليه وسلم في الحد ثم أخبر أنه محصن فأمر به فرجم رواه أبو داود وعن سعيد بن سعد بن عبادة أن
سعد بن عبادة أتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل كان في الحي مخدج سقيم فوجد على أمة من إمائهم يخبث بها
فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذوا له عثكالا فيه مائة شمراخ فاضربوه ضربة رواه في شرح السنة وفي رواية
ابن ماجه نحوه وعن عكرمة عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا
الفاعل والمفعول به رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى
بهيمة فاقتلوه واقتلوها معه قيل لابن عباس ما شأن البهيمة قال ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم
في ذلك شيئا ولكن أراه كره أن يؤكل لحمها أو ينتفع بها وقد فعل بها ذلك رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه وعن جابر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخوف ما أخاف على أمتي عمل قوم لوط رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس
رض أن رجلا من بني بكر بن ليث أتى النبي صلى الله عليه وسلم فأقر أنه زنى بامرأة أربع مرات فجلده مائة وكان بكرا
ثم سأله البينة على المرأة فقالت كذب والله يا رسول الله فجلده حد الفرية رواه أبو داود وعن عائشة رض
قالت لما نزل عذري قام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فذكر ذلك فلما نزل من المنبر أمر بالرجلين والمرأة فضربوا
حدهم رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن نافع أن صفية بنت أبي عبيد أخبرته أن عبدا من رقيق الإمارة وقع
على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى اقتضها فجلده عمر ونفاه ولم يجلدها من أجل أنه استكرهها رواه البخاري وعن
يزيد بن نعيم بن هزال عن أبيه قال كان ماعز بن مالك يتيما في حجر أبي فأصاب جارية من الحي فقال له أبي ائت رسول الله

صلى الله عليه وسلم فأخبره بما صنع لعله يستغفر له وإنما يريد بذلك رجاء أن يكون له مخرج فجاءه فقال يا رسول الله إني زنيت فأقم علي كتاب الله فأعرض عنه فعاد فقال يا رسول الله إني زنيت فأقم علي كتاب الله حتى قالها أربع مرات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك قد قلتها أربع مرات فبمن قال بفلانة قال هل ضاجعتها قال نعم قال هل باشرتها قال نعم قال هل جامعتها قال نعم قال فأمر به أن يرجم فأخرج به إلى الحرة فلما رجم فوجد مس الحجارة جزع فخرج يشتد فلقيه عبد الله بن أنيس وقد عجز أصحابه فنزع له بوظيف بعير فرماه به فقتله ثم أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال هلا تركتموه لعله أن يتوب فيتوب الله عليه. رواه أبو داود.

وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من قوم يظهر فيهم الزنا إلا أخذوا بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشا إلا أخذوا بالرعب. رواه أحمد.

وعن ابن عباس وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ملعون من عمل عمل قوم لوط. رواه رزين. وفي رواية له عن ابن عباس أن عليا أحرقهما وأبا بكر هدم عليهما حائطا.

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله عز وجل إلى رجل أتى رجلا أو امرأة في دبرها. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب.

وعنه أنه قال من أتى بهيمة فلا حد عليه. رواه الترمذي وأبو داود وروى الترمذي عن سفيان الثوري أنه قال هذا أصح من الحديث الأول.

وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أقيموا حدود الله في القريب والبعيد ولا تأخذكم في الله لومة لائم. رواه ابن ماجه.

وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إقامة حد من حدود الله خير من مطر أربعين ليلة في بلاد الله. رواه ابن ماجه ورواه النسائي عن أبي هريرة.

باب قطع السرقة

الفصل الأول

عن عائشة عن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق إلا بربع دينار فصاعدا. متفق عليه. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قطع النبي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کاٹا نہ جائیگا ہاتھ چور کا مگر چوتھائی دینار میں اور زیادہ اس سے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کاٹا حضرت صلی

الله عليه وسلم يد سارق في مجن ثمنه ثلاثة دراهم. متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا چورانے میں ڈھال کے کہ مول اسکا تین درہم تھا۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل فتقطع يده. متفق عليه.

لعنت کرے اللہ چور پر چوراتا ہے بیضہ کو اور کاٹا جاتا ہے ہاتھ اسکا اور چوراتا ہے رسی پھر کاٹا جاتا ہے ہاتھ اسکا۔

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه

فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا درخت کے میوہ چرانے میں اور نہ گابھے میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد نسائی دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا بعد أن يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع. رواه أبو داود والنسائي

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پوچھے گئے آنحضرت درخت کے لٹکے میوہ سے فرمایا جو چرایا اس میں سے کچھ بعد رکھنے کے کھلیان میں پس پہنچا مول ڈھال کو تو اس پر ہے ہاتھ کاٹنا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين المكي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر معلق ولا في حريسة جبل فإذا آواه المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن. رواه مالك

اور روایت ہے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین مکی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا لٹکے میوہ میں اور نہ پہاڑ کے چرنے والے جانوروں میں پھر جب رکھا ان کو باڑے میں اور کھلیان میں تو ہاتھ کاٹنا ہے اس میں جو پہنچے مول ڈھال کو۔ روایت کیا اسکو مالک نے

وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة مشهورة فليس منا. رواه أبو داود. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لوٹنے والے پر ہاتھ کاٹنا اور جو شخص لوٹے لوٹ ظاہر سو نہیں ہے ہم میں سے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع. رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي. وروى في شرح السنة أن صفوان

نہیں ہے خیانت کرنے والے پر اور نہ لوٹنے والے پر اور نہ اچکنے والے پر ہاتھ کاٹنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی شرح سنۃ میں کہ صفوان

بن أمية قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق وأخذ رداءه فأخذه صفوان فجاء به إلى

بن امیہ آیا مدینے کو پھر سو گیا مسجد میں اور تکیہ بنایا اپنی چادر کو پھر آیا ایک چور اور لے گیا چادر پھر پکڑا اسکو صفوان نے اور لایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر أن تقطع يده فقال صفوان إني لم أرد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله صلى الله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اسکے ہاتھ کاٹنے کو سو عرض کی صفوان نے میں نہیں چاہتا تھا یہ وہ چادر اس پر صدقہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فهلا قبل أن تأتيني به. وروى نحوه ابن ماجه عن عبد الله بن صفوان عن أبيه والدارمي عن ابن عباس. وعن

علیہ وسلم نے کیوں نہ صدقہ کیا تو نے پہلے لانے کے میرے پاس۔ اور روایت کیا مانند اسکے ابن ماجہ نے عبد اللہ بن صفوان سے انہوں نے اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے۔ اور روایت ہے

بسر بن أرطاة رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الأيدي في الغزو. رواه الترمذي والدارمي وأبو داود

بسر بن ارطاۃ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ کاٹے جاویں ہاتھ جہاد میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی دارمی اور ابو داؤد نے

والنسائي إلا أنه قال في السفر بدل الغزو. وعن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في السارق

اور نسائی نے مگر ابو داؤد اور نسائی نے سفر بجائے غزا کے اور روایت ہے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق میں

إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله ثم إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله. رواه في شرح السنة

اگر چوری کرے تو اسکے ہاتھ کاٹ پھر اگر چوری کرے تو پاؤں کاٹ پھر اگر چوری کرے تو ہاتھ کاٹ پھر اگر چوری کرے تو پاؤں کاٹ ڈالو اسکو روایت کیا شرح السنہ میں

وعن جابر قال جيء بسارق إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الثانية فقال اقطعوه

اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے ایک چور کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کاٹ ڈالو سو ہاتھ اسکا کاٹا گیا پھر لائے اسکو دوسری دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ

فقطع ثم جيء به الثالثة فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فأتي به الخامسة

سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو تیسری دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو چوتھی دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو پانچویں دفعہ تو فرمایا

اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فألقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة. رواه أبو داود والنسائي. وروي في

قتل کر ڈالو اسکو سو لے گئے اور قتل کیا ہم نے اسکو پھر گھسیٹ کر ڈال دیا ہم نے اسکو کوئیں میں اور ڈالے ہم نے اس پر پتھر روایت کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کی گئی

شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه. وعن فضالة بن عبيد قال أتي

شرح السنہ میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر داغ دو اسکو اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا لائے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم أمر بها فعلقت في عنقه. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

ایک چور کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کاٹا گیا ہاتھ اسکا پھر حکم فرمایا تو ہاتھ لٹکایا گیا اسکی گردن میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی

وابن ماجه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سرق المملوك فبعه ولو بنش. رواه أبو داود

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چوری کرے غلام تو بیچ ڈال اسکو اگرچہ مول ہو بیس درم کا روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وابن ماجه.

الفصل الثالث

عن عائشة قالت أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک چور کو سو کاٹا ہاتھ اسکا

فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها. رواه النسائي. وعن عبد الله بن عمرو قال جاء رجل إلى عمر بغلام

سو لوگوں نے کہا نہ تھے ہم سمجھتے کہ پہنچاؤ گے تم اسکو اس مرتبہ تک فرمایا اگر ہوتی فاطمہ تو کاٹتا میں ہاتھ اسکا روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا لایا ایک شخص عمر رض کے پاس غلام

له فقال اقطع يده فإنه سرق مرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه هو خادمكم أخذ متاعكم. رواه مالك. وعن

اپنا اور کہا کاٹ ڈال ہاتھ اسکا کہ اس نے چرایا ہے آئینہ میری عورت کا سو کہا عمر رض نے نہیں ہے ہاتھ کاٹنا اسکا وہ خادم ہے تمہارا لی تمہاری چیز روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت

أبي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا ذر قلت لبيك يا رسول الله وسعديك قال كيف أنت إذا

ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابا ذر کہا میں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ اور فرمانبردار ہوں فرمایا کیا کریگا تو جب

أصاب الناس موت يكون البيت فيه بالوصيف يعني القبر قلت الله ورسوله أعلم قال عليك بالصبر قال حماد

پہنچے گی لوگوں کو موت ہوگا گھر بسبب خادم کے یعنی قبر کہا میں نے اللہ اور رسول خوب جانتا ہے فرمایا لازم پکڑ صبر کو کہا حماد

بن أبي سليمان تقطع يد النباش لأنه دخل على الميت بيته. رواه أبو داود.

باب الشفاعة في الحدود

الفصل الأول

ابی سلیمان نے کاٹا جائے ہاتھ کفن چور کا کیونکہ وہ داخل ہوا مردے کے گھر میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے باب سفارش کرنے میں حدوں کے پہلی فصل

الاول عن عائشة رضي الله عنها أن قريشا أهمهم شأن المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها رسول الله صلى الله

بی بی عائشہ سے روایت ہے کہ قریش کو فکر میں ڈالا مخزوم کی ایک عورت کے کام نے جو چوری کی تھی سو بولے کون عرض کریگا اسکے لیے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه إلا أسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمه أسامة فقال

علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا جرات کر سکتا ہے اس پر اسامہ بن زید کہ پیارے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کلام کیا آپ سے اسامہ نے سو فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم أتشفع في حد من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال إنما أهلك الذين قبلكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سفارش کرتا ہے تو حدوں میں اللہ کی حدوں سے پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا پھر فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ ہلاک ہوگئے اگلے تمہارے

أنهم كانوا إذا سرق فيهم الشريف تركوه وإذا سرق فيهم الضعيف أقاموا عليه الحد وايم الله لو أن فاطمة بنت

اس سے کہ وہ تھے جب چراتا ان میں شریف چھوڑ دیتے اسکو اور جب چراتا ضعیف تو قائم کرتے اس پر حد اور قسم اللہ کی اگر فاطمہ بیٹی

محمد سرقت لقطعت يدها متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده فأمر النبي

محمد کی چوری کرتی تو البتہ کاٹ ڈالتا میں اسکا ہاتھ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ نے فرمایا ایک عورت مخزومی تھی اسباب مانگ لیتی پھر مکر جاتی سو حکم کیا نبی

صلى الله عليه وسلم بقطع يدها فأتى أهلها أسامة فكلموه فكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ثم ذكر نحو

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا ہاتھ کاٹنے کو پھر آئے لوگ اسکے اسامہ کے پاس اور کلام کیا اسامہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے حق میں پھر

ما تقدم هذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى

ذکر کیا مانند اوپر والی کے یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے۔ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ

الله عليه وسلم يقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد ضاد الله ومن خاصم في باطل وهو يعلمه لم يزل

علیہ وسلم کو فرماتے جسکی سفارش حائل ہو گئی کسی حد میں اللہ کی حدوں سے سو مقابلہ کیا اس نے اللہ سے اور جو جھگڑے ناحق میں اور وہ جانتا ہے تو ہمیشہ

في سخط الله حتى ينزع ومن قال في مؤمن ما ليس فيه أسكنه الله ردغة الخبال حتى يخرج مما قال رواه أحمد وأبو داود

اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آئے اور جو کہے کسی مسلمان کو وہ بات جو اس میں نہیں رکھیگا اسکو اللہ دوزخیوں کے لہو پیپ میں یہاں تک کہ نکلے اس بات سے جو کہی روایت کی اسکو احمد اور ابوداود نے

وفي رواية للبيهقي في شعب الإيمان من أعان على خصومة لا يدري أحق أم باطل فهو في سخط الله حتى ينزع وعن أبي أمية

اور بیہقی کی روایت میں شعب الایمان میں ہے جس نے مدد کی جھگڑے میں اور معلوم نہیں کہ حق ہے یا باطل سو وہ اللہ کے غصے میں ہے یہاں تک کہ باز آئے اور روایت ہے ابی امیہ

المخزومي أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بلص قد اعترف اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

مخزومی سے کہ لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس چور کو جس نے اقرار کیا اور نہ ملا اسکے پاس مال سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

ما إخالك سرقت قال بلى فأعاد عليه مرتين أو ثلاثا كل ذلك يعترف فأمر به فقطع وجيء به فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

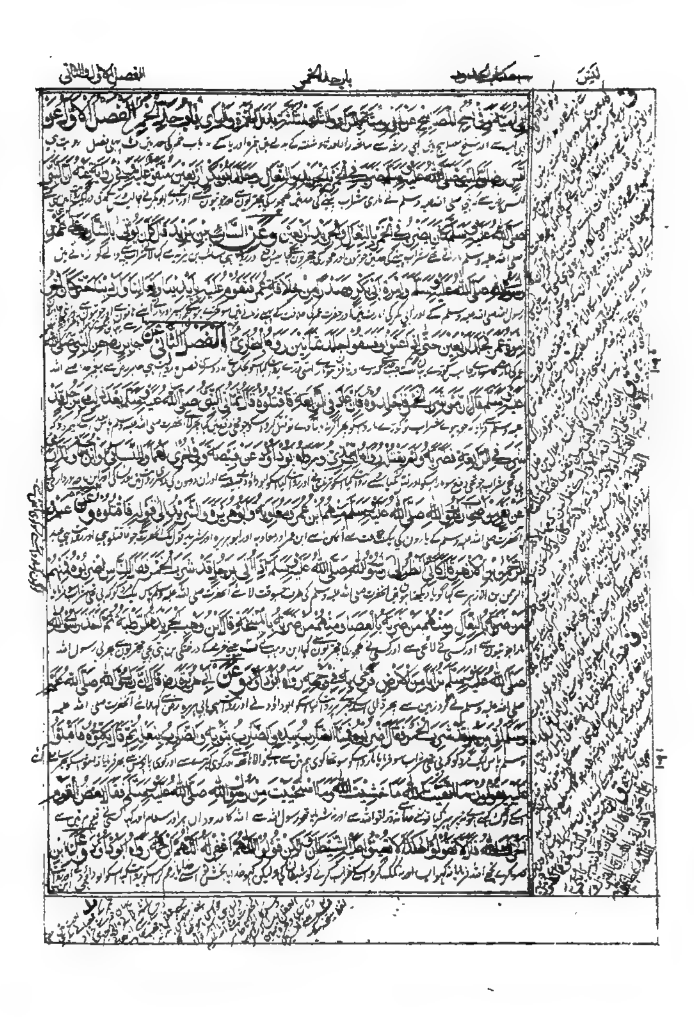
گمان کرتا ہوں تجھ پر کہ تو نے چوری کی بولا کیوں نہیں پھر کہا اسے دو بار یا تین بار ہر بار اقرار کرتا تھا پھر حکم کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سو کاٹا گیا ہاتھ

استغفر الله وتب إليه فقال أستغفر الله وأتوب إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم تب عليه ثلاثا رواه أبو داود

بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو کہا معافی چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں سو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ توبہ قبول کر اسکی تین بار روایت کی

والنسائي وابن ماجه والدارمي هكذا وجدت في الأصول الأربعة وجامع الأصول وشعب الإيمان ومعالم السنن عن

ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسی طرح پایا میں نے چاروں اصول میں اور جامع اصول اور شعب الایمان اور معالم السنن میں



عكرمة عن ابن عباس ان رجلا شرب فسكر فلقي يميل في الفج فانطلق به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما حاذى بدار العباس انفلت

فدخل على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال افعلها ولم يأمر فيه بشيء رواه ابو داود

الفصل الثالث عن عمير بن سعيد النخعي قال سمعت علي بن ابي طالب يقول ما كنت لاقيم على احد حدا فيموت فيه فاجد في نفسي منه شيئا الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته وذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسنه متفق عليه

وعن ثور بن زيد الديلي قال ان عمر استشار في حد الخمر فقال له علي ارى ان تجلده ثمانين جلدة فانه اذا شرب سكر واذا سكر هذى واذا هذى افترى فجلد عمر في حد الخمر ثمانين رواه مالك

باب ما لا يدعى على المحدود

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب ان رجلا كان اسمه عبد الله يلقب حمارا وكان يضحك النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي صلى الله عليه وسلم قد جلده في الشراب فأتي به يوما فامر به فجلد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اكثر ما يؤتى به فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه يحب الله ورسوله رواه البخاري

وعن ابي هريرة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان رواه البخاري

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال جاء الاسلمي الى النبي صلى الله عليه وسلم فشهد على نفسه انه اصاب امرأة حراما اربع مرات كل ذلك يعرض عنه فاقبل في الخامسة فقال انكتها قال نعم قال حتى غاب ذلك منك في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر قال نعم قال فهل تدري ما الزنا قال نعم اتيت منها حراما ما يأتي الرجل من امرأته حلالا قال فما تريد بهذا القول قال اريد ان تطهرني

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رواه ابو داود وعن [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] وعن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الآخرة ومن اصاب حدا فستره الله عليه

[illegible]

وعفا عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب

[illegible]

باب التعزير

الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد

باب سزا دینے کا [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]

من حدود الله متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ضرب احدكم فليتق

[illegible]

الوجه رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل يا يهودي فاضربوه

[illegible]

عشرين واذا قال يا مخنث فاضربوه عشرين ومن وقع على ذات محرم فاقتلوه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

[illegible]

وعن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وجدتم الرجل قد غل في سبيل الله فاحرقوا متاعه

[illegible]

واضربوه رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

باب بيان الخمر ووعيد شاربها

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة رواه مسلم وعن ابن عمر رض

[illegible]

قال خطب عمر رضي الله عنه على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد نزل تحريم الخمر وهي من خمسة أشياء العنب والتمر والحنطة

کہا خطبہ سنایا عمر رض نے منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا کہ اتری ہے حرمت شراب کے حرام کرنے کی اور وہ شراب پانچ چیزوں سے ہے انگور اور کھجور اور گیہوں

والشعير والعسل والخمر ما خامر العقل رواه البخاري وعن أنس قال لقد حرمت الخمر حين حرمت وما نجد خمر الأعناب

اور جو اور شہد سے اور شراب وہ ہے جو چھپا دے عقل کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور انس سے روایت ہے کہا البتہ حرام کی گئی شراب جس وقت حرام ہوئی اور نہیں پاتے تھے ہم انگور کی شراب

إلا قليلا وعامة خمرنا البسر والتمر رواه البخاري وعن عائشة رضي الله عنها قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البتع وهو نبيذ

مگر تھوڑی اور اکثر شراب ہماری کچی اور پکی کھجور سے تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور عائشہ رض سے روایت ہے کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبع سے اور وہ

العسل فقال كل شراب أسكر فهو حرام متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر خمر

شہد کی شراب ہے سو فرمایا جو شراب نشہ لاوے سو وہ حرام ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز نشہ لانیوالی شراب ہے

وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة رواه مسلم وعن جابر رضي الله عنه

اور ہر چیز نشہ لانیوالی حرام ہے اور جس نے شراب پی دنیا میں اور ہمیشہ پیتا رہا اور توبہ نہ کی نہ پیئے گا اسکو آخرت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے

أن رجلا قدم من اليمن فسأل النبي صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه بأرضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي صلى

کہ ایک مرد آیا یمن سے سو پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب کو کہ پیتے تھے اسکو اپنی زمین میں جوار سے جسکو مزر کہتے ہیں سو فرمایا

الله عليه وسلم أو مسكر هو قال نعم قال كل مسكر حرام إن على الله عهدا لمن يشرب المسكر أن يسقيه من طينة الخبال

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا وہ نشہ لاتی ہے کہا ہاں فرمایا ہر نشہ لانیوالی چیز حرام ہے اللہ پر عہد ہے واسطے اس کے جو پیوے نشہ کی چیز یہ کہ پلاوے اسکو طینۃ الخبال جب

قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق أهل النار أو عصارة أهل النار رواه مسلم وعن أبي قتادة رضي الله عنه أن النبي

عرض کیا یا رسول اللہ اور کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا پسینہ ہے دوزخیوں کا یا پیپ ہے دوزخیوں کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ حضرت

صلى الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا خرما اور بسر کی خلیط سے اور منقے اور کھجور کی خلیط سے اور زہو اور رطب کی خلیط سے اور فرمایا نبیذ بناؤ ہر

كل واحد على حدة رواه مسلم وعن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا رواه مسلم

ایک کا جدا جدا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گئے اس شراب سے کہ بنایا جاوے اسکا سرکہ فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن وائل الحضرمي أن طارق بن سويد سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال إنما أصنعها للدواء فقال

اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے سوال کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب سے سو منع فرمایا کہا میں بناتا ہوں اسکو دوا کے لیے فرمایا

إنه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

نہیں ہے وہ دوا ولیکن وہ دکھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من شرب الخمر لم يقبل الله له صلاة أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد لم يقبل الله له صلاة أربعين

وسلم نے جس نے شراب پی نہ قبول کریگا اللہ اسکی نماز چالیس صبح تک پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ پھر اگر پھر کرے قبول نہ کریگا اللہ چالیس

صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد لم يقبل الله له صلاة أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد في الرابعة لم يقبل

صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ پھر اگر پھر کرے قبول نہ کریگا اللہ چالیس صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کرے قبول کریگا اللہ اسکی توبہ پھر اگر چوتھی



له صلوة أربعين صباحا فإن تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه الترمذي ورواه النسائي وابن ماجه والدارمي

عن عبد الله بن عمرو. وعن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أسكر كثيره فقليله حرام رواه الترمذي وأبو داود

وابن ماجه. وعن عائشة رضي الله عنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أسكر منه الفرق فملء الكف منه حرام رواه أحمد والترمذي

وأبو داود. وعن النعمان بن بشير رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من الحنطة خمرا ومن الشعير خمرا ومن التمر خمرا

ومن الزبيب خمرا ومن العسل خمرا رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن أبي سعيد الخدري

رضي الله عنه قال كان عندنا خمر ليتيم فلما نزلت المائدة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عنه وقلت إنه ليتيم فقال أهريقوه رواه

الترمذي. وعن أنس عن أبي طلحة أنه قال يا نبي الله إني اشتريت خمرا لأيتام في حجري فقال أهرق الخمر واكسر الدنان رواه

الترمذي وضعفه وفي رواية أبي داود أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن أيتام ورثوا خمرا قال أهرقها قال أفلا أجعلها

خلا قال لا.

الفصل الثالث

عن أم سلمة رضي الله عنها قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل مسكر ومفتر رواه أبو داود.

وعن ديلم الحميري رضي الله عنه قال قلت يا رسول الله إنا بأرض باردة ونعالج فيها عملا شديدا وإنا نتخذ شرابا من هذا القمح نتقوى

به على أعمالنا وعلى برد بلادنا قال هل يسكر قلت نعم قال فاجتنبوه قلت إن الناس غير تاركيه قال إن لم يتركوه فقاتلوهم رواه

أبو داود. وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وقال كل مسكر

حرام رواه أبو داود. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر رواه

الدارمي وفي رواية له ولا ولد زنية بدل قمار. وعن أبي أمامة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم إن الله بعثني رحمة

لِلْعَالَمِينَ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ وَأَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ وَالْأَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ

بِعِزَّتِي لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ

الْقُدُسِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ

وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخُبْثَ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ. وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ إِنْ مَاتَ لَقِيَ اللهَ تَعَالَى كَعَابِدِ وَثَنٍ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ أَبِي مُوسَى

أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هَذِهِ السَّارِيَةَ دُونَ اللهِ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

كِتَابُ الْإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ

أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ

أَجْرًا وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ

عَبْدٌ مُجَدَّعٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوا

وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة في معصية إنما الطاعة في المعروف متفق عليه. وعن عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة في العسر واليسر والمنشط والمكره وعلى أثرة علينا وعلى أن لا ننازع الأمر أهله وعلى أن نقول بالحق أينما كنا لا نخاف في الله لومة لائم وفي رواية وعلى أن لا ننازع الأمر أهله إلا أن تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه برهان متفق عليه. وعن ابن عمر قال كنا إذا بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة يقول لنا فيما استطعتم متفق عليه. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى من أميره شيئا يكرهه فليصبر فإنه ليس أحد يفارق الجماعة شبرا فيموت إلا مات ميتة جاهلية متفق عليه. وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعة فمات مات ميتة جاهلية ومن قاتل تحت راية عمية يغضب لعصبية أو يدعو لعصبية أو ينصر عصبية فقتل فقتلة جاهلية ومن خرج على أمتي بسيفه يضرب برها وفاجرها ولا يتحاشى من مؤمنها ولا يفي لذي عهد عهده فليس مني ولست منه رواه مسلم. وعن عوف بن مالك الأشجعي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خيار أئمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وتصلون عليهم ويصلون عليكم وشرار أئمتكم الذين تبغضونهم ويبغضونكم وتلعنونهم ويلعنونكم قال قلنا يا رسول الله أفلا ننابذهم عند ذلك قال لا ما أقاموا فيكم الصلاة لا ما أقاموا فيكم الصلاة ألا من ولي عليه وال فرآه يأتي شيئا من معصية الله فليكره ما يأتي من معصية الله ولا ينزعن يدا من طاعة رواه مسلم. وعن أم سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون عليكم أمراء تعرفون وتنكرون فمن أنكر فقد برئ ومن كره فقد سلم ولكن من رضي وتابع قالوا أفلا نقاتلهم قال لا ما صلوا لا ما صلوا أي من كره بقلبه وأنكر بقلبه رواه مسلم. وعن عبد الله بن

رضي الله عنه قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم سترون بعدي أثرة وأمورا تنكرونها قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال

رض سے کہا فرمایا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم دیکھو گے میرے بعد اثرہ اور ایسے کام کہ برے لگیں گے تمکو عرض کیا سو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو یا رسول اللہ فرمایا

أدوا إليهم حقهم وسلوا الله حقكم متفق عليه وعن وائل بن حجر قال سأل سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه

ان کو ان کا حق دو اور اپنا حق اللہ سے مانگو متفق علیہ روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سوال کیا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقال يا نبي الله أرأيت إن قامت علينا أمراء يسألونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تأمرنا قال اسمعوا وأطيعوا فإنما عليهم ما حملوا

وسلم سے اور کہا اے نبی اللہ کے بھلا دیکھو تو اگر ہم پر ایسے حاکم ہوں کہ مانگیں ہم سے اپنا حق اور ہمارا حق نہ دیں سو کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا سنو اور مانو ان پر ہے جو انھوں نے اٹھایا

وعليكم ما حملتم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خلع يدا من طاعة

اور تم پر ہے جو تم نے اٹھایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لقي الله يوم القيامة ولا حجة له ومن مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية رواه مسلم وعن أبي هريرة رض عن النبي

ملیگا اللہ سے قیامت کے دن بے دلیل اور جو مر گیا اور نہیں اسکی گردن میں بیعت امام کی مرا جاہلیت کی موت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وإنه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھے بنی اسرائیل کہ سیاست کرتے انکی نبی جب انتقال کرتا ایک نبی اسکے پیچھے آتا دوسرا نبی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور ہونگے خلیفے

فيكثرون قالوا فما تأمرنا قال فوا ببيعة الأول فالأول أعطوهم حقهم فإن الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه وعن

پھر بہت ہونگے عرض کیا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا پورا کرو بیعت پہلے کی پھر پہلے کی اور دو انکا حق انکو پس تحقیق اللہ پوچھے گا ان سے متفق علیہ اور

أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بويع لخليفتين فاقتلوا الآخر منهما رواه مسلم وعن عرفجة رض قال

ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیعت ہو دو خلیفوں سے تو مار ڈالو پچھلے کو دونوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرفجہ رض سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه سيكون هنات وهنات فمن أراد أن يفرق أمر هذه الأمة وهي جميع فاضربوه

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے قریب ہے کہ پیدا ہوں خرابیاں اور فساد پھر جو ارادہ کرے کہ جدا جدا کرے اس امت کا کام اور وہ اکٹھی ہے تو مارو اسکو

بالسيف كائنا من كان رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أتاكم وأمركم جميع على رجل

تلوار سے کیسا ہی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو آوے تمہارے پاس اور تمہارا کام اکٹھا ہو ایک شخص پر

واحد يريد أن يشق عصاكم أو يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول

چاہتا ہو کہ توڑے تمہارے دین کا عصا یا توڑے تمہاری جماعت سو قتل کرو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله صلى الله عليه وسلم من بايع إماما فأعطاه صفقة يده وثمرة قلبه فليطعه إن استطاع فإن جاء آخر ينازعه فاضربوا عنق

اللہ علیہ وسلم نے جو بیعت کرے امام سے پھر دیوے اسکو ہاتھ کی حرکت اور حاصل اپنے دل کا تو چاہئے تابعداری کرے اسکی اگر ہو سکے پھر اگر آوے دوسرا جھگڑا کرے اس سے تو مارو گردن

الآخر رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها

دوسرے کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبدالرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت مانگ سرداری کیونکہ اگر تجھکو ملے

عن مسألة وكلت إليها وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

مانگنے سے تو تو سونپا جاویگا اسکی طرف اور اگر تجھکو بغیر مانگے ملے تو مدد دی جائیگی تجھکو اس پر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

...انكم ستحرصون على الامارة وستكون ندامة يوم القيامة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة رواه البخاري وعن ابي ذر قال

[illegible]

قلت يا رسول الله الا تستعملني قال فضرب بيده على منكبي ثم قال يا ابا ذر انك ضعيف وانها امانة وانها يوم القيامة خزي وندامة الا من

[illegible]

اخذها بحقها وادى الذي عليه فيها وفي رواية قال له يا ابا ذر اني اراك ضعيفا واني احب لك ما احب لنفسي لا تأمرن على اثنين

[illegible]

ولا تولين مال يتيم رواه مسلم وعن ابي موسى قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم انا ورجلان من بني عمي فقال احدهما يا رسول الله

[illegible]

امرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال انا والله لا نولي على هذا العمل احدا سأله ولا احدا حرص عليه وفي رواية قال لا نستعمل على عملنا

[illegible]

من اراده متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس اشدهم كراهية لهذا الامر

[illegible]

حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته

[illegible]

فالامام الذي على الناس راع وهو مسؤول عن رعيته والرجل راع على اهل بيته وهو مسؤول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها

[illegible]

وولده وهي مسؤولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسؤول عنه الا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته متفق عليه

[illegible]

وعن معقل بن يسار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم

[illegible]

الا حرم الله عليه الجنة متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم يحطها

[illegible]

بنصيحة الا لم يجد رائحة الجنة متفق عليه وعن عائذ بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان شر الرعاء

[illegible]

الحطمة رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم من ولي من امر امتي شيئا فشق عليهم فاشقق

[illegible]

عليه ومن ولي من امر امتي شيئا فرفق بهم فارفق به رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

[illegible]

إن المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمن وكلتا يديه يمين الذين يعدلون في حكمهم وأهليهم وما ولوا

وعن أبي سعيد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة إلا كانت له بطانتان

بطانة تأمره بالمعروف وتحضه عليه وبطانة تأمره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصمه الله رواه البخاري وعن أنس قال كان قيس

بن سعد من النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الأمير رواه البخاري وعن أبي بكرة رضي الله عنه قال لما بلغ رسول الله صلى

الله عليه وسلم أن أهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولوا أمرهم امرأة رواه البخاري

الفصل الثاني

عن الحارث الأشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آمركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد

في سبيل الله وإنه من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه إلا أن يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية

فهو من جثى جهنم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم رواه أحمد والترمذي وعن زياد بن كسيب العدوي قال كنت مع أبي بكرة

تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال أبو بلال انظروا إلى أميرنا يلبس ثياب الفساق فقال أبو بكرة اسكت سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من أهان سلطان الله في الأرض أهانه الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن النواس بن سمعان

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ما من أمير عشرة إلا يؤتى به يوم القيامة مغلولا حتى يفك عنه العدل أو يوبقه الجور رواه الدارمي وعنه

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأمراء ويل للعرفاء ويل للأمناء ليتمنين أقوام يوم القيامة أن نواصيهم معلقة بالثريا

يتجلجلون بين السماء والأرض وأنهم لم يلوا عملا رواه في شرح السنة ورواه أحمد وفي روايته أن ذوائبهم كانت معلقة بالثريا

يتذبذبون بين السماء والارض لم يكونوا عملوا على شيء ۞ وعن غالب القطان عن رجل عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم ان العرافة حق ولا بد للناس من عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه ابو داود ۞ وعن كعب بن عجرة قال قال لي رسول الله صلى

الله عليه وسلم اعيذك بالله من امارة السفهاء قال وما ذاك قال امراء سيكونون من بعدي من دخل عليهم فصدقهم بكذبهم

واعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست منهم ولن يردوا على الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم

على ظلمهم فاولئك مني وانا منهم واولئك يردون على الحوض رواه الترمذي والنسائي ۞ وعن ابن عباس رض عن النبي صلى

الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد غفل ومن اتى السلطان افتتن رواه احمد والترمذي والنسائي وفي رواية

ابي داود من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد من السلطان دنوا الا ازداد من الله بعدا ۞ وعن المقدام بن معديكرب رض

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال افلحت يا قديم ان مت ولم تكن اميرا ولا كاتبا ولا عريفا رواه ابو داود

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة صاحب مكس يعني الذي يعشر الناس رواه احمد وابو داود

والدارمي ۞ وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الناس الى الله يوم القيامة وادناهم منه مجلسا امام

عادل وان ابغض الناس الى الله يوم القيامة واشدهم عذابا وفي رواية وابعدهم منه مجلسا امام جائر رواه الترمذي وقال هذا حديث

حسن غريب ۞ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الجهاد من قال كلمة حق عند سلطان جائر رواه الترمذي وابو داود

وابن ماجه ورواه احمد والنسائي عن طارق بن شهاب ۞ وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله بالامير خيرا

جعل له وزير صدق ان نسي ذكره وان ذكر اعانه واذا اراد به غير ذلك جعل له وزير سوء ان نسي لم يذكره وان ذكر لم يعنه رواه ابو داود

والنسائي. وعن أبي أمامة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الأمير إذا ابتغى الريبة في الناس أفسدهم. رواه أبو داود

وعن معاوية رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنك إذا اتبعت عورات الناس أفسدتهم. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أنتم وأئمة من بعدي يستأثرون بهذا الفيء قلت أما والذي بعثك بالحق أضع سيفي على عاتقي ثم أضرب به حتى ألقاك قال أولا أدلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن عائشة رضي الله عنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أتدرون من السابقون إلى ظل الله عز وجل يوم القيامة قالوا الله ورسوله أعلم قال الذين إذا أعطوا الحق قبلوه وإذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لأنفسهم.

وعن جابر بن سمرة رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلاث أخاف على أمتي الاستسقاء بالأنواء وحيف السلطان وتكذيب بالقدر.

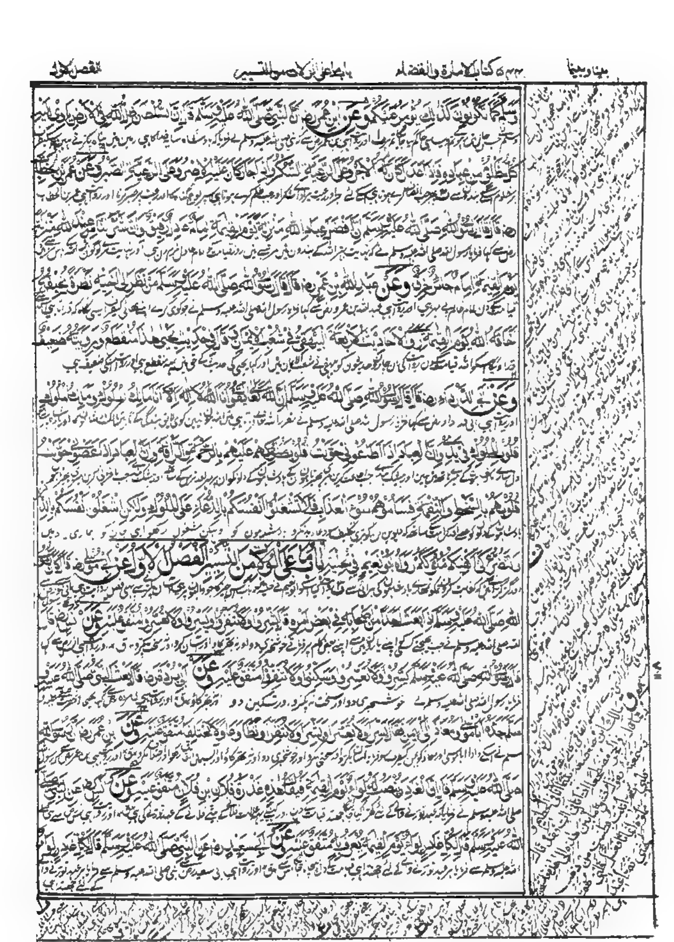
وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة أيام اعقل يا أبا ذر ما يقال لك بعد فلما كان اليوم السابع قال أوصيك بتقوى الله في سر أمرك وعلانيته وإذا أسأت فأحسن ولا تسألن أحدا شيئا وإن سقط سوطك ولا تقبض أمانة ولا تقض بين اثنين.

وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يلي أمر عشرة فما فوق ذلك إلا أتى الله عز وجل مغلولا يوم القيامة يده إلى عنقه فكه بره أو أوبقه إثمه أولها ملامة وأوسطها ندامة وآخرها خزي يوم القيامة.

وعن معاوية رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية إن وليت أمرا فاتق الله واعدل قال فما زلت أظن أني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه وسلم حتى ابتليت.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من رأس السبعين وإمارة الصبيان. روى الأحاديث الستة أحمد وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة.

وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن أبي إسحاق عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه



وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم. وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله في الارض يأوي اليه

كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر. وعن عمر بن الخطاب

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله عند الله منزلة يوم القيامة امام عادل رفيق وان شر الناس عند الله منزلة

يوم القيامة امام جائر خرق. وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر الى اخيه نظرة يخيفه

اخافه الله يوم القيامة روى الاحاديث الاربعة البيهقي في شعب الايمان وقال في حديث يحيى هذا منقطع وروايته ضعيف

وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا الله لا اله الا انا مالك الملوك وملك الملوك

قلوب الملوك في يدي وان العباد اذا اطاعوني حولت قلوب ملوكهم عليهم بالرحمة والرأفة وان العباد اذا عصوني حولت

قلوبهم بالسخط والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسكم بالدعاء على الملوك ولكن اشغلوا انفسكم بالذكر

والتضرع كي اكفيكم ملوككم رواه ابو نعيم في الحلية

باب ما على الولاة من التيسير

الفصل الاول

عن ابي موسى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه في بعض امره قال بشروا ولا تنفروا ويسروا ولا تعسروا متفق عليه. وعن انس رض قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا متفق عليه. وعن ابي بردة رض قال بعث النبي صلى الله عليه و

سلم جده ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا متفق عليه. وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ان الغادر ينصب له لواء يوم القيامة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان متفق عليه. وعن انس رض عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيامة يعرف به متفق عليه. وعن ابي سعيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء

عند استه يوم القيامة وفي رواية لكل غادر لواء يوم القيامة يرفع له بقدر غدره الا ولا غادر اعظم غدرا من امير عامة رواه مسلم

الفصل الثاني عن عمرو بن مرة انه قال لمعاوية سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولاه الله شيئا من امر المسلمين فاحتجب دون حاجتهم وخلتهم وفقرهم احتجب الله دون حاجته وخلته وفقره فجعل معاوية رجلا على حوائج الناس رواه ابو داود والترمذي وفي رواية له ولاحمد اغلق الله ابواب السماء دون خلته وحاجته ومسكنته

دوسری فصل عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس کو حاکم کرے اللہ کچھ مسلمانوں کے کام کا پھر چھپا رہے ان کی حاجت اور محتاجی سے اللہ چھپا رہے گا اس کی حاجت اور محتاجی سے پھر معاویہ نے ایک آدمی کو مقرر کیا لوگوں کی حاجتوں پر

الفصل الثالث عن ابي الشماخ الازدي عن ابن عم له من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم انه اتى معاوية فدخل عليه فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولي من امر الناس شيئا ثم اغلق بابه دون المسلمين او المظلوم او ذي الحاجة اغلق الله دونه ابواب رحمته عند حاجته وفقره افقر ما يكون اليه

وعن عمر بن الخطاب انه كان اذا بعث عماله شرط عليهم ان لا تركبوا برذونا ولا تاكلوا نقيا ولا تلبسوا رقيقا ولا تغلقوا ابوابكم دون حوائج الناس فان فعلتم شيئا من ذلك فقد حلت بكم العقوبة ثم يشيعهم رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب العمل في القضاء والخوف منه

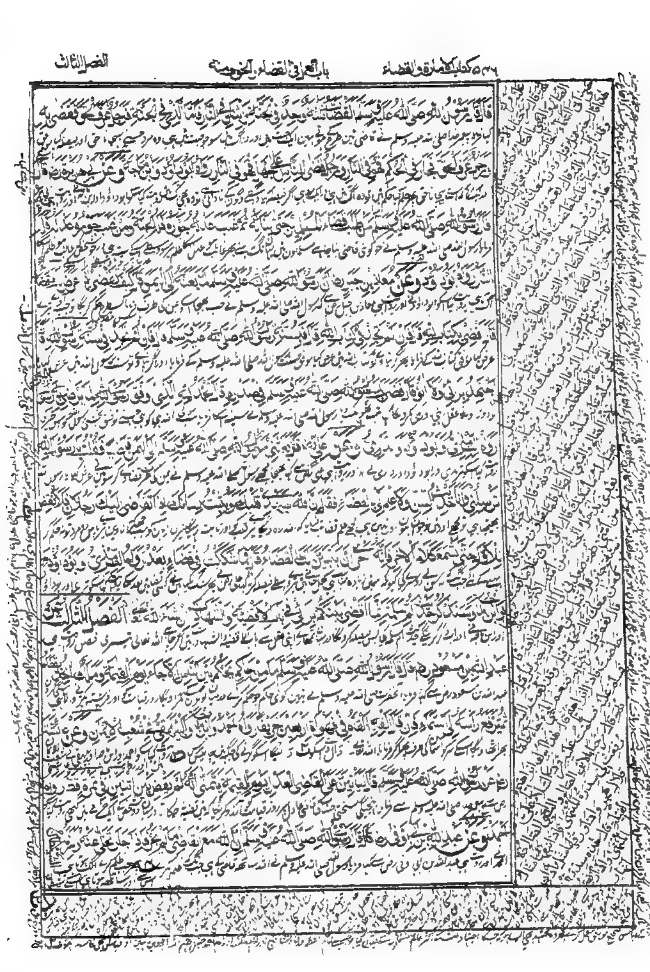
الفصل الاول عن ابي بكرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان متفق عليه

وعن عبد الله بن عمرو وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجران واذا حكم فاجتهد فاخطا فله اجر واحد متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا بين الناس فقد ذبح بغير سكين رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجه

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتغى القضاء وسال وكل الى نفسه ومن اكره عليه انزل الله عليه ملكا يسدده رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه

وعن بريدة



فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلاثة واحد في الجنة واثنان في النار فأما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به ورجل عرف الحق فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار رواه ابو داود وابن ماجه

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار رواه ابو داود

وعن معاذ بن جبل رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعثه الى اليمن قال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله قال اجتهد برأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم على صدره وقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله رواه الترمذي وابو داود والدارمي

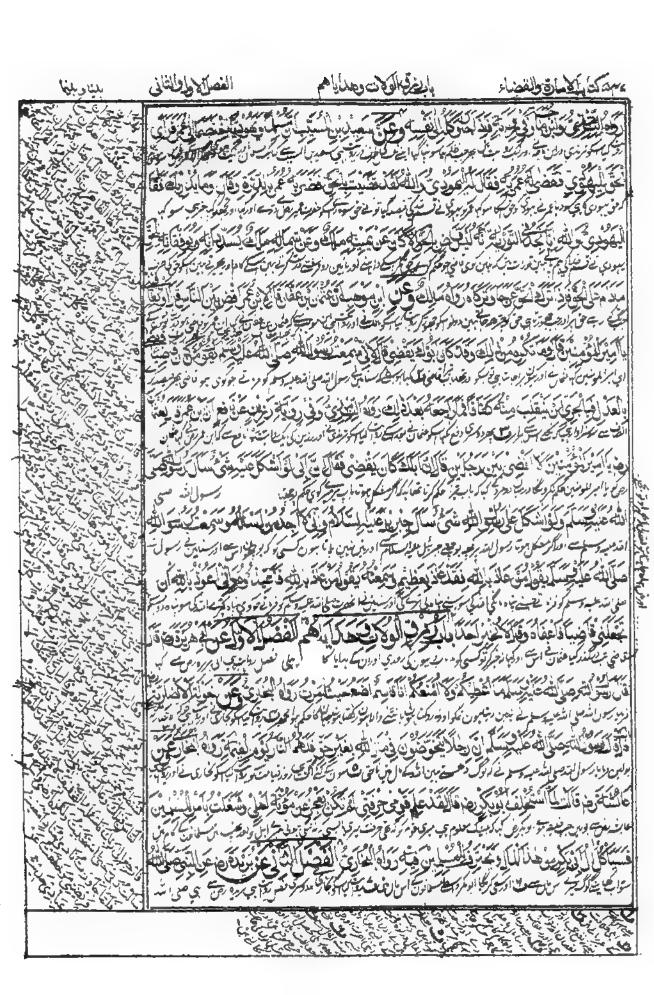
وعن علي رضي الله عنه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله ترسلني وانا حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال ان الله سيهدي قلبك ويثبت لسانك اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض للاول حتى تسمع كلام الآخر فانه احرى ان يتبين لك القضاء قال فما شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وسنذكر حديث ام سلمة انما اقضي بينكم برأيي في باب الاقضية والشهادات ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس الا جاء يوم القيامة وملك آخذ بقفاه ثم يرفع رأسه الى السماء فان قال ألقه ألقاه في مهواة اربعين خريفا رواه احمد وابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان

وعن عائشة رضي الله عنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على القاضي العدل يوم القيامة ساعة يتمنى انه لم يقض بين اثنين في تمرة قط رواه احمد

وعن عبد الله بن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله مع القاضي ما لم يجر فاذا جار تخلى عنه



[illegible] حتى يكل إلى نفسه. وعن سعيد بن المسيب أن مسلما ويهوديا اختصما إلى عمر فرأى الحق لليهودي فقضى له عمر به فقال له اليهودي والله لقد قضيت بالحق فضربه عمر بالدرة وقال وما يدريك فقال اليهودي والله إنا نجد في التوراة أنه ليس قاض يقضي بالحق إلا كان عن يمينه ملك وعن شماله ملك يسددانه ويوفقانه للحق ما دام مع الحق فإذا ترك الحق عرجا وتركاه. رواه مالك. وعن ابن موهب أن عثمان بن عفان قال لابن عمر اقض بين الناس قال أو تعافيني يا أمير المؤمنين قال فما تكره من ذلك وقد كان أبوك يقضي قال لأني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان قاضيا فقضى بالعدل فبالحري أن ينقلب منه كفافا فما أرجو بعد ذلك. رواه الترمذي. وفي رواية رزين عن نافع أن ابن عمر قال لعثمان يا أمير المؤمنين لا أقضي بين رجلين قال فإن أباك كان يقضي فقال إن أبي لو أشكل عليه شيء سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو أشكل على رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء سأل جبريل عليه السلام وإني لا أجد من أسأله وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من عاذ بالله فقد عاذ بعظيم وسمعته يقول من عاذ بالله فأعيذوه وإني أعوذ بالله أن تجعلني قاضيا فأعفاه وقال لا تخبر أحدا.

باب رزق الولاة وهداياهم

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أعطيكم ولا أمنعكم أنا قاسم أضع حيث أمرت. رواه البخاري. وعن خولة الأنصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة. رواه البخاري. وعن عائشة قالت لما استخلف أبو بكر قال لقد علم قومي أن حرفتي لم تكن تعجز عن مؤنة أهلي وشغلت بأمر المسلمين فسيأكل آل أبي بكر من هذا المال ويحترف للمسلمين فيه. رواه البخاري.

الفصل الثاني

عن بريدة عن النبي صلى الله

عليه وسلم قال من استعملناه على عمل فرزقناه رزقا فما اخذ بعد ذلك فهو غلول رواه ابو داود وعن عمر رض قال عملت على عهد
رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني رواه ابو داود وعن معاذ رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فلما سرت
ارسل في اثري فرددت فقال اتدري لم بعثت اليك لا تصيبن شيئا بغير اذني فانه غلول ومن يغلل يأت بما غل يوم القيامة لهذا
دعوتك فامض لعملك رواه الترمذي وعن المستورد بن شداد رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كان لنا
عاملا فليكتسب زوجة فان لم يكن له خادم فليكتسب خادما فان لم يكن له مسكن فليكتسب مسكنا وفي رواية من
اتخذ غير ذلك فهو غال او سارق رواه ابو داود وعن عدي بن عميرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا ايها الناس من عمل
منكم لنا على عمل فكتمنا منه مخيطا فما فوقه فهو غال يأتي به يوم القيامة فقام رجل من الانصار فقال يا رسول الله اقبل
عني عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول كذا وكذا قال وانا اقول ذلك من استعملناه على عمل فليأت بقليله وكثيره فما اوتي
منه اخذه وما نهي عنه انتهى رواه مسلم وابو داود واللفظ له وعن عبد الله بن عمرو رض قال لعن رسول الله صلى الله
عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه ابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عنه وعن ابي هريرة رض ورواه احمد والبيهقي في شعب
الايمان عن ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما وعن عمرو بن العاص رض قال ارسل الي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اجمع عليك
سلاحك وثيابك ثم ائتني فاتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو اني ارسلت اليك لابعثك في وجه يسلمك الله و
يغنمك وازعب لك زعبة من المال فقلت يا رسول الله ما كانت هجرتي للمال وما كانت الا لله ولرسوله فقال نعما بالمال الصالح
للرجل الصالح رواه في شرح السنة وروى احمد نحوه وفي روايته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح الفصل الثالث عن ابي [illegible] ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم من شفع لأحد شفاعة فأهدى له هدية عليها فقبلها فقد أتى بابا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کی سفارش کی پھر اس نے اس کے لیے ہدیہ بھیجا سفارش کے سبب سے پس قبول کیا اس کو تو البتہ آیا

عظيما من أبواب الربا رواه أبو داود

باب الأقضية والشهادات

الفصل الأول

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم

سود کے دروازوں میں سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ باب جھگڑوں کا اور گواہیوں کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس دماء رجال وأموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه رواه مسلم وفي شرحه للنووي

فرمایا اگر دیے جاویں لوگ صرف دعوے سے اپنے تو دعویٰ کریں لوگ خون کا اور مال کا لیکن قسم مدعا علیہ پر ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور شرح مسلم میں نووی کی

أنه قال وجاء في رواية البيهقي بإسناد حسن أو صحيح زيادة عن ابن عباس مرفوعا لكن البينة على المدعي واليمين على من أنكر

ہے کہ کہا اور آیا ہے بیہقی کی روایت میں اسناد حسن یا صحیح سے زیادہ ابن عباس سے مرفوع ہو کر لیکن دلیل مدعی پر اور قسم منکر پر

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها مال امرئ مسلم لقي الله يوم القيامة وهو عليه غضبان فأنزل الله تصديق ذلك إن الذين يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا إلى آخر الآية متفق عليه

روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے حلف کیا ... اور وہ جھوٹا ہے ... ملے گا اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اور وہ اس پر غضبناک ہوگا

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد أوجب الله له النار وحرم عليه الجنة فقال له رجل وإن كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وإن قضيبا من أراك رواه مسلم

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کاٹ لیا حق کسی مسلمان کا ...

وعن أم سلمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون ألحن بحجته من بعض فأقضي له على نحو ما أسمع منه فمن قضيت له بشيء من حق أخيه فلا يأخذنه فإنما أقطع له قطعة من النار متفق عليه

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبغض الرجال إلى الله الألد الخصم متفق عليه

وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بيمين وشاهد رواه مسلم

وعن علقمة بن وائل عن أبيه قال جاء رجل من حضرموت ورجل من كندة إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الحضرمي يا رسول الله إن هذا غلبني على أرض لي فقال الكندي هي أرضي وفي يدي ليس له فيها حق فقال النبي صلى الله عليه وسلم للحضرمي ألك بينة قال لا قال فلك يمينه قال يا رسول الله إن الرجل فاجر لا يبالي على ما حلف عليه وليس يتورع من شيء

قال ليس لك منه إلا ذلك فانطلق ليحلف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أدبر لئن حلف على ماله ليأكله ظلماً ليلقين الله

[illegible]

وهو عنه معرض رواه مسلم وعن أبي ذر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده من

[illegible]

النار رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بخير الشهداء الذي يأتي بشهادته

[illegible]

قبل أن يسألها رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين

[illegible]

يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته متفق عليه وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم عرض على

[illegible]

الفصل الثاني

قوم اليمين فأسرعوا فأمر أن يسهم بينهم في اليمين أيهم يحلف رواه البخاري الفصل الثاني عن عمرو بن شعيب عن

[illegible]

أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي وعن أم سلمة عن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما إليه في مواريث لم تكن لهما بينة إلا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق أخيه فإنما

[illegible]

أقطع له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن اذهبا فاقتسما وتوخيا

[illegible]

الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال إنما أقضي بينكما برأيي فيما لم ينزل علي فيه رواه أبو داود وعن

[illegible]

جابر بن عبد الله أن رجلين تداعيا دابة فأقام كل واحد منهما البينة أنها دابته نتجها فقضى بها رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة وعن أبي موسى الأشعري أن رجلين ادعيا بعيراً على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

فبعث كل واحد منهما بشاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم بينهما نصفين رواه أبو داود وفي رواية له وللنسائي وابن

[illegible]

ماجه أن رجلين ادعيا بعيراً ليس لواحد منهما بينة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما وعنه أن رجلين اختصما

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان النبي صلى الله

عليه وسلم قال لرجل حلفه احلف بالله الذي لا اله الا هو ما له عندك شيء يعني للمدعي رواه ابو داود وعن الاشعث بن قيس

قال كان بيني وبين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الك بينة قلت لا قال لليهودي احلف

قلت يا رسول الله اذا يحلف ويذهب بمالي فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الآية رواه ابو داود وابن ماجه

وعن الاشعث بن قيس ان رجلا من كندة ورجلا من حضرموت اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارض من اليمن فقال الحضرمي

يا رسول الله ان ارضي اغتصبنيها ابو هذا وهي في يده قال هل لك بينة قال لا ولكن احلفه والله ما يعلم انها ارضي اغتصبنيها

ابوه فتهيأ الكندي لليمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقتطع احد مالا بيمين الا لقي الله وهو اجذم فقال

الكندي هي ارضه رواه ابو داود وعن عبد الله بن انيس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اكبر الكبائر الشرك

بالله وعقوق الوالدين واليمين الغموس وما حلف حالف بالله يمين صبر فادخل فيها مثل جناح بعوضة الا جعلت نكتة في قلبه الى يوم

القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلف احد عند منبري هذا

على يمين آثمة ولو على سواك اخضر الا تبوأ مقعده من النار او وجبت له النار رواه مالك وابو داود وابن ماجه وعن خريم بن

فاتك قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شهادة الزور بالاشراك بالله ثلاث

مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه ابو داود وابن ماجه ورواه احمد والترمذي

عن ايمن بن خريم الا ان ابن ماجه لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة

ولا مجلود حدا ولا ذي غمر على أخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا القانع مع أهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث

غريب ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على أخيه ورد شهادة القانع لأهل البيت وأجازها لغيرهم

وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية رواه أبو داود وابن ماجه وعن عوف

بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بين رجلين فقال المقضي عليه لما أدبر حسبي الله ونعم الوكيل فقال النبي صلى الله عليه

وسلم إن الله تعالى يلوم على العجز ولكن عليك بالكيس فإذا غلبك أمر فقل حسبي الله ونعم الوكيل رواه أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن

أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة رواه أبو داود وزاد الترمذي والنسائي ثم خلى عنه

الفصل الثالث

عن عبد الله بن الزبير قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم رواه أحمد وأبو داود

كتاب الجهاد

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آمن بالله وبرسوله وأقام الصلوة

وصام رمضان كان حقا على الله أن يدخله الجنة جاهد في سبيل الله أو جلس في أرضه التي ولد فيها قالوا أفلا نبشر الناس قال

إن في الجنة مائة درجة أعدها الله للمجاهدين في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والأرض فإذا سألتم الله فاسألوه

الفردوس فإنه أوسط الجنة وأعلى الجنة وفوقه عرش الرحمن ومنه تفجر أنهار الجنة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم القائم القانت بآيات الله لا يفتر من صيام ولا صلوة حتى

يرجع المجاهد في سبيل الله متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه إلا إيمان بي وتصديق برسلي

أن يرجعه بما نال من أجر أو غنيمة أو يدخله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

لولا أن رجالا من المؤمنين لا تطيب أنفسهم أن يتخلفوا عني ولا أجد ما أحملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل

الله والذي نفسي بيده لوددت أني أقتل في سبيل الله ثم أحيى ثم أقتل ثم أحيى ثم أقتل ثم أحيى ثم أقتل متفق عليه

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا وما عليها متفق عليه

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله أو روحة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن

سلمان الفارسي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم وليلة خير من صيام شهر وقيامه وإن مات جرى

عليه عمله الذي كان يعمله وأجري عليه رزقه وأمن الفتان رواه مسلم وعن أبي عبس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

اغبرت قدما عبد في سبيل الله فتمسه النار رواه البخاري وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجتمع كافر

وقاتله في النار أبدا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خير معاش الناس لهم رجل ممسك عنان

فرسه في سبيل الله يطير على متنه كلما سمع هيعة أو فزعة طار عليه يبتغي القتل والموت مظانه أو رجل في غنيمة في رأس

شعفة من هذه الشعف أو بطن واد من هذه الأودية يقيم الصلاة ويؤتي الزكاة ويعبد ربه حتى يأتيه اليقين ليس من

الناس إلا في خير رواه مسلم وعن زيد بن خالد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن

خلف غازيا في أهله فقد غزا متفق عليه وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حرمة نساء المجاهدين على

القاعدين كحرمة أمهاتهم وما من رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين في أهله فيخونه فيهم إلا وقف له يوم القيامة

فاعله رواه مسلم وعن ابن مسعود الأنصاري قال جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه في سبيل الله فقال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيامة سبعمائة ناقة كلها مخطومة رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم بعث إلى بني لحيان من هذيل فقال لينبعث من كل رجلين أحدهما والأجر بينهما رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح هذا الدين قائما يقاتل عليه عصابة من المسلمين حتى تقوم الساعة رواه مسلم وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا یہ دین قائم [illegible]

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم أحد في سبيل الله والله أعلم بمن يكلم في سبيله إلا جاء يوم القيامة

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں زخمی ہوتا ہے کوئی اللہ کی راہ میں اور اللہ خوب جانتا ہے [illegible]

وجرحه يثعب دما اللون لون الدم والريح ريح المسك متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد

[illegible] اور بو بو مشک کی ہو اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

يدخل الجنة يحب أن يرجع إلى الدنيا وله ما في الأرض من شيء إلا الشهيد يتمنى أن يرجع إلى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من

[illegible]

الكرامة متفق عليه وعن مسروق قال سألنا عبد الله بن مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل

[illegible] اور روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا ہم نے عبد اللہ ابن مسعود سے معنے اس آیت کے [illegible]

الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون الآية قال إنا قد سألنا عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أرواحهم في

[illegible]

أجواف طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت ثم تأوي إلى تلك القناديل فاطلع إليهم ربهم اطلاعة

[illegible]

فقال هل تشتهون شيئا قالوا أي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلاث مرات فلما رأوا أنهم لن

[illegible]

يتركوا من أن يسألوا قالوا يا رب نريد أن ترد أرواحنا في أجسادنا حتى نقتل في سبيلك مرة أخرى فلما رأى أن ليس لهم حاجة

[illegible]

تركوا رواه مسلم وعن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فيهم فذكر لهم أن الجهاد في سبيل الله والإيمان بالله

[illegible]

أفضل الأعمال فقام رجل فقال يا رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله تكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

أرأيت إن قتلت في سبيل الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فقال أرأيت

إن قتلت في سبيل الله أيكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأنت صابر محتسب مقبل غير مدبر

اگر میں حق تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جاؤں صبر کرنے والا ثواب کی امید رکھنے والا ... تو کیا میرے گناہ معاف ہو جائیں گے ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں اگر تو صبر کرے ثواب کی توقع سے سامنے رہے پیٹھ نہ دیوے

إلا الدين فإن جبريل قال لي ذلك. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال القتل في سبيل

مگر قرض ... کہ جبرئیل نے مجھ کو ... روایت کی عبد اللہ بن عمرو بن العاص نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مارا جانا راہ میں

الله يكفر كل شيء إلا الدين. رواه مسلم. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله تعالى إلى رجلين

اللہ کے کفارہ ہے ہر گناہ کا مگر قرض ... روایت کی ابو ہریرہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالیٰ دو مردوں پر

يقتل أحدهما الآخر يدخلان الجنة يقاتل هذا في سبيل الله فيقتل ثم يتوب الله على القاتل فيستشهد. متفق عليه. وعن

قتل کرتا ہے ایک ان دونوں کا دوسرے کو ... اور دونوں بہشت میں جاتے ہیں ... پھر توبہ قبول کرتا ہے اللہ قاتل کی اور شہید ہوتا ہے ...

سهل بن حنيف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الله الشهادة بصدق بلغه الله منازل الشهداء وإن

سہل بن حنیف سے ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے اللہ سے شہادت سچے دل سے پہنچا دیگا اسکو اللہ مرتبوں میں شہیدوں کے اگرچہ

مات على فراشه. رواه مسلم. وعن أنس أن أم الربيع بنت البراء وهي أم حارثة بن سراقة أتت النبي صلى الله عليه وسلم

مرے اپنے بستر پر ... روایت ہے انس سے کہ ام ربیع بیٹی براء کی اور وہ ماں حارثہ بن سراقہ کی تھی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقالت يا نبي الله ألا تحدثني عن حارثة وكان قتل يوم بدر أصابه سهم غرب فإن كان في الجنة صبرت وإن كان غير ذلك اجتهدت

سو بولی اے نبی اللہ کے نہیں خبر دیتے مجھ کو حارثہ کی ... اور مارا گیا تھا دن بدر کے لگا تھا اسکو تیر ناگہانی ... اگر بہشت میں ہے صبر کروں اور جو اور طرح ہے تو ...

عليه في البكاء فقال يا أم حارثة إنها جنان في الجنة وإن ابنك أصاب الفردوس الأعلى. رواه البخاري. وعنه قال انطلق رسول

اسکے واسطے رونے کی ... فرمایا اے ام حارثہ بہشت میں بہت سی جنتیں ہیں اور تیرا بیٹا فردوس اعلیٰ میں پہنچا ... اور اسی سے روایت ہے کہ چلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه حتى سبقوا المشركين إلى بدر وجاء المشركون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے یار یہاں تک کہ آگے پہنچ گئے مشرکوں سے بدر میں اور آئے مشرک ... سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إلى جنة عرضها السموات والأرض قال عمير بن الحمام بخ بخ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يحملك على قولك بخ بخ قال

کھڑے ہو جنت کی طرف جس کا عرض ... آسمان اور زمین ہیں کہا عمیر بن حمام نے واہ واہ سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا باعث ہے تو نے واہ واہ کہا

لا والله يا رسول الله إلا رجاء أن أكون من أهلها قال فإنك من أهلها فأخرج تمرات من قرنه فجعل يأكل

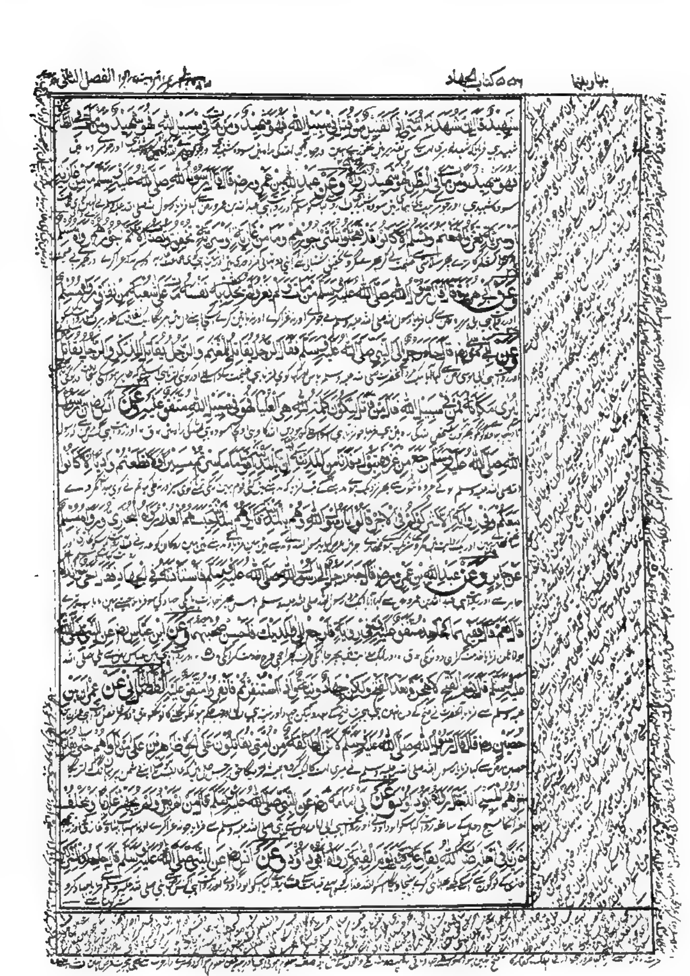
نہ واللہ یا رسول اللہ مگر اس امید پر کہ ہو جاؤں اسکے لوگوں سے فرمایا مقرر تو اسکے لوگوں سے ہے پھر نکالیں کچھ کھجوریں اپنی ترکش سے پھر کھانے لگا

منهن ثم قال لئن أنا حييت حتى آكل تمراتي هذه إنها لحياة طويلة قال فرمى بما كان معه من التمر ثم قاتلهم حتى قتل. رواه مسلم. وعن

ان میں سے پھر کہا اگر میں زندہ رہوں یہاں تک کہ کھاؤں اپنی کھجوریں یہ تو البتہ وہ حیاتی دراز ہے ... پھر پھینک دیں کھجوریں جو تھیں ساتھ اسکے پھر لڑا ان سے یہاں تک کہ مارا گیا

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تعدون الشهيد فيكم قالوا يا رسول الله من قتل في سبيل الله فهو

ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو گنتے ہو شہید تم میں عرض کیا یا رسول اللہ جو شخص مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ



شهيد قال إن شهداء أمتي إذاً لقليل من قتل في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في الطاعون فهو شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد رواه مسلم

وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من غازية أو سرية تغزو فتغنم وتسلم إلا كانوا قد تعجلوا ثلثي أجورهم وما من غازية أو سرية تخفق وتصاب إلا تم أجورهم رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يغز ولم يحدث به نفسه مات على شعبة من نفاق رواه مسلم

وعن أبي موسى قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل للذكر والرجل يقاتل ليرى مكانه فمن في سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله متفق عليه

وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال إن بالمدينة أقواماً ما سرتم مسيراً ولا قطعتم وادياً إلا كانوا معكم وفي رواية إلا شركوكم في الأجر قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر رواه البخاري ورواه مسلم عن جابر

وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنه في الجهاد فقال أحي والداك قال نعم قال ففيهما فجاهد متفق عليه وفي رواية فقال ارجع إلى والديك فأحسن صحبتهما

وعن ابن عباس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم الفتح لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى يقاتل آخرهم المسيح الدجال رواه أبو داود

وعن أبي أمامة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز أو يجهز غازياً أو يخلف غازياً في أهله بخير أصابه الله بقارعة قبل يوم القيامة رواه أبو داود

وعن أنس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جاهدوا المشركين

بأموالكم وأنفسكم وألسنتكم. رواه أبو داود والنسائي والدارمي ❁ وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم أفشوا السلام وأطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ❁ وعن فضالة بن عبيد عن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ميت يختم على عمله إلا الذي مات مرابطا في سبيل الله فإنه ينمى له عمله إلى يوم القيمة ويؤمن

فتنة القبر. رواه الترمذي وأبو داود ورواه الدارمي عن عقبة بن عامر ❁ وعن معاذ بن جبل رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول من قاتل في سبيل الله فواق ناقة فقد وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله أو نكب نكبة فإنها تجيء

يوم القيمة كأغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها المسك ومن خرج به خراج في سبيل الله فإن عليه طابع الشهداء. رواه

الترمذي وأبو داود والنسائي ❁ وعن خريم بن فاتك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أنفق نفقة في سبيل الله

كتب له بسبعمائة ضعف. رواه الترمذي والنسائي ❁ وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقات ظل فسطاط

في سبيل الله ومنيحة خادم في سبيل الله أو طروقة فحل في سبيل الله. رواه الترمذي ❁ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم لا يلج النار من بكى من خشية الله حتى يعود اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان جهنم.

رواه الترمذي وزاد النسائي في أخرى في منخري مسلم أبدا وفي أخرى له في جوف عبد أبدا ولا يجتمع الشح والإيمان في قلب عبد

أبدا ❁ وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس

في سبيل الله. رواه الترمذي ❁ وعن أبي هريرة قال مر رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة

فأعجبته فقال لو اعتزلت الناس فأقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فإن مقام أحدكم

فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ

اللهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ اللهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقِيَامِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ

قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ

أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ

إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْبَاقِي وَعَنِ الْمِقْدَامِ

بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ

الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

وَيُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْرِبَائِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ أَلَمَ الْقَرْصَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللهِ

من قطرتين وأثرين قطرة دموع من خشية الله وقطرة دم تهراق في سبيل الله وأما الأثران فأثر في سبيل الله وأثر

في فريضة من فرائض الله تعالى رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تركب البحر إلا حاجا أو معتمرا أو غازيا في سبيل الله فإن تحت البحر نارا وتحت النار بحرا رواه أبو داود وعن

أم حرام رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المائد في البحر الذي يصيبه القيء له أجر شهيد والغريق له أجر شهيدين رواه

أبو داود وعن أبي مالك الأشعري رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فصل في سبيل الله فمات أو قتل

أو وقصه فرسه أو بعيره أو لدغته هامة أو مات على فراشه بأي حتف شاء الله فإنه شهيد وإن له الجنة رواه أبو داود

وعن عبد الله بن عمرو رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قفلة كغزوة رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم للغازي أجره وللجاعل أجره وأجر الغازي رواه أبو داود وعن أبي أيوب رض سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول

ستفتح عليكم الأمصار وستكون جنود مجندة يقطع عليكم فيها بعوث فيكره الرجل البعث فيتخلص من قومه ثم يتصفح القبائل يعرض نفسه عليهم

من أكفيه بعث كذا من أكفيه بعث كذا ألا وذلك الأجير إلى آخر قطرة من دمه رواه أبو داود وعن يعلى بن أمية رض قال آذن رسول الله صلى

الله عليه وسلم بالغزو وأنا شيخ كبير ليس لي خادم فالتمست أجيرا يكفيني فوجدت رجلا سميت له ثلاثة دنانير فلما حضرت

غنيمة أردت أن أجري له سهمه فجئت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال ما أجد له في غزوته هذه في الدنيا و

الآخرة إلا دنانيره التي تسمى رواه أبو داود وعن أبي هريرة رض أن رجلا قال يا رسول الله رجل يريد الجهاد في سبيل الله

وهو يبتغي عرضا من عرض الدنيا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا أجر له رواه أبو داود وعن معاذ رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فأما من ابتغى وجه الله وأطاع الإمام وأنفق الكريمة وياسر الشريك واجتنب الفساد

[illegible]

فإن نومه ونبهه أجر كله وأما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الإمام وأفسد في الأرض فإنه لم يرجع بالكفاف رواه مالك

[illegible]

وأبو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال يا رسول الله أخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله بن عمرو إن

[illegible]

قاتلت صابرا محتسبا بعثك الله صابرا محتسبا وإن قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن عمرو

[illegible]

على أي حال قاتلت أو قتلت بعثك الله على تلك الحال رواه أبو داود وعن عقبة بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم قال أعجزتم إذا بعثت رجلا فلم يمض لأمري أن تجعلوا مكانه من يمضي لأمري رواه أبو داود وذكر حديث فضالة والمجاهد

[illegible]

من جاهد نفسه في كتاب الإيمان

الفصل الثالث

عن أبي أمامة رضي الله عنه قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية

[illegible]

فمر رجل بغار فيه شيء من ماء وبقل فحدث نفسه بأن يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

في ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لم أبعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنيفية السمحة والذي

[illegible]

نفس محمد بيده لغدوة أو روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام أحدكم في الصف خير من صلاته ستين

[illegible]

سنة رواه أحمد وعن عبادة بن الصامت رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزا في سبيل الله ولم ينو إلا

[illegible]

عقالا فله ما نوى رواه النسائي وعن أبي سعيد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رضي بالله ربا وبالإسلام دينا

[illegible]

وبمحمد رسولا وجبت له الجنة فعجب لها أبو سعيد فقال أعدها علي يا رسول الله ففعل ثم قال وأخرى يرفع الله بها العبد

[illegible]

مائة درجة في الجنة ما بين كل درجتين كما بين السماء والأرض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله

[illegible]

[illegible]

جهد في سبيل الله رواه مسلم وعن ابي بكر بن ابي موسى عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف

فقام رجل رث الهيئة فقال يا ابا موسى أانت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع الى اصحابه فقال اقرأ عليكم

السلام ثم كسر جفن سيفه فألقاه ثم مشى بسيفه الى العدو فضرب به حتى قتل رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لاصحابه انه لما اصيب اخوانكم يوم احد جعل الله ارواحهم في جوف طير خضر ترد انهار الجنة تأكل

من ثمارها وتأوي الى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا طيب مأكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من

يبلغ اخواننا عنا انا احياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا في الحرب فقال الله تعالى انا ابلغهم عنكم فانزل

الله تعالى ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون الى آخر الآيات رواه ابو داود وعن

ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المؤمنون في الدنيا على ثلاثة اجزاء الذين آمنوا بالله ورسوله

ثم لم يرتابوا وجاهدوا باموالهم وانفسهم في سبيل الله والذي يأمنه الناس على اموالهم وانفسهم ثم الذي اذا اشرف

على طمع تركه لله عز وجل رواه احمد وعن عبد الرحمن بن ابي عميرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من نفس مسلمة يقبضها

ربها تحب ان ترجع اليكم وان لها الدنيا وما فيها غير الشهيد قال ابن ابي عميرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن اقتل في

سبيل الله احب الي من ان يكون لي اهل الوبر والمدر رواه النسائي وعن حسناء بنت معاوية قالت حدثنا عمي قال قلت

للنبي صلى الله عليه وسلم من في الجنة قال النبي في الجنة والشهيد في الجنة والمولود في الجنة والوئيد في الجنة رواه ابو داود

وعن علي وابي الدرداء وابي هريرة وابي امامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين

كلهم يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من أرسل بنفقة في سبيل الله وأقام في بيته فله بكل درهم سبعمائة درهم ومن غزا بنفسه

کہ یہ سب حدیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے بھیجا خرچ اللہ کی راہ میں اور بیٹھا رہا اپنے گھر میں تو اسکے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جس نے خود

في سبيل الله وأنفق في وجهه ذلك فله بكل درهم سبعمائة ألف درهم ثم تلا هذه الآية والله يضاعف لمن يشاء رواه ابن ماجه

اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور خرچ کیا اسی وجہ میں تو اسکے لیے ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم ہیں پھر یہ آیت پڑھی اور اللہ بڑھاتا ہے جسکے لیے چاہتا ہے

وعن فضالة بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء أربعة رجل

روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہا سنا میں نے عمر بن الخطاب سے کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے شہید چار قسم ہیں ایک مرد

مؤمن جيد الإيمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك الذي يرفع الناس إليه أعينهم يوم القيامة هكذا ورفع رأسه حتى

ایمان دار کہ پکا ہو ایمان اسکا ملا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ شخص ہے کہ اٹھاویں گے لوگ اسکی طرف آنکھیں اپنی روز قیامت کے اس طرح اور اٹھایا

سقطت قلنسوته فما أدري قلنسوة عمر أراد أم قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الإيمان لقي العدو

سر یہاں تک کہ گر پڑی ٹوپی انکی سو نہیں جانتا ہوں میں کہ ٹوپی عمر کی مراد ہے یا ٹوپی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا اور ایک مرد مومن کہ پکا ہے ایمان اسکا ملا دشمن سے

كأنما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن أتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا وآخر

گویا چبھ گئے اسکی پوست میں خار درخت طلح کے نامردی کے سبب سے آ لگا اسکو تیر بے نشانہ کا پھر مار ڈالا اسکو سو دوسرے درجے میں ہے اور ایک مومن کہ ملا دیا نیک عمل اور دوسرا

سيئا لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن أسرف على

برا ملا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ تیسرے درجے میں ہے اور ایک مومن کہ زیادتی کی

نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

اپنی جان پر ملا دشمن سے اور سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ چوتھے درجے میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے روایت ہے

عتبة بن عبد السلمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلاثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فإذا لقي

عتبہ بن عبد السلمی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول تین قسم ہیں ایک مومن کہ جہاد کیا اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں پھر جب ملا

العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفضله النبيون إلا

دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے حق میں سو وہ شہید ہے آزمایا ہوا اللہ کے خیمہ میں عرش کے نیچے نہ فضیلت رکھیں گے اس پر نبی مگر

بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله إذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي

نبوت کے درجے میں اور دوسرا مومن کہ ملا دیے نیک عمل اور دوسرے برے جہاد کیا اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم فيه ممصمصة محت ذنوبه وخطاياه إن السيف محاء للخطايا وأدخل من أي أبواب الجنة شاء ومنافق

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے حق میں ایک طہارت ہے کہ دھو دیے اسکے گناہ اور خطائیں بیشک تلوار مٹانے والی ہے خطاؤں کو اور داخل کیا جائیگا جس دروازہ سے جنت کے چاہے اور ایک منافق

جاهد بنفسه وماله فإذا لقي العدو قاتل حتى يقتل فذاك في النار إن السيف لا يمحو النفاق رواه الدارمي وعن ابن عائذ

جہاد کیا اپنی جان اور مال سے پھر جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ دوزخ میں ہے بیشک تلوار نہیں مٹاتی ہے نفاق کو روایت کیا اسکو دارمی نے روایت ہے ابن عائذ سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل عليه يا رسول الله فإنه رجل فاجر فالتفت

کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ میں ایک شخص کے پھر جب رکھا گیا کہا عمر بن الخطاب نے نماز نہ پڑھئے اسپر یا رسول اللہ اسلئے کہ وہ مرد بدکار ہے سو متوجہ ہوئے

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس [illegible]

[illegible] فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] لا تسأل عن عمل الناس ولكن تسأل عن الفطرة رواه البيهقي في شعب الايمان

باب اعداد آلة الجهاد

الفصل الاول

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول واعدوا لهم ما استطعتم من قوة الا ان القوة الرمي الا ان القوة الرمي الا ان القوة الرمي رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الروم ويكفيكم الله فلا يعجز احدكم ان يلهو باسهمه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من علم الرمي ثم تركه فليس منا او قد عصى رواه مسلم وعن سلمة بن الاكوع قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على قوم من اسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني اسماعيل فان اباكم كان راميا وانا مع بني فلان لاحد الفريقين فامسكوا بايديهم فقال ما لكم قالوا وكيف نرمي وانت مع بني فلان فقال ارموا وانا معكم كلكم رواه البخاري وعن انس قال كان ابو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان ابو طلحة حسن الرمي فكان اذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر الى موضع نبله رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البركة في نواصي الخيل متفق عليه وعن جرير بن عبد الله قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس باصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيامة الاجر والغنيمة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله ايمانا بالله وتصديقا بوعده فان شبعه وريه وروثه [illegible]

يمينه يوم القيمة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره الشكال في الخيل والشكال ان يكون الفرس في رجله

اليمنى بياض وفي يده اليسرى او في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

سابق بين الخيل التي اضمرت من الحفياء وامدها ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وسابق بين الخيل التي لم تضمر من الثنية

الى مسجد بني زريق وبينهما ميل متفق عليه وعن انس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى العضباء وكانت لا تسبق

فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حقا على الله ان لا يرتفع شيء من الدنيا

الا وضعه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى

يدخل بالسهم الواحد ثلثة نفر الجنة صانعه يحتسب في صنعته الخير والرامي به ومنبله فارموا واركبوا وان ترموا احب

الي من ان تركبوا كل شيء يلهو به الرجل باطل الا رميه بقوسه وتاديبه فرسه وملاعبته امرأته فانهن من

الحق رواه الترمذي وابن ماجة وزاد ابو داود والدارمي ومن ترك الرمي بعد ما علمه رغبة عنه فانها نعمة تركها او قال كفرها

وعن ابي نجيح السلمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بلغ بسهم في سبيل الله فهو له درجة في

الجنة ومن رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر ومن شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيمة رواه البيهقي في شعب

الايمان وروى ابو داود الفصل الاول والنسائي الاول والثاني والترمذي الثاني والثالث وفي روايتهما من شاب شيبة في سبيل الله بدل

في الاسلام وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا سبق الا في نصل او خف او حافر رواه الترمذي وابو داود

والنسائي وعنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادخل فرسا بين فرسين فان كان يؤمن ان يسبق فلا خير فيه وان كان

أن يسبق فليس بقمار رواه في شرح السنة وفي رواية أبي داود قال من أدخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق

[illegible]

فليس بقمار ومن أدخل فرسا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار ۔ وعن عمران بن حصين رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي ورواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب

[illegible]

وعن أبي قتادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم ثم الأقرح المحجل طلق اليمين

[illegible]

فإن لم يكن أدهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي والدارمي ۔ وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم عليكم بكل كميت أغر محجل أو أشقر أغر محجل أو أدهم أغر محجل رواه النسائي ۔ وعن ابن عباس قال قال رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وأبو داود ۔ وعن عتبة بن عبد السلمي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا أذنابها فإن أذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود فيها الخير رواه

[illegible]

أبو داود ۔ وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها وأعجازها أو قال أكفالها

[illegible]

وقلدوها ولا تقلدوها الأوتار رواه أبو داود والنسائي ۔ وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مأمورا ما اختصنا

[illegible]

دون الناس بشيء إلا بثلاث أمرنا أن نسبغ الوضوء وأن لا نأكل الصدقة وأن لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي ۔ وعن علي

[illegible]

قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون رواه أبو داود والنسائي ۔ وعن أنس قال كانت قبيعة سيف رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم من فضة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي ۔ وعن هود بن عبد الله بن سعد عن جده

صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا تھا ... اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے اپنے دادا سے

مزيدة قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن السائب بن يزيد أن النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم أحد درعان قد ظاهر بينهما رواه أبو داود وابن ماجه

وعن ابن عباس قال كانت راية نبي الله صلى الله عليه وسلم سوداء ولواؤه أبيض رواه الترمذي وابن ماجه وعن موسى بن عبيدة مولى محمد بن القاسم قال بعثني محمد بن القاسم إلى البراء بن عازب يسأله عن راية رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كانت سوداء مربعة من نمرة رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة ولواؤه أبيض رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث عن أنس قال لم يكن شيء أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد النساء من الخيل رواه النسائي وعن علي قال كانت بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوس عربية فرأى رجلا بيده قوس فارسية قال ما هذه ألقها وعليكم بهذه وأشباهها ورماح القنا فإنما يزيد الله لكم بها في الدين ويمكن لكم في البلاد رواه ابن ماجه

باب آداب السفر

الفصل الأول عن كعب بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب أن يخرج يوم الخميس رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في الوحدة ما أعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم وعن أبي بشير الأنصاري أنه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أسفاره فأرسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر أو قلادة إلا قطعت متفق عليه وعن

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافرتم في الخصب فأعطوا الإبل حقها من الأرض وإذا سافرتم في السنة فأسرعوا عليها السير وإذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فإنها طرق الدواب ومأوى الهوام بالليل وفي رواية إذا سافرتم في السنة فبادروا بها نقيها رواه مسلم

وعن أبي سعيد الخدري قال بينما نحن في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه رجل على راحلة فجعل يضرب يمينا وشمالا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه فضل ظهر فليعد به على من لا ظهر له ومن كان له فضل زاد فليعد به على من لا زاد له قال فذكر من أصناف المال حتى رأينا أنه لا حق لأحد منا في فضل رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السفر قطعة من العذاب يمنع أحدكم نومه وطعامه وشرابه فإذا قضى نهمته من وجهه فليعجل إلى أهله متفق عليه

وعن عبد الله بن جعفر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قدم من سفر تلقي بصبيان أهل بيته وإنه قدم من سفر فسبق بي إليه فحملني بين يديه ثم جيء بأحد ابني فاطمة فأردفه خلفه قال فأدخلنا المدينة ثلاثة على دابة رواه مسلم

وعن أنس أنه أقبل هو وأبو طلحة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع النبي صلى الله عليه وسلم صفية مردفها على راحلته رواه البخاري

وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطرق أهله ليلا وكان لا يدخل إلا غدوة أو عشية متفق عليه

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أطال أحدكم الغيبة فلا يطرق أهله ليلا متفق عليه

وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخلت ليلا فلا تدخل على أهلك حتى تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة متفق عليه

وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة نحر جزورا أو بقرة رواه البخاري

وعن كعب بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يقدم من سفر إلا نهارا في الضحى فإذا قدم بدأ بالمسجد فصلى فيه ركعتين

وعن جابر رض قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فلما قدمنا المدينة قال لي ادخل

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا جب ہم مدینہ میں آئے مجھے فرمایا داخل ہو

المسجد فصل فيه ركعتين رواه البخاري الفصل الثاني عن صخر بن وداعة الغامدي رض قال قال رسول الله صلى الله

مسجد میں اور اس میں دو رکعت نماز پڑھ روایت کیا اس کو بخاری نے دوسری فصل صخر بن وداعہ غامدی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اللهم بارك لأمتي في بكورها وكان إذا بعث سرية أو جيشا بعثهم من أول النهار وكان صخر تاجرا فكان

علیہ وسلم نے اے اللہ برکت دے میری امت کو صبح کے وقت میں [illegible]

يبعث تجارته من أول النهار فأثرى وكثر ماله رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

عليكم بالدلجة فإن الأرض تطوى بالليل رواه أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلاثة ركب رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وعن أبي سعيد الخدري

[illegible]

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا كان ثلاثة في سفر فليؤمروا أحدهم رواه أبو داود وعن ابن عباس عن

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہوں تین شخص سفر میں [illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الصحابة أربعة وخير السرايا أربع مائة وخير الجيوش أربعة آلاف ولن يغلب اثنا عشر

[illegible]

ألفا من قلة رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم يتخلف في المسير فيزجي الضعيف ويردف ويدعو لهم رواه أبو داود وعن أبي ثعلبة الخشني قال كان الناس إذا نزلوا

[illegible]

منزلا تفرقوا في الشعاب والأودية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تفرقكم في هذه الشعاب والأودية إنما ذلكم من الشيطان فلم

[illegible]

ينزلوا بعد ذلك منزلا إلا انضم بعضهم إلى بعض حتى يقال لو بسط عليهم ثوب لعمهم رواه أبو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كنا يوم بدر

[illegible]

كل ثلاثة على بعير فكان أبو لبابة وعلي بن أبي طالب زميلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكانت إذا جاءت عقبة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالا

[illegible]

نحن نمشي عنك قال ما أنتما بأقوى مني وما أنا بأغنى عن الأجر منكما رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

... إلا انضم بعضهم إلى بعض حتى يقال لو بسط عليهم ثوب لعمهم رواه أبو داود وعن أنس قال كنا إذا نزلنا منزلا
لا نسبح حتى نحل الرحال رواه أبو داود وعن بريدة قال بينما
رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي إذ جاءه رجل معه حمار فقال يا رسول الله اركب وتأخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أنت أحق
بصدر دابتك إلا أن تجعله لي قال جعلته لك فركب رواه الترمذي وأبو داود وعن سعيد بن أبي هند عن أبي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم تكون إبل للشياطين وبيوت للشياطين فأما إبل الشياطين فقد رأيتها يخرج أحدكم بنجيبات معه قد أسمنها
فلا يعلو بعيرا منها ويمر بأخيه قد انقطع به فلا يحمله وأما بيوت الشياطين فلم أرها كان سعيد يقول لا أراها إلا هذه
الأقفاص التي يستر الناس بالديباج رواه أبو داود وعن سهل بن معاذ عن أبيه قال غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق
الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث النبي صلى الله عليه وسلم مناديا ينادي في الناس أن من ضيق منزلا أو قطع طريقا فلا جهاد
له رواه أبو داود وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أحسن ما دخل الرجل أهله إذا قدم من سفر أول الليل رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان في سفر فعرس بليل اضطجع على يمينه وإذا عرس
قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه رواه مسلم وعن ابن عباس قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة في
سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا أصحابه وقال أتخلف وأصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ألحقهم فلما صلى مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم رآه فقال ما منعك أن تغدو مع أصحابك فقال أردت أن أصلي معك ثم ألحقهم فقال لو أنفقت ما في الأرض جميعا ما أدركت
فضل غدوتهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر رواه أبو داود

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادمهم فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل إلا الشهادة رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب الكتاب إلى الكفار ودعائهم إلى الإسلام

الفصل الأول

عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم كتب إلى قيصر يدعوه إلى الإسلام وبعث بكتابه إليه دحية الكلبي وأمره أن يدفعه إلى عظيم بصرى ليدفعه إلى قيصر فإذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله إلى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى أما بعد فإني أدعوك بدعاية الإسلام أسلم تسلم وأسلم يؤتك الله أجرك مرتين فإن توليت فعليك إثم الأريسيين ويا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم ألا نعبد إلا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا أربابا من دون الله فإن تولوا فقولوا اشهدوا بأنا مسلمون متفق عليه وفي رواية لمسلم قال من محمد رسول الله وقال إثم اليريسيين وقال بداعية الإسلام

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه إلى كسرى مع عبد الله بن حذافة السهمي فأمره أن يدفعه إلى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين إلى كسرى فلما قرأه مزقه فحسبت أن ابن المسيب قال فدعا عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يمزقوا كل ممزق رواه البخاري

وعن أنس أن نبي الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى كسرى وإلى قيصر وإلى النجاشي وإلى كل جبار يدعوهم إلى الله وليس بالنجاشي الذي صلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

وعن سليمان بن بريدة عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمر أميرا على جيش أو سرية أوصاه في خاصته بتقوى الله ومن معه من المسلمين خيرا ثم قال اغزوا بسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا فلا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا وإذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم إلى ثلاث خصال أو خلال فأيتهن ما أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى الإسلام فإن أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى التحول من دارهم إلى دار المهاجرين فأخبرهم أن لهم ما للمهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فإن أبوا

يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة
والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أبوا فسلهم الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا فاستعن
بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه
ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة أصحابك فإنكم أن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم أهون من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله
وإن حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن أنزلهم على حكمك فإنك لا تدري أتصيب
حكم الله فيهم أم لا رواه مسلم وعن عبد الله بن أبي أوفى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أيامه التي لقي فيها
العدو انتظر حتى مالت الشمس ثم قام فيهم فقال يا أيها الناس لا تتمنوا لقاء العدو وسلوا الله العافية فإذا لقيتموهم فاصبروا واعلموا أن الجنة تحت
ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري السحاب وهازم الأحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم متفق عليه وعن أنس أن النبي
صلى الله عليه وسلم كان إذا غزا بنا قوما لم يكن يغزو بنا حتى يصبح وينظر فإن سمع أذانا كف عنهم وإن لم يسمع أذانا أغار
عليهم فخرجنا إلى خيبر فانتهينا إليهم ليلا فلما أصبح ولم يسمع أذانا ركب وركبت خلف أبي طلحة وإن قدمي لتمس قدم نبي
الله صلى الله عليه وسلم قال فخرجوا إلينا بمكاتلهم ومساحيهم فلما رأوا النبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس
فلجؤوا إلى الحصن فلما رآهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله أكبر الله أكبر خربت خيبر إنا إذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح
المنذرين متفق عليه وعن النعمان بن مقرن قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر
حتى تهب الأرواح وتحضر الصلوة رواه البخاري

الفصل الثاني

عن النعمان بن مقرن قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه

وسلم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر حتى تزول الشمس وتهب الرياح وينزل النصر. رواه أبو داود. وعن قتادة عن النعمان بن مقرن قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكان إذا طلع الفجر أمسك حتى تطلع الشمس فإذا طلعت قاتل فإذا انتصف النهار أمسك حتى تزول الشمس فإذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم أمسك حتى يصلي العصر ثم يقاتل. قال قتادة كان يقال عند ذلك تهيج رياح النصر ويدعو المؤمنون لجيوشهم في صلاتهم. رواه الترمذي. وعن عصام المزني قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال إذا رأيتم مسجدا أو سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا أحدا. رواه الترمذي وأبو داود.

الفصل الثالث

عن أبي وائل قال كتب خالد بن الوليد إلى أهل فارس بسم الله الرحمن الرحيم من خالد بن الوليد إلى رستم ومهران في ملأ فارس سلام على من اتبع الهدى أما بعد فإنا ندعوكم إلى الإسلام فإن أبيتم فأعطوا الجزية عن يد وأنتم صاغرون فإن أبيتم فإن معي قوما يحبون القتل في سبيل الله كما يحب فارس الخمر والسلام على من اتبع الهدى. رواه في شرح السنة.

باب القتال في الجهاد

الفصل الأول

عن جابر قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يوم أحد أرأيت إن قتلت فأين أنا قال في الجنة فألقى تمرات في يده ثم قاتل حتى قتل. متفق عليه. وعن كعب بن مالك قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد غزوة إلا ورى بغيرها حتى كانت تلك الغزوة يعني غزوة تبوك غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا ومفازا وعدوا كثيرا فجلى للمسلمين أمرهم ليتأهبوا أهبة غزوهم فأخبرهم بوجهه الذي يريد. رواه البخاري. وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة. متفق عليه. وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بأم سليم ونسوة من الأنصار معه إذا غزا يسقين الماء ويداوين الجرحى. رواه مسلم. وعن أم عطية قالت غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات أخلفهم في رحالهم

لهم الطعام وأداوي الجرحى وأقوم على المرضى. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے لئے کھانا اور دوا کرتی زخمیوں کی اور خبر گیری کرتی مریضوں کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن قتل النساء والصبيان. متفق عليه. وعن الصعب بن جثامة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أهل الدار يبيتون

[illegible]

من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وفي رواية هم من آبائهم. متفق عليه. وعن ابن عمر أن رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان: وهان على سراة بني لؤي ... حريق بالبويرة مستطير. وفي

[illegible]

ذلك نزلت ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله. متفق عليه. وعن عبد الله بن عون أن نافعا كتب

[illegible]

إليه يخبره أن ابن عمر أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق غارين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية.

[illegible]

متفق عليه. وعن أبي أسيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش وصفوا لنا إذا أكثبوكم فعليكم

[illegible]

بالنبل وفي رواية إذا أكثبوكم فارموهم واستبقوا نبلكم. رواه البخاري. وحديث سعد هل تنصرون ذكر في باب فضل الفقراء

[illegible]

وحديث البراء بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا في باب المعجزات إن شاء الله تعالى.

الفصل الثاني

[illegible]

عن عبد الرحمن بن عوف قال عبأنا النبي صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا. رواه الترمذي. وعن المهلب بن أبي صفرة أن النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال إن بيتكم العدو فليكن شعاركم حم لا ينصرون. رواه الترمذي وأبو داود. وعن سمرة بن جندب قال

[illegible]

كان شعار المهاجرين عبد الله وشعار الأنصار عبد الرحمن. رواه أبو داود. وعن سلمة بن الأكوع قال غزونا مع أبي بكر زمن

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم فبيتناهم نقتلهم وكان شعارنا تلك الليلة أمت أمت. رواه أبو داود. وعن قيس بن عباد قال كان

[illegible]

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال. رواه أبو داود. وعن سمرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible] رواه الترمذي وأبو داود وعن عروة قال حدثني أسامة أن

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عهد إليه قال أغر على أبنى صباحا وحرق رواه أبو داود وعن أبي أسيد قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم يوم بدر إذا أكثبوكم فارموهم ولا تسلوا السيوف حتى يغشوكم رواه أبو داود وعن رباح بن ربيع

قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فرأى الناس مجتمعين على شيء فبعث رجلا فقال انظر علام اجتمع هؤلاء

فجاء فقال على امرأة قتيل فقال ما كانت هذه لتقاتل وعلى المقدمة خالد بن الوليد فبعث رجلا فقال قل لخالد لا تقتل

امرأة ولا عسيفا رواه أبو داود وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انطلقوا باسم الله وبالله وعلى ملة رسول

الله لا تقتلوا شيخا فانيا ولا طفلا صغيرا ولا امرأة ولا تغلوا وضموا غنائمكم وأصلحوا وأحسنوا إن الله يحب

المحسنين رواه أبو داود وعن علي قال لما كان يوم بدر تقدم عتبة بن ربيعة وتبعه ابنه وأخوه فنادى

من يبارز فانتدب له شباب من الأنصار فقال من أنتم فأخبروه فقال لا حاجة لنا فيكم إنما أردنا بني عمنا فقال رسول الله صلى

الله عليه وسلم قم يا حمزة قم يا علي قم يا عبيدة بن الحارث فأقبل حمزة إلى عتبة فقتله وأقبلت إلى شيبة فقتلته واختلف

بين عبيدة والوليد ضربتان فأثخن كل واحد منهما صاحبه ثم ملنا على الوليد فقتلناه واحتملنا عبيدة رواه

أحمد وأبو داود وعن ابن عمر قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فحاص الناس حيصة فأتينا المدينة

فاختفينا بها وقلنا هلكنا ثم أتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله نحن الفرارون قال بل أنتم العكارون وأنا

فئتكم رواه الترمذي وفي رواية أبي داود نحوه وقال لا بل أنتم العكارون قال فدنونا فقبلنا يده فقال أنا فئة المسلمين

وسنذكر حديث امية بن عبد الله كان يستفتح وحديث ابي الدرداء ابغوني في ضعفائكم في باب فضل الفقراء ان شاء الله تعالى

اور ہم ذکر کرینگے امیہ بن عبداللہ کی حدیث کو کان یستفتح اور حدیث ابی الدرداء کو ابغونی فی ضعفائکم باب فضل الفقراء میں ان شاء اللہ تعالیٰ

الفصل الثالث

عن ثوبان بن يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم نصب المنجنيق على اهل الطائف رواه الترمذي مرسلا

تیسری فصل ثوبان بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منجنیق قائم کی طائف والوں پر روایت کی اسکو ترمذی نے مرسل

باب حكم الاسراء

الفصل الاول

عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عجب الله من قوم يدخلون الجنة في السلاسل وفي رواية يقادون الى الجنة بالسلاسل رواه البخاري وعن سلمة بن الاكوع رضي الله عنه قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم عين من المشركين وهو في سفر فجلس عند اصحابه يتحدث ثم انفتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه واقتلوه فقتلته فنفلني سلبه

باب قیدیوں کے حکم میں۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تعجب کرتا ہے اللہ ان لوگوں سے جو داخل ہونگے جنت میں زنجیروں میں۔ اور ایک روایت میں ہے کھینچے جاتے ہیں جنت کی طرف زنجیروں میں روایت کی اسکو بخاری نے اور سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس مشرکوں میں سے اور آپ سفر میں تھے پس بیٹھا آپ کے اصحاب کے پاس باتیں کرتا پھر پھر گیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو اسکو اور مار ڈالو پس میں نے اسکو مار ڈالا پس دیا مجھکو اسکا اسباب

متفق عليه وعنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم هوازن فبينا نحن نتضحى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه

ق روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے اور انہی سے روایت ہے کہا جہاد کیا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوازن سے پس جبکہ ہم صبح کا کھانا کھاتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا

رجل على جمل احمر فاناخه وجعل ينظر وفينا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة اذ خرج يشتد فاتى جمله فاثاره

ایک مرد اونٹ سرخ پر پس بٹھایا اسکو اور دیکھنے لگا اور ہم میں کمزوری تھی اور سواریاں تھوڑی تھیں اور بعضے ہم میں پیادہ تھے ناگاہ نکلا دوڑتا ہوا پس آیا اپنے اونٹ پر

فاشتد به الجمل فخرجت اشتد حتى اخذت بخطام الجمل فانخته ثم اخترطت سيفي فضربت راس الرجل ثم جئت بالجمل اقوده عليه رحله

پس دوڑا اسکو لیکر اونٹ اور میں نکلا دوڑتا ہوا یہاں تک کہ پکڑ لی میں نے اونٹ کی نکیل پس بٹھایا اسکو پھر کھینچی میں نے اپنی تلوار پس مارا سر اس مرد کا پھر لایا میں اونٹ کو کھینچتا ہوا اس پر اسکا پالان تھا

وسلاحه فاستقبلني رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس فقال من قتل الرجل قالوا ابن الاكوع فقال له سلبه اجمع متفق عليه

اور ہتھیار پس سامنے آئے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ پس فرمایا کس نے قتل کیا اس مرد کو کہا ابن الاکوع نے فرمایا اسکا ہے اسباب سارا

وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بن معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم اليه فجاء

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد بن معاذ کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو بلانے پس آئے

على حمار فلما دنا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا الى سيدكم فجاء فجلس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هؤلاء

گدھے پر سوار جب نزدیک ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھو طرف اپنے سردار کے پس آئے اور بیٹھے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نزلوا على حكمك قال فاني احكم ان تقتل المقاتلة وان تسبى الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك وفي رواية بحكم الله

یہ لوگ اترے ہیں تمہارے حکم پر کہا پس میں حکم کرتا ہوں کہ قتل کئے جائیں لڑنے والے اور قید کئے جائیں لڑکے فرمایا البتہ حکم کیا تو نے انکے حق میں موافق حکم بادشاہ حقیقی کے اور ایک روایت میں ہے موافق حکم اللہ کے

متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال

ق روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا بھیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار نجد کی طرف پس لائے ایک مرد کو بنی حنیفہ سے کہتے تھے

له ثمامة بن اثال سيد اهل اليمامة فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اسکو ثمامہ بن اثال سردار یمامہ والوں کا سو باندھا اسکو ستون میں سے مسجد کے ستونوں میں سے پس نکلے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا

ما عندك يا ثمامة فقال عندي يا محمد خير إن تقتل تقتل ذا دم وإن تنعم تنعم على شاكر وإن كنت تريد المال فسل تعط منه
ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما قلت لك إن تنعم تنعم على
شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان بعد الغد
فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن كنت تريد المال فسل تعط
منه ما شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أطلقوا ثمامة فانطلق إلى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل
المسجد فقال أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله يا محمد والله ما كان على وجه الأرض وجه أبغض إلي من
وجهك فقد أصبح وجهك أحب الوجوه كلها إلي والله ما كان من دين أبغض إلي من دينك فأصبح دينك أحب الدين كله
إلي والله ما كان من بلد أبغض إلي من بلدك فأصبح بلدك أحب البلاد كلها إلي وإن خيلك أخذتني وأنا أريد العمرة
فماذا ترى فبشره رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمره أن يعتمر فلما قدم مكة قال له قائل أصبوت قال لا ولكني أسلمت مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا والله لا يأتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى يأذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم
واختصره البخاري. وعن جبير بن مطعم أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في أسارى بدر لو كان المطعم بن عدي حيا ثم
كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له. رواه البخاري. وعن أنس أن ثمانين رجلا من أهل مكة هبطوا على رسول الله صلى الله عليه
وسلم من جبل التنعيم متسلحين يريدون غرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه فأخذهم سلما فاستحياهم وفي رواية فأعتقهم
فأنزل الله تعالى وهو الذي كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم ببطن مكة. رواه مسلم. وعن قتادة قال ذكر لنا أنس بن

مالك ٭ عن أبي طلحة رضي الله عنه أن نبي الله صلى الله عليه وسلم أمر يوم بدر بأربعة وعشرين رجلا من صناديد قريش فقذفوا في طوي

مالک نے ٭ ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن چوبیس مرد سرداران قریش کے سو وہ ڈالے گئے کوئے میں

من أطواء بدر خبيث مخبث وكان إذا ظهر على قوم أقام بالعرصة ثلاث ليال فلما كان ببدر اليوم الثالث أمر براحلته فشد

بدر کے کوؤں میں سے جو گندا اور پلید کرنے والا تھا اور جب غالب ہوتے کسی قوم پر ٹھہرتے میدان میں تین رات پھر جب ہوا بدر میں تیسرا دن حکم کیا اپنی سواری کا سو کسا گیا

عليها رحلها ثم مشى واتبعه أصحابه حتى قام على شفة الركي فجعل يناديهم بأسمائهم وأسماء آبائهم يا فلان بن فلان ويا

اس پر زین اس کا پھر تشریف لے چلے اور پیچھے چلے ان کے اصحاب ان کے یہاں تک کہ کھڑے ہوئے کوئیں کے کنارے پر سو لگے پکارنے ان کو ان کے ناموں اور ان کے باپوں کے ناموں سے اے فلانے بیٹے فلانے کے

فلان بن فلان أيسركم أنكم أطعتم الله ورسوله فإنا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربكم حقا فقال

فلانے بیٹے فلانے کے کیا خوش کرتا تم کو کہ اطاعت کرتے تم اللہ اور اس کے رسول کی بیشک ہم نے پایا جو وعدہ دیا ہم کو رب ہمارے نے سچا سو کیا تم نے پایا جو وعدہ دیا تم کو رب تمہارے نے سچا سو کہا

عمر يا رسول الله ما تكلم من أجساد لا أرواح لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده ما أنتم بأسمع لما أقول

عمر نے یا رسول اللہ کیا کلام کرتے ہو بدنوں سے کہ نہیں روح ان میں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی کہ جان محمد کی اس کے ہاتھ میں ہے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے جو میں کہتا ہوں

منهم وفي رواية ما أنتم بأسمع منهم ولكن لا يجيبون متفق عليه وزاد البخاري قال قتادة أحياهم الله حتى أسمعهم

ان سے اور ایک روایت میں ہے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے ان سے لیکن وہ نہیں جواب دیتے متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے کہا قتادہ نے زندہ کیا ان کو اللہ نے یہاں تک کہ سنایا ان کو

قوله توبيخا وتصغيرا ونقمة وحسرة وندما ٭ وعن مروان ومسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام

قول آنحضرت کا واسطے جھڑکی اور خواری اور غصہ کرنے اور حسرت اور ندامت کے ٭ اور روایت ہے مروان اور مسور بن مخرمہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه أن يرد إليهم أموالهم وسبيهم فقال فاختاروا إحدى الطائفتين إما السبي

جب آئے ایلچی ہوازن کے مسلمان ہو کر پھر درخواست کی کہ پھیر دیا جاوے ان کو مال ان کا اور قیدی ان کے سو فرمایا اختیار کرو ایک کو دو میں سے قیدی

وإما المال قالوا فإنا نختار سبينا فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فأثنى على الله بما هو أهله ثم قال أما بعد فإن إخوانكم

یا مال بولے سو تحقیق ہم اختیار کرتے ہیں اپنے قیدیوں کو سو کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تعریف کی اللہ کی جیسا کہ وہ لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے سو تحقیق بھائی تمہارے

قد جاؤوا تائبين وإني قد رأيت أن أرد إليهم سبيهم فمن أحب منكم أن يطيب ذلك فليفعل ومن أحب منكم أن يكون

آئے توبہ کرتے ہوئے اور بیشک میں نے دیکھا کہ پھیر دوں ان کو قیدی ان کے سو جس کو خوش لگے تم میں سے کہ خوشی سے ایسا کرے سو کرے اور جس کو خوش آوے کہ رہے

على حظه حتى نعطيه إياه من أول ما يفيء الله علينا فليفعل فقال الناس قد طيبنا ذلك يا رسول الله فقال رسول الله صلى

اپنے حصہ پر یہاں تک کہ دیں ہم اس کو پہلی غنیمت سے جو دے اللہ ہم کو سو کرے سو کہا لوگوں نے ہم نے خوشی سے کیا یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم إنا لا ندري من أذن منكم ممن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع إلينا عرفاؤكم أمركم فرجع الناس فكلمهم عرفاؤهم

اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم فرق نہیں کر سکتے کہ کس نے اذن دیا تم میں سے اور کس نے نہیں سو پھر جاؤ یہاں تک کہ پہنچا دیں ہم پاس تمہارا حال چودھری تمہارے سو پھرے لوگ اور بات کی ان سے چودھریوں نے

ثم رجعوا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبروه أنهم قد طيبوا وأذنوا رواه البخاري ٭ وعن عمران بن حصين قال

پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی کہ انہوں نے خوشی سے دیا اور اذن دیا روایت کیا اس کو بخاری نے ٭ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے کہا

كان ثقيف حليفا لبني عقيل فأسرت ثقيف رجلين من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وأسر أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل وأصابوا معه

تھے ثقیف حلیف بنی عقیل کے سو قید کیا ثقیف نے دو مردوں کو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قید کیا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو بنی عقیل سے

فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ أُخِذْتُ قَالَ أُخِذْتَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفَ ثُمَّ مَضَى

تو سنگستان میں جڑا گیا پھر تشریف لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ سو پکارا اس نے آنحضرت کو ای محمد ای محمد کس سبب سے پکڑا گیا میں فرمایا بسبب اپنے عہد والوں کے جو ثقیف ہیں

فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ

پھر پکارا ای محمد ای محمد رحم کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تشریف لے گئے اس کی طرف سو فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا کہ میں مسلمان ہوں فرمایا اگر کہتا تو

أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ فَفَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اپنے کام کا تو مختار ہو کر ہر طرح کی فلاح کو پہنچتا سو بدلا دیا اس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے ان دو مردوں کے جن کو قید کیا تھا ثقیف نے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ

دوسری فصل ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بولیں جب بھیجا مکے والوں نے چھڑوانے اپنی قیدیوں کے بھیجا زینب نے ابی العاص کے چھڑوانے کو مال اور بھیجا

فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً

اس کے ساتھ گلوبند اپنا جو تھا خدیجہ کے پاس جس کو خدیجہ نے دیا تھا بیاہ کے وقت ابی العاص سے سو جب دیکھا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقت ہوئی بہت

وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا قَالُوا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يُخَلِّيَ

اور فرمایا اگر مناسب سمجھو تو چھوڑ دو اس کی قیدی کو اور پھیر دو اس کا گلوبند کہا ہاں اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عہد لے چکے ابو العاص سے کہ خالی کر دے

سَبِيلَ زَيْنَبَ إِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بِبَطْنِ يَأْجِجَ حَتَّى

راہ زینب کی آنحضرت کی طرف اور بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک مرد انصاری کو اور فرمایا رہو تم دونوں بطن یاجج میں یہاں تک کہ

تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتَّى تَأْتِيَا بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

گذرے تم پر زینب پھر ساتھ ہو اس کے یہاں تک کہ لے آؤ اس کو روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے ۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أَسَرَ أَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلَى أَبِي عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

قید کیا بدر والوں کو قتل کیا عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو اور احسان رکھا ابی عزہ جمحی پر روایت کیا اس کو شرح السنہ میں ۔ ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ۔ وَعَنْ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا قتل عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون ہے لڑکوں کا فرمایا آگ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِي أَصْحَابَكَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ الْقَتْلَ أَوِ الْفِدَاءَ

علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اترے جبرئیل آپ پر سو فرمایا آنحضرت کو کہ اختیار دو اپنے اصحاب کو بدر کے قیدیوں میں قتل کا یا فدیہ کا

عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلَ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ ۔ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ

اس شرط پر کہ قتل ہوں ان میں سے آگے برس مانند ان کے سو اختیار کیا انہوں نے چھڑوانے کو اور قتل ہونا ہم میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ عطیہ قرظی سے روایت ہے کہا تھا میں

فِي سَبْيِ بَنِي قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوا

بنی قریظہ کے قیدیوں میں لائے گئے ہم سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو نگاہ کرتے تھے جس کے بال نکلے ہوں قتل کیا جاتا اور جس کے نکلے ہوں نہ قتل کیا جاتا

عَانَتِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُونِي فِي السَّبْيِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ ۔ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عُبْدَانٌ

پھر کھولا زیر ناف کو سو پایا اس کو نہ اگے تھے بال کر دیا مجھ کو قیدیوں میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے کئی غلام

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب اليه مواليهم فقالوا يا محمد والله ما خرجوا اليك رغبة

[illegible]

في دينك وانما خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم اليهم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ما اراكم

[illegible]

تنتهون يا معشر قريش حتى يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وابى ان يردهم وقال هم عتقاء الله رواه ابو داود

[illegible]

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد الى بني جذيمة فدعاهم الى الاسلام فلم يحسنوا

[illegible]

ان يقولوا اسلمنا فجعلوا يقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع الى كل رجل منا اسيره حتى اذا كان يوم امر

[illegible]

خالد ان يقتل كل رجل منا اسيره فقلت والله لا اقتل اسيري ولا يقتل رجل من اصحابي اسيره حتى قدمنا الى النبي صلى الله عليه

[illegible]

باب الامان

الفصل الاول

وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم اني ابرأ اليك مما صنع خالد مرتين رواه البخاري

عن

[illegible]

ام هانئ بنت ابي طالب قالت ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب

[illegible]

فسلمت فقال من هذه فقلت انا ام هانئ بنت ابي طالب فقال مرحبا بام هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب

[illegible]

ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن امي علي انه قاتل رجلا قد اجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت

[illegible]

يا ام هانئ قالت ام هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية للترمذي قالت اجرت رجلين من احمائي فقال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

الفصل الثاني

وسلم قد امنا من امنت

عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين

[illegible]

رواه الترمذي وعن عمرو بن الحمق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من امن رجلا على نفسه فقتله اعطي لواء

[illegible]

الغدر يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم

[illegible]



حتى إذا انقضى العهد غزاهم فجاء رجل على فرس أو برذون وهو يقول الله أكبر الله أكبر وفاء لا غدر فنظروا فإذا هو عمرو

بن عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه وبين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا

يشدنه حتى يمضي أمده أو ينبذ إليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أبي رافع قال

بعثتني قريش إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ألقي في قلبي الإسلام فقلت يا رسول الله إني والله لا

أرجع إليهم أبدا قال إني لا أخيس بالعهد ولا أحبس البرد ولكن ارجع فإن كان في نفسك الذي في نفسك الآن فارجع

رواه أبو داود. وعن نعيم بن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجلين جاءا من عند

مسيلمة أما والله لولا أن الرسل لا تقتل لضربت أعناقكما. رواه أحمد وأبو داود. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبته أوفوا بحلف الجاهلية فإنه لا يزيده يعني الإسلام إلا شدة ولا تحدثوا حلفا في

الإسلام. رواه الترمذي من طريق حسين بن ذكوان عن عمرو وقال حسن. وذكر حديث علي المسلمون تتكافأ دماؤهم في كتاب القصاص

الفصل الثالث

عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن أثال رسولا مسيلمة إلى رسول الله صلى الله عليه

وسلم فقال لهما أتشهدان أني رسول الله فقالا نشهد أن مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم آمنت بالله ورسوله لو

كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله فمضت السنة أن الرسول لا يقتل. رواه أحمد

باب قسمة الغنائم والغلول فيها

الفصل الأول

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لأحد من قبلنا ذلك بأن الله رأى ضعفنا

وعجزنا فطيبها لنا. متفق عليه. وعن أبي قتادة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا كانت للمسلمين

... رجلا من المشركين قد علا رجلا من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت الدرع وأقبل علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم أدركه الموت فأرسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس قال أمر الله ثم رجعوا وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقال ما لك يا أبا قتادة فأخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندي فأرضه مني فقال أبو بكر لاها الله إذا لا يعمد إلى أسد من أسد الله يقاتل عن الله ورسوله فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فأعطه فأعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فإنه لأول مال تأثلته في الإسلام. متفق عليه

وعن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أسهم للرجل ولفرسه ثلاثة أسهم سهما له وسهمين لفرسه. متفق عليه

وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري إلى ابن عباس يسأله عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما فقال ليزيد اكتب إليه أنه ليس لهما سهم إلا أن يحذيا وفي رواية كتب إليه ابن عباس إنك كتبت إلي تسألني هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فقد كان يغزو بهن يداوين المرضى ويحذين من الغنيمة وأما السهم فلم يضرب لهن بسهم. رواه مسلم

وعن سلمة بن الأكوع قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بظهره مع رباح غلام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فلما أصبحنا إذا عبد الرحمن الفزاري قد أغار على ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقمت على أكمة فاستقبلت المدينة فناديت ثلاثا يا صباحاه ثم خرجت في آثار القوم أرميهم بالنبل وأرتجز وأقول أنا ابن الأكوع واليوم يوم الرضع فما زلت أرميهم وأعقر بهم حتى ما خلق الله من بعير من ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم ...

من ظهري ثم اتبعتهم أرميهم حتى ألقوا أكثر من ثلاثين بردة وثلاثين رمحا يستخفون ولا يطرحون شيئا إلا جعلت
عليه آراما من الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه حتى رأيت فوارس رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحق أبو
قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن فقتله قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم
أبو قتادة وخير رجالتنا سلمة قال ثم أعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي
جميعا ثم أردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم وراءه على العضباء راجعين إلى المدينة. رواه مسلم. وعن ابن عمر أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لأنفسهم خاصة سوى قسمة عامة الجيش. متفق عليه. وعنه
قال نفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فأصابني شارف والشارف المسن الكبير. متفق عليه. وعنه
قال ذهبت فرس له فأخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية أبق عبد
له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون فرده عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم. رواه البخاري. وعن جبير بن مطعم
قال ذهبت أنا وعثمان بن عفان إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا أعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة
منك فقال إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد قال جبير ولم يقسم النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس وبني نوفل
شيئا. رواه البخاري. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما قرية أتيتموها وأقمتم فيها فسهمكم
فيها وأيما قرية عصت الله ورسوله فإن خمسها لله ولرسوله ثم هي لكم. رواه مسلم. وعن خولة الأنصارية قالت سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول إن رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة. رواه البخاري. وعن أبي هريرة رضي

قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فذكر الغلول فعظمه وعظم أمره ثم قال لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته
بعير له رغاء يقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته فرس
له حمحمة فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته شاة لها
ثغاء يقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته نفس لها صياح
فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته رقاع تخفق فيقول يا
رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته صامت فيقول يا رسول الله
أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك. متفق عليه وهذا لفظ مسلم وهو أتم. وعنه قال أهدى رجل لرسول الله صلى الله عليه
وسلم غلاما يقال له مدعم فبينما مدعم يحط رحلا لرسول الله صلى الله عليه وسلم إذ أصابه سهم عائر فقتله فقال الناس هنيئا له الجنة
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا والذي نفسي بيده إن الشملة التي أخذها يوم خيبر من المغانم لم تصبها المقاسم لتشتعل
عليه نارا فلما سمع ذلك الناس جاء رجل بشراك أو شراكين إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال شراك من نار أو شراكان من نار. متفق عليه
وعن عبد الله بن عمرو قال كان على ثقل النبي صلى الله عليه وسلم رجل يقال له كركرة فمات فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم هو في النار فذهبوا ينظرون إليه فوجدوا عباءة قد غلها. رواه البخاري. وعن ابن عمر قال كنا نصيب في مغازينا العسل
والعنب فنأكله ولا نرفعه. رواه البخاري. وعن عبد الله بن مغفل قال أصبت جرابا من شحم يوم خيبر فالتزمته فقلت لا أعطي
اليوم أحدا من هذا شيئا فالتفت فإذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبسم إلي. متفق عليه وذكر حديث أبي هريرة ما أعطيكم

الفصل الثاني عن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى فضلني على الأنبياء أو قال
فضّل أمتي على الأمم وأحلّ لنا الغنائم رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ يعني يوم حنين من قتل
كافرا فله سلبه فقتل أبو طلحة يومئذ عشرين رجلا وأخذ أسلابهم رواه الدارمي وعن عوف بن مالك الأشجعي
وخالد بن الوليد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السلب للقاتل ولم يخمّس السلب رواه أبو داود وعن عبد
الله بن مسعود قال نفّلني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر سيف أبي جهل وكان قتله رواه أبو داود وعن عمير مولى
أبي اللحم قال شهدت خيبر مع ساداتي فكلّموا فيّ رسول الله صلى الله عليه وسلم وكلّموه أني مملوك فأمر بي فقلّدت سيفا فإذا أنا أجرّه فأمر لي بشيء من خرثيّ المتاع وعرضت عليه رقية كنت أرقي بها المجانين فأمرني بطرح بعضها وحبس بعضها
رواه الترمذي وأبو داود إلا أن روايته انتهت عند قوله المتاع وعن مجمّع بن جارية قال قسمت خيبر على أهل الحديبية
فقسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سهما وكان الجيش ألفا وخمسمائة فيهم ثلاثمائة فارس فأعطى الفارس
سهمين والراجل سهما رواه أبو داود وقال حديث ابن عمر أصح والعمل عليه وأتى الوهم في حديث مجمّع أنه قال ثلاثمائة فارس وإنما كانوا
مائتي فارس وعن حبيب بن مسلمة الفهري قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم نفّل الربع في البدأة والثلث في الرجعة
رواه أبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفّل الربع بعد الخمس والثلث بعد الخمس إذا قفل رواه أبو داود وعن
أبي الجويرية الجرمي قال أصبت بأرض الروم جرّة حمراء فيها دنانير في إمرة معاوية وعلينا رجل من أصحاب رسول الله صلى الله
عليه وسلم من بني سليم يقال له معن بن يزيد فأتيته بها فقسمها بين المسلمين وأعطاني منها مثل ما أعطى رجلا منهم ثم قال

لولا أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نفل بعد الخمس لأعطيتك. رواه أبو داود. وعن أبي موسى الأشعري

قال قدمنا فوافقنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حين افتتح خيبر فأسهم لنا أو قال فأعطانا منها وما قسم لأحد غاب عن فتح خيبر منها

شيئا إلا لمن شهد معه إلا أصحاب سفينتنا جعفر وأصحابه أسهم لهم معهم. رواه أبو داود. وعن يزيد بن خالد

أن رجلا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم توفي يوم خيبر فذكروا لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلوا على صاحبكم

فتغيرت وجوه الناس لذلك فقال إن صاحبكم غل في سبيل الله ففتشنا متاعه فوجدنا خرزا من خرز يهود لا يساوي

درهمين. رواه مالك وأبو داود والنسائي. وعن عبد الله بن عمرو قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصاب

غنيمة أمر بلالا فنادى في الناس فيجيئون بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر فقال

يا رسول الله هذا فيما كنا أصبناه من الغنيمة قال أسمعت بلالا ينادي ثلاثا قال نعم قال فما منعك أن تجيء به فاعتذر قال كن أنت

تجيء به يوم القيامة فلن أقبله عنك. رواه أبو داود. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

وأبا بكر وعمر حرقوا متاع الغال وضربوه. رواه أبو داود. وعن سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول من يكتم غالا فإنه مثله. رواه أبو داود. وعن أبي سعيد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شرى المغانم حتى

تقسم. رواه الترمذي. وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن تباع السهام حتى تقسم. رواه الدارمي

وعن خولة بنت قيس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا المال خضرة حلوة فمن أصابه بحقه

بورك له فيه ورب متخوض فيما شاءت به نفسه من مال الله ورسوله ليس له يوم القيامة إلا النار. رواه الترمذي. وعن ابن عباس

ان النبي صلى الله عليه وسلم تنفل سيفه ذا الفقار يوم بدر رواه ابن ماجه وزاد الترمذي وهو الذي رأى فيه الرؤيا يوم احد ❁ وعن رويفع
بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركب دابة من فيء المسلمين حتى اذا اعجفها ردها فيه ومن كان
يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من فيء المسلمين حتى اذا اخلقه رده فيه رواه ابو داود ❁ وعن محمد بن ابي المجالد عن عبد الله بن
ابي اوفى قال قلت هل كنتم تخمسون الطعام في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اصبنا طعاما يوم خيبر فكان الرجل يجيء فيأخذ
منه مقدار ما يكفيه ثم ينصرف رواه ابو داود ❁ وعن ابن عمر ان جيشا غنموا في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما
وعسلا فلم يؤخذ منهم الخمس رواه ابو داود ❁ وعن القاسم مولى عبد الرحمن عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال كنا
ناكل الجزر في الغزو ولا نقسمه حتى ان كنا لنرجع الى رحالنا واخرجتنا منه مملوءة رواه ابو داود ❁ وعن عبادة بن الصامت
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادوا الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيامة رواه الدارمي ورواه النسائي
عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ❁ وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال دنا النبي صلى الله عليه وسلم من بعير فاخذ وبرة من سنامه
ثم قال يا ايها الناس انه ليس لي من هذا الفيء شيء ولا هذا ورفع اصبعه الا الخمس والخمس مردود عليكم فادوا الخياط والمخيط
فقام رجل في يده كبة من شعر فقال اخذت هذه لاصلح بها بردعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما ما كان لي ولبني عبد المطلب
فهو لك فقال اما اذا بلغت ما ارى فلا ارب لي فيها ونبذها رواه ابو داود ❁ وعن عمرو بن عبسة قال صلى بنا رسول الله صلى
الله عليه وسلم الى بعير من المغنم فلما سلم اخذ وبرة من جنب البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا الا الخمس والخمس مردود
فيكم رواه ابو داود ❁ وعن جبير بن مطعم قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب

بينه [illegible] يا رسول الله هؤلاء إخواننا من بني هاشم لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت إخواننا من بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين أصابعه رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي نحوه وفيه أنا وبنو المطلب لا نفترق في جاهلية ولا إسلام وإنما نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عوف قال إني لواقف في الصف يوم بدر فنظرت عن يميني وعن شمالي فإذا أنا بغلامين من الأنصار حديثة أسنانهما فتمنيت أن أكون بين أضلع منهما فغمزني أحدهما فقال أي عم هل تعرف أبا جهل قلت نعم ما حاجتك إليه يا ابن أخي قال أخبرت أنه يسب رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لئن رأيته لا يفارق سوادي سواده حتى يموت الأعجل منا فتعجبت لذلك فغمزني الآخر فقال لي مثلها فلم أنشب أن نظرت إلى أبي جهل يجول في الناس فقلت ألا إن هذا صاحبكما الذي سألتماني عنه قال فابتدراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبراه فقال أيكما قتله فقال كل واحد منهما أنا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما فقالا لا فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى السيفين فقال كلاكما قتله وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بسلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح والرجلان معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن عفراء متفق عليه

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر لنا ما صنع أبو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال فأخذ بلحيته فقال أنت أبو جهل فقال وهل فوق رجل قتلتموه وفي رواية قال فلو غير أكار قتلني متفق عليه

وعن سعد بن أبي وقاص قال أعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وأنا جالس فترك رسول الله

صلى الله عليه وسلم منهم رجلا هو أعجبهم إلي فقمت فقلت مالك عن فلان والله إني لأراه مؤمنا فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم أو مسلما ذكر ذلك سعد ثلاثا وأجابه بمثل ذلك ثم قال إني لأعطي الرجل وغيره أحب إلي منه خشية أن يكب

في النار على وجهه متفق عليه وفي رواية لهما قال الزهري فنرى أن الإسلام الكلمة والإيمان العمل الصالح وعن ابن عمر قال إن رسول الله صلى

الله عليه وسلم قام يعني يوم بدر فقال إن عثمان انطلق في حاجة الله وحاجة رسوله وإني أبايع له فضرب له رسول الله صلى

الله عليه وسلم بسهم ولم يضرب لأحد غاب غيره رواه أبو داود وعن رافع بن خديج قال كان رسول الله صلى الله عليه

وسلم يجعل في قسم المغانم عشرا من الشاء ببعير رواه النسائي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غزا

نبي من الأنبياء فقال لقومه لا يتبعني رجل ملك بضع امرأة وهو يريد أن يبني بها ولما يبن بها ولا أحد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها

ولا رجل اشترى غنما أو خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا من القرية صلاة العصر أو قريبا من ذلك فقال للشمس إنك مأمورة وأنا

مأمور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع الغنائم فجاءت يعني النار لتأكلها فلم تطعمها فقال إن فيكم غلولا

فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول فجاؤوا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها في الصعيد فجاءت النار

فأكلتها زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس

قال حدثني عمر قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على

رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون

بسم الله … باب الجزية الفصل الاول عن بجالة قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الاحنف فاتانا كتاب عمر بن الخطاب قبل

[illegible]

موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم اخذها من مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة اذا امر اميرا على جيش في باب الكتاب الى الكفار الفصل

[illegible]

الثاني عن معاذ ان النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان ياخذ من كل حالم يعني محتلم دينارا او عدله

[illegible]

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه ابوداود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان

[illegible]

في ارض واحدة وليس على المسلم جزية رواه احمد والترمذي وابوداود وعن انس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد

[illegible]

بن الوليد الى اكيدر دومة فاخذوه فاتوا به فحقن له دمه وصالحه على الجزية رواه ابوداود وعن حرب بن عبيد الله عن جده

[illegible]

ابي امه عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور رواه احمد

[illegible]

وابوداود وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله انا نمر بقوم فلا هم يضيفونا ولا هم يؤدون ما لنا عليهم من الحق

[illegible]

ولا نحن ناخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابوا الا ان تاخذوا كرها فخذوا رواه الترمذي الفصل الثالث عن

[illegible]

اسلم ان عمر بن الخطاب ضرب الجزية على اهل الذهب اربعة دنانير وعلى اهل الورق اربعين درهما مع ذلك ارزاق المسلمين وضيافة

[illegible]

ثلاثة ايام رواه مالك باب الصلح الفصل الاول عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم قالا خرج النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم عام الحديبية في بضع عشرة مائة من اصحابه فلما اتى ذا الحليفة قلد الهدي واشعر واحرم منها بعمرة وسار حتى اذا كان

[illegible]

بالثنية التي يهبط عليهم منها بركت به راحلته فقال الناس حل حل خلات القصواء فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما خلات القصواء

[illegible]

[illegible]

وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون فيها حرمات الله إلا أعطيتهم

إياها ثم زجرها فوثبت فعدل عنهم حتى نزل بأقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتى

نزحوه وشكي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم أمرهم أن يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش

لهم بالري حتى صدروا عنه فبينما هم كذلك إذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة ثم أتاه عروة بن مسعود وساق

الحديث إلى أن قال إذ جاء سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم

أنك رسول الله ما صددناك عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والله إني لرسول الله

وإن كذبتموني اكتب محمد بن عبد الله فقال سهيل وعلى أنه لا يأتيك منا رجل وإن كان على دينك إلا رددته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لأصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فأنزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا إذا جاءكم

المؤمنات مهاجرات الآية فنهاهم الله تعالى أن يردوهن وأمرهم أن يردوا الصداق ثم رجع إلى المدينة فجاءه أبو بصير رجل من قريش

وهو مسلم فأرسلوا في طلبه رجلين فدفعه إلى الرجلين فخرجا به حتى إذا بلغا ذا الحليفة نزلوا يأكلون من تمر لهم فقال أبو بصير

لأحد الرجلين والله إني لأرى سيفك هذا يا فلان جيدا أرني أنظر إليه فأمكنه منه فضربه حتى برد وفر الآخر حتى أتى

المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد رأى هذا ذعرا فقال قتل والله صاحبي وإني لمقتول فجاء

أبو بصير فقال النبي صلى الله عليه وسلم ويل أمه مسعر حرب لو كان له أحد فلما سمع ذلك عرف أنه سيرده إليهم فخرج حتى

أتى سيف البحر قال وانفلت أبو جندل بن سهيل فلحق بأبي بصير فجعل لا يخرج من قريش رجل قد أسلم إلا لحق بأبي بصير حتى اجتمعت

منهم عصابة فوالله ما يسمعون بعير خرجت لقريش إلى الشام إلا اعترضوا لها فقتلوهم وأخذوا أموالهم فأرسلت قريش إلى

النبي صلى الله عليه وسلم تناشده الله والرحم لما أرسل إليهم فمن أتاه فهو آمن فأرسل النبي صلى الله عليه وسلم إليهم رواه البخاري

وعن البراء بن عازب قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم المشركين يوم الحديبية على ثلاثة أشياء على أن من أتاه من

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا صلح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں سے حدیبیہ کے روز تین چیزوں پر ایک تو یہ کہ جو کوئی آوے آپ کی خدمت میں

المشركين رده إليهم ومن أتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى أن يدخلها من قابل ويقيم بها ثلاثة أيام ولا يدخلها إلا بجلبان

السلاح والسيف والقوس ونحوه فجاء أبو جندل يحجل في قيوده فرده إليهم متفق عليه وعن أنس أن قريشا صالحوا النبي صلى

الله عليه وسلم فاشترطوا على النبي صلى الله عليه وسلم أن من جاء منكم لم نرده عليكم ومن جاءكم منا رددتموه علينا فقالوا يا

رسول الله أنكتب هذا قال نعم إنه من ذهب منا إليهم فأبعده الله ومن جاءنا منهم سيجعل الله له فرجا ومخرجا رواه مسلم

وعن عائشة قالت في بيعة النساء إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن بهذه الآية يا أيها النبي إذا جاءك المؤمنات

يبايعنك فمن أقرت بهذا الشرط منهن قال لها قد بايعتك كلاما يكلمها به والله ما مست يده يد امرأة قط في المبايعة

متفق عليه

الفصل الثاني

عن المسور ومروان أنهم اصطلحوا على وضع الحرب عشر سنين يأمن فيهن الناس وعلى أن بيننا عيبة

مكفوفة وأنه لا إسلال ولا إغلال رواه أبو داود وعن صفوان بن سليم عن عدة من أبناء أصحاب رسول الله صلى الله

عليه وسلم عن آبائهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا من ظلم معاهدا أو انتقصه أو كلفه فوق طاقته أو أخذ منه

شيئا بغير طيب نفس فأنا حجيجه يوم القيامة رواه أبو داود وعن أميمة بنت رقيقة قالت بايعت النبي صلى الله عليه وسلم في نسوة

فقال لنا فيما استطعتن وأطقتن قلت الله ورسوله أرحم بنا منا بأنفسنا قلت يا رسول الله بايعنا تعني صافحنا قال إنما قولي لمائة

... مرة فهو له ... رواه الترمذي والنسائي ... محمد بن مسكين ... [illegible]

وقال الترمذي حسن صحيح ... [illegible]

الفصل الثالث

عن البراء بن عازب رضي الله عنه قال لما اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فأبى أهل مكة أن يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على أن يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلاثة أيام فلما كتبوا الكتاب كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله قالوا لا نقر بها فلو نعلم أنك رسول الله ما منعناك ولكن أنت محمد بن عبد الله قال أنا رسول الله وأنا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي امح رسول الله قال لا والله لا أمحوك أبدا فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الكتاب وليس يحسن يكتب فكتب هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله لا يدخل مكة بالسلاح إلا السيف في القراب وأن لا يخرج من أهلها بأحد إن أراد أن يتبعه وأن لا يمنع من أصحابه أحدا إن أراد أن يقيم بها فلما دخلها ومضى الأجل أتوا عليا فقالوا قل لصاحبك اخرج عنا فقد مضى الأجل فخرج النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

باب اخراج اليهود من جزيرة العرب

الفصل الاول

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال بينا نحن في المسجد خرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا إلى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر يهود أسلموا تسلموا اعلموا أن الأرض لله ولرسوله وإني أريد أن أجليكم من هذه الأرض فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه متفق عليه

وعن ابن عمر رضي الله عنه قال إن عمر رضي الله عنه خطب فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود خيبر على أموالهم وقال نقركم ما أقركم الله وقد رأيت إجلاءهم فلما أجمع عمر على ذلك أتاه أحد بني أبي الحقيق فقال يا أمير المؤمنين أتخرجنا وقد أقرنا محمد وعاملنا على الأموال فقال عمر أظننت أني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك إذا أخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة فقال هذه كانت هزيلة من أبي القاسم فقال كذبت يا عدو الله فأجلاهم عمر ...

وأعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالاً وإبلاً وعروضاً من أقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم أوصى بثلاثة قال أخرجوا المشركين من جزيرة العرب وأجيزوا الوفد بنحو ما كنت أجيزهم قال ابن عباس وسكت

عن الثالثة أو قال فأنسيتها متفق عليه وعن جابر بن عبد الله قال أخبرني عمر بن الخطاب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب حتى لا أدع فيها إلا مسلماً رواه مسلم وفي رواية لئن عشت إن شاء الله

لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب **الفصل الثاني** ليس فيه إلا حديث ابن عباس لا تكون قبلتان وقد مر في باب الجزية

الفصل الثالث عن ابن عمر رض أن عمر بن الخطاب أجلى اليهود والنصارى من أرض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على

خيبر أراد إخراج اليهود منها وكانت الأرض لما ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله صلى الله عليه

وسلم أن يتركهم على أن يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فقروا حتى

أجلاهم عمر إلى تيماء وأريحاء متفق عليه

باب الفيء

الفصل الأول عن مالك بن أوس بن الحدثان قال قال عمر بن

الخطاب رض إن الله قد خص رسوله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه أحداً غيره ثم قرأ ما أفاء الله على رسوله منهم إلى قوله قدير فكانت

هذه خالصة لرسول الله ينفق على أهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر رض

قال كانت أموال بني النضير مما أفاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه

وسلم خاصة ينفق على أهله نفقة سنتهم ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله متفق عليه **الفصل الثاني** عن

عوف بن مالك رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أتاه الفيء قسمه في يومه فأعطى الآهل حظين وأعطى الأعزب حظاً

فدعيت فاعطاني حظين وكان لي اهل ثم دعي بعدي عمار بن ياسر فاعطي حظا واحدا رواه ابو داود وعن ابن عمر رضـ قال رأيت رسول

الله صلى الله عليه وسلم اول ما جاءه شيء بدأ بالمحررين رواه ابو داود وعن عائشة رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بظبية

فيها خرز فقسمها للحرة والامة قالت عائشة رضـ كان ابي يقسم للحر والعبد رواه ابو داود وعن مالك بن اوس بن الحدثان

قال ذكر عمر بن الخطاب رضـ يوما الفيء فقال ما انا احق بهذا الفيء منكم وما احد منا باحق به من احد الا انا على منازلنا من

كتاب الله عز وجل وقسم رسوله صلى الله عليه وسلم فالرجل وقدمه والرجل وبلاؤه والرجل وعياله والرجل وحاجته رواه ابو داود وعنه

قال قرأ عمر بن الخطاب رضـ انما الصدقات للفقراء والمساكين حتى بلغ عليم حكيم فقال هذه لهؤلاء ثم قرأ واعلموا انما غنمتم من شيء

فان لله خمسه وللرسول حتى بلغ وابن السبيل ثم قال هذه لهؤلاء ثم قرأ ما افاء الله على رسوله من اهل القرى حتى بلغ

للفقراء ثم قرأ والذين جاؤوا من بعدهم ثم قال هذه استوعبت المسلمين عامة فلئن عشت فليأتين الراعي وهو بسرو حمير نصيبه

منها لم يعرق فيها جبينه رواه في شرح السنة وعنه قال كان فيما احتج به عمر ان قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث

صفايا بنو النضير وخيبر وفدك فاما بنو النضير فكانت حبسا لنوائبه واما فدك فكانت حبسا لابناء السبيل واما خيبر

فجزأها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة اجزاء جزئين بين المسلمين وجزءا نفقة لاهله فما فضل عن نفقة اهله جعله بين

فقراء المهاجرين رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة رضـ قال ان عمر بن عبد العزيز جمع بني مروان

حين استخلف فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت له فدك فكان ينفق منها ويعود منها على صغير بني هاشم ويزوج منها ايمهم

وان فاطمة سألته ان يجعلها لها فابى فكانت كذلك في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى مضى لسبيله فلما ان ولي

أبو بكر فعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم في حياته حتى مضى لسبيله ثم ولي عمر بن الخطاب عمل فيها بمثل ما عملا

[illegible]

حتى مضى لسبيله ثم اقتطعها مروان ثم صارت لعمر بن عبد العزيز فرأيت أمرا منعه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة ليس لي

[illegible]

بحق وإني أشهدكم أني رددتها على ما كانت يعني على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر. رواه أبو داود

كتاب الصيد والذبائح

[illegible]

الفصل الأول

عن عدي بن حاتم قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أرسلت كلبك فاذكر اسم الله

[illegible]

فإن أمسك عليك فأدركته حيا فاذبحه وإن أدركته قد قتل ولم يأكل منه فكله وإن أكل فلا تأكل فإنما أمسك على نفسه فإن وجدت

[illegible]

مع كلبك كلبا غيره وقد قتل فلا تأكل فإنك لا تدري أيهما قتل وإذا رميت سهمك فاذكر اسم الله فإن غاب عنك يوما فلم تجد

[illegible]

فيه إلا أثر سهمك فكل إن شئت وإن وجدته غريقا في الماء فلا تأكل. متفق عليه. وعنه قال قلت يا رسول الله إنا نرسل الكلاب

[illegible]

المعلمة قال كل ما أمسكن عليك قلت وإن قتلن قال وإن قتلن قلت إنا نرمي بالمعراض قال كل ما خزق وما أصاب بعرضه فقتل فإنه وقيذ

[illegible]

فلا تأكل. متفق عليه. وعن أبي ثعلبة الخشني قال قلت يا نبي الله إنا بأرض قوم أهل الكتاب أفنأكل في آنيتهم وبأرض صيد

[illegible]

أصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال أما ما ذكرت من آنية أهل الكتاب فإن وجدتم غيرها فلا تأكلوا

[illegible]

فيها وإن لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت اسم

[illegible]

الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فأدركت ذكاته فكل. متفق عليه. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا رميت

[illegible]

بسهمك فغاب عنك فأدركته فكل ما لم ينتن. رواه مسلم. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الذي يدرك صيده

[illegible]

بعد ثلاث فكله ما لم ينتن. رواه مسلم. وعن عائشة قالت قالوا يا رسول الله إن ههنا أقواما حديث عهدهم بشرك

[illegible]

[illegible]

يأتوننا بلحم لا ندري أذكر اسم الله عليه أم لا فقال اذكروا اسم الله وكلوه رواه البخاري وعن أبي الطفيل قال سئل علي

هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس إلا ما في قراب سيفي هذا فأخرج صحيفة فيها

لعن الله من ذبح لغير الله ولعن الله من سرق منار الأرض وفي رواية من غير منار الأرض ولعن الله من لعن والده ولعن الله من آوى محدثا

رواه مسلم وعن رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله إنا لاقو العدو غدا وليست معنا مدى أفنذبح بالقصب قال

ما أنهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأحدثك عنه أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبشة وأصبنا نهب

إبل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش

فإذا غلبكم منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه كان له غنم ترعى بسلع فأبصرت جارية لنا

بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه البخاري وعن شداد

بن أوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم

فأحسنوا الذبح وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

أن تصبر بهيمة أو غيرها للقتل متفق عليه وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله

صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه وعن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار قد وسم

في وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن أنس قال غدوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي

ليحنكه فوافيته في يده الميسم يسم إبل الصدقة. متفق عليه. وعن هشام بن زيد عن أنس قال: دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شاء حسبته قال: في آذانها. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن عدي بن حاتم قال: قلت: يا رسول الله أرأيت أحدنا أصاب صيدا وليس معه سكين أيذبح بالمروة وشقة العصا؟ فقال: أمرر الدم بما شئت واذكر اسم الله. رواه أبو داود والنسائي. وعن أبي العشراء عن أبيه أنه قال: يا رسول الله أما تكون الذكاة إلا في الحلق واللبة؟ فقال: لو طعنت في فخذها لأجزأ عنك. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي. وقال أبو داود: وهذا ذكاة المتردي. وقال الترمذي: هذا في الضرورة. وعن عدي بن حاتم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما علمت من كلب أو باز ثم أرسلته وذكرت اسم الله فكل مما أمسك عليك. قلت: وإن قتل؟ قال: إذا قتله ولم يأكل منه شيئا فإنما أمسكه عليك. رواه أبو داود. وعنه قال: قلت: يا رسول الله أرمي الصيد فأجد فيه من الغد سهمي. قال: إذا علمت أن سهمك قتله ولم تر فيه أثر سبع فكل. رواه أبو داود. وعن جابر قال: نهينا عن صيد كلب المجوس. رواه الترمذي. وعن أبي ثعلبة الخشني قال: قلت: يا رسول الله إنا أهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس فلا نجد غير آنيتهم. قال: فإن لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم كلوا فيها واشربوا. رواه الترمذي. وعن قبيصة بن هلب عن أبيه قال: سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى، وفي رواية: سأله رجل فقال: إن من الطعام طعاما أتحرج منه، فقال: لا يتخلجن في صدرك شيء ضارعت فيه النصرانية. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أبي الدرداء قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل المجثمة وهي التي تصبر بالنبل. رواه الترمذي. وعن العرباض بن سارية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن كل ذي ناب

وعن كل ذي مخلب من الطير وعن لحوم الحمر الاهلية وعن المجثمة وعن الخليسة وان توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن قال محمد بن يحيى سئل ابو عاصم عن المجثمة فقال ان ينصب الطير او الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب او السبع يدركه الرجل فيأخذ منه فيموت في يده قبل ان يذكيها رواه الترمذي

وعن ابن عباس وابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن شريطة الشيطان زاد ابن عيسى هي الذبيحة يقطع منها الجلد ولا تفرى الاوداج ثم تترك حتى تموت رواه ابو داود

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكاة الجنين ذكاة امه رواه ابو داود والدارمي ورواه الترمذي عن ابي سعيد

وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة والشاة فنجد في بطنها الجنين انلقيه ام نأكله قال كلوه ان شئتم فان ذكاته ذكاة امه رواه ابو داود وابن ماجه

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من انسان يقتل عصفورا فما فوقها بغير حقها الا سأله الله عن قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال ان يذبحها فيأكلها ولا يقطع رأسها فيرمي بها رواه احمد والنسائي والدارمي

وعن ابي واقد الليثي رض قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون اليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل رواه الترمذي وابو داود

الفصل الثالث

عن عطاء بن يسار عن رجل من بني حارثة انه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب احد فرأى بها الموت فلم يجد ما ينحرها به فأخذ وتدا فوجأ به في لبتها حتى اهراق دمها ثم اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه ابو داود ومالك وفي روايته قال فذكاها بشظاظ

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من [illegible] في البحر الا وقد ذكاها الله لبني آدم رواه الدارقطني

باب ذكر الكلب

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضاريا نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه وعن ابي هريرة
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا الا كلب ماشية او صيد او زرع انتقص من اجره كل يوم قيراط متفق عليه

وعن جابر قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب حتى ان المرأة تقدم من البادية بكلبها فنقتله ثم نهى رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن قتلها وقال عليكم بالاسود البهيم ذي النقطتين فانه شيطان رواه مسلم وعن ابن عمر رضي
الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب الا كلب صيد او كلب غنم او ماشية متفق عليه

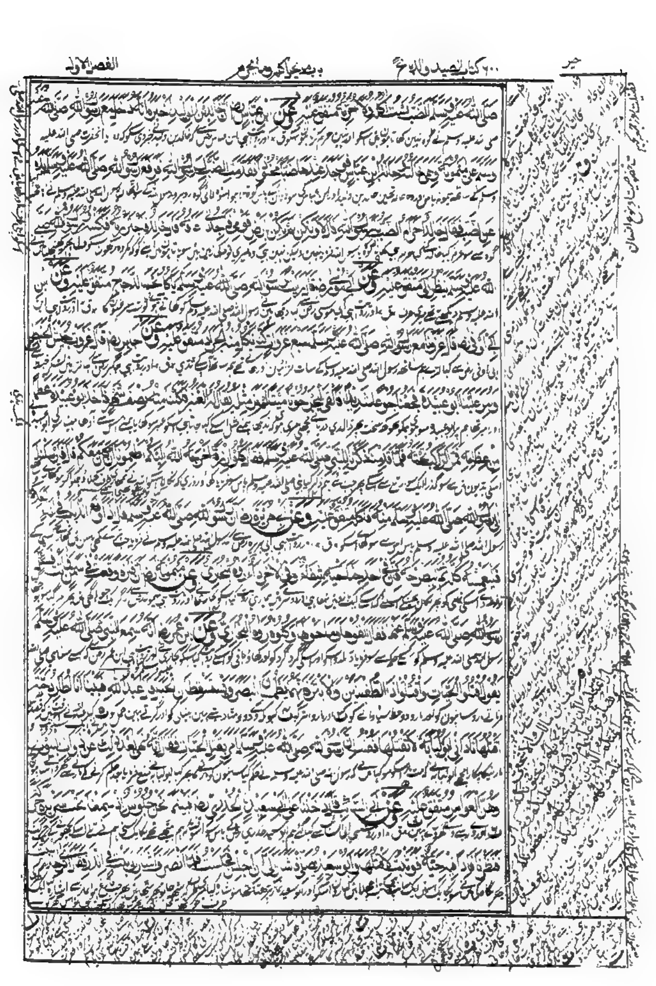
الفصل الثاني

عن عبد الله بن مغفل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها كل اسود بهيم رواه ابو داود و
الدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من اهل بيت يرتبطون كلبا الا نقص من عملهم كل يوم قيراط الا كلب صيد او كلب
حرث او كلب غنم وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وابو داود

باب ما يحل اكله وما يحرم

الفصل الاول

عن ابي هريرة رضي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ذي ناب من السباع فاكله حرام رواه مسلم وعن ابن
عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن ابي ثعلبة قال
حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية متفق عليه وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن
لحوم الحمر الاهلية واذن في لحوم الخيل متفق عليه وعن ابي قتادة انه رأى حمارا وحشيا فعقره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل
معكم من لحمه شيء قال معنا رجله فاخذها فاكلها متفق عليه وعن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت بها
ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوركها وفخذيها فقبله متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله



صلى الله عليه وسلم الضب لست آكله ولا أحرمه متفق عليه وعن ابن عباس ان خالد بن الوليد اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول الله فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده
عن الضب فقال خالد أحرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بأرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته فأكلته ورسول الله صلى
الله عليه وسلم ينظر إلي متفق عليه وعن أبي موسى قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل لحم الدجاج متفق عليه وعن ابن
أبي أوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات كنا نأكل معه الجراد متفق عليه وعن جابر قال غزوت جيش الخبط
وأمر علينا أبو عبيدة فجعنا جوعا شديدا فألقى البحر حوتا ميتا لم نر مثله يقال له العنبر فأكلنا منه نصف شهر فأخذ أبو عبيدة
عظما من عظامه فمر الراكب تحته فلما قدمنا ذكرنا للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا رزقا أخرجه الله إليكم وأطعمونا إن كان معكم قال فأرسلنا إلى
رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فأكله متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا وقع الذباب في
إناء أحدكم فليغمسه كله ثم ليطرحه فإن في أحد جناحيه شفاء وفي الآخر داء رواه البخاري وعن ميمونة أن فأرة وقعت في سمن فماتت
فسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها فقال ألقوها وما حولها وكلوه رواه البخاري وعن ابن عمر أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم
يقول اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والأبتر فإنهما يطمسان البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا أنا أطارد حية
لأقتلها فناداني أبو لبابة لا تقتلها فقلت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أمر بقتل الحيات فقال إنه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت
وهي العوامر متفق عليه وعن أبي السائب قال أتينا أبا سعيد الخدري فبينما نحن جلوس إذ سمعنا تحت سريره حركة
فنظرنا فإذا فيه حية فوثبت لأقتلها وأبو سعيد يصلي فأشار إلي أن اجلس فجلست فلما انصرف أشار إلى بيت في الدار فقال

...فقال كان فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الخندق فكان ذلك الفتى يستأذن

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم بأنصاف النهار فيرجع إلى أهله فاستأذنه يوما فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك سلاحك

[illegible]

فإني أخشى عليك قريظة فأخذ الرجل سلاحه ثم رجع فإذا امرأته بين البابين قائمة فأهوى إليها بالرمح ليطعنها به وأصابته غيرة

[illegible]

فقالت له اكفف عليك رمحك وادخل البيت حتى تنظر ما الذي أخرجني فدخل فإذا بحية عظيمة منطوية على الفراش فأهوى إليها بالرمح

[illegible]

فانتظمها به ثم خرج فركزه في الدار فاضطربت عليه فما يدرى أيهما كان أسرع موتا الحية أم الفتى قال فجئنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

فذكرنا ذلك له وقلنا ادع الله يحييه لنا فقال استغفروا لصاحبكم ثم قال إن لهذه البيوت عوامر فإذا رأيتم منها شيئا فحرجوا عليها

[illegible]

ثلاثا فإن ذهب وإلا فاقتلوه فإنه كافر وقال لهم اذهبوا فادفنوا صاحبكم وفي رواية قال إن بالمدينة جنا قد أسلموا فإذا رأيتم

[illegible]

منهم شيئا فآذنوه ثلاثة أيام فإن بدا لكم بعد ذلك فاقتلوه فإنما هو شيطان رواه مسلم. وعن أم شريك أن رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم أمر بقتل الوزغ وقال كان ينفخ على إبراهيم عليه السلام متفق عليه. وعن سعد بن أبي وقاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

أمر بقتل الوزغ وسماه فويسقا رواه مسلم. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل وزغا في أول ضربة كتبت

[illegible]

له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قرصت نملة

[illegible]

نبيا من الأنبياء فأمر بقرية النمل فأحرقت فأوحى الله تعالى إليه أن قرصتك نملة أحرقت أمة من الأمم تسبح متفق عليه.

الفصل الثاني

[illegible]

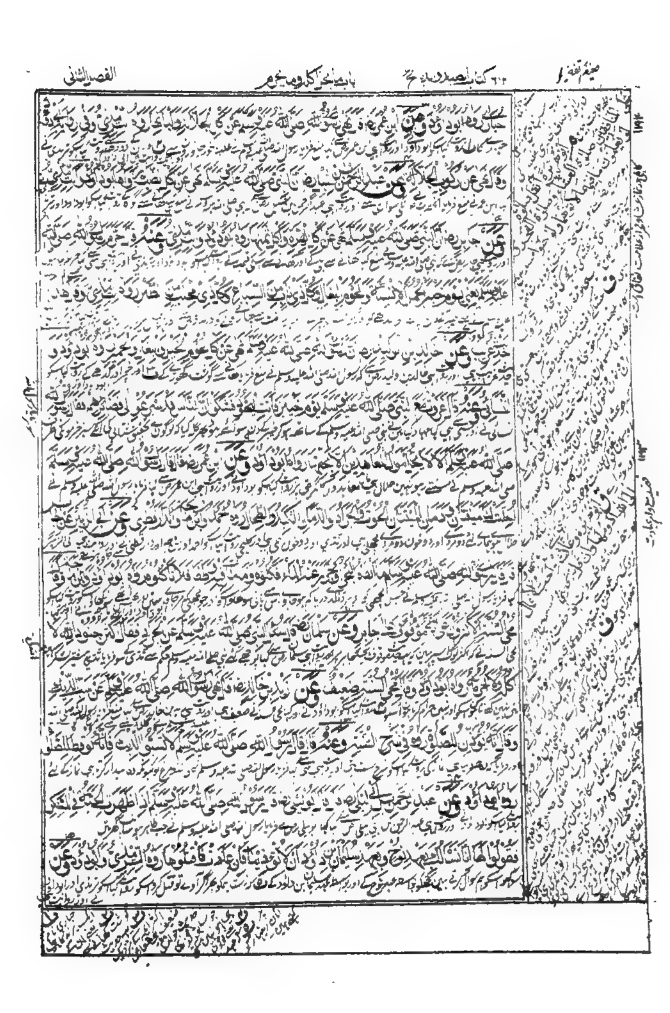
عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقعت الفأرة في السمن فإن كان جامدا فألقوها وما حولها وإن كان مائعا

[illegible]

فلا تقربوه رواه أحمد وأبو داود ورواه الدارمي عن ابن عباس. وعن سفينة قال أكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم

[illegible]

[illegible]





عكرمة عن ابن عباس [illegible] لا اعلمه [illegible] لعذرة كان يصيب [illegible] رواه [illegible]

[illegible]

وعن سفينة رضي الله عنه قال اكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم حبارى رواه ابو داود

[illegible]

وعن ابن مسعود [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] رواه ابو داود والنسائي

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

وعن ابن مسعود [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الذباب في اناء احدكم [illegible]

[illegible]

وعن ابي سعيد الخدري [illegible] اذا وقع الذباب في الطعام فامقلوه فان في احد جناحيه سما وفي الاخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في شرح السنة

[illegible]

وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابو داود والدارمي

[illegible]

الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان اهل الجاهلية يأكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه واحل حلاله وحرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة او دما مسفوحا الآية رواه ابو داود

[illegible]

وعن زاهر الاسلمي قال اني لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري

[illegible]

وعن ابي ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلاثة اصناف صنف لهم اجنحة يطيرون في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في شرح السنة

[illegible]

الفصل الأول عن سلمان بن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام عقيقة فأهريقوا عنه دما وأميطوا عنه الأذى رواه البخاري وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم ويحنكهم رواه مسلم وعن أسماء بنت أبي بكر أنها حملت بعبد الله بن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم أتيت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان أول مولود ولد في الإسلام متفق عليه

الفصل الثاني عن أم كرز قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول عن الغلام شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن أو إناثا رواه أبو داود وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام إلى آخره وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغلام مرتهن بعقيقته تذبح عنه يوم السابع ويسمى ويحلق رأسه رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي لكن في روايتهما رهينة بدل مرتهن وفي رواية لأحمد وأبي داود ويدمى مكان ويسمى وقال أبو داود ويسمى أصح وعن محمد بن علي بن الحسين عن علي بن أبي طالب قال عق رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحسن بشاة وقال يا فاطمة احلقي رأسه وتصدقي بزنة شعره فضة فوزناه فكان وزنه درهما أو بعض درهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وإسناده ليس بمتصل لأن محمد بن علي بن الحسين لم يدرك علي بن أبي طالب وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عق عن الحسن والحسين كبشا كبشا رواه أبو داود وعند النسائي كبشين كبشين وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العقيقة فقال لا يحب الله العقوق كأنه كره الاسم وقال من ولد له ولد فأحب أن ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه أبو داود والنسائي وعن أبي رافع قال رأيت

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذّن في اذن الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا

حديث حسن صحيح

الفصل الثالث

عن بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه بدمها فلما جاء الاسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق رأسه ونلطخه بزعفران رواه ابو داود وزاد رزين ونسميه

كتاب الاطعمة

الفصل الاول

عن عمر بن ابي سلمة قال كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه

وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا دخل الرجل بيته فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان لا مبيت لكم ولا عشاء واذا دخل فلم يذكر الله عند دخوله قال الشيطان ادركتم المبيت واذا لم يذكر الله عند طعامه قال ادركتم المبيت والعشاء رواه مسلم

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه واذا شرب فليشرب بيمينه رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأكلن احدكم بشماله ولا يشربن بها فان الشيطان يأكل بشماله ويشرب بها رواه مسلم

وعن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل بثلاثة اصابع ويلعق يده قبل ان يمسحها رواه مسلم

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بلعق الاصابع والصحفة وقال انكم لا تدرون في ايته البركة رواه مسلم

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها او يلعقها متفق عليه

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الشيطان يحضر احدكم عند كل شيء من شأنه حتى يحضره عند طعامه فاذا سقطت من احدكم اللقمة فليمط ما كان بها من اذى

ثم ليأكلها ولا يدعها للشيطان فإنه لا يدري في أي طعامه تكون البركة. رواه مسلم وعن أبي جحيفة

[illegible]

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا آكل متكئا. رواه البخاري وعن قتادة عن أنس قال ما أكل النبي صلى الله عليه وسلم على خوان و

[illegible]

لا في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة على ما يأكلون قال على السفر. رواه البخاري وعن أنس قال ما أعلم النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا بعينه قط. رواه البخاري وعن سهل بن سعد قال ما رأى

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين

[illegible]

ابتعثه الله حتى قبضه قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار وما بقي ثريناه فأكلناه

[illegible]

رواه البخاري وعن أبي هريرة قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط إن اشتهاه أكله وإن كرهه تركه. متفق عليه وعنه

[illegible]

أن رجلا كان يأكل أكلا كثيرا فأسلم فكان يأكل أكلا قليلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال إن المؤمن يأكل في معى واحد والكافر

[illegible]

يأكل في سبعة أمعاء. رواه البخاري وروى مسلم عن أبي موسى وابن عمر المسند منه فقط وفي أخرى له عن أبي هريرة أن رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم ضافه ضيف وهو كافر فأمر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم أخرى فشربه ثم أخرى فشربه

[illegible]

حتى شرب حلاب سبع شياه ثم إنه أصبح فأسلم فأمر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم أمر بأخرى فلم

[illegible]

يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يشرب في معى واحد والكافر يشرب في سبعة أمعاء. وعنه قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلاثة وطعام الثلاثة كافي الأربعة. متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الأربعة وطعام الأربعة يكفي الثمانية. رواه مسلم وعن عائشة

[illegible]

[illegible]

رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن متفق عليه وعن أنس

أن خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه دباء وقديد

فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة فلم أزل أحب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن

عمرو بن أمية أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي إلى الصلاة فألقاها والسكين التي يحتز بها ثم

قام فصلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل رواه

البخاري وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم سأل أهله الأدم فقالوا ما عندنا إلا خل فدعا به فجعل يأكل به ويقول نعم

الأدم الخل نعم الأدم الخل رواه مسلم وعن سعيد بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين متفق عليه وفي رواية

لمسلم من المن الذي أنزل الله تعالى على موسى عليه السلام وعن عبد الله بن جعفر قال رأيت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء متفق عليه وعن جابر قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني

الكباث فقال عليكم بالأسود منه فإنه أطيب فقيل أكنت ترعى الغنم قال نعم وهل من نبي إلا رعاها متفق عليه وعن أنس قال

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مقعيا يأكل تمرا وفي رواية يأكل منه أكلا ذريعا رواه مسلم وعن ابن عمر قال نهى رسول

الله صلى الله عليه وسلم أن يقرن الرجل بين التمرتين حتى يستأذن أصحابه متفق عليه وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم

قال لا يجوع أهل بيت عندهم التمر وفي رواية قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع أهله قالها مرتين أو ثلاثا رواه مسلم وعن سعد

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر متفق عليه وعن عائشة

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن في عجوة العالية شفاء وإنها ترياق أول البكرة. رواه مسلم [illegible]

[illegible] ذلك اليوم سم ولا سحر [illegible] وعنها قالت ما شبع آل محمد يومين من خبز بر إلا وأحدهما تمر. متفق عليه

وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الأسودين. متفق عليه وعن النعمان بن بشير قال ألستم في طعام وشراب ما شئتم

لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه. رواه مسلم وعن [illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا أو قال فليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته وإن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بقدر فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا [illegible]

وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه. رواه البخاري وعن أبي أمامة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رفع مائدته قال

الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا. رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها. رواه مسلم

وذكر حديث عائشة وحديث أبي هريرة خرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا في باب فضل الفقراء إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن أبي أيوب قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم أر طعاما كان أعظم بركة منه أول ما أكلنا ولا أقل بركة في آخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال إنا ذكرنا اسم الله عليه حين أكلنا ثم قعد من أكل ولم يسم الله فأكل معه الشيطان [illegible]

فِي آخِرِهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اللهَ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ

[illegible]

أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لُقْمَةٌ فَلَمَّا رَفَعَهَا إِلَى

[illegible]

فِيهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللهِ اسْتَقَاءَ مَا فِي

[illegible]

بَطْنِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

[illegible]

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

[illegible]

وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ

[illegible]

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

[illegible]

سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

[illegible]

وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

[illegible]

فَقُدِّمَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ قَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

[illegible]

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ

[illegible]

وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ

[illegible]

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَأْكُلْ مِنْ أَعْلَى الصَّحْفَةِ وَلٰكِنْ لِيَأْكُلْ مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ مِنْ أَعْلَاهَا وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

[illegible]

مَا رُئِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ

[illegible]

[illegible]

قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على أن مسحنا أيدينا
بالحصباء رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها
رواه الترمذي وابن ماجه وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فإنه من صنيع الأعاجم
وانهسوه فإنه أهنأ وأمرأ رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وقالا ليس هو بالقوي وعن أم المنذر قالت دخل
علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علي ولنا دوال معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل وعلي معه يأكل فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لعلي مه يا علي فإنك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا علي من هذا فأصب
فإنه أوفق لك رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الثفل رواه الترمذي والبيهقي
في شعب الإيمان وعن نبيشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أكل في قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه أحمد
والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفي يده
غمر لم يغسله فأصابه شيء فلا يلومن إلا نفسه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس قال كان أحب الطعام إلى رسول الله صلى
الله عليه وسلم الثريد من الخبز والثريد من الحيس رواه أبو داود وعن أبي أسيد الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا
الزيت وادهنوا به فإنه من شجرة مباركة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أم هانئ قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال أعندك
شيء قلت لا إلا خبز يابس وخل فقال هاتي ما أقفر بيت من أدم فيه خل رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله
بن سلام قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم أخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها تمرة وقال هذه إدام هذه وأكل رواه أبو داود وعن

سعد رضی اللہ عنہ قال مرضت مرضا اتانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فوضع یدہ بین ثدیی حتی وجدت بردها على فؤادي وقال انك

[illegible]

رجل مفؤود ائت الحارث بن کلدة اخا ثقيف فانه رجل يتطبب فليأخذ سبع تمرات من عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم ليلدك بهن

[illegible]

رواه ابو داود۔ وعن عائشة رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم كان يأكل البطيخ بالرطب رواه الترمذی وزاد ابو داود ويقول نكسر حر

[illegible]

هذا ببرد هذا وبرد هذا بحر هذا وقال الترمذی هذا حديث حسن غريب۔ وعن انس رضی اللہ عنہ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمر

[illegible]

عتيق فجعل يفتشه يخرج السوس منه رواه ابو داود۔ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بجبنة فی تبوك فدعا

[illegible]

بالسكين فسمى وقطع رواه ابو داود۔ وعن سلمان رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال

[illegible]

ما احل اللہ فی كتابه والحرام ما حرم اللہ فی كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه رواه ابن ماجه والترمذی وقال الترمذی هذا

[illegible]

حديث غريب وموقوف على الاصح۔ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وددت ان عندی خبزة بيضاء من برة

[illegible]

سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل من القوم فاتخذه فجاء به فقال فی ای شیء كان هذا قال فی عكة ضب قال ارفعه رواه ابو داود

[illegible]

وابن ماجه وقال ابو داود هذا حديث منكر۔ وعن علی رضی اللہ عنہ قال نهى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اكل الثوم الا مطبوخا رواه الترمذی و

[illegible]

ابو داود۔ وعن ابی زياد قال سئلت عائشة رضی اللہ عنہا عن البصل فقالت ان آخر طعام اكله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعام فيه بصل

[illegible]

رواه ابو داود۔ وعن ابنی بسر السلميين قالا دخل علينا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وكان يحب الزبد والتمر

[illegible]

رواه ابو داود۔ وعن عكراش بن ذؤيب رضی اللہ عنہ قال اتينا بجفنة كثيرة الثريد والوذر فخبطت بيدی فی نواحيها واكل رسول اللہ صلی

[illegible]

اللہ علیہ وسلم من بين يديه فقبض بيده اليسرى على يدی اليمنى ثم قال يا عكراش كل من موضع واحد فانه طعام واحد ثم اتينا بطبق

[illegible]

أو لونين فجعلت آكل من بين يدي وجالت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم في الطبق فقال يا عكراش كل من حيث شئت فإنه غير

لون واحد ثم أتينا بماء فغسل رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ومسح ببلل كفيه وجهه وذراعيه ورأسه وقال يا عكراش هذا

الوضوء مما غيرت النار رواه الترمذي وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أخذ أهله الوعك أمر

بالحساء فصنع ثم أمرهم فحسوا منه وكان يقول إنه ليرتو فؤاد الحزين ويسرو عن فؤاد السقيم كما تسرو إحداكن الوسخ

بالماء عن وجهها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجوة

من الجنة وفيها شفاء من السم والكمأة من المن وماؤها شفاء للعين رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة قال ضفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فأمر بجنب فشوي [illegible]

فجاء بلال يؤذنه بالصلاة فألقى [illegible]

على سواك رواه الترمذي وعن [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما جاءت جارية [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه وإنه جاء بهذه الجارية ليستحل بها فأخذت بيدها فجاء بهذا الأعرابي ليستحل به فأخذت

بيده والذي نفسي بيده إن يده في يدي مع يدها ثم ذكر اسم الله وأكل رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم إذا أكل أحدكم فنسي أن يذكر الله على طعامه فليقل بسم الله أوله وآخره

[illegible]

الفصل الثاني

[illegible]

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبيه ثم قال الحمد لله ما أحد اليوم أكرم أضيافا مني قال فانطلق فجاءهم بعذق فيه بسر و
تمر ورطب فقال كلوا من هذه وأخذ المدية فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم إياك والحلوب فذبح لهم فأكلوا من الشاة ومن
ذلك العذق وشربوا فلما أن شبعوا ورووا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسألن عن هذا
النعيم يوم القيامة أخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى أصابكم هذا النعيم رواه مسلم وذكر حديث أبي مسعود كان
رجل يكنى أبا شعيب في باب الوليمة

الفصل الثاني

عن المقدام بن معدي كرب سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول أيما مسلم ضاف قوما فأصبح
الضيف محروما كان حقا على كل مسلم نصره حتى يأخذ بقرى ليلته من زرعه وماله رواه الدارمي وأبو داود وفي رواية له أيما رجل ضاف قوما فلم
يقروه كان له أن يعقبهم بمثل قراه وعن أبي الأحوص الجشمي عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت إن مررت برجل فلم يقرني ولم يضفني
ثم مر بي بعد ذلك أأقريه أم أجزيه قال بل أقره رواه الترمذي وعن أنس أو غيره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن على
سعد بن عبادة فقال السلام عليكم ورحمة الله فقال سعد وعليكم السلام ورحمة الله ولم يسمع النبي صلى الله عليه وسلم حتى
سلم ثلاثا ورد عليه سعد ثلاثا ولم يسمعه فرجع النبي صلى الله عليه وسلم فاتبعه سعد فقال يا رسول الله بأبي أنت وأمي ما سلمت تسليمة إلا هي
بأذني ولقد رددت عليك ولم أسمعك أحببت أن أستكثر من سلامك ومن البركة ثم دخلوا البيت فقرب له زبيبا فأكل نبي الله صلى الله
عليه وسلم فلما فرغ قال أكل طعامكم الأبرار وصلت عليكم الملائكة وأفطر عندكم الصائمون رواه في شرح السنة وعن أبي سعيد عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن ومثل الإيمان كمثل الفرس في آخيته يجول ثم يرجع إلى آخيته وإن المؤمن يسهو ثم يرجع إلى الإيمان فأطعموا طعامكم
الأتقياء وأولوا معروفكم المؤمنين رواه البيهقي في شعب الإيمان وأبو نعيم في الحلية وعن عبد الله بن بسر قال

كان للنبي صلى الله عليه وسلم قصعة يحملها اربعة رجال يقال لها الغراء فلما اضحوا وسجدوا الضحى اتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها

فالتفوا عليها فلما كثروا جثا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله جعلني عبدا

كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال كلوا من جوانبها ودعوا ذروتها يبارك فيها. رواه ابو داود. وعن وحشي بن حرب عن ابيه عن جده

ان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انا نأكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله عليه

يبارك لكم فيه. رواه ابو داود.

الفصل الثالث

عن ابي عسيب قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت

اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه ثم مر بعمر فدعاه فخرج اليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الانصار فقال لصاحب الحائط اطعمنا

بسرا فجاء بعذق فوضعه فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسألن عن هذا النعيم يوم القيامة

قال فاخذ عمر العذق فضرب به الارض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله انا لمسئولون عن هذا

يوم القيامة قال نعم الا من ثلث خرقة لف بها الرجل عورته او كسرة سد بها جوعته او حجر يتدخل فيه من الحر والقر. رواه احمد

والبيهقي في شعب الايمان مرسلا. وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت المائدة فلا يقوم رجل

حتى ترفع المائدة ولا يرفع يده وان شبع حتى يفرغ القوم وليعذر فان الرجل يخجل جليسه فيقبض يده وعسى ان يكون له في الطعام حاجة

رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان. وعن جعفر بن محمد عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل مع قوم كان آخرهم

اكلا رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا. وعن اسماء بنت يزيد قالت اتي النبي صلى الله عليه وسلم بطعام فعرض علينا فقلنا انا

لا نشتهيه فقال لا تجمعن جوعا وكذبا. رواه ابن ماجه. وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا جميعا ولا تفرقوا

... رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من السنة أن يخرج الرجل مع ضيفه إلى باب الدار
رواه البيهقي في شعب الإيمان عنه وعن ابن عباس وقال في إسناده ضعف وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخير أسرع
إلى البيت الذي يؤكل فيه من الشفرة إلى سنام البعير رواه ابن ماجه

باب

وهذا الباب خال عن الفصل الأول

الفصل الثاني

عن الفجيع العامري أنه أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لنا من الميتة قال ما طعامكم قلنا نغتبق ونصطبح قال أبو نعيم فسره لي عقبة قدح غدوة وقدح عشية قال ذاك وأبي الجوع فأحل لهم الميتة على هذه الحال رواه أبو داود وعن أبي واقد الليثي أن رجلا قال يا رسول الله إنا نكون بأرض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا أو تغتبقوا أو تحتفئوا بها بقلا فشأنكم بها رواه الدارمي

باب الأشربة

الفصل الأول

عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلاثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية ويقول إنه أروى وأبرأ وأمرأ وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الأسقية زاد في رواية واختناثها أن يقلب رأسها ثم يشرب منه متفق عليه وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن يشرب الرجل قائما رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشربن أحد منكم قائما فمن نسي فليستقئ رواه مسلم وعن ابن عباس قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق عليه وعن علي أنه صلى الظهر ثم قعد في حوائج الناس في رحبة الكوفة حتى حضرت صلاة العصر ثم أتي بماء فشرب وغسل وجهه ويديه وذكر رأسه ورجليه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال إن ناسا يكرهون الشرب قائما وإن النبي صلى الله عليه وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاري

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على رجل من الانصار ومعه صاحب له فسلم فرد الرجل وهو يحول الماء في حائط له فقال النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم ان كان عندك ماء بات هذه الليلة في شنة والا كرعنا فقال عندي ماء بات في شن فانطلق الى العريش فسكب في قدح ثم حلب

[illegible]

عليه من داجن فشرب النبي صلى الله عليه وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذي جاء معه رواه البخاري وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم الذي يشرب في آنية الفضة انما يجرجر في بطنه نار جهنم متفق عليه وفي رواية لمسلم ان الذي يأكل ويشرب في آنية الفضة

[illegible]

والذهب وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تلبسوا الحرير ولا الديباج ولا تشربوا في آنية الذهب

[illegible]

والفضة ولا تأكلوا في صحافها فانها لهم في الدنيا ولكم في الآخرة متفق عليه وعن انس قال حلبت لرسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم شاة داجن وشيب لبنها بماء من البئر التي في دار انس فاعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم القدح فشرب وعلى يساره ابو بكر

[illegible]

وعن يمينه اعرابي فقال عمر اعط ابا بكر يا رسول الله فاعطى الاعرابي الذي على يمينه ثم قال الايمن فالايمن وفي رواية الايمنون الايمنون

[illegible]

الا فيمنوا متفق عليه وعن سهل بن سعد قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بقدح فشرب منه وعن يمينه غلام اصغر القوم والاشياخ

[illegible]

عن يساره فقال يا غلام اتأذن ان اعطيه الاشياخ فقال ما كنت لاوثر بفضلي منك احدا يا رسول الله فاعطاه اياه متفق عليه وحديث

[illegible]

ابي قتادة سنذكره في باب المعجزات ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال كنا نأكل على عهد رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم ونحن نمشي ونشرب ونحن قيام رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن عمرو بن شعيب

[illegible]

عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب قائما وقاعدا رواه الترمذي وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم ان يتنفس في الاناء او ينفخ فيه رواه ابو داود وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشربوا واحدا

[illegible]

[illegible]

وعن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة أراها في الإناء قال أهرقها قال فإني لا أروى من نفس واحد قال فأبن القدح إذن عن فيك ثم تنفس. رواه الترمذي والدارمي.

[illegible]

وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وأن ينفخ في الشراب. رواه أبو داود.

[illegible]

وعن كبشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة معلقة قائما فقمت إلى فيها فقطعته. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح.

[illegible]

وعن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان أحب الشراب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلو البارد. رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا.

[illegible]

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل أحدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه وأطعمنا خيرا منه وإذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا فيه وزدنا منه فإنه ليس شيء يجزئ من الطعام والشراب إلا اللبن. رواه الترمذي وأبو داود.

[illegible]

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستعذب له الماء من السقيا قيل هي عين بينها وبين المدينة يومان. رواه أبو داود.

[illegible]

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من شرب في إناء ذهب أو فضة أو إناء فيه شيء من ذلك فإنما يجرجر في بطنه نار جهنم. رواه الدارقطني.

[illegible]

باب النقيع والأنبذة

الفصل الأول

عن أنس قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء واللبن. رواه مسلم.

[illegible]

وعن عائشة قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ أعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة. رواه مسلم.

[illegible]

وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينبذ له أول الليل فيشربه إذا أصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الأخرى والغد إلى العصر فإن بقي شيء سقاه الخادم أو أمر به

[illegible]

نصب وسمع ... وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتبذ له في سقاء فاذا لم يجدوا سقاء نبذ له في تور من حجارة

رواه مسلم وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت وامر ان ينتبذ في اسقية الادم

رواه مسلم وعن بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فان ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر

حرام وفي رواية قال نهيتكم عن الاشربة الا في ظروف الادم فاشربوا في كل وعاء غير ان لا تشربوا مسكرا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي مالك الاشعري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليشربن ناس من امتي الخمر يسمونها بغير اسمها

رواه ابو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن عبد الله بن ابي اوفى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الاخضر

قلت انشرب في الابيض قال لا رواه البخاري

باب تغطية الاواني

الفصل الاول

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان جنح الليل او امسيتم فكفوا صبيانكم فان الشيطان ينتشر حينئذ فاذا ذهب ساعة من الليل

فخلوهم واغلقوا الابواب واذكروا اسم الله فان الشيطان لا يفتح بابا مغلقا واوكوا قربكم واذكروا اسم الله وخمروا

آنيتكم واذكروا اسم الله ولو ان تعرضوا عليه شيئا واطفئوا مصابيحكم متفق عليه وفي رواية للبخاري قال خمروا الآنية

واوكوا الاسقية واجيفوا الابواب واكفتوا صبيانكم عند المساء فان للجن انتشارا وخطفة واطفئوا المصابيح عند

الرقاد فان الفويسقة ربما اجترت الفتيلة فاحرقت اهل البيت وفي رواية لمسلم قال غطوا الاناء واوكوا السقاء واغلقوا

الابواب واطفئوا السراج فان الشيطان لا يحل سقاء ولا يفتح بابا ولا يكشف اناء فان لم يجد احدكم الا ان يعرض على انائه عودا

ويذكر اسم الله عليه فليفعل فان الفويسقة تضرم على اهل البيت بيتهم وفي رواية له قال لا ترسلوا فواشيكم وصبيانكم

إذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء فإن الشيطان يبعث إذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الإناء وأوكوا السقاء فإن في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر بإناء ليس عليه غطاء أو سقاء ليس عليه وكاء إلا نزل فيه من ذلك الوباء وعنه قال جاء أبو حميد رجل من الأنصار من النقيع بإناء من لبن إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ألا خمرته ولو أن تعرض عليه عودا متفق عليه وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون متفق عليه وعن أبي موسى رض قال احترق بيت بالمدينة على أهله من الليل فحدث بشأنهم النبي صلى الله عليه وسلم قال إن هذه النار إنما هي عدو لكم فإذا نمتم فأطفئوها عنكم متفق عليه

الفصل الثاني

عن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا سمعتم نباح الكلب ونهيق الحمير من الليل فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم فإنهن يرين ما لا ترون وأقلوا الخروج إذا هدأت الرجل فإن الله يبث من خلقه في ليلته ما يشاء وأجيفوا الأبواب واذكروا اسم الله عليها فإن الشيطان لا يفتح بابا إذا أجيف وذكر اسم الله عليه وغطوا الجرار واكفئوا الآنية وأوكوا القرب رواه في شرح السنة وعن ابن عباس رض قال جاءت فأرة تجر الفتيلة فألقتها بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخمرة التي كان قاعدا عليها فأحرقت منها مثل موضع الدرهم فقال إذا نمتم فأطفئوا سرجكم فإن الشيطان يدل مثل هذه على هذا فيحرقكم رواه أبو داود

كتاب اللباس

الفصل الأول

عن أنس رض قال كان أحب الثياب إلى النبي صلى الله عليه وسلم أن يلبسها الحبرة متفق عليه وعن عائشة رض قالت خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة وعليه مرط مرحل من شعر أسود رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم لبس جبة رومية ضيقة الكمين متفق عليه وعن أبي بردة قال أخرجت إلينا



علينا كساء ملبدا وإزارا غليظا فقالت قبض روح رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت
كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه أدما حشوه ليف متفق عليه وعنها قالت كانت وسادة رسول الله صلى
الله عليه وسلم التي يتكئ عليها من أدم حشوها ليف رواه مسلم وعنها قالت بينا نحن جلوس في بيتنا في نحر الظهيرة قال قائل
لأبي بكر هذا رسول الله مقبلا متقنعا رواه البخاري وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
فراش للرجل وفراش لامرأته والثالث للضيف والرابع للشيطان رواه مسلم وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا متفق عليه وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من
جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر
إزاره من الخيلاء خسف به فهو يتجلجل في الأرض إلى يوم القيامة رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم ما أسفل من الكعبين من الإزار في النار رواه البخاري وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يأكل الرجل
بشماله أو يمشي في نعل واحدة وأن يشتمل الصماء أو يحتبي في ثوب واحد كاشفا عن فرجه رواه مسلم وعن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبسوا الحرير فإنه من لبسه في الدنيا لم يلبسه في الآخرة متفق عليه وعن ابن عمر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما يلبس الحرير في الدنيا من لا خلاق له في الآخرة متفق عليه وعن حذيفة قال نهانا
رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نشرب في آنية الفضة والذهب وأن نأكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وأن نجلس عليه متفق عليه
وعن علي قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فبعث بها إلي فلبستها فعرفت الغضب في وجهه

إني لم أبعث إليك لتلبسه إنما بعثت إليك لتستمتع بثمنه متفق عليه وعن عمر رض أن نبي الله صلى الله

عليه وسلم نهى عن لبس الحرير إلا هكذا ورفع لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إصبعيه الوسطى والسبابة وضمهما متفق عليه وفي رواية

لمسلم أنه خطب بالجابية فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الحرير إلا موضع إصبعين أو ثلاث أو أربع. وعن

أسماء بنت أبي بكر رض أنها أخرجت جبة طيالسة كسروانية لها لبنة ديباج وفرجيها مكفوفين بالديباج وقالت هذه جبة رسول

الله صلى الله عليه وسلم كانت عند عائشة فلما قبضت قبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم يلبسها فنحن نغسلها للمرضى

نستشفي بها رواه مسلم. وعن أنس رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن بن عوف في لبس الحرير

لحكة بهما متفق عليه وفي رواية لمسلم قال إنهما شكوا القمل فرخص لهما في قمص الحرير. وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال إن هذه من ثياب الكفار فلا تلبسها وفي رواية قلت أغسلهما

قال بل احرقهما رواه مسلم وسنذكر حديث عائشة خرج النبي صلى الله عليه وسلم ذات غداة في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله

عليه وسلم.

الفصل الثاني

عن أم سلمة رض قالت كان أحب الثياب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص رواه الترمذي و

أبو داود. وعن أسماء بنت يزيد قالت كانت كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الرسغ رواه الترمذي وأبو داود و

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب. وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لبس قميصا بدأ بميامنه رواه

الترمذي. وعن أبي سعيد الخدري رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إزرة المؤمن إلى أنصاف ساقيه لا جناح

عليه فيما بينه وبين الكعبين ما أسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلاث مرات ولا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا

رواه ابو داود وعن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جر منها شيئا خيلاء

لم ينظر الله اليه يوم القيامة رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن ام سلمة قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول الله قال ترخي

شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية الترمذي و

النسائي عن ابن عمر فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت

النبي صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت يدي في جيب قميصه فمسست الخاتم رواه ابو داود

وعن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البسوا الثياب البيض فانها اطهر واطيب وكفنوا فيها موتاكم رواه احمد والترمذي

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه رواه الترمذي

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عوف قال عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها بين يدي

ومن خلفي رواه ابو داود وعن ركانة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب واسناده ليس بالقائم وعن ابي موسى الاشعري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال احل الذهب

والحرير للاناث من امتي وحرم على ذكورها رواه الترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي سعيد

الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة او قميصا او رداء ثم يقول اللهم لك الحمد

كما كسوتنيه اسألك خيره وخير ما صنع له واعوذ بك من شره وشر ما صنع له رواه الترمذي وابو داود وعن

وعن معاذ بن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اكل طعاما ثم قال الحمد لله الذي اطعمني هذا الطعام ورزقنيه من
غير حول مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه رواه الترمذي وزاد ابو داود ومن لبس ثوبا فقال الحمد لله الذي كساني هذا
ورزقنيه من غير حول مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر وعن عائشة رض قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه
وسلم يا عائشة ان اردت اللحوق بي فليكفك من الدنيا كزاد الراكب واياك ومجالسة الاغنياء ولا تستخلقي ثوبا حتى
ترقعيه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث صالح بن حسان قال محمد بن اسمعيل صالح بن حسان منكر
الحديث وعن ابي امامة اياس بن ثعلبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الايمان ان البذاذة من
الايمان رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوب شهرة من الدنيا البسه الله ثوب
مذلة يوم القيامة رواه احمد وابو داود وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم
رواه احمد وابو داود وعن سويد بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه وفي رواية تواضعا كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه
الله تاج الملك رواه ابو داود وروى الترمذي منه عن معاذ بن انس حديث اللباس وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه الترمذي وعن جابر رض قال اتانا رسول الله
صلى الله عليه وسلم زائرا فرأى رجلا شعثا قد تفرق شعره فقال اما كان يجد هذا ما يسكن به رأسه ورأى رجلا عليه
ثياب وسخة فقال اما كان يجد هذا ما يغسل به ثوبه رواه احمد والنسائي وعن ابي الاحوص عن ابيه قال اتيت النبي

صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب دون فقال لي ألك مال قلت نعم قال من أي المال قلت من كل قد أعطاني الله من الإبل والبقر
والخيل والرقيق قال فإذا آتاك الله مالا فلير أثر نعمة الله عليك وكرامته رواه أحمد والنسائي وفي شرح السنة بلفظ
المصابيح وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال مر رجل وعليه ثوبان أحمران فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فلم يرد عليه رواه الترمذي
وأبو داود وعن عمران بن حصين رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا أركب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القميص المكفف
بالحرير وقال ألا وطيب الرجال ريح لا لون له وطيب النساء لون لا ريح له رواه أبو داود وعن أبي ريحانة رضي الله عنه قال نهى النبي
صلى الله عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل الرجل بغير شعار ومكامعة المرأة
المرأة بغير شعار وأن يجعل الرجل في أسفل ثيابه حريرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حريرا مثل الأعاجم وعن النهبى
وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم إلا لذي سلطان رواه أبو داود والنسائي وعن علي رضي الله عنه قال نهاني رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية لأبي داود
قال نهى عن مياثر الأرجوان وعن معاوية رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه أبو داود
والنسائي وعن البراء بن عازب رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه في شرح السنة وعن أبي رمثة
التيمي رضي الله عنه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبان أخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه أحمر رواه أبو داود
وفي رواية لأبي داود وهو ذو وفرة وبها ردع من حناء وعن أنس رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان شاكيا فخرج
يتوكأ على أسامة وعليه ثوب قطري قد توشح به فصلى بهم رواه في شرح السنة وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان على النبي

عليه وسلم ثوبان قطريان غليظان فكان إذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودي فقلت لو بعثت إليه فاشتريت منه ثوبين إلى الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب بمالي أو بدراهمي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وآداهم للأمانة. رواه الترمذي والنسائي

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر مورد فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به للنساء. رواه أبو داود

وعن هلال بن عامر عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغلة وعليه برد أحمر وعلي أمامه يعبر عنه. رواه أبو داود

وعن عائشة قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها. رواه أبو داود

وعن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة وقد وقع هدبها على قدميه. رواه أبو داود

وعن دحية بن خليفة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فأعطاني منها قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع أحدهما قميصا وأعط الآخر امرأتك تختمر به فلما أدبر قال وأمر امرأتك أن تجعل تحته ثوبا لا يصفها. رواه أبو داود

وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين. رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي إزاري استرخاء فقال يا عبد الله ارفع إزارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت أتحراها بعد فقال بعض القوم إلى أين فقال إلى أنصاف الساقين. رواه مسلم

وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة فقال أبو بكر يا رسول الله

يسترخي إلا أن أتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لست ممن يفعله خيلاء. رواه البخاري. وعن عكرمة

لٹک جاتا ہے مگر یہ کہ ہمیشہ خبر رکھوں پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے تو ان میں سے جو کرتا ہے اس کو از راہ تکبر روایت کیا اس کو بخاری نے اور عکرمہ سے

قال رأيت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية إزاره من مقدمه على ظهر قدميه ويرفع من مؤخره قلت لم تأتزر هذه الإزرة

قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها. رواه أبو داود. وعن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم

بالعمائم فإنها سيماء الملائكة وأرخوها خلف ظهوركم. رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن عائشة قالت إن أسماء

بنت أبي بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فأعرض عنها وقال يا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحيض

لن يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا وأشار إلى وجهه وكفيه. رواه أبو داود. وعن أبي مطر أن عليا اشترى ثوبا

بثلاثة دراهم فلما لبسه قال الحمد لله الذي رزقني من الرياش ما أتجمل به في الناس وأواري به عورتي ثم قال هكذا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول. رواه أحمد. وعن أبي أمامة قال لبس عمر بن الخطاب ثوبا جديدا فقال الحمد

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا پہنا عمر بن الخطاب نے کپڑا نیا پھر کہا سب تعریف

لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لبس ثوبا جديدا

فقال الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به كان

في كنف الله وفي حفظ الله وفي ستر الله حيا وميتا. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن علقمة بن

أبي علقمة عن أمه قالت دخلت حفصة بنت عبد الرحمن على عائشة وعليها خمار رقيق فشقته عائشة وكستها خمارا

کثیفا. رواه مالك. وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال دخلت على عائشة وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم

موٹا روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے عبد الواحد بن ایمن سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا گیا میں عائشہ کے پاس اور ان پر قطری کرتا تھا کہ قیمت اس کی پانچ درہم

فقالت ارفع بصرك إلى جاريتي انظر إليها فإنها تزهى أن تلبسه في البيت وقد كان لي منهن درع على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

عليه وسلم ما كان ... امرأة نقش بلدتك ستر الا ان تستعيروا رواه البخاري وعن جابر رض قال لبس رسول الله صلى الله
علیہ وسلم کے سو نہیں کوئی عورت ... مگر یعنی کپڑے ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ پہنی رسول اللہ صلی

عليه وسلم يوما قباء من ديباج أهدي له ثم أوشك أن نزعه فأرسل به إلى عمر فقيل قد أوشك ما نزعته يا رسول الله فقال نهاني
علیہ وسلم نے ایک دن قبا دیباج کی جو ہدیہ آئی تھی آپ کے واسطے پھر جلد اتار ڈالا اسکو پھر بھیجا اسکو عمر رض کے پاس سو کہا صحابہ نے جلد اتار ڈالا آپ نے اسکو یا رسول اللہ فرمایا منع کیا

عنه جبريل فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت أمرا وأعطيتنيه فما لي فقال إني لم أعطكه لتلبسه إنما أعطيتكه
اسکے پہننے سے جبریل نے پھر آیا عمر روتا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بری معلوم ہوئی آپکو ایک چیز اور دیا آپ نے مجھے اسکو سو کیا حال ہے فرمایا کہ نہیں دیا تجھے اسکو کہ پہنے

تبيعه فباعه بألفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال إنما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت
کہ بیچے تو اسکو پھر بیچا اسکو عمر رض نے دو ہزار درہم کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کپڑے سے جو صرف

من الحرير فأما العلم وسدى الثوب فلا بأس به رواه أبو داود وعن أبي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز
ریشمی ہو لیکن بوٹا اور تانا سو اس میں کچھ ڈر نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی رجاء سے کہا باہر آیا ہمارے پاس عمران ابن حصین اور انپر ایک چادر تھی خز کی

وقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أنعم الله عليه نعمة فإن الله يحب أن يرى أثر نعمته على عبده رواه أحمد وعن ابن
اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسپر بخشش کی اللہ تعالیٰ نے ... تو دوست رکھتا ہے اللہ کہ دیکھے اثر اپنی نعمت کا اپنے بندے پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال كل ما شئت والبس ما شئت ما أخطأتك اثنتان سرف ومخيلة رواه البخاري في ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب
عباس رض سے کہا کھا جو چاہے اور پہن جو چاہے جب تک نہ پائی جائیں تجھ میں دو خصلتیں اسراف اور تکبر روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن أبيه عن جده رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط إسراف ولا مخيلة
وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور خیرات کرو اور پہنو جب تک نہ ملے اسراف اور اترانا

رواه أحمد والنسائي وابن ماجه وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحسن ما زرتم الله في قبوركم
روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر وہ لباس کہ جسکے ساتھ ملو تم اللہ سے

ومساجدكم البياض رواه ابن ماجه

باب الخاتم

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما
اور مسجدوں میں لباس سفید ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب انگوٹھی کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

من ذهب وفي رواية وجعله في يده اليمنى ثم ألقاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول الله وقال لا ينقش أحد
سونے کی اور ایک روایت میں ہے اور پہنا اسکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر ڈال دیا اسکو پھر بنوائی انگوٹھی چاندی کی کھدوایا اسمیں محمد رسول اللہ اور فرمایا نہ کھدوائے کوئی

على نقش خاتمي هذا وكان إذا لبسه جعل فصه مما يلي بطن كفه متفق عليه وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
نقش میری اس انگوٹھی کے اور جب پہنتے اسکو کرتے اسکے نگینے کو اپنی ہتھیلی کے پیٹ کی طرف متفق علیہ ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس رض أن رسول الله
پہننے سے ریشمی اور کسم کے رنگے کپڑے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل
صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی سونے کی انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں تو نکال ڈالا اسکو اور پھینک دیا اسکو پھر فرمایا کہ قصد کرتا ہے کوئی تم میں سے آگ کی چنگاری کا پھر رکھتا ہے اسکو اپنے ہاتھ میں

بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلى

الله عليه وسلم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اراد ان يكتب الى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل انهم لا

يقبلون كتابا الا بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة ونقش فيه محمد رسول الله رواه مسلم

وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلاثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

كان خاتمه من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في

يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم في هذه واشار

الى الخنصر من يده اليسرى رواه مسلم وعن علي قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتختم في اصبعي هذه او هذه قال

فاومى الى الوسطى والتي تليها رواه مسلم

الفصل الثاني عن عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم

في يمينه رواه ابن ماجه ورواه ابو داود والنسائي عن علي وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في

يساره رواه ابو داود وعن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم اخذ حريرا فجعله في يمينه واخذ ذهبا فجعله في شماله ثم

قال ان هذين حرام على ذكور امتي رواه احمد وابو داود والنسائي وعن معاوية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نهى عن ركوب النمور وعن لبس الذهب الا مقطعا رواه ابو داود والنسائي وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

لرجل عليه خاتم من شبه ما لي اجد منك ريح الاصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال ما لي ارى عليك حلية

اهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من اي شيء اتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وابو داود والنسائي

الفصل الثاني

رواه الترمذي وقد صح عن سهل بن سعد في الصداق أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود

رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب

والتبرج بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغير محله وفساد الصبي غير محرمه

رواه أبو داود والنسائي وعن ابن الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها أجراس فقطعها عمر

ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع كل جرس شيطان رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن بن حيان الأنصاري

كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية وعليها جلاجل يصوتن فقالت لا تدخلنها علي إلا أن تقطعوا جلاجلها سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه أجراس رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن طرفة أن جده عرفجة بن أسعد

قطع أنفه يوم الكلاب فاتخذ أنفا من ورق فأنتن عليه فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذ أنفا من ذهب رواه الترمذي

وأبو داود والنسائي وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحلق حبيبه حلقة من نار فليحلقه حلقة من ذهب ومن أحب

أن يطوق حبيبه طوقا من نار فليطوقه طوقا من ذهب ومن أحب أن يسور حبيبه سوارا من نار فليسوره سوارا من ذهب ولكن

عليكم بالفضة فالعبوا بها رواه أبو داود وعن أسماء بنت يزيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة

تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في

أذنها مثله من النار يوم القيامة رواه أبو داود والنسائي وعن أخت لحذيفة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا معشر

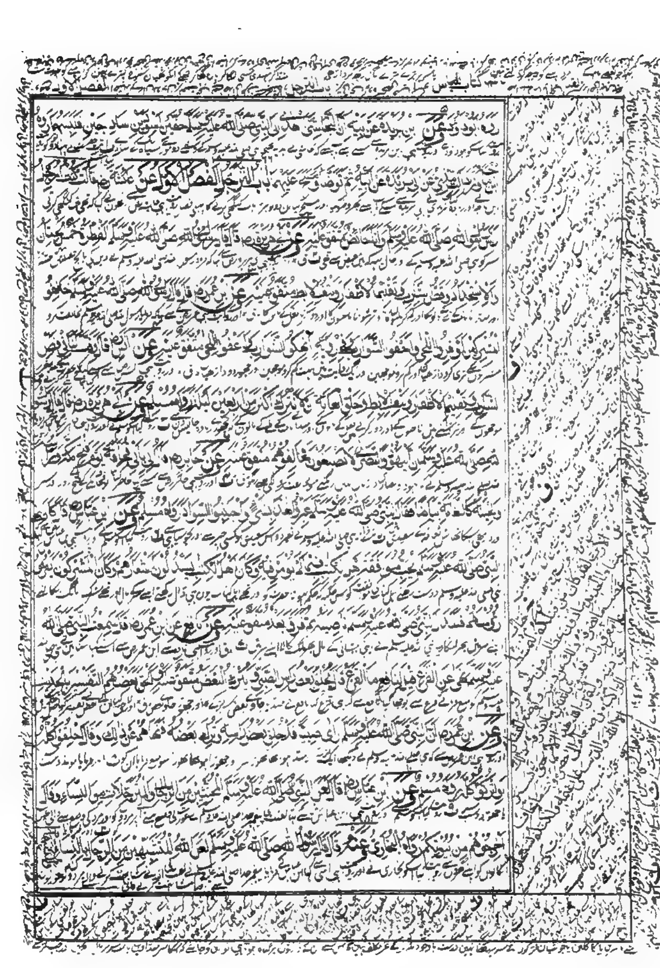
النساء أما لكن في الفضة ما تحلين به أما إنه ليس منكن امرأة تحلى ذهبا تظهره إلا عذبت به رواه أبو داود والنسائي

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمنع اهله الحلية والحرير ويقول ان كنتم تحبون حلية الجنة وحريرها فلا تلبسوها في الدنيا رواه النسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما فلبسه قال شغلني هذا عنكم منذ اليوم اليه نظرة واليكم نظرة ثم القاه رواه النسائي وعن مالك قال انا اكره ان يلبس الغلمان شيئا من الذهب لانه بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التختم بالذهب فانا اكرهه للرجال الكبير منهم والصغير رواه في الموطا

باب النعال

الفصل الاول عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر رواه البخاري وعن انس ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان رواه البخاري وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة غزاها يقول استكثروا من النعال فان الرجل لا يزال راكبا ما انتعل رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمنى واذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولهما تنعل وآخرهما تنزع متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي احدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدكم فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله ولا يحتبي بالثوب الواحد ولا يلتحف الصماء رواه مسلم

الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما رواه الترمذي وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما رواه ابو داود ورواه الترمذي وابن ماجه عن ابي هريرة وعن القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة رواه الترمذي وقال هذا اصح وعن ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان يخلع نعليه فيضعهما بجنبه



من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة

والمستوشمة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات

خلق الله فجاءته امرأة فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال ما لي لا العن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو في

كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما قرأت وما اتاكم الرسول فخذوه

وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق

ونهى عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال

نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى الله عليه وسلم باطيب ما نجد

حتى اجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته متفق عليه وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالالوة غير مطراة وبكافور يطرحه

مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله

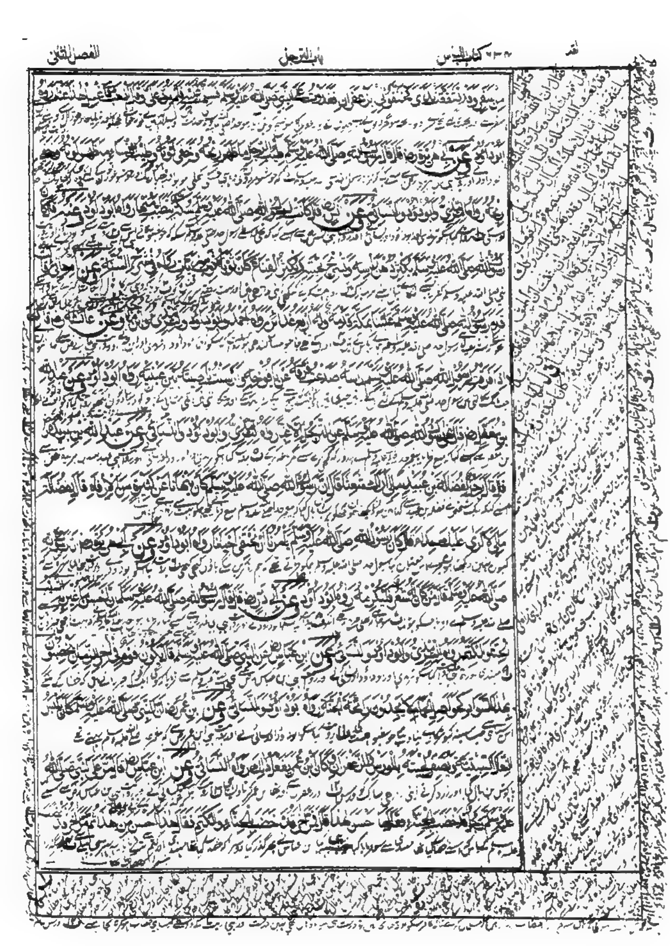
عليه وسلم يقص او يأخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال من لم يأخذ من شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم

كان يأخذ من لحيته من عرضها وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى

عليه خلوقا فقال الك امرأة قال لا قال فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي وعن ابي موسى قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلوة رجل في جسده شيء من خلوق رواه ابو داود وعن عمار بن ياسر قال قدمت على اهلي



بالصفرة فقال هذا أحسن من هذا كله رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا الشيب ولا تشبهوا باليهود

رواه الترمذي ورواه النسائي عن ابن عمر والزبير وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنتفوا

الشيب فإنه نور المسلم من شاب شيبة في الإسلام كتب الله له بها حسنة وكفر عنه بها خطيئة ورفعه بها درجة رواه ابو داود وعن

كعب بن مرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من شاب شيبة في الإسلام كانت له نورا يوم القيامة رواه الترمذي والنسائي وعن

عائشة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد وكان له شعر فوق الجمة ودون الوفرة رواه الترمذي

وعن ابن الحنظلية رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم الرجل خريم الأسدي لولا طول جمته وإسبال

إزاره فبلغ ذلك خريما فأخذ شفرة فقطع بها جمته إلى أذنيه ورفع إزاره إلى أنصاف ساقيه رواه ابو داود وعن أنس قال كانت لي

ذؤابة فقالت لي أمي لا أجزها كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمدها ويأخذ بها رواه ابو داود وعن عبد الله بن جعفر

أن النبي صلى الله عليه وسلم أمهل آل جعفر ثلاثا ثم أتاهم فقال لا تبكوا على أخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني أخي فجيء بنا كأنا أفرخ فقال

ادعوا لي الحلاق فأمره فحلق رؤوسنا رواه ابو داود والنسائي وعن أم عطية الأنصارية أن امرأة كانت تختن بالمدينة فقال لها

النبي صلى الله عليه وسلم لا تنهكي فإن ذلك أحظى للمرأة وأحب إلى البعل رواه ابو داود وقال هذا الحديث ضعيف وراويه مجهول

وعن كريمة بنت همام أن امرأة سألت عائشة رضي الله عنها عن خضاب الحناء فقالت لا بأس ولكني أكرهه كان حبيبي صلى الله عليه وسلم

يكره ريحه رواه ابو داود والنسائي وعن عائشة رضي الله عنها أن هند بنت عتبة قالت يا نبي الله بايعني فقال لا أبايعك حتى تغيري

كفيك فكأنهما كفا سبع رواه ابو داود وعنها قالت أومت امرأة من وراء ستر بيدها كتاب إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقبض النبي

صلى الله عليه وسلم يده فقال ما أدري أيد رجل أم يد امرأة قالت بل امرأة قال لو كنت امرأة لغيرت أظفارك يعني بالحناء رواه أبو داود والنسائي

وعن ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء رواه أبو داود

... سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن مع كل جرس شيطانا رواه أبو داود وعن بنانة

... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... الملائكة بيتا فيه جرس رواه أبو داود وعن ثوبان قال كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر كان آخر عهده بإنسان من أهله فاطمة وأول من يدخل عليها إذا قدم فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا أو سترا

على بابها وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة فقدم فلم يدخل فظنت أن ما منعه أن يدخل ما رأى فهتكت الستر وفكت القلبين عن

الصبيين وقطعته منهما فانطلقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان فأخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا إلى آل فلان

... إن هؤلاء أهلي أكره أن يأكلوا طيباتهم في حياتهم الدنيا يا ثوبان اشتر لفاطمة قلادة من عصب وسوارين من عاج رواه أحمد وأبو داود وعن ابن عباس

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وزعم أن النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل بها

كل ليلة ثلاثة في هذه وثلاثة في هذه رواه الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكتحل قبل أن ينام بالإثمد ثلاثا في كل عين قال

وقال إن خير ما تداويتم به اللدود والسعوط والحجامة والمشي وخير ما اكتحلتم به الإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر

وإن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث عرج به

ما مر على ملأ من الملائكة إلا قالوا عليك بالحجامة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه

وسلم نهى الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال أن يدخلوها بالمآزر رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي المليح قال

عَلَى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتُنَّ قُلْنَ مِنَ الشَّامِ قَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ الْكُورَةِ الَّتِي تَدْخُلُ نِسَاؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلَى

قَالَتْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَخْلَعُ امْرَأَةٌ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِي رِوَايَةٍ

فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِالْأُزُرِ وَامْنَعُوهَا النِّسَاءَ إِلَّا

مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ

إِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا

الْخَمْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

الفصل الثالث

عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ

شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ زَادَ فِي رِوَايَةٍ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتَّى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ الصُّفْرَةِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ

هٰذَا قَالُوا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى النَّقِيعِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

وَعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ رض قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

ورأسه ... رواه أبو داود وعن أبي قتادة أنه قال لرسول الله صلى الله عليه
وسلم إن لي جمة أفأرجلها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها قال فكان أبو قتادة ربما دهنها في اليوم مرتين من أجل
قول رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها رواه مالك وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا على أنس فحدثتني أختي المغيرة قالت
وأنت يومئذ غلام ولك قرنان أو قصتان فمسح رأسك وبرك عليك وقال احلقوا هذين أو قصوهما فإن هذا زي اليهود رواه
أبو داود وعن علي رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق المرأة رأسها رواه النسائي وعن عطاء بن يسار قال كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فدخل رجل ثائر الرأس واللحية فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده كأنه يأمره بإصلاح
شعره ولحيته ففعل ثم رجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أليس هذا خيرا من أن يأتي أحدكم وهو ثائر الرأس كأنه شيطان رواه مالك
وعن ابن المسيب سمع يقول إن الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا أراه قال
أفنيتكم ولا تشبهوا باليهود قال فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار فقال حدثنيه عامر بن سعد عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم
مثله إلا أنه قال نظفوا أفنيتكم رواه الترمذي وعن يحيى بن سعيد أنه سمع سعيد بن المسيب يقول كان إبراهيم خليل الرحمن
أول الناس ضيف الضيف وأول الناس اختتن وأول الناس قص الشارب وأول الناس رأى الشيب فقال يا رب ما هذا قال الرب تبارك
وتعالى وقار يا إبراهيم قال رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير

الفصل الاول

عن أبي طلحة قال قال
النبي صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه وعن ابن عباس عن ميمونة أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم أصبح يوما واجما وقال إن جبريل كان وعدني أن يلقاني الليلة فلم يلقني أم والله ما أخلفني ثم وقع في نفسه

جرو كلب تحت فسطاط فأمر به فأخرج ثم أخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما أمسى لقيه جبريل فقال لقد كنت وعدتني
أن تلقاني البارحة قال أجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فأمر بقتل الكلاب
حتى إنه يأمر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير. رواه مسلم. وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن
يترك في بيته شيئا فيه تصاليب إلا نقضه. رواه البخاري. وعنها أنها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله
عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله أتوب إلى الله وإلى رسوله ماذا أذنبت فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أصحاب هذه الصور
يعذبون يوم القيامة ويقال لهم أحيوا ما خلقتم وقال إن البيت الذي فيه الصور لا تدخله الملائكة. متفق عليه. وعنها أنها كانت قد اتخذت على سهوة
لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما. متفق عليه. وعنها أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج
في غزاة فأخذت نمطا فسترته على الباب فلما قدم فرأى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال إن الله لم يأمرنا أن نكسو الحجارة والطين. متفق عليه.
وعنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يضاهون بخلق الله. متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى ومن أظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة أو ليخلقوا حبة أو شعيرة. متفق عليه. وعن عبد
الله بن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أشد الناس عذابا عند الله المصورون. متفق عليه. وعن ابن عباس قال سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفسا فيعذبه في جهنم قال ابن عباس فإن كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر وما لا
روح فيه. متفق عليه. وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تحلم بحلم لم يره كلف أن يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع

حديث قوم وهم له كارهون صب في أذنيه الآنك يوم القيامة ومن صور صورة عذب وكلف أن ينفخ فيها وليس بنافخ رواه البخاري وعن

ابن عمرو قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ... رواه مسلم

الفصل الثاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاني جبريل قال أتيتك البارحة فلم يمنعني أن أكون دخلت إلا أنه كان على الباب تماثيل وكان في البيت قرام ستر فيه تماثيل وكان في البيت كلب فمر برأس التمثال الذي في البيت يقطع فيصير كهيئة الشجرة ومر بالستر فليقطع فليجعل منه وسادتين منبوذتين توطآن ومر بالكلب فليخرج ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم وإذا الكلب لحسن أو حسين كان تحت نضد له فأمر به فأخرج رواه الترمذي وأبو داود

وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وقال كل مسكر حرام رواه أبو داود

وعن ابن عمرو أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء رواه أبو داود

وعن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يتبع حمامة فقال شيطان يتبع شيطانة رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث عن سعيد بن أبي الحسن قال كنت عند ابن عباس إذ جاءه رجل فقال يا ابن عباس إني رجل إنما معيشتي من صنعة يدي وإني أصنع هذه التصاوير فقال ابن عباس لا أحدثك إلا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته يقول من صور صورة فإن الله معذبه حتى ينفخ فيه الروح وليس بنافخ فيها أبدا فربا الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه فقال ويحك إن أبيت إلا أن تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح رواه البخاري وعن عائشة قالت لما اشتكى

النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض نسائه كنيسة يقال لها مارية وكانت أم سلمة وأم حبيبة أتتا أرض الحبشة فذكرتا من حسنها وتصاوير

[illegible] ثم مصيرها [illegible]

عن ابن عمر [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] الناس على [illegible]

[illegible] ورسوله وعن علي أنه كان يقول الشطرنج هو ميسر الأعاجم وعن ابن شهاب أن أبا موسى الأشعري قال لا يلعب

بالشطرنج إلا خاطئ وعنه أنه سئل عن الشطرنج فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الأحاديث الأربعة في

شعب الإيمان وعن أبي هريرة رضي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] قال النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

كتاب الطب والرقى

الفصل الأول

صلى الله عليه وسلم [illegible] الدارقطني عن أبي هريرة رضي قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ما أنزل الله داء إلا أنزل له شفاء رواه البخاري وعن جابر رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لكل داء دواء فإذا أصيب دواء الداء برأ بإذن الله رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء

في ثلاث في شرطة محجم أو شربة عسل أو كية بنار وأنا أنهى أمتي عن الكي رواه البخاري وعن جابر رضي قال رمي أبي يوم الأحزاب على

أكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعنه قال رمي سعد بن معاذ في أكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم

ورمت فحسمه الثانية رواه مسلم وعنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أبي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه

رواه مسلم وعن أبي هريرة أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام قال ابن شهاب

السام الموت والحبة السوداء الشونيز متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

أخي استطلق بطنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلا فسقاه ثم جاء فقال سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال له

ثلاث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب

بطن أخيك فسقاه فبرأ. متفق عليه. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمثل ما تداويتم به الحجامة والقسط البحري

متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة وعليكم بالقسط. متفق عليه. وعن أم

قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على ما تدغرن أولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها

ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب. متفق عليه. وعن عائشة ورافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح

جهنم فأبردوها بالماء. متفق عليه. وعن أنس قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة. رواه

مسلم. وعن عائشة قالت أمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أسترقي من العين. متفق عليه. وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها

جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة. متفق عليه. وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية نرقي بها من العقرب وإنك نهيت عن الرقى قال فعرضوها

عليه فقال ما أرى بها بأسا من استطاع منكم أن ينفع أخاه فلينفعه. رواه مسلم. وعن عوف بن مالك الأشجعي قال كنا نرقي في

الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك. رواه مسلم. وعن ابن عباس عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين وإذا استغسلتم فاغسلوا. رواه مسلم.

الفصل الثاني

عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء

عوذ به من شرها رواه الترمذي وابو داود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فان الله

تعالى يطعمهم ويسقيهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كوى اسعد بن زرارة من الشوكة

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن زيد بن ارقم قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتداوى من ذات الجنب بالقسط البحري والزيت رواه

الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي وعن اسماء بنت عميس ان النبي صلى الله عليه وسلم سألها

بم تستمشين قالت بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان شيئا كان فيه شفاء من الموت لكان في السنا

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله انزل الداء والدواء و

جعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء الخبيث

رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجه وعن سلمى خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان احد يشتكي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا في رأسه

الا قال احتجم ولا وجعا في رجليه الا قال اخضبهما رواه ابو داود وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة

الا امرني ان اضع عليها الحناء رواه الترمذي وعن ابي كبشة الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته وبين كتفيه وهو يقول

من اهراق من هذه الدماء فلا يضره ان لا يتداوى بشيء لشيء رواه ابو داود وابن ماجه وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم على وركه من وثء كان به رواه

ابو داود وعن ابن مسعود قال حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة اسري به انه لم يمر على ملأ من الملائكة الا امروه مر امتك بالحجامة

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عثمان ان طبيبا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ضفدع يجعلها في دواء فنهاه

النبي صلى الله عليه وسلم عن قتلها رواه ابو داود وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين والكاهل رواه ابو داود

الترمذي وابن ماجه وكان يحتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يستحب الحجامة لسبع عشرة

وتسع عشرة واحدى وعشرين رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان

شفاء من كل داء رواه ابو داود وعن كبشة بنت ابي بكرة ان اباها كان ينهى اهله عن الحجامة يوم الثلثاء ويزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان يوم الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ رواه ابو داود وعن الزهري مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت

فاصابه وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابو داود وقال وقد اسند ولا يصح وعن الزهري مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم او اطلى

يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه في الوضح رواه في شرح السنة وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان عبد الله رأى في عنقي خيطا فقال

ما هذا فقلت خيط رقي لي فيه قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد الله لاغنياء عن الشرك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

ان الرقى والتمائم والتولة شرك فقلت لم تقول هكذا لقد كانت عيني تقذف وكنت اختلف الى فلان اليهودي فاذا رقاها سكنت

فقال عبد الله انما ذلك عمل الشيطان كان ينخسها بيده فاذا رقي كف عنها انما كان يكفيك ان تقولي كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذهب

الباس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما رواه ابو داود وعن جابر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن

النشرة فقال هو من عمل الشيطان رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما ابالي ما اتيت ان انا

شربت ترياقا او تعلقت تميمة او قلت الشعر من قبل نفسي رواه ابو داود وعن المغيرة بن شعبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكتوى او استرقى

فقد برئ من التوكل رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن عيسى بن حمزة قال دخلت على عبد الله بن عكيم وبه حمرة فقلت الا تعلق تميمة فقال نعوذ

بالله من ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلق شيئا وكل اليه رواه ابو داود وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا رقية

من عين أو حمة. رواه أحمد والترمذي وأبو داود، ورواه ابن ماجه عن بريدة. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا رقية إلا من عين أو حمة أو دم.
رواه أبو داود. وعن أسماء بنت عميس قالت يا رسول الله إن ولد جعفر تسرع إليهم العين أفأسترقي لهم قال نعم فإنه لو كان شيء سابق القدر لسبقته
العين. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه. وعن الشفاء بنت عبد الله قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا عند حفصة فقال ألا تعلمين هذه رقية
النملة كما علمتيها الكتابة. رواه أبو داود. وعن أبي أمامة بن سهل بن حنيف قال رأى عامر بن ربيعة سهل بن حنيف يغتسل فقال والله ما رأيت كاليوم ولا جلد
مخبأة قال فلبط سهل فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيل يا رسول الله هل لك في سهل بن حنيف والله ما يرفع رأسه فقال
هل تتهمون له أحدا فقالوا نتهم عامر بن ربيعة قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عامرا فتغلظ عليه وقال علام يقتل أحدكم أخاه
ألا بركت اغتسل له فغسل له عامر وجهه ويديه ومرفقيه وركبتيه وأطراف رجليه وداخلة إزاره في قدح ثم صب عليه فراح مع
الناس ليس له بأس. رواه في شرح السنة ورواه مالك. وعن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
يتعوذ من الجان وعين الإنسان حتى نزلت المعوذتان فلما نزلتا أخذ بهما وترك ما سواهما. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب.
وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رئي فيكم المغربون قلت وما المغربون قال الذين يشترك فيهم الجن.
رواه أبو داود. وذكر حديث ابن عباس خير ما تداويتم في باب الترجل.

الفصل الثالث

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المعدة حوض
البدن والعروق إليها واردة فإذا صحت المعدة صدرت العروق بالصحة وإذا فسدت المعدة صدرت العروق بالسقم. وعن علي قال
بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة يصلي فوضع يده على الأرض فلدغته عقرب فناولها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنعله فقتلها
فلما انصرف قال لعن الله العقرب ما تدع مصليا ولا غيره أو نبيا وغيره ثم دعا بملح وماء فجعله في إناء ثم جعل يصبه على إصبعه

لا تعدو منجهم ويعود فيهم رواه البيهقي. وعن عثمان بن عبد الله بن موهب قال أرسلني أهلي إلى أم سلمة بقدح من ماء وكان إذا أصاب الإنسان عين أو شيء بعث إليها مخضبه فأخرجت من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة فخضخضته له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرأيت شعرات حمراء رواه البخاري. وعن أبي هريرة أن ناسا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة جدري الأرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم قال أبو هريرة فأخذت ثلاثة أكمؤ أو خمسا أو سبعا فعصرتهن وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرأت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لعق العسل ثلاث غدوات كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء. وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفاءين العسل والقرآن رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الصحيح أنه موقوف على ابن مسعود. وعن أبي كبشة الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته من الشاة المسمومة قال معمر فاحتجمت أنا من غير سم كذلك في يافوخي فذهب حسن الحفظ عني حتى كنت ألقن فاتحة الكتاب في الصلاة رواه رزين. وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع ينبغ بي الدم فأتني بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة على الريق أمثل وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن كان محتجما فيحتجم يوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم الجمعة ويوم السبت ويوم الأحد فاحتجموا يوم الاثنين والثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الأربعاء فإنه اليوم الذي أصيب فيه أيوب بالبلاء وما يبدو جذام ولا برص إلا في يوم الأربعاء أو ليلة الأربعاء رواه ابن ماجه. وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجامة يوم الثلاثاء لسبع عشرة من الشهر دواء لداء السنة رواه حرب بن إسماعيل الكرماني صاحب أحمد وليس إسناده بذاك.

[illegible]

باب الفأل والطيرة — الفصل الأول

[illegible]



[illegible]

وعن أنس قال قال رجل يا رسول الله إنا كنا في دار كثير فيها عددنا وكثير فيها أموالنا فتحولنا إلى دار أخرى فقل فيها عددنا وقلت فيها أموالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذروها ذميمة رواه أبو داود وعن يحيى بن عبد الله بن بحير قال أخبرني من سمع فروة بن مسيك يقول قلت يا رسول الله عندنا أرض يقال لها أبين هي أرض ريفنا وميرتنا وإن وباءها شديد فقال دعها عنك فإن من القرف التلف رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عروة بن عامر قال ذكرت الطيرة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحسنها الفأل ولا ترد مسلما فإذا رأى أحدكم ما يكره فليقل اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ولا يدفع السيئات إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا بك رواه أبو داود مرسلا

باب الكهانة

الفصل الأول

عن معاوية بن الحكم قال قلت يا رسول الله أمورا كنا نصنعها في الجاهلية كنا نأتي الكهان قال فلا تأتوا الكهان قال قلت كنا نتطير قال ذلك شيء يجده أحدكم في نفسه فلا يصدنكم رواه مسلم وعنه قال قلت يا رسول الله ومنا رجال يخطون قال كان نبي من الأنبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم وعن عائشة قالت سأل أناس رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسوا بشيء قالوا يا رسول الله فإنهم يحدثون أحيانا بالشيء يكون حقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق يخطفها الجني فيقرها في أذن وليه قر الدجاجة فيخلطون فيها أكثر من مائة كذبة متفق عليه وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الملائكة تنزل في العنان وهو السحاب فتذكر الأمر قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع فتسمعه فتوحيه إلى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة من عند أنفسهم رواه البخاري وعن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى عرافا فسأله عن شيء

أربعين ليلة رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحديبية على إثر سماء كانت من الليل فلما انصرف أقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله أعلم قال قال أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فأما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكواكب وأما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكواكب متفق عليه وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أنزل الله من السماء من بركة إلا أصبح فريق من الناس بها كافرين ينزل الله الغيث فيقولون بكوكب كذا وكذا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى كاهنا فصدقه بما يقول أو أتى امرأته حائضا أو أتى امرأته في دبرها فقد برئ مما أنزل على محمد رواه أحمد وأبو داود

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رضي الله عنه أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قضى الله الأمر في السماء ضربت الملائكة بأجنحتها خضعانا لقوله كأنه سلسلة على صفوان فإذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين أصابعه فيسمع الكلمة فيلقيها إلى من تحته ثم يلقيها الآخر إلى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر أو الكاهن فربما أدرك الشهاب قبل أن يلقيها وربما ألقاها قبل أن يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال أليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء رواه البخاري وعن ابن عباس قال أخبرني رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من الأنصار أنهم بينا هم جلوس ليلة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رمي بنجم فاستنار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ماذا كنتم تقولون في الجاهلية إذا رمي بمثل هذا قالوا

ويموت رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فإنها لا يرمى بها لموت أحد ولا لحياته ولكن ربنا تبارك وتعالى اسمه إذا قضى أمرا سبح حملة العرش ثم سبح أهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح أهل هذه السماء الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ماذا قال فيستخبر بعض أهل السماوات بعضا حتى يبلغ الخبر هذه السماء الدنيا فتخطف الجن السمع فيقذفون إلى أوليائهم ويرمون به فما جاؤوا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون فيه ويزيدون۔ رواه مسلم۔ وعن قتادة رحمه الله تعالى قال خلق الله تعالى هذه النجوم لثلاث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين وعلامات يهتدى بها فمن تأول فيها بغير ذلك أخطأ وأضاع نصيبه وتكلف ما لا يعلم۔ رواه البخاري تعليقا وفي رواية رزين تكلف ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الأنبياء والملائكة۔ وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله في نجم حياة أحد ولا رزقه ولا موته وإنما يفترون على الله الكذب ويتعللون بالنجوم۔ وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد۔ رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه۔ وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو أمسك الله القطر عن عباده خمس سنين ثم أرسله لأصبحت طائفة من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح۔ رواه النسائي۔

كتاب الرؤيا

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبق من النبوة إلا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة۔ رواه البخاري وزاد مالك برواية عطاء بن يسار يراها الرجل المسلم أو ترى له۔ وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة۔ متفق عليه۔ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل في صورتي۔ متفق عليه۔ وعن أبي قتادة قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني فقد رأى الحق متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فسيراني
في اليقظة ولا يتمثل الشيطان بي متفق عليه وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم
من الشيطان فإذا رأى أحدكم ما يحب فلا يحدث به إلا من يحب وإذا رأى ما يكره فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل
ثلاثا ولا يحدث بها أحدا فإنها لن تضره متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى أحدكم الرؤيا
يكرهها فليبصق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلاثا وليتحول عن جنبه الذي كان عليه رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اقترب الزمان لم يكد يكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وما
كان من النبوة فإنه لا يكذب قال محمد بن سيرين وأنا أقول الرؤيا ثلاث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه
فلا يقصه على أحد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل في النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات في الدين متفق عليه قال البخاري رواه
قتادة ويونس وهشيم وأبو هلال عن ابن سيرين عن أبي هريرة وقال يونس لا أحسبه إلا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد
وقال مسلم لا أدري هو في الحديث أم قاله ابن سيرين وفي رواية نحوه وأدرج في الحديث قوله وأكره الغل إلى تمام الكلام وعن
جابر قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم وقال إذا لعب
الشيطان بأحدكم في منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم
كأنا في دار عقبة بن رافع فأتينا برطب من رطب ابن طاب فأولت أن الرفعة لنا في الدنيا والعاقبة في الآخرة وأن ديننا قد طاب
رواه مسلم وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام أني أهاجر من مكة إلى أرض بها نخل فذهب وهلي إلى أنها

يمامة أو هجر فإذا هي المدينة يثرب ورأيت في رؤياي هذه أني هززت سيفا فانقطع صدره فإذا هو ما أصيب من المؤمنين

يوم أحد ثم هززته أخرى فعاد أحسن ما كان فإذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين متفق عليه وعن أبي هريرة رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أنا نائم أتيت بخزائن الأرض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فأوحي إلي أن انفخهما

فنفختهما فذهبا فأولتهما الكذابين اللذين أنا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة متفق عليه وفي رواية يقال لأحدهما مسيلمة صاحب

اليمامة والعنسي صاحب صنعاء لم أجد هذه الرواية في الصحيحين وذكرها صاحب الجامع عن الترمذي وعن أم العلاء الأنصارية رض

قالت رأيت لعثمان بن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري

وعن سمرة بن جندب رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى أقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم الليلة رؤيا قال فإن رأى أحد قصها

فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم أحد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين أتياني فأخذا بيدي فأخرجاني إلى

الأرض المقدسة فإذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه

الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على رجل مضطجع على قفاه

ورجل قائم على رأسه بفهر أو صخرة فيشدخ بها رأسه فإذا ضربه تدهده الحجر فانطلق إليه ليأخذه فلا يرجع إلى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه

كما كان فعاد إليه فضربه قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا إلى ثقب مثل التنور أعلاه ضيق وأسفله واسع يتوقد تحته

نار فإذا اقترب ارتفعوا حتى كاد أن يخرجوا فإذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على نهر من

دم فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فأقبل الرجل الذي في النهر فإذا أراد أن يخرج رمى الرجل بحجر في فيه فرده

حتى انتهينا إلى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفي أصلها شيخ وصبيان وإذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها
فصعدا بي في الشجرة وأدخلاني دارا وسط الشجرة لم أر قط أحسن منها فيها رجال
شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم أخرجاني منها فصعدا بي الشجرة فأدخلاني دارا هي أحسن وأفضل فيها شيوخ وشباب قلت طوفتماني
الليلة فأخبراني عما رأيت قالا نعم أما الذي رأيته يشق شدقه فكذاب يحدث بالكذبة فتحمل عنه حتى تبلغ الآفاق فيصنع به إلى يوم
القيامة والذي رأيته يشدخ رأسه فرجل علمه الله القرآن فنام عنه بالليل ولم يعمل فيه بالنهار يفعل به إلى يوم القيامة والذي رأيته في
الثقب فهم الزناة والذي رأيته في النهر آكل الربا والشيخ الذي في أصل الشجرة إبراهيم عليه السلام والصبيان حوله فأولاد الناس والذي يوقد
النار مالك خازن النار والدار الأولى التي دخلت دار عامة المؤمنين وأما هذه الدار فدار الشهداء وأنا جبريل وهذا ميكائيل فارفع
رأسك فرفعت رأسي فإذا فوقي مثل السحاب وفي رواية مثل الربابة البيضاء قالا ذلك منزلك قلت دعاني أدخل منزلي قالا إنه بقي
لك عمر لم تستكمله فلو استكملته أتيت منزلك رواه البخاري وذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة في باب حرم المدينة

الفصل الثاني

عن أبي رزين العقيلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وهي على رجل طائر
ما لم يحدث بها فإذا حدث بها وقعت وأحسبه قال لا تحدث إلا حبيبا أو لبيبا رواه الترمذي وفي رواية أبي داود قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر
فإذا عبرت وقعت وأحسبه قال ولا تقصها إلا على واد أو ذي رأي وعن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ورقة فقالت له خديجة إنه
كان قد صدقك ولكنه مات قبل أن تظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من أهل النار لكان عليه لباس
غير ذلك رواه أحمد والترمذي وعن ابن خزيمة بن ثابت عن عمه أبي خزيمة أنه رأى فيما يرى النائم أنه سجد على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم

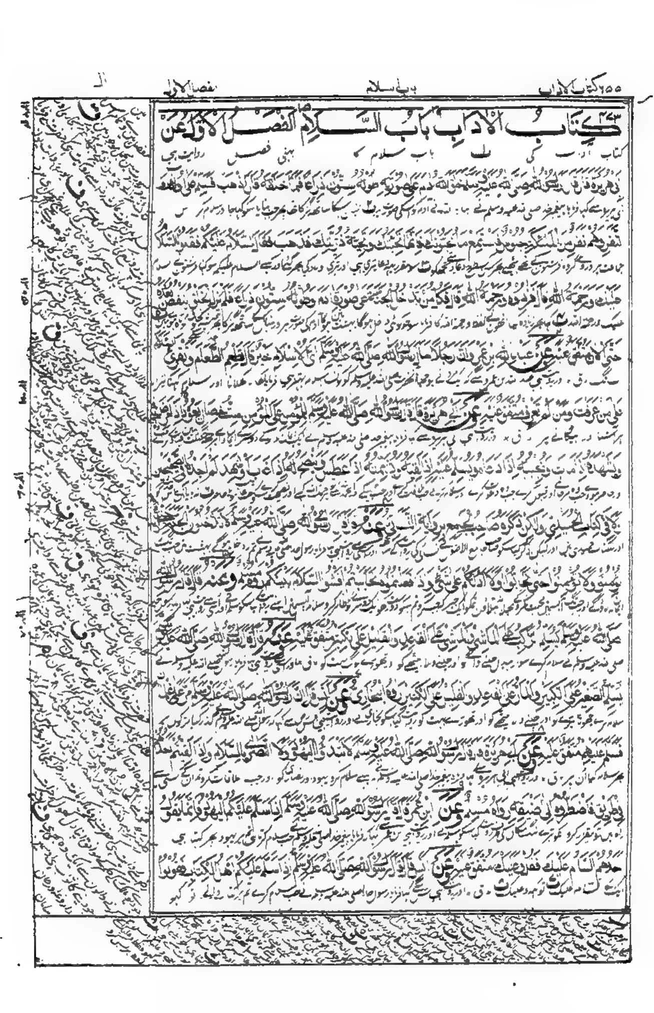
ذُعِرُوا فاضطجع له فقال صدّق رؤياك فسجد على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم رواه في شرح السنة وسنذكر حديث أبي بكر كأن ميزانا نزل من السماء في مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الثالث

عن سمرة بن جندب رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر أن يقول لأصحابه هل رأى أحد منكم من رؤيا فيقص عليه من شاء الله أن يقص وإنه قال لنا ذات غداة إنه أتاني الليلة آتيان وإنهما ابتعثاني وإنهما قالا لي انطلق وإني انطلقت معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الأول بطوله وفيه زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فأتينا على روضة معتمة فيها من كل لون الربيع وإذا بين ظهري الروضة رجل طويل لا أكاد أرى رأسه طولا في السماء وإذا حول الرجل من أكثر ولدان رأيتهم قط قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق انطلق فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة لم أر روضة قط أعظم منها ولا أحسن قال قالا لي ارق فيها فارتقينا فيها فانتهينا إلى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فأتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كأحسن ما أنت راء وشطر كأقبح ما أنت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال وإذا نهر معترض يجري كأن ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في أحسن صورة وذكر في تفسير هذه الزيادة وأما الرجل الطويل الذي في الروضة فإنه إبراهيم وأما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله وأولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وأولاد المشركين وأما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فإنهم قوم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا تجاوز الله عنهم رواه البخاري

وعن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أفرى الفرى أن يري الرجل عينيه ما لم تريا رواه البخاري

وعن أبي سعيد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أصدق الرؤيا بالأسحار رواه الترمذي والدارمي



كتاب الآداب باب السلام الفصل الاول عن

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله آدم على صورته طوله ستون ذراعا فلما خلقه قال اذهب فسلم على اولئك

النفر وهم نفر من الملئكة جلوس فاستمع ما يحيونك فانها تحيتك وتحية ذريتك فذهب فقال السلام عليكم فقالوا السلام

عليك ورحمة الله قال فزادوه ورحمة الله قال فكل من يدخل الجنة على صورة آدم وطوله ستون ذراعا فلم يزل الخلق ينقص بعده

حتى الآن متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاسلام خير قال تطعم الطعام وتقرأ

السلام على من عرفت ومن لم تعرف متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض

ويشهده اذا مات ويجيبه اذا دعاه ويسلم عليه اذا لقيه ويشمته اذا عطس وينصح له اذا غاب او شهد لم اجده في

الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره صاحب الجامع برواية النسائي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلون الجنة حتى

تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه تحاببتم افشوا السلام بينكم رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد والقليل على الكثير متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير رواه البخاري وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان

فسلم عليهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبدءوا اليهود ولا النصارى بالسلام واذا لقيتم احدهم

في طريق فاضطروه الى اضيقه رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اليهود فانما يقول

احدهم السام عليك فقل وعليك متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اهل الكتاب فقولوا

وعليكم. متفق عليه. وعن عائشة رضي الله عنها قالت استأذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقلت بل

عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة إن الله رفيق يحب الرفق في الأمر كله قلت أولم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم وفي رواية

عليكم ولم يذكر الواو. متفق عليه. وفي رواية للبخاري قالت إن اليهود أتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم

فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة عليك بالرفق وإياك والعنف

والفحش قالت أولم تسمع ما قالوا قال أولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في. وفي رواية

لمسلم قال لا تكوني فاحشة فإن الله لا يحب الفحش والتفحش. وعن أسامة بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلس فيه أخلاط من المسلمين

والمشركين عبدة الأوثان واليهود فسلم عليهم. متفق عليه. وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إياكم

والجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فإذا أبيتم إلا المجلس فأعطوا الطريق حقه قالوا وما

حق الطريق يا رسول الله قال غض البصر وكف الأذى ورد السلام والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر. متفق عليه. وعن

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وإرشاد السبيل. رواه أبو داود عقيب حديث الخدري هكذا. وعن عمر

عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال. رواه أبو داود عقيب حديث أبي هريرة هكذا

ولم أجدهما في الصحيحين.

الفصل الثاني

عن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف

يسلم عليه إذا لقيه ويجيبه إذا دعاه ويشمته إذا عطس ويعوده إذا مرض ويتبع جنازته إذا مات ويحب له ما يحب

لنفسه. رواه الترمذي والدارمي. وعن عمران بن حصين أن رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس فقال عشرون ثم جاء آخر

فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال ثلاثون رواه الترمذي وأبو داود وعن معاذ بن أنس عن النبي صلى الله

عليه وسلم بمعناه وزاد ثم أتى آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال أربعون وقال هكذا تكون الفضائل رواه أبو داود

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه أحمد والترمذي وأبو داود

وعن جرير أن النبي صلى الله عليه وسلم مر على نسوة فسلم عليهن رواه أحمد وعن علي بن أبي طالب قال يجزي عن الجماعة إذا

مروا أن يسلم أحدهم ويجزي عن الجلوس أن يرد أحدهم رواه البيهقي في شعب الإيمان مرفوعا وروى أبو داود وقال

رفعه الحسن بن علي وهو شيخ أبي داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس

منا من تشبه بغيرنا لا تشبهوا باليهود ولا بالنصارى فإن تسليم اليهود الإشارة بالأصابع وتسليم النصارى الإشارة

بالأكف رواه الترمذي وقال إسناده ضعيف وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا لقي أحدكم أخاه

فليسلم عليه فإن حالت بينهما شجرة أو جدار أو حجر ثم لقيه فليسلم عليه رواه أبو داود وعن قتادة قال قال النبي صلى الله

عليه وسلم إذا دخلتم بيتا فسلموا على أهله وإذا خرجتم فأودعوا أهله بسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن أنس

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني إذا دخلت على أهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك رواه الترمذي وعن

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين

قال كنا في الجاهلية نقول أنعم الله بك عينا وأنعم صباحا فلما كان الإسلام نهينا عن ذلك رواه أبو داود وعن غالب

لجلوس بباب الحسن البصري إذ جاء رجل فقال حدثني أبي عن جدي قال بعثني أبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

فقال ائته فأقرئه السلام قال فأتيته فقلت أبي يقرئك السلام فقال عليك وعلى أبيك السلام رواه أبو داود وعن

العلاء الحضرمي أن العلاء بن الحضرمي كان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان إذا كتب إليه بدأ بنفسه رواه أبو داود

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كتب أحدكم كتابا فليتربه فإنه أنجح للحاجة رواه الترمذي وقال هذا حديث

منكر وعن زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه كاتب فسمعته يقول ضع القلم على أذنك فإنه

أذكر للمآل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وفي إسناده ضعف وعنه قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

أتعلم السريانية وفي رواية أنه أمرني أن أتعلم كتاب يهود وقال إني ما آمن يهود على كتاب قال زيد فما مر بي نصف

شهر حتى تعلمت فكان إذا كتب إلى يهود كتبت وإذا كتبوا إليه قرأت له كتابهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال إذا انتهى أحدكم إلى مجلس فليسلم فإن بدا له أن يجلس فليجلس ثم إذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق

من الآخرة رواه الترمذي وأبو داود وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا خير في جلوس الطرقات إلا لمن هدى

السبيل ورد التحية وغض البصر وأعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث أبي جري في باب فضل الصدقة

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح عطس فقال الحمد لله فحمد

الله بإذنه فقال له ربه يرحمك الله يا آدم اذهب إلى أولئك الملائكة إلى ملأ منهم جلوس فقل السلام عليكم قالوا وعليك

السلام ورحمة الله ثم رجع إلى ربه فقال إن هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له الله ويداه مقبوضتان اختر

ايهما شئت فقال اخترت يمين ربي وكلتا يدي ربي يمين مباركة ثم بسطها فاذا فيها آدم وذريته فقال اي رب ما هؤلاء قال

[illegible]

هؤلاء ذريتك فاذا كل انسان مكتوب عمره بين عينيه فاذا فيهم رجل اضوؤهم او من اضوئهم قال يا رب من هذا قال هذا

[illegible]

ابنك داود وقد كتبت له عمر اربعين سنة قال يا رب زد في عمره قال ذلك الذي كتبت له قال اي رب فاني قد جعلت له

[illegible]

من عمري ستين سنة قال انت وذاك قال ثم سكن الجنة ما شاء الله ثم اهبط منها وكان آدم يعد لنفسه قال فاتاه ملك

[illegible]

الموت فقال له آدم قد عجلت قد كتب لي الف سنة قال بلى ولكنك جعلت لابنك داود ستين سنة فجحد فجحدت ذريته

[illegible]

ونسي فنسيت ذريته قال فمن يومئذ امر بالكتاب والشهود رواه الترمذي وعن اسماء بنت يزيد قالت مر علينا

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم في نسوة فسلم علينا رواه ابو داود وابن ماجه والدارمي وعن الطفيل بن ابي بن كعب انه كان يأتي

[illegible]

ابن عمر فيغدو معه الى السوق قال فاذا غدونا الى السوق لم يمر عبد الله بن عمر على سقاط ولا على صاحب بيعة

[illegible]

ولا على احد الا سلم عليه قال الطفيل فجئت عبد الله بن عمر يوما فاستتبعني الى السوق فقلت له ما تصنع في السوق

[illegible]

وانت لا تقف على البيع ولا تسأل عن السلع ولا تسوم بها ولا تجلس في مجالس السوق فاجلس بنا ههنا نتحدث قال فقال لي عبد

[illegible]

الله بن عمر يا ابا بطن وكان الطفيل ذا بطن انما نغدو من اجل السلام نسلم على من لقيناه رواه مالك والبيهقي في شعب

[illegible]

الايمان وعن جابر قال اتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان لفلان في حائطي عذقا وانه قد آذاني مكان عذقه فارسل اليه النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم ان بعني عذقك قال لا قال فهبه لي قال لا قال فبعنيه بعذق في الجنة فقال لا فقال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم ما رأيت الذي هو ابخل منك الا الذي يبخل بالسلام رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله عن النبي

[illegible]

[illegible]

صلى الله عليه وسلم قال البادئ بالسلام بريء من الكبر رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الاستئذان

الفصل الاول

عن ابي سعيد الخدري قال اتانا ابو موسى قال ان عمر ارسل الي ان اٰتيه فاتيت بابه فسلمت ثلثا فلم يرد علي فرجعت فقال
ما منعك ان تأتينا فقلت اني اتيت فسلمت على بابك ثلثا فلم يردوا علي فرجعت وقد قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
استأذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع فقال عمر اقم عليه البينة قال ابو سعيد فقمت معه فذهبت الى عمر فشهدت
متفق عليه. وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم اذنك علي ان ترفع الحجاب وان تسمع سوادي حتى
انهاك رواه مسلم. وعن جابر قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على ابي فدققت الباب فقال من ذا فقلت انا فقال انا انا
كانه كرهها متفق عليه. وعن ابي هريرة قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد لبنا في قدح فقال ابا هر الحق باهل
الصفة فادعهم الي فاتيتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستأذنوا فاذن لهم فدخلوا رواه البخاري

الفصل الثاني

عن كلدة بن حنبل ان صفوان بن امية بعث بلبن وجداية وضغابيس الى النبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم باعلى الوادي
قال فدخلت عليه ولم اسلم ولم استأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارجع فقل السلام عليكم أأدخل رواه الترمذي وابو داود. وعن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دعي احدكم فجاء مع الرسول فان ذلك له اذن رواه ابو داود وفي رواية له قال رسول الرجل
الى الرجل اذنه. وعن عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى باب قوم لم يستقبل الباب من تلقاء وجهه
ولكن من ركنه الايمن او الايسر فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك ان الدور لم يكن يومئذ عليها ستور رواه ابو داود
وذكر حديث انس قال عليه الصلوة والسلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة

الفصل الثالث

عن عطاء بن يسار

أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أستأذن على أمي فقال نعم فقال الرجل إني معها في البيت فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم استأذن عليها فقال الرجل إني خادمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها أتحب أن تراها عريانة قال لا قال

فاستأذن عليها رواه مالك مرسلا وعن علي رضي الله عنه قال كان لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم مدخل بالليل ومدخل بالنهار

فكنت إذا دخلت بالليل تنحنح لي رواه النسائي وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام رواه البيهقي

في شعب الإيمان

باب المصافحة والمعانقة

الفصل الأول

عن قتادة قال قلت لأنس أكانت المصافحة في أصحاب رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الأقرع بن

حابس فقال الأقرع إن لي عشرة من الولد ما قبلت منهم أحدا فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا

يرحم متفق عليه وسنذكر حديث أبي هريرة في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليهم أجمعين إن شاء الله

تعالى وذكر حديث أم هانئ في باب الأمان

الفصل الثاني

عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

مسلمين يلتقيان فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يتفرقا رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وفي رواية أبي داود قال إذا التقى

المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفراه غفر لهما وعن أنس قال قال رجل يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له

قال لا قال أفيلتزمه ويقبله قال لا قال أفيأخذ بيده ويصافحه قال نعم رواه الترمذي وعن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال تمام عيادة المريض أن يضع أحدكم يده على جبهته أو على يده فيسأله كيف هو وتمام تحياتكم بينكم المصافحة

رواه أحمد والترمذي وضعفه وعن عائشة قالت قدم زيد بن حارثة المدينة ورسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي فأتاه

فقرع الباب فقام إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم عريانا يجر ثوبه والله ما رأيته عريانا قبله ولا بعده فاعتنقه وقبله. رواه الترمذي

وعن أيوب بن بشير عن رجل من عنزة أنه قال قلت لأبي ذر هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصافحكم إذا لقيتموه قال ما لقيته قط إلا صافحني وبعث إلي ذات يوم ولم أكن في أهلي فلما جئت أخبرت فأتيته وهو على سرير فالتزمني فكانت تلك أجود وأجود. رواه أبو داود

وعن عكرمة بن أبي جهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم جئته مرحبا بالراكب المهاجر. رواه الترمذي

وعن أسيد بن حضير رجل من الأنصار قال بينما هو يحدث القوم وكان فيه مزاح بينا يضحكهم فطعنه النبي صلى الله عليه وسلم في خاصرته بعود فقال أصبرني قال اصطبر قال إن عليك قميصا وليس علي قميص فرفع النبي صلى الله عليه وسلم عن قميصه فاحتضنه وجعل يقبل كشحه قال إنما أردت هذا يا رسول الله. رواه أبو داود

وعن الشعبي أن النبي صلى الله عليه وسلم تلقى جعفر بن أبي طالب فالتزمه وقبل ما بين عينيه. رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان مرسلا وفي بعض نسخ المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا

وعن جعفر بن أبي طالب في قصة رجوعه من أرض الحبشة قال فخرجنا حتى أتينا المدينة فتلقاني رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعتنقني ثم قال ما أدري أنا بفتح خيبر أفرح أم بقدوم جعفر ووافق ذلك فتح خيبر. رواه في شرح السنة

وعن زارع وكان في وفد عبد القيس قال لما قدمنا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا فنقبل يد رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله. رواه أبو داود

وعن عائشة رضي الله عنها قالت ما رأيت أحدا كان أشبه سمتا وهديا ودلا وفي رواية حديثا وكلاما برسول الله صلى الله عليه وسلم من فاطمة كانت إذا دخلت عليه قام إليها فأخذ بيدها فقبلها وأجلسها في مجلسه وكان إذا دخل عليها قامت إليه فأخذت بيده فقبلته وأجلسته في مجلسها. رواه أبو داود

وعن البراء قال دخلت



... النبي صلى الله عليه وسلم المدينة فاذا عائشة ابنته مضطجعة قد اصابتها حمى فاتاها ابو بكر فقال كيف انت يا بنية وقبل خدها رواه ابو داود

وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بصبي فقبله فقال اما انهم مبخلة مجبنة وانهم لمن ريحان الله رواه في شرح السنة

الفصل الثالث عن يعلى قال ان حسنا وحسينا رضي الله عنهما استبقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فضمهما اليه وقال ان الولد مبخلة مجبنة رواه احمد

وعن عطاء الخراساني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تصافحوا يذهب الغل وتهادوا تحابوا وتذهب الشحناء رواه مالك مرسلا

وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى اربعا قبل الهاجرة فكانما صلاهن في ليلة القدر والمسلمان اذا تصافحا لم يبق بينهما ذنب الا سقط رواه البيهقي في شعب الايمان

باب القيام

الفصل الاول عن ابي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم اليه وكان قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للانصار قوموا الى سيدكم متفق عليه ومضى الحديث بطوله في باب حكم الاسراء

وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسحوا وتوسعوا متفق عليه

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم رجع اليه فهو احق به رواه مسلم

الفصل الثاني عن انس قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا اذا راوه لم يقوموا لما يعلمون من كراهيته لذلك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يتمثل له الرجال قياما فليتبوا مقعده من النار رواه الترمذي وابو داود

وعن ابي امامة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم متكئا على عصا فقمنا له فقال لا تقوموا كما تقوم الاعاجم يعظم بعضها بعضا رواه ابو داود

وعن

سعيد بن أبي الحسن قال جاءنا أبو بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه فأبى أن يجلس فيه وقال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم أن يمسح الرجل يده بثوب من لم يكسه رواه أبو داود وعن أبي الدرداء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جلس جلسنا حوله فقام فأراد الرجوع نزع نعله أو بعض ما يكون عليه فيعرف ذلك أصحابه فيثبتون رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل أن يفرق بين اثنين إلا بإذنهما رواه الترمذي وأبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تجلس بين رجلين إلا بإذنهما رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس معنا في المسجد يحدثنا فإذا قام قمنا قياما حتى نراه قد دخل بعض بيوت أزواجه وعن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد قاعد فتزحزح له رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يا رسول الله إن في المكان سعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن للمسلم لحقا إذا رآه أخوه أن يتزحزح له رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب الجلوس والنوم والمشي

الفصل الأول

عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بفناء الكعبة محتبيا بيديه رواه البخاري وعن عباد بن تميم عن عمه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد مستلقيا واضعا إحدى قدميه على الأخرى متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يرفع الرجل إحدى رجليه على الأخرى وهو مستلق على ظهره رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يستلقين أحدكم ثم يضع إحدى رجليه على الأخرى رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يتبختر في بردين وقد أعجبته نفسه خسف به الأرض فهو يتجلجل فيها إلى يوم القيامة متفق عليه

الفصل الثاني عن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على وسادة على يساره رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جلس في المسجد احتبى بيديه رواه رزين وعن قيلة بنت مخرمة أنها رأت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم المتخشع أرعدت من الفرق رواه أبو داود

وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى الفجر تربع في مجلسه حتى تطلع الشمس حسناء رواه أبو داود

عن أبي قتادة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا عرس بليل اضطجع على شقه الأيمن وإذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه رواه في شرح السنة

وعن بعض آل أم سلمة قال كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا مما يوضع الإنسان في قبره وكان المسجد عند رأسه رواه أبو داود

وعن أبي هريرة قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا مضطجعا على بطنه فقال إن هذه ضجعة لا يحبها الله رواه الترمذي

وعن يعيش بن طخفة بن قيس الغفاري عن أبيه وكان من أصحاب الصفة قال بينما أنا مضطجع من السحر على بطني إذا رجل يحركني برجله فقال إن هذه ضجعة يبغضها الله فنظرت فإذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود وابن ماجه

وعن علي بن شيبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات على ظهر بيت ليس عليه حجار وفي رواية حجاب فقد برئت منه الذمة رواه أبو داود وفي معالم السنن للخطابي حجى

وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ينام الرجل على سطح ليس بمحجور عليه رواه الترمذي

وعن حذيفة قال ملعون على لسان محمد صلى الله عليه وسلم من قعد وسط الحلقة رواه الترمذي وأبو داود

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير المجالس أوسعها رواه أبو داود

وعن جابر بن سمرة قال جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه جلوس فقال ما لي أراكم

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أحدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في الشمس وبعضه في الظل فليقم رواه أبو داود وفي شرح السنة عنه قال إذا كان أحدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في الظل وبعضه في الشمس فليقم فإنه مجلس الشيطان هكذا رواه معمر موقوفا

[illegible]

وعن أبي أسيد الأنصاري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء في الطريق فقال للنساء استأخرن فإنه ليس لكن أن تحققن الطريق عليكن بحافات الطريق فكانت المرأة تلصق بالجدار حتى إن ثوبها ليتعلق بالجدار من لصوقها به رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان

[illegible]

وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى أن يمشي يعني الرجل بين المرأتين رواه أبو داود

وعن جابر بن سمرة قال كنا إذا أتينا النبي صلى الله عليه وسلم جلس أحدنا حيث ينتهي رواه أبو داود وذكر حديث عبد الله بن عمرو في باب القيام وحديث علي ... في باب أسماء النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته إن شاء الله تعالى

[illegible]

الفصل الثالث

عن عمرو بن الشريد عن أبيه قال مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا جالس هكذا وقد وضعت يدي اليسرى خلف ظهري واتكأت على ألية يدي فقال أتقعد قعدة المغضوب عليهم رواه أبو داود

وعن أبي ذر قال مر بي النبي صلى الله عليه وسلم وأنا مضطجع على بطني فركضني برجله وقال يا جندب إنما هي ضجعة أهل النار رواه ابن ماجه

[illegible]

باب العطاس والتثاؤب

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله يحب العطاس ويكره التثاؤب فإذا عطس أحدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم سمعه أن يقول له يرحمك الله فأما التثاؤب فإنما هو من الشيطان فإذا تثاءب أحدكم فليرده ما استطاع فإن أحدكم إذا تثاءب ضحك منه الشيطان رواه البخاري وفي رواية لمسلم فإن أحدكم إذا قال ها ضحك الشيطان منه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله

[illegible]

[illegible]

عليه وسلم إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله وليقل له أخوه أو صاحبه يرحمك الله فإذا قال له يرحمك الله فليقل يهديكم الله ويصلح

بالكم رواه البخاري وعن أنس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت أحدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل

يا رسول الله شمت هذا ولم تشمتني قال إن هذا حمد الله ولم تحمد الله متفق عليه وعن أبي موسى قال سمعت رسول الله صلى

الله عليه وسلم يقول إذا عطس أحدكم فحمد الله فشمتوه وإن لم يحمد الله فلا تشمتوه رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع أنه سمع

النبي صلى الله عليه وسلم وعطس رجل عنده فقال له يرحمك الله ثم عطس أخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية

الترمذي أنه قال له في الثالثة إنه مزكوم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا تثاءب

أحدكم فليمسك بيده على فمه فإن الشيطان يدخل رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم

كان إذا عطس غطى وجهه بيده أو ثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

وعن أبي أيوب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي يرد عليه يرحمك

الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي والدارمي وعن أبي موسى قال كان اليهود يتعاطسون عند النبي صلى

الله عليه وسلم يرجون أن يقول لهم يرحمكم الله فيقول يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي وأبو داود وعن

هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم وعليك وعلى أمك فكأن

الرجل وجد في نفسه فقال أما إني لم أقل إلا ما قال النبي صلى الله عليه وسلم إذ عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام

عليكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك وعلى أمك إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله رب العالمين وليقل له من يرد عليه

[illegible] يرحمك الله [illegible] رواه الترمذي وأبو داود. وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شمّت العاطس ثلاثا فإن زاد فإن شئت فشمّته وإن شئت فلا. رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن أبي هريرة قال شمّت أخاك ثلاثا فإن زاد فهو زكام. رواه أبو داود وقال لا أعلمه إلا أنه رفع الحديث إلى النبي صلى الله عليه وسلم.

الفصل الثالث

عن نافع أن رجلا عطس إلى جنب ابن عمر فقال الحمد لله والسلام على رسول الله قال ابن عمر وأنا أقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا أن نقول الحمد لله على كل حال. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب.

باب الضحك

الفصل الأول

عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا قط ضاحكا حتى أرى منه لهواته إنما كان يتبسم. رواه البخاري.

وعن جرير قال ما حجبني النبي صلى الله عليه وسلم منذ أسلمت ولا رآني إلا تبسم. متفق عليه.

وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فإذا طلعت الشمس قام وكانوا يتحدثون فيأخذون في أمر الجاهلية فيضحكون ويتبسم. رواه مسلم. وفي رواية للترمذي يتناشدون الشعر.

الفصل الثاني

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رأيت أحدا أكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم. رواه الترمذي.

الفصل الثالث

عن قتادة قال سئل ابن عمر هل كان أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون قال نعم والإيمان في قلوبهم أعظم من الجبل. وقال بلال بن سعد أدركتهم يشتدون بين الأغراض ويضحك بعضهم إلى بعض فإذا كان الليل كانوا رهبانا. رواه في شرح السنة.

باب الأسامي

الفصل الأول

عن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا أبا القاسم فالتفت إليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنما دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سمّوا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي.

عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي فإني إنما جعلت قاسما أقسم بينكم متفق عليه

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحب أسمائكم إلى الله عبد الله وعبد الرحمن رواه مسلم وعن سمرة بن

جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسمين غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا أفلح فإنك تقول أثم هو فلا يكون

فيقول لا رواه مسلم وفي رواية لمسلم قال لا تسم غلامك رباحا ولا يسارا ولا أفلح ولا نافعا وعن جابر قال أراد النبي صلى الله عليه

وسلم أن ينهى عن أن يسمى بيعلى وببركة وبأفلح وبيسار وبنافع وبنحو ذلك ثم رأيته سكت بعد عنها ثم قبض ولم ينه عن

ذلك رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخنى الأسماء يوم القيامة عند الله رجل يسمى ملك

الأملاك رواه البخاري وفي رواية لمسلم قال أغيظ رجل على الله يوم القيامة وأخبثه رجل كان يسمى ملك الأملاك لا

ملك إلا الله وعن زينب بنت أبي سلمة قالت سميت برة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزكوا أنفسكم الله أعلم

بأهل البر منكم سموها زينب رواه مسلم وعن ابن عباس قال كانت جويرية اسمها برة فحول رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسمها جويرية وكان يكره أن يقال خرج من عند برة رواه مسلم وعن ابن عمر أن بنتا كانت لعمر يقال لها عاصية فسماها

رسول الله صلى الله عليه وسلم جميلة رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال أتي بالمنذر بن أبي أسيد إلى النبي صلى الله عليه وسلم حين

ولد فوضعه على فخذه فقال ما اسمه قال فلان قال لا لكن اسمه المنذر متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم لا يقولن أحدكم عبدي وأمتي كلكم عبيد الله وكل نسائكم إماء الله ولكن ليقل غلامي وجاريتي وفتاي وفتاتي

ولا يقل العبد ربي ولكن ليقل سيدي وفي رواية ليقل سيدي ومولاي وفي رواية لا يقل العبد لسيده مولاي فإن مولاكم

الله. رواه مسلم. وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقولوا الكرم فإن الكرم قلب المؤمن. رواه مسلم. وفي رواية له عن وائل بن حجر لا تقولوا الكرم ولكن قولوا العنب والحبلة. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسموا العنب الكرم ولا تقولوا يا خيبة الدهر فإن الله هو الدهر. رواه البخاري. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسب أحدكم الدهر فإن الله هو الدهر. رواه مسلم. وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقولن أحدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي. متفق عليه. وذكر حديث أبي هريرة يؤذيني ابن آدم في باب الإيمان.

الفصل الثاني

عن شريح بن هانئ عن أبيه أنه لما وفد إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع قومه سمعهم يكنونه بأبي الحكم فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله هو الحكم وإليه الحكم فلم تكنى أبا الحكم قال إن قومي إذا اختلفوا في شيء أتوني فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحسن هذا فما لك من الولد قال لي شريح ومسلم وعبد الله قال فمن أكبرهم قلت شريح قال فأنت أبو شريح. رواه أبو داود والنسائي.

وعن مسروق قال لقيت عمر رضي الله عنه فقال من أنت قلت مسروق بن الأجدع قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الأجدع شيطان. رواه أبو داود وابن ماجه.

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم فأحسنوا أسماءكم. رواه أحمد وأبو داود.

وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى أن يجمع أحد بين اسمه وكنيته ويسمى محمدا أبا القاسم. رواه الترمذي.

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا سميتم باسمي فلا تكتنوا بكنيتي. رواه الترمذي وابن ماجه. وقال الترمذي هذا حديث غريب. وفي رواية أبي داود قال من تسمى

باسمي فلا يكتني بكنيتي ومن تكنى بكنيتي فلا يتسمى باسمي وعن عائشة ان امرأة قالت يا رسول الله اني ولدت غلاما فسميته محمدا

[illegible]

وكنيته ابا القاسم فذكر لي انك تكره ذلك فقال ما الذي احل اسمي وحرم كنيتي او ما الذي حرم كنيتي واحل اسمي رواه ابو داود

[illegible]

وقال محي السنة غريب وعن محمد بن الحنفية عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارأيت ان ولد لي بعدك ولد اسميه باسمك واكنيه

[illegible]

بكنيتك قال نعم رواه ابو داود وعن انس قال كناني رسول الله صلى الله عليه وسلم ببقلة كنت اجتنيها رواه الترمذي وقال هذا

[illegible]

حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وفي المصابيح صححه وعن عائشة قالت ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغير الاسم القبيح

[illegible]

رواه الترمذي وعن بشير بن ميمون عن عمه اسامة بن اخدري ان رجلا يقال له اصرم كان في النفر الذين اتوا رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اسمك قال اصرم قال بل انت زرعة رواه ابو داود وقال وغير النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

اسم العاص وعزيز وعتلة وشيطان والحكم وغراب وحباب وشهاب وقال تركت اسانيدها للاختصار وعن ابي مسعود

[illegible]

الانصاري قال لابي عبد الله او قال ابو عبد الله لابي مسعود ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في زعموا قال سمعت رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم يقول بئس مطية الرجل رواه ابو داود وقال ان ابا عبد الله حذيفة وعن حذيفة عن النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم قال لا تقولوا ما شاء الله وشاء فلان ولكن قولوا ما شاء الله ثم شاء فلان رواه احمد وابو داود وفي رواية منقطعا

[illegible]

قال لا تقولوا ما شاء الله وشاء محمد وقولوا ما شاء الله وحده رواه في شرح السنة وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

[illegible]

لا تقولوا للمنافق سيد فانه ان يك سيدا فقد اسخطتم ربكم رواه ابو داود

الفصل الثالث

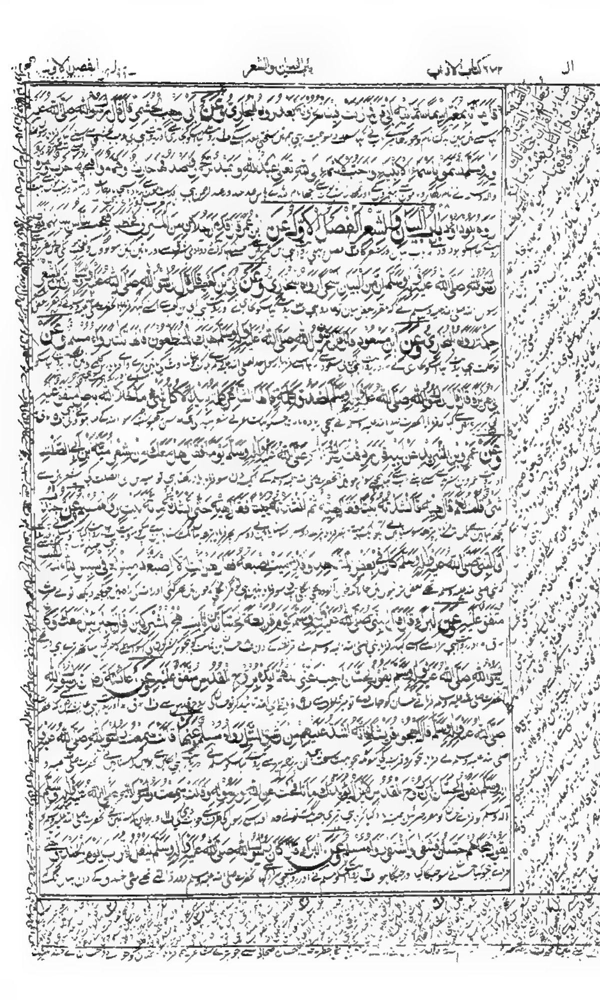
عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة

[illegible]

قال جلست الى سعيد بن المسيب فحدثني ان جده حزنا قدم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال بل انت

[illegible]

[illegible]



...رواه البخاري ... وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسموا بأسماء الأنبياء وأحب الأسماء إلى الله عبد الله وعبد الرحمن وأصدقها حارث وهمام وأقبحها حرب ومرة. رواه أبو داود

[illegible]

باب البيان والشعر
الفصل الاول

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من البيان لسحرا. رواه البخاري

[illegible]

وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من الشعر حكمة. رواه البخاري

[illegible]

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك المتنطعون قالها ثلاثا. رواه مسلم

[illegible]

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد ألا كل شيء ما خلا الله باطل. متفق عليه

[illegible]

وعن عمرو بن الشريد عن أبيه قال ردفت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل معك من شعر أمية بن أبي الصلت شيء قلت نعم قال هيه فأنشدته بيتا فقال هيه ثم أنشدته بيتا فقال هيه حتى أنشدته مائة بيت. رواه مسلم

[illegible]

وعن جندب أن النبي صلى الله عليه وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت إصبعه فقال هل أنت إلا إصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت. متفق عليه

[illegible]

وعن البراء قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت اهج المشركين فإن جبريل معك وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لحسان أجب عني اللهم أيده بروح القدس. متفق عليه

[illegible]

وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اهجوا قريشا فإنه أشد عليهم من رشق النبل. رواه مسلم

[illegible]

وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لحسان إن روح القدس لا يزال يؤيدك ما نافحت عن الله ورسوله وقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هجاهم حسان فشفى واشتفى. رواه مسلم

[illegible]

وعن البراء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقل التراب يوم الخندق

[illegible]

[illegible]

غير عصبة يقول والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فأنزلن سكينة علينا وثبت الأقدام إن لاقينا إن الألى قد بغوا علينا إذا أرادوا فتنة أبينا يرفع بها صوته أبينا أبينا متفق عليه وعن أنس قال جعل المهاجرون والأنصار يحفرون الخندق وينقلون التراب وهم يقولون نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا أبدا يقول النبي صلى الله عليه وسلم وهو يجيبهم اللهم لا عيش إلا عيش الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يمتلئ جوف رجل قيحا يريه خير من أن يمتلئ شعرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن كعب بن مالك أنه قال للنبي صلى الله عليه وسلم إن الله قد أنزل في الشعر ما أنزل فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه والذي نفسي بيده لكأنما ترمونهم به نضح النبل رواه في شرح السنة وفي الاستيعاب لابن عبد البر أنه قال يا رسول الله ماذا ترى في الشعر فقال إن المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحياء والعي شعبتان من الإيمان والبذاء والبيان شعبتان من النفاق رواه الترمذي وعن أبي ثعلبة الخشني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أحبكم إلي وأقربكم مني يوم القيامة أحاسنكم أخلاقا وإن أبغضكم إلي وأبعدكم مني مساويكم أخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفيهقون رواه البيهقي في شعب الإيمان وروى الترمذي نحوه عن جابر وفي روايته قالوا يا رسول الله قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفيهقون قال المتكبرون وعن سعد بن أبي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج قوم يأكلون بألسنتهم كما تأكل البقرة بألسنتها رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله يبغض البليغ من الرجال

الذي يتخلل بلسانه كما تتخلل البقرة بلسانها رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أنس قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم مررت ليلة أسري بي بقوم تقرض شفاههم بمقاريض من نار فقلت يا جبريل من هؤلاء قال هؤلاء

خطباء أمتك الذين يقولون ما لا يفعلون رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم من تعلم صرف الكلام ليسبي به قلوب الرجال أو الناس لم يقبل الله منه يوم القيامة صرفا ولا عدلا رواه أبو داود

وعن عمرو بن العاص أنه قال يوما وقام رجل فأكثر القول فقال عمرو لو قصد في قوله لكان خيرا له سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول لقد رأيت أو أمرت أن أتجوز في القول فإن الجواز هو خير رواه أبو داود وعن صخر بن عبد الله بن بريدة

عن أبيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن من البيان سحرا وإن من العلم جهلا وإن من الشعر حكما وإن

من القول عيالا رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع لحسان بن ثابت

منبرا في المسجد يقوم عليه قائما يفاخر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أو ينافح ويقول رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله

يؤيد حسان بروح القدس ما نافح أو فاخر عن رسول الله رواه البخاري وعن أنس قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم حاد

يقال له أنجشة وكان حسن الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وسلم رويدك يا أنجشة لا تكسر القوارير قال قتادة يعني ضعفة

النساء متفق عليه وعن عائشة قالت ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم الشعر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو كلام

فحسنه حسن وقبيحه قبيح رواه الدارقطني وروى الشافعي عن عروة مرسلا وعن أبي سعيد الخدري قال بينا نحن نسير مع رسول الله

صلى الله عليه وسلم بالعرج إذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا الشيطان أو أمسكوا الشيطان

علی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ... ایک شاعر ... تھا شعر ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا روکو اس شیطان کو۔

لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِنَاءُ يُنْبِتُ
النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ
فِي أُذُنَيْهِ وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ ثُمَّ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعُدَ يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ عَنْ أُذُنَيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ فَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيبَةِ وَالشَّتْمِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ
وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ
اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ
كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ
وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ

لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون

من شر الناس يوم القيامة ذا الوجهين الذي يأتي

هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات

متفق عليه وفي رواية لمسلم نمام وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالصدق فإن الصدق

يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإياكم والكذب

فإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق

عليه وفي رواية لمسلم قال إن الصدق بر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الكذب فجور وإن الفجور يهدي إلى النار وعن أم كلثوم

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه وعن المقداد بن

الأسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب رواه مسلم وعن أبي بكرة قال

أثنى رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق أخيك ثلاثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل أحسب

فلانا والله حسيبه ولا أزكي على الله أحدا متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

أتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله أعلم قال ذكرك أخاك بما يكره قيل أفرأيت إن كان في أخي ما أقول قال إن كان فيه ما تقول فقد

اغتبته وإن لم يكن فيه ما تقول فقد بهته رواه مسلم وفي رواية إذا قلت لأخيك ما فيه فقد اغتبته وإذا قلت ما ليس فيه

فقد بهته وعن عائشة أن رجلا استأذن على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له فبئس أخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي

فلما انطلق الرجل قالت عائشة قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت إليه فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم متى عهدتني فحاشا إن شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره وفي رواية

اتقاء فحشه متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل أمتي معافى إلا المجاهرون وإن من المجانة

أن يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله تعالى فيقول يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر

الله عنه متفق عليه وذكر حديث من كان يؤمن بالله في باب الضيافة.

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك

الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسطها ومن حسن خلقه بني له في أعلاها

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب. وعن أبي هريرة قال إن رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار

الأجوفان الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجه. وعن بلال بن الحارث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليتكلم

بالكلمة من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه إلى يوم يلقاه وإن الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها

يكتب الله له بها عليه سخطه إلى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجه نحوه. وعن بهز بن حكيم عن

أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له رواه أحمد

والترمذي وأبو داود والدارمي. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد ليقول الكلمة لا يقولها إلا ليضحك بها

الناس يهوي بها أبعد ما بين السماء والأرض وإنه ليزل عن لسانه أشد مما يزل عن قدمه رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صمت نجا رواه أحمد والترمذي والدارمي والبيهقي في شعب الإيمان

وعن عقبة بن عامر قال لقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ما النجاة فقال أملك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على خطيئتك رواه أحمد والترمذي

وعن أبي سعيد رفعه قال إذا أصبح ابن آدم فإن الأعضاء كلها تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فإنما نحن بك فإن استقمت استقمنا وإن اعوججت اعوججنا رواه الترمذي

وعن علي بن حسين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه رواه مالك وأحمد ورواه ابن ماجه عن أبي هريرة والترمذي والبيهقي في شعب الإيمان عنهما

وعن أنس قال توفي رجل من الصحابة فقال رجل أبشر بالجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو لا تدري فلعله تكلم فيما لا يعنيه أو بخل بما لا ينقصه رواه الترمذي

وعن سفيان بن عبد الله الثقفي قال قلت يا رسول الله ما أخوف ما تخاف علي فأخذ بلسان نفسه وقال هذا رواه الترمذي وصححه

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كذب العبد تباعد عنه الملك ميلا من نتن ما جاء به رواه الترمذي

وعن سفيان بن أسيد الحضرمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كبرت خيانة أن تحدث أخاك حديثا هو لك به مصدق وأنت له به كاذب رواه أبو داود

وعن عمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان ذا وجهين في الدنيا كان له يوم القيامة لسانان من نار رواه الدارمي

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذي رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وفي أخرى له ولا الفاحش البذي وقال الترمذي هذا حديث غريب

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكون المؤمن لعانا وفي رواية لا ينبغي للمؤمن أن يكون لعانا

رواه البخاري. وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضبه ولا بجهنم

ويروى ولا بالنار. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن العبد إذا لعن

شيئا صعدت اللعنة إلى السماء فتغلق أبواب السماء دونها ثم تهبط إلى الأرض فتغلق أبوابها دونها ثم تأخذ يمينا وشمالا

فإذا لم تجد مساغا رجعت إلى الذي لعن فإن كان لذلك أهلا وإلا رجعت إلى قائلها. رواه أبو داود. وعن ابن عباس أن

رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلعنها فإنها مأمورة وإنه من لعن شيئا ليس له بأهل

رجعت اللعنة عليه. رواه الترمذي وأبو داود. وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغني أحد من أصحابي عن أحد شيئا

فإني أحب أن أخرج إليكم وأنا سليم الصدر. رواه أبو داود. وعن عائشة قالت قلت للنبي صلى الله عليه وسلم حسبك من

صفية كذا وكذا تعني قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر لمزجته. رواه أحمد والترمذي وأبو داود. وعن أنس قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كان الفحش في شيء إلا شانه وما كان الحياء في شيء إلا زانه. رواه الترمذي. وعن خالد بن معدان

عن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عير أخاه بذنب لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه. رواه الترمذي

وقال هذا حديث غريب وليس إسناده بمتصل لأن خالدا لم يدرك معاذ بن جبل. وعن واثلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا تظهر الشماتة لأخيك فيرحمه الله ويبتليك. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب. وعن عائشة قالت قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحب أني حكيت أحدا وأن لي كذا وكذا. رواه الترمذي وصححه. وعن جندب قال جاء أعرابي فأناخ

راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سلم أتى راحلته فأطلقها ثم ركب ثم نادى

[illegible]

عن ... قال قال رسول الله صلى الله عليه ... [illegible]

... رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن ابي وقاص

وعن صفوان بن سليم انه قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم ايكون المؤمن جبانا فقال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا فقال نعم فقيل له ايكون المؤمن كذابا فقال لا رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان مرسلا

وعن ابن مسعود قال ان الشيطان ليتمثل في صورة الرجل فيأتي القوم فيحدثهم بالحديث من الكذب فيتفرقون فيقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادري ما اسمه يحدث رواه مسلم

وعن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته في المسجد محتبيا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة واملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من املاء الشر

وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستين سنة

وعن ابي ذر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث بطوله الى ان قال قلت يا رسول الله اوصني قال اوصيك بتقوى الله فانه ازين لامرك كله قلت زدني قال عليك بتلاوة القرآن وذكر الله عز وجل فانه ذكر لك في السماء ونور لك في الارض قلت زدني قال عليك بطول الصمت فانه مطردة للشيطان وعون لك على امر دينك قلت زدني قال اياك وكثرة الضحك فانه يميت القلب ويذهب بنور الوجه قلت زدني قال قل الحق وان كان مرا

[illegible]

قبل عذره ... وعن أنس أن رسول الله صلى

الله عليه وسلم ... ألا أدلك على خصلتين هما أخف على الظهر وأثقل في الميزان قال قلت بلى قال طول الصمت وحسن الخلق

والذي نفسي بيده ما عمل الخلائق بمثلهما. وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم بأبي بكر وهو يلعن بعض رقيقه

فالتفت إليه فقال لعانين وصديقين كلا ورب الكعبة فعتق أبو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء إلى النبي صلى الله عليه

وسلم فقال لا أعود. روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان. وعن أسلم قال إن عمر دخل يوما على أبي بكر الصديق وهو

يجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال أبو بكر إن هذا أوردني الموارد. رواه مالك. وعن عبادة بن الصامت

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من أنفسكم أضمن لكم الجنة اصدقوا إذا حدثتم وأوفوا إذا وعدتم وأدوا

إذا ائتمنتم واحفظوا فروجكم وغضوا أبصاركم وكفوا أيديكم. وعن عبد الرحمن بن غنم وأسماء بنت يزيد أن النبي صلى

الله عليه وسلم قال خيار عباد الله الذين إذا رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤون بالنميمة المفرقون بين الأحبة

الباغون البرآء العنت. رواهما أحمد والبيهقي في شعب الإيمان. وعن ابن عباس أن رجلين صليا صلاة الظهر أو العصر

وكانا صائمين فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة قال أعيدوا وضوءكما وصلاتكما وامضيا في صومكما واقضياه يوما آخر

قالا لم يا رسول الله قال اغتبتم فلانا. وعن أبي سعيد وجابر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغيبة أشد من الزنا قالوا

يا رسول الله وكيف الغيبة أشد من الزنا قال إن الرجل ليزني فيتوب فيتوب الله عليه وفي رواية فيتوب فيغفر الله له وإن صاحب

الغيبة لا يغفر له حتى يغفرها له صاحبه وفي رواية أنس قال صاحب الزنا يتوب وصاحب الغيبة ليس له توبة. روى البيهقي

الأحاديث الثلاثة في شعب الإيمان۔ وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من كفارة الغيبة أن تستغفر

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفارہ غیبت کا یہ ہے کہ معافی چاہے تو

لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله رواه البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الإسناد ضعف

اس کے لئے جس کی غیبت کی ہو کہتا ہے یوں یا اللہ مغفرت کر ہماری اور اس کی روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات الکبیر میں اور کہا بیہقی نے اس اسناد میں ضعف ہے

باب الوعد

باب وعدہ کا

الفصل الأول عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء أبا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال أبو بكر من

پہلی فصل روایت ہے جابر سے کہا کہ جب انتقال فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آیا ابوبکر کے پاس مال علاء بن حضرمی کی طرف سے تب کہا ابوبکر نے جس کا

كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دين أو كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض یا ہو اس کے لئے آنحضرت کی طرف سے وعدہ تو آوے ہمارے پاس کہا جابر نے تب میں نے کہا وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أن يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلاث مرات قال جابر فحثا لي حثية فعددتها فإذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها

کہ دیویں مجھ کو اب اور اب اور اب بھر کر … پھیلائے دونوں ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے پس بھر کر دیا مجھ کو ایک لپ پس گنا میں نے اس کو تو تھا پانسو اور کہا لے دو مثل اس کے

متفق عليه

الفصل الثاني عن أبي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أبيض قد شاب وكان الحسن بن علي رضي الله عنهما

متفق علیہ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گورا سفید بال ہو گئے تھے اور تھے حسن بن علی …

يشبهه وأمر لنا بثلاثة عشر قلوصا فذهبنا نقبضها فأتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام أبو بكر قال من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه

مشابہ … اور حکم کیا ہمارے واسطے تیرہ جوان اونٹنی دینے کا سو گئے ہم کہ لیں ان کو سو پہنچی ہم کو خبر موت کی تو نہ دیا ہم کو کچھ جب کھڑے ہوئے ابوبکر کہا جس کے واسطے ہو آنحضرت …

وسلم عدة فليجئ فقمت إليه فأخبرته فأمر لنا بها رواه الترمذي۔ وعن عبد الله بن أبي الحمساء قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم ببيع

وسلم کی طرف سے کوئی وعدہ تو آوے … روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی الحمساء سے …

قبل أن يبعث وبقيت له بقية فوعدته أن آتيه بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلاث فإذا هو في مكانه فقال يا فتى لقد

… تو میں بھول گیا پس یاد آیا مجھ کو بعد تین دن کے …

شققت علي أنا ههنا منذ ثلاث أنتظرك رواه أبو داود۔ وعن زيد بن أرقم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا وعد الرجل أخاه

… روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے نقل کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب وعدہ کرے …

ومن نيته أن يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا إثم عليه رواه أبو داود والترمذي۔ وعن عبد الله بن عامر قال دعتني أمي يوما

… روایت کیا اس کو ابو داود اور ترمذی نے … اور روایت ہے عبد اللہ بن عامر سے …

ورسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد في بيتنا فقالت ها تعال أعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أردت

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے گھر … آ دوں گی تجھ کو … تب کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

أن تعطيه قالت أردت أن أعطيه تمرا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أما إنك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك كذبة رواه

دیگی تو اس کو بولی دوں گی اسے کھجور … رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے … اگر نہ دیتی تو اسے کچھ تو لکھا جاتا تجھ پر جھوٹ …

أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث عن زيد بن أرقم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من وعد رجلا

… ابو داود اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ تیسری فصل روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وعدہ کیا کسی …

بيت حدثها الى وقت بصره وذهب الذي جاء يصلي فلا اثم عليه رواه رزين

باب المزاح

الفصل الاول

عن انس قال ان كان النبي صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول الا حقا رواه الترمذي

وعن انس ان رجلا استحمل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني حاملك على ولد ناقة فقال ما اصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهل تلد الابل الا النوق رواه الترمذي وابو داود

وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ذا الاذنين رواه ابو داود والترمذي

وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لامرأة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ القرآن فقال لها اما تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح

وعنه ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا باديتنا ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وسلم يحبه وكان دميما فاتى النبي صلى الله عليه وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره فقال ارسلني من هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وسلم فجعل لا يألو ما الزق ظهره بصدر النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه وجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري هذا العبد فقال يا رسول الله اذا والله تجدني كاسدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة

وعن عوف بن مالك الاشجعي قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من ادم فسلمت فرد علي فقال ادخل فقلت اكلي يا رسول الله قال كلك

ذا عمي حين يعاتبك إنما ذلك تخلل من صغر الفتية رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال استأذن ابو بكر على النبي صلى الله عليه وآله وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها ليلطمها وقال لا اراك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحجزه وخرج ابو بكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين خرج ابو بكر كيف رأيتني انقذتك من الرجل قالت فمكث ابو بكر اياما ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما ادخلاني في سلمكما كما ادخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمار اخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الأول

عن ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم عند الله اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم حنين كان ابو سفيان بن الحارث آخذا بعنان بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما غشيه المشركون نزل فجعل يقول انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب قال فما رئي من الناس يومئذ اشد منه متفق عليه وعن انس قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذاك ابراهيم رواه مسلم وعن عمر قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تطروني كما أطرت النصارى ابن مريم فإنما أنا عبده فقولوا عبد الله ورسوله متفق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مجھ کو حد سے مت بڑھاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم کو نصاریٰ نے بڑھایا سوا اس کے نہیں کہ میں بندہ ہوں تو کہو اللہ کا بندہ اور اس کا رسول

وعن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى أوحى إلي أن تواضعوا حتى لا يفخر أحد

اور روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی میری طرف کہ عاجزی کرو یہاں تک کہ فخر نہ کرے کوئی

على أحد ولا يبغي أحد على أحد رواه مسلم **الفصل الثاني** عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لينتهين

کسی پر اور زیادتی نہ کرے کوئی کسی پر روایت کیا اس کو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے آپ نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا البتہ باز رہیں

أقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده الخرء بأنفه

لوگ اپنے مرے ہوئے باپ دادوں پر بڑائی کرنے سے بس سوا اس کے نہیں کہ وہ کوئلے تھے دوزخ کے یا ہو جاویں گے زیادہ ذلیل اللہ کے نزدیک گبریلے سے جو گوہ کو لڑھکاتا ہے اپنی ناک سے

إن الله قد أذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي أو فاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم

مقرر اللہ نے دور کی تم سے نخوت کفر کے وقت کی اور بڑائی کرنا باپ دادوں پر [illegible] مومن پرہیزگار ہوگا یا گنہگار بدبخت سب لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم

من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله

مٹی سے پیدا ہوئے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مطرف بن عبد اللہ بن شخیر سے کہا گیا میں بنی عامر کے ایلچیوں کے ساتھ طرف [illegible]

صلى الله عليه وسلم فقلنا أنت سيدنا فقال السيد هو الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا فقال قولوا قولكم

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا ہم نے کہ تم ہمارے سردار ہو تو فرمایا کہ سردار تو اللہ ہی ہے پھر کہا ہم نے کہ تم ہمارے بہت بزرگ [illegible] فرمایا کہو اپنی بات

أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا اپنی کچھ بات اور نہ کھینچ لے تم کو شیطان روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے حسن سے سمرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الحسب المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي بن كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تعزى

حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو فخر کرے

بعزاء الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى

جاہلیت کے نسب پر تو دانتوں سے کاٹو اس کے باپ کی [illegible] اور نہ کنایہ کرو روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عقبہ سے ابی عقبہ سے اور وہ

من أهل فارس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أحدا فضربت رجلا من المشركين فقلت خذها مني

فارس کا رہنے والا تھا کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ احد میں پھر مارا میں نے ایک شخص کو مشرکین میں سے کہا میں نے لے یہ وار میری طرف سے

وأنا الغلام الفارسي فالتفت إلي فقال هلا قلت خذها مني وأنا الغلام الأنصاري رواه أبو داود وعن ابن مسعود عن

فارسی لڑکا ہوں تب دیکھا میری طرف حضرت نے اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے لے یہ وار اور میں انصاری لڑکا ہوں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير الذي ردي فهو ينزع بذنبه رواه أبو داود وعن

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جس نے مدد کی اپنی قوم کی ناحق پر سو وہ مانند اونٹ کے ہے جو گر پڑا ہو کنویں میں پھر کھینچا جاتا ہے اپنی دم سے روایت کیا اس کو

واثلة بن الأسقع قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال أن تعين قومك على الظلم رواه أبو داود وعن سراقة بن مالك بن جعشم

واثلہ بن الاسقع سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز کا نام عصبیت ہے فرمایا کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک

جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه ابو داود وعن جبير بن مطعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من دعا الى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على عصبية رواه ابو داود وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه ابو داود

الفصل الثالث عن عبادة بن كثير الشامي من اهل فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة انها قالت سمعت ابي يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله امن العصبية ان يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية ان ينصر الرجل قومه على الظلم رواه احمد وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انسابكم هذه ليست بمسبة على احد كلكم بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملؤه ليس لاحد على احد فضل الا بدين وتقوى كفى بالرجل ان يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

باب البر والصلة

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله من احق بحسن صحابتي قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال ابوك وفي رواية قال امك ثم امك ثم امك ثم اباك ثم ادناك ادناك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انفه ثم رغم انفه ثم رغم انفه قيل من يا رسول الله قال من ادرك والديه عند الكبر احدهما او كليهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم

وعن اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت علي امي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله ان امي قدمت علي وهي راغبة أفأصلها قال نعم صليها متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان آل ابي فلان ليسوا باوليائي انما وليي الله وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم ابلها ببلالها متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إن الله حرم عليكم عقوق الأمهات ووأد البنات ومنعا وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال و

إضاعة المال متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الكبائر شتم الرجل والديه قالوا

يا رسول الله وهل يشتم الرجل والديه قال نعم يسب أبا الرجل فيسب أباه ويسب أمه فيسب أمه متفق عليه وعن ابن

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أبر البر صلة الرجل أهل ود أبيه بعد أن يولي رواه مسلم وعن أنس قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب أن يبسط له في رزقه وينسأ له في أثره فليصل رحمه متفق عليه وعن أبي هريرة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فأخذت بحقوي الرحمن فقال مه قالت

هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال ألا ترضين أن أصل من وصلك وأقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذاك

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم شجنة من الرحمن فقال الله من وصلك وصلته ومن قطعك

قطعته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم معلقة بالعرش تقول من وصلني وصله

الله ومن قطعني قطعه الله متفق عليه وعن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة قاطع

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الواصل بالمكافي ولكن الواصل الذي إذا

قطعت رحمه وصلها رواه البخاري وعن أبي هريرة أن رجلا قال يا رسول الله إن لي قرابة أصلهم ويقطعوني وأحسن

إليهم ويسيئون إلي وأحلم عنهم ويجهلون علي فقال لئن كنت كما قلت فكأنما تسفهم المل ولا يزال معك من الله

ظهير عليهم ما دمت على ذلك رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد

القدر إلا الدعاء ولا يزيد في العمر إلا البر وإن الرجل ليحرم الرزق بالذنب يصيبه رواه ابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن النعمان كذلكم
البر كذلكم البر وكان أبر الناس بأمه رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي رواية قال نمت فرأيتني في
الجنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في
سخط الوالد رواه الترمذي وعن أبي الدرداء أن رجلا أتاه فقال إن لي امرأة وإن لي أما تأمرني بطلاقها فقال له أبو
الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوالد أوسط أبواب الجنة فإن شئت فحافظ على الباب أو ضيع رواه
الترمذي وابن ماجه وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قلت يا رسول الله من أبر قال أمك قلت ثم من قال أمك قلت
ثم من قال أمك قلت ثم من قال أباك ثم الأقرب فالأقرب رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تبارك وتعالى أنا الله وأنا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمي فمن
وصلها وصلته ومن قطعها بتته رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي أوفى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه و
سلم يقول لا تنزل الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي بكرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ما من ذنب أحرى أن يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا مع ما يدخر له في الآخرة من البغي و
قطيعة الرحم رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة
منان ولا عاق ولا مدمن خمر رواه النسائي والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا من

أنسابكم ما تصلون به أرحامكم فإن صلة الرحم محبة في الأهل مثراة في المال منسأة في الأثر. رواه الترمذي وقال هذا

حديث غريب. وعن ابن عمر أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أصبت ذنبا عظيما فهل لي من

توبة قال هل لك من أم قال لا قال هل لك من خالة قال نعم قال فبرها. رواه الترمذي. وعن أبي أسيد الساعدي

قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه رجل من بني سلمة فقال يا رسول الله هل بقي من بر أبوي

شيء أبرهما به بعد موتهما قال نعم الصلاة عليهما والاستغفار لهما وإنفاذ عهدهما من بعدهما وصلة الرحم التي لا توصل

إلا بهما وإكرام صديقهما. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن أبي الطفيل قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقسم لحما بالجعرانة إذ

أقبلت امرأة حتى دنت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فبسط لها رداءه فجلست عليه فقلت من هي فقالوا هي أمه التي أرضعته. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما ثلاثة نفر يتماشون أخذهم المطر فمالوا

إلى غار في الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فأطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا أعمالا عملتموها

لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال أحدهم اللهم إنه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار

كنت أرعى عليهم فإذا رحت عليهم فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وإنه نأى بي الشجر فما أتيت حتى أمسيت

فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤوسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن

أبدأ بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم

أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء قال الثاني اللهم

إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار

حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت

عنها اللهم فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها فرجة ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني

كنت استأجرت أجيرا بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه فلم

أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني فقال اتق الله ولا تظلمني وأعطني حقي فقلت اذهب إلى ذلك

البقر وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت إني لا أهزأ بك فخذ ذلك البقر وراعيها فأخذه فانطلق بها فإن كنت

تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه وعن معاوية بن جاهمة أن جاهمة

جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أردت أن أغزو وقد جئت أستشيرك فقال هل لك من أم

قال نعم قال فالزمها فإن الجنة عند رجلها رواه أحمد والنسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر قال

كانت تحتي امرأة وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فأبيت فأتى عمر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر ذلك

له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طلقها رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي أمامة أن رجلا قال يا رسول الله

ما حق الوالدين على ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه ابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

إن العبد ليموت والداه أو أحدهما وإنه لهما لعاق فلا يزال يدعو لهما ويستغفر لهما حتى يكتبه الله بارا وعن ابن عباس

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أصبح مطيعا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة وإن كان

واحدا فواحدا ومن أصبح عاصيا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من النار إن كان واحدا فواحدا قال رجل
وإن ظلماه قال وإن ظلماه وإن ظلماه وإن ظلماه. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من ولد بار ينظر إلى
والديه نظرة رحمة إلا كتب الله له بكل نظرة حجة مبرورة قالوا وإن نظر كل يوم مائة مرة قال نعم الله أكبر وأطيب. وعن
أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل الذنوب يغفر الله منها ما شاء إلا عقوق الوالدين فإنه يعجل لصاحبه
في الحياة قبل الممات. وعن سعيد بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق كبير الإخوة على صغيرهم
حق الوالد على ولده. روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان.

باب الشفقة والرحمة على الخلق

الفصل الأول

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله من لا يرحم الناس متفق عليه. وعن عائشة
قالت جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال تقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلى الله عليه
وسلم أو أملك لك أن نزع الله من قلبك الرحمة متفق عليه. وعنها قالت جاءتني امرأة ومعها ابنتان لها تسألني فلم تجد
عندي غير تمرة واحدة فأعطيتها فقسمتها بين ابنتيها ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى
الله عليه وسلم فحدثته فقال من ابتلي من هذه البنات بشيء فأحسن إليهن كن له سترا من النار متفق عليه.
وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة أنا وهو هكذا وضم أصابعه
رواه مسلم. وعن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الساعي على الأرملة والمسكين كالساعي في سبيل
الله وأحسبه قال كالقائم لا يفتر وكالصائم لا يفطر متفق عليه. وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله

عليه بردة ثم ذكر لبسه ونعيره في الجنة هكذا وتلا ... رواه البخاري وعن النعمان بن

بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد إذا اشتكى

عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون

كرجل واحد إن اشتكى عينه اشتكى كله وإن اشتكى رأسه اشتكى كله رواه مسلم وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه

وسلم قال المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين أصابعه متفق عليه وعنه عن النبي صلى

الله عليه وآله وسلم أنه كان إذا أتاه السائل أو صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله

ما شاء متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر أخاك ظالما أو مظلوما فقال رجل يا رسول الله

أنصره مظلوما فكيف أنصره ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك إياه متفق عليه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى

الله عليه وآله وسلم قال المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة أخيه كان الله في حاجته ومن فرج

عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيامة متفق عليه وعن

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ههنا ويشير

إلى صدره ثلاث مرار بحسب امرئ من الشر أن يحقر أخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه

رواه مسلم وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أهل الجنة ثلاثة ذو سلطان مقسط متصدق موفق

ورجل رحيم رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال وأهل النار خمسة الضعيف الذي لا زبر

له الذين هم فيكم تبعا لا يبغون أهلا ولا مالا والخائن الذي لا يخفى له طمع وإن دق إلا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي إلا

وهو يخادعك عن أهلك ومالك وذكر البخل أو الكذب والشنظير الفحاش رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه متفق عليه وعن أبي هريرة

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي لا يأمن جاره بوائقه متفق عليه وعن أنس

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يأمن جاره بوائقه رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من أجل أن يحزنه متفق عليه وعن تميم الداري

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلاثا قلنا لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم رواه

مسلم وعن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على إقام الصلاة وإيتاء الزكاة والنصح لكل

مسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال سمعت أبا القاسم الصادق المصدوق يقول لا تنزع الرحمة

إلا من شقي رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن

ارحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء رواه أبو داود والترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ويأمر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكرم شاب شيخا من أجل سنه إلا قيض الله له عند سنه من يكرمه رواه

الترمذي وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من إجلال الله تعالى إكرام ذي الشيبة المسلم وحامل



القرآن غير الغالي فيه والجافي عنه وإكرام ذي السلطان المقسط. رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان. وعن أبي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير بيت في المسلمين بيت فيه يتيم يحسن إليه وشر بيت في المسلمين بيت فيه يتيم
يساء إليه. رواه ابن ماجه. وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مسح رأس يتيم لم يمسحه إلا لله كان له
بكل شعرة تمر عليها يده حسنات ومن أحسن إلى يتيمة أو يتيم عنده كنت أنا وهو في الجنة كهاتين وقرن بين إصبعيه. رواه
أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى يتيما إلى طعامه
وشرابه أوجب الله له الجنة البتة إلا أن يعمل ذنبا لا يغفر ومن عال ثلاث بنات أو مثلهن من الأخوات فأدبهن
ورحمهن حتى يغنيهن الله تعالى أوجب الله له الجنة فقال رجل يا رسول الله أو اثنتين قال أو اثنتين حتى لو قالوا أو واحدة
ومن أذهب الله كريمتيه وجبت له الجنة قيل يا رسول الله ما كريمتاه قال عيناه. رواه في شرح السنة. وعن جابر بن سمرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يؤدب الرجل ولده خير له من أن يتصدق بصاع. رواه الترمذي وقال هذا
حديث غريب وناصح الراوي ليس عند أصحاب الحديث بالقوي. وعن أيوب بن موسى عن أبيه عن جده أن رسول الله
صلى الله عليه وآله وسلم قال ما نحل والد ولده من نحل أفضل من أدب حسن. رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وقال
الترمذي هذا عندي حديث مرسل. وعن عوف بن مالك الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وامرأة
سفعاء الخدين كهاتين يوم القيامة وأومأ يزيد بن زريع إلى الوسطى والسبابة امرأة آمت من زوجها ذات منصب
وجمال حبست نفسها على يتاماها حتى بانوا أو ماتوا. رواه أبو داود. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه

من كانت له انثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر ولده عليها يعني الذكور ادخله الله الجنة رواه ابو داود وعن انس

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتيب عنده اخوه المسلم وهو يقدر على نصره فنصره نصره الله في الدنيا والآخرة

فان لم ينصره وهو يقدر على نصره ادركه الله به في الدنيا والآخرة رواه في شرح السنة وعن اسماء بنت يزيد قالت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذب عن لحم اخيه بالغيبة كان حقا على الله ان يعتقه من النار رواه البيهقي

في شعب الايمان وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يرد عن عرض اخيه الا كان حقا

على الله ان يرد عنه نار جهنم يوم القيامة ثم تلا هذه الآية وكان حقا علينا نصر المؤمنين رواه في شرح السنة وعن

جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من امرئ مسلم يخذل امرءا مسلما في موضع ينتهك فيه حرمته وينتقص فيه

من عرضه الا خذله الله في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم ينصر مسلما في موضع ينتقص فيه من عرضه

وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله في موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم من رأى عورة فسترها كان كمن احيى موؤدة رواه احمد والترمذي وصححه وعن ابي هريرة قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مرآة اخيه فان رأى به اذى فليمطه عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية

له ولابي داود المؤمن مرآة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن انس قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه يوم القيامة من نار جهنم ومن رمى مسلما

بشيء يريد به شينه حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الأصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي

[illegible]

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله

[illegible]

كيف لي أن أعلم إذا أحسنت وإذا أسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم إذا سمعت جيرانك يقولون قد أحسنت

[illegible]

فقد أحسنت وإذا سمعتهم يقولون قد أسأت فقد أسأت رواه ابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه و

[illegible]

سلم قال أنزلوا الناس منازلهم رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن أبي قراد أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ

[illegible]

يوما فجعل أصحابه يتمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم من سره أن يحب الله ورسوله أو يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه إذا حدث وليؤد

[illegible]

أمانته إذا اؤتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن

[illegible]

الذي يشبع وجاره جائع إلى جنبه رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال رجل يا رسول الله إن فلانة تذكر

[illegible]

من كثرة صلاتها وصيامها وصدقتها غير أنها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فإن فلانة

[illegible]

تذكر من قلة صيامها وصدقتها وصلاتها وإنها تصدق بالأثوار من الأقط ولا تؤذي بلسانها جيرانها قال

[illegible]

هي في الجنة رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف على ناس

[illegible]

جلوس فقال ألا أخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلاث مرات فقال رجل بلى يا رسول الله أخبرنا

[illegible]

بخيرنا من شرنا فقال خيركم من يرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن شره رواه الترمذي والبيهقي

[illegible]

فی شعب الایمان ورواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح ۞ وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی قسم

شعب الایمان میں اور روایت کیا ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی نے تقسیم کیا

بینکم اخلاقکم کما قسم بینکم ارزاقکم وان الله تعالی یعطی الدنیا من یحب ومن لا یحب ولا یعطی الدین الا من احب فمن

تم میں اخلاق کو تمہارے جیسے تقسیم کیا درمیان تمہارے روزیوں تمہاری کو اور اللہ تعالی دیتا ہے دنیا دوست اور اس کو جس کو دوست نہیں رکھتا اور نہیں دیتا دین مگر جس کو دوست رکھتا ہے

اعطاه الله الدین فقد احبه والذی نفسی بیده لا یسلم عبد حتی یسلم قلبه ولسانه ولا یؤمن حتی یامن جاره بوائقه

پس جس کو دیا اللہ نے دین تو دوست رکھا اس کو اور قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری بیچ قبضہ اس کے ہے نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہاں تک کہ سلامت رہے دل اور زبان اس کی اور نہیں ایمان لاتا یہاں تک کہ امن میں رہے ہمسایہ اس کا شرارتوں اس کی سے

وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال المؤمن مألف ولا خیر فیمن لا یألف ولا یؤلف رواهما احمد والبیهقی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن محل دوستی کا ہے اور نہیں بہتری بیچ اس شخص کے جو دوستی نہ کرے اور نہ دوستی کی جاوے اس سے روایت کیا ان دونوں کو احمد نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان ۞ وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قضی لاحد من امتی حاجة یرید ان یسره بها فقد

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پوری کی کسی ایک امتی میری کی حاجت ارادہ کرتا ہے کہ خوش کرے اس کو

سرنی ومن سرنی فقد سر الله ومن سر الله ادخله الله الجنة ۞ وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اغاث

سو اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے خوش کیا مجھ کو سو اس نے خوش کیا اللہ کو اور جس نے خوش کیا اللہ کو داخل کرے گا اس کو اللہ بہشت میں اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے فریاد رسی کی

ملهوفا کتب الله له ثلاثا وسبعین مغفرة واحدة فیها صلاح امره کله وثنتان وسبعون له درجات یوم القیامة ۞ وعن

کسی مظلوم کی لکھتا ہے اللہ اس کے لئے تہتر مغفرتیں ایک ان میں سے ہے جس میں اس کے سب کاموں کی اصلاح ہے اور بہتر اس کے لئے درجے ہیں دن قیامت کے اور روایت ہے

عبد الله رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الخلق عیال الله فاحب الخلق الی الله من احسن الی عیاله روی البیهقی

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خلق عیال خدا کی ہے پس زیادہ پیارا خلق کا اللہ کی طرف وہ ہے جو احسان کرے اس کے عیال کی طرف روایت کی بیہقی نے

الاحادیث الثلاثة فی شعب الایمان ۞ وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اول خصمین یوم القیامة

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول دو جھگڑنے والے دن قیامت کے

جاران رواه احمد ۞ وعن ابی هریرة ان رجلا شکی الی النبی صلی الله علیه وسلم قسوة قلبه فقال امسح راس الیتیم واطعم

دو ہمسائے ہوں گے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے شکایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اپنے دل کی سختی کی فرمایا ہاتھ پھیر سر پر یتیم کے اور کھانا کھلا

المسکین رواه احمد ۞ وعن سراقة بن مالک ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الا ادلکم علی افضل الصدقة ابنتک مردودة

محتاج کو روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بتلاؤں میں تم کو بہتر صدقہ بیٹی تیری پھیری ہوئی

الیک لیس لها کاسب غیرک رواه ابن ماجة ۞ باب الحب فی الله ومن الله ۞ الفصل الاول ۞ عن عائشة قالت قال

تیری طرف نہیں ہے اس کے لئے کمانے والا سوا تیرے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے باب دوستی کرنے کے بیان میں واسطے خدا کے اور دوستی رکھنے خدا کی طرف سے فصل اول روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناکر منها اختلف رواه البخاری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روحیں لشکر ہیں جمع کئے ہوئے پس جو پہچان رکھتی ہیں ان میں سے الفت رکھتی ہیں اور جو نہ پہچانتی ہیں اختلاف رکھتی ہیں روایت کیا اس کو بخاری نے

ورواه مسلم عن ابی هریرة ۞ وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله اذا احب عبدا دعا جبرئیل فقال انی احب

اور روایت کیا اس کو مسلم نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر خدا جب دوست رکھتا ہے کسی بندہ کو بلاتا ہے جبرئیل کو پس فرماتا ہے میں دوست رکھتا ہوں

فلانا فاحبه قال فيحبه جبريل ثم ينادي في السماء فيقول ان الله يحب فلانا فاحبوه فيحبه اهل السماء ثم يوضع له

القبول في الارض واذا ابغض عبدا دعا جبريل فيقول اني ابغض فلانا فابغضه قال فيبغضه جبريل ثم ينادي في اهل السماء

ان الله يبغض فلانا فابغضوه قال فيبغضونه ثم يوضع له البغضاء في الارض رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم ان الله يقول يوم القيامة اين المتحابون بجلالي اليوم اظلهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي رواه مسلم وعنه عن النبي صلى

الله عليه وسلم ان رجلا زار اخا له في قرية اخرى فارصد الله له على مدرجته ملكا قال اين تريد قال اريد اخا لي في

هذه القرية قال هل لك عليه من نعمة تربها قال لا غير اني احببته في الله قال فاني رسول الله اليك بان الله قد احبك كما احببته

فيه رواه مسلم وعن ابن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف تقول في رجل احب

قوما ولم يلحق بهم فقال المرء مع من احب متفق عليه وعن انس ان رجلا قال يا رسول الله متى الساعة قال ويلك وما

اعددت لها قال ما اعددت لها الا اني احب الله ورسوله قال انت مع من احببت قال انس فما رايت المسلمين فرحوا

بشيء بعد الاسلام فرحهم بها متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الجليس الصالح

والسوء كحامل المسك ونافخ الكير فحامل المسك اما ان يحذيك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ريحا

طيبة ونافخ الكير اما ان يحرق ثيابك واما ان تجد منه ريحا خبيثة متفق عليه

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل

اچھی اور لوہار یا کہ جو دیگا تیرے کپڑے یا پاویگا تو اس سے بدبو ۔ ف ۔ دوسری فصل روایت ہے معاذ بن جبل سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي للمتحابين في والمتجالسين في والمتزاورين

کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واجب ہو محبت میری ان کی محبت رکھنے والوں کو درمیان میرے

في والمتباذلين في رواه مالك وفي رواية الترمذي قال يقول الله تعالى المتحابون في جلالي لهم منابر من نور يغبطهم النبيون

والشهداء وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من عباد الله لأناسا ما هم بأنبياء ولا شهداء يغبطهم الأنبياء والشهداء

يوم القيامة بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا بروح الله على غير أرحام بينهم ولا أموال يتعاطونها

فوالله إن وجوههم لنور وإنهم لعلى نور لا يخافون إذا خاف الناس ولا يحزنون إذا حزن الناس وقرأ هذه الآية ألا إن

أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه أبو داود ورواه في شرح السنة وعن أبي مالك بلفظ المصابيح مع زوائد

وكذا في شعب الإيمان وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي ذر يا أبا ذر أي عرى الإيمان أوثق قال الله و

رسوله أعلم قال الموالاة في الله والحب في الله والبغض في الله رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال النبي صلى

الله عليه وسلم إذا عاد المسلم أخاه أو زاره قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه الترمذي

وقال هذا حديث غريب وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أحب الرجل أخاه

فليخبره أنه يحبه رواه أبو داود والترمذي وعن أنس أن رجلا كان عند النبي صلى الله عليه وسلم فمر به رجل

ممن عنده إني لأحب هذا فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أعلمته قال لا قال أعلمه فقام إليه فأعلمه فقال أحبك

الذي أحببتني له قال ثم رجع فسأله النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره بما قال فقال النبي صلى الله عليه وسلم أنت مع

من أحببت ولك ما احتسبت رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي رواية الترمذي المرء مع من أحب وله ما اكتسب

وعن أبي سعيد أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تصاحب إلا مؤمنا ولا يأكل طعامك إلا تقي رواه الترمذي

وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرء على دين خليله فلينظر أحدكم من

بحرٍ رواه أحمد والترمذي وأبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وقال النووي إسناده صحيح

عن يزيد بن نعامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا آخى الرجل الرجل فليسأله عن اسمه واسم أبيه وممن هو فإنه أوصل للمودة رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أبي ذر قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أتدرون أي الأعمال أحب إلى الله تعالى قال قائل الصلوة والزكوة وقال قائل الجهاد قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن أحب الأعمال إلى الله تعالى الحب في الله والبغض في الله رواه أحمد وروى أبو داود الفصل الأخير

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أحب عبد عبدا لله إلا أكرم ربه رواه أحمد

وعن أسماء بنت يزيد أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ألا أنبئكم بخياركم قالوا بلى يا رسول الله قال خياركم الذين إذا رؤوا ذكر الله رواه ابن ماجه

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو أن عبدين تحابا في الله عز وجل واحد في المشرق وآخر في المغرب لجمع الله بينهما يوم القيامة يقول هذا الذي كنت تحبه فيّ

وعن أبي رزين أنه قال قال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ألا أدلك على ملاك هذا الأمر الذي تصيب به خير الدنيا والآخرة عليك بمجالس أهل الذكر وإذا خلوت فحرك لسانك ما استطعت بذكر الله وأحب في الله وأبغض في الله يا أبا رزين هل شعرت أن الرجل إذا خرج من بيته زائرا أخاه شيعه سبعون ألف ملك كلهم يصلون عليه ويقولون ربنا إنه وصل فيك فصله فإن استطعت أن تعمل جسدك في ذلك فافعل

وعن أبي هريرة قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن في الجنة لعمدا من ياقوت عليها غرف من زبرجد لها أبواب مفتحة

تُرون كما ترون الكوكب الدري فقالوا يا رسول الله من هم قال المتحابون في الله والمتجالسون في الله والمتزاورون في الله رواه البيهقي في الاحاديث الثلاثة في شعب الايمان

باب ما ينهى عنه من التهاجر والتقاطع واتباع العورات

الفصل الاول عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا وفي رواية ولا تنافسوا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تفتح ابواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجلا كانت بينه وبين اخيه شحناء فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض اعمال الناس في كل جمعة مرتين يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد مؤمن الا عبدا بينه وبين اخيه شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يفيئا رواه مسلم وعن ام كلثوم بنت عقبة بن ابي معيط قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه وزاد مسلم قالت ولم اسمعه تعني النبي صلى الله عليه وسلم يرخص في شيء مما يقول الناس كذب الا في ثلاث الحرب والاصلاح بين الناس وحديث الرجل امرأته وحديث المرأة زوجها وذكر حديث جابر ان الشيطان قد يئس في باب الوسوسة

الفصل الثاني عن اسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل الكذب الا في ثلاث

يحدث الرجل امرأته ليرضيها والكذب في الحرب والكذب ليصلح بين الناس رواه احمد والترمذي وعن عائشة ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال لا يكون لمسلم ان يهجر مسلما فوق ثلاثة فاذا لقيه سلم عليه ثلاث مرات كل ذلك لا

يرد عليه فقد باء باثمه رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يهجر

اخاه فوق ثلاث فمن هجر فوق ثلاث فمات دخل النار رواه احمد وابو داود وعن ابي خراش السلمي انه سمع رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول من هجر اخاه سنة فهو كسفك دمه رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا يحل لمؤمن ان يهجر مؤمنا فوق ثلاث فان مرت به ثلاث فليلقه فليسلم عليه فان رد عليه

السلام فقد اشتركا في الاجر وان لم يرد عليه فقد باء بالاثم وخرج المسلم من الهجرة رواه ابو داود وعن ابي الدرداء

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بافضل من درجة الصيام والصدقة والصلوة قال قلنا بلى قال

اصلاح ذات البين وفساد ذات البين هي الحالقة رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن الزبير قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دب اليكم داء الامم قبلكم الحسد والبغضاء هي الحالقة لا اقول تحلق الشعر

ولكن تحلق الدين رواه احمد والترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم والحسد فان الحسد

يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم وسوء ذات البين

فانها الحالقة رواه الترمذي وعن ابي صرمة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ضار ضار الله به ومن شاق شاق الله

عليه رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي بكر الصديق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ملعون

ملعون من ضار مؤمنا أو مكر به رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر قال صعد رسول الله صلى الله عليه و

ملعون ہے وہ جو ضرر پہونچاوے مسلمان کو یا دغا کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا چڑھے رسول خدا صلی اللہ علیہ و

سلم المنبر فنادى بصوت رفيع فقال يا معشر من أسلم بلسانه ولم يفض الإيمان إلى قلبه لا تؤذوا المسلمين ولا تعيروهم

سلم منبر پر پھر پکارا اونچی آواز سے پھر فرمایا اے گروہ ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اپنی زبان سے اور نہیں پہنچا ایمان ان کے دل تک نہ دکھ دو مسلمانوں کو اور نہ عیب لگاؤ انکو

ولا تتبعوا عوراتهم فإنه من يتبع عورة أخيه المسلم يتبع الله عورته ومن يتبع الله عورته يفضحه ولو في

اور نہ ڈھونڈھو ان کے عیب کیونکہ جو ڈھونڈھتا ہے عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈھتا ہے اللہ اسکے عیب اور جسکے عیب ڈھونڈھتا ہے اللہ رسوا کر دیتا ہے اسکو گرچہ ہو

جوف رحله رواه الترمذي وعن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن من أربى الربوا الاستطالة في

وہ اپنے پوشیدہ گھر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعید بن زید سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت بڑا بیاج زبان درازی کرنی

عرض المسلم بغير حق رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما

مسلمان کی آبرو میں بے حق روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

عرج بي ربي مررت بقوم لهم أظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء

چڑھایا مجھکو میرے رب نے گذرا میں ایک قوم پر کہ ان کے ناخن تانبے کے تھے چھیلتے تھے منہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا یہ

الذين يأكلون لحوم الناس ويقعون في أعراضهم رواه أبو داود وعن المستورد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من

وے ہیں جو کھاتے ہیں گوشت آدمیوں کے اور گرتے ہیں ان کی آبرو میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مستورد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جس نے

أكل برجل مسلم أكلة فإن الله يطعمه مثلها من جهنم ومن كسي ثوبا برجل مسلم فإن الله يكسوه مثله من جهنم ومن

کھایا کسی مرد مسلمان کے سبب سے ایک لقمہ تو کھلاوے گا اللہ اسکو مثل اسکے دوزخ سے اور جو پہنایا گیا کپڑا کسی مسلمان کے سبب سے تو پہناوے گا اسکو اللہ مثل اسکے دوزخ سے اور

قام برجل مقام سمعة ورياء فإن الله يقوم له مقام سمعة ورياء يوم القيامة رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال

جو کھڑا ہوا ایک مرد کے سبب سے مقام ریا اور سنانے میں تو اللہ کھڑا کرے گا اسکو مقام ریا اور سنانے میں قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حسن الظن من حسن العبادة رواه أبو داود وعن عائشة قالت اعتل بعير لصفية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیک گمان بھی عبادت سے ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا

وعند زينب فضل ظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لزينب أعطيها بعيرا فقالت أنا أعطي تلك اليهودية

اور تھی زینب کے پاس زیادتی سواری کی تب فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو دے صفیہ کو اونٹ تب کہا زینب نے کیا دوں میں اس یہودن کو پس

فغضب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض صفر رواه أبو داود وذكر حديث معاذ

غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور چھوڑ دیا زینب کو مہینہ ذی الحجہ اور محرم کا اور کچھ دن صفر کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ

بن أنس من حمى مؤمنا في باب الشفقة والرحمة

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى عيسى

بن انس کی جسکے شروع میں لفظ من حمی ہے باب شفقت و رحمت میں فصل تیسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عیسی

بن مريم رجلا يسرق فقال له سرقت قال كلا والذي لا إله إلا هو فقال عيسى آمنت بالله وكذبت نفسي رواه مسلم

بن مریم نے ایک مرد کو چوری کرتا تھا تو فرمایا اسکو تو نے چوری کی کہا ہرگز نہیں قسم ہے اس کی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس فرمایا عیسی نے ایمان لایا میں خدا پر اور جھوٹا کیا میں نے اپنی آنکھ کو

[illegible]

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد ان يغلب القدر وعن جابر

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعتذر الى اخيه فلم يعذره او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب

مكس رواهما البيهقي في شعب الايمان وقال المكس العشار

باب الحذر والتأني في الامور

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين متفق عليه وعن ابن عباس رض

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لاشج عبد القيس ان فيك لخصلتين يحبهما الله الحلم والاناة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن سهل بن سعد الساعدي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الاناة من الله والعجلة من الشيطان

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقد تكلم بعض اهل الحديث في عبد المهيمن بن عباس الراوي من قبل حفظه

وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حليم الا ذو عثرة ولا حكيم الا ذو تجربة رواه

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن انس ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم اوصني فقال خذ

الامر بالتدبير فان رأيت في عاقبته خيرا فامضه وان خفت غيا فامسك رواه في شرح السنة وعن مصعب بن

سعد عن ابيه قال الاعمش لا اعلمه الا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التؤدة في كل شيء خير الا في عمل الآخرة وعن

عبد الله بن سرجس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال السمت الحسن والتؤدة والاقتصاد جزء من اربعة وعشرين

جزءا من النبوة رواه الترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الهدي الصالح والسمت الصالح

والاقتصاد جزء من خمسة وعشرين جزءا من النبوة رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال



وسلم قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
لابي الهيثم بن التيهان هل لك خادم فقال لا قال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي صلى الله عليه وسلم برأسين فاتاه ابو
الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اختر منهما فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار
مؤتمن خذ هذا فاني رأيته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المجالس بالامانة الا ثلاثة مجالس سفك دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغير حق رواه ابو داود وذكر حديث
ابي سعيد ان اعظم الامانة في باب المباشرة في الفصل الاول

الفصل الثالث عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه و
سلم لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له ادبر فادبر ثم قال له اقبل فاقبل ثم قال له اقعد فقعد ثم قال له
ما خلقت خلقا هو خير منك ولا افضل منك ولا احسن منك بك آخذ وبك اعطي وبك اعرف وبك اعاتب
وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان الرجل ليكون من اهل الصلوة والصوم والزكوة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير كلها وما يجزى يوم القيمة
الا بقدر عقله وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر لا عقل كالتدبير ولا ورع
كالكف ولا حسب كحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاقتصاد في النفقة نصف
المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان

باب الرفق والحياء وحسن الخلق

الفصل الاول عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله رفيق

يحب الرفق ويعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه رواه مسلم وفي رواية له قال لعائشة

عليك بالرفق وإياك والعنف والفحش إن الرفق لا يكون في شيء إلا زانه ولا ينزع من شيء إلا شانه وعن جرير عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال من يحرم الرفق يحرم الخير رواه مسلم وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

على رجل من الأنصار وهو يعظ أخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فإن الحياء من الإيمان متفق عليه

وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء لا يأتي إلا بخير وفي رواية الحياء خير كله متفق عليه

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مما أدرك الناس من كلام النبوة الأولى إذا لم تستحي

فاصنع ما شئت رواه البخاري وعن النواس بن سمعان قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البر والإثم فقال

البر حسن الخلق والإثم ما حاك في صدرك وكرهت أن يطلع عليه الناس رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أحبكم إلي أحسنكم أخلاقا رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إن من خياركم أحسنكم أخلاقا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم من أعطي حظه من الرفق أعطي حظه من خير الدنيا والآخرة ومن حرم حظه من الرفق حرم حظه من خير الدنيا والآخرة رواه في شرح السنة

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الإيمان والإيمان في الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء في النار رواه أحمد والترمذي

وعن رجل من مزينة قال قالوا يا رسول الله ما خير ما أعطي الإنسان قال الخلق الحسن رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي شرح السنة عن أسامة بن شريك

وعن حارثة بن وهب

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظري قال والجواظ الغليظ الفظ رواه أبو داود

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا جنت میں جواظ اور نہ جعظری کہا اور جواظ سخت گو بے رحم ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

في سننه والبيهقي في شعب الإيمان وصاحب جامع الأصول فيه عن حارثة وكذا في شرح السنة عنه ولفظه قال لا يدخل

اپنے سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع الاصول میں حارثہ سے اور اسی طرح ہے شرح سنہ میں حارثہ سے اور لفظ اسکے یہ ہیں فرمایا نہ داخل

الجنة الجواظ الجعظري يقال الجعظري الفظ الغليظ وفي نسخ المصابيح عن عكرمة بن وهب ولفظه قال والجواظ الذي

ہوگا جنت میں جواظ جعظری کہا جاتا ہے جعظری کو سخت گو اور نسخ مصابیح میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ اسکے یہ ہیں کہا اور جواظ

جمع ومنع والجعظري الغليظ الفظ وعن أبي الدرداء أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن أثقل شيء يوضع في ميزان

وہ ہے جو جمع کرے اور نہ دے اور جعظری سخت گو اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت بھاری چیز جو رکھی جائیگی ترازو میں

المؤمن يوم القيامة خلق حسن وإن الله يبغض الفاحش البذي رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وروى أبو داود

مومن کی قیامت کے دن اچھی عادت ہے اور بیشک اللہ دشمن رکھتا ہے بیہودہ بکنے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابو داود نے

الفصل الأول وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن المؤمن ليدرك بحسن خلقه

پہلی فصل کو اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک مومن البتہ پاتا ہے اچھی خو کے سبب سے

درجة قائم الليل وصائم النهار رواه أبو داود وعن أبي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتق الله حيث

درجہ تہجد گذار اور روزہ دار کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈر اللہ سے جہاں

ما كنت وأتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه أحمد والترمذي والدارمي وعن ابن مسعود

کہیں ہو تو اور بعد بدی کے نیکی کر کہ مٹا دے بدی کو اور معاملہ کر لوگوں سے نیک خوئی سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ألا أخبركم بمن يحرم على النار وبمن تحرم النار عليه على كل هين لين قريب سهل رواه أحمد

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں تمکو کون حرام ہے آگ پر اور کس پر حرام ہے آگ ہر بردبار نرمی کرنے والے نزدیک ہونے والے آسانی کرنے والے پر روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال المؤمن غر كريم والفاجر خب

اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ایماندار بھولا کریم ہوتا ہے اور فاجر فریب دینے والا

لئيم رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون هينون

بخیل ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مکحول سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایماندار بردبار نرمی کرنے والے

لينون كالجمل الأنف إن قيد انقاد وإن أنيخ على صخرة استناخ رواه الترمذي مرسلا وعن ابن عمر عن النبي صلى الله

ہوتے ہیں مانند اونٹ نکیل دار کے جب کھینچا جائے تو چلے اور اگر بٹھایا جائے کسی پتھر پر تو بیٹھ جائے روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابن عمر سے نبی

عليه وآله وسلم قال المسلم الذي يخالط الناس ويصبر على أذاهم أفضل من الذي لا يخالطهم ولا يصبر على أذاهم رواه الترمذي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مسلمان جو ملا جلا رہتا ہے لوگوں سے اور صبر کرتا ہے انکی اذیت پر بہتر ہے اس سے جو نہ ملے ان سے اور نہ صبر کرے انکی اذیت پر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجه وعن سهل بن معاذ عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من كظم غيظا وهو يقدر على أن ينفذه دعاه الله

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پی جائے غصہ حالانکہ قادر ہو اسکے کر ڈالنے پر پکاریگا اسکو خدا

عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِي اَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

وَفِي رِوَايَةٍ لِاَبِي دَاوٗدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

مَلَاَهُ اللهُ اَمْنًا وَّاِيْمَانًا وَذُكِرَ حَدِيْثُ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَيَاءَ وَالْاِيْمَانَ قُرَنَاءُ جَمِيْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاِذَا سُلِبَ اَحَدُهُمَا

تَبِعَهُ الْاٰخَرُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كَانَ اٰخِرُ مَا وَصَّانِي بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وَضَعْتُ

رِجْلِيْ فِي الْغَرْزِ اَنْ قَالَ يَا مُعَاذُ اَحْسِنْ خُلُقَكَ لِلنَّاسِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ فِي الْمِرْاٰةِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَسَّنَ خَلْقِيْ وَخُلُقِيْ وَزَانَ مِنِّيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِيْ رَوَاهُ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى

يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ خِيَارُكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَاَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا شَتَمَ اَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جالس يتعجب ويتبسم فلما أكثر رد عليه بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه أبو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني

وأنت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان معك ملك يرد عنه فلما رددت عليه بعض قوله وقع الشيطان

ثم قال يا أبا بكر ثلاث كلهن حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل إلا أعز الله بها نصره وما فتح

رجل باب عطية يريد بها صلة إلا زاده الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسألة يريد بها كثرة إلا زاده الله بها قلة رواه أحمد

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد الله بأهل بيت رفقا نفعهم ولا يحرمهم إياه

إلا ضرهم رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب الغضب والكبر

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا قال للنبي صلى الله

عليه وسلم أوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب متفق عليه وعن حارثة بن وهب

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بأهل الجنة كل ضعيف متضعف لو أقسم على الله لأبره ألا أخبركم

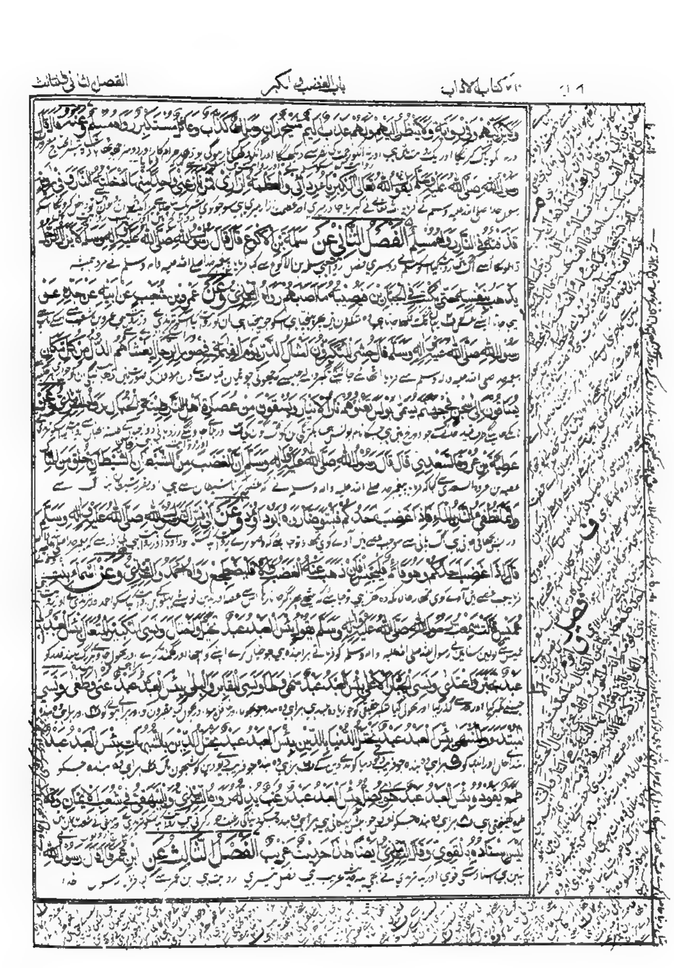
بأهل النار كل عتل جواظ مستكبر متفق عليه وفي رواية لمسلم كل جواظ زنيم متكبر وعن ابن مسعود قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا يدخل النار أحد في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان ولا يدخل الجنة أحد في قلبه مثقال

حبة من خردل من كبرياء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة من كان في قلبه

مثقال ذرة من كبر فقال رجل إن الرجل يحب أن يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال إن الله جميل يحب الجمال الكبر

بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة



ولا یزکیهم ولا ینظر الیهم ولهم عذاب الیم شیخ زان وملک کذاب وعائل مستکبر رواه مسلم وعنه قال قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الله تعالی الکبریاء ردائی والعظمة ازاری فمن نازعنی واحدا منهما ادخلته النار وفی روایة
قذفته فی النار رواه مسلم **الفصل الثانی** عن سلمة بن الاکوع قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال الرجل
یذهب بنفسه حتی یکتب فی الجبارین فیصیبه ما اصابهم رواه الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن
رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یحشر المتکبرون امثال الذر یوم القیامة فی صور الرجال یغشاهم الذل من کل مکان
یساقون الی سجن فی جهنم یسمی بولس تعلوهم نار الانیار یسقون من عصارة اهل النار طینة الخبال رواه الترمذی وعن
عطیة بن عروة السعدی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الغضب من الشیطان وان الشیطان خلق من النار
وانما تطفأ النار بالماء فاذا غضب احدکم فلیتوضأ رواه ابو داود وعن ابی ذر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال اذا غضب احدکم وهو قائم فلیجلس فان ذهب عنه الغضب والا فلیضطجع رواه احمد والترمذی وعن اسماء بنت
عمیس قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول بئس العبد عبد تخیل واختال ونسی الکبیر المتعال بئس العبد
عبد تجبر واعتدی ونسی الجبار الاعلی بئس العبد عبد سها ولها ونسی المقابر والبلی بئس العبد عبد عتا وطغی ونسی
المبتدا والمنتهی بئس العبد عبد یختل الدنیا بالدین بئس العبد عبد یختل الدین بالشبهات بئس العبد عبد
طمع یقوده بئس العبد عبد هوی یضله بئس العبد عبد رغب یذله رواه الترمذی والبیهقی فی شعب الایمان وقالا
لیس اسناده بالقوی وقال الترمذی ایضا هذا حدیث غریب **الفصل الثالث** عن ابن عمر قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ما تجرع عبد أفضل عند الله من جرعة غيظ يكظمها ابتغاء وجه الله رواه أحمد وعن ابن
عباس في قوله تعالى ادفع بالتي هي أحسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الإساءة فإذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم
كأنه ولي حميم قريب رواه البخاري تعليقا وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إن الغضب ليفسد الإيمان كما يفسد الصبر العسل وعن عمر قال وهو على المنبر يا أيها الناس تواضعوا فإني سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي أعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه
الله فهو في أعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى لهو أهون عليهم من كلب أو خنزير وعن أبي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال موسى يا رب من أعز عبادك عندك قال من إذا قدر غفر وعن أنس أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال من خزن لسانه ستر الله عورته ومن كف غضبه كف الله عنه عذابه يوم القيامة ومن اعتذر إلى
الله قبل الله عذره وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاث منجيات وثلاث مهلكات فأما المنجيات
فتقوى الله في السر والعلانية والقول بالحق في الرضا والسخط والقصد في الغنى والفقر وأما المهلكات فهوى متبع
وشح مطاع وإعجاب المرء بنفسه وهي أشدهن روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان

باب الظلم

الفصل الأول

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الظلم ظلمات يوم القيامة متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليملي للظالم حتى إذا أخذه لم يفلته ثم قرأ وكذلك أخذ ربك إذا أخذ القرى وهي
ظالمة الآية متفق عليه وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا

الا ان تكونوا باكين ان يصيبكم ما اصابهم ثم قنع راسه واسرع السير حتى اجتاز الوادي متفق عليه وعن ابي هريرة

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له مظلمة لاخيه من عرضه او شيء فليتحلله منها اليوم قبل ان لا يكون

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس پر کچھ مظلمہ ہے بھائی کا اسکی آبرو [illegible] یا کسی چیز کا تو چاہیے کہ حلال کرا لے [illegible] پہلے اس سے کہ نہ ہوگا

دينار ولا درهم ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم يكن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل

[illegible]

عليه رواه البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم

[illegible]

له ولا متاع فقال ان المفلس من امتي من ياتي يوم القيامة بصلوة وصيام وزكوة وياتي قد شتم هذا وقذف هذا واكل

[illegible]

مال هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فان فنيت حسناته قبل ان يقضى

[illegible]

ما عليه اخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

لتؤدن الحقوق الى اهلها يوم القيامة حتى يقاد للشاة الجلحاء من الشاة القرناء رواه مسلم وذكر حديث جابر اتقوا الظلم

[illegible]

في باب الانفاق **الفصل الثاني** عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكونوا امعة تقولون ان احسن الناس

[illegible]

احسنا وان ظلموا ظلمنا ولكن وطنوا انفسكم ان احسن الناس ان تحسنوا وان اساؤا فلا تظلموا رواه الترمذي وعن

[illegible]

معاوية انه كتب الى عائشة ان اكتبي لي كتابا توصيني فيه ولا تكثري فكتبت سلام عليك اما بعد فاني سمعت

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من التمس رضى الله بسخط الناس كفاه الله مؤنة الناس ومن التمس رضى الناس بسخط

[illegible]

الله وكله الله الى الناس والسلام عليك رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن ابن مسعود قال لما نزلت الذين امنوا ولم

[illegible]

يلبسوا ايمانهم بظلم شق ذلك على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالوا يا رسول الله اينا لم يظلم نفسه فقال

[illegible]

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس ذلك إنما هو الشرك ألم تسمعوا قول لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم

عظيم وفي رواية ليس هو كما تظنون إنما هو كما قال لقمان لابنه متفق عليه وعن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال من شر الناس منزلة يوم القيامة عبد أذهب آخرته بدنيا غيره رواه ابن ماجه وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم الدواوين ثلاثة ديوان لا يغفر الله الإشراك بالله يقول الله عز وجل إن الله لا يغفر أن يشرك به و

ديوان لا يتركه الله ظلم العباد فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم

وبين الله فذلك إلى الله إن شاء عذبه وإن شاء تجاوز عنه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إياك ودعوة المظلوم فإنما يسأل الله تعالى حقه وإن الله لا يمنع ذا حق حقه وعن أوس بن شرحبيل أنه سمع رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول من مشى مع ظالم ليقويه وهو يعلم أنه ظالم فقد خرج من الإسلام وعن أبي هريرة أنه سمع

رجلا يقول إن الظالم لا يضر إلا نفسه فقال أبو هريرة بلى والله حتى الحبارى لتموت في وكرها هزلا لظلم الظالم رواه

البيهقي الأحاديث الأربعة في شعب الإيمان

باب الأمر بالمعروف

الفصل الأول

عن أبي سعيد الخدري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه

وذلك أضعف الإيمان رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المدهن في حدود

الله والواقع فيها مثل قوم استهموا سفينة فصار بعضهم في أسفلها وصار بعضهم في أعلاها فكان الذي في أسفلها

يمر بالماء على الذين في أعلاها فتأذوا به فأخذ فأسا فجعل ينقر أسفل السفينة فأتوه فقالوا ما لك قال تأذيتم بي ولا بد لي



فإن أخذوا على يديه أنجوه ونجوا أنفسهم وإن تركوه أهلكوه وأهلكوا أنفسهم رواه البخاري وعن

أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاء بالرجل يوم القيامة فيلقى في النار فتندلق أقتابه في النار

فيطحن فيها كطحن الحمار برحاه فيجتمع أهل النار عليه فيقولون يا فلان ما شأنك أليس كنت تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن

المنكر قال كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه وأنهاكم عن المنكر وآتيه متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر أو ليوشكن الله أن يبعث

عليكم عذابا من عنده ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم رواه الترمذي وعن العرس بن عميرة عن النبي صلى الله عليه

وسلم قال إذا عملت الخطيئة في الأرض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها ومن غاب عنها فرضيها كان كمن

شهدها رواه أبو داود وعن أبي بكر الصديق رضي الله عنه قال يا أيها الناس إنكم تقرؤون هذه الآية يا أيها الذين آمنوا

عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الناس إذا رأوا

منكرا فلم يغيروه يوشك أن يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجه والترمذي وصححه وفي رواية أبي داود إذا رأوا الظالم فلم

يأخذوا على يديه أوشك أن يعمهم الله بعقاب وفي أخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون على أن يغيروا ثم

لا يغيروا إلا يوشك أن يعمهم الله منه بعقاب وفي أخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم أكثر ممن يعمله وعن جرير بن

عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون

على أن يغيروا عليه ولا يغيرون إلا أصابهم الله منه بعقاب قبل أن يموتوا رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي ثعلبة

في قوله تعالى عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم فقال أما والله لقد سألت عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم

فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى إذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة وإعجاب كل ذي رأي

برأيه ورأيت أمرا لا بد لك منه فعليك نفسك ودع أمر العوام فإن وراءكم أيام الصبر فمن صبر فيهن كان كمن قبض

على الجمر للعامل فيهن أجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله أجر خمسين منهم قال أجر خمسين منكم

رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي سعيد الخدري قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بعد العصر

فلم يدع شيئا يكون إلى يوم القيامة إلا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه وكان فيما قال إن الدنيا حلوة خضرة وإن

الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون ألا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر إن لكل غادر لواء يوم القيامة

بقدر غدرته في الدنيا ولا غدر أكبر من غدر أمير العامة يغرز لواؤه عند استه قال ولا يمنعن أحدا منكم هيبة

الناس أن يقول بحق إذا علمه وفي رواية إن رأى منكرا أن يغيره فبكى أبو سعيد وقال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس

أن نتكلم فيه ثم قال ألا إن بني آدم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من

يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب سريع الفيء

فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون بطيء الغضب بطيء الفيء فإحداهما بالأخرى وخياركم من يكون بطيء

الغضب سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا الغضب فإنه جمرة على قلب ابن



اما ترون الى انتفاخ اوداجه وحمرة عينيه فمن احس بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبد بالارض قال وذكر

الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له افحش في الطلب فاحداهما بالاخرى ومنهم من يكون

سيء القضاء وان كان له اجمل في الطلب فاحداهما بالاخرى وخياركم من اذا كان عليه الدين احسن القضاء

واذا كان له اجمل في الطلب وشراركم من اذا كان عليه الدين اساء القضاء وان كان له افحش في الطلب

حتى اذا كانت الشمس على رؤوس النخل واطراف الحيطان فقال اما انه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها الا كما

بقي من يومكم هذا فيما مضى منه رواه الترمذي وعن ابي البختري عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله

وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لن يهلك الناس حتى يعذروا من انفسهم رواه ابو داود وعن

عدي بن عدي الكندي قال حدثنا مولى لنا انه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله

وسلم يقول ان الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على

ان ينكروه فلا ينكروه فاذا فعلوا ذلك عذب الله العامة والخاصة رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما وقعت بنو اسرائيل في المعاصي نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا

فجالسوهم في مجالسهم وآكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب بعضهم ببعض فلعنهم على لسان داود وعيسى بن مريم

ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال فجلس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكان متكئا فقال لا والذي

نفسي بيده حتى تاطروهم اطرا رواه الترمذي وابو داود وفي روايته قال كلا والله لتأمرن بالمعروف

ولتنهون عن المنكر ولتأخذن على يدي الظالم ولتأطرنه على الحق أطرا ولتقصرنه على الحق قصرا أو ليضربن الله

بقلوب بعضكم على بعض ثم ليلعننكم كما لعنهم. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت

ليلة أسري بي رجالا تقرض شفاههم بمقاريض من نار قلت من هؤلاء يا جبريل قال هؤلاء الخطباء من أمتك يأمرون

الناس بالبر وينسون أنفسهم. رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي روايته قال الخطباء من أمتك

الذين يقولون ما لا يفعلون ويقرؤن كتاب الله ولا يعملون. وعن عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم أنزلت المائدة من السماء خبزا ولحما وأمروا أن لا يخونوا ولا يدخروا لغد فخانوا وادخروا ورفعوا

لغد فمسخوا قردة وخنازير. رواه الترمذي.

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم إنه تصيب أمتي في آخر الزمان من سلطانهم شدائد لا ينجو منه إلا رجل عرف دين الله فجاهد عليه

بلسانه ويده وقلبه فذلك الذي سبقت له السوابق ورجل عرف دين الله فصدق به ورجل عرف

دين الله فسكت عليه فإن رأى من يعمل الخير أحبه عليه وإن رأى من يعمل بباطل أبغضه عليه فذلك ينجو على

إبطانه كله. وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أوحى الله عز وجل إلى جبريل عليه السلام أن

اقلب مدينة كذا وكذا بأهلها فقال يا رب إن فيهم عبدك فلانا لم يعصك طرفة عين قال فقال اقلبها عليه وعليهم

فإن وجهه لم يتمعر في ساعة قط. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل ليسأل

العبد يوم القيامة فيقول ما لك إذا رأيت المنكر فلم تنكره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيلقى حجته فيقول

يا رب خفت الناس وجوعت رواه البيهقي الأحاديث الثلاثة في شعب الإيمان وعن أبي موسى الأشعري قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده إن المعروف والمنكر خليقتان تنصبان للناس يوم

القيامة فأما المعروف فيبشر أصحابه ويوعدهم الخير وأما المنكر فيقول إليكم إليكم وما يستطيعون له إلا لزوما

رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

كتاب الرقاق

الفصل الأول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ رواه البخاري وعن المستورد بن شداد

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول والله ما الدنيا في الآخرة إلا مثل ما يجعل أحدكم إصبعه

في اليم فلينظر بم يرجع رواه مسلم وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بجدي أسك ميت

قال أيكم يحب أن هذا له بدرهم فقالوا ما نحب أنه لنا بشيء قال فوالله للدنيا أهون على الله من هذا

عليكم رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر

رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا يظلم مؤمنا حسنة يعطى بها في الدنيا و

يجزى بها في الآخرة وأما الكافر فيطعم بحسنات ما عمل بها لله في الدنيا حتى إذا أفضى إلى الآخرة لم يكن له

حسنة يجزى بها رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حجبت النار بالشهوات

وحجبت الجنة بالمكاره متفق عليه إلا أن عند مسلم حفت بدل حجبت وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة إن أعطي رضي وإن لم يعط سخط تعس وانتكس وإذا

شيك فلا انتقش طوبى لعبد آخذ بعنان فرسه في سبيل الله أشعث رأسه مغبرة قدماه إن كان في الحراسة

[illegible]

كان في الحراسة وإن كان في الساقة كان في الساقة إن استأذن لم يؤذن له وإن شفع لم يشفع. رواه البخاري. وعن أبي سعيد

[illegible]

الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن مما أخاف عليكم من بعدي ما يفتح عليكم من زهرة الدنيا

[illegible]

وزينتها فقال رجل يا رسول الله أو يأتي الخير بالشر فسكت حتى ظننا أنه ينزل عليه قال فمسح عنه الرحضاء

[illegible]

وقال أين السائل وكأنه حمده فقال إنه لا يأتي الخير بالشر وإن مما ينبت الربيع يقتل حبطا أو يلم إلا آكلة

[illegible]

الخضر أكلت حتى إذا امتدت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت وبالت ثم عادت فأكلت وإن هذا

[illegible]

المال خضرة حلوة فمن أخذه بحقه ووضعه في حقه فنعم المعونة هو ومن أخذه بغير حقه كان كالذي

[illegible]

يأكل ولا يشبع ويكون شهيدا عليه يوم القيامة. متفق عليه. وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم فوالله لا الفقر أخشى عليكم ولكن أخشى عليكم أن تبسط عليكم الدنيا كما بسطت على من

[illegible]

كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها وتهلككم كما أهلكتهم. متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا وفي رواية كفافا. متفق عليه. وعن عبد الله بن عمرو قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أفلح من أسلم ورزق كفافا وقنعه الله بما آتاه. رواه مسلم. وعن أبي هريرة

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العبد مالي مالي وإن ما له من ماله ثلاث ما أكل فأفنى أو لبس فأبلى

[illegible]

أو أعطى فاقتنى وما سوى ذلك فهو ذاهب وتاركه للناس. رواه مسلم. وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله

[illegible]

[illegible]

عليه وآله وسلم يتبع الميت ثلاثة فيرجع اثنان ويبقى معه واحد يتبعه أهله وماله وعمله فيرجع أهله وماله

ويبقى عمله متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أيكم مال وارثه

أحب إليه من ماله قالوا يا رسول الله ما منا أحد إلا ماله أحب إليه من مال وارثه قال فإن ماله ما قدم ومال

وارثه ما أخر رواه البخاري وعن مطرف عن أبيه قال أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يقرأ ألهاكم التكاثر

قال يقول ابن آدم مالي مالي قال وهل لك يا ابن آدم إلا ما أكلت فأفنيت أو لبست فأبليت أو تصدقت فأمضيت

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى

غنى النفس متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يأخذ عني

هؤلاء الكلمات فيعمل بهن أو يعلم من يعمل بهن قلت أنا يا رسول الله فأخذ بيدي فعد خمسا فقال اتق المحارم

تكن أعبد الناس وارض بما قسم الله لك تكن أغنى الناس وأحسن إلى جارك تكن مؤمنا وأحب للناس ما تحب لنفسك تكن

مسلما ولا تكثر الضحك فإن كثرة الضحك تميت القلب رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله تعالى يقول يا ابن آدم تفرغ لعبادتي أملأ صدرك غنى وأسد فقرك وإن

لا تفعل ملأت يدك شغلا ولم أسد فقرك رواه أحمد وابن ماجه وعن جابر قال ذكر رجل عند رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم بعبادة واجتهاد وذكر آخر برعة فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا تعدل بالرعة يعني

الورع رواه الترمذي وعن عمرو بن ميمون الأودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لرجل وهو يعظه اغتنم

شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك

رواه الترمذي مرسلا وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ينتظر أحدكم إلا غنى مطغيا أو فقرا

منسيا أو مرضا مفسدا أو هرما مفندا أو موتا مجهزا أو الدجال فالدجال شر غائب ينتظر أو الساعة والساعة

أدهى وأمر رواه الترمذي والنسائي وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا إن الدنيا ملعونة ملعون ما

فيها إلا ذكر الله وما والاه وعالم أو متعلم رواه الترمذي وابن ماجه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة رواه أحمد والترمذي

وابن ماجه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه

الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب دنياه أضر

بآخرته ومن أحب آخرته أضر بدنياه فآثروا ما يبقى على ما يفنى رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد الدرهم رواه الترمذي وعن كعب

بن مالك عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان أرسلا في غنم بأفسد لها من حرص

المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذي والدارمي وعن خباب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال ما أنفق مؤمن من نفقة إلا أجر فيها إلا نفقته في هذا التراب رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم النفقة كلها في سبيل الله إلا البناء فلا خير فيه رواه الترمذي وقال هذا حديث

غريب وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يوما ونحن معه فرأى قبة مشرفة فقال ما هذه قالوا

[illegible]

هذه لفلان رجل من الأنصار فسكت وحملها في نفسه حتى لما جاء صاحبها فسلم عليه في الناس فأعرض عنه

[illegible]

صنع ذلك مرارا حتى عرف الرجل الغضب فيه والإعراض عنه فشكا ذلك إلى أصحابه وقال والله إني لأنكر

[illegible]

رسول الله قالوا خرج فرأى قبتك فرجع الرجل إلى قبته فهدمها حتى سواها بالأرض فخرج رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم ذات يوم فلم يرها قال ما فعلت القبة قالوا شكا إلينا صاحبها إعراضك فأخبرناه فهدمها

[illegible]

فقال أما إن كل بناء وبال على صاحبه إلا ما لا إلا ما لا يعني ما لا بد منه رواه أبو داود وعن أبي هاشم بن عتبة

[illegible]

قال عهد إلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما يكفيك من جمع المال خادم ومركب في سبيل الله رواه

[illegible]

أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه وفي بعض نسخ المصابيح عن أبي هاشم بن عتيد بالدال بدل التاء وهو

[illegible]

تصحيف وعن عثمان أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس لابن آدم حق في سوى هذه الخصال بيت يسكنه

[illegible]

وثوب يواري عورته وجلف الخبز والماء رواه الترمذي وعن سهل بن سعد قال جاء رجل فقال يا رسول

[illegible]

الله دلني على عمل إذا أنا عملته أحبني الله وأحبني الناس قال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس

[illegible]

يحبك الناس رواه الترمذي وعن ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نام على حصير فقام وقد أثر

[illegible]

في جسده فقال ابن مسعود يا رسول الله لو أمرتنا أن نبسط لك ونعمل فقال ما لي وللدنيا وما أنا والدنيا إلا كراكب استظل

[illegible]

تحت شجرة ثم راح وتركها رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

[illegible]

[illegible]

أغبط أوليائي عندي لمؤمن خفيف الحاذ ذو حظ من الصلوة أحسن عبادة ربه وأطاعه في السر وكان غامضاً

سے بہتر دوست ایماندار ہے جسکے پاس سامان کم ہو نماز بھی خوب ادا کرتا ہو اچھی طرح عبادت کرنے والا ہے رب کی

في الناس لا يشار إليه بالأصابع وكان رزقه كفافاً فصبر على ذلك ثم نقد بيده فقال عجلت منيته قلت بواكيه

لوگوں میں نہیں ... اور روزی بھی اسکو بقدر کفایت ... اور صبر کیا اس پر ... جلد آگئی موت اسکی تھوڑی ہیں رونے والیاں

قل تراثه رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرض علي ربي ليجعل

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظاہر کیا مجھ پر میرے رب نے کہ کردے

لي بطحاء مكة ذهباً قلت لا يا رب ولكن أشبع يوماً وأجوع يوماً فإذا جعت تضرعت إليك وذكرتك وإذا

... نہیں اے رب میرے ولیکن ... پیٹ بھر کھاؤں ایک دن اور بھوکا رہوں ایک دن ... اور یاد کروں

شبعت حمدتك وشكرتك رواه أحمد والترمذي وعن عبيد الله بن محصن قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبید اللہ بن محصن سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی

أصبح منكم آمناً في سربه معافى في جسده عنده قوت يومه فكأنما حيزت له الدنيا بحذافيرها رواه

... اور نزدیک اسکے ہو روزی ایک دن کی تو گویا جمع کی گئی تمام دنیا اسکے لئے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن مقدام بن معديكرب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وآله وسلم يقول ما ملأ آدمي وعاء شراً من بطن بحسب ابن آدم أكلات يقمن صلبه فإن كان لا محالة فثلث

وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں بھرا آدمی نے کوئی برتن بدتر پیٹ سے ... کافی ہیں آدمی کو چند لقمے ... اسکی پیٹھ کو

طعام وثلث شراب وثلث لنفسه رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

... روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

سمع رجلاً يتجشأ فقال أقصر من جشائك فإن أطول الناس جوعاً يوم القيامة أطولهم شبعاً في الدنيا رواه في شرح

... سو اسطے کہ بہت زیادہ بھوکا ہوگا ... قیامت کے دن ... جو بہت زیادہ ... دنیا میں

السنة وروى الترمذي نحوه وعن كعب بن عياض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن لكل أمة

... اور روایت ہے کعب بن عیاض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے ہر امت کے لئے

فتنة وفتنة أمتي المال رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يجاء بابن آدم يوم القيامة

... روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لایا جائیگا آدمی قیامت کے دن

كأنه بذج فيوقف بين يدي الله فيقول له أعطيتك وخولتك وأنعمت عليك فما

... کھڑا کیا جائیگا ... اور انعام کیا میں نے تجھ پر ... کہ

صنعت فيقول رب جمعته وثمرته وتركته أكثر ما كان فارجعني آتك به كله فيقول له أرني ما قدمت فيقول

... اے رب میرے جمع کیا میں نے مال ... اور چھوڑ دیا ... جو تھا سو بھیج مجھ کو ... آؤں ...

محسنا ندم ان لا يكون ازداد وان كان مسيئا ندم ان لا يكون نزع رواه

الترمذي وضعفه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول ما يسئل عنه يوم القيامة يعني العبد من ال

نعيم ان يقال له الم نصح جسمك ونروك من الماء البارد رواه الترمذي وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه

وسلم قال لا تزول قدما ابن آدم يوم القيامة حتى يسأل عن خمس عن عمره فيما افناه وعن شبابه فيما ابلاه

وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه وماذا عمل فيما علم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل

الثالث عن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له انك لست بخير من احمر ولا اسود الا ان

تفضله بتقوى رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما زهد عبد في الدنيا الا انبت

الله الحكمة في قلبه وانطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا وداءها ودواءها واخرجه منها سالما الى دار السلام رواه

البيهقي في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قد افلح من اخلص الله قلبه للايمان

وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل اذنه مستمعة وعينه

ناظرة فاما الاذن فقمع واما العين فمقرة لما يوعى القلب وقد افلح من جعل قلبه واعيا رواه احمد والبيهقي في شعب

الايمان وعن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رأيت الله تعالى يعطي العبد من الدنيا

على معاصيه ما يحب فانما هو استدراج ثم تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا

عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون رواه احمد وعن ابي امامة

رجلا من اهل الصفة توفي وترك دينارا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كية قال ثم توفي آخر فترك

دينارين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيتان رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن معاوية

دو دینار چھوڑے تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دو داغ ہیں روایت کیا اسکو احمد و بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاویہ سے

انه دخل على خاله ابي هاشم بن عتبة يعوده فبكى ابو هاشم فقال ما يبكيك يا خال اوجع يشئزك ام حرص

على الدنيا قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الينا عهدا لم آخذ به قال وما ذاك قال

سمعته يقول انما يكفيك من جمع المال خادم ومركب في سبيل الله واني اراني قد جمعت رواه احمد والترمذي والنسائي

وابن ماجة وعن ام الدرداء قالت قلت لابي الدرداء ما لك لا تطلب كما يطلب فلان فقال اني سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان امامكم عقبة كؤودا لا يجوزها المثقلون فاحب ان اتخفف

لتلك العقبة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل من احد يمشي على الماء الا ابتلت

قدماه قالوا لا يا رسول الله قال كذلك صاحب الدنيا لا يسلم من الذنوب رواهما البيهقي في شعب الايمان

وعن جبير بن نفير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اوحي الي ان اجمع المال واكون من

التاجرين ولكن اوحي الي ان سبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد ربك حتى ياتيك اليقين رواه في شرح

السنة وابو نعيم في الحلية عن ابي مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسألة وسعيا

على اهله وتعطفا على جاره لقي الله تعالى يوم القيامة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى وهو عليه غضبان

رواه البيهقي في شعب الايمان وابو نعيم في الحلية وعن محمد بن ابي عميرة وكان من اصحاب رسول الله صلعم قال لو ان عبدا خر على وجهه من يوم ولد

طُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ
سو خوشی ہے اس بندے کے واسطے کہ کیا اللہ نے اس کو کنجی خیر کی اور قفل شر کا اور خرابی ہے اس بندے کے واسطے کہ کیا اللہ نے اس کو کنجی شر کی اور قفل خیر کا روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُبَارَكْ لِلْعَبْدِ فِي مَالِهِ جَعَلَهُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ وَعَنْ
اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب برکت نہیں دی جاتی ہے بندے کے مال میں کر دیتا ہے اس کو پانی اور کیچڑ میں

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَإِنَّهُ أَسَاسُ الْخَرَابِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
ابن عمر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بچو تم حرام سے عمارت میں سو تحقیق وہ بنیاد خرابی کی ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا
اور روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا دنیا گھر ہے اس کا کہ جس کا گھر نہیں اور مال اس کا ہے جس کا مال نہیں

يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور جمع کرتا ہے اس کو جس کی عقل نہیں روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ الْخَمْرُ جِمَاعُ الْإِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ قَالَ
والہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں شراب ہے مجموعہ گناہوں کا اور عورتیں جال ہیں شیطان کے اور دوستی دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخِّرُوا النِّسَاءَ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللّٰهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ مِنْهُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا
اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے پیچھے کرو عورتوں کو جہاں کہ پیچھے کیا ان کو اللہ نے روایت کیا اس کو رزین نے اور بیہقی نے بعض ٹکڑے کو شعب الایمان میں حسن سے

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ
محبت دنیا کی سر ہے ہر خطا کا اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بہت ڈر کی چیز جس سے ڈرتا ہوں

عَلَى أُمَّتِي الْهَوَى وَطُولُ الْأَمَلِ فَأَمَّا الْهَوَى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَأَمَّا طُولُ الْأَمَلِ فَيُنْسِي الْآخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ
اپنی امت پر خواہش نفس ہے اور درازی امید ہے پھر خواہش نفس روکتی ہے حق سے اور درازی امید سو بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا کوچ کرنے

ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْآخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا
والی ہے جانے والی اور یہ آخرت کوچ کر کے آنے والی ہے اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں پھر اگر ہو سکے تم سے کہ نہ ہو بیٹے دنیا کے

فَافْعَلُوا فَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِي دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَأَنْتُمْ غَدًا فِي دَارِ الْآخِرَةِ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
تو کرو کیونکہ آج تم عمل کی جگہ میں ہو اور حساب نہیں ہے اور تم کل کو پچھلے گھر میں ہو گے کہ جس میں عمل نہیں روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَارْتَحَلَتِ الْآخِرَةُ مُقْبِلَةً وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ فَكُونُوا مِنْ
اور روایت ہے علی رض سے کہا کوچ کرنے والی ہے دنیا پیٹھ دے کر اور کوچ کرنے والی ہے آخرت سامنے ہو کر اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں سو ہو

بَنِي الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي
بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ آج عمل ہے اور حساب نہیں اور کل کو حساب ہے اور عمل نہیں روایت کیا اس کو بخاری نے

تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ
ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے خطبہ پڑھا ایک دن پھر فرمایا اپنے خطبے میں خبردار ہو دنیا متاع ہے حاضر

يأكل منه البر والفاجر ألا وإن الآخرة أجل صادق ويقضي فيها ملك قادر ألا وإن الخير كله بحذافيره في الجنة ألا

وإن الشر كله بحذافيره في النار ألا فاعملوا وأنتم من الله على حذر واعلموا أنكم معروضون على أعمالكم فمن يعمل

مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه الشافعي وعن شداد قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول يا أيها الناس إن الدنيا عرض حاضر يأكل منه البر والفاجر وإن الآخرة وعد صادق يحكم

فيها ملك عادل قادر يحق فيها الحق ويبطل الباطل كونوا من أبناء الآخرة ولا تكونوا من أبناء الدنيا فإن كل

أم يتبعها ولدها وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما طلعت الشمس إلا وبجنبتيها

ملكان يناديان يسمعان الخلائق غير الثقلين يا أيها الناس هلموا إلى ربكم ما قل وكفى خير مما كثر وألهى رواهما

أبو نعيم في الحلية وعن [illegible] قال إذا مات الميت قالت الملائكة ما قدم وقال بنو آدم ما خلف

رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن مالك قال بلغني أن لقمان قال لابنه يا بني إن الناس قد تطاول عليهم ما

يوعدون وهم إلى الآخرة سراعا يذهبون وإنك قد استدبرت الدنيا منذ كنت واستقبلت الآخرة

وإن دارا تسير إليها أقرب إليك من دار تخرج منها وعن عبد الله بن عمرو قال قيل لرسول

الله صلى الله عليه وسلم أي الناس أفضل قال كل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان

نعرفه فما مخموم القلب قال هو التقي النقي لا إثم عليه ولا بغي ولا غل ولا حسد رواه ابن ماجه والبيهقي

في شعب الإيمان وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع إذا كن فيك فلا عليك ما فاتك من الدنيا

حفظ امانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة في طعمة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن مالك

قال بلغني انه قيل للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعني الفضل قال صدق الحديث واداء الامانة وترك ما لا يعنيني

رواه في الموطأ وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تجيء الاعمال فتجيء الصلوة فتقول يا رب

انا الصلوة فيقول انك على خير فتجيء الصدقة فتقول يا رب انا الصدقة فيقول انك على خير ثم يجيء

الصيام فيقول يا رب انا الصيام فيقول انك على خير ثم تجيء الاعمال على ذلك يقول الله عز وجل انك على خير

ثم يجيء الاسلام فيقول يا رب انت السلام وانا الاسلام فيقول الله انك على خير بك

اليوم آخذ وبك اعطي قال الله تعالى في كتابه ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الآخرة من الخاسرين

وعن عائشة قالت كان لنا ستر فيه تمثال طائر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا عائشة حوليه فاني

اذا رأيته ذكرت الدنيا وعن ابي ايوب الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال عظني و

اوجز فقال اذا قمت في صلاتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام تعتذر منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي

الناس وعن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله صلى الله

عليه وآله وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يمشي تحت راحلته فلما فرغ قال يا

معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا لفراق

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا

حيث كانوا رواه الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمن يرد الله
ان يهديه يشرح صدره للاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل
يا رسول الله هل لذلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت
قبل نزوله وعن ابي هريرة وابي خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا رأيتم العبد يعطى زهدا في
الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب فضل الفقراء وما كان من عيش النبي صلى الله عليه وآله وسلم

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وآله وسلم رب اشعث مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم وعن مصعب بن سعد قال
رأى سعد ان له فضلا على من دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم
رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قمت على باب الجنة فكان عامة
من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة
من دخلها النساء متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اطلعت في الجنة
فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرأيت اكثر اهلها النساء متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو
قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيامة الى الجنة
باربعين خريفا رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال لرجل

عنده جالس ما رأيك في هذا فقال رجل من اشراف الناس هذا والله حري ان خطب ان ينكح وان شفع ان يشفع

جو کہ ان کے پاس بیٹھا تھا کیا رائے ہے تیری اس شخص میں سو کہا کہ یہ شخص شریف لوگوں سے ہے قسم خدا کی لائق ہے یہ کہ اگر پیغام کرے تو نکاح کیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول ہو

قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم مر رجل فقال له ما رأيك في هذا فقال يا رسول الله هذا

کہا پھر چپ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر گزرا ایک مرد تب فرمایا اس کو کیا گمان ہے تیرا اس شخص میں سو کہا یا رسول اللہ یہ

رجل من فقراء المسلمين هذا حري ان خطب ان لا ينكح وان شفع ان لا يشفع وان قال ان لا يسمع لقوله فقال

ایک مرد ہے فقیر مسلمانوں سے یہ سزاوار ہے اگر پیغام کرے نکاح کا نہ کیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول نہ ہو اور اگر بات کرے تو نہ سنی جاوے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا خير من ملء الارض مثل هذا متفق عليه وعن عائشة قالت ما شبع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مرد بہتر ہے بھری ہوئی زمین سے ویسوں سے روایت کی اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں سیر ہوئے

آل محمد من خبز الشعير يومين متتابعين حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم متفق عليه وعن سعيد

گھر والے محمد کے جو کی روٹی سے دو دن پے در پے یہاں تک کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی اور روایت ہے سعید

المقبري عن ابي هريرة انه مر بقوم بين ايديهم شاة مصلية فدعوه فابى ان ياكل وقال خرج النبي صلى الله

مقبری سے ابی ہریرہ سے کہ وہ گزرے ایک قوم پر ان کے آگے بکری بھنی ہوئی تھی سو بلایا اس کو پس انکار کیا کھانے سے اور کہا نکلے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم من الدنيا ولم يشبع من خبز الشعير رواه البخاري وعن انس انه مشى الى النبي صلى الله عليه وآله

علیہ وآلہ وسلم دنیا سے اور نہ سیر ہوئے جو کی روٹی سے روایت کی بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ لے گئے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم بخبز شعير واهالة سنخة ولقد رهن النبي صلى الله عليه وآله وسلم درعا له بالمدينة عند يهودي واخذ منه

وسلم کے پاس جو کی روٹی اور چربی بودار اور گرو رکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زرہ اپنی مدینہ میں ایک یہودی کے پاس

شعيرا لاهله ولقد سمعته يقول ما امسى عند آل محمد صاع بر ولا صاع حب وان عنده لتسع نسوة رواه

جو اپنے گھر والوں کے لیے اور البتہ سنا میں نے آپ فرماتے تھے نہیں رات گزاری آل محمد کے پاس ایک صاع گیہوں نے اور ایک صاع دانے کا حالانکہ آپ کے نو بیبیاں تھیں

وعن عمر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاذا هو مضطجع على رمال حصير ليس بينه وبينه

اور روایت ہے عمر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کہ آپ لیٹے تھے چٹائی پر کہ نہ تھا

فراش قد اثر الرمال بجنبه متكئا على وسادة من ادم حشوها ليف قلت يا رسول الله ادع الله فليوسع على امتك

کوئی بچھونا اثر کر گئی تھی بان چٹائی کا پہلو میں آپ کے تکیہ کیے ہوئے تھے چمڑے کے تکیہ پر کہ بھرا تھا اس میں پوست کھجور کا کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے کہ کشادگی دے

فان فارس والروم قد وسع عليهم وهم لا يعبدون الله فقال اوفي هذا انت يا ابن الخطاب اولئك قوم

کیونکہ فارس اور روم پر کشادگی کی گئی ہے حالانکہ وہ نہیں پوجتے اللہ کو تب فرمایا کیا تو اس خیال میں ہے اے بیٹے خطاب کے وہ لوگ ہیں

عجلت لهم طيباتهم في الحيوة الدنيا وفي رواية اما ترضى ان تكون لهم الدنيا ولنا الآخرة متفق عليه

کہ جلدی دی گئیں ان کو ستھری چیزیں ان کی دنیا کی زندگی میں اور ایک روایت میں ہے کیا تو راضی نہیں ہوتا کہ ان کے لیے ہو دنیا اور ہمارے لیے ہو آخرت روایت کی

وعن ابي هريرة قال لقد رأيت سبعين من اهل الصفة ما منهم رجل عليه رداء اما ازار واما كساء قد

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ البتہ دیکھے میں نے ستر آدمی صفہ والوں سے کہ نہ تھا ان میں سے کوئی کہ ہو اس پر چادر یا تہبند یا کمبل

[illegible]

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نظر أحدكم إلى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر إلى من هو أسفل منه ممن فضل عليه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال انظروا إلى من هو أسفل منكم ولا تنظروا إلى من هو فوقكم فهو أجدر أن لا تزدروا نعمة الله عليكم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الفقراء الجنة قبل الأغنياء بخمسمائة عام نصف يوم رواه الترمذي وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم أحيني مسكينا وأمتني مسكينا واحشرني في زمرة المساكين فقالت عائشة لم يا رسول الله قال إنهم يدخلون الجنة قبل أغنيائهم بأربعين خريفا يا عائشة لا تردي المسكين ولو بشق تمرة يا عائشة أحبي المساكين وقربيهم فإن الله يقربك يوم القيامة رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وروى ابن ماجه عن أبي سعيد إلى قوله في زمرة المساكين

وعن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ابغوني في ضعفائكم فإنما ترزقون أو تنصرون بضعفائكم رواه أبو داود

وعن أمية بن خالد بن عبد الله بن أسيد عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يستفتح بصعاليك المهاجرين رواه في شرح السنة

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تغبطن فاجرا بنعمة فإنك لا تدري ما هو لاق بعد موته إن له عند الله قاتلا لا يموت يعني النار رواه في شرح السنة

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا سجن المؤمن وسنته فإذا فارق الدنيا فارق السجن والسنة رواه في شرح السنة

وعن قتادة بن النعمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أحب

عبداً حماه الدنيا كما يظل احدكم يحمي سقيمه الماء رواه احمد والترمذي وعن محمود بن لبيد ان النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

قال اثنتان يكرههما ابن آدم يكره الموت والموت خير للمؤمن من الفتنة ويكره قلة المال وقلة المال اقل للحساب

[illegible]

رواه احمد وعن عبد الله بن مغفل قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني احبك قال انظر ما تقول فقال

[illegible]

والله اني لاحبك ثلث مرات قال ان كنت صادقاً فاعد للفقر تجفافاً للفقر اسرع الى من يحبني من السيل الى

[illegible]

منتهاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد اخفت في الله

[illegible]

وما يخاف احد ولقد اوذيت في الله وما يؤذى احد ولقد اتت على ثلثون من بين ليلة ويوم وما لي ولبلال طعام

[illegible]

ياكله ذو كبد الا شيء يواريه ابط بلال رواه الترمذي وقال ومعنى هذا الحديث حين خرج النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم هارباً من مكة ومعه بلال انما كان مع بلال من الطعام ما يحمل تحت ابطه وعن ابي طلحة قال شكونا

[illegible]

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجوع فرفعنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

عن بطنه عن حجرين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة انه اصابهم جوع فاعطاهم رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم تمرة تمرة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم قال خصلتان من كانتا فيه كتبه الله شاكراً صابراً من نظر في دينه الى من هو فوقه فاقتدى به

[illegible]

ونظر في دنياه الى من هو دونه فحمد الله على ما فضله الله عليه كتبه الله شاكراً صابراً ومن نظر في دينه الى من هو

[illegible]

دونه ونظر في دنياه الى من هو فوقه فاسف على ما فاته منه لم يكتبه الله شاكراً ولا صابراً رواه الترمذي

[illegible]

[illegible]

وذكر حديث ابي سعيد ابشروا يا معشر صعاليك المهاجرين في باب بعد فضائل القرآن **الفصل الثالث** عن ابي عبد

اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابی سعید کی جو ابشروا یا معشر صعالیک المہاجرین ہے بیچ باب کے جو بعد فضائل قرآن کے ہے فصل تیسری روایت ہے ابی عبد

الرحمن الحبلي قال سمعت عبد الله بن عمرو وسأله رجل فقال ألسنا من فقراء المهاجرين فقال له عبد الله ألك امرأة

الرحمن حبلی سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمرو کو اور پوچھا ان سے ایک مرد نے کہا کیا نہیں ہیں ہم محتاج ہجرت کرنے والوں سے کہا اس کو عبد اللہ نے کیا ہے تیری عورت

تأوي إليها قال نعم قال ألك مسكن تسكنه قال نعم قال فأنت من الأغنياء قال فإن لي خادما قال فأنت من الملوك قال

کہ رہتا ہے تو ساتھ اس کے کہا ہاں کہا کیا ہے تیرا گھر کہ رہتا ہے تو بیچ اس کے کہا ہاں کہا تو تو دولتمندوں سے ہے کہا اور ایک غلام بھی ہے میرا کہا تو تو بادشاہوں سے ہے کہا

عبد الرحمن وجاء ثلاثة نفر إلى عبد الله بن عمرو وأنا عنده فقالوا يا أبا محمد إنا والله ما نقدر على شيء لا نفقة ولا دابة

عبد الرحمن نے اور آئے تین شخص عبد اللہ بن عمرو کے پاس اور میں تھا نزدیک ان کے پس کہا اے ابا محمد قسم ہے اللہ کی نہیں قدرت رکھتے ہم کچھ پر نہ خرچ اور نہ چوپایہ

ولا متاع فقال لهم ما شئتم إن شئتم رجعتم إلينا فأعطيناكم ما يسر الله لكم وإن شئتم ذكرنا أمركم للسلطان وإن شئتم

اور نہ متاع تب کہا ان کو جو چاہتے ہو تم اگر چاہو تو پھر آؤ ہماری طرف پس دیویں ہم تم کو جو کچھ کہ دلوائے اللہ تم کو اور اگر چاہو ذکر کریں ہم حال تمہارا بادشاہ کے اور اگر چاہو

صبرتم فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن فقراء المهاجرين يسبقون الأغنياء يوم القيامة إلى

صبر کرو کیونکہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ فقیر محتاج وطن چھوڑنے والے آگے جاویں گے دولتمندوں سے دن قیامت کے طرف

الجنة بأربعين خريفا قالوا فإنا نصبر لا نسأل شيئا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال بينما أنا قاعد في المسجد وحلقة

بہشت کے چالیس برس کہا تو ہم صبر کرتے ہیں نہیں مانگتے کچھ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا اس حال میں کہ میں بیٹھا تھا مسجد میں اور ایک حلقہ

من فقراء المهاجرين قعود إذ دخل النبي صلى الله عليه وسلم فقعد إليهم فقمت إليهم فقال النبي صلى الله عليه

محتاج وطن چھوڑنے والوں کا بیٹھا تھا کہ ناگاہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو بیٹھے ان کے پاس پس اٹھ کر گیا میں ان کی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم ليبشر فقراء المهاجرين بما يسر وجوههم فإنهم يدخلون الجنة قبل الأغنياء بأربعين عاما قال فلقد

وآلہ وسلم چاہیے کہ خوشخبری پاویں محتاج وطن چھوڑنے والے ساتھ اس چیز کے کہ خوش کرے منہ ان کے کیونکہ وہ داخل ہوں گے بہشت میں پہلے دولتمندوں سے چالیس برس

رأيت ألوانهم أسفرت قال عبد الله بن عمرو حتى تمنيت أن أكون معهم أو منهم رواه الدارمي وعن أبي ذر قال أمرني

دیکھا میں نے رنگ ان کے روشن ہوگئے کہا عبد اللہ بن عمرو نے یہاں تک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوں ساتھ ان کے یا ان میں سے روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا حکم کیا مجھ کو

خليلي بسبع أمرني بحب المساكين والدنو منهم وأمرني أن أنظر إلى من هو دوني ولا أنظر إلى من هو فوقي وأمرني

میرے دوست نے سات خصلتوں کا حکم کیا مجھے مسکینوں کی دوستی کا اور ان کے نزدیک ہونے کا اور حکم کیا مجھ کو کہ دیکھوں میں اس کو جو کمتر ہو مجھ سے اور نہ دیکھوں اس کو جو زیادہ ہو مجھ سے اور حکم کیا

أن أصل الرحم وإن أدبرت وأمرني أن لا أسأل أحدا شيئا وأمرني أن أقول بالحق وإن كان مرا وأمرني أن لا أخاف في الله

کہ صلہ رحم کروں اگرچہ پیٹھ پھیرے وہ اور فرمایا مجھے نہ مانگوں کسی سے کچھ اور فرمایا کہ بولوں حق اگرچہ تلخ ہو اور فرمایا مجھے کہ نہ ڈروں اللہ کے دین میں

لومة لائم وأمرني أن أكثر من قول لا حول ولا قوة إلا بالله فإنهن من كنز تحت العرش رواه أحمد وعن عائشة قالت

ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور فرمایا مجھ کو کہ اکثر پڑھا کروں اس کلمے کو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کیونکہ یہ کلمات خزانے ہیں نیچے عرش کے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه من الدنيا ثلاثة الطعام والنساء والطيب فأصاب اثنين ولم يصب

کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلی معلوم ہوتی تھیں ان کو دنیا کی تین چیزیں کھانا اور عورت اور خوشبو سو ملیں آپ کو دو چیزیں اور نہ ملی ایک

صبيانا والطيب ونصيب القعدة رواه احمد وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حبب الى

الطيب والنساء وجعلت قرة عيني في الصلوة رواه احمد والنسائي وزاد ابن الجوزي بعد قوله حبب الي

وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعث به الى اليمن قال اياك والتنعم فان عباد الله ليسوا

بالمتنعمين رواه احمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رضي من الله باليسير من الرزق رضي الله

عنه باليسير من العمل وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاع او احتاج فكتمه الناس كان

حقا على الله عز وجل ان يرزقه رزق سنة من حلال رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عمران بن حصين قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب عبده المؤمن الفقير المتعفف ابا العيال رواه ابن ماجة وعن زيد بن اسلم

قال استسقى يوما عمر فجيء بماء قد شيب بعسل فقال انه لطيب لكني اسمع الله عز وجل نعى على قوم شهواتهم فقال

اذهبتم طيباتكم في حياتكم الدنيا واستمتعتم بها فاخاف ان تكون حسناتنا عجلت لنا فلم يشربه رواه رزين

وعن ابن عمر قال ما شبعنا من تمر حتى فتحنا خيبر رواه البخاري

باب الامل والحرص

الفصل الاول

عن عبد الله قال خط النبي صلى الله عليه وسلم خطا مربعا وخط خطا في الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا الى هذا

الذي في الوسط من جانبه الذي في الوسط فقال هذا الانسان وهذا اجله محيط به وهذا الذي هو خارج امله وهذه

الخطط الصغار الاعراض فان اخطأه هذا نهشه هذا وان اخطأه هذا نهشه هذا رواه البخاري وعن انس قال خط

النبي صلى الله عليه وسلم خطوطا فقال هذا الامل وهذا اجله فبينما هو كذلك اذ جاءه الخط الاقرب رواه البخاري



وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يهرم ابن آدم ويشب فيه اثنتان الحرص على المال والحرص على العمر
متفق عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال قلب الكبير شابا في اثنين في حب الدنيا وطول
الأمل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعذر الله إلى امرئ أخر أجله حتى بلغه ستين سنة
رواه البخاري وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كان لابن آدم واديان من مال لابتغى ثالثا ولا يملأ
جوف ابن آدم إلا التراب ويتوب الله على من تاب متفق عليه وعن ابن عمر قال أخذ رسول الله صلى الله عليه
وسلم ببعض جسدي فقال كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل وعد نفسك من أهل القبور رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا وأمي نطين شيئا فقال ما هذا يا
عبد الله فقلت شيء نصلحه فقال الأمر أسرع من ذلك رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس
أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يهريق الماء فيتمسح بالتراب فأقول يا رسول الله إن الماء منك قريب يقول ما
يدريني لعلي لا أبلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم
قال هذا ابن آدم وهذا أجله ووضع يده عند قفاه ثم بسطها فقال وثم أمله وثم أمله رواه الترمذي وعن أبي سعيد
الخدري أن النبي صلى الله عليه وسلم غرز عودا بين يديه وآخر إلى جنبه وآخر أبعد منه فقال أتدرون
ما هذا قالوا الله ورسوله أعلم قال هذا الإنسان وهذا الأجل أراه قال وهذا الأمل فيتعاطى الأمل فيلحقه
الأجل دون الأمل رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عمر أمتي من ستين

سنة إلى السبعين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أعمار أمتي ما بين

برس ہی ستر برس تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمریں میری امت کی درمیان

الستين إلى السبعين وأقلهم من يجوز ذلك رواه الترمذي وابن ماجه وذكر حديث عبد الله بن الشخير في باب عيادة

ساٹھ برس کے ہیں ستر تک اور تھوڑے ہیں وہ لوگ کہ آگے بڑھیں اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن شخیر کی باب عیادت

المريض

الفصل الثالث

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أول صلاح هذه الأمة

المریض کے فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے باپ اپنے سے انہوں نے دادا اپنے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس امت کی

اليقين والزهد وأول فسادها البخل والأمل رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن سفيان الثوري قال ليس

یقین اور بے رغبتی دنیا کی ہے اور پہلا فساد اسکا بخل اور امید ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا نہیں

الزهد في الدنيا بلبس الغليظ والخشن وأكل الجشب إنما الزهد في الدنيا قصر الأمل رواه في شرح السنة

زہد ہونا دنیا میں موٹا پہننے سے اور روکھا پھیکا کھانے سے اور سوا اسکے نہیں بے رغبتی دنیا کی کوتاہ امل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن زيد بن الحسين قال سمعت مالكا وسئل أي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الأمل رواه

اور روایت ہے زید بن الحسین سے کہا سنا میں نے مالک سے اور پوچھا گیا ان سے کیا ہے بے رغبتی دنیا کی کہا پاک کمائی اور کم امید روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الإيمان

باب استحباب المال والعمر للطاعة

الفصل الأول

عن سعد قال قال رسول

بیہقی نے شعب الایمان میں باب استحباب مال اور عمر کا واسطے طاعت کے فصل پہلی روایت ہے سعد سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله يحب العبد التقي الغني الخفي رواه مسلم وذكر حديث ابن عمر لا حسد إلا في اثنتين في باب

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بندہ پرہیزگار مالدار چھپے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی لا حسد الا فی اثنتین باب

فضائل القرآن

الفصل الثاني

عن أبي بكرة أن رجلا قال يا رسول الله أي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله

فضائل قرآن کے فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا جسکی عمر دراز ہو اور اچھا ہو عمل اسکا

قال فأي الناس شر قال من طال عمره وساء عمله رواه أحمد والترمذي والدارمي وعن عبيد بن خالد أن النبي

کہا پس کون آدمی برا ہے فرمایا جسکی عمر دراز ہو اور برا ہو عمل اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبید بن خالد سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم آخى بين رجلين فقتل أحدهما في سبيل الله ثم مات الآخر بعده بجمعة أو نحوها

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھائی چارہ کروایا درمیان دو مرد کے پس مارا گیا ایک انکا اللہ کی راہ میں پھر مر گیا دوسرا بعد اسکے ایک جمعہ یا مانند اسکے

فصلوا عليه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما قلتم فقالوا دعونا الله أن يغفر له ويرحمه ويلحقه بصاحبه

پھر نماز پڑھی صحابہ نے اسپر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہا تم نے عرض کیا دعا کی ہم نے اللہ سے کہ بخشے اسکو اور رحم کرے اسپر اور ملاوے اسکو ساتھ اسکے رفیق کے

فقال النبي فأين صلاته بعد صلاته وعمله بعد عمله أو قال صيامه بعد صيامه لما بينهما أبعد مما بين السماء و

پس فرمایا نبی نے پھر کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز اسکے اور عمل اسکا بعد عمل اسکے یا فرمایا روزہ اسکا بعد روزہ اسکے البتہ درمیان ان دونوں کے بہت دوری ہے اس سے جو درمیان آسمان اور

الأرض رواه أبو داود والنسائي وعن أبي كبشة الأنماري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول

زمین کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی کبشہ انماری سے کہ سنا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے

[illegible]

أُقسم عليهن وأحدثكم حديثًا فاحفظوه فأما الذي أقسم عليهن فإنه ما نقص مال عبدٍ من صدقة ولا ظُلم

عبدٌ مظلمةً صبر عليها إلا زاده الله بها عزًّا ولا فتح عبدٌ باب مسألةٍ إلا فتح الله عليه باب فقر وأما الذي أحدثكم

فاحفظوه فقال إنما الدنيا لأربعة نفر عبدٌ رزقه الله مالًا وعلمًا فهو يتقي فيه ربه ويصل رحمه ويعمل لله فيه

بحقه فهذا بأفضل المنازل وعبدٌ رزقه الله علمًا ولم يرزقه مالًا فهو صادق النية يقول لو أن لي مالًا لعملت بعمل

فلان فأجرهما سواء وعبدٌ رزقه الله مالًا ولم يرزقه علمًا فهو يتخبط في ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه ولا يصل فيه

رحمه ولا يعمل فيه بحق فهذا بأخبث المنازل وعبدٌ لم يرزقه الله مالًا ولا علمًا فهو يقول لو أن لي مالًا لعملت

فيه بعمل فلان فهو بنيته ووزرهما سواء رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أنس أن النبي صلى الله

عليه وآله وسلم قال إن الله تعالى إذا أراد بعبدٍ خيرًا استعمله فقيل وكيف يستعمله يا رسول الله قال يوفقه لعمل

صالح قبل الموت رواه الترمذي وعن شداد بن أوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكيّس من دان

نفسه وعمل لما بعد الموت والعاجز من أتبع نفسه هواها وتمنى على الله رواه الترمذي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال كنا في مجلس فطلع علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وعلى رأسه أثر ماء فقلنا يا رسول الله نراك طيب النفس قال أجل قال ثم خاض القوم في ذكر الغنى فقال رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم لا بأس بالغنى لمن اتقى الله عز وجل والصحة لمن اتقى خير من الغنى وطيب النفس من النعيم

رواه أحمد وعن سفين الثوري قال كان المال فيما مضى يكره فأما اليوم فهو ترس المؤمن وقال لولا هذه الدنانير

لتمندل بنا هؤلاء الملوك ومن كان في يده شيء من هذه فليصلحه فانه زمان ان احتاج كان اول من يبذل

دينه وقال الحلال لا يحتمل السرف رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ينادي مناد يوم القيامة اين ابناء الستين وهو العمر الذي قال الله تعالى اولم نعمركم ما يتذكر فيه

من تذكر وجاءكم النذير رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن شداد ان نفرا من بني عذرة

ثلاثة اتوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاسلموا قال فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يكفينيهم قال طلحة

انا فكانوا عنده فبعث النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثا فخرج فيه احدهم فاستشهد ثم بعث بعثا فخرج فيه

آخر فاستشهد ثم مات الثالث على فراشه قال طلحة فرأيت هؤلاء الثلاثة في الجنة ورأيت الميت على فراشه امامهم

والذي استشهد اخيرا يليه واولهم يليه فدخلني من ذلك فذكرت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ذلك فقال وما

انكرت من ذلك ليس احد افضل عند الله من مؤمن يعمر في الاسلام لتسبيحه وتكبيره وتهليله وعن محمد بن ابي

عميرة وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد الى ان يموت

هرما في مرضاة الله لحقره في ذلك اليوم ولود انه رد الى الدنيا كيما يزداد من الاجر والثواب رواهما احمد

باب التوكل والصبر
الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يدخل الجنة من امتي

سبعون الفا بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه وعن ابن عباس قال خرج

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال عرضت علي الامم فجعل يمر النبي ومعه الرجل والنبي ومعه الرجلان والنبي

ومعه الرهط والنبي ليس معه أحد فرأيت سوادًا كثيرًا سد الأفق فرجوت أن يكون أمتي فقيل هذا موسى في

قومه ثم قيل لي انظر فرأيت سوادًا كثيرًا سد الأفق فقيل لي انظر هكذا وهكذا فرأيت سوادًا كثيرًا سد الأفق فقيل

هؤلاء أمتك ومع هؤلاء سبعون ألفًا قدامهم يدخلون الجنة بغير حساب هم الذين لا يتطيرون ولا يسترقون

ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون فقام عكاشة بن محصن فقال ادع الله أن يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم ثم قام

رجل آخر فقال ادع الله أن يجعلني منهم قال سبقك بها عكاشة متفق عليه وعن صهيب قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم عجبًا لأمر المؤمن إن أمره كله له خير وليس ذلك لأحد إلا للمؤمن إن أصابته سراء شكر فكان

خيرًا له وإن أصابته ضراء صبر فكان خيرًا له رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن

القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز وإن أصابك شيء

فلا تقل لو أني فعلت كان كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فإن لو تفتح عمل الشيطان رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو أنكم تتوكلون على الله حق توكله

لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصًا وتروح بطانًا رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم أيها الناس ليس من شيء يقربكم إلى الجنة ويباعدكم من النار إلا قد أمرتكم به وليس شيء يقربكم

من النار ويباعدكم من الجنة إلا قد نهيتكم عنه وإن الروح الأمين وفي رواية وإن روح القدس نفث في

روعي أن نفسًا لن تموت حتى تستكمل رزقها ألا فاتقوا الله وأجملوا في الطلب ولا يحملنكم استبطاء الرزق أن

بمعصية الله فإنه لا يدرك ما عند الله إلا بطاعته رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان إلا
ڈھونڈھو گناہوں کے ساتھ... روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں
أنه لم يذكر وإن روح القدس وعن أبي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الزهادة في الدنيا ليست بتحريم
مگر یہ کہ ذکر نہیں کیا ان روح القدس کا اور روایت ہے ابی ذر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا بے رغبتی دنیا میں نہ حرام کر دینے میں
الحلال ولا إضاعة المال ولكن الزهادة في الدنيا أن لا تكون بما في يديك أوثق مما في يدي الله وأن تكون في ثواب
حلال کے اور ضایع کرنے میں مال کے ہے ولیکن بے رغبتی دنیا میں یہ ہے کہ نہ ہو تو اپنے ہاتھ کی چیز پر زیادہ بھروسہ کرنے والا اس سے جو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ہو تو ثواب
المصيبة إذا أنت أصبت بها ... رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعمرو بن واقد الراوي
مصیبت کا جب کہ تو مبتلا ہو ... روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی
منكر الحديث وعن ابن عباس قال كنت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال صلى الله عليه وسلم
منکر الحدیث ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پیچھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن سو فرمانے لگے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
يا غلام احفظ الله يحفظك احفظ الله تجده تجاهك وإذا سألت فاسأل الله وإذا استعنت فاستعن بالله
اے لڑکے یاد رکھ اللہ کو تو وہ رکھے تجھے یاد رکھ اللہ کو پاوے تو اسکو اپنے روبرو اور جب کچھ مانگے تو اللہ ہی سے مانگ اور جب مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد چاہ
واعلم أن الأمة لو اجتمعت على أن ينفعوك بشيء لم ينفعوك إلا بشيء قد كتبه الله لك ولو اجتمعوا على أن
اور یقین کر کہ سب لوگ اگر جمع ہوں اس پر کہ نفع پہنچاویں تجھ کو کچھ بھی تو نفع پہنچا نہ سکیں گے مگر وہی چیز ہو جو لکھدی ہے اللہ نے تیرے واسطے اور اگر جمع
يضروك بشيء لم يضروك إلا بشيء قد كتبه الله عليك رفعت الأقلام وجفت الصحف رواه أحمد والترمذي
نقصان پہنچاویں تجھے کچھ بھی تو نہ پہنچا سکیں گے مگر وہی جو اللہ نے تجھ پر لکھدی ہے اٹھائے گئے قلم اور سوکھ گئے کاغذ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے
وعن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سعادة ابن آدم رضاه بما قضى الله ومن شقاوة ابن آدم
اور روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نیک بختی آدمی کی راضی رہنا ہے اسکے ساتھ جو اللہ کی تقدیر ہے اور بدبختی
تركه استخارة الله ومن شقاوة ابن آدم سخطه بما قضى الله له رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل
چھوڑ دینا ہے طلب خیر کی خدا سے اور بدبختی آدمی کی ناخوش ہونا اسکا اس چیز سے جو اللہ نے مقدر کیا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

الثالث عن جابر أنه غزا مع النبي صلى الله عليه وسلم قبل نجد فلما قفل رسول الله صلى الله عليه وسلم قفل
تیسری روایت ہے جابر سے کہ جہاد کیا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف نجد کی سو جب پھرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پھرا
معه فأدركتهم القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم وتفرق الناس يستظلون
ساتھ انکے سو پہنچے لوگ وقت دوپہر کے ایک جنگل میں جہاں بہت کانٹے دار درخت تھے تو اترے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور جدا ہوگئے لوگ سایہ لیتے
بالشجر ونزل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت سمرة فعلق بها سيفه ونمنا نومة فإذا رسول الله صلى الله
درختوں کے اور اترے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے ایک درخت کے لٹکا دی اس میں اپنی تلوار اور سو گئے ہم پھر اتنے میں پیغمبر خدا صلے اللہ
عليه وسلم يدعونا وإذا عنده أعرابي فقال إن هذا اخترط علي سيفي وأنا نائم فاستيقظت وهو في يده
علیہ وسلم نے بلایا ہم کو اور ایک اعرابی تھا پاس انکے سو فرمایا اس نے کھینچی مجھ پر تلوار حالانکہ میں سوتا تھا سو میں جاگ پڑا اور اسکے ہاتھ میں

صلتًا فقال من يمنعك مني فقلت الله ثلاثًا ولم يعاقبه وجلس متفق عليه وفي رواية أبي بكر الإسماعيلي في صحيحه
فقال من يمنعك مني قال الله فسقط السيف من يده فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم السيف فقال
من يمنعك فقال كن خير آخذ فقال تشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله قال لا ولكني أعاهدك أن لا أقاتلك
ولا أكون مع قوم يقاتلونك فخلى سبيله فأتى أصحابه فقال جئتكم من عند خير الناس هكذا في كتاب الحميدي
وفي الرياض وعن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إني لأعلم آية لو أخذ الناس بها لكفتهم
ومن يتق الله يجعل له مخرجًا ويرزقه من حيث لا يحتسب رواه أحمد وابن ماجه والدارمي وعن ابن مسعود
قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أنا الرزاق ذو القوة المتين رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث
حسن صحيح وعن أنس قال كان أخوان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان أحدهما يأتي النبي صلى الله
عليه وسلم والآخر يحترف فشكى المحترف أخاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي
وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن قلب ابن آدم بكل
واد شعبة فمن أتبع قلبه الشعب كلها لم يبال الله بأي واد أهلكه ومن توكل على الله كفاه الشعب رواه ابن ماجه
وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال ربكم عز وجل لو أن عبيدي أطاعوني لأسقيتهم المطر
بالليل وأطلعت عليهم الشمس بالنهار ولما أسمعتهم صوت الرعد رواه أحمد وعنه قال دخل رجل على أهله فلما رأى
ما بهم من الحاجة خرج إلى البرية فلما رأت امرأته قامت إلى الرحى فوضعتها وإلى التنور فسجرته ثم قالت

...فنظرت فإذا بجفنة قد ملئت ... [illegible]

[illegible]

... فذكر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أما إنه لو ... [illegible]

[illegible] ... رواه أحمد وعن ... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ... [illegible]

... رواه أبو نعيم وعن ابن مسعود قال كأني أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحكي نبيا من الأنبياء ضربه قومه فأدموه وهو يمسح الدم عن وجهه ويقول اللهم اغفر لقومي فإنهم لا يعلمون. متفق عليه

باب الرياء والسمعة

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا ينظر إلى صوركم وأموالكم ولكن ينظر إلى قلوبكم وأعمالكم. رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى أنا أغنى الشركاء عن الشرك من عمل عملا أشرك فيه معي غيري تركته وشركه وفي رواية فأنا منه بريء هو للذي عمله. رواه مسلم

وعن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع سمع الله به ومن يرائي يرائي الله به. متفق عليه

وعن أبي ذر قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم أرأيت الرجل يعمل العمل من الخير ويحمده الناس عليه وفي رواية ويحبه الناس عليه قال تلك عاجل بشرى المؤمن. رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي سعيد بن أبي فضالة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا جمع الله الناس يوم القيامة ليوم لا ريب فيه نادى مناد من كان أشرك في عمل عمله لله أحدا فليطلب ثوابه من عند غير الله فإن الله أغنى الشركاء عن الشرك. رواه أحمد

وعن عبد الله بن عمرو أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمع الناس بعمله سمع الله به أسامع خلقه وحقره وصغره. رواه البيهقي في شعب الإيمان

وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كانت نيته طلب الآخرة جعل الله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... في بيتي في مصلاي إذ دخل علي رجل فأعجبني الحال التي رآني عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحمك الله يا أبا هريرة لك أجران أجر السر وأجر العلانية. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج في آخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من اللين ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول الله أبي يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن على أولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران. رواه الترمذي. وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله تبارك وتعالى قال لقد خلقت خلقا ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم أمر من الصبر فبي حلفت لأتيحنهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران فبي يغترون أم علي يجترئون. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب. وعن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم إن لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فإن صاحبها سدد وقارب فارجوه وإن أشير إليه بالأصابع فلا تعدوه. رواه الترمذي. وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بحسب امرئ من الشر أن يشار إليه بالأصابع في دين أو دنيا إلا من عصمه الله. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

الفصل الثالث

عن أبي تميمة قال شهدت صفوان وأصحابه وجندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمع سمع الله به يوم القيامة ومن شاق شق الله عليه يوم القيامة فقالوا أوصنا فقال إن أول ما ينتن من الإنسان بطنه فمن استطاع أن لا يأكل إلا طيبا فليفعل ومن استطاع أن لا يحال بينه وبين الجنة بملء كف من دم هراقه فليفعل. رواه البخاري.

[illegible]

وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه خرج يوما إلى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم يبكي فقال ما يبكيك فقال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم يقول إن يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة إن الله يحب الأبرار الأتقياء الأخفياء الذين إذا غابوا

[illegible]

لم يفتقدوا وإذا حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة رواه ابن ماجه والبيهقي

[illegible]

في شعب الإيمان. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا صلى في العلانية فأحسن وصلى في السر فأحسن

[illegible]

قال الله تعالى هذا عبدي حقا رواه ابن ماجه. وعن معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون في آخر الزمان أقوام إخوان العلانية

[illegible]

أعداء السريرة فقيل يا رسول الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم إلى بعض ورهبة بعضهم من بعض. وعن شداد

[illegible]

بن أوس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى يرائي فقد أشرك ومن صام يرائي فقد أشرك ومن تصدق

[illegible]

يرائي فقد أشرك رواهما أحمد. وعنه أنه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يقوله فذكرته فأبكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أتخوف على أمتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول

[illegible]

الله أتشرك أمتك من بعدك قال نعم أما إنهم لا يعبدون شمسا ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراؤن بأعمالهم والشهوة

[illegible]

الخفية أن يصبح أحدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته فيترك صومه رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان. وعن

[illegible]

أبي سعيد قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نتذاكر المسيح الدجال فقال ألا أخبركم بما هو أخوف عليكم

[illegible]

عندي من المسيح الدجال فقلنا بلى يا رسول الله قال الشرك الخفي أن يقوم الرجل يصلي فيزيد صلوته لما يرى من نظر رجل رواه

[illegible]

[illegible]

وعن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما الشرک
ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ محمود بن لبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ خوف جسکا ڈر ہے تم کو شرک اصغر ہے
الاصغر قال الریاء رواہ احمد وزاد البیہقی فی شعب الایمان یقول اللہ لہم یوم یجازی العباد باعمالہم اذہبوا الی الذین کنتم تراءون
چھوٹا شرک ریا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں زیادہ کیا کہ اللہ تعالی جس روز بندوں کو بدلہ دیگا ...
فی الدنیا فانظروا ہل تجدون عندہم جزاء وخیرا۔ وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان رجلا
دنیا میں سو دیکھو کیا پاتے ہو ان کے نزدیک بدلہ اور بھلائی۔ ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک شخص
عمل عملا فی صخرۃ لا باب لہا ولا کوۃ خرج عملہ للناس کائنا ما کان۔ وعن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کیا کوئی کام ایسے پتھر میں کہ نہ اس کا دروازہ ہو نہ کوئی سوراخ ظاہر ہو گا لوگوں کے لیے جو کچھ ہو۔ عثمان بن عفان سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ
وسلم من کانت لہ سریرۃ صالحۃ او سیئۃ اظہر اللہ منہا رداء یعرف بہ۔ وعن عمر بن الخطاب عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے جس کا کام چھپا ہوا نیک یا برا ہو ظاہر کرتا ہے اللہ اس کی چادر جس سے وہ پہچانا جائے۔ عمر بن خطاب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ

وسلم قال ان اخوف ما اخاف علی ہذہ الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور رواہ البیہقی الاحادیث الثلاثۃ فی شعب الایمان۔ وعن
وسلم نے فرمایا بہت خوف ہے مجھے اس امت پر ہر منافق کا کہ بات کرے حکمت کی اور عمل کرے ظلم کا۔ روایت کی یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں
المہاجر بن حبیب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی انی لست کل کلام الحکیم اتقبل ولکنی اتقبل ہمہ وہواہ
مہاجر بن حبیب سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے نہیں قبول کرتا میں ہر بات حکیم کی لیکن قبول کرتا ہوں اس کی نیت اور خواہش
فان کان ہمہ وہواہ فی طاعتی جعلت صمتہ حمدا لی ووقارا وان لم یتکلم رواہ الدارمی۔

باب البکاء والخوف — الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ قال قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لو تعلمون ما اعلم لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا
روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر جانو تم جو میں جانتا ہوں تو روؤ بہت اور ہنسو تھوڑا
رواہ البخاری۔ وعن ام العلاء الانصاریۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لا ادری واللہ لا ادری وانا رسول اللہ ما
روایت کیا اسکو بخاری نے۔ ام العلاء انصاریہ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی نہیں جانتا قسم اللہ کی نہیں جانتا میں حالانکہ میں رسول اللہ ہوں
یفعل بی ولا بکم رواہ البخاری۔ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی النار فرأیت فیہا امرأۃ من بنی اسرائیل
کیا معاملہ کیا جائیگا میرے اور تمہارے ساتھ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ جابر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کی گئی مجھ پر آگ سو دیکھی میں نے اس میں ایک عورت بنی اسرائیل سے
تعذب فی ہرۃ لہا ربطتہا فلم تطعمہا ولم تدعہا تأکل من خشاش الارض حتی ماتت جوعا ورأیت عمرو بن عامر الخزاعی یجر قصبہ
کہ عذاب کی جاتی تھی بلی کے سبب سے ... یہاں تک کہ مر گئی بھوکی اور دیکھا میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو کھینچتا تھا اپنی انتڑیاں
فی النار وکان اول من سیب السوائب رواہ مسلم۔ وعن زینب بنت جحش ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج فزعا
دوزخ میں اور وہی پہلا شخص تھا جس نے سانڈ چھوڑنا نکالا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے گھبرائے ہوئے
یقول لا الہ الا اللہ ویل للعرب من شر قد اقترب فتح الیوم من ردم یأجوج ومأجوج مثل ہذہ وحلق باصبعیہ الابہام والتی تلیہا
فرماتے تھے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے خرابی ہے عرب کی اس شر سے جو نزدیک آ گیا کھل گیا آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اتنا اور حلقہ کیا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کا

قالت ... ذكرتهم ... متفق عليه وعن أبي عامر أو أبي مالك الأشعري قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليكونن من أمتي أقوام يستحلون الخز والحرير والخمر والمعازف ولينزلن أقوام إلى جنب علم يروح عليهم بسارحة لهم يأتيهم رجل لحاجة فيقولون ارجع إلينا غدا فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين قردة وخنازير إلى يوم القيامة رواه البخاري وفي بعض نسخ المصابيح الحر بالحاء والراء المهملتين وهو تصحيف وإنما هو بالخاء والزاي المعجمتين نص عليه الحميدي وابن الأثير في هذا الحديث وفي كتاب الحميدي عن البخاري وكذا في شرحه للخطابي تروح عليهم سارحة لهم يأتيهم لحاجة

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أنزل الله بقوم عذابا أصاب العذاب من كان فيهم ثم بعثوا على أعمالهم متفق عليه

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يبعث كل عبد على ما مات عليه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت مثل النار نام هاربها ولا مثل الجنة نام طالبها رواه الترمذي

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أرى ما لا ترون وأسمع ما لا تسمعون أطت السماء وحق لها أن تئط والذي نفسي بيده ما فيها موضع أربع أصابع إلا وملك واضع جبهته ساجدا لله والله لو تعلمون ما أعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا وما تلذذتم بالنساء على الفرشات ولخرجتم إلى الصعدات تجأرون إلى الله قال أبو ذر يا ليتني كنت شجرة تعضد رواه أحمد والترمذي وابن ماجه

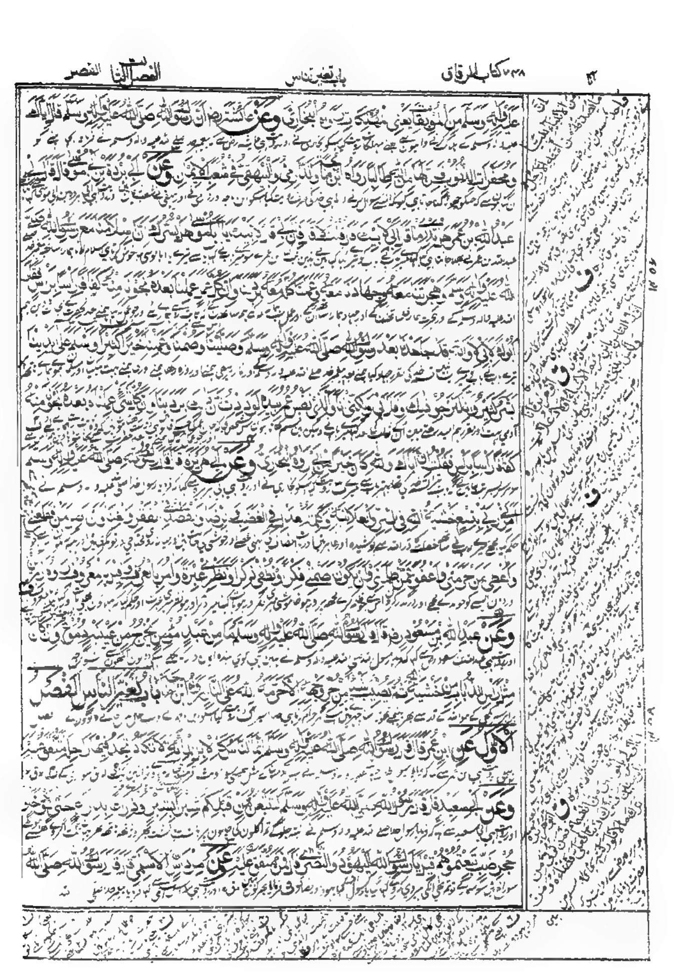
وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف أدلج ومن أدلج بلغ المنزل ألا إن سلعة الله غالية ألا إن سلعة الله الجنة رواه الترمذي

وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله أخرجوا من النار من ذكرني يوما أو خافني في مقام رواه الترمذي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عائشة قالت سألت

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذه الآية أهم الذين يشربون الخمر ويسرقون قال لا يا بنت الصديق ولكنهم الذين
يصومون ويصلون ويتصدقون وهم يخافون أن لا يقبل منهم رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي بن كعب قال كان النبي صلى الله عليه
وسلم إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيها الناس اذكروا الله اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت
بما فيه جاء الموت بما فيه رواه الترمذي وعن أبي سعيد قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم لصلاة فرأى الناس كأنهم يكتشرون
قال أما إنكم لو أكثرتم ذكر هاذم اللذات لشغلكم عما أرى الموت فأكثروا ذكر هاذم اللذات الموت فإنه لم يأت على القبر يوم إلا
تكلم فيه فيقول أنا بيت الغربة وأنا بيت الوحدة وأنا بيت التراب وأنا بيت الدود فإذا دفن العبد المؤمن قال له القبر مرحبا وأهلا
أما إن كنت لأحب من يمشي على ظهري إلي فإذ وليتك اليوم وصرت إلي فسترى صنيعي بك قال فيتسع له مد بصره ويفتح له باب
إلى الجنة وإذا دفن العبد الفاجر أو الكافر قال له القبر لا مرحبا ولا أهلا أما إن كنت لأبغض من يمشي على ظهري إلي فإذ وليتك
اليوم وصرت إلي فسترى صنيعي بك قال فيلتئم عليه حتى تلتقي عليه وتختلف أضلاعه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بأصابعه فأدخل بعضها في جوف
بعض قال ويقيض له سبعون تنينا لو أن واحدا منها نفخ في الأرض ما أنبتت شيئا ما بقيت الدنيا فينهشنه ويخدشنه حتى
يفضى به إلى الحساب قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما القبر روضة من رياض الجنة أو حفرة من حفر النار رواه الترمذي
وعن أبي جحيفة قال قالوا يا رسول الله قد شبت قال شيبتني هود وأخواتها رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال أبو بكر يا رسول
الله قد شبت قال شيبتني هود والواقعة والمرسلات وعم يتساءلون وإذا الشمس كورت رواه الترمذي وذكر حديث أبي هريرة لا يلج النار

الفصل الثالث

عن [illegible]



[illegible] كذا في البخاري وعن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يا عائشة إياك ومحقرات الذنوب فإن لها من الله طالبا رواه ابن ماجه والدارمي والبيهقي في شعب الإيمان

وعن أبي بردة بن أبي موسى قال قال لي عبد الله بن عمر هل تدري ما قال أبي لأبيك قال قلت لا قال فإن أبي قال لأبيك يا أبا موسى هل يسرك أن إسلامنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهجرتنا معه وجهادنا معه وعملنا كله معه برد لنا وأن كل عمل عملناه بعده نجونا منه كفافا رأسا برأس فقال أبوك لأبي لا والله قد جاهدنا بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وصلينا وصمنا وعملنا خيرا كثيرا وأسلم على أيدينا بشر كثير وإنا لنرجو ذلك فقال أبي ولكني أنا والذي نفس عمر بيده لوددت أن ذلك برد لنا وأن كل شيء عملناه بعده نجونا منه كفافا رأسا برأس فقلت إن أباك والله كان خيرا من أبي رواه البخاري

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أمرني ربي بتسع خشية الله في السر والعلانية وكلمة العدل في الغضب والرضا والقصد في الفقر والغنى وأن أصل من قطعني وأعطي من حرمني وأعفو عمن ظلمني وأن يكون صمتي فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرة وآمر بالعرف وقيل بالمعروف رواه رزين

وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من عبد مؤمن يخرج من عينيه دموع وإن كان مثل رأس الذباب من خشية الله ثم تصيب شيئا من حر وجهه إلا حرمه الله على النار رواه ابن ماجه

باب تغير الناس

الفصل الأول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الناس كإبل مائة لا تكاد تجد فيها راحلة متفق عليه

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قيل يا رسول الله اليهود والنصارى قال فمن متفق عليه

وعن مرداس الأسلمي قال قال رسول الله صلى الله [illegible]



عليه وسلم يذهب الصالحون الأول فالأول ويبقى حفالة كحفالة الشعير أو التمر لا يباليهم الله بالة. رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مشت أمتي المطيطاء وخدمتها أبناء الملوك أبناء فارس والروم سلط الله شرارها على خيارها. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن حذيفة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم ويرث دنياكم شراركم. رواه الترمذي

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يكون أسعد الناس بالدنيا لكع ابن لكع. رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة

وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع علي بن أبي طالب قال إنا لجلوس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاطلع علينا مصعب بن عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بكم إذا غدا أحدكم في حلة وراح في حلة ووضعت بين يديه صحفة ورفعت أخرى وسترتم بيوتكم كما تستر الكعبة فقالوا يا رسول الله نحن يومئذ خير منا اليوم نتفرغ للعبادة ونكفى المؤنة فقال لا أنتم اليوم خير منكم يومئذ. رواه الترمذي

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان الصابر فيهم على دينه كالقابض على الجمر. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أمراؤكم خياركم وأغنياؤكم سمحاءكم وأموركم شورى بينكم فظهر الأرض خير لكم من بطنها وإذا كان أمراؤكم شراركم وأغنياؤكم بخلاءكم وأموركم إلى نسائكم فبطن الأرض خير لكم من ظهرها. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى

عن النبي صلى الله عليه وسلم يوشك الأمم أن تداعى عليكم كما تداعى الأكلة إلى قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن يومئذ قال بل أنتم يومئذ كثير

ولكنكم غثاء كغثاء السيل ولينزعن الله من صدور عدوكم المهابة منكم وليقذفن في قلوبكم الوهن فقال قائل يا رسول الله

وما الوهن قال حب الدنيا وكراهية الموت رواه أبو داود والبيهقي في دلائل النبوة

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال ما ظهر الغلول في قوم إلا ألقى الله في قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا في قوم إلا كثر فيهم الموت ولا نقص قوم المكيال والميزان إلا قطع عنهم الرزق ولا حكم قوم بغير الحق إلا فشا فيهم الدم ولا ختر قوم بالعهد إلا سلط عليهم العدو رواه مالك

الفصل الأول

عن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذات يوم في خطبته ألا إن ربي أمرني أن أعلمكم ما جهلتم مما علمني يومي هذا كل مال نحلته عبدا حلال وإني خلقت عبادي حنفاء كلهم وإنهم أتتهم الشياطين فاجتالتهم عن دينهم وحرمت عليهم ما أحللت لهم وأمرتهم أن يشركوا بي ما لم أنزل به سلطانا وإن الله نظر إلى أهل الأرض فمقتهم عربهم وعجمهم إلا بقايا من أهل الكتاب وقال إنما بعثتك لأبتليك وأبتلي بك وأنزلت عليك كتابا لا يغسله الماء تقرؤه نائما ويقظان وإن الله أمرني أن أحرق قريشا فقلت رب إذا يثلغوا رأسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما أخرجوك واغزهم نغزك وأنفق فسننفق عليك وابعث جيشا نبعث خمسة مثله وقاتل بمن أطاعك من عصاك رواه مسلم

وعن ابن عباس قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين صعد النبي صلى الله عليه وسلم على الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال أرأيتكم لو أخبرتكم أن خيلا بالوادي تريد أن تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك إلا صدقا قال فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال أبو لهب تبا لك سائر اليوم ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا



تكون النبوة فيكم ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء الله أن تكون

ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فتكون ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا جبرية فتكون

ما شاء الله تعالى أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن عبد

العزيز كتبت إليه بهذا الحديث أذكره إياه وقلت أرجو أن تكون أمير المؤمنين بعد الملك العاض والجبرية فسر به وأعجبه

يعني عمر بن عبد العزيز رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة

كتاب الفتن

الفصل الأول

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك شيئا يكون في مقامه ذلك إلى قيام الساعة إلا حدث به حفظه من

حفظه ونسيه من نسيه قد علمه أصحابي هؤلاء وإنه ليكون منه الشيء قد نسيته فأراه فأذكره كما يذكر

الرجل وجه الرجل إذا غاب عنه ثم إذا رآه عرفه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تعرض

الفتن على القلوب كالحصير عودا عودا فأي قلب أشربها نكتت فيه نكتة سوداء وأي قلب أنكرها نكتت فيه نكتة بيضاء

حتى تصير على قلبين أبيض مثل الصفا فلا تضره فتنة ما دامت السموات والأرض والآخر أسود مربادا كالكوز مجخيا

لا يعرف معروفا ولا ينكر منكرا إلا ما أشرب من هواه رواه مسلم وعنه قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين

رأيت أحدهما وأنا أنتظر الآخر حدثنا أن الأمانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة

وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل النومة فتقبض الأمانة من قلبه فيظل أثرها مثل أثر الوكت ثم ينام النومة

فتقبض الأمانة فيبقى أثرها مثل أثر المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس

يتبايعون ولا يكاد أحد يؤدي الأمانة فيقال إن في بني فلان رجلا أمينا ويقال للرجل ما أعقله وما أظرفه وما
أجلده وما في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان. متفق عليه. وعن حذيفة قال كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن الخير وكنت أسأله عن الشر مخافة أن يدركني قلت يا رسول الله إنا كنا في جاهلية وشر فجاءنا الله بهذا
الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يستنون
بغير سنتي ويهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت فهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على أبواب جهنم من
أجابهم إليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بألسنتنا قلت فما تأمرني إن أدركني
ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وإمامهم قلت فإن لم يكن لهم جماعة ولا إمام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو أن
تعض بأصل شجرة حتى يدركك الموت وأنت على ذلك. متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يكون بعدي أئمة لا يهتدون بهداي
ولا يستنون بسنتي وسيقوم فيهم رجال قلوبهم قلوب الشياطين في جثمان إنس قال قلت كيف أصنع يا رسول الله إن أدركت
ذلك قال تسمع وتطيع الأمير وإن ضرب ظهرك وأخذ مالك فاسمع وأطع. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا
يبيع دينه بعرض من الدنيا. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من
القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ أو معاذا
فليعذ به. متفق عليه وفي رواية لمسلم قال تكون فتنة النائم فيها خير من اليقظان واليقظان فيها خير من القائم

ردّ منها خیر من الساعی من وجد ملجأ او معاذا فلیستعذ به ۔ وعن ابی بکرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

[illegible]

انها ستکون فتن الا ثم تکون فتنة القاعد فیها خیر من الماشی فیها والماشی فیها خیر من الساعی الیها

[illegible]

الا فاذا وقعت فمن کان له ابل فلیلحق بابله ومن کانت له غنم فلیلحق بغنمه ومن کانت له ارض فلیلحق بارضه فقال رجل یا رسول الله

[illegible]

ارأیت من لم یکن له ابل ولا غنم ولا ارض قال یعمد الی سیفه فیدق علی حده بحجر ثم لینج ان استطاع النجاء اللهم هل

[illegible]

بلغت ثلثا فقال رجل یا رسول الله ارأیت ان اکرهت حتی ینطلق بی الی احد الصفین فضربنی رجل بسیفه

[illegible]

او یجیء سهم فیقتلنی قال یبوء باثمه واثمک ویکون من اصحاب النار رواه مسلم ۔ وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه

[illegible]

وسلم یوشک ان یکون خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر یفر بدینه من الفتن رواه البخاری

[illegible]

وعن اسامة بن زید قال اشرف النبی صلی الله علیه وسلم علی اطم من آطام المدینة فقال هل ترون ما اری قالوا لا

[illegible]

قال فانی لاری الفتن تقع خلال بیوتکم کوقع المطر متفق علیه ۔ وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

[illegible]

هلکة امتی علی یدی غلمة من قریش رواه البخاری ۔ وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یتقارب الزمان ویقبض العلم

[illegible]

وتظهر الفتن ویلقی الشح ویکثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق علیه ۔ وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

[illegible]

والذی نفسی بیده لا تذهب الدنیا حتی یأتی علی الناس یوم لا یدری القاتل فیم قتل ولا المقتول فیم قتل فقیل کیف

[illegible]

یکون ذلک قال الهرج القاتل والمقتول فی النار رواه مسلم ۔ وعن معقل بن یسار قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

[illegible]

العبادة فی الهرج کهجرة الیّ رواه مسلم ۔ وعن الزبیر بن عدی قال اتینا انس بن مالک فشکونا الیه ما نلقی من

[illegible]

الحجاج فقال اصبروا فانه لا یاتی علیکم زمان الا الذی بعده اشر منه حتی تلقوا ربکم سمعته من نبیکم رواه البخاری

الفصل الثانی

عن حذیفة قال واللّٰه ما ادری انسی اصحابی ام تناسوا واللّٰه ما ترک رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من قائد فتنة الی ان تنقضی الدنیا یبلغ من معه ثلث مائة فصاعدا الا قد سماه لنا باسمه واسم ابیه واسم قبیلته رواه ابو داود

وعن ثوبان قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم انما اخاف علی امتی الائمة المضلین واذا وضع السیف فی امتی لم یرفع عنهم الی یوم القیامة رواه ابو داود والترمذی

وعن سفینة قال سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول الخلافة ثلثون سنة ثم تکون ملکا ثم یقول سفینة امسک خلافة ابی بکر سنتین وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتی عشرة وعلی ستة رواه احمد والترمذی وابو داود

وعن حذیفة قال قلت یا رسول اللّٰه ایکون بعد هذا الخیر شر کما کان قبله شر قال نعم قلت فما العصمة قال السیف قلت وهل بعد السیف بقیة قال نعم یکون امارة علی اقذاء وهدنة علی دخن قلت ثم ماذا قال ثم تنشأ دعاة الضلال فان کان للّٰه فی الارض خلیفة جلد ظهرک واخذ مالک فاطعه والا فمت وانت عاض علی جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم یخرج الدجال بعد ذلک معه نهر ونار فمن وقع فی ناره وجب اجره وحط وزره ومن وقع فی نهره وجب وزره وحط اجره قلت ثم ماذا قال ثم ینتج المهر فلا یرکب حتی تقوم الساعة وفی روایة قال هدنة علی دخن وجماعة علی اقذاء فیها قلت یا رسول اللّٰه الهدنة علی الدخن ما هی قال لا ترجع قلوب اقوام علی الذی کانت علیه قلت ابعد هذا الخیر شر قال فتنة عمیاء صماء علیها دعاة علی ابواب النار فان مت یا حذیفة وانت عاض علی جذل خیر لک من ان تتبع احدا منهم رواه ابو داود

وعن ابی ذر قال کنت ردیفا خلف رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یوما علی حمار فلما جاوزنا بیوت المدینة قال کیف بک یا ابا ذر

إذا كان بالمدينة جوع تقوم عن فراشك ولا تبلغ مسجدك حتى يجهدك الجوع قال قلت الله ورسوله أعلم قال تعفف
يا أبا ذر قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة موت يبلغ البيت العبد حتى يباع القبر بالعبد قال قلت الله ورسوله أعلم
قال تصبر يا أبا ذر قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة قتل تغمر الدماء أحجار الزيت قال قلت الله ورسوله أعلم قال تأتي من أنت
منه قال قلت وألبس السلاح قال شاركت القوم إذا قلت فكيف أصنع يا رسول الله قال إن خشيت أن يبهرك شعاع السيف فألق
ناحية ثوبك على وجهك ليبوء بإثمك وإثمه رواه أبو داود **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال
كيف بك إذا أبقيت في حثالة من الناس مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا وشبك بين أصابعه قال
فبم تأمرني قال عليك بما تعرف ودع ما تنكر وعليك بخاصة نفسك وإياك وعوامهم وفي رواية الزم بيتك واملك
عليك لسانك وخذ ما تعرف ودع ما تنكر وعليك بأمر خاصة نفسك ودع أمر العامة رواه الترمذي وصححه
وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا
ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا القاعد فيها خير من القائم والماشي فيها خير من الساعي فكسروا فيها قسيكم
وقطعوا فيها أوتاركم واضربوا سيوفكم بالحجارة فإن دخل على أحد منكم فليكن كخير ابني آدم رواه أبو داود وفي رواية
له ذكر إلى قوله خير من الساعي ثم قالوا فما تأمرنا قال كونوا أحلاس بيوتكم وفي رواية الترمذي أن رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال في الفتنة كسروا فيها قسيكم وقطعوا فيها أوتاركم والزموا فيها أجواف بيوتكم وكونوا كابن آدم وقال هذا
حديث صحيح غريب **وعن** أم مالك البهزية قالت ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنة فقربها قلت يا رسول الله من خير

فيها قال رجل في ماشيته يؤدي حقها ويعبد ربه ورجل آخذ برأس فرسه يخيف العدو ويخوفونه رواه الترمذي وعن

[illegible]

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتنة تستنظف العرب قتلاها في النار اللسان فيها أشد

[illegible]

من وقع السيف رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستكون فتنة صماء

[illegible]

بكماء عمياء من أشرف لها استشرفت له وإشراف اللسان فيها كوقوع السيف رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمر قال

[illegible]

كنا قعوداً عند النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الفتن فأكثر في ذكرها حتى ذكر فتنة الأحلاس فقال قائل وما فتنة

[illegible]

الأحلاس قال هي هرب وحرب ثم فتنة السراء دخنها من تحت قدمي رجل من أهل بيتي يزعم أنه مني وليس مني إنما أوليائي

[illegible]

المتقون ثم يصطلح الناس على رجل كورك على ضلع ثم فتنة الدهيماء لا تدع أحداً من هذه الأمة إلا لطمته لطمة

[illegible]

فإذا قيل انقضت تمادت يصبح الرجل فيها مؤمناً ويمسي كافراً حتى يصير الناس إلى فسطاطين فسطاط إيمان لا نفاق فيه

[illegible]

وفسطاط نفاق لا إيمان فيه فإذا كان ذاكم فانتظروا الدجال من يومه أو من غده رواه أبو داود وعن أبي هريرة عن

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم قال ويل للعرب من شر قد اقترب أفلح من كف يده رواه أبو داود وعن المقداد بن الأسود قال

[illegible]

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن السعيد لمن جنب الفتن إن السعيد لمن جنب الفتن إن السعيد لمن جنب الفتن

[illegible]

ولمن ابتلي فصبر فواهاً رواه أبو داود وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع السيف في أمتي لم يرفع عنها

[illegible]

إلى يوم القيامة ولا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل من أمتي بالمشركين وحتى تعبد قبائل من أمتي الأوثان وإنه سيكون في

[illegible]

أمتي كذابون ثلاثون كلهم يزعم أنه نبي الله وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي ولا تزال طائفة من أمتي على الحق ظاهرين لا يضرهم

[illegible]

[illegible]

من خالفهم حتى يأتي أمر الله. رواه أبو داود

وعن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تدور رحى الإسلام لخمس وثلاثين أو ست وثلاثين أو سبع وثلاثين فإن يهلكوا فسبيل من هلك وإن يقم لهم دينهم يقم لهم سبعين عاما قلت أمما بقي أو مما مضى قال مما مضى. رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي واقد الليثي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خرج إلى غزوة حنين مر بشجرة للمشركين كانوا يعلقون عليها أسلحتهم يقال لها ذات أنواط فقالوا يا رسول الله اجعل لنا ذات أنواط كما لهم ذات أنواط فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله هذا كما قال قوم موسى اجعل لنا إلها كما لهم آلهة والذي نفسي بيده لتركبن سنة من كان قبلكم. رواه الترمذي

وعن ابن المسيب قال وقعت الفتنة الأولى يعني مقتل عثمان فلم تبق من أصحاب بدر أحدا ثم وقعت الفتنة الثانية يعني الحرة فلم تبق من أصحاب الحديبية أحدا ثم وقعت الفتنة الثالثة فلم ترتفع وبالناس طباخ. رواه البخاري

باب الملاحم

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلة عظيمة دعوتهما واحدة وحتى يبعث دجالون كذابون قريب من ثلاثين كلهم يزعم أنه رسول الله وحتى يقبض العلم ويكثر الزلازل ويتقارب الزمان وتظهر الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته وحتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا أرب لي به وحتى يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول يا ليتني مكانه وحتى تطلع الشمس من مغربها فإذا طلعت ورآها الناس آمنوا أجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت في إيمانها خيرا ولتقومن الساعة وقد نشر الرجلان ثوبهما بينهما فلا يتبايعانه ولا يطويانه ولتقومن

الساعة وقد انصرف الرجل بلبن لقحته فلا يطعمه ولتقومن الساعة وهو يليط حوضه فلا يسقي فيه ولتقومن الساعة

قیامت حالانکہ پھر گیا ہوگا مرد دودھ دوہ کر اپنی اونٹنی کا پھر نہ کہا سکیگا اسکو اور البتہ قائم ہوگی قیامت اور کوئی درست کرتا ہوگا حوض اپنا پھر نہ پلا سکیگا اسمیں اور البتہ قائم

وقد رفع اكلته الى فيه فلا يطعمها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

اور اٹھایا ہوگا کوئی لقمہ اپنے منہ کی طرف پھر نہ کھا سکیگا اسکو روایت کی اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک

تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتى تقاتلوا الترك صغار الاعين حمر الوجوه ذلف الانوف كأن وجوههم المجان

لڑو تم ایسی قوم سے جنکی جوتیاں بالوں کی ہیں اور یہاں تک کہ لڑو تم ترک سے چھوٹی آنکھوں سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے منہ انکے جیسے ڈھالیں

المطرقة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوزا وكرمان من الاعاجم

تہ بتہ روایت کی اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑو تم خوز اور کرمان سے جو عجم کے ہیں

حمر الوجوه فطس الانوف صغار الاعين وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر رواه البخاري وفي رواية له عن عمرو بن تغلب عراض الوجوه

سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے چھوٹی آنکھوں والے منہ انکے ڈھالیں تہ بتہ جوتیاں انکی بالوں کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں عمرو بن تغلب سے ہے چوڑے منہ والے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑیں مسلمان یہود سے پھر قتل کرینگے انکو مسلمان یہاں تک کہ چھپیگا

اليهودي من وراء الحجر والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال فاقتله الا الغرقد فانه من شجر

یہودی پیچھے پتھر اور درخت کے پس کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے بندے خدا کے یہ یہودی ہے میرے پیچھے پس آ اور مار ڈال اسکو مگر غرقد کہ وہ درخت ہے

اليهود رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه متفق

یہود کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلیگا ایک مرد قحطان سے ہانکیگا لوگوں کو اپنی لاٹھی سے روایت کی

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الايام والليالي حتى يملك رجل يقال له الجهجاه وفي رواية

اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ختم ہونگے دن اور راتیں یہاں تک کہ بادشاہ ہوگا ایک مرد کہ جہجاہ کہا جائیگا اور ایک روایت میں

حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہاں تک کہ بادشاہ ہوگا ایک مرد موالی سے کہ نام ہوگا اسکا جہجاہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الابيض رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فرماتے تھے البتہ فتح کریگی ایک جماعت مسلمانوں کی خزانہ آل کسریٰ کا جو ابیض میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة

ہلاک ہوا کسریٰ پھر نہ ہوگا کسریٰ اسکے بعد اور قیصر بھی ہلاک ہوگا پھر نہ ہوگا قیصر اسکے بعد اور البتہ بانٹے جائیں گے خزانے انکے اللہ کی راہ میں اور نام رکھا لڑائی کا مکر

متفق عليه وعن نافع بن عتبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تغزون جزيرة العرب فيفتحها الله ثم فارس فيفتحها

روایت کی اور روایت ہے نافع بن عتبہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑو گے تم جزیرہ عرب سے پس فتح کریگا اسکو اللہ پھر فارس سے پس فتح کریگا

الله ثم تغزون الروم فيفتحها الله ثم تغزون الدجال فيفتحه الله رواه مسلم وعن عوف بن مالك قال اتيت النبي صلى

اللہ پھر لڑو گے روم سے پس فتح کریگا اسکو اللہ پھر لڑو گے دجال سے پس فتح کریگا اسکو اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا آیا میں نبی صلی

[illegible]

عليه وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان

يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب إلا دخلته

ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الأصفر فيغدرون فيأتونكم تحت ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر ألفا رواه البخاري

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى ينزل الروم بالأعماق أو بدابق فيخرج إليهم جيش

من المدينة من خيار أهل الأرض يومئذ فإذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون

لا والله لا نخلي بينكم وبين إخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم أبدا ويقتل ثلثهم أفضل الشهداء عند الله

ويفتتح الثلث لا يفتنون أبدا فيفتتحون قسطنطينية فبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون إذ صاح

فيهم الشيطان إن المسيح قد خلفكم في أهليكم فيخرجون وذلك باطل فإذا جاؤوا الشام خرج فبينما هم يعدون للقتال يسوون

الصفوف إذ أقيمت الصلاة فينزل عيسى ابن مريم فأمهم فإذا رآه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانذاب

حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه في حربته رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال إن الساعة لا

تقوم حتى لا يقسم ميراث ولا يفرح بغنيمة ثم قال عدو يجمعون لأهل الشام ويجمع لهم أهل الإسلام يعني الروم فيتشرط

المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى

الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل

غير غالب وتفنى الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يمسوا فيفيء هؤلاء

وهم كلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة فإذا كان اليوم الرابع نهد إليهم بقية أهل الإسلام فيجعل الله الدبرة

اور وہ دونوں کوئی بھی غالب نہ ہوگا اور فنا ہو جاوے گی فوج پھر جب ہوگا دن چوتھا قصد کریں گے ان کی طرف باقی اہل اسلام پھر کرے گا اللہ شکست

عليهم فيقتلون مقتلة لم ير مثلها حتى إن الطائر ليمر بجنباتهم فما يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الأب كانوا مائة

ان دشمنوں پر پھر لڑیں گے ایسی لڑائی کہ نہ دیکھی ہوگی مثل اس کی یہاں تک کہ پرندہ گذرے گا ان کے پہلوؤں سے پھر نہ آگے بڑھے گا یہاں تک کہ گر پڑے مردہ ہو کر پھر شمار کریں گے بیٹے ایک باپ کے جو تھے سو

فلا يجدونه بقي منهم إلا الرجل الواحد فبأي غنيمة يفرح أو أي ميراث يقاسم فبينا هم كذلك إذ سمعوا ببأس

پھر نہ پاویں گے کہ باقی رہا ہو ان میں سے مگر ایک مرد پس کس غنیمت سے خوش ہوں گے یا کون میراث بانٹی جاوے گی پس اسی حال میں ہوں گے کہ سنیں گے ایک لڑائی

هو أكبر من ذلك فجاءهم الصريخ إن الدجال قد خلفهم في ذراريهم فيرفضون ما في أيديهم ويقبلون فيبعثون

جو بڑی ہوگی اس سے پھر آوے گی ان کو پکارنے والا کہ دجال قائم مقام ہوا ان کا پیچھے ان کی اولاد میں پھر پھینک دیں گے جو ان کے ہاتھوں میں ہوگا اور متوجہ ہوں گے اور بھیجیں گے

عشرة فوارس طليعة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأعرف أسماءهم وأسماء آبائهم وألوان خيولهم هم

دس سوار جاسوس بنا کر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں البتہ خوب جانتا ہوں نام ان کے اور نام ان کے باپوں کے اور رنگ ان کے گھوڑوں کے وہ

خير فوارس أو من خير فوارس على ظهر الأرض يومئذ رواه مسلم وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

سواروں میں بہتر سوار ہوں گے زمین پر اس دن روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

هل سمعتم بمدينة جانب منها في البر وجانب منها في البحر قالوا نعم يا رسول الله قال لا تقوم الساعة حتى

کیا سنا تم نے ایک شہر کو کہ ایک جانب اس کی خشکی میں ہے اور ایک جانب دریا میں کہا ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ

يغزوها سبعون ألفا من بني إسحاق فإذا جاءوها نزلوا فلم يقاتلوا بسلاح ولم يرموا بسهم قالوا لا إله إلا الله والله

جہاد کریں اس سے ستر ہزار بنی اسحاق سے پھر جب آویں گے اس کے پاس اتریں گے پھر نہ لڑیں گے ہتھیار سے اور نہ تیر پھینکیں گے کہیں گے لا الہ الا اللہ واللہ

أكبر فيسقط أحد جانبيها قال ثور بن يزيد الراوي لا أعلمه إلا قال الذي في البحر ثم يقولون الثانية لا إله إلا الله

اکبر پھر گر پڑے گی ایک جانب اس کی کہا ثور بن یزید راوی نے نہیں جانتا میں اس کو مگر فرمایا وہ جو دریا میں ہے پھر کہیں گے دوسری دفعہ لا الہ الا اللہ

والله أكبر فيسقط جانبها الآخر ثم يقولون الثالثة لا إله إلا الله والله أكبر فيفرج لهم فيدخلونها فيغنمون فبينما هم

واللہ اکبر پھر گر پڑے گی دوسری جانب پھر کہیں گے تیسری بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر کشادہ ہوگی ان کے لئے راہ پھر داخل ہوں گے اس میں اور لوٹیں گے غنیمت پھر اسی حال میں کہ

يقتسمون المغانم إذ جاءهم الصريخ فقال إن الدجال قد خرج فيتركون كل شيء ويرجعون رواه مسلم

بانٹتے ہوں گے غنیمتیں ناگاہ آوے گی ان کو پکار پھر کہے گا کہ دجال نکلا پھر چھوڑ دیں گے ہر چیز کو اور پھر آویں گے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عمران بيت المقدس خراب يثرب وخراب يثرب خروج الملحمة

روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آبادی بیت المقدس کی سبب خرابی مدینے کا اور خرابی مدینے کی سبب نکلنے

وخروج الملحمة فتح قسطنطينية وفتح قسطنطينية خروج الدجال رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله

بڑی لڑائی کا اور نکلنا فتنہ کا سبب ہے فتح قسطنطنیہ کا اور فتح قسطنطنیہ سبب ہے دجال نکلنے کا روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم الملحمة العظمى وفتح القسطنطينية وخروج الدجال في سبعة أشهر رواه الترمذي وأبو داود وعن

علیہ وآلہ وسلم نے فتنہ بڑا اور فتح قسطنطنیہ کی اور نکلنا دجال کا سات مہینے کی مدت میں ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

وعن عبد الله بن بسر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين ويخرج الدجال في السابعة

[illegible]

رواه أبو داود وقال هذا أصح وعن ابن عمر قال يوشك المسلمون أن يحاصروا إلى المدينة حتى يكون أبعد مسالحهم

[illegible]

سلاح وسلاح قريب من خيبر رواه أبو داود وعن ذي مخبر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستصالحون

[illegible]

الروم صلحا آمنا فتغزون أنتم وهم عدوا من ورائكم فتنصرون وتغنمون وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج

[illegible]

ذي تلول فيرفع رجل من أهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك

[illegible]

تغدر الروم وتجمع للملحمة وزاد بعضهم ويثور المسلمون إلى أسلحتهم فيقتتلون فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة

[illegible]

رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم فإنه لا يستخرج

[illegible]

كنز الكعبة إلا ذو السويقتين من الحبشة رواه أبو داود وعن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال دعوا الحبشة

[illegible]

ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وسلم في حديث

[illegible]

يقاتلكم قوم صغار الأعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلاث مرار حتى تلحقوهم بجزيرة العرب فأما في السياقة الأولى

[illegible]

فينجو من هرب منهم وأما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض وأما في الثالثة فيصطلمون أو كما قال رواه أبو داود وعن

[illegible]

أبي بكرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل ناس من أمتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر يقال له دجلة يكون عليه

[illegible]

جسر يكثر أهلها ويكون من أمصار المسلمين وإذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه صغار الأعين

[illegible]

حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق أهلها ثلاث فرق فرقة يأخذون في أذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لكن نفسهم وهلكوا وفرقة يجعلون ذراريهم خلف ظهورهم ويقاتلونهم وهم الشهداء. رواه ابو داود. وعن انس ان

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا انس ان الناس يمصرون امصارا وان مصرا منها يقال له البصرة فان انت مررت

[illegible]

بها او دخلتها فاياك وسباخها وكلاءها ونخيلها وسوقها وباب امرائها وعليك بضواحيها فانه يكون بها خسف

[illegible]

وقذف ورجف وقوم يبيتون ويصبحون قردة وخنازير. رواه ابو داود من طريق لم يجزم به الراوي بل

[illegible]

قال لا اعلمه الا ذكره عن موسى بن انس عن انس بن مالك. وعن صالح بن درهم يقول انطلقنا حاجين فاذا رجل

[illegible]

فقال لنا الى جنبكم قرية يقال لها الابلة قلنا نعم قال من يضمن لي منكم ان يصلي لي في مسجد العشار ركعتين او اربعا ويقول

[illegible]

هذه لابي هريرة سمعت خليلي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يبعث من مسجد العشار يوم القيامة

[illegible]

شهداء لا يقوم مع شهداء بدر غيرهم. رواه ابو داود وقال هذا المسجد مما يلي النهر. وسنذكر حديث ابي الدرداء

[illegible]

ان فسطاط المسلمين في باب ذكر اليمن والشام ان شاء الله تعالى.

الفصل الثالث

عن شقيق عن حذيفة قال كنا

[illegible]

عند عمر فقال ايكم يحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة فقلت انا احفظه كما قال قال هات انك لجريء

[illegible]

وكيف قال قلت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فتنة الرجل في اهله وماله ونفسه وولده

[illegible]

وجاره يكفرها الصيام والصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر فقال عمر ليس هذا اريد انما اريد التي

[illegible]

تموج كموج البحر قال ومالك ولها يا امير المؤمنين ان بينك وبينها بابا مغلقا قال فيكسر الباب او يفتح قلت

[illegible]

لا بل يكسر قال عمر اذا لا يغلق ابدا قلت اجل قلنا لحذيفة هل كان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم ان دون

[illegible]

عليه وحدثته حديثاً ليس بالأغاليط فهبنا أن نسأل حذيفة من الباب فأمرنا مسروقاً فسأله فقال عمر متفق

عليه وعن أنس قال فتح القسطنطينية مع قيام الساعة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اور روایت ہے انس سے کہا فتح قسطنطنیہ کی ہوگی ساتھ قیامت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

باب اشراط الساعة

باب قیامت کے نشانوں کا

الفصل الاول

وعن أنس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن من أشراط الساعة أن يرفع العلم

پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا سنا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نشانیوں سے قیامت کے یہ ہے کہ اٹھا لیا جائے علم

ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر شرب الخمر ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد وفي

اور بہت ہوگا جہل اور کثرت سے ہوگا زنا اور کثرت سے پی جائیگی شراب اور کم ہونگے مرد اور کثرت سے ہونگی عورتیں یہاں تک کہ ہوگا پچاس عورتوں کا خبر گیری والا ایک مرد اور

رواية يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن بين يدي

ایک روایت میں ہے کم ہوگا علم اور ظاہر ہوگی جہالت متفق علیہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر پہلے

الساعة كذابين فاحذروهم رواه مسلم وعن أبي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه وسلم يحدث إذ جاء أعرابي

قیامت سے جھوٹے لوگ ہونگے سو بچو ان سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا اس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات کرتے تھے کہ چلا آیا ایک گنوار

فقال متى الساعة قال إذا ضيعت الأمانة فانتظر الساعة قال كيف إضاعتها قال إذا وسد الأمر إلى غير أهله فانتظر

سو پوچھا کب ہوگی قیامت فرمایا جب ضائع کی جاوے امانت سو منتظر رہ قیامت کا کہا سو کیونکر ہوگا ضائع کرنا اسکا فرمایا جب سپرد ہو حکومت نا اہل کو تو منتظر رہ

الساعة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى

قیامت کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کثرت سے ہوگا مال اور بہت ہو یہاں تک

يخرج الرجل زكاة ماله فلا يجد أحداً يقبلها منه وحتى تعود أرض العرب مروجاً وأنهاراً رواه مسلم وفي رواية

کہ نکالیگا مرد زکوۃ اپنے مال کی سو نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اسکو اور یہاں تک ہو جاوے زمین عرب کی چراگاہ سبزہ دار اور نہریں روایت کیا مسلم نے اور ایک

قال تبلغ المساكن إهاب أو يهاب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في آخر الزمان خليفة

روایت میں ہے کہا پہنچ جاوینگی مکانات اہاب یا یہاب تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوگا آخر زمانے میں ایک خلیفہ

يقسم المال ولا يعده وفي رواية قال يكون في آخر أمتي خليفة يحثي المال حثياً ولا يعده عداً رواه مسلم وعن أبي هريرة

قسمت کریگا مال اور نہ شمار کریگا اسکو اور ایک روایت میں ہے فرمایا ہوگا آخر امت میری میں خلیفہ جو دیگا مال لپ بھر کر اور نہ شمار کریگا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك الفرات أن يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا يأخذ منه شيئاً

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ دریائے فرات کھل جاوے نکلے گنج سے سونے کے سو جو کوئی وہاں حاضر ہو سو نہ لیوے اس میں سے کچھ

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس

اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کھل جاوے دریائے فرات ایک پہاڑ سونے کا تو لڑینگے لوگ

عليه فيقتل من كل مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلي أكون أنا الذي أنجو رواه مسلم وعنه قال قال

[illegible]
[illegible]

صلى الله عليه وسلم تقيء الأرض أفلاذ كبدها أمثال الأسطوان من الذهب والفضة فيجيء القاتل فيقول في هذا

قتلت ويجيء القاطع فيقول في هذا قطعت رحمي ويجيء السارق فيقول في هذا قطعت يدي ثم يدعونه فلا يأخذون

منه شيئا رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على

القبر فيتمرغ عليه ويقول يا ليتني كنت مكان صاحب هذا القبر وليس به الدين إلا البلاء رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز تضيء أعناق الإبل ببصرى متفق عليه **وعن** أنس أن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أول أشراط الساعة نار تحشر الناس من المشرق إلى المغرب رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان فتكون السنة

كالشهر والشهر كالجمعة وتكون الجمعة كاليوم ويكون اليوم كالساعة وتكون الساعة كالضرمة بالنار رواه الترمذي

وعن عبد الله بن حوالة قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم لنغنم على أقدامنا فرجعنا فلم نغنم شيئا و

عرف الجهد في وجوهنا فقام فينا فقال اللهم لا تكلهم إلي فأضعف عنهم ولا تكلهم إلى أنفسهم فيعجزوا عنها

ولا تكلهم إلى الناس فيستأثروا عليهم ثم وضع يده على رأسي ثم قال يا ابن حوالة إذا رأيت الخلافة قد نزلت الأرض

المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والأمور العظام والساعة يومئذ أقرب من الناس من يدي هذه إلى رأسك رواه

أبو داود وإسناده حسن ورواه الحاكم في صحيحه **وعن** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اتخذ

الفيء دولا والأمانة مغنما والزكوة مغرما وتعلم لغير الدين وأطاع الرجل امرأته وعق أمه وأدنى صديقه وأقصى

بابه وظهرت الأصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم أرذلهم وأكرم الرجل مخافة شره و

بنے باپ کو اور ظاہر ہوں آوازیں مسجدوں میں اور سردار ہو قبیلے کا فاسق ان کا اور ہو رئیس قوم کا ارذل ان کا اور تعظیم کی جائے مرد کی ڈر سے اس کی بدی کے

ظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور ولعن آخر هذه الأمة أولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا و

اور ظاہر ہوں گانے والیاں اور باجے اور پی جائیں شرابیں اور لعنت کرے پچھلی امت اگلی کو پس انتظار کرو اس وقت سرخ ہوا کا اور زلزلہ اور دھنسنے کا

مسخا وقذفا وآيات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور صورتیں مسخ ہونے اور پتھر برسنے کا اور نشانیوں کا جو پے در پے آئیں جیسے لڑی کا دھاگا ٹوٹ جائے [illegible] روایت کی اس کو ترمذی نے اور علی سے

إذا عملت أمتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال ولم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا

جب کرے گی میری امت پندرہ خصلتیں تو اترے گی ان پر بلا اور شمار کیں ان خصلتوں کو اور نہ ذکر کیا سیکھنا علم کا واسطے دین کے [illegible]

أباه وقال وشرب الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

اپنے باپ پر اور شراب پینا اور ریشمی پوشاک پہننا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور عبد اللہ بن مسعود سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وأبو داود وفي رواية له قال لو لم يبق

نہ جائے گی دنیا جب تک مالک نہ ہو عرب کا ایک مرد میرے گھر والوں سے جس کا نام میرے نام کے موافق ہو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور ایک روایت میں فرمایا اگر نہ باقی

من الدنيا إلا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني أو من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم أبيه اسم أبي

رہے دنیا سے مگر ایک دن تو دراز کرے گا اللہ اس دن کو یہاں تک کہ بھیجے اس میں ایک مرد مجھ سے یا میرے اہل بیت سے جس کا نام میرے نام کے موافق ہو اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر

يملأ الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وعن أم سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المهدي

بھر دے گا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسے بھر گئی تھی ظلم و ستم سے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سنا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مہدی

من عترتي من أولاد فاطمة رواه أبو داود وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المهدي

میری نسل سے اور اولاد فاطمہ سے ہے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہدی

مني أجلى الجبهة أقنى الأنف يملأ الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع سنين رواه أبو داود وعنه

مجھ سے ہے کشادہ پیشانی اونچی ناک والا بھر دے گا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسے بھر گئی تھی ظلم و ستم سے مالک ہوگا سات برس روایت کیا اس کو ابو داود نے

عن النبي صلى الله عليه وسلم في قصة المهدي قال فيجيء إليه رجل فيقول يا مهدي أعطني أعطني قال فيحثي له

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصے میں مہدی کے فرمایا سو آوے گا اس کی طرف مرد پھر کہے گا اے مہدی دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر لپ بھر کر دے گا اس کو

في ثوبه ما استطاع أن يحمله رواه الترمذي وعن أم سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت

اس کے کپڑے میں جس قدر اٹھا سکے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ام سلمہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہوگا اختلاف وقت موت

خليفة فيخرج رجل من أهل المدينة هاربا إلى مكة فيأتيه ناس من أهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن

خلیفہ کے پھر نکلے گا ایک مرد مدینے والوں سے بھاگ کر مکہ کی طرف سو آویں گے اس پاس لوگ مکے کے پھر نکالیں گے اس کو اور وہ ناراض ہوگا پھر بیعت کریں گے

والمقام ويبعث إليه بعث من الشام فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فإذا رأى الناس ذلك أتاه أبدال الشام وعصائب

درمیان رکن اور مقام کے اور بھیجا جائے گا اس کی طرف لشکر شام سے پھر دھنسا دیے جائیں گے بیدا میں جو درمیان مکہ اور مدینہ کے ہے پھر جب دیکھیں گے لوگ یہ آویں گے اس پاس ابدال شام کے اور [illegible]

أهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليهم بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب ويعمل في الناس

[illegible]

بسنة نبيهم ويلقي الإسلام بجرانه في الأرض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون رواه أبو داود وعن أبي

[illegible]

سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم بلاء يصيب هذه الأمة حتى لا يجد الرجل ملجأ يلجأ إليه من الظلم فيبعث الله رجلا

[illegible]

من عترتي وأهل بيتي فيملأ به الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يرضى عنه ساكن السماء وساكن الأرض لا تدع

[illegible]

السماء من قطرها شيئا إلا صبته مدرارا ولا تدع الأرض من نباتها شيئا إلا أخرجته حتى يتمنى الأحياء الأموات

[illegible]

يعيش في ذلك سبع سنين أو ثمان سنين أو تسع سنين رواه الحاكم في مستدركه وقال هذا حديث صحيح وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم يخرج رجل من وراء النهر يقال له الحارث حراث على مقدمته رجل يقال له منصور يوطئ أو

[illegible]

يمكن لآل محمد كما مكنت قريش لرسول الله صلى الله عليه وسلم وجب على كل مؤمن نصره أو قال إجابته رواه أبو داود

[illegible]

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا تقوم الساعة حتى تكلم

[illegible]

السباع الإنس وحتى تكلم الرجل عذبة سوطه وشراك نعله ويخبره فخذه بما أحدث أهله بعده رواه الترمذي

[illegible]

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيات بعد المائتين رواه ابن ماجه وعن ثوبان

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم الرايات السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فإن فيها خليفة الله

[illegible]

المهدي رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة وعن أبي إسحاق قال قال علي ونظر إلى ابنه الحسن قال إن ابني هذا سيد كما

[illegible]

سماه رسول الله صلى الله عليه وسلم وسيخرج من صلبه رجل يسمى باسم نبيكم يشبهه في الخلق ولا يشبهه في الخلق

[illegible]

[illegible]

قصة يملأ الأرض قسطا. رواه أبو داود ولم يذكر القصة. وعن جابر بن عبد الله قال فقد الجراد في سنة من سني عمر

التي توفي فيها فاهتم بذلك هما شديدا فبعث إلى اليمن راكبا وراكبا إلى العراق وراكبا إلى الشام يسأل عن الجراد هل أري منه

شيئا فأتاه الراكب الذي من قبل اليمن بقبضة فنثرها بين يديه فلما رآها عمر كبر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول إن الله عز وجل خلق ألف أمة ستمائة منها في البحر وأربعمائة في البر وإن أول هلاك هذه الأمم الجراد فإذا

هلك الجراد تتابعت الأمم كنظام السلك. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

باب العلامات بين يدي الساعة وذكر الدجال

الفصل الأول

عن حذيفة بن أسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى الله عليه وسلم علينا ونحن

نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال إنها لن تقوم حتى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدخان والدجال والدابة و

طلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن مريم ويأجوج ومأجوج وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب

وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم. وفي رواية نار تخرج من قعر عدن تسوق

الناس إلى المحشر. وفي رواية في العاشرة وريح تلقي الناس في البحر. رواه مسلم. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم بادروا بالأعمال ستا الدخان والدجال ودابة الأرض وطلوع الشمس من مغربها وأمر العامة وخويصة

أحدكم. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول الآيات خروجا طلوع

الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها فالأخرى على إثرها قريبا. رواه مسلم.

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث إذا خرجن لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت

في إيمانها خيرا طلوع الشمس من مغربها والدجال ودابة الأرض رواه مسلم وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بچاؤ اسکا کچھ نیکی نکلنا سورج کا پچھم سے اور دجال اور جانور زمین کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حين غربت الشمس أتدري أين تذهب هذه قلت الله ورسوله أعلم قال فإنها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستأذن فيؤذن لها

جب ڈوبا تھا سورج کیا جانتا ہے کہاں جاتا ہے یہ میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا مقرر وہ جاتا ہے یہاں تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پھر اذن مانگتا ہے پس اذن دیا جاتا ہے اسکو

ويوشك أن تسجد ولا تقبل منها وتستأذن فلا يؤذن لها ويقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اور قریب ہے کہ سجدہ کرے اور نہ قبول ہو سجدہ اسکا اور اذن مانگے پھر اذن نہ دیا جائے اسکو اور کہا جائے اسکو پھر جا جہاں سے آیا ہے پس نکلے پچھم سے اسکے سو یہی ہے قول اسکا

والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق عليه وعن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله و

اور سورج چلتا ہے ٹھکانے کی طرف فرمایا ٹھکانا اسکا نیچے عرش کے ہے متفق علیہ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم يقول ما بين خلق آدم إلى قيام الساعة أمر أكبر من الدجال رواه مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

سلم سے فرماتے تھے کہ نہیں ہے پیدائش آدم کی سے قیامت تک کوئی کام زیادہ بڑا دجال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

وسلم إن الله لا يخفى عليكم إن الله ليس بأعور وإن المسيح الدجال أعور عين اليمنى كأن عينه عنبة طافية متفق عليه وعن

وسلم نے بیشک اللہ نہیں چھپا ہے تم پر بیشک اللہ نہیں ہے کانا اور مقرر مسیح دجال کانا ہے داہنی آنکھ کا گویا آنکھ اسکی دانہ انگور کا ہے ابھرا ہوا متفق علیہ اور روایت

أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من نبي إلا قد أنذر أمته الأعور الكذاب ألا إنه أعور وإن ربكم ليس

انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نبی نہیں مگر کہ اسنے ڈرایا اپنی امت کو کانے جھوٹے سے خبردار ہو کہ مقرر وہ کانا ہے اور مقرر رب تمہارا نہیں

بأعور مكتوب بين عينيه ك ف ر متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ألا أحدثكم حديثا

کانا لکھا ہے درمیان دونوں آنکھوں کے ک ف ر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبردار ہو کیا نہ خبر دوں

عن الدجال ما حدث به نبي قومه إنه أعور وإنه يجيء معه بمثل الجنة والنار فالتي يقول إنها الجنة هي النار وإني أنذركم

دجال کی کہ نہیں خبر دی اسکی کسی نبی نے اپنی قوم کو مقرر وہ کانا ہوگا اور مقرر لائیگا ساتھ اپنے مانند بہشت اور دوزخ کے سو جسکو کہیگا کہ یہ بہشت ہے وہ دوزخ ہے اور مقرر

كما أنذر به نوح قومه متفق عليه وعن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الدجال يخرج وإن معه ماء ونارا

جیسے کہ ڈرایا ہے نوح نے اپنی قوم کو متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مقرر دجال نکلیگا اور مقرر ساتھ اسکے پانی اور آگ

فأما الذي يراه الناس ماء فنار تحرق وأما الذي يراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن أدرك ذلك منكم فليقع في الذي يراه

پس جسکو دیکھینگے لوگ پانی سو آگ ہے جلانے والی اور جسکو دیکھینگے لوگ آگ سو پانی ہے سرد میٹھا سو جو شخص کہ پاویگا اسکو تم میں سے تو چاہئے کہ گرے اسمیں

نارا فإنه ماء عذب طيب متفق عليه وزاد مسلم وإن الدجال ممسوح العين عليها ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يقرؤه

آگ سو وہ پانی ہے میٹھا ستھرا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے اور مقرر دجال مٹی ہوئی ہے آنکھ اسکی اوپر گوشت نکلا ہوا ہے موٹا لکھا ہوا ہے درمیان اسکی دو آنکھوں کے کافر پڑھیگا اسکو

كل مؤمن كاتب وغير كاتب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدجال أعور العين اليسرى جفال الشعر معه جنته

ہر ایماندار لکھنے والا اور نہ لکھنے والا اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کانا ہے بائیں آنکھ کا گھنے بال اسکے ساتھ اسکے بہشت

ونار فناره جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدجال فقال إن

اور دوزخ ہے سو دوزخ اسکی بہشت ہے اور بہشت اسکی دوزخ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا پھر فرمایا اگر

يخرج وأنا فيكم فأنا حجيجه دونكم وإن يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم إنه شاب قطط

نکلا وہ درمیان تمہارے تو میں [illegible] اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر [illegible]

عينه طافئة كأني أشبهه بعبد العزى بن قطن فمن أدركه منكم فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف وفي رواية فليقرأ عليه

[illegible] عبد العزیٰ بن قطن [illegible] سورۂ کہف [illegible]

بفواتح سورة الكهف فإنها جواركم من فتنته إنه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله

[illegible] شام اور عراق کے [illegible]

فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الأرض قال أربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر أيامه كأيامكم

[illegible] یا رسول اللہ [illegible] چالیس دن [illegible]

قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة أتكفينا فيه صلاة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما إسراعه

[illegible]

في الأرض قال كالغيث استدبرته الريح فيأتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به فيأمر السماء فتمطر والأرض فتنبت

[illegible]

فتروح عليهم سارحتهم أطول ما كانت ذرى وأسبغه ضروعا وأمده خواصر ثم يأتي القوم فيدعوهم فيردون عليه

[illegible]

قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بأيديهم شيء من أموالهم ويمر بالخربة فيقول لها أخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها

[illegible]

كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل

[illegible]

ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك إذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين

[illegible] عیسیٰ بن مریم [illegible] دمشق [illegible]

مهرودتين واضعا كفيه على أجنحة ملكين إذا طأطأ رأسه قطر وإذا رفعه تحدر منه مثل جمان كاللؤلؤ

[illegible]

فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه إلا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم يأتي

[illegible]

عيسى قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك إذ أوحى الله

[illegible]

إلى عيسى إني قد أخرجت عبادا لي لا يدان لأحد بقتالهم فحرز عبادي إلى الطور ويبعث الله يأجوج ومأجوج وهم من كل حدب

[illegible] یاجوج اور ماجوج [illegible]

يَنْسِلُوْنَ فَيَمُرُّ اَوَائِلُهُمْ عَلٰى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيْهَا وَيَمُرُّ اٰخِرُهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهٖ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيْرُوْنَ

نکلتے ہونگے پھر گذرینگے پہلے لوگ اُن کے طبریہ کے دریا پر پس پی جاوینگے جو کچھ اس میں ہوگا اور گذرینگے پچھلے لوگ ان کے تو کہینگے کبھی تھا اس دریا میں پانی پھر چلینگے

حَتّٰى يَنْتَهُوْا اِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْاَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُوْنَ

[illegible]

بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوْبَةً دَمًا وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ رَاْسُ الثَّوْرِ

[illegible]

لِاَحَدِهِمْ خَيْرًا مِّنْ مِائَةِ دِيْنَارٍ لِاَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِيْ رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ

[illegible]

فَرْسٰى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ اِلَى الْاَرْضِ فَلَا يَجِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا مَلَاَهٗ زَهَمُهُمْ

[illegible]

وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَطْرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ

[illegible]

الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَجِعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِيْنَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ

[illegible]

حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِيْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّيْ بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّوْنَ

[illegible]

بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ مِنَ النَّاسِ

[illegible]

وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ

[illegible]

رُوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّكُلِّ مُسْلِمٍ وَّيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ فِيْهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

[illegible]

الرِّوَايَةَ الثَّانِيَةَ وَهِيَ قَوْلُهٗ تَطْرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ اِلٰى قَوْلِهٖ سَبْعَ سِنِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

[illegible]

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ

[illegible]

فَيَقُوْلُوْنَ لَهٗ اَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُوْلُ اَعْمِدُ اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ خَرَجَ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَهٗ اَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُوْلُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُوْلُوْنَ اقْتُلُوْهُ

[illegible]

[illegible]

فيقول بعضهم لبعض أليس قد نهاكم ربكم أن تقتلوا أحدا دونه فينطلقون به إلى الدجال فإذا رآه المؤمن قال يا أيها الناس هذا الدجال الذي ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فيأمر الدجال به فيشبح فيقول خذوه وشجوه فيوسع ظهره وبطنه ضربا قال فيقول أوما تؤمن بي قال فيقول أنت المسيح الكذاب قال فيؤمر به فيؤشر بالمئشار من مفرقه حتى يفرق بين رجليه قال ثم يمشي الدجال بين القطعتين ثم يقول له قم فيستوي قائما ثم يقول له أتؤمن بي فيقول ما ازددت فيك إلا بصيرة قال ثم يقول يا أيها الناس إنه لا يفعل بعدي بأحد من الناس قال فيأخذه الدجال ليذبحه فيجعل ما بين رقبته إلى ترقوته نحاسا فلا يستطيع إليه سبيلا قال فيأخذ بيديه ورجليه فيقذف به فيحسب الناس أنما قذفه إلى النار وإنما ألقي في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا أعظم الناس شهادة عند رب العالمين رواه مسلم

وعن أم شريك قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت أم شريك يا رسول الله فأين العرب يومئذ قال هم قليل رواه مسلم

وعن أنس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتبع الدجال من يهود أصفهان سبعون ألفا عليهم الطيالسة رواه مسلم

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الدجال وهو محرم عليه أن يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي المدينة فيخرج إليه يومئذ رجل هو خير الناس أو من خير الناس فيقول أشهد أنك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثه فيقول أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته هل تشكون في الأمر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك أشد بصيرة مني اليوم فيريد الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه متفق عليه

وعن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم



قال يأتي المسيح من قبل المشرق همته المدينة حتى ينزل دبر أحد ثم تصرف الملائكة وجهه قبل الشام وهنالك يهلك

متفق عليه وعن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة أبواب

على كل باب ملكان رواه البخاري وعن فاطمة بنت قيس قالت سمعت منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ينادي الصلوة

جامعة فخرجت إلى المسجد فصليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قضى صلوته جلس على المنبر وهو يضحك

فقال ليلزم كل إنسان مصلاه ثم قال هل تدرون لم جمعتكم قالوا الله ورسوله أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة

ولا لرهبة ولكن جمعتكم لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء فبايع وأسلم وحدثني حديثا وافق الذي كنت أحدثكم

به عن مسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة بحرية مع ثلاثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر

فأرفؤوا إلى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا يدرون

ما قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما أنت قالت أنا الجساسة انطلقوا إلى هذا الرجل في الدير فإنه إلى خبركم

بالأشواق قال لما سمت لنا رجلا فرقنا منها أن تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا حتى دخلنا الدير فإذا فيه أعظم

إنسان رأيناه قط خلقا وأشده وثاقا مجموعة يداه إلى عنقه ما بين ركبتيه إلى كعبيه بالحديد قلنا ويلك ما أنت قال

قد قدرتم على خبري فأخبروني ما أنتم قالوا نحن أناس من العرب ركبنا في سفينة بحرية فلعب بنا البحر شهرا فدخلنا الجزيرة

فلقيتنا دابة أهلب فقالت أنا الجساسة اعمدوا إلى هذا في الدير فأقبلنا إليك سراعا فقال أخبروني عن نخل بيسان هل

يثمر قلنا نعم قال أما إنه يوشك أن لا تثمر قال أخبروني عن بحيرة الطبرية هل فيها ماء قلنا هي كثيرة الماء قال إن ماءها

يوشك ان يذهب قال اخبروني عن عين زغر هل في العين ماء وهل يزرع اهلها بماء العين قلنا له هي كثيرة الماء واهلها

يزرعون من مائها قال اخبروني عن نبي الاميين ما فعل قالوا قد خرج من مكة ونزل يثرب قال اقاتله العرب قلنا نعم قال كيف

صنع بهم فاخبرناه انه قد ظهر على من يليه من العرب واطاعوه قال لهم قد كان ذلك قلنا نعم قال اما ان ذلك خير لهم ان يطيعوه واني مخبركم عني

اني انا المسيح واني يوشك ان يؤذن لي في الخروج فاخرج فاسير في الارض فلا ادع قرية الا هبطتها في اربعين ليلة غير مكة وطيبة

هما محرمتان علي كلتاهما كلما اردت ان ادخل واحدة منهما استقبلني ملك بيده السيف صلتا يصدني عنها وان على كل

نقب منها ملائكة يحرسونها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وطعن بمخصرته في المنبر هذه طيبة هذه طيبة هذه طيبة

يعني المدينة الا هل كنت حدثتكم ذلك فقال الناس نعم الا انه في بحر الشام او بحر اليمن لا بل من قبل المشرق ما هو واومأ

بيده الى المشرق رواه مسلم وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اراني الليلة عند الكعبة فرأيت

رجلا آدم كاحسن ما انت راء من ادم الرجال له لمة كاحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها فهي تقطر ماء متكئا على عواتق

رجلين يطوف بالبيت فسألت من هذا فقالوا هذا المسيح ابن مريم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العين اليمنى كأن عينه

عنبة طافية كاشبه من رأيت من الناس بابن قطن واضعا يديه على منكبي رجلين يطوف بالبيت فسألت من هذا فقالوا هذا المسيح

الدجال متفق عليه وفي رواية قال في الدجال رجل احمر جسيم جعد الرأس اعور عين اليمنى اقرب الناس به شبها ابن قطن وذكر حديث

ابي هريرة لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس من مغربها في باب الملاحم وسنذكر حديث ابن عمر قام رسول الله صلى الله عليه

وسلم في الناس في باب قصة ابن الصياد ان شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن فاطمة بنت قيس في حديث تميم الداري

[illegible] فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَجُرُّ شَعْرَهَا قَالَ مَا أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْقَصْرِ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا رَجُلٌ يَجُرُّ شَعْرَهُ مُسَلْسَلٌ فِي

[illegible]

الْأَغْلَالِ يَنْزُو فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

[illegible] اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ لَا تَعْقِلُوا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ قَصِيرٌ أَفْحَجُ جَعْدٌ أَعْوَرُ مَطْمُوسُ الْعَيْنِ

[illegible]

لَيْسَتْ بِنَاتِئَةٍ وَلَا جَحْرَاءَ فَإِنْ أُلْبِسَ عَلَيْكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

[illegible] اور روایت ہے ابی عبیدہ بن جراح سے [illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ فَوَصَفَهُ لَنَا قَالَ لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ

[illegible]

بَعْضُ مَنْ رَآنِي وَسَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ مِثْلُهَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَوْ خَيْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

[illegible]

حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ

[illegible]

يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ

[illegible] عمران بن حصین [illegible]

بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ مِنْهُ فَوَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يُبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

[illegible]

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الدَّجَّالُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً السَّنَةُ كَالشَّهْرِ

[illegible] چالیس برس [illegible]

وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَالْيَوْمُ كَاضْطِرَامِ السَّعَفَةِ فِي النَّارِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

[illegible]

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

[illegible]

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ سِنِينَ سَنَةٌ

[illegible] تین برس [illegible]

تُمْسِكُ السَّمَاءُ فِيهَا ثُلُثَ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا وَالثَّانِيَةُ تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَيْ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا

[illegible]

والثالثة تمسك السماء قطرها كله والأرض نباتها كله فلا يبقى ذات ظلف ولا ذات ضرس من البهائم إلا هلكت وإن من أشد فتنته أنه يأتي الأعرابي فيقول أرأيت إن أحييت لك إبلك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى فيمثل له الشيطان نحو إبله كأحسن ما يكون ضروعا وأعظمه أسنمة قال ويأتي الرجل قد مات أخوه ومات أبوه فيقول أرأيت إن أحييت لك أباك وأخاك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى فيمثل له الشياطين نحو أبيه ونحو أخيه قالت ثم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته ثم رجع والقوم في اهتمام وغم مما حدثهم قالت فأخذ بلحمتي الباب فقال مهيم أسماء قلت يا رسول الله لقد خلعت أفئدتنا بذكر الدجال قال إن يخرج وأنا حي فأنا حجيجه وإلا فإن ربي خليفتي على كل مؤمن فقلت يا رسول الله والله إنا لنعجن عجيننا فما نخبزه حتى نجوع فكيف بالمؤمنين يومئذ قال يجزيهم ما يجزي أهل السماء من التسبيح والتقديس. رواه أحمد

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة قال ما سأل أحد رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدجال أكثر مما سألته وإنه قال لي ما يضرك منه قلت إنهم يقولون إن معه جبل خبز ونهر ماء قال هو أهون على الله من ذلك. متفق عليه

وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج الدجال على حمار أقمر ما بين أذنيه سبعون باعا. رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور

باب قصة ابن صياد

الفصل الأول

عن عبد الله بن عمر أن عمر بن الخطاب انطلق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في رهط من أصحابه قبل ابن صياد حتى وجدوه يلعب مع الصبيان في أطم بني مغالة وقد قارب ابن صياد يومئذ الحلم فلم يشعر حتى ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ظهره بيده ثم قال أتشهد أني رسول الله فنظر إليه فقال أشهد أنك رسول الأميين ثم قال ابن صياد أتشهد أني رسول الله فرصه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال آمنت بالله وبرسله ثم قال لابن صياد

ماذا ترى؟ قال: يأتيني صادق وكاذب، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: خلط عليك الأمر. ثم قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

إني قد خبأت لك خبيئا، وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين، فقال هو الدخ، فقال: اخسأ فلن تعدو قدرك. قال عمر: يا رسول الله ذرني

فيه أضرب عنقه، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن يكن هو لا تسلط عليه، وإن لم يكن هو فلا خير لك في قتله. قال ابن

عمر: انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بن كعب الأنصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد، فطفق

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل أن يسمع من ابن صياد شيئا قبل أن يراه، وابن صياد

مضطجع على فراشه في قطيفة له فيها زمزمة، فرأت أم ابن صياد النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت

أي صاف، وهو اسمه، هذا محمد، فثار ابن صياد. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو تركته بين. قال عبد الله بن عمر: فقام

رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فأثنى على الله بما هو أهله، ثم ذكر الدجال فقال: إني أنذركموه، وما من نبي إلا

وقد أنذر قومه، لقد أنذر نوح قومه، ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه: تعلمون أنه أعور وأن الله

ليس بأعور. متفق عليه. وعن أبي سعيد الخدري قال: لقيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر يعني ابن صياد

في بعض طرق المدينة، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: أتشهد أني رسول الله؟ فقال هو: أتشهد أني رسول الله؟ فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمنت بالله وملائكته وكتبه ورسله، ماذا ترى؟ قال: أرى عرشا على الماء. فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم: ترى عرش إبليس على البحر، وما ترى؟ قال: أرى صادقين وكاذبا، أو كاذبين وصادقا. فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم: لبس عليه، دعوه. رواه مسلم. وعنه أن ابن صياد سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن

تُرْبَةُ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَيَّادٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا

بہشت کی مٹی کیسی ہے فرمایا کہ میدہ سفید خالص مشک کی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے مدینہ کی بعض گلیوں میں پس کہی اسکو بات

أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ أَمَا عَلِمْتَ

جو غصے میں لائی اسکو سو پھول گیا یہاں تک کہ بھر دیا کوچے کو پھر گئے ابن عمر حفصہ پاس اور خبر پہنچ چکی تھی انکو پس حفصہ نے کہا رحم کرے تجھ پر اللہ کیا ارادہ تھا ابن صیاد سے کیا نہیں جانتا ہے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوا اس کے نہیں نکلیگا دجال غصے سے جو کریگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا صحبت کی میں نے

ابْنَ صَيَّادٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي مَا لَقِيتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَّالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَا

ابن صیاد کے مکہ تک کہا مجھکو کیا تکلیف پہنچی مجھکو لوگوں سے گمان کرتے ہیں کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے کہ

يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي أَلَيْسَ قَدْ قَالَ هُوَ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا

ہوگی اولاد اسکی اور مقرر اولاد ہوئی مجھے کیا نہیں فرمایا کہ وہ کافر ہے اور میں مسلمان ہوں اور کیا نہیں فرمایا کہ وہ داخل نہ ہوگا مدینہ میں اور مکہ میں اور مقرر آیا ہوں میں مدینہ سے اور میں

أُرِيدُ مَكَّةَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ فَلَبَسَنِي قَالَ

ارادہ رکھتا ہوں مکہ کا پھر کہا مجھے اپنی آخر کلام میں خبردار ہو قسم ہے خدا کی کہ میں جانتا ہوں اسکے پیدا ہونے کی جگہ اور مکان اسکا اور جہاں ہے وہ اور پہچانتا ہوں اسکے باپ اور ماں کو کہا پس شبہ میں ڈالا مجھکو

قُلْتُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيَسُرُّكَ أَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُهُ

کہا میں نے ہلاکی ہو تیری تمام دن کہا اور کہا گیا اسکو کیا خوش کرتی ہے تجھکو یہ بات کہ تو وہی مرد ہے کہا اگر پیش کیا جائے مجھ پر تو برا نہ جانوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ملا میں ابن صیاد سے

وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي

حالانکہ پھول گئی تھی آنکھ اسکی تب کہا میں نے کب سے ہوئی تیری آنکھ ایسی جیسے دیکھتا ہوں کہا نہیں جانتا میں کہا میں نے تو نہیں جانتا ہے حالانکہ وہ تیرے سر میں ہے کہا اگر چاہے خدا پیدا کرے اسکو

عَصَاكَ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ

تیری لاٹھی میں پھر خرخر کیا سخت ترین خرخر گدھے کے کہ سنی میں نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد بن المنکدر سے کہا دیکھا میں نے جابر بن عبد اللہ کو قسم کھاتے تھے خدا کی

أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ الدَّجَّالُ قُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ

کہ ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے قسم کھاتے ہو خدا کی کہا سنا میں نے عمر کو قسم کھاتے تھے اس پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سو انکار نہ کیا نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَشُكُّ أَنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ ابْنُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو متفق — فصل دوسری روایت ہے نافع سے کہا تھا ابن عمر کہتا قسم ہے خدا کی نہیں شک کرتا میں کہ مسیح دجال ابن

صَيَّادٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ فَقَدْنَا ابْنَ صَيَّادٍ يَوْمَ الْحَرَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

صیاد ہی ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے جابر سے کہا گم پایا ہم نے ابن صیاد کو حرہ کے روز روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ أَبُو الدَّجَّالِ وَأُمُّهُ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ

ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرینگے ماں باپ دجال کے تیس برس نہ پیدا ہوگا انکے لئے کوئی لڑکا پھر پیدا ہوگا انکے ایک لڑکا

أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ

کانا بہت ضرر کرنے والا اور کم نفع سوئینگی آنکھیں اسکی اور نہ سوئیگا دل اسکا پھر بیان کیا ہمارے لئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حال ماں باپ کا

أبوه طوال ضرب اللحم كأن أنفه منقار وأمه امرأة فرضاخية طويلة اليدين فقال أبو بكرة فسمعنا بمولود في اليهود

باپ کا لانبا دبلا ہے گویا کہ ناک اسکی چونچ ہے [illegible] اور ماں اسکی ایک عورت موٹی ہے لمبے ہاتھوں والی پھر کہا ابوبکرہ نے پس سنا ہم نے خبر ایک لڑکے کی جو پیدا ہوا ہے یہود میں

بالمدينة فذهبت أنا والزبير بن العوام حتى دخلنا على أبويه فإذا نعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيهما فقلنا هل

مدینہ کے پس گیا میں اور زبیر بن العوام یہاں تک کہ داخل ہوئے ہم اسکے ماں باپ پر پس [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتلائی ہوئی ان دونوں میں تب پوچھا ہم نے کیا

لكما ولد فقالا مكثنا ثلاثين عاما لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام أعور أضر شيء وأقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه فخرجنا

تمہارا کوئی لڑکا ہے [illegible] تیس برس [illegible] پھر پیدا ہوا ایک لڑکا کانا [illegible] سوتی ہیں آنکھیں اسکی اور نہیں سوتا دل اسکا نکلے ہم

من عندهما فإذا هو منجدل في الشمس في قطيفة وله همهمة فكشف عن رأسه فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال

انکے پاس سے [illegible] دھوپ میں [illegible] چادر میں [illegible] سرکو [illegible] کہا تم نے کیا کہا ہم نے [illegible] کیا سنا تو نے جو کہا ہم نے کہا

نعم تنام عيناي ولا ينام قلبي رواه الترمذي وعن جابر أن امرأة من اليهود بالمدينة ولدت غلاما ممسوحة عينه طالعة

ہاں سوتی ہیں آنکھیں میری اور نہیں سوتا دل میرا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ یہود کی ایک عورت نے [illegible] جنا ایک لڑکا کہ اسکی ایک آنکھ مٹی تھی اور نکلے تھے

نابه فأشفق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن يكون الدجال فوجده تحت قطيفة يهمهم فآذنته أمه فقالت يا عبد الله

دانت اسکے سو ڈرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] دجال ہو [illegible] چادر میں [illegible] اسکی ماں نے اور کہا اے عبد اللہ یہ

هذا أبو القاسم فخرج من القطيفة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما لها قاتلها الله لو تركته لبين فذكر مثل معنى حديث

ابو القاسم آئے ہیں سو نکلا چادر سے [illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

ابن عمر فقال عمر بن الخطاب ائذن لي يا رسول الله فأقتله فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن يكن هو فلست صاحبه

ابن عمر کے پس کہا عمر بن الخطاب نے [illegible] کہ قتل کروں اسکو [illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر یہ ہے وہی دجال [illegible]

إنما صاحبه عيسى ابن مريم وإلا يكن هو فليس لك أن تقتل رجلا من أهل العهد فلم يزل رسول الله صلى الله عليه

اسکا قاتل عیسیٰ بن مریم ہے اور اگر یہ وہ دجال نہیں [illegible] قتل کرے [illegible] کو پس ہمیشہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وآله وسلم مشفقا أنه هو الدجال رواه في شرح السنة

باب نزول عيسى عليه السلام

الفصل الأول

عن أبي هريرة

وسلم ڈرتے رہے [illegible] روایت کیا اسکو شرح السنہ میں [illegible] الفصل الاول [illegible] ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن أن ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم [illegible] مریم کا حاکم عادل ہو کر [illegible]

ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله أحد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها

اور قتل کریگا خوک [illegible] اور کثرت [illegible] مال [illegible] قبول کریگا اسکو کوئی [illegible]

ثم يقول أبو هريرة فاقرءوا إن شئتم وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته الآية متفق عليه وعنه قال قال

پھر کہتا تھا ابو ہریرہ [illegible] کتاب [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن الخن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] مریم کا بیٹا حاکم عادل ہو کر [illegible] توڑیگا صلیب اور [illegible] قتل کریگا خوک

ويضع الجزية ويتركن القلاص فلا يسعى عليها ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال فلا يقبله احد

اور دور ہو جائیگا کینہ اور بغض اور حسد اور بلائینگے مال کی طرف سو کوئی قبول نہ کریگا اسکو کوئی

رواه مسلم وفي رواية له قال كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے کیا حال ہوگا تمہارا جب اتریگا بیٹا مریم کا تم میں اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا اور جابر سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال صل لنا

علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ میری امت سے لڑتا رہیگا حق پر غالب قیامت تک کہا پھر اتریگا عیسیٰ بیٹا مریم کا تو کہیگا سردار مسلمانوں کا آ نماز پڑھا ہمکو

فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

تو کہیگا نہیں تم آپس میں ایک دوسرے کے سردار ہو بزرگی دی ہے خدا نے اس امت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عيسى ابن مريم الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا

روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتریگا عیسیٰ بن مریم زمین کی طرف پھر نکاح کریگا اور پیدا ہونگے لڑکے اسکے اور ٹھہرینگے

واربعين سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى ابن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر رواه ابن الجوزي في كتاب الوفاء

پینتالیس برس پھر وفات پاوینگے اور دفن کیے جاوینگے میرے ساتھ مقبرہ میں پھر اٹھونگا میں اور عیسیٰ بن مریم ایک مقبرہ سے ابوبکر و عمر کے بیچ میں روایت کی ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

باب قرب الساعة وان من مات فقد قامت قيامته

الفصل الاول

عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله

باب قرب قیامت کا اور مقرر جو کوئی مرا سو مقرر ہوئی قیامت اسکی فصل پہلی روایت ہے شعبہ سے قتادہ سے انس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين قال شعبة وسمعت قتادة يقول في قصصه كفضل احدهما على الاخرى فلا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا گیا میں اور قیامت مانند ان دونوں کے کہا شعبہ نے اور سنا میں نے قتادہ کو کہتے تھے اپنے قصوں میں جیسے زیادتی ایک کی اوپر دوسرے کی پس نہیں

ادري اذكره عن انس او قاله قتادة متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول قبل ان يموت

جانتا ہوں میں ذکر کیا اسکو انس سے یا کہا اسکو قتادہ نے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہلے انتقال کرنے

بشهر تسألوني عن الساعة وانما علمها عند الله واقسم بالله ما على الارض من نفس منفوسة ياتي عليها مائة سنة وهي

ایک مہینے کے پوچھتے ہو تم قیامت سے اور سوا اسکے نہیں کہ علم اسکا اللہ ہی کے پاس ہے اور قسم کھاتا ہوں نہیں ہے اوپر زمین کے کوئی شخص موجود آوے اسپر سو برس اور

حية يومئذ رواه مسلم وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ياتي مائة سنة وعلى الارض نفس منفوسة

زندہ رہے اس دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نہ گذریگا سو برس اور زمین پر کوئی شخص موجود رہے

اليوم رواه مسلم وعن عائشة قالت كان رجال من الاعراب ياتون النبي صلى الله عليه وسلم فيسألونه عن الساعة

آج روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے کئی مرد جنگلی کہ آتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سو پوچھتے آپ کو قیامت سے

فكان ينظر الى اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم متفق عليه وعن المستورد بن

پھر دیکھتے حضرت انکے ایک چھوٹے کی طرف پھر فرماتے تھے اگر زندہ رہا یہ تو نہ آوے اسکو بڑھاپا یہاں تک قائم ہوگی تم پر قیامت تمھاری متفق علیہ اور روایت ہے مستورد بن

شداد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بعثت في نفس الساعة فسبقتها كما سبقت هذه هذه لاصبعيه السبابة

شداد سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا بھیجا گیا میں شروع میں قیامت کے سو سبقت کی میں نے اس سے جیسے سبقت کی اس نے اس سے [illegible]

والوسطى رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اني لارجو ان لا تعجز امتي عند ربهم

درمیانی کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ عاجز نہ ہوگی امت میری اپنے رب کے

ان يؤخرهم نصف يوم قيل لسعد وكم نصف يوم قال خمس مائة سنة رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن انس قال

ہاں سے کہ مہلت دے انکو آدھے دن کی کہا گیا سعد کو اور کتنا ہوگا آدھا دن کہا پانسو برس روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل هذه الدنيا مثل ثوب شق من اوله الى آخره فبقي متعلقا بخيط في آخره فيوشك

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حال اس دنیا کا جیسا حال اس کپڑے کا جو پھٹ گیا ہو اول سے آخر تک سو باقی رہ گیا ہو لٹکا ہوا ایک تاگے میں آخر میں سو نزدیک ہے

ذلك الخيط ان ينقطع رواه البيهقي في شعب الايمان

باب لا تقوم الساعة الا على شرار الناس

کہ وہ تاگا بھی ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب نہ قائم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله وفي رواية قال

فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں ہے کہا

لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہ قائم ہوگی قیامت کسی ایک پر کہ کہے اللہ اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا تقوم الساعة الا على شرار الخلق رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة

نہ قائم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت

حتى تضطرب اليات نساء دوس حول ذي الخلصة وذو الخلصة طاغية دوس التي كانوا يعبدون في الجاهلية

یہانتک کہ جنبش کرنے لگیں سرین عورتوں دوس کی گرد ذی الخلصہ کے اور ذوالخلصہ ایک بت تھا دوس کا کہ اسکو پوجتے تھے جاہلیت میں روایت کیا

متفق عليه وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يذهب الليل والنهار حتى يعبد

اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہ تمام ہوگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزى فقلت يا رسول الله ان كنت لاظن حين انزل الله هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين

لات و عزی سو کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں جانتی تھی جب اتاری اللہ نے یہ آیت کہ وہ ذات ہے جس نے بھیجا رسول اپنا ہدایت دیکر اور سچا دین تاکہ غالب کرے اسکو دینوں پر

كله ولو كره المشركون ان ذلك تاما قال انه سيكون من ذلك ما شاء الله ثم يبعث الله ريحا طيبة فتوفى كل من كان في

سب کے اگرچہ برا مانیں مشرک تو یہ بت پرستی تمام ہو چکی فرمایا کہ بیشک ہوگا اسی طرح جب تک چاہیگا اللہ پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا اچھی سو جان نکال لیگی ہر ہوگا جسکے

قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فيبقى من لا خير فيه فيرجعون الى دين آبائهم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو

دل میں برابر رائی کے دانے کے ایمان ذرہ برابر اور باقی رہ جاویں گے وہ جنمیں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاویں گے اپنے باپ دادوں کے دین پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الدجال فيمكث اربعين لا ادري اربعين يوما او شهرا او عاما فيبعث الله عيسى بن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلیگا دجال اور رہیگا چالیس نہیں جانتا میں چالیس دن یا مہینے یا برس پھر بھیجیگا اللہ عیسی بن

مريم كانه عروة بن مسعود فيطلبه فيهلكه ثم يمكث في الناس سبع سنين ليس بين اثنين

مریم کو گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں سو وہ ڈھونڈینگے اسکو پھر ہلاک کرینگے اسکو پھر رہینگے لوگوں میں سات برس جس حال میں کہ نہ ہوگی درمیان دو شخص کے

عداوة ثم يرسل الله ريحا باردة من قبل الشام فلا يبقى على وجه الأرض أحد في قلبه مثقال ذرة من خير أو إيمان إلا قبضته حتى
عداوت پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی شام کی طرف سے اور باقی نہ رہیگا زمین پر کوئی کہ اسکے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو مگر مار ڈالے اسکو یہاں تک کہ

لو أن أحدكم دخل في كبد جبل لدخلته عليه حتى تقبضه قال فيبقى شرار الناس في خفة الطير وأحلام السباع لا يعرفون معروفا
اگر کوئی تمہارا گھس جاوے اندر پہاڑ کے تو وہ بھی جاوے اسکے اندر یہاں تک کہ مار ڈالے اسکو فرمایا پھر باقی رہیں گے برے لوگ سبکی میں پرندوں کے اور عقل میں درندوں کے نہ پہچانیں گے اچھی بات کو

ولا ينكرون منكرا فيتمثل لهم الشيطان فيقول ألا تستحيون فيقولون فما تأمرنا فيأمرهم بعبادة الأوثان وهم في ذلك
اور نہ بری سمجھیں گے بری بات کو پھر صورت بنکر آویگا انکے پاس شیطان اور کہیگا کہ تمکو شرم نہیں آتی تو کہینگے کیا بتاتا ہے ہمکو سو حکم دیگا انکو بتوں کے پوجنے کا حالانکہ انکو

دار رزقهم حسن عيشهم ثم ينفخ في الصور فلا يسمعه أحد إلا أصغى ليتا ورفع ليتا قال وأول من يسمعه رجل
جاری ہوگی روزی انکی اچھی طرح گذرے زندگی انکی پھر پھونکا جاویگا صور پھر نہ سنیگا اسکو کوئی مگر جھکا دیگا گردن ایک طرف اور اٹھا دیگا گردن کی ایک طرف فرمایا اور پہلے جو سنیگا اسکو وہ ایک مرد

يلوط حوض إبله فيصعق ويصعق الناس ثم يرسل الله مطرا كأنه الطل فينبت منه أجساد الناس ثم ينفخ فيه أخرى
ہوگا کہ لیپتا ہوگا حوض اپنے اونٹوں کا سو بیہوش ہو جاویگا اور بیہوش ہو جاوینگے لوگ پھر اتاریگا اللہ مینہ جیسے شبنم پھر اگ آوینگے اس سے جسم لوگوں کا پھر پھونکا جاویگا اسمیں دوسری بار

فإذا هم قيام ينظرون ثم يقال يا أيها الناس هلم إلى ربكم وقفوهم إنهم مسؤولون فيقال أخرجوا بعث النار فيقال من كم
پھر وہ کھڑے ہو کر دیکھتے ہونگے پھر کہا جاویگا اے لوگو چلو اپنے رب کے پاس اور ٹھہراؤ انکو کہ ان سے پوچھنا ہے پھر کہا جاویگا نکالو دوزخ کا حصہ پھر کہا جاویگا کتنے میں سے کتنے

فيقال من كل ألف تسعمائة وتسعة وتسعين قال فذلك يوم يجعل الولدان شيبا وذلك يوم يكشف عن ساق رواه
پھر کہا جاویگا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے فرمایا سو وہ دن ہے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا اور وہ دن ہے کہ کھولی جاوے پنڈلی روایت کیا اسکو

مسلم وذكر حديث معاوية لا تنقطع الهجرة في باب التوبة

باب النفخ في الصور

الفصل الأول

عن أبي هريرة
مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی منقطع ہوگی ہجرت باب توبہ میں باب پھونکنے کا صور میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين النفختين أربعون قالوا يا أبا هريرة أربعون يوما قال أبيت قالوا أربعون
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مدت درمیان دو نفخے کے چالیس ہے پوچھا لوگوں نے اے ابا ہریرہ چالیس دن ہیں کہا نہیں جانتا ہوں لوگوں نے کہا چالیس مہینے ہیں

شهرا قال أبيت قالوا أربعون سنة قال أبيت ثم ينزل الله من السماء ماء فينبتون كما ينبت البقل قال وليس من الإنسان شيء لا يبلى
کہا مجھکو معلوم نہیں لوگوں نے کہا چالیس برس کہا مجھکو معلوم نہیں پھر اتاریگا اللہ آسمان سے مینہ پھر اگ آوینگے لوگ جیسے اگتی ہے ساگ کہا اور نہیں ہے آدمی کی کوئی چیز کہ پرانی نہ ہو

إلا عظما واحدا وهو عجب الذنب ومنه يركب الخلق يوم القيامة متفق عليه وفي رواية لمسلم قال كل ابن آدم يأكله
مگر ایک ہڈی اور وہ چوتڑ کی ہڈی ہے اور اسی سے جوڑا جاویگا خلق قیامت کے روز متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا تمام آدمی کے بدن کو کھا جاتی ہے مٹی

التراب إلا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبض الله الأرض يوم القيامة ويطوي
چوتڑ کی ہڈی کے کہ اسی سے بنایا گیا اور اسی میں جوڑا جاویگا اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبضے میں کریگا اللہ زمین کو قیامت کے دن اور لپیٹ لیگا

السماء بيمينه ثم يقول أنا الملك أين ملوك الأرض متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه
آسمان کو داہنے ہاتھ میں پھر کہیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں بادشاہ زمین کے متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وآله وسلم يطوي الله السموات يوم القيامة ثم يأخذهن بيده اليمنى ثم يقول أنا الملك أين الجبارون
آلہ وسلم نے لپیٹ ڈالیگا خدا آسمانوں کو قیامت کے دن پھر لیویگا انکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ حقیقی کدھر گئے گردن کش -

أين المتكبرون ثم يطوي الأرضين بشماله وفي رواية يأخذهن بيده الأخرى ثم يقول أنا الملك أين الجبارون أين

[illegible]

المتكبرون رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد إن الله

[illegible]

يمسك السموات يوم القيامة على إصبع والأرضين على إصبع والجبال والشجر على إصبع والماء والثرى على إصبع وسائر

[illegible]

الخلق على إصبع ثم يهزهن فيقول أنا الملك أنا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم تعجبا مما قال الحبر

[illegible]

تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته يوم القيامة والسموات مطويات بيمينه سبحانه وتعالى

[illegible]

عما يشركون متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله يوم تبدل

[illegible]

الأرض غير الأرض والسموات فأين يكون الناس يومئذ قال على الصراط رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيامة رواه البخاري **الفصل الثاني** عن أبي سعيد الخدري قال قال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أنعم وصاحب الصور قد التقمه وأصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ

[illegible]

فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم الوكيل رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وأبو داود والدارمي **الفصل الثالث** عن ابن عباس في قوله

[illegible]

تعالى فإذا نقر في الناقور قال الصور قال والراجفة النفخة الأولى والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب وعن

[illegible]

أبي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الصور وقال عن يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل وعن

[illegible]

أبي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه قال أما مررت بوادي قومك جدبا ثم

[illegible]

[illegible]

فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا ثلث أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا نصف أهل الجنة فكبرنا قال ما أنتم في الناس

[illegible]

إلا كالشعرة السوداء في جلد ثور أبيض أو كشعرة بيضاء في جلد ثور أسود متفق عليه وعن أبي سعيد قال سمعت رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء

[illegible]

وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم إنه ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيامة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤوا فلا نقيم لهم يوم القيامة

[illegible]

وزنا متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية يومئذ تحدث

[illegible]

أخبارها قال أتدرون ما أخبارها قالوا الله ورسوله أعلم قال فإن أخبارها أن تشهد على كل عبد وأمة بما عمل

[illegible]

على ظهرها أن تقول عمل علي كذا وكذا يوم كذا وكذا قال فهذه أخبارها رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

[illegible]

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد يموت إلا ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال إن كان محسنا

[illegible]

ندم أن لا يكون ازداد وإن كان مسيئا ندم أن لا يكون نزع رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر

[illegible]

الناس يوم القيامة ثلاثة أصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم قيل يا رسول الله وكيف يمشون على

[illegible]

وجوههم قال إن الذي أمشاهم على أقدامهم قادر على أن يمشيهم على وجوههم أما إنهم يتقون بوجوههم كل حدب

[illegible]

وشوك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره أن ينظر إلى يوم القيامة كأنه رأي

[illegible]

عين فليقرأ إذا الشمس كورت وإذا السماء انفطرت وإذا السماء انشقت رواه أحمد والترمذي الفصل الثالث عن

[illegible]

[illegible]

أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَفْوَاجٍ فَوْجًا رَاكِبِينَ طَاعِمِينَ كَاسِينَ وَفَوْجًا

يَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ وَيُلْقِي اللّٰهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكُونُ

لَهُ الْحَدِيقَةُ يُعْطِيهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ وَالْمِيزَانِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَلَكَ قُلْتُ أَوَلَيْسَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى فَسَوْفَ

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكَ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَنْ نُوقِشَ فِي الْحِسَابِ يَهْلِكُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى

إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ

بِشِقِّ تَمْرَةٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ

وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا

عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ

هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِ

ذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللّٰهُ إِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِنُوحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْأَلُ أُمَّتُهُ هَلْ

بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيُقَالُ مَنْ شُهُودُكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُجَاءُ بِكُمْ

فيشهدون أنه قد بلغ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فذلك قوله جل ذكره وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس

[illegible]

ويكون الرسول عليكم شهيدا رواه البخاري وعن أنس قال كنا عند رسول الله فضحك فقال هل تدرون مما أضحك

[illegible]

قلنا الله ورسوله أعلم قال من مخاطبة العبد ربه يقول يا رب ألم تجرني من الظلم قال يقول بلى قال فيقول فإني لا أجيز على

[illegible]

نفسي إلا شاهدا مني فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا قال فيختم على فيه فيقال لأركانه

[illegible]

انطقي فتنطق بأعماله ثم يخلى بينه وبين الكلام فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن كنت أناضل رواه مسلم وعن أبي هريرة

[illegible]

قال قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة قال هل تضارون في رؤية الشمس في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال

[illegible]

فهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فوالذي نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم إلا

[illegible]

كما تضارون في رؤية أحدهما قال فيلقى العبد فيقول أي فل ألم أكرمك وأسودك وأزوجك وأسخر لك الخيل والإبل

[illegible]

وأذرك ترأس وتربع فيقول بلى قال فيقول أفظننت أنك ملاقي فيقول لا فيقول فإني أنساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني فذكر مثله

[illegible]

ثم يلقى الثالث فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب آمنت بك وبكتابك وبرسلك وصليت وصمت وتصدقت

[illegible]

ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا إذا ثم يقال الآن نبعث شاهدا عليك ويتفكر في نفسه من ذا الذي يشهد علي فيختم

[illegible]

على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق فخذه ولحمه وعظامه بعمله وذلك ليعذر من نفسه وذلك المنافق وذلك الذي يسخط الله

[illegible]

عليه رواه مسلم وذكر حديث أبي هريرة يدخل من أمتي الجنة في باب التوكل برواية ابن عباس

الفصل الثاني

عن أبي أمامة قال

[illegible]

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وعدني ربي أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفا لا حساب عليهم ولا

[illegible]

[illegible]

[illegible] عذابَ مع كلِّ ألفٍ سبعون ألفًا وثلاثُ حثياتٍ من حثياتِ ربّي. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه

وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الْعَرْضَةُ الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا يَصِحُّ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ قِبَلِ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَفَلَكَ عُذْرٌ قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا ذَكَرَتِ النَّارَ فَبَكَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ ذَكَرْتُ النَّارَ فَبَكَيْتُ فَهَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَّا فِي ثَلَاثَةِ مَوَاطِنَ فَلَا يَذْكُرُ أَحَدٌ أَحَدًا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَعْلَمَ أَيَخِفُّ مِيزَانُهُ أَمْ يَثْقُلُ وَعِنْدَ الْكِتَابِ حِينَ يُقَالُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ حَتَّى يَعْلَمَ أَيْنَ يَقَعُ كِتَابُهُ أَفِي يَمِينِهِ أَمْ فِي شِمَالِهِ أَمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا وُضِعَ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَشْتُمُهُمْ وَأَضْرِبُهُمْ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ [illegible]

وكذبوك وعصوك يحسب ما خانوك وعصوك وكذبوك وعقابك اياهم فان كان عقابك اياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك ولا عليك وان كان عقابك اياهم دون

[illegible]

ذنوبهم كان فضلا لك وان كان عقابك اياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيامة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال

[illegible]

حبة من خردل اتينا بها وكفى بنا حاسبين فقال الرجل يا رسول الله ما اجد لي ولهؤلاء شيئا خيرا من مفارقتهم اشهدك انهم

[illegible]

كلهم احرار رواه الترمذي وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول في بعض صلوته اللهم حاسبني حسابا

[illegible]

يسيرا قلت يا نبي الله ما الحساب اليسير قال ان ينظر في كتابه فيتجاوز عنه انه من نوقش الحساب يومئذ يا عائشة هلك

[illegible]

رواه احمد وعن ابي سعيد الخدري انه اتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال اخبرني من يقوى على القيام يوم القيامة

[illegible]

الذي قال الله عز وجل يوم يقوم الناس لرب العالمين فقال يخفف على المؤمن حتى يكون عليه كالصلوة المكتوبة وعنه

[illegible]

عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يوم كان مقداره خمسين الف سنة ما طول هذا اليوم فقال والذي نفسي بيده انه ليخفف

[illegible]

على المؤمن حتى يكون اهون عليه من الصلوة المكتوبة يصليها في الدنيا رواهما البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن

[illegible]

اسماء بنت يزيد عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يحشر الناس في صعيد واحد يوم القيامة فينادي مناد فيقول

[illegible]

اين الذين كانت تتجافى جنوبهم عن المضاجع فيقومون وهم قليل فيدخلون الجنة بغير حساب ثم يؤمر بسائر الناس الى الحساب

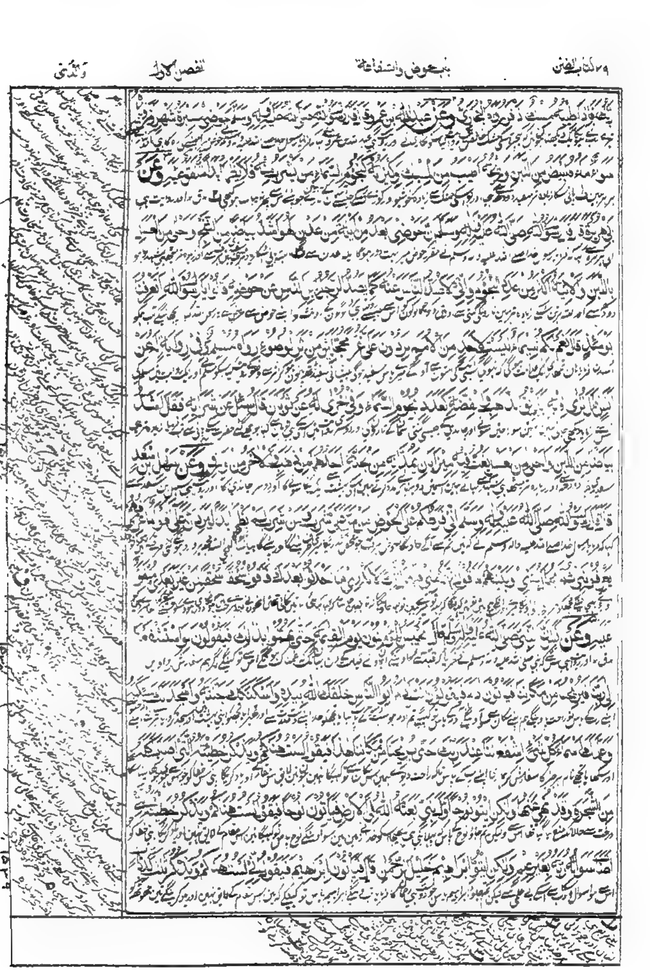
[illegible]

باب الحوض والشفاعة — الفصل الاول

رواه البيهقي في شعب الايمان

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا انا اسير في الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبريل قال هذا الكوثر الذي اعطاك

[illegible]



عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حوضي مسيرة شهر وزواياه سواء
[illegible]
ماؤه أبيض من اللبن وريحه أطيب من المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ أبدا. متفق عليه. وعن
[illegible]
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن حوضي أبعد من أيلة من عدن لهو أشد بياضا من الثلج وأحلى من العسل
[illegible]
باللبن ولآنيته أكثر من عدد النجوم وإني لأصد الناس عنه كما يصد الرجل إبل الناس عن حوضه قالوا يا رسول الله أتعرفنا
[illegible]
يومئذ قال نعم لكم سيما ليست لأحد من الأمم تردون علي غرا محجلين من أثر الوضوء. رواه مسلم وفي رواية له عن
[illegible]
أنس قال ترى فيه أباريق الذهب والفضة بعدد نجوم السماء وفي أخرى له عن ثوبان قال سئل عن شرابه فقال أشد
[illegible]
بياضا من اللبن وأحلى من العسل يغت فيه ميزابان يمدانه من الجنة أحدهما من ذهب والآخر من ورق. وعن سهل بن سعد
[illegible]
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب لم يظمأ أبدا ليردن علي أقوام
[illegible]
أعرفهم ويعرفونني ثم يحال بيني وبينهم فأقول إنهم مني فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول سحقا سحقا لمن غير بعدي.
[illegible]
متفق عليه. وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يحبس المؤمنون يوم القيامة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا
[illegible]
إلى ربنا فيريحنا من مكاننا فيأتون آدم فيقولون أنت آدم أبو الناس خلقك الله بيده وأسكنك جنته وأسجد لك ملائكته
[illegible]
وعلمك أسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي أصاب أكله
[illegible]
من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا أول نبي بعثه الله إلى أهل الأرض فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته
[illegible]
التي أصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا إبراهيم خليل الرحمن قال فيأتون إبراهيم فيقول إني لست هناكم ويذكر ثلاث كذبات
[illegible]

[illegible]

لذنبهن ولكن ائتوا موسى عبدا آتاه الله التوراة وكلمه وقربه نجيا قال فيأتون موسى فيقول إني لست هناكم ويذكر خطيئته

التي أصاب قتله النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته قال فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا

محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر قال فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت

ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني

على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثانية

فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد

وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج

فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا

فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي

بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار إلا

من قد حبسه القرآن أي وجب عليه الخلود ثم تلا هذه الآية عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا قال وهذا المقام المحمود

الذي وعده نبيكم متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم القيامة ماج الناس بعضهم في بعض

فيأتون آدم فيقولون اشفع إلى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بإبراهيم فإنه خليل الرحمن فيأتون إبراهيم فيقول لست لها ولكن

عليكم بموسى فإنه كليم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فإنه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول

ـتُ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ

فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي

أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ

لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى

أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ

سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ

لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ

قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ

مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ

الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَأْتُونَ آدَمَ وَذَكَرَ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ وَقَالَ

فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى

فيقال يا محمد ارفع رأسك وسل تعطه واشفع تشفع فأرفع رأسي فأقول يا رب أمتي يا رب أمتي فيقال
يا محمد أدخل من أمتك من لا حساب عليهم من الباب الأيمن من أبواب الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من
الأبواب ثم قال والذي نفسي بيده إن ما بين المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وهجر. متفق عليه. وعن حذيفة في
حديث الشفاعة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وترسل الأمانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا
وشمالا. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم تلا قول الله تعالى في إبراهيم
رب إنهن أضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فإنه مني وقال عيسى إن تعذبهم فإنهم عبادك فرفع يديه فقال
اللهم أمتي أمتي وبكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب إلى محمد وربك أعلم فسله ما يبكيه فأتاه جبريل فسأله
فأخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بما قال فقال الله يا جبريل اذهب إلى محمد فقل إنا سنرضيك في أمتك ولا
نسوءك. رواه مسلم. وعن أبي سعيد الخدري أن ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم نعم هل تضارون في رؤية الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر
صحوا ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيامة إلا كما تضارون في رؤية أحدهما
إذا كان يوم القيامة أذن مؤذن ليتبع كل أمة ما كانت تعبد فلا يبقى أحد كان يعبد غير الله من الأصنام والأنصاب
إلا يتساقطون في النار حتى إذا لم يبق إلا من كان يعبد الله من بر وفاجر أتاهم رب العالمين قال فماذا تنظرون تتبع كل أمة
ما كانت تعبد قالوا يا ربنا فارقنا الناس في الدنيا أفقر ما كنا إليهم ولم نصاحبهم وفي رواية أبي هريرة فيقولون هذا

مكانه حتى يأتينا ربنا فإذا جاء ربنا عرفناه وفي رواية أبي سعيد فيقول هل بينكم وبينه آية تعرفونه فيقولون نعم

جگہ میں یہاں تک کہ آئے ہمارا رب پس جب آئے گا ہمارا رب تو پہچان لیں گے ہم اس کو اور ابی سعید کی روایت میں ہے پوچھے گا کیا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی نشانی ہے کہ تم اس سے پہچانو کہیں گے ہاں

ثم يكشف عن ساق فلا يبقى من كان يسجد لله من تلقاء نفسه إلا أذن الله له بالسجود ولا يبقى من كان يسجد اتقاء

پس کھولی جاوے گی پنڈلی سو باقی نہ رہے گا کوئی جو سجدہ کرتا تھا خدا کے لئے اپنی خوشی سے مگر حکم دیگا اللہ اس کو سجدہ کا اور نہ باقی رہیگا کوئی جو سجدہ کرتا تھا ڈر کے واسطے

ورياء إلا جعل الله ظهره طبقة واحدة كلما أراد أن يسجد خر على قفاه ثم يضرب الجسر على جهنم وتحل الشفاعة ويقولون

اور دکھلانے کو مگر کر دیگا اللہ اس کی پیٹھ کو ایک تختہ جب چاہیگا سجدہ کرے گر پڑیگا اپنی گدی پر پھر رکھا جاویگا پل دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہیں گے

اللهم سلم سلم فيمر المؤمنون كطرف العين وكالبرق وكالريح وكالطير وكأجاويد الخيل والركاب فناج مسلم

الٰہی بچا بچا سو گذریں گے ایماندار تو گذرے گا مومن جیسے پلک جھپکے اور جیسے برق اور جیسے ہوا اور جیسے پرند اور جیسے عمدہ گھوڑے اور اونٹ سو بعض نجات پاویں گے سلامت

ومخدوش مرسل ومكدوس في نار جهنم حتى إذا خلص المؤمنون من النار فوالذي نفسي بيده ما من أحد منكم

اور بعض چھلے ہوئے چھوڑے ہوئے اور بعض دھکیلے ہوئے دوزخ کی آگ میں یہاں تک کہ جب خلاصی پاویں گے مومن دوزخ سے سو قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہیں ہے کوئی تم میں سے

بأشد مناشدة في الحق قد تبين لكم من المؤمنين لله يوم القيامة لإخوانهم الذين في النار يقولون ربنا كانوا يصومون معنا

سوال کرنے میں اس حق کے جو ثابت ہو تمہارے لئے زیادہ ایمان والوں سے خدا سے قیامت کے دن واسطے اپنے بھائیوں کے جو دوزخ میں ہیں کہیں گے اے رب ہمارے تھے روزہ رکھتے ساتھ ہمارے

ويصلون ويحجون فيقال لهم أخرجوا من عرفتم فتحرم صورهم على النار فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا

اور نماز پڑھتے اور حج کرتے پس کہا جاوے گا ان کو نکالو تم جس کو پہچانو سو حرام کی جاویں گی صورتیں ان کی آگ پر سو نکالیں گے خلقت بہت سی کو پھر کہیں گے اے رب ہمارے

ما بقي فيها أحد ممن أمرتنا به فيقول ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال دينار من خير فأخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا

باقی نہ رہا اس میں کوئی ان میں سے کہ حکم کیا تو نے ہم کو جس کے نکالنے کا پس کہیگا پھر جاؤ جس کے دل میں پاؤ تم برابر ایک دینار کے بھلائی سو نکالو اس کو پھر نکالیں گے خلقت بہت سی کو

ثم يقول ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال نصف دينار من خير فأخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول ارجعوا فمن

پھر فرمائے گا پھر جاؤ سو جس کے دل میں پاؤ تم برابر آدھے دینار بھلائی تو نکالو اس کو سو نکالیں گے خلقت بہت سی کو پھر فرماوے گا پھر جاؤ سو جس کے

وجدتم في قلبه مثقال ذرة من خير فأخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا لم نذر فيها خيرا فيقول الله تعالى

دل میں پاؤ تم برابر ایک ذرہ کے بھلائی سو نکالو اس کو سو نکالیں گے خلقت بہت سی کو پھر کہیں گے اے رب ہمارے نہیں چھوڑی ہم نے اس میں کچھ بھلائی تب فرماوے گا اللہ تعالیٰ

شفعت الملائكة وشفع النبيون وشفع المؤمنون ولم يبق إلا أرحم الراحمين فيقبض قبضة من النار فيخرج منها قوما

شفاعت کر چکے فرشتے اور شفاعت کر چکے نبی اور شفاعت کر چکے ایمان والے اور نہیں باقی رہا مگر زیادہ رحم کرنے والا رحم والوں میں پھر لیگا ایک مٹھی آگ سے سو نکالیگا اس سے ایک قوم کو

لم يعملوا خيرا قط قد عادوا حمما فيلقيهم في نهر في أفواه الجنة يقال له نهر الحياة فيخرجون كما تخرج الحبة في حميل

جنہوں نے نہیں کی کبھی کوئی بھلائی ہو گئے ہوں گے کوئلہ پھر ڈالیگا ان کو ایک نہر میں جو جنت کے منہ پر ہے کہا جاتا ہے اس کو نہر حیات سو نکلیں گے اس سے جیسے نکلتا ہے دانہ کوڑے میں

السيل فيخرجون كاللؤلؤ في رقابهم الخواتم فيقول أهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن أدخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير

بہاؤ کے سو نکلیں گے جیسے موتی گردنوں میں ان کی مہریں ہوں گی تب کہیں گے بہشتی یہ لوگ آزاد کئے ہوئے ہیں رحمن کے داخل کیا ان کو بہشت میں بغیر عمل کے کہ کیا انہوں نے اور بغیر بھلائی

قدموه فيقال لهم لكم ما رأيتم ومثله معه متفق عليه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل أهل الجنة

کے جو آگے بھیجی ہو پھر کہا جاویگا ان کو تمہارے لئے ہے جو کچھ دیکھا تم نے اور اتنا اور اس کے ساتھ اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہوں بہشتی

الجنة وأهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان فأخرجوه فيخرجون قد امتحشوا وعادوا

[illegible]

حمما فيلقون في نهر الحياة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ألم تروا أنها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه وعن

[illegible]

أبي هريرة أن الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة فذكر معنى حديث أبي سعيد غير كشف الساق وقال يضرب الصراط

[illegible]

بين ظهراني جهنم فأكون أول من يجوز من الرسل بأمته ولا يتكلم يومئذ أحد إلا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم سلم سلم

[illegible]

وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان لا يعلم قدر عظمها إلا الله تخطف الناس بأعمالهم فمنهم من يوبق بعمله ومنهم

[illegible]

من يخردل ثم ينجو حتى إذا فرغ الله من القضاء بين عباده وأراد أن يخرج من النار من أراد أن يخرجه ممن كان يشهد أن

[illegible]

لا إله إلا الله أمر الملائكة أن يخرجوا من يعبد الله فيخرجونهم ويعرفونهم بآثار السجود وحرم الله على النار أن تأكل أثر السجود

[illegible]

فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحياة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ويبقى رجل بين الجنة والنار

[illegible]

وهو آخر أهل النار دخولا الجنة مقبل بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار قد قشبني ريحها وأحرقني ذكاؤها

[illegible]

فيقول هل عسيت إن فعل ذلك بك أن تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء الله من عهد وميثاق فيصرف

[illegible]

الله وجهه عن النار فإذا أقبل به على الجنة رأى بهجتها سكت ما شاء الله أن يسكت ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة

[illegible]

فيقول الله له أليس قد أعطيت العهود والميثاق أن لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول يا رب لا أكون أشقى خلقك

[illegible]

فيقول فما عسيت إن أعطيت ذلك أن تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا أسأل غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق

[illegible]

فيقدمه إلى باب الجنة فإذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فسكت ما شاء الله أن يسكت فيقول

[illegible]

[illegible]

يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ

اے رب میرے داخل کر مجھے بہشت میں سو فرماویگا اللہ تعالیٰ خرابی ہو تیرے لئے اے ابن آدم کیا ہی بد عہد ہے تو کیا نہیں دیا تو نے قول و قرار کہ نہ سوال کریگا سوائے اُسکے جو دیا گیا تجھے

فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ أَذِنَ لَهُ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى

حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أُمْنِيَّتُهُ قَالَ اللهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَقْبَلَ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ

مَعَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ﴿وَعَنِ﴾ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ

تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِيَ اللهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ

أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلْأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللهُ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ

لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ

مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا

لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ

أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ

عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلْأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ

غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا

صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ

أيرضيك أن أعطيك الدنيا ومثلها معها قال أي رب أتستهزئ مني وأنت رب العالمين فضحك ابن مسعود فقال ألا تسألوني

کہ راضی کریگا تجھ کو یہ کہ دوں تجھ کو دنیا اور اتنی ہی ساتھ اسکے اور بھی کہیگا اے رب کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حالانکہ تو رب سارے جہان کا پھر ہنسے ابن مسعود اور کہا کیوں نہیں پوچھتے

مم أضحك فقالوا مم تضحك فقال هكذا ضحك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالوا مم تضحك يا رسول الله قال من ضحك

مجھ سے کہ کس بات سے ہنستا ہوں سو پوچھا کہ کس بات سے تو ہنستا ہے کہا یوں ہی ہنسے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سو پوچھا لوگوں نے کس بات سے ہنستے ہو آپ یا رسول اللہ فرمایا ہنسنے سے

رب العالمين حين قال أتستهزئ مني وأنت رب العالمين فيقول إني لا أستهزئ منك ولكني على ما أشاء قدير رواه مسلم وفي

رب العالمین کے جب کہا بندہ نے کہ ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے اور تو رب العالمین ہے سو فرمایا اللہ نے نہیں ٹھٹھا کرتا میں تجھ سے مگر جو چاہوں اسپر قادر ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور

رواية له عن أبي سعيد نحوه إلا أنه لم يذكر فيقول يا ابن آدم ما يصريني منك إلى آخر الحديث وزاد فيه ويذكره الله سل

ایک روایت میں مسلم کی ابی سعید سے مانند اسکے مگر ذکر نہیں کیا فیقول یا ابن آدم ما یصرینی آخر حدیث تک اور زیادہ کیا اسمیں اور یاد دلاویگا اسکو خدا مانگ

كذا وكذا حتى إذا انقطعت به الأماني قال الله هو لك وعشرة أمثاله قال ثم يدخل بيته فتدخل عليه زوجتاه من

ایسا اور ایسا یہاں تک کہ جب پوری ہو چکیں اسکی تمنائیں کہیگا خدا وہ تیرے لیے ہیں اور دس اسکے اور بھی فرمایا حضرت نے پھر جاویگا اپنے گھر میں پھر آوینگی اسکے پاس دو عورتیں اسکی

الحور العين فتقولان الحمد لله الذي أحياك لنا وأحيانا لك قال فيقول ما أعطي أحد مثل ما أعطيت وعن أنس أن

حور عین سے پھر کہینگی دونوں شکر اس خدا کا جسنے بنایا تجھے ہمارے واسطے اور ہمکو تیرے لئے فرمایا پھر کہیگا وہ خوشی سے نہیں دیا گیا کوئی ایسا جیسا ملا مجھکو اور روایت ہے انس سے کہ

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليصيبن أقواما سفع من النار بذنوب أصابوها عقوبة ثم يدخلهم الله الجنة

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا البتہ پہنچیگی بہت لوگوں کو لپٹ دوزخ کی بسبب گناہوں کے جو کئے تھے سزا دینے کو پھر داخل کریگا انکو خدا جنت میں

بفضل رحمته فيقال لهم الجهنميون رواه البخاري وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج

اپنی زیادہ رحمت سے پھر کہا جاویگا انکو جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلینگے

قوم من النار بشفاعة محمد فيدخلون الجنة ويسمون الجهنميين رواه البخاري وفي رواية يخرج قوم من أمتي

لوگ دوزخ سے سفارش سے محمد کے اور داخل ہونگے بہشت میں اور رکھے جاوینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے نکلیگی ایک قوم میری امت سے

من النار بشفاعتي يسمون الجهنميين وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأعلم

دوزخ سے بسبب میری سفارش کے نام رکھے جاوینگے جہنمی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک جانتا ہوں

آخر أهل النار خروجا منها وآخر أهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا فيقول الله اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل إليه

آخر دوزخی کو جو نکلیگا اس سے اور آخر جنتی کو جو پہنچیگا بہشت میں ایک مرد ہے جو نکلیگا دوزخ سے اور چلیگا گھٹنوں کے بل پھر کہیگا خدا جا داخل ہو جنت میں پھر جاویگا بہشت میں پھر معلوم ہوگا

أنها ملأى فيرجع فيقول يا رب وجدتها ملأى فيقول الله اذهب فادخل الجنة فإن لك مثل الدنيا وعشرة أمثالها فيقول

کہ جنت بھری ہے پھر پھر آویگا اور کہیگا اے رب پایا میں نے اسکو بھری ہوئی پھر فرماویگا خدا جا داخل ہو جنت میں کہ تیرے لیے مانند دنیا کے ہے اور دس اسکے اور بھی سو کہیگا

أتسخر مني أو تضحك مني وأنت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضحك حتى بدت نواجذه وكان

کیا ٹھٹھا کرتا ہے مجھ سے یا ہنسی کرتا ہے تو مجھ سے اور تو بادشاہ ہے سو دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسے ایسا کہ کھل گئے ڈاڑھیں مبارک آپ کے اور

يقال ذلك أدنى أهل الجنة منزلة متفق عليه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأعلم آخر أهل الجنة

کہا جاتا تھا یہ مرد ادنیٰ جنتی مرتبہ میں متفق علیہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک جانتا ہوں بہشتیوں میں سے اسکو جو

يدخل الجنة وآخر أهل النار خروجاً منها رجل يؤتى به يوم القيامة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها فتعرض

جنت میں جائیگا اور دوزخ میں سے سب سے پیچھے نکلیگا وہ ایک مرد ہے کہ لایا جائیگا قیامت کے دن پھر حکم ہوگا پیش کرو اسکے آگے چھوٹے گناہ اسکے اور اٹھا لو اس سے بڑے گناہ سو پیش کیے جائینگے

عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا وعملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع أن ينكر وهو مشفق

اسپر اسکے چھوٹے گناہ پھر کہا جائیگا کیا تو نے فلاں دن ایسا کام اور کیا تو نے فلاں دن فلانا کام سو کہیگا ہاں انکار نہ کر سکیگا حالانکہ ڈرتا ہوگا

من كبار ذنوبه أن تعرض عليه فيقال له فإن لك مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت أشياء لا أراها ههنا ولقد رأيت

بڑے گناہوں سے ایسا نہ ہو کہ پیش کیے جاویں اسپر پس کہا جائیگا اسکو تیرے لیے ہے ہر برائی کے بدلے ایک نیکی پس کہیگا اے پروردگار کیے ہیں میں نے کام کئی کہ نہیں دیکھتا ہوں انکو یہاں اور تحقیق دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه. رواه مسلم. وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يخرج من النار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوگئے دانت آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلینگے دوزخ سے

أربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم إلى النار فيلتفت أحدهم فيقول أي رب لقد كنت أرجو إذ أخرجتني منها أن لا تعيدني

چار مرد پھر حاضر کیے جاوینگے اللہ کے سامنے پھر حکم ہوگا انکو دوزخ میں لیجانے کا پھر دیکھیگا ایک انکا اور کہیگا اے رب میرے تحقیق امید رکھتا تھا میں جب نکالا تو نے مجھکو دوزخ سے کہ نہ پھیریگا

فيها فينجيه الله منها. رواه مسلم. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على

اسمیں پھر نجات دیگا اسکو اللہ دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رہائی پاوینگے ایماندار دوزخ سے پھر ٹھیرائے جاوینگے

قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت بينهم في الدنيا حتى إذا هذبوا ونقوا أذن لهم في دخول الجنة

ایک پل پر جو درمیان جنت اور دوزخ کے ہے پھر قصاص لیا جائیگا بعض کے لیے بعض سے ان ظلموں کا جو تھے درمیان انکے دنیا میں یہاں تک کہ جب پاک صاف ہوجاوینگے حکم ہوگا انکو جنت جانیکا

فوالذي نفس محمد بيده لأحدهم أهدى بمنزله في الجنة منه بمنزله كان في الدنيا. رواه البخاري. وعن أبي هريرة

سو قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں جان محمد کی ہے البتہ ایک انکا زیادہ پہچاننے والا ہوگا اپنے مکان کو جو جنت میں ہوگا بہ نسبت اپنے مکان کے جو دنیا میں تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل أحد الجنة إلا أري مقعده من النار لو أساء ليزداد شكراً ولا يدخل النار أحد إلا أري

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جاویگا جنت میں کوئی مگر دکھایا جاویگا اسکو ٹھکانا اسکا دوزخ سے اگر برا کرتا تا کہ زیادہ کرے شکر اور نہ جاویگا دوزخ میں کوئی مگر دکھایا جاویگا

مقعده من الجنة لو أحسن ليكون عليه حسرة. رواه البخاري. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

ٹھکانا اسکا جنت سے اگر نیکی کرتا تا کہ ہووے اسپر حسرت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

صار أهل الجنة إلى الجنة وأهل النار إلى النار جيء بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادي مناد يا أهل الجنة لا موت ويا أهل النار

جاوینگے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں لائی جاویگی موت یہاں تک کہ رکھی جاویگی درمیان جنت اور دوزخ کے پھر ذبح کی جاویگی پھر پکاریگا پکارنے والا اے جنتیو موت نہیں اور اے دوزخیو

لا موت فيزداد أهل الجنة فرحاً إلى فرحهم ويزداد أهل النار حزناً إلى حزنهم. متفق عليه.

موت نہیں سو ہوگی جنتیوں کو خوشی پر خوشی اور دوزخیوں کو غم پر غم

الفصل الثاني

عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حوضي من عدن إلى عمان البلقاء ماؤه أشد بياضاً من اللبن وأحلى من العسل وأكوابه

فصل دوسری۔ روایت ہے ثوبان سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا حوض کی برابری اتنی ہے جتنا عدن سے عمان بلقاء تک پانی اسکا بہت سپید ہے دودھ سے اور میٹھا زیادہ شہد سے اور کوزے

عدد نجوم السماء من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها أبداً أول الناس وروداً فقراء المهاجرين الشعث رؤوساً

برابر گنتی ستاروں آسمان کے ہیں جو پیئے اسکا ایک گھونٹ نہ پیاسا ہوگا بعد اسکے کبھی سب سے پہلے آوینگے حوض پر فقراء مہاجرین جو پریشان سر ہیں

الدُّنْسُ ثِيَابًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ

[illegible]

غَرِيبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ

[illegible]

مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قِيلَ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سَبْعَ مِائَةٍ أَوْ ثَمَانِ مِائَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

[illegible]

وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَإِنَّهُمْ يَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا

[illegible]

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَنَا فَاعِلٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ

[illegible]

أَطْلُبُكَ قَالَ اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ

[illegible]

أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

[illegible]

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ

[illegible]

ذَلِكَ يَوْمٌ يَنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى كُرْسِيِّهِ فَيَئِطُّ كَمَا يَئِطُّ الرَّحْلُ الْجَدِيدُ مِنْ تَضَايُقِهِ بِهِ وَهُوَ كَسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ

[illegible]

حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اكْسُوا خَلِيلِي فَيُؤْتَى بِرَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِيَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أُكْسَى

[illegible]

عَلَى إِثْرِهِ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللَّهِ مَقَامًا يَغْبِطُنِي الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

[illegible]

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

[illegible]

أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ

[illegible]

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ

[illegible]

[illegible]

الشفاعة فاخترت الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن ماجة ❊ وعن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من بني تميم رواه الترمذي والدارمي وابن ماجة ❊

وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من امتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع للعصبة ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي ❊ وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل وعدني ان يدخل الجنة من امتي اربع مائة الف بلا حساب فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه وجمعهما فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابو بكر وما عليك ان يدخلنا الله كلنا الجنة فقال عمر ان الله عز وجل ان شاء ان يدخل خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق عمر رواه في شرح السنة ❊

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصف اهل النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان اما تعرفني انا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم انا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجة ❊ وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان رجلين ممن دخل النار اشتد صياحهما فقال الرب تعالى اخرجوهما فقال لهما لاي شيء اشتد صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فان رحمتي لكما ان تنطلقا فتلقيا انفسكما حيث كنتما من النار فيلقي احدهما نفسه فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول له الرب تعالى ما منعك ان تلقي نفسك كما القى صاحبك فيقول رب اني لارجو ان لا تعيدني فيها بعد ما اخرجتني منها فيقول له الرب لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة برحمة الله تعالى رواه الترمذي ❊

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون منها

عنها بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي والدارمي

پھر نکلیں گے سب وہاں سے موافق اپنے اعمال کے پس پہلا ان کا بجلی کی چمک کی طرح پھر ہوا کی طرح پھر گھوڑے کی دوڑ کی طرح پھر سوار کی طرح پھر مرد کی دوڑ کی طرح پھر جیسے کہ چلنا ہے مرد کا روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

الفصل الثالث عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أمامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء وأذرح قال بعض

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے آگے حوض میرا ہے درمیان دونوں کناروں اس کے جیسے فاصلہ جرباء اور اذرح کا ہے کہا بعض

الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلاث ليال وفي رواية فيه أباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ بعدها

راویوں نے وہ دونوں گاؤں ہیں شام میں ان دونوں کے درمیان راستہ تین رات کا اور ایک روایت میں ہے اس میں کوزے ہیں جیسے آسمان کے تارے جو پہنچا اس کے پاس اور پیا اس سے نہ پیاسا ہوگا بعد اس کے

أبدا متفق عليه وعن حذيفة وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله الناس فيقوم المؤمنون حتى

کبھی متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ سے اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اکٹھا کریگا خدا لوگوں کو پھر کھڑے ہونگے ایمان والے اتنا

تزلف لهم الجنة فيأتون آدم فيقولون يا أبانا استفتح لنا الجنة فيقول وهل أخرجكم من الجنة إلا خطيئة أبيكم لست

کہ نزدیک ہوجائیگی ان سے جنت سو آویں گے آدم کے پاس اور کہیں گے اے باپ ہمارے کھلوا ہمارے لئے جنت تب بولیگا آدم اور نکالا تم کو جنت سے مگر تمہارے باپ کے گناہ نے سو نہیں ہوں میں

بصاحب ذلك اذهبوا إلى ابني إبراهيم خليل الله قال فيقول إبراهيم لست بصاحب ذلك إنما كنت خليلا من وراء وراء

اس کام کے لائق جاؤ طرف بیٹے ابراہیم خلیل اللہ کی طرف فرمایا حضرت نے سو کہیگا ابراہیم مجھ کو اسکی لیاقت نہیں بس تحقیق خلیل دور دور سے

اعمدوا إلى موسى الذي كلمه الله تكليما فيأتون موسى فيقول لست بصاحب ذلك اذهبوا إلى عيسى كلمة الله وروحه فيقول

جاؤ طرف موسی کے جس سے کیا اللہ نے بات سو آوینگے موسی پاس سو کہیگا میں اسکے لائق نہیں ہوں جاؤ طرف عیسی کے جو کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہے پس کہیگا

عيسى لست بصاحب ذلك فيأتون محمدا فيقوم فيؤذن له وترسل الأمانة والرحم فيقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا فيمر

عیسی بھی میں اسکا سزاوار نہیں پھر آوینگے محمد پاس پھر کھڑے ہونگے اور اذن دیا جائیگا ان کو اور بھیجی جائیگی امانت اور رحم سو کھڑی ہونگی دونو کنارے پر صراط کے داہنے بائیں سو گذریگا

أولكم كالبرق قال قلت بأبي أنت وأمي أي شيء كمر البرق قال ألم تروا إلى البرق كيف يمر ويرجع في طرفة عين ثم كمر الريح ثم

اول تمہارا برق کی طرح کہا میں نے فدا ہو ماں باپ میرے کون چیز ہے برق کی گذرنے کی سی فرمایا کیا نہیں دیکھا تم نے برق کو کیونکر گذرتی ہے اور پھر آتی ہے ایک پلک میں پھر ہوا کی طرح

كمر الطير وشد الرجال تجري بهم أعمالهم ونبيكم قائم على الصراط يقول رب سلم سلم حتى تعجز أعمال العباد حتى يجيء

پرندے کی طرح اور دوڑنے مردوں کی طرح لیجائیگا ان کو اعمال انکا اور نبی تمہارا کھڑا ہوگا صراط پر کہیگا اے رب سلامت رکھ سلامت رکھ یہاں تک کہ عاجز ہو جاویں گے اعمال بندوں کے یہاں تک کہ آوے

الرجل فلا يستطيع السير إلا زحفا قال وفي حافتي الصراط كلاليب معلقة مأمورة تأخذ من أمرت به فمخدوش ناج ومكدوس

ایک مرد سو نہ سکیگا چلنا مگر گھسٹ کر اور دونوں کناروں پر صراط کے آنکڑے لٹکے ہوئے حکم کئے ہوئے کہ پکڑیں جسکا حکم ہو سو بعضے زخمی ہوکر نجات پاویں گے اور بعضے دھکیلے ہوئے

في النار والذي نفس أبي هريرة بيده إن قعر جهنم لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه

دوزخ میں اور قسم ہے اس کی جس کے قبضہ میں جان ابی ہریرہ کی ہے تحقیق گہراؤ جہنم کا ستر برس کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ

وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كأنهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال إنه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان

وسلم نے نکلینگے دوزخ سے لوگ شفاعت سے گویا وہ ثعاریر ہیں کہا ہم نے کیا ہیں ثعاریر فرمایا وہ ضغابیس ہیں ق اور روایت ہے عثمان بن عفان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يشفع يوم القيامة ثلاثة الأنبياء ثم العلماء ثم الشهداء رواه ابن ماجه

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے شفاعت کریں گے دن قیامت کے تین قوم انبیا پھر علما پھر شہداء روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب صفة الجنة واهلها الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اعددت
باب حوروں میں جنت اور جنتیوں کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیار کی ہیں

لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر واقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة
واسطے بندوں نیک کے وہ چیزیں کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ گزریں کسی آدمی کے دل پر [illegible] پڑھو اگر چاہو پس نہیں جانتا کوئی نفس جو چھپائی گئی ہے واسطے ان کے ٹھنڈک

اعين متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن انس
آنکھوں کی ف ۔ روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جگہ ایک کوڑے کی جنت میں بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ اس میں ہے ف ۔ روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولو ان امرأة من نساء اهل الجنة
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو جانا اللہ کی راہ میں یا شام کو بہتر ہے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اور اگر کوئی عورت جنتی عورتوں سے

اطلعت الى الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها على راسها خير من الدنيا وما فيها رواه البخاري وعن
ظاہر ہو زمین پر تو البتہ روشن کر دے جو کچھ درمیان ہے [illegible] اور بھر دے خوشبو سے [illegible] اور دوپٹہ اس کے سر کا بہتر ہے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے روایت کی بخاری نے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها ولقاب قوس احدكم
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں ایک درخت ہے کہ چلے سوار اس کے سایہ میں سو برس نہ طے کرے اس کو اور البتہ مقدار کمان کی ایک کی

في الجنة خير مما طلعت عليه الشمس او تغرب متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للمؤمن في الجنة لخيمة
جنت میں بہتر ہے اس چیز سے کہ نکلتا ہے اس پر آفتاب یا ڈوبتا ہے ف ۔ روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کے لیے جنت میں خیمہ ہے

من لؤلؤة واحدة مجوفة عرضها وفي رواية طولها ستون ميلا في كل زاوية منها اهل ما يرون الآخرين يطوف عليهم المؤمن وجنتان
ایک ہی موتی کا جو اندر سے خالی ہے چوڑائی اس کی اور ایک روایت میں لمبائی ساٹھ میل ہے ہر گوشہ میں اس کے گھر والے ہیں کہ نہیں دیکھتے دوسروں کو [illegible]

من فضة آنيتهما وما فيهما وجنتان من ذهب آنيتهما وما فيهما وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبرياء على وجهه في جنة
[illegible]

عدن متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين كما بين السماء
ف ۔ روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں سو درجے ہیں فاصلہ ہر دو درجوں میں جیسے آسمان

والارض والفردوس اعلاها درجة منها تفجر انهار الجنة الاربعة ومن فوقها يكون العرش فاذا سألتم الله فاسألوه الفردوس
اور زمین [illegible] اور فردوس بلند تر ہے درجہ میں اسی سے جاری ہوتی ہیں نہریں جنت کی چار اور اس کے اوپر عرش ہے پس جب مانگو اللہ سے تو مانگو اس سے فردوس

رواه الترمذي ولم اجده في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا يأتونها كل جمعة
[illegible] روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں ایک بازار ہے [illegible] ہر جمعہ

فتهب ريح الشمال فتحثو في وجوههم وثيابهم فيزدادون حسنا وجمالا فيرجعون الى اهليهم وقد ازدادوا حسنا
[illegible] پس چلے گی ہوا شمال کی [illegible] ان کے منہ اور کپڑوں پر پس زیادہ ہو جائیں گے حسن و جمال میں پھر پھریں گے اپنے گھر والوں کی طرف اور بڑھ گئے ہوں گے حسن

وجمالا فيقول لهم اهلوهم والله لقد ازددتم بعدنا حسنا وجمالا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور جمال میں پس کہیں گے ان سے گھر والے ان کے قسم ہے اللہ کی البتہ زیادہ ہوئے تم ہمارے بعد حسن و جمال میں [illegible] روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

...يدخلون الجنة على صورة القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم كأشد كوكب دري في السماء إضاءة قلوبهم على

بیشک پہلی جماعت جو بہشت میں جائیگی بہشت میں ہوگی صورت پر چودھویں رات کے چاند کے پھر وہ لوگ جو انکے قریب ہونگے بہت چمکتے تارے آسمان کے روشنی میں اور دلیں انکے

قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من وراء العظم واللحم

دل ایک شخص کے دل کی طرح ہونگے نہ اختلاف ہوگا درمیان انکے اور نہ دشمنی آپس میں ہر ایک کے لئے دو عورتیں ہونگی حوروں میں سے کہ دکھائی دیگا مغز انکی پنڈلیوں کا ہڈی اور گوشت کے پیچھے سے

من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يتفلون ولا يمتخطون آنيتهم الذهب والفضة

خوبی کی راہ سے تسبیح کرینگے اللہ کی صبح و شام نہ بیمار ہونگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانہ پھرینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک چھنکینگے باسن انکے سونے اور چاندی کے ہونگے

وأمشاطهم الذهب ووقود مجامرهم الألوة ورشحهم المسك على خلق رجل واحد على صورة أبيهم آدم ستون ذراعا في السماء

اور کنگھیاں انکی سونے کی اور ایندھن انکی انگیٹھیوں کا عود ہوگا اور پسینہ انکا مشک سا ہوگا سب ایک ہی مرد کی صورت پر اپنے باپ آدم کی صورت پر ساٹھ گز اونچے

متفق عليه. وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أهل الجنة يأكلون فيها ويشربون ولا يتفلون ولا يبولون ولا يتغوطون

متفق علیہ جابر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی لوگ کھائینگے اور پیئینگے بہشت میں اور نہ تھوکینگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانہ

ولا يمتخطون قالوا فما بال الطعام قال جشاء ورشح كرشح المسك يلهمون التسبيح والتحميد كما تلهمون النفس رواه مسلم وعن

اور نہ ناک چھنکینگے صحابہ نے عرض کی پھر کیا حال ہوگا کھانے کا فرمایا ڈکار ہوگی اور پسینہ مانند مشک کے الہام کئے جاوینگے تسبیح اور تحمید کا مانند سانس کے روایت کیا اسکو مسلم نے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يدخل الجنة ينعم ولا يبأس لا تبلى ثيابه ولا يفنى شبابه رواه مسلم وعن أبي

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوگا بہشت میں آرام پاویگا اور نہ سختی اٹھاویگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے

سعيد وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينادي مناد إن لكم أن تصحوا فلا تسقموا أبدا وإن لكم أن تحيوا فلا تموتوا

ابو سعید اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پکاریگا ایک پکارنے والا کہ بیشک مقرر ہے تمکو تندرستی کہ کبھی بیمار نہ ہوگے اور بیشک تمکو جینا ہے سو کبھی نہ مروگے

أبدا وإن لكم أن تشبوا فلا تهرموا أبدا وإن لكم أن تنعموا فلا تبأسوا أبدا رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله

اور تمہارے لئے جوانی ہے تم کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تمہارے لئے آرام ہے سو کبھی سختی نہ اٹھاؤگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابو سعید خدری سے ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال إن أهل الجنة يتراءون أهل الغرف من فوقهم كما تتراءون الكوكب الدري الغابر في الأفق من المشرق أو المغرب لتفاضل ما

علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنتی لوگ دیکھینگے بالاخانوں والوں کو اپنے اوپر جیسا دیکھتے ہو تم چمکتے ستارے کو کنارہ آسمان پر مشرق یا مغرب کی طرف زیادتی مرتبہ کے سبب

بينهم قالوا يا رسول الله تلك منازل الأنبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذي نفسي بيده رجال آمنوا بالله وصدقوا المرسلين متفق عليه

جو انکے درمیان ہے صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ وہ مکان پیغمبروں کے ہونگے نہ پہنچیں گے انکو سوائے انکے فرمایا ہاں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور سچا جانا پیغمبروں کو

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثل أفئدة الطير رواه مسلم وعن أبي سعيد

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داخل ہونگے جنت میں کتنے لوگ کہ دل انکے مانند دل پرندوں کے ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول لأهل الجنة يا أهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك والخير في

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ فرمادیگا بہشتیوں کو اے بہشتیو سو کہینگے حاضر ہیں اے رب ہمارے اور تیری مدد کے اور بھلائی

يديك فيقول هل رضيتم فيقولون وما لنا لا نرضى يا رب وقد أعطيتنا ما لم تعط أحدا من خلقك فيقول ألا أعطيكم

تیرے ہاتھ میں ہے فرمادیگا کیا تم راضی ہوئے تو وہ عرض کرینگے کہ ہمکو کیا ہوا کہ راضی نہ ہوں اے رب بیشک تو نے اتنا دیا کہ کسی کو اپنی مخلوق میں سے نہیں دیا فرمادیگا کیا نہ دوں تمکو

افضل من ذلك فيقولون يارب واي شئ افضل من ذلك فيقول احل عليكم رضواني فلا اسخط عليكم بعده ابدا متفق عليه وعن

اس سے بھی بہتر تو عرض کرینگے کہ اے رب اور کونسی چیز عمدہ ہے اس سے بھی تو فرمائیگا اتارتا ہوں میں تم پر اپنی رضامندی کو سو غصہ نہ ہونگا میں تم پر بعد اسکے کبھی بھی متفق علیہ اور روایت ہے

ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ادنى مقعد احدكم من الجنة ان يقول له تمن فيتمنى ويتمنى فيقول له هل تمنيت

ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کمتر جگہ تم میں کا جنت میں یہ ہے کہ فرماویگا پروردگار اسکو کہ خواہش کر تو خواہش کریگا اور خواہش کرتا جاوے گا پس کہیگا کیا تو خواہش کر چکا

فيقول نعم فيقول له فان لك ما تمنيت ومثله معه رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيحان وجيحان والفرات

تو عرض کریگا ہاں پس کہا جاوے گا اسکو پس تحقیق واسطے تیرے ہے جو کچھ تو نے خواہش کی اور مانند اسکے ساتھ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحون اور جیحون اور فرات

والنيل كل من انهار الجنة رواه مسلم وعن عتبة بن غزوان قال ذكر لنا ان الحجر يلقى من شفة جهنم فيهوي فيها سبعين خريفا لا يدرك

اور نیل ہر ایک جنت کی نہروں سے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عتبہ بن غزوان سے کہا کہ بیان کی گئی ہمارے واسطے یہ بات کہ پتھر ڈالا جاوے کنارہ سے دوزخ کے تو چلا جاوے ستر برس تک نہ پہنچے

لها قعرا والله لتملأن ولقد ذكر لنا ان ما بين مصراعين من مصاريع الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ

اسکی تہ کو قسم ہے خدا کی البتہ بھر جاویگی اور تحقیق ذکر کی گئی ہمارے لیے یہ بات کہ بیچ دو کواڑوں کے جنت کے کواڑوں سے چالیس برس کی راہ ہے اور البتہ آویگا اس پر ایک دن کہ وہ بھرا ہوگا

من الزحام رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قلت يا رسول الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها

ازدحام سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے پیدا کی گئی مخلوق فرمایا پانی سے عرض کیا ہم نے جنت کی بناوٹ کس چیز سے ہے

قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس

فرمایا ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ روپے کی اور گارا اسکا مشک ہے خوشبودار اور کنکر اسکے موتی اور یاقوت اور مٹی اسکی زعفران جو کوئی داخل ہوگا اس میں نعمت پاویگا اور نہیں بے آرام ہوگا

ويخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذي والدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة شجرة

اور ہمیشہ رہیگا اور کبھی نہ مریگا نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے اور نہ ڈھلے گی جوانی انکی روایت کیا اسکو احمد نے اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے

الا وساقها من ذهب رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة عام رواه

کوئی درخت جنت میں مگر ہے تنا اسکا سونے کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنت میں سو درجے ہیں درمیان ہر دو درجوں کے سو برس کی راہ ہے

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة لو ان العالمين

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں سو درجے ہیں اگر سارے جہان

اجتمعوا في احداهن لوسعتهم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله وفرش مرفوعة

جمع ہو جاویں ایک میں انکے البتہ سما جاویں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر آیت کے اور بچھونے بلند

قال ارتفاعها لكما بين السماء والارض مسيرة خمسمائة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى

فرمایا بلندی انکی جتنا کہ زمین و آسمان کے درمیان ہے پانسو برس کی راہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم ان اول زمرة يدخلون الجنة يوم القيامة ضوء وجوههم على مثل ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل

اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلا گروہ جو داخل ہوگا جنت میں قیامت کے دن روشنی انکے منہ کی چودھویں رات کے چاند کی روشنی کی مانند ہوگی اور دوسرا گروہ جیسے

احسن كوكب دري في السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى مخ ساقها من ورائها رواه الترمذي

بہت اچھا چمکتا تارہ آسمان میں ہر ایک مرد کو دو عورتیں ملینگی کہ ہر عورت پر ستر پوشاکیں ہونگی کہ دکھائی دیگا گودا انکی پنڈلیوں کا پوشاکوں کے پیچھے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول الله أويطيق ذلك قال يعطى

اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دیا جاویگا مومن جنت میں قوت جماع کرنے کی اتنی اتنی کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا طاقت رکھیگا اس جماع کی فرمایا کہ دیا جاویگا

قوة مائة رواه الترمذي وعن سعد بن أبي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أن ما يقل ظفر مما في الجنة بدا لتزخرفت له ما

قوت سو مرد کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ نے فرمایا اگر ان چیزوں میں سے جو جنت میں ہیں ناخن کے برابر بھی ظاہر ہو تو البتہ آراستہ ہو جاوے اس سے جو درمیان

بين خوافق السموات والأرض ولو أن رجلا من أهل الجنة اطلع فبدا أساوره لطمس ضوءه ضوء الشمس كما تطمس الشمس

ہے آسمان و زمین کے کناروں میں اور اگر کوئی مرد جنت والوں میں سے جھانکے اور ظاہر ہوں اسکے کنگن تو البتہ روشنی اسکی مٹا دیگی روشنی آفتاب کی جیسے مٹا دیتا ہے آفتاب

ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أهل الجنة جرد مرد

ستاروں کی روشنی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنتی لوگ جوان بے بال کے

كحل لا يفنى شبابهم ولا تبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي وعن معاذ بن جبل أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل أهل

سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں نہیں فنا ہوگی جوانی انکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے

الجنة الجنة جردا مردا مكحلين أبناء ثلاثين أو ثلاث وثلاثين سنة رواه الترمذي وعن أسماء بنت أبي بكر قالت سمعت رسول

جنتی لوگ جنت میں بے بال کے بے ریش و بروت سرمہ لگی آنکھوں والے تیس برس کی عمر کے یا تینتیس برس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وذكر له سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة أو يستظل بظلها مائة راكب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال سدرۃ المنتہی کا فرمایا کہ سوار چلیگا سو برس سایہ میں اسکی شاخوں کے یا سایہ لیتے ہیں اسکے سایہ میں سو سوار

شك الراوي فيها فراش الذهب كأن ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس قال سئل رسول الله صلى

شک کیا راوی نے اس میں پروانے سونے کے ہیں گویا کہ پھل اسکے مثل مٹکوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا سوال کیا کسی نے رسول

الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر أعطانيه الله يعني في الجنة أشد بياضا من اللبن وأحلى من العسل فيه طير أعناقها

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا ہے کوثر فرمایا وہ ایک نہر ہے دیا ہے مجھکو اللہ تعالی نے جنت میں اسکا پانی دودھ سے بھی بہت سفید اور شہد سے بھی بہت میٹھا اس میں پرندے ہیں گردنیں

كأعناق الجزر قال عمر إن هذه لناعمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكلتها أنعم منها رواه الترمذي وعن بريدة أن رجلا

انکی مثل گردنوں اونٹوں کے ہیں عرض کیا عمر نے یہ پرندے تو بہت ناز و نعمت میں ہیں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے انکے بہت ناز و نعمت والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ ایک مرد نے

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال إن الله أدخلك الجنة فلا تشاء أن تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك

عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں گھوڑا بھی ہے فرمایا اگر اللہ تعالی نے داخل کیا تجھکو بہشت میں تو جو چاہیگا تو سوار ہوگا سرخ یاقوت کے گھوڑے پر کہ لے اڑے تجھکو

في الجنة حيث شئت إلا فعلت وسأله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة من إبل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال إن يدخلك

جنت میں جہاں کہیں چاہیگا تو مگر یہ کیا جائیگا اور پوچھا کسی نے یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ بھی ہے پس نہ فرمایا آپ نے اسکو جیسا کہ فرمایا تھا اسکے ساتھی کو پس فرمایا اگر داخل کرے

الله الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي وعن أبي أيوب قال أتى النبي صلى الله عليه

خدا جنت میں تو ہوگا تیرے لئے وہاں جو کچھ کہ چاہیگا جی تیرا اور جو کچھ لذت اٹھاویگی آنکھ تیری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا آیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم أعرابي فقال يا رسول الله إني أحب الخيل أفي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أدخلت الجنة أتيت

وسلم پاس ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ میں دوست رکھتا ہوں گھوڑے کو کیا بہشت میں گھوڑا بھی ہے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر داخل ہوا تو جنت میں

بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَ

ہو جاوے یاقوت کا کہ جسکو دو پر ہوں پھر سوار ہوگا تو اسپر پھر لے اڑیگا وہ تجھکو جہاں چاہیگا تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکے قوی اور ابو

أَبُو سَوْرَةَ الرَّاوِي يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ أَبُو سَوْرَةَ هَذَا مُنْكَرُ الْحَدِيثِ يَرْوِي مَنَاكِيرَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

سورہ راوی اس حدیث کا ضعیف گنا گیا ہے حدیث بیان کرنے میں اور سنا میں نے محمد بن اسمٰعیل کو کہتا ہوا کہ ابو سورہ منکر الحدیث ہے کہ منکر حدیثیں روایت کرتا ہے اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ ایک سو بیس صف ہونگے ان میں اسی صف اس امت کے اور چالیس باقی سب امتوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ أُمَّتِي

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے سالم سے وہ اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا دروازہ

الَّذِينَ يَدْخُلُونَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جس سے داخل ہونگے جنت میں اسکی چوڑائی اتنی ہے کہ اچھے دوڑانے والے سوار کے تین برس کی راہ پھر بھی دھکیلے جاوینگے دروازے پر یہاں تک کہ قریب ہوگا کہ مونڈھے ان کے اتر جاویں

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَرْوِي الْمَنَاكِيرَ وَعَنْ عَلِيٍّ

اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور میں نے پوچھا محمد بن اسمٰعیل کو اس حدیث سے سو نہیں پہچانا اسکو اور کہا خالد بن ابی بکر منکر حدیثیں روایت کرتا ہے اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا فِيهَا شِرًى وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّوَرَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَإِذَا اشْتَهَى

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک بازار ہے جنت میں کہ اسمیں خرید و فروخت نہیں مگر مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہیں پھر جب پسند کرے

الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللهَ

آدمی کسی صورت کو تو متصور ہوجاویگا اس صورت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ ملاقات کیا ابو ہریرہ سے تو ابو ہریرہ نے کہا میں مانگتا ہوں اللہ سے

أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَفِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا

کہ جمع کرے مجھکو اور تجھکو جنت کے بازار میں تو سعید نے کہا کیا جنت میں بازار بھی ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مجھکو خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ جب جاوینگے جنت میں

نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ ثُمَّ يُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ

تو اپنے عملوں کی زیادتی کے موافق اس میں رہینگے پھر انکو حکم ملیگا دنیا کے دنوں سے جمعہ کے دن کی مقدار تو زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور ظاہر کریگا انکو عرش اپنا اور ظاہر ہوگا

فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَيُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ

جنت کے باغوں سے کسی باغ میں تو انکے لئے نور کے منبر اور موتی کے منبر اور یاقوت کے منبر اور زمرد کے منبر اور سونے کے منبر

وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يَرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ

اور روپے کے منبر رکھے جاوینگے اور بیٹھیگا ان کا کمتر درجہ والا اور کوئی ان میں کمتر نہیں مشک اور کافور کے ٹیلے پر نہیں خیال کرینگے کرسی والوں کو اپنے سے بہتر بیٹھک میں کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ

ابو ہریرہ نے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے رب کو دیکھینگے فرمایا حضرت نے ہاں کیا آفتاب اور چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں تم کو شک ہوتا ہے ہم نے عرض کیا نہیں فرمایا اسیطرح تمکو شک نہ ہوگا

فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ

اپنے رب کے دیکھنے میں اور باقی رہیگا اس مجلس میں کوئی مرد مگر کلام کریگا اس سے اللہ تعالیٰ بے واسطہ یہاں تک کہ کہیگا کسی کو ان میں اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا یاد ہے تجھکو جس دن تو نے کہا تھا

ذلك فيذكره ببعض غدراته في الدنيا فيقول يا رب أفلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك هذه فبينا هم
على ذلك غشيتهم سحابة من فوقهم فأمطرت عليهم طيبا لم يجدوا مثل ريحه شيئا قط ويقول ربنا تبارك وتعالى قوموا إلى ما أعددت
لكم من الكرامة فخذوا ما اشتهيتم فنأتي سوقا قد حفت به الملائكة فيه ما لم تنظر العيون إلى مثله ولم تسمع الآذان
ولم يخطر على القلوب فيحمل لنا ما اشتهينا ليس يباع فيها ولا يشترى وفي ذلك السوق يلقى أهل الجنة بعضهم بعضا قال
فيقبل الرجل ذو المنزلة المرتفعة فيلقى من هو دونه وما فيهم دني فيروعه ما يرى عليه من اللباس فما ينقضي آخر حديثه
حتى يتخيل عليه ما هو أحسن منه وذلك أنه لا ينبغي لأحد أن يحزن فيها ثم ننصرف إلى منازلنا فيتلقانا أزواجنا فيقلن
مرحبا وأهلا لقد جئت وإن بك من الجمال أفضل مما فارقتنا عليه فيقول إنا جالسنا اليوم ربنا الجبار ويحقنا أن ننقلب
بمثل ما انقلبنا رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدنى أهل الجنة الذي له
ثمانون ألف خادم واثنتان وسبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما بين الجابية إلى صنعاء
وبهذا الإسناد قال من مات من أهل الجنة من صغير أو كبير يردون بني ثلاثين في الجنة لا يزيدون عليها أبدا وكذلك أهل
النار وبهذا الإسناد قال إن عليهم التيجان أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب وبهذا الإسناد قال
المؤمن إذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه وسنه في ساعة كما يشتهي وقال إسحاق بن إبراهيم في هذا الحديث
إذا اشتهى المؤمن في الجنة الولد كان في ساعة ولكن لا يشتهي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وروى ابن
ماجه الرابعة والدارمي الأخيرة وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة لمجتمعا للحور العين

يرفعن بأصوات لم تسمع الخلائق مثلها يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضيات فلا نسخط

طوبى لمن كان لنا وكنا له. رواه الترمذي. وعن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة بحر الماء وبحر

العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الأنهار بعد. رواه الترمذي.

الفصل الثالث

عن أبي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة سبعين مسندا قبل أن يتحول ثم تأتيه امرأة فتضرب على منكبه فينظر وجهه في خدها أصفى من المرآة وإن أدنى لؤلؤة عليها تضيء ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد السلام ويسألها من أنت فتقول أنا من المزيد وإنه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك وإن عليها من التيجان إن أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب. رواه أحمد.

وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يوما يحدث وعنده رجل من أهل البادية أن رجلا من أهل الجنة استأذن ربه في الزرع فقال له ألست فيما شئت قال بلى ولكن أحب أن أزرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده فكان أمثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن آدم فإنه لا يشبعك شيء فقال الأعرابي والله لا تجده إلا قرشيا أو أنصاريا فإنهم أصحاب زرع وأما نحن فلسنا بأصحاب زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم. رواه البخاري.

وعن جابر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم أينام أهل الجنة قال النوم أخو الموت ولا يموت أهل الجنة. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

باب رؤية الله تعالى

الفصل الأول

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم سترون ربكم عيانا. وفي رواية قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر إلى القمر ليلة البدر فقال إنكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فإن استطعتم أن لا تغلبوا

الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها متفق عليه

پس اگر ہو سکے تم سے کہ نہ مغلوب ہو پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اس کے تو کرو پھر پڑھی یہ آیت اور پاکی بول ساتھ تعریف رب اپنے کے پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اس کے

وعن صهيب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة يقول الله تعالى تريدون شيئا ازيدكم فيقولون الم

اور روایت ہے صہیب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب کہ داخل ہوں گے جنتی جنت میں تو فرماوے گا اللہ تعالیٰ چاہتے ہو کسی نعمت کو کہ زیادہ کروں تم کو تو کہیں گے

تبيض وجوهنا الم تدخلنا الجنة وتنجنا من النار قال فيرفع الحجاب فينظرون الى وجه الله فما اعطوا شيئا احب اليهم

کیا برابر روشن کیا تو ہمارے مونہوں کو کیا داخل کیا تو ہم کو بہشت میں اور نجات دی تو ہم کو دوزخ سے فرمایا حضرت نے پھر اٹھایا جاوے گا پردہ پس دیکھیں گے ذات اللہ کی کو پس نہ دیا جاوے گا کوئی چیز پیاری ان کو

من النظر الى ربهم ثم تلا للذين احسنوا الحسنى وزيادة رواه مسلم الفصل الثاني عن ابن عمر قال قال رسول

سے دیکھنے رب کے پھر تلاوت فرمائی یہ آیت ان لوگوں کے لئے جو بھلائی کریں بہشت ہے اور زیادہ دیکھنا اللہ کا روایت کیا اس کو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلة لمن ينظر الى جنانه وازواجه ونعيمه وخدمه وسرره مسيرة الف

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک کم مرتبہ والا جنتی وہ شخص ہے کہ دیکھے گا اپنے باغوں اور اپنی عورتوں اور اپنے مال و متاع اور خادموں اور تختوں کو مسافت سے ہزار

سنة واكرمهم على الله من ينظر الى وجهه غدوة وعشية ثم قرأ وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة رواه احمد

برس کے اور بزرگ تر مرتبہ والا بہشتی اللہ کے پاس وہ شخص ہے کہ دیکھے گا ذات اس کی کو صبح و شام پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت بہت سے منہ اس دن تر و تازہ ہوں گے دیکھیں گے اپنے رب کو روایت کیا

والترمذي وعن ابي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله اكلنا يرى ربه مخليا به يوم القيامة قال بلى قلت وما آية ذلك

اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ کیا ہر ایک ہم میں کا دیکھے گا اپنے رب کو خلوت کیا ہوا ساتھ اس کے قیامت کے دن فرمایا ہاں میں نے کہا اور کیا نشانی ہے اس کی

في خلقه قال يا ابا رزين اليس كلكم يرى القمر ليلة البدر مخليا به قال بلى قال فانما هو خلق من خلق الله والله اجل واعظم رواه

بیچ مخلوقات اس کی کے فرمایا اے ابا رزین کیا نہیں ہر ایک تم میں کا دیکھتا ہے چاند کو چودھویں رات کو خلوت کئے ہوئے ساتھ اس کے کہا ہاں فرمایا پس سوائے اس کے نہیں کہ چاند مخلوق ہے مخلوقات اللہ میں سے اور اللہ بہت بڑا اور بزرگ ہے

ابو داود الفصل الثالث عن ابي ذر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رأيت ربك قال نور انى اراه رواه مسلم

ابو داؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا دیکھا آپ نے اپنے پروردگار کو فرمایا ایک نور ہے کس طرح دیکھوں میں اس کو روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابن عباس ما كذب الفؤاد ما رأى ولقد رآه نزلة اخرى قال رآه بفؤاده مرتين رواه مسلم وفي رواية الترمذي

اور روایت ہے ابن عباس سے نہ جھوٹ کہا دل محمد کا جو دیکھا اس نے اور تحقیق دیکھا اس کو دوسرے بار بھی کہا ابن عباس نے دیکھا حضرت نے اس کو اپنے دل سے دو بار روایت کیا اس کو مسلم نے اور ترمذی کی روایت میں

قال رأى محمد ربه قال عكرمة قلت اليس الله يقول لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار قال ويحك ذاك اذا تجلى

کہا ابن عباس نے دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو کہا عکرمہ نے میں نے کہا کیا نہیں اللہ فرماتا ہے نہیں پاتیں اس کو آنکھیں اور وہ پاتا ہے آنکھوں کو کہا ابن عباس نے خرابی ہو تیری یہ بات اس وقت ہے

بنوره الذي هو نوره وقد رأى ربه مرتين وعن الشعبي قال لقي ابن عباس كعبا بعرفة فسأله عن شيء فكبر

کہ تجلی کرے وہ اپنے نور سے جو نور خاص اس کا ہے اور تحقیق دیکھا حضرت نے اپنے رب کو دو بار اور روایت ہے شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس نے کعب سے عرفہ میں پھر پوچھا اس سے کچھ تو تکبیر کہی

حتى جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا بنو هاشم فقال كعب ان الله قسم رؤيته وكلامه بين محمد وموسى فكلم

یہاں تک کہ جواب دیا اس کا پہاڑوں نے پھر کہا ابن عباس نے ہم بنی ہاشم ہیں تو کہا کعب نے مقرر اللہ تعالیٰ نے تقسیم کیا دیدار اور کلام کو درمیان محمد اور موسیٰ کے سو کلام کیا

موسى مرتين ورآه محمد مرتين قال مسروق فدخلت على عائشة فقلت هل رأى محمد ربه فقالت لقد تكلمت

موسیٰ سے دو بار اور دیکھا خدا کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے دو بار کہا مسروق نے پس داخل ہوا میں عائشہ پر تو کہا کیا دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو پس کہا عائشہ نے مقرر کلام کیا تو نے

شيء فقف له شعري فقلت رويدا ثم قرأت لقد رأى من آيات ربه الكبرى فقالت أين تذهب بك إنما هو جبريل من

[illegible]

أخبرك أن محمدا رأى ربه أو كتم شيئا مما أمر به أو يعلم الخمس التي قال الله تعالى إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث فقد

[illegible]

أعظم الفرية ولكنه رأى جبريل لم يره في صورته إلا مرتين مرة عند سدرة المنتهى ومرة في جياد له ستمائة جناح

[illegible]

قد سد الأفق رواه الترمذي وروى الشيخان مع زيادة واختلاف وفي روايتهما قالت فأين قوله ثم دنا فتدلى

[illegible]

فكان قاب قوسين أو أدنى قالت ذاك جبريل كان يأتيه في صورة الرجل وإنه أتاه هذه المرة في

[illegible]

صورته التي هي صورته فسد الأفق وعن ابن مسعود في قوله فكان قاب قوسين أو أدنى وفي قوله ما كذب الفؤاد ما

[illegible]

رأى وفي قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال فيها كلها رأى جبريل عليه السلام له ستمائة جناح متفق عليه

[illegible]

وفي رواية الترمذي قال ما كذب الفؤاد ما رأى قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبريل في حلة من رفرف قد

[illegible]

ملأ ما بين السماء والأرض وله وللبخاري في قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال رأى رفرفا أخضر سد أفق

[illegible]

السماء وسئل مالك بن أنس عن قوله تعالى وجوه يومئذ ناضرة إلى ربها ناظرة فقيل قوم يقولون إلى ثوابه فقال مالك كذبوا فأين هم عن

[illegible]

قول الله تعالى كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ينظرون إلى الله يوم القيامة بأعينهم وقال لو لم ير

[illegible]

المؤمنون ربهم يوم القيامة لم يعير الله الكفار بالحجاب فقال كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون رواه في شرح السنة

[illegible]

وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا أهل الجنة في نعيمهم إذ سطع لهم نور فرفعوا رؤوسهم فإذا الرب قد أشرف

[illegible]

عليهم من فوقهم فقال السلام عليكم يا أهل الجنة قال وذلك قوله تعالى سلام قولا من رب رحيم قال فينظر إليهم وينظرون

[illegible]

يده فلا يلتفتون الى شيء من النعيم ما داموا ينظرون اليه حتى يحتجب عنهم ويبقى نوره وبركته عليهم في ديارهم رواه ابن ماجه

اسکو سو جب تک کہ اسکو دیکھتے رہینگے جنت کی نعمتوں میں سے کسی چیز کی طرف توجہ نہ کرینگے یہاں تک کہ وہ پوشیدہ ہو جائیگا اور اسکا نور اور برکت ان کے گھروں میں باقی رہیگا [illegible]

باب صفة النار واهلها

الفصل الاول عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ناركم جزء من سبعين جزءا من نار جهنم قيل يا رسول الله ان

نصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں میں سے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ [illegible]

كانت لكافية قال فضلت عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها متفق عليه

جلانے کو تو یہی آگ کافی تھی فرمایا کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے انہتر حصے زیادہ کی گئی ہے [illegible]

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بجهنم يومئذ لها سبعون الف زمام مع كل زمام سبعون الف ملك يجرونها رواه مسلم

[illegible] اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا

وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهون اهل النار عذابا من له نعلان وشراكان من نار يغلي منهما دماغه كما يغلي

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا وہ ہے کہ [illegible] آگ کی جوتیاں پہنے گا کہ دماغ اس کا جوش مارے گا جیسے

المرجل ما يرى ان احدا اشد منه عذابا وانه لاهونهم عذابا متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه

دیگ [illegible] اور نہیں جانتا کہ کسی کو اس سے زیادہ عذاب ہے حالانکہ وہ سب سے ہلکے عذاب والا ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم اهون اهل النار عذابا ابو طالب وهو منتعل بنعلين يغلي منهما دماغه رواه البخاري وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب ابو طالب کا ہے آگ کی دو جوتیاں پہنے ہوئے جن سے دماغ اس کا جوش مارے گا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم يؤتى بانعم اهل الدنيا من اهل النار يوم القيامة فيصبغ في النار صبغة ثم يقال يا ابن آدم هل رأيت خيرا قط هل مر

وسلم نے لایا جاویگا دنیا والوں میں سے بہت نعمت والا دوزخیوں میں سے قیامت کے دن تو غوطہ دیا جاویگا دوزخ میں ایک بار پھر پوچھا جاویگا اے آدم کے بیٹے تو نے کبھی بھلائی دیکھی [illegible]

بك نعيم قط فيقول لا والله يا رب ويؤتى باشد الناس بؤسا في الدنيا من اهل الجنة فيصبغ صبغة في الجنة فيقال

کبھی تجھ پر گذری تھی وہ کہیگا قسم اللہ کی کبھی نہیں اے رب اور لایا جاویگا دنیا میں بہت سختی اٹھانے والا اہل جنت سے تو لایا جائیگا ایک بار جنت میں [illegible]

له يا ابن آدم هل رأيت بؤسا قط هل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا رأيت شدة قط

اے آدم کے بیٹے تو نے کبھی کچھ تکلیف دیکھی ہے کبھی تجھ پر سختی گذری تھی تو وہ کہیگا خدا کی قسم کبھی تکلیف نہیں گذری اور میں نے کبھی سختی نہیں دیکھی

رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله لاهون اهل النار عذابا يوم القيامة لو ان لك ما في الارض

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ فرمائیگا اللہ تعالیٰ دوزخیوں میں سب سے ہلکے عذاب والے کو قیامت کے دن اگر ہو تیرے لیے جو کچھ زمین میں ہے

من شيء اكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول اردت منك اهون من هذا وانت في صلب آدم ان لا تشرك بي شيئا

[illegible] تو کیا تو اسکو فدیہ میں دیگا وہ کہیگا ہاں اے پروردگار تو فرمائیگا میں نے تجھ سے اس سے بھی آسان چیز چاہی تھی جب تو صلب آدم میں تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا

فابيت الا ان تشرك بي متفق عليه وعن سمرة بن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تأخذه النار الى كعبيه

مگر تو نے سوائے شرک کے نہ مانا [illegible] اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں میں سے بعض وہ شخص ہے کہ پکڑیگی اسکو آگ ٹخنوں تک [illegible]

من تأخذه النار الى كعبيه ومنهم من تأخذه الى حجزته ومنهم من تأخذه النار الى ترقوته رواه مسلم وعن ابي هريرة

[illegible] اور کسی کو ان میں سے پکڑیگی آگ اسکی ہنسلی تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين منكبي الكافر في النار مسيرة ثلاثة ايام للراكب المسرع وفي رواية ضرس الكافر

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں کافر کے دوزخ میں تین دن کی راہ ہوگی جلد چلنے والے سوار کی اور ایک روایت میں ہے کہ کافر کا دانت

مثل احد وغلظ جلده مسيرة ثلاث رواه مسلم وذكر حديث ابي هريرة اشتكت النار الى ربها في باب تعجيل الصلوات

مثل احد کے ہوگا اور موٹائی اسکی کھال کی تین دن کی راہ ہوگی روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابو ہریرہ کی شکایت کی دوزخ نے اپنے رب سے باب تعجیل الصلوۃ میں

الفصل الثاني

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اوقد على النار الف سنة حتى احمرت ثم اوقد عليها

فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بھڑکائی گئی دوزخ ہزار برس یہاں تک کہ لال ہوگئی پھر بھڑکائی گئی اسکو

الف سنة حتى ابيضت ثم اوقد عليها الف سنة حتى اسودت فهي سوداء مظلمة رواه الترمذي وعنه قال قال

دوسرے ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر بھڑکائی گئی اسکو تیسرے ہزار برس یہاں تک کہ کالی ہوگئی سو وہ سیاہ ہے اندھیری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرس الكافر يوم القيامة مثل احد وفخذه مثل البيضاء ومقعده من النار مسيرة ثلاث مثل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دانت کافر کا قیامت کے دن مثل احد کے ہوگا اور ران اسکی مثل بیضا کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مقدار تین دن کی راہ کے مثل

الربذة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان غلظ جلد الكافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه

ربذہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ موٹائی کافر کی کھال کی بیالیس گز کی ہوگی اور دانت اسکے

مثل احد وان مجلسه من جهنم ما بين مكة والمدينة رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مثل احد کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں کہ اور مدینہ کے بیچ کے مقدار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان الكافر ليسحب لسانه الفرسخ والفرسخين يتوطؤه الناس رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي سعيد

بیشک کافر کھینچیگا اپنی زبان ایک کوس اور دو کوس کہ روندیں گے اسکو لوگ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصعود جبل من نار يتصعد فيه سبعين خريفا ويهوي به كذلك فيه ابدا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ کا [illegible] ستر برس [illegible] ہمیشہ دوزخ میں

رواه الترمذي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في قوله كالمهل اي كعكر الزيت فاذا قرب اليه سقطت فروة

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تفسیر میں [illegible] جب نزدیک کیا جاوے منہ کے گر پڑے کھال

وجهه فيه رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الحميم ليصب على رؤوسهم فينفذ

منہ کی اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک گرم پانی ڈالا جاویگا ان کے سروں پر پھر گھس جاویگا

الحميم حتى يخلص الى جوفه فيسلت ما في جوفه حتى يمرق من قدميه وهو الصهر ثم يعاد كما كان رواه الترمذي وعن

گرم پانی یہاں تک کہ پہنچیگا اسکے پیٹ تک پھر کاٹ ڈالیگا جو کچھ کہ اسکے پیٹ میں ہے یہاں تک کہ نکل جاویگا اسکے دونوں پاؤں سے اور یہی صہر ہے پھر ہوجاویگا جیسا تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله ويسقى من ماء صديد يتجرعه قال يقرب الى فيه فيكرهه فاذا ادني منه شوى

ابی امامہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں قول اللہ تعالی کے پلایا جاویگا پانی پیپ کا گھونٹ گھونٹ پئیگا اسکو فرمایا نزدیک کیا جاوے گا اسکے منہ کے پھر ناپسند کریگا اسکو پھر جب نزدیک کیا جاویگا بھون ڈالیگا

وجهه ووقعت فروة رأسه فإذا شربه قطع أمعاءه حتى يخرج من دبره يقول الله تعالى وسقوا ماء حميما فقطع أمعاءهم
منہ کو اور گر پڑیگی کھال سر کی جب پیویگا اسکو تو ٹکڑے کر دیگا آنتوں کو یہاں تک کہ نکلیں گی پیچھے سے فرمایا اللہ تعالی نے اور پلایا جاویگا پانی کھولتا ہوا سو ٹکڑے کر دیگا آنتیں انکی

ويقول وإن يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل يشوي الوجوه بئس الشراب رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى
اور فرمایا اگر فریاد کرینگے تو فریاد رسی کیجاویگی پانی سے جیسے تلچھٹ تیل کی بھون ڈالیگا منہ کو برا پینا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی

الله عليه وسلم قال لسرادق النار أربعة جدر كثف كل جدار مسيرة أربعين سنة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ کی قنات کی چار دیواریں ہیں موٹائی ہر دیوار کی راہ چالیس برس کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور انہیں سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لو أن دلوا من غساق يهراق في الدنيا لأنتن أهل الدنيا رواه الترمذي وعن ابن عباس أن رسول
صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ڈول دوزخیوں کے پیپ کا ڈالا جاوے دنیا میں تو بدبودار ہو جاویں دنیا والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قرأ هذه الآية اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت کہ ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنا چاہیے اسکو اور مت مرو مگر مسلمان ہو کر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو أن قطرة من الزقوم قطرت في دار الدنيا لأفسدت على أهل الأرض معايشهم فكيف بمن يكون طعامه رواه
اگر ایک قطرہ زقوم سے ٹپکے دنیا میں تو بگاڑ دیوے زمین والوں پر انکی گذران پھر کیسا ہوگا حال اسکا کہ وہ خوراک اسکا ہوگا روایت

الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم وهم فيها كالحون قال تشويه النار فتقلص
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو سعید سے روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ آیت وہم فیہا کالحون کے فرمایا بھون ڈالیگی اسکو آگ پس سکڑ جاویگا

شفته العليا حتى تبلغ وسط رأسه وتسترخي شفته السفلى حتى تضرب سرته رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله
اسکا ہونٹ اوپر کا یہاں تک کہ پہنچیگا بیچ سر کے اور لٹک جاویگا ہونٹ نیچے کا یہاں تک کہ لگیگا ناف کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور انس سے روایت ہے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال يا أيها الناس ابكوا فإن لم تستطيعوا فتباكوا فإن أهل النار يبكون في النار حتى تسيل دموعهم في وجوههم
علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو روؤ پس اگر نہ رو سکو تو رونے کی صورت بناؤ کہ دوزخ والے روئینگے دوزخ میں یہاں تک کہ بہینگے آنسو انکے انکے منہوں پر

كأنها جداول حتى تنقطع الدموع فتسيل الدماء فتقرح العيون فلو أن سفنا أزجيت فيها لجرت رواه في شرح السنة
گویا کہ وہ چھوٹی ندیاں ہیں یہاں تک کہ موقوف ہو جاویں آنسو اور بہنے لگیگا لہو پھر زخمی ہو جاوینگی آنکھیں اگر کشتیاں چلائی جاویں ان میں تو چلنے لگیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يلقى على أهل النار الجوع فيعدل ما هم فيه من العذاب فيستغيثون
اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی بھوک دوزخیوں پر برابر ہوگی اس عذاب کے کہ دوزخ میں ہیں سو فریاد کرینگے

فيغاثون بطعام من ضريع لا يسمن ولا يغني من جوع فيستغيثون بالطعام فيغاثون بطعام ذي غصة فيذكرون
تو فریاد رسی کیجاویگی ضریع سے کہ نہ موٹا کریگا اور نہ کام آویگا بھوک سے پھر بھی کھانا مانگینگے تو حلق میں اٹکنے والا کھانا دیا جاویگا سو یاد کرینگے

أنهم كانوا يجيزون الغصص في الدنيا بالشراب فيستغيثون بالشراب فيرفع إليهم الحميم بكلاليب الحديد فإذا دنت
کہ دنیا میں حلق میں اٹکے ہوئے کو اتارا کرتے تھے پانی سے تو پھر پانی مانگینگے سو اٹھایا جاویگا انکی طرف گرم پانی لوہے کے آنکڑوں سے پس جب نزدیک ہوگا

من وجوههم شوت وجوههم فإذا دخلت بطونهم قطعت ما في بطونهم فيقولون ادعوا خزنة جهنم فيقولون
ان کے منہوں سے تو بھون ڈالیگا انکے منہوں کو پھر جب داخل ہوگا انکے پیٹوں میں تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا جو کچھ پیٹوں میں ہے پس کہینگے پکارو داروغوں جہنم کے پس کہینگے

بالبيّنات قالوا بلى قالوا فادعوا وما دعاء الكافرين إلا في ضلال قال فيقولون ادعوا مالكا فيقولون يا مالك ليقض

کہ نہیں تھے آتے تمہارے پاس رسول تمہارے ساتھ معجزوں کے کہیں گے ہاں آتے تھے تو کہیں گے پس پکارو اور نہیں ہے پکار کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے پھر کہیں گے کہ پکارو مالک کو داروغہ دوزخ کو پھر کہیں گے اے مالک چاہئے کہ حکم کرے

علينا ربك قال فيجيبهم إنكم ماكثون قال الأعمش نبئت أن بين دعائهم وبين إجابة مالك إياهم ألف عام قال فيقولون

ہم پر پروردگار تیرا فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا ان کو بیشک تم ہمیشہ رہنے والے ہو کہا اعمش نے خبر دیا ہوں میں درمیان پکارنے دوزخیوں کے اور درمیان جواب مالک کے ہزار برس فرمایا پھر

ادعوا ربكم فلا أحد خير من ربكم فيقولون ربنا غلبت علينا شقوتنا وكنا قوما ضالين ربنا أخرجنا منها فإن عدنا فإنا

کہیں گے کہ پکارو پروردگار اپنے کو کہ کوئی بہتر نہیں تمہارے رب سے تو کہیں گے اے رب ہمارے غالب ہوئی ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم لوگ بہکے ہوئے اے رب ہمارے نکال ہم کو اس سے پس اگر پھر کریں ہم تو بیشک

ظالمون قال فيجيبهم اخسؤوا فيها ولا تكلمون قال فعند ذلك يئسوا من كل خير وعند ذلك يأخذون في الزفير

ہم ظالم ہیں فرمایا پھر جواب دیگا ان کو کہ پڑے رہو اس میں اور مت بات کرو مجھ سے فرمایا پس اس وقت ناامید ہو جاویں گے ہر بھلائی سے اور اس وقت لگیں گے چلانے

والحسرة والويل قال عبد الله بن عبد الرحمن والناس لا يرفعون هذا الحديث رواه الترمذي وعن النعمان بن

اور افسوس کرنے اور واویلا کرنے کہا عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اور لوگ مرفوع نہیں کہتے ہیں اس حدیث کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن

بشير قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أنذرتكم النار أنذرتكم النار فما زال يقولها حتى لو كان في مقامي

بشیر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ڈراتا ہوں میں تم کو دوزخ سے ڈراتا ہوں تم کو دوزخ سے پھر برابر فرماتے رہے اسکو یہاں تک کہ اگر ہوتے بیچ جگہ میری

هذا سمعه أهل السوق وحتى سقطت خميصة كانت عليه عند رجليه رواه الدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن

تو سنتے اسکو بازار والے اور یہاں تک کہ گر پڑی چادر انکی جو آپ پر تھی حضرت کے پاؤں کے پاس روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن

العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو أن رصاصة مثل هذه وأشار إلى مثل الجمجمة أرسلت من السماء إلى

عاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک رانگ کا ٹکڑا مثل اسکے اور اشارہ فرمایا طرف مثل کھوپڑی کے چھوڑا جاوے آسمان سے طرف

الأرض وهي مسيرة خمسمائة سنة لبلغت الأرض قبل الليل ولو أنها أرسلت من رأس السلسلة لسارت أربعين

زمین کے اور وہ مسافت پانسو برس کی ہے البتہ پہنچے وہ زمین کو پہلے رات سے اور اگر وہی چھوڑا جاوے سرے سے زنجیر کے تو البتہ چلا جاوے چالیس

خريفا الليل والنهار قبل أن تبلغ أصلها أو قعرها رواه الترمذي وعن أبي بردة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

برس تک رات اور دن پہلے پہنچنے اسکے جڑ کو یا اسکے تہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بردہ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إن في جهنم لواديا يقال له هبهب يسكنه كل جبار رواه الدارمي

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى

بیشک دوزخ میں ایک وادی ہے کہ اسکو ہبہب کہتے ہیں رہینگے وہاں سارے مغرور روایت کیا اسکو دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے نبی صلے

الله عليه وسلم قال يعظم أهل النار في النار حتى إن بين شحمة أذن أحدهم إلى عاتقه مسيرة سبعمائة عام وإن غلظ جلده سبعون

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہت موٹے ہو جاویں گے دوزخی دوزخ میں یہاں تک کہ درمیان کان کی لو ان کے اور کندھے کے مسافت سات سو برس کی ہوگی اور موٹائی انکے پوست کی ستر

ذراعا وإن ضرسه مثل أحد وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في النار

گز اور داڑھ انکی مثل احد کے اور روایت ہے عبد اللہ بن الحارث بن جزء سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخ میں

حيات كأمثال البخت تلسع إحداهن اللسعة فيجد حموتها أربعين خريفا وإن في النار عقارب كأمثال البغال الموكفة

سانپ ہیں مانند ہونے اونٹوں کے کہ ڈسیگا ایک ان کا ایک ڈسنا پاویگا اثر اسکی چالیس برس تک اور بیشک دوزخ میں بچھو ہیں مانند خچروں پالان دار کے

تطلع حتی تطلع الشمس فیجد محوها ... رواه احمد وعن الحسن قال حدثنا ابو هریرة عن رسول الله صلی

[illegible] حسن نے کہا حدیث بیان کیا ہمکو ابو ہریرہ نے رسول خدا سے

الله علیه وسلم قال الشمس والقمر ثوران مکوران فی النار یوم القیمة فقال الحسن وما ذنبهما فقال احدثك عن رسول الله

نے علیہ وسلم سے فرمایا آفتاب اور ماہ دو گاؤ ہونگے لپیٹے ہوئے دوزخ میں قیامت کے دن پس کہا حسن نے ... [illegible]

صلی الله علیه وسلم فسکت الحسن رواه البیهقی فی کتاب البعث والنشور وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله

صلی اللہ علیہ وسلم سے سو خاموش ہو گیا حسن روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم لا یدخل النار الا شقی قیل یا رسول الله ومن الشقی قال من لم یعمل لله بطاعة ولم یترك له معصیة رواه ابن ماجه

علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا دوزخ میں مگر بدبخت عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہے بدبخت فرمایا جو کوئی کہ نہ عمل کرے اللہ کے لیے ... اور نہ چھوڑا اسکے لیے گناہ [illegible]

باب خلق الجنة والنار الفصل الاول عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تحاجت الجنة والنار

باب بیچ پیدائش جنت اور دوزخ کے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی آپس میں جنت اور دوزخ

فقالت النار اوثرت بالمتکبرین والمتجبرین وقالت الجنة ما لی لا یدخلنی الا ضعفاء الناس وسقطهم وغرتهم قال الله للجنة

تو کہا دوزخ نے خاص کی گئی میں مغروروں اور گردن کشوں کے لیے اور کہا جنت نے کیا ہے مجھکو کہ نہیں داخل ہوتے مجھ میں مگر مسکین لوگ ... [illegible]

انما انت رحمتی ارحم بك من اشاء من عبادی وقال للنار انما انت عذابی اعذب بك من اشاء من عبادی ولکل واحدة

بس تو رحمت ہے میری رحم کرونگا ساتھ تیرے جسکو چاہوں اپنے بندوں سے اور فرمایا دوزخ کو بجز اس کے نہیں تو عذاب ہے میرا عذاب دونگا جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور ہر ایک کے لیے

منکما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتی یضع الله رجله تقول قط قط قط فهنالك تمتلئ ویزوی بعضها الی بعض ولا یظلم

تم دونوں میں بھرتی ہے لیکن دوزخ سو نہ بھریگی یہاں تک کہ رکھے اللہ تعالی اپنے پاؤں کو تو کہیگی دوزخ بس بس بس سو اسوقت بھر جاویگی اور سمٹ جاویگی ... پس ظلم نہ کریگا

الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ینشئ لها خلقا متفق علیه وعن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تزال

اللہ اپنی مخلوقات میں کسیکو اور لیکن جنت بس تحقیق اللہ پیدا کریگا اسکے لیے لوگ تازے ... اور روایت ہے انس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ ہے

جهنم یلقی فیها وتقول هل من مزید حتی یضع رب العزة فیها قدمه فینزوی بعضها الی بعض وتقول قط قط بعزتك و

دوزخ کہ ڈالے جاویں گے اسمیں لوگ اور کہیگی کچھ ہے زیادہ یہاں تک کہ رکھیگا اللہ ... تو دوزخ سمٹ جاویگی ... اور کہیگی بس بس تیری عزت اور

کرمك ولا یزال فی الجنة فضل حتی ینشئ الله لها خلقا فیسکنهم فضل الجنة متفق علیه وذکر حدیث انس حفت الجنة

کرم کی قسم اور ہمیشہ رہیگی جنت میں جگہ زیادہ یہاں تک کہ پیدا کریگا اللہ تعالی اسکے لیے لوگ پھر رکھیگا انکو اس جگہ میں متفق علیہ ... اور حدیث انس کی ڈھانکی گئی جنت

بالمکاره فی کتاب الرقاق الفصل الثانی عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبریل اذهب

ساتھ مکروہات کے کتاب الرقاق میں فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پیدا کیا اللہ نے جنت کو فرمایا جبریل کو جا

فانظر الیها فذهب فنظر الیها والی ما اعد الله لاهلها فیها ثم جاء فقال ای رب وعزتك لا یسمع بها احد الا دخلها ثم

اور دیکھ اسکو تو گئے جبریل اور دیکھا اسکو اور ان چیزوں کو کہ تیار کیا ہے اللہ نے بہشتیوں کے لیے جنت میں پھر آئے اور عرض کی اے رب تیری عزت کی قسم ... [illegible]

حفها بالمکاره ثم قال یا جبریل اذهب فانظر الیها فذهب فنظر الیها ثم جاء فقال ای رب وعزتك لقد خشیت

پھر ڈھانکا جنت کو ساتھ مکروہات کے پھر فرمایا اے جبریل جا اور دیکھ جنت کو تو گئے اور دیکھا پھر آئے اور عرض کی اے رب تیری عزت کی قسم [illegible]

ن لا يدخلها أحد فلما خلق الله النار قال يا جبريل اذهب فانظر إليها فذهب فنظر إليها ثم جاء فقال أي

رب وعزتك لا يسمع بها أحد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبريل اذهب فانظر إليها فذهب فنظر إليها فقال

أي رب وعزتك لقد خشيت أن لا يبقى أحد إلا دخلها. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي.

الفصل الثالث عن

أنس قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما الصلاة ثم رقي المنبر فأشار بيديه قبل قبلة المسجد فقال قد أريت

الآن منذ صليت لكم الصلاة الجنة والنار ممثلتين في قبلة هذا الجدار فلم أر كاليوم في الخير والشر. رواه البخاري.

باب بدء الخلق وذكر الأنبياء عليهم الصلوة والسلام

الفصل الأول عن عمران بن حصين قال إني كنت

شروع ہے پیدائش کی اور ذکر ... انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عمران بن حصین سے کہا میں تھا

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه قوم من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا بشرتنا فأعطنا

فدخل ناس من أهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا أهل اليمن إذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا جئناك لنتفقه في

الدين ولنسألك عن أول هذا الأمر ما كان قال كان الله ولم يكن شيء قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق السموات والأرض

وكتب في الذكر كل شيء ثم أتاني رجل فقال يا عمران أدرك ناقتك فقد ذهبت فانطلقت أطلبها وايم الله لوددت

أنها قد ذهبت ولم أقم. رواه البخاري. وعن عمر قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما فأخبرنا عن بدء

الخلق حتى دخل أهل الجنة منازلهم وأهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه. رواه البخاري.

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله تعالى كتب كتابا قبل أن يخلق الخلق إن رحمتي

سبقت غضبي فهو مكتوب عنده فوق العرش. متفق عليه. وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

خلقت الملائكة من نور وخلق الجان من مارج من نار وخلق آدم مما وصف لكم رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لما صور الله آدم في الجنة تركه ما شاء الله ان يتركه فجعل ابليس يطيف به ينظر ما هو فلما رآه اجوف
عرف انه خلق خلقا لا يتمالك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختتن ابراهيم النبي وهو ابن
ثمانين سنة بالقدوم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات
ثنتين منهن في ذات الله قوله اني سقيم وقوله بل فعله كبيرهم وقال بينا هو ذات يوم وسارة اذ اتى على جبار من
الجبابرة فقيل له ان ههنا رجلا معه امرأة من احسن الناس فارسل اليه فسأله عنها من هذه قال اختي فاتى سارة
فقال لها ان هذا الجبار ان يعلم انك امرأتي يغلبني عليك فان سألك فاخبريه انك اختي فانك اختي في
الاسلام ليس على وجه الارض مؤمن غيري وغيرك فارسل اليها فاتي بها قام ابراهيم يصلي فلما دخلت عليه ذهب يتناولها
بيده فاخذ ويروى فغط حتى ركض برجله فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق ثم تناولها الثانية فاخذ
مثلها او اشد فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق فدعا بعض حجبته فقال انك لم تأتني بانسان انما اتيتني
بشيطان فاخدمها هاجر فاتته وهو قائم يصلي فاومأ بيده مهيم قالت رد الله كيد الكافر في نحره واخدم هاجر قال ابو
هريرة تلك امكم يا بني ماء السماء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ
قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان يأوي الى
ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف لاجبت الداعي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شيء استحياء فآذاه من آذاه من بني إسرائيل فقالوا ما يستتر

هذا التستر إلا من عيب بجلده إما برص وإما أدرة وإن الله أراد أن يبرئه فخلا يوما وحده ليغتسل فوضع ثوبه على

حجر ففر الحجر بثوبه فجمح موسى في أثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى إلى ملإ من بني إسرائيل فرأوه عريانا

أحسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من بأس وأخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا فوالله إن بالحجر لندبا من أثر

ضربه ثلاثا أو أربعا أو خمسا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أيوب يغتسل عريانا فخر

عليه جراد من ذهب فجعل أيوب يحثي في ثوبه فناداه ربه يا أيوب ألم أكن أغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن

لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري وعنه قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي

اصطفى محمدا على العالمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم

وجه اليهودي فذهب اليهودي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره بما كان من أمره وأمر المسلم فدعا النبي

صلى الله عليه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فأخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى فإن

الناس يصعقون يوم القيامة فأصعق معهم فأكون أول من يفيق فإذا موسى باطش بجانب العرش فلا أدري

كان فيمن صعق فأفاق قبلي أو كان فيمن استثنى الله فصعق من في السموات ومن في الأرض إلا من شاء الله وفي رواية

فلا أدري أحوسب بصعقة يوم الطور أو بعث قبلي ولا أقول إن أحدا أفضل من يونس بن متى وفي رواية

أبي سعيد قال لا تخيروا بين الأنبياء متفق عليه وفي رواية أبي هريرة لا تفضلوا بين أنبياء الله وعن أبي هريرة

وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لعبد أن يقول إني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي رواية

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے کسی بندے کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے متفق ... اور ایک روایت میں

للبخاري قال من قال أنا خير من يونس بن متى فقد كذب وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه

بخاری کی ہے فرمایا حضرت نے جو کہے کہ میں بہتر ہوں یونس بن متی سے سو بیشک اسنے جھوٹ کہا اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم إن الغلام الذي قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لأرهق أبويه طغيانا وكفرا متفق عليه وعن أبي هريرة

وسلم نے بیشک وہ لڑکا کہ جسکو قتل کیا خضر نے بنایا گیا تھا کافر اور اگر جیتا رہتا تو تکلیف دیتا اپنے ماں باپ کو سرکشی اور کفر سے متفق ... اور روایت ہے ابی ہریرہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما سمي الخضر لأنه جلس على فروة بيضاء فإذا هي تهتز من خلفه خضراء

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ہے فرمایا کہ نام ان کا خضر اسلئے ہوا کہ بیٹھے سوکھی زمین پر تو پھر وہ زمین ہلنے لگی اسکے پیچھے سے ہری ہو کر

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت إلى موسى بن عمران فقال له أجب

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آئے ملک الموت موسی بن عمران کے پاس اور کہا اسکو کہ قبول کر

ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع الملك إلى الله فقال إنك أرسلتني إلى عبد لك لا

[illegible]

يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله إليه عينه وقال ارجع إلى عبدي فقل الحياة تريد فإن كنت تريد الحياة

[illegible]

فضع يدك على متن ثور فما توارت يدك من شعرة فإنك تعيش بها سنة قال ثم مه قال ثم تموت قال فالآن

[illegible]

من قريب رب أدنني من الأرض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو أني عنده

[illegible]

لأريتكم قبره إلى جنب الطريق عند الكثيب الأحمر متفق عليه وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

[illegible] ... اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علي الأنبياء فإذا موسى ضرب من الرجال كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى بن مريم فإذا أقرب

کہ دکھائے گئے مجھکو انبیاء تو کہاں موسی اس قسم کے مردوں سے ہیں گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو تو وہ بہت

من رأيت به شبها عروة بن مسعود ورأيت إبراهيم فإذا أقرب من رأيت به شبها صاحبكم يعني نفسه

[illegible]

ورأيت جبريل فإذا أقرب من رأيت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله

[illegible] ... روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال رأيت ليلة أسري بي موسى رجلا آدم طوالا جعدا كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى رجلا مربوعا

[illegible]

عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ... رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ

السَّوَائِبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى فَنَعَتَهُ

فَإِذَا رَجُلٌ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَلَقِيتُ عِيسَى رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ

إِبْرَاهِيمَ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ

اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ

فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعْرِهِ شَيْئًا وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي

قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ قَالُوا هَرْشَى أَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ

خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلَى

دَاوُدَ الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَوَابِّهِ فَتُسْرَجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُسْرَجَ دَوَابُّهُ وَلَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ

صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا

عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا

فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ

مرة وفي رواية امرأة كلهن تأتي بفارس يجاهد في سبيل الله فقال له الملك قل إن شاء الله فلم يقل

ونسي فطاف عليهن فلم تحمل منهن إلا امرأة واحدة جاءت بشق رجل وايم الذي نفس محمد بيده لو قال إن شاء

الله لجاهدوا في سبيل الله فرسانا أجمعون. متفق عليه. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان زكريا

نجارا. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا أولى الناس بعيسى ابن مريم في الأولى والآخرة

الأنبياء إخوة من علات أمهاتهم شتى ودينهم واحد وليس بيننا نبي. متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم كل بني آدم يطعن الشيطان في جنبيه بإصبعيه حين يولد غير عيسى ابن مريم ذهب يطعن

فطعن في الحجاب. متفق عليه. وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء

إلا مريم بنت عمران وآسية امرأة فرعون وفضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام. متفق

عليه. وذكر حديث أنس يا خير البرية وحديث أبي هريرة أي الناس أكرم وحديث ابن عمر الكريم ابن الكريم في

باب المفاخرة والعصبية.

الفصل الثاني

عن أبي رزين قال قلت يا رسول الله أين كان ربنا قبل أن يخلق خلقه

قال كان في عماء ما تحته هواء وما فوقه هواء وخلق عرشه على الماء. رواه الترمذي وقال قال يزيد بن هارون

العماء أي ليس معه شيء. وعن العباس بن عبد المطلب زعم أنه كان جالسا في البطحاء في عصابة ورسول الله صلى

الله عليه وسلم جالس فيهم فمرت سحابة فنظروا إليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تسمون هذه قالوا

السحاب قال والمزن قالوا والمزن قال والعنان قالوا والعنان قال هل تدرون ما بعد ما بين السماء والأرض

قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ إِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا إِمَّا وَاحِدَةٌ أَوِ اثْنَتَانِ أَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ الَّتِي فَوْقَهَا

[illegible] یا تہتر برس کی ہے اور آسمان اسکے اوپر کا

كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ

[illegible]

ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلٰى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ

[illegible]

وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَتٰى

[illegible]

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ جُهِدَتِ الْأَنْفُسُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَنُهِكَتِ الْأَمْوَالُ وَهَلَكَتِ الْأَنْعَامُ

[illegible]

فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا فَإِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

[illegible]

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ إِنَّهُ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلٰى أَحَدٍ شَأْنُ اللّٰهِ

[illegible]

أَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَيْحَكَ أَتَدْرِي مَا اللّٰهُ إِنَّ عَرْشَهُ عَلٰى سَمٰوَاتِهِ لَهٰكَذَا وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيَئِطُّ

[illegible]

بِهِ أَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُذِنَ

[illegible]

لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ إِنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلٰى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ

[illegible]

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيلَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ فَانْتَفَضَ

[illegible]

جِبْرِيلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ لَوْ دَنَوْتُ مِنْ بَعْضِهَا لَاحْتَرَقْتُ هٰكَذَا فِي الْمَصَابِيحِ

[illegible]

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَانْتَفَضَ جِبْرِيلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

[illegible]

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ إِسْرَافِيلَ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقَهُ صَافًّا قَدَمَيْهِ لَا يَرْفَعُ بَصَرَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

[illegible]

سبعون نورا منها من نور يدنو منه الا احترق رواه الترمذي وصححه وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم

ستر نور ہیں نہیں نزدیک ہوتا ہے کوئی ... مگر جل جاوے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال لما خلق الله آدم وذريته قالت الملائكة يا رب خلقتهم يأكلون ويشربون وينكحون ويركبون فاجعل لهم

فرمایا جسوقت پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اور اسکی اولاد کو کہا فرشتوں نے اے پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کھانے والے اور پینے والے اور جماع کرنے والے اور سوار ہونے والے سو نصیب کر انکے

الدنيا ولنا الآخرة قال الله تعالى لا أجعل من خلقته بيدي ونفخت فيه من روحي كمن قلت له كن فكان

دنیا اور نصیب کر ہمارے آخرت فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں کرونگا میں اسکو جسکو پیدا کیا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکا میں نے اسمیں اپنی روح مانند اسکے کہ کہا میں نے اسکو ہو جا پس ہو گیا

رواه البيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان

أكرم على الله من بعض ملائكته رواه ابن ماجه وعنه قال أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي فقال

بزرگ تر ہے اللہ کے پاس اسکے بعض فرشتوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہیں سے کہا پکڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میرا دونوں ہاتھ اور فرمایا

خلق الله التربة يوم السبت وخلق فيها الجبال يوم الأحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق المكروه

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو ہفتے کے دن اور پیدا کیا زمین میں پہاڑوں کو اتوار کے دن اور پیدا کیا جھاڑوں کو پیر کے دن اور پیدا کیا ناپسند چیزوں کو

يوم الثلاثاء وخلق النور يوم الأربعاء وبث فيها الدواب يوم الخميس وخلق آدم بعد العصر من يوم الجمعة

منگل کے دن اور پیدا کیا نور کو چہارشنبے کے دن اور پھیلایا زمین میں جانداروں کو جمعرات کے دن اور پیدا کیا آدم کو عصر کے بعد جمعہ کے دن

في آخر ساعة من النهار فيما بين العصر إلى الليل رواه مسلم وعنه قال بينما نبي الله صلى الله عليه وسلم

آخر ساعت میں دن کے جو وقت کہ درمیان عصر اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جالس وأصحابه إذ أتى عليهم سحاب فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون ما هذا قالوا الله ورسوله

اور یاران کے بیٹھے ہوئے تھے کہ آگیا اوپر انکے ابر پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا انہوں نے اللہ اور اسکے رسول

أعلم قال هذا العنان هذه روايا الأرض يسوقه الله إلى قوم لا يشكرونه ولا يدعونه ثم قال هل تدرون

خوب معلوم ہے فرمایا کہ یہ عنان ہے اور یہ ... زمین کے ہانکتا ہے اسکو اللہ طرف ایک قوم کے جو شکر نہیں کرتے اسکا اور نہیں پکارتے اسکو پھر فرمایا کیا جانتے ہو

ما فوقكم قالوا الله ورسوله أعلم قال فإنها الرقيع سقف محفوظ وموج مكفوف ثم قال هل تدرون ما بينكم

کیا ہے اوپر تمہارے کہا انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کو خوب معلوم ہے فرمایا بیشک وہ رقیع ہے اور چھت ہے نگاہ رکھا گیا اور موج ہے روکی گئی پھر فرمایا کیا جانتے ہو کس قدر ہے تمہارے

وبينها قالوا الله ورسوله أعلم قال بينكم وبينها خمسمائة عام ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله

اور اسکے درمیان کہا انہوں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا تمہارے اور اسکے درمیان پانسو برس کی راہ ہے پھر فرمایا کیا جانتے ہو کیا ہے اوپر اسکے کہا انہوں نے اللہ

ورسوله أعلم قال سماءان بعد ما بينهما خمسمائة سنة ثم قال كذلك حتى عد سبع سموات ما بين كل سماءين ما بين السماء

اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا دو آسمان ہیں درمیان انکے پانسو برس کی راہ ہے یہاں تک کہ گنے سات آسمان ہر دو آسمان کے درمیان اتنی ہے جتنی درمیان آسمان

والأرض ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله أعلم قال إن فوق ذلك العرش وبينه وبين

اور زمین کے ہے پھر فرمایا کیا جانتے ہو کیا ہے اوپر اسکے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک اوپر اسکے عرش ہے اور درمیان اسکے اور درمیان

السماء بعد ما بين السماءين ثم قال هل تدرون ما الذي تحت ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال فإنها الأرض ثم قال

ہے کہ اتنی ہی جتنی کہ دو آسمانوں کے بیچ میں ہے پھر فرمایا کیا جانتے ہو کہ جو نیچے تمہارے ہے کیا ہے عرض کیا اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں فرمایا وہ زمین ہے پھر فرمایا

هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال إن تحتها أرضا أخرى بينهما مسيرة خمسمائة سنة

کیا جانتے ہو کہ جو اس کے نیچے ہے انہوں نے کہا اللہ اور رسول اس کا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک نیچے اس کے دوسری زمین ہے بیچ ان کے مسافت پانسو برس کی ہے

حتى عد سبع أرضين بين كل أرضين مسيرة خمسمائة سنة ثم قال والذي نفس محمد بيده لو أنكم دليتم

یہاں تک کہ گنیں حضرت نے ساتوں زمینوں کو درمیان ہر دو زمینوں کے مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا قسم ہے اس کی کہ جان محمد کی جس کے ہاتھ میں ہے اگر لٹکاؤ تم

بحبل إلى الأرض السفلى لهبط على الله ثم قرأ هو الأول والآخر والظاهر والباطن وهو بكل شيء عليم رواه احمد

ایک رسی سب زمینوں کے نیچے کی زمین کی طرف تو البتہ اترے گی اوپر علم خدا کے پھر پڑھا یہ آیت کہ وہی ہے اول اور آخر اور ظاہر اور باطن اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے روایت کیا اس کو احمد

والترمذي وقال الترمذي قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم الآية تدل على أنه أراد لهبط على علم الله وقدرته

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے پڑھنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اس آیت کو دلالت کرتا ہے اس پر کہ مراد رکھا آپ نے یہ کہ اترے گی اوپر علم اور قدرت کے

وسلطانه وعلم الله وقدرته وسلطانه في كل مكان وهو على العرش كما وصف نفسه في كتابه وعن أبي هريرة عن

اور سلطنت پر اور علم اللہ تعالیٰ کا اور قدرت اس کی اور سلطنت اس کی ہر جگہ ہے اور وہ عرش پر ہے جیسا کہ وصف کیا اپنے کو اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان طول آدم ستين ذراعا في سبعة أذرع عرضا وعن أبي ذر قال قلت يا رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھی درازی آدم کے قد کی ساٹھ گز بیچ چوڑائی میں سات گز اور روایت ہے ابی ذر سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول

الله أي الأنبياء كان أول قال آدم قلت يا رسول الله ونبي كان قال نعم نبي مكلم قلت يا رسول الله كم المرسلون

اللہ کون نبی تھا انبیا سے پہلے فرمایا آدم نبی تھے عرض کیا میں یا رسول اللہ کیا آدم نبی بھی تھے فرمایا ہاں نبی تھے کلام کیے گئے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ رسول کتنے ہیں

قال ثلاثمائة وبضعة عشر جما غفيرا وفي رواية عن أبي أمامة قال أبو ذر قلت يا رسول الله كم وفاء عدة

فرمایا تین سو دس اور کئی اوپر بڑی جماعت اور ایک روایت میں ابی امامہ سے ہے کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کتنی ہے پوری گنتی

الأنبياء قال مائة ألف وأربعة وعشرون ألفا الرسل من ذلك ثلاثمائة وخمسة عشر جما غفيرا وعن ابن

نبیوں کی فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ان میں سے تین سو پندرہ ہیں بڑی جماعت تھی اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الخبر كالمعاينة إن الله تعالى أخبر موسى بما صنع قومه في

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے سننا مانند دیکھنے کے بیشک اللہ تعالیٰ نے خبر دی موسیٰ کو جو کیا تھا قوم نے

العجل فلم يلق الألواح فلما عاين ما صنعوا ألقى الألواح فانكسرت روى الأحاديث الثلاثة أحمد باب

گوسالہ پرستی کے [illegible] تختیوں کو پھر جب دیکھا اپنی آنکھ سے جو کیا تھا اس کی قوم نے تو ڈال دیا تختیوں کو اور ٹوٹ گئیں روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے باب

فضائل سيد المرسلين صلوات الله وسلامه عليه الفصل الأول عن أبي هريرة

فضائل میں سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت من خير قرون بني آدم قرنا فقرنا حتى كنت من القرن الذي

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بھیجا ہوا ہوں اچھے زمانے والوں سے اولاد آدم کے ایک زمانے کے بعد دوسرا زمانہ یہاں تک کہ ہوا میں اس زمانہ سے کہ

شیئًا منہ رواہ البخاری وعن واثلۃ بن الاسقع قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ اصطفی

جیسے ہوا کہ اسکو بخاری نے اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ بیشک خدا نے چن لیا

کنانۃ من ولد اسمعیل واصطفی قریشا من کنانۃ واصطفی من قریش بنی ہاشم واصطفانی من بنی ہاشم

کنانہ کو حضرت اسمعیل کی اولاد سے اور چن لیا قریش کو کنانہ کی اولاد سے اور چن لیا بنی ہاشم کی اولاد کو قریش سے اور چن لیا مجھکو ہاشم کی اولاد سے

رواہ مسلم وفی روایۃ للترمذی ان اللہ اصطفی من ولد ابراہیم اسمعیل واصطفی من ولد اسمعیل بنی کنانۃ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہ بیشک اللہ نے چن لیا ابراہیم کی اولاد سے اسمعیل کو اور چن لیا اسمعیل کی اولاد سے کنانہ کی اولاد کو

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم یوم القیمۃ واول من ینشق عنہ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں قیامت کے دن اور قبر پھٹنے والوں میں سب سے پہلے میں ہوں

القبر واول شافع واول مشفع رواہ مسلم وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اکثر الانبیاء

اور سفارش کرنے والا پہلا میں ہوں اور سفارش قبول ہونے والا پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بہت ہونگا سب پیغمبروں سے

تبعا یوم القیمۃ وانا اول من یقرع باب الجنۃ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٰتی باب

قیامت کے دن اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والوں کا پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آؤنگا میں

الجنۃ یوم القیمۃ فاستفتح فیقول الخازن من انت فاقول محمد فیقول بک امرت ان لا افتح لاحد قبلک

جنت کے دروازے پر قیامت کے دن اور کھلواؤنگا میں اسکو تو کہیگا دروغہ جنت کا کون ہے تو کہونگا کہ میں محمد ہوں تو کہیگا آپ کے لئے حکم ہوا تھا مجھکو کہ نہ کھولوں کسی کے لئے آپ سے پہلے

رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اول شفیع فی الجنۃ لم یصدق نبی من الانبیاء

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں پہلا سفارش کرنے والا ہوں جنت میں نہیں تصدیق کیا گیا کوئی نبی پیغمبروں میں سے

ما صدقت وان من الانبیاء نبیا ما صدقہ من امتہ الا رجل واحد رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال

جتنی میری تصدیق کی گئی اور البتہ بعضے پیغمبر ایسا تھا کہ نہیں تصدیق کی اسکی امت میں سے کسی نے سوائے ایک شخص کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانہ ترک منہ موضع لبنۃ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری مثال اور پیغمبروں کی مثال مانند ایک محل کی ہے کہ اچھی بنائی گئی عمارت اسکی چھوڑی گئی اس میں جگہ ایک اینٹ کی

فطاف بہ النظار یتعجبون من حسن بنیانہ الا موضع تلک اللبنۃ فکنت انا سددت موضع اللبنۃ

سو پھرنے لگے اسکے گرد دیکھنے والے تعجب کرنے لگے اسکے اچھے بنائے جانے سے مگر جگہ اس اینٹ کی سو میں ہوں جگہ بھر دینے والا اس ایک اینٹ کی

ختم بی البنیان وختم بی الرسل وفی روایۃ فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین متفق علیہ وعنہ قال قال

کہ ختم ہوئی مجھ سے بنائیں اور ختم ہوئے مجھ سے پیغمبر اور ایک روایت میں ہے کہ سو میں ہوں وہ اینٹ اور میں پیغمبروں کا خاتم ہوں متفق ہے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من الانبیاء من نبی الا قد اعطی من الایات ما مثلہ امن علیہ البشر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر نہیں مگر اسکو معجزے دئے گئے اس قدر کہ آدمی اس پر ایمان لائے

وانما کان الذی اوتیت وحیا اوحی اللہ الی فارجو ان اکون اکثرہم تابعا یوم القیمۃ متفق علیہ وعن

اور مجھکو تو وہ چیز دی گئی جو وحی ہے یعنی قرآن بھیجا اسکو خدا نے میری طرف سو امید ہے کہ میں ہونگا قیامت کے دن سب پیغمبروں سے زیادہ تابعدار والا متفق ہے اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت خمسا لم يعطهن احد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت

لي الارض مسجدا وطهورا فايما رجل من امتي ادركته الصلوة فليصل واحلت لي المغانم ولم تحل لاحد قبلي واعطيت

الشفاعة وكان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال فضلت على الانبياء بست اعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب واحلت لي الغنائم وجعلت

لي الارض مسجدا وطهورا وارسلت الى الخلق كافة وختم بي النبيون رواه مسلم وعنه ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا انا نائم رايتني اتيت بمفاتيح خزائن الارض فوضعت

في يدي متفق عليه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله زوى لي الارض فرايت مشارقها ومغاربها

وان امتي سيبلغ ملكها ما زوي لي منها واعطيت الكنزين الاحمر والابيض واني سالت ربي لامتي ان لا

يهلكها بسنة عامة وان لا يسلط عليهم عدوا من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم وان ربي قال يا محمد اني اذا

قضيت قضاء فانه لا يرد واني اعطيتك لامتك ان لا اهلكهم بسنة عامة وان لا اسلط عليهم عدوا

من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من باقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي

بعضهم بعضا رواه مسلم وعن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معاوية دخل فركع

فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سالت ربي ثلثا فاعطاني ثنتين ومنعني واحدة

سالت ربي ان لا يهلك امتي بالسنة فاعطانيها وسالته ان لا يهلك امتي بالغرق فاعطانيها وسالته

كعبا يسمعه ... رواه مسلم وعن عطاء بن يسار قال لقيت عبد الله بن عمرو بن العاص قلت أخبرني

عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم في التوراة قال أجل والله إنه لموصوف في التوراة ببعض صفته في القرآن

يا أيها النبي إنا أرسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للأميين أنت عبدي ورسولي سميتك المتوكل ليس

بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الأسواق ولا يدفع بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم

به الملة العوجاء بأن يقولوا لا إله إلا الله ويفتح بها أعينا عميا وآذانا صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وكذا

الدارمي عن عطاء عن ابن سلام نحوه وذكر حديث أبي هريرة نحن الآخرون في باب الجمعة

الفصل الثاني

عن خباب بن الأرت قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة فأطالها فقالوا يا رسول الله صليت صلاة لم

تكن تصليها قال أجل إنها صلاة رغبة ورهبة وإني سألت الله فيها ثلاثا فأعطاني اثنتين ومنعني واحدة

سألته أن لا يهلك أمتي بسنة فأعطانيها وسألته أن لا يسلط عليهم عدوا من غيرهم فأعطانيها وسألته

أن لا يذيق بعضهم بأس بعض فمنعنيها رواه الترمذي والنسائي وعن أبي مالك الأشعري قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم إن الله أجاركم من ثلاث خلال أن لا يدعو عليكم نبيكم فتهلكوا جميعا وأن لا يظهر

أهل الباطل على أهل الحق وأن لا تجتمعوا على ضلالة رواه أبو داود وعن عوف بن مالك قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لن يجمع الله على هذه الأمة سيفين سيفا منها وسيفا من عدوها رواه أبو داود وعن

العباس أنه جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فكأنه سمع شيئا فقام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فقال من

فقالوا أنت رسول الله فقال أنا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب إن الله خلق الخلق فجعلني في خيرهم ثم جعلهم

[illegible]

فرقتين فجعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلني في خيرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم

[illegible]

بيتا فأنا خيرهم نفسا وخيرهم بيتا رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قالوا يا رسول الله متى وجبت لك النبوة

[illegible]

قال وآدم بين الروح والجسد رواه الترمذي وعن العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

أنه قال إني عند الله مكتوب خاتم النبيين وإن آدم لمنجدل في طينته وسأخبركم بأول أمري دعوة إبراهيم

[illegible]

وبشارة عيسى ورؤيا أمي التي رأت حين وضعتني وقد خرج لها نور أضاء لها منه قصور الشام رواه في شرح

[illegible]

السنة ورواه أحمد عن أبي أمامة من قوله سأخبركم إلى آخره وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم أنا سيد ولد آدم يوم القيامة ولا فخر وبيدي لواء الحمد ولا فخر وما من نبي يومئذ آدم فمن سواه إلا تحت

[illegible]

لوائي وأنا أول من تنشق عنه الأرض ولا فخر رواه الترمذي وعن ابن عباس قال جلس ناس من أصحاب رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم فخرج حتى إذا دنا منهم سمعهم يتذاكرون قال بعضهم إن الله اتخذ إبراهيم خليلا وقال آخر موسى

[illegible]

كلمه الله تكليما وقال آخر فعيسى كلمة الله وروحه وقال آخر آدم اصطفاه الله فخرج عليهم رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم وقال قد سمعت كلامكم وعجبكم إن إبراهيم خليل الله وهو كذلك وموسى نجي الله وهو كذلك

[illegible]

وعيسى روحه وكلمته وهو كذلك وآدم اصطفاه الله وهو كذلك ألا وأنا حبيب الله ولا فخر وأنا حامل لواء

[illegible]

الحمد يوم القيامة تحته آدم فمن دونه ولا فخر وأنا أول شافع وأول مشفع يوم القيامة ولا فخر وأنا أول من يحرك حلق

[illegible]

[illegible]

حلق الجنة فيفتح الله لي فيدخلنيها ومعي فقراء المؤمنين ولا فخر وأنا أكرم الأولين والآخرين على الله ولا فخر

رواه الترمذي والدارمي وعن عمرو بن قيس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيامة

وإني قائل قولا غير فخر إبراهيم خليل الله وموسى صفي الله وأنا حبيب الله ومعي لواء الحمد يوم القيامة وإن الله

وعدني في أمتي وأجارهم من ثلاث لا يعمهم بسنة ولا يستأصلهم عدو ولا يجمعهم على ضلالة رواه الدارمي

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أنا قائد المرسلين ولا فخر وأنا خاتم النبيين ولا فخر وأنا أول شافع

ومشفع ولا فخر رواه الدارمي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا أول الناس خروجا إذا بعثوا

وأنا قائدهم إذا وفدوا وأنا خطيبهم إذا أنصتوا وأنا مستشفعهم إذا حبسوا وأنا مبشرهم إذا أيسوا الكرامة

والمفاتيح يومئذ بيدي ولواء الحمد يومئذ بيدي وأنا أكرم ولد آدم على ربي يطوف علي ألف خادم

كأنهم بيض مكنون أو لؤلؤ منثور رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي هريرة

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فأكسى حلة من حلل الجنة ثم أقوم عن يمين العرش ليس أحد من الخلائق يقوم

ذلك المقام غيري رواه الترمذي وفي رواية جامع الأصول عنه أنا أول من تنشق عنه الأرض فأكسى وعنه

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال أعلى درجة في الجنة

لا ينالها إلا رجل واحد وأرجو أن أكون أنا هو رواه الترمذي وعن أبي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال إذا كان يوم القيامة كنت إمام النبيين وخطيبهم وصاحب شفاعتهم غير فخر رواه الترمذي وعن

عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي ولاة من النبيين وان وليي ابي وخليل
عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے دوست ہیں انبیا سے اور بیشک میرا دوست باپ میرا اور دوست

ربي ثم قرأ ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه وهذا النبي والذين امنوا والله ولي المؤمنين رواه الترمذي
میرے رب کا ہے پھر تلاوت فرمایا مقرر نزدیک تر لوگوں کے ابراہیم سے وہ لوگ ہیں جو ساتھ ہوئے اس کے اور یہ نبی اور مسلمان اور اللہ تعالی دوست ہے ایمان والوں کا روایت کیا

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله بعثني لتمام مكارم الاخلاق وكمال محاسن الافعال رواه
اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ نے بھیجا مجھ کو اچھے خصلتوں کے پورا کرنے کے لئے اور اچھے کاموں کے کامل کرنے کے لئے روایت کیا اسکو

في شرح السنة وعن كعب يحكي عن التوراة قال نجد مكتوبا محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ ولا
شرح سنت میں اور روایت ہے کعب سے نقل کرتا ہے توریت سے کہا پاتے ہیں ہم لکھا ہوا محمد اللہ کے رسول ہیں میرے بندہ برگزیدہ نہ سخت خو ہیں اور

غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه
نہ درشت دل اور نہ چلانے والے بازاروں میں اور نہیں بدلہ دیتے برائی کا برائی سے لیکن معاف کرتے اور بخش دیتے ہیں پیدائش انکی مکہ میں اور ہجرت انکی مدینہ میں اور بادشاہت

بالشام وامته الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة ويكبرونه على كل
شام میں اور امت انکی بہت حمد کرنے والی کہ حمد کرینگے اللہ کو خوشی اور غمی میں اور تعریف کرینگے اللہ کی ہر منزل میں اور بڑائی بولینگے اسکی ہر

شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة اذا جاء وقتها يتأزرون على انصافهم ويتوضؤن على اطرافهم
بلندی پر نگاہ رکھنے والے آفتاب کی پڑھینگے نماز کو جب آئیگا وقت اسکا ازار باندھینگے اپنی کمر پر اور وضو کرینگے اپنے اطراف پر

مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم بالليل دوي كدوي النحل
پکارنے والا انکا پکاریگا درمیان آسمان کے صف انکی لڑائی میں اور صف انکی نماز میں برابر ہوگی انکے لئے رات کو آواز ہوگی مانند آواز

هذا لفظ المصابيح وروى الدارمي مع تغيير يسير وعن عبد الله بن سلام قال مكتوب في التوراة صفة
شہد کی مکھی کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا دارمی نے کچھ تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا لکھا ہے توریت میں نعت

محمد وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود وقد بقي في البيت موضع قبر رواه الترمذي الفصل
محمد علیہ السلام کی اور عیسی بن مریم دفن ہونگے ساتھ حضرت کے کہا ابو مودود راوی نے کہ تحقیق باقی ہے حجرہ میں جگہ ایک قبر کی روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل

الثالث عن ابن عباس قال ان الله تعالى فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء
تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک اللہ تعالی نے بزرگی دی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمامی انبیا پر اور تمامی آسمان والوں پر پس

فقالوا يا ابا عباس بم فضله الله على اهل السماء قال ان الله تعالى قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني
کہا لوگوں نے اے ابن عباس کس چیز سے فضیلت دی آپکو اللہ نے فرشتوں پر کہا بیشک اللہ تعالی نے فرمایا فرشتوں کو اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں

اله من دونه فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم انا
خدا ہوں بغیر خدا حقیقی کے سو اسکو ہم بدلا دینگے دوزخ ایسے ہی ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو اور فرمایا اللہ تعالی نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں بیشک ہم نے

فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر قالوا وما فضله على الانبياء قال
فتح دی تجھکو فتح ظاہر تاکہ بخشے تجھکو اللہ جو کچھ ہوئے پہلے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا انہوں نے اور کیا فضیلت حضرت کو انبیا پر کہا

قال الله تعالى وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم فيضل الله من يشاء الآية وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك الا كافة للناس فارسله الى الجن والانس ۔ وعن ابي ذر الغفاري قال قلت يا رسول الله كيف علمت انك نبي حتى استيقنت فقال يا ابا ذر اتاني ملكان وانا ببعض بطحاء مكة فوقع احدهما الى الارض وكان الآخر بين السماء والارض فقال احدهما لصاحبه أهو هو قال نعم قال فزنه برجل فوزنت به فوزنته ثم قال زنه بعشرة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بالف فوزنت بهم فرجحتهم كاني انظر اليهم ينتثرون علي من خفة الميزان قال فقال احدهما لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها ۔ رواهما الدارمي ۔ وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب علي النحر ولم يكتب عليكم وامرت بصلوة الضحى ولم تؤمروا بها ۔ رواه الدارقطني ۔

باب اسماء النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته

الفصل الاول

عن جبير بن مطعم قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان لي اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر الناس على قدمي وانا العاقب والعاقب الذي ليس بعده نبي ۔ متفق عليه ۔ وعن ابي موسى الاشعري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسمي لنا نفسه اسماء فقال انا محمد واحمد والمقفي والحاشر ونبي التوبة ونبي الرحمة ۔ رواه مسلم ۔ وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تعجبون كيف يصرف الله عني شتم قريش ولعنهم يشتمون مذمما ويلعنون مذمما وانا محمد ۔ رواه البخاري ۔ وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى

عليه وسلم قد شمط مقدم رأسه ولحيته وكان إذا ادهن لم يتبين وإذا شعث رأسه تبين وكان كثير شعر
علیہ وسلم دو موئے ہو گئے تھے سر اور داڑھی کے اور جب تیل لگاتے تو ظاہر نہ ہوتی سفیدی اور جب پراگندہ ہوتے بال سر کے تو ظاہر ہوتی سفیدی اور بہت بال تھے

اللحية فقال رجل وجهه مثل السيف قال لا بل كان مثل الشمس والقمر وكان مستديرا ورأيت الخاتم عند
داڑھی کے سو ایک مرد نے کہا کہ منہ آپ کا چمکتا تھا مانند تلوار کے جابر نے کہا نہیں بلکہ چمکتا تھا مانند سورج اور چاند کے اور چہرہ آپ کا گول تھا اور دیکھی میں نے مہر نبوت نزدیک

كتفه مثل بيضة الحمامة يشبه جسده رواه مسلم وعن عبد الله بن سرجس قال رأيت النبي صلى الله عليه
شانہ آپ کے مانند کبوتر کے انڈے کے مشابہ تھی بدن آپ کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وسلم وأكلت معه خبزا ولحما أو قال ثريدا ثم درت خلفه فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه عند ناغض كتفه
اور کھائی میں نے آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پھر پھرا میں پیچھے آپ کے اور دیکھی مہر نبوت کو درمیان دونوں مونڈھوں کے نزدیک نرم ہڈی بائیں مونڈھے کے

اليسرى جمعا عليه خيلان كأمثال الثآليل رواه مسلم وعن أم خالد بنت خالد بن سعيد قالت أتي
مانند مٹھی کے اس پر تل تھے مانند مسوں کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام خالد بنت خالد بن سعید سے بولیں کہ لائے گئے

النبي صلى الله عليه وسلم بثياب فيها خميصة سوداء صغيرة فقال ائتوني بأم خالد فأتي بها تحمل فأخذ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کہ اس میں کالی کملی تھی چھوٹی پھر فرمایا لاؤ مجھ پاس ام خالد کو پھر اٹھا کر لائی گئی وہ پس لی حضرت نے

الخميصة بيده فألبسها قال أبلي وأخلقي ثم أبلي وأخلقي وكان فيها علم أخضر أو أصفر فقال يا أم خالد
اس کملی کو اپنے ہاتھ میں اور پہنایا اسکو فرمایا پرانا کر اور پھاڑ پھر پرانا کر اور پھاڑ اور تھی اس کملی میں دھاری سبز یا پیلی پھر فرمایا اے ام خالد

هذا سناه وهي بالحبشية حسنة قالت فذهبت ألعب بخاتم النبوة فزبرني أبي فقال رسول الله
یہ کیسا اچھا ہے اور سناہ لغت حبش میں حسنہ ہے بولیں ام خالد پھر کھیلنے لگی میں مہر نبوت سے تو منع کیا مجھ کو میرے باپ نے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعها رواه البخاري وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل
صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت لانبے قد کے تھے

البائن ولا بالقصير وليس بالأبيض الأمهق ولا بالآدم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله على
اور نہ کوتاہ قد کے اور نہ ایسے سفید رنگ کے کہ بہت سفید ہوتے اور نہ بہت گندم گون اور نہ بہت پیچ دار بال تھے اور نہ بالکل سیدھے بھیجا آپ کو اللہ نے

رأس أربعين سنة فأقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله على رأس ستين سنة وليس
شروع چالیس برس کے پھر اقامت کی مکہ میں دس برس اور مدینہ میں دس برس اور وفات دیا آپ کو اللہ نے سر پر ساٹھ برس کے اور نہ تھے

في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء وفي رواية يصف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان ربعة
سر اور داڑھی میں آپ کے بیس بال سفید اور ایک روایت میں ہے کہ بیان کیا صفت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ تھے حضرت میانہ قد

من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير أزهر اللون وقال كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أنصاف
لوگوں میں نہ لانبے اور نہ کوتاہ چمکتے رنگ کے اور کہا تھے بال رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آدھے

أذنيه وفي رواية بين أذنيه وعاتقه متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كان ضخم الرأس والقدمين لم أر
کانوں تک اور ایک روایت میں درمیان دونوں کانوں اور کاندھوں کے متفق علیہ اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہا کہ تھے بڑے سر اور قدموں کے نہ دیکھا

بعده ولا امة مثله وكان بسط الكفين وفي رواية له قال كان شثن القدمين والكفين وعن البراء قال

بعد حضرت کے اور نہ آگے آپ کے کسی کو مانند آپ کے اور تھے حضرت کشادہ ہتھیلیوں کے اور ایک روایت میں ہے کہ تھے حضرت پر گوشت قدموں اور ہتھیلیوں کے اور براء سے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين له شعر بلغ شحمة اذنيه رأيته في حلة حمراء

کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد کے فراخ تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے آپ کے بال تھے پہنچے ہوئے لو تک کانوں کی دیکھا میں نے آپ کو سرخ لباس میں

لم ار شيئا قط احسن منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال ما رأيت من ذي لمة احسن في حلة حمراء من رسول

کہ نہیں دیکھا کسی چیز کو بہتر آپ سے ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی بالوں والے کو بہت اچھا سرخ لباس میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم شعره يضرب منكبيه بعيد ما بين المنكبين ليس بالطويل ولا بالقصير وعن سماك بن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے بال پہنچتے تھے مونڈھوں تک فراخ تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے نہ بہت لمبے تھے نہ بہت ٹھگنے اور روایت ہے سماک بن

حرب عن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضليع الفم اشكل العين منهوس العقبين

حرب سے انہوں نے جابر بن سمرہ سے کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان کے لال سرخ سفید آنکھ کے کم گوشت ایڑیوں کے

قيل لسماك ما ضليع الفم قال عظيم الفم قيل ما اشكل العين قال طويل شق العين قيل ما منهوس العقبين

کسی نے پوچھا سماک سے کیا ہیں معنے ضلیع الفم کے کہا بڑے منہ والے پوچھا کیا معنے اشکل العین کے کہا دراز شگاف چشم پوچھا کیا معنے منہوس العقبین کے

قال قليل لحم العقب رواه مسلم وعن ابي الطفيل قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابيض مليحا

کہا کم گوشت ایڑیوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے گورے ملاحت بھرے

مقصدا رواه مسلم وعن ثابت قال سئل انس عن خضاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه لم

میانہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ثابت سے کہا کہ پوچھے گئے انس خضاب کرنے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا نہیں

يبلغ ما يخضب لو شئت ان اعد شمطاته في لحيته وفي رواية لو شئت ان اعد شمطات كن في راسه

پہنچے تھے سفید بال حد خضاب کو اگر چاہوں میں شمار کروں سفید بالوں کو آپ کی داڑھی میں اور ایک روایت میں ہے اگر چاہوں میں شمار کروں سفید بالوں کو جو سر میں تھے

فعلت متفق عليه وفي رواية لمسلم قال انما كان البياض في عنفقته وفي الصدغين وفي الراس نبذ وعن

البتہ شمار کر سکتا ہوں ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ نہیں تھی سفیدی مگر بیچ بال لب زیریں کے اور کنپٹیوں میں اور سر میں چند بال اور روایت ہے

انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ازهر اللون كان عرقه اللؤلؤ اذا مشى تكفأ وما مسست ديباجا ولا

انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چمکتے رنگ کے گویا پسینہ آپ کا موتی تھے جب راہ چلتے قدم اٹھا کر اور نہیں چھوا میں نے کوئی دیبا اور

حريرا الين من كف رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكا ولا عنبرة اطيب من رائحة النبي

حریر کو ملائم زیادہ ہتھیلی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ سونگھا میں نے مشک کو نہ عنبر کو خوشبو زیادہ بو سے نبی

صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن ام سليم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ياتيها فيقيل عندها فتبسط

صلی اللہ علیہ وسلم کے ق ۔ اور روایت ہے ام سلیم سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے نزدیک ان کے اور قیلولہ کرتے تھے ان کے پاس پھر بچھاتی

نطعا فيقيل عليه وكان كثير العرق فكانت تجمع عرقه فتجعله في الطيب فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ام

بچھونا چمڑے کا قیلولہ کرتے اس پر اور تھے حضرت بہت پسینے والے پھر جمع کرتی تھیں ام سلیم پسینہ آپ کا اور ڈالتی اسکو خوشبو میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم

معه قالت عرقك نجعله في طيبنا وهو من اطيب الطيب وفي رواية قالت يا رسول الله نرجو بركته

لصبياننا قال اصبت متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الاولى

ثم خرج الى اهله وخرجت معه فاستقبله ولدان فجعل يمسح خدي احدهم واحدا واحدا واما انا فمسح خدي

فوجدت ليده بردا او ريحا كانما اخرجها من جونة عطار رواه مسلم وذكر حديث جابر سموا باسمي في باب

الاسامي وحديث السائب بن يزيد نظرت الى خاتم النبوة في باب احكام المياه

الفصل الثاني

عن علي بن ابي طالب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل ولا بالقصير ضخم الرأس واللحية شثن الكفين

والقدمين مشربا حمرة ضخم الكراديس طويل المسربة اذا مشى تكفأ تكفؤا كانما ينحط من صبب لم ار قبله

ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه كان اذا وصف النبي

صلى الله عليه وسلم قال لم يكن بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد وكان ربعة من القوم ولم يكن بالجعد

القطط ولا بالسبط كان جعدا رجلا ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم وكان في الوجه تدوير ابيض مشرب

ادعج العينين اهدب الاشفار جليل المشاش والكتد اجرد ذو مسربة شثن الكفين والقدمين اذا مشى تقلع

كانما يمشي في صبب واذا التفت التفت معا بين كتفيه خاتم النبوة وهو خاتم النبيين اجود الناس صدرا

واصدق الناس لهجة والينهم عريكة واكرمهم عشيرة من رآه بديهة هابه ومن خالطه معرفة احبه يقول

ناعته لم ار قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم

طریقا فیتبعه احد الا عرف انه قد سلكه من طیب عرقه او قال من ریح عرقه رواه الدارمی وعن ابی عبیدة

کوئی راہ اور پیچھے آتا آپ کے کوئی تو جانتا اسنے پہچان لیتا کہ حضرت تشریف لے گئے ہیں بسبب خوشبوی سے آپ کے یا کہا بسبب بو پسینے آپ کی کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی عبیدہ

بن محمد بن عمار بن یاسر قال قلت للربیع بنت معوذ بن عفراء صفی لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت یا بنی

بن محمد بن عمار بن یاسر سے کہا ابو عبیدہ نے کہا میں نے ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ عنہا سے وصف بیان کر ہمارے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا اسنے اے چھوٹے لڑکے

لو رایته رایت الشمس طالعة رواه الدارمی وعن جابر بن سمرة قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم فی لیلة

اگر دیکھتا تو حضرت کو دیکھتا تو آفتاب نکلا ہوا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

اضحیان فجعلت انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم والی القمر وعلیه حلة حمراء فاذا هو احسن عندی من القمر

پس لگا میں نظر کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور چاند کو اور حضرت پہنے تھے جوڑا سرخ پس بیشک حضرت بہت اچھے تھے میرے نزدیک چاند سے

رواه الترمذی والدارمی وعن ابی هریرة قال ما رایت شیئا احسن من رسول الله صلی الله علیه وسلم کان الشمس

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز خوبصورت زیادہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب

تجری فی وجهه وما رایت احدا اسرع فی مشیته من رسول الله صلی الله علیه وسلم کانما الارض تطوی له انا لنجهد

چلتا ہے چہرہ مبارک میں آپ کے اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو جلدی کرنے والا چلنے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی آپ کے لیے بیشک ہم

انفسنا وانه لغیر مکترث رواه الترمذی وعن جابر بن سمرة قال کان فی ساقی رسول الله صلی الله علیه وسلم

البتہ تکلیف دیتے تھے اپنی جانوں کو اور حضرت بے تکلف راہ چلتے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھی دونوں پنڈلیوں میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

حموشة وکان لا یضحک الا تبسما وکنت اذا نظرت الیه قلت اکحل العینین ولیس باکحل رواه الترمذی

باریکی اور حضرت نہ ہنستے تھے مگر مسکرا کر اور میں جب نظر کرتا تھا آپ کی طرف کہتا تھا سرمگیں ہیں آنکھیں حالانکہ سرمہ نہیں لگائے تھے آپ

الفصل الثالث عن ابن عباس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم افلج الثنیتین اذا تکلم رئی کالنور

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کشادہ دونوں دانتوں کے جب بات کرتے معلوم ہوتا کہ نور

یخرج من بین ثنایاه رواه الدارمی وعن کعب بن مالک قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سر

نکلتا ہے آپ کے دونوں دانتوں کے درمیان سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے

استنار وجهه حتی کان وجهه قطعة قمر وکنا نعرف ذلک منه متفق علیه وعن انس ان غلاما یهودیا کان

روشن ہو جاتا منہ آپ کا یہاں تک کہ گویا منہ آپ کا ٹکڑا چاند کا ہے اور ہم بھی پہچانتے تھے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ ایک لڑکا یہودی

یخدم النبی صلی الله علیه وسلم فمرض فاتاه النبی صلی الله علیه وسلم یعوده فوجد اباه عند راسه یقرا التوراة

خدمت کرتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا تو آئے اس کے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم عیادت کرنے پس پایا اسکے باپ کو اسکے سرہانے پڑھتا تھا توریت

فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم یا یهودی انشدک بالله الذی انزل التوراة علی موسی هل تجدنی فی التوراة نعتی

پس فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے یہودی قسم دیتا ہوں تجھکو اس خدا کی جسنے اتاری توریت موسی پر کیا پاتا ہے تو توریت میں نعت میری

وصفتی ومخرجی قال لا قال الفتی بلی والله یا رسول الله انا نجد لک فی التوراة نعتک وصفتک ومخرجک وانی

اور صفت میری اور نکلنا میرا کہنے لگا نہیں پھر کہا جوان نے ہاں قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ ہم پاتے ہیں آپ کے لیے توریت میں نعت آپ کی اور صفت آپ کی اور نکلنا آپ کا

أشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأصحابه أقيموا هذا من عند ربه وأخي
گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک میں رسول اللہ ہوں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو اٹھاؤ اس شخص کو اسکے پروردگار

ورسوله. رواه البيهقي في دلائل النبوة. وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إنما أنا رحمة مهداة رواه
روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ روایت ہے ابوہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا ہوں میں رحمت بھیجی ہوئی روایت کیا

الدارمي والبيهقي في شعب الإيمان. باب في أخلاقه وشمائله صلى الله عليه وسلم. الفصل الأول. عن
دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب خلق اور عادات میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے۔ فصل اول۔ روایت ہے

أنس قال خدمت النبي صلى الله عليه وسلم عشر سنين فما قال لي أف ولا لم صنعت ولا ألا صنعت متفق عليه وعنه
انس سے کہا خدمت کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس سو نہ فرمایا حضرت نے مجھکو اف اور نہ کہا کیوں کیا تو نے اور نہ کیوں نہ کیا تو نے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحسن الناس خلقا فأرسلني يوما لحاجة فقلت والله لا أذهب وفي
کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہتر لوگوں سے خلق میں پس بھیجا مجھکو ایک دن کسی کام کے لئے تو کہا میں نے قسم ہے خدا کی نہ جاؤنگا میں اور

نفسي أن أذهب لما أمرني به رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرجت حتى أمر على صبيان وهم يلعبون في السوق
دل میں میرے یہ تھا کہ جاؤنگا میں واسطے اس کام کے کہ حکم کیا ہے مجھکو جس کا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سو نکلا میں یہانتک کہ گذرا میں اوپر لڑکوں کے اور وہ کھیلتے تھے بازار میں

فإذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قبض بقفاي من ورائي قال فنظرت إليه وهو يضحك فقال يا أنيس أذهبت
تو ناگاہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لی گردن میری پیچھے سے کہا انس نے پھر دیکھا میں نے طرف آپ کی اور آپ ہنستے تھے پس فرمایا اے انیس گیا تو

حيث أمرتك قلت نعم أنا أذهب يا رسول الله. رواه مسلم. وعنه قال كنت أمشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
جہاں حکم کیا تھا میں نے تجھکو عرض کی میں نے ہاں جاتا ہوں یا رسول اللہ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھا میں چلتا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وعليه برد نجراني غليظ الحاشية فأدركه أعرابي فجبذه بردائه جبذة شديدة ورجع نبي الله صلى الله عليه وسلم في
اور آپ پر چادر نجرانی تھی موٹے کنارے کی پس پایا آپ کو ایک گنوار نے پس کھینچا حضرت کو ساتھ چادر کے سخت کھینچنا اور پھر گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نحر الأعرابي فنظرت إلى صفحة عاتق رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أثرت بها حاشية البرد من شدة جبذته ثم
سینہ کی طرف گنوار کے پس دیکھا میں نے شانہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ اثر کیا تھا اس میں کنارہ چادر نے سخت کھینچنے سے اس کے پھر

قال يا محمد مر لي من مال الله الذي عندك فالتفت إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ضحك ثم أمر له بعطاء
کہا یا محمد حکم کر میرے لئے کہ دیویں اللہ کے مال سے جو تیرے پاس ہے سو التفات کیا اس کی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ہنسے پھر حکم کیا کہ دیوے اسکو

متفق عليه. وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس وأجود الناس وأشجع الناس ولقد فزع
متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت لوگوں سے اور بہت سخی لوگوں سے اور بہت جوانمرد لوگوں سے اور گھبرائے

أهل المدينة ذات ليلة فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم قد سبق الناس إلى الصوت
مدینے والے ایک رات پس چلے لوگ طرف آواز کے تو روبرو آئے ان کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ آگے گئے تھے لوگوں سے طرف آواز کے

وهو يقول لن تراعوا لن تراعوا وهو على فرس لأبي طلحة عري ما عليه سرج في عنقه سيف فقال لقد وجدته
اور فرماتے تھے نہ ڈرو نہ ڈرو اور آپ تھے اوپر گھوڑے ابوطلحہ کے ننگی پیٹھ نہ تھی اس پر زین اور گردن میں آپ کی تلوار تھی سو فرمایا پایا میں نے

متفق علیہ وعن جابر قال ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا قط فقال لا متفق علیہ وعن انس ان رجلا

سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین جبلین فاعطاہ ایاہ فاتی قومہ فقال ای قوم اسلموا فواللہ ان محمدا لیعطی

عطاء ما یخاف الفقر رواہ مسلم وعن جبیر بن مطعم بینا ہو یسیر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقفلہ

من حنین فعلقت الاعراب یسألونہ حتی اضطروہ الی سمرۃ فخطفت رداءہ فوقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال اعطونی ردائی لو کان لی عدد ہذہ العضاہ نعم لقسمتہ بینکم ثم لا تجدونی بخیلا ولا کذوبا ولا جبانا

رواہ البخاری وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الغداۃ جاء خدم المدینۃ بآنیتہم فیہا

الماء فما یؤتی باناء الا غمس یدہ فیہ فربما جاءوہ بالغداۃ الباردۃ فیغمس یدہ فیہا رواہ مسلم وعنہ قال

کانت امۃ من اماء اہل المدینۃ تاخذ بید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتنطلق بہ حیث شاءت رواہ

البخاری وعنہ ان امرأۃ کان فی عقلہا شیء فقالت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لی الیک حاجۃ فقال یا ام

فلان انظری ای السکک شئت حتی اقضی لک حاجتک فخلا معہا فی بعض الطرق حتی فرغت من

حاجتہا رواہ مسلم وعنہ قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا کان یقول

عند المعتبۃ ما لہ ترب جبینہ رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ قال قیل یا رسول اللہ ادع علی المشرکین قال

انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمۃ رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اشد حیاء من العذراء فی خدرہا فاذا رأی شیئا یکرہہ عرفناہ فی وجہہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت

ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا قط ضاحكا حتى أرى منه لهواته إنما كان يتبسم رواه البخاري

میں نے کبھی نہیں دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنستے یہاں تک کہ دیکھتی آپ کی زبان کا کوا [illegible] اور آپ تو تبسم کیا کرتے تھے

وعنها قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يسرد الحديث كسردكم كان يحدث حديثا لو عده العاد

اور مروی ہے انہی سے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پے در پے جلدی جلدی باتیں نہ کرتے تھے [illegible] بات کرتے تو اگر شمار کرنے والا

لأحصاه متفق عليه وعن الأسود قال سألت عائشة ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يصنع في بيته

تو البتہ اس کو شمار کر سکتا ہے اور مروی ہے اسود سے کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ کو کیا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں تو بولیں

قالت كان يكون في مهنة أهله تعني خدمة أهله فإذا حضرت الصلاة خرج إلى الصلاة رواه البخاري وعن

کہ رہتے تھے حضرت خدمت میں اپنے گھر والوں کے [illegible] پھر جب آتا وقت نماز کا تو نکلتے نماز کے لئے [illegible]

عائشة قالت ما خير رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أمرين قط إلا أخذ أيسرهما ما لم يكن إثما فإن

عائشہ سے بولیں کہ نہیں اختیار دئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دو کام کے درمیان [illegible] جب تک نہ ہوتا وہ کام گناہ کا پھر اگر

كان إثما كان أبعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه في شيء قط إلا أن تنتهك حرمة

ہوتا وہ کام سبب گناہ کا تو رہتے بہت دور رہنے والے لوگوں میں اس کام سے اور نہیں بدلا لیتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کے لئے کسی چیز میں مگر جب توڑی جاتی

الله فينتقم لله بها متفق عليه وعنها قالت ما ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قط بيده ولا امرأة

جاتی خدا کی حرمت تو بدلا لیتے اللہ کے لئے [illegible] اور مروی ہے انہی سے بولیں کہ نہیں مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ہرگز اپنے ہاتھ سے اور نہ کسی عورت کو

ولا خادما إلا أن يجاهد في سبيل الله وما نيل منه شيء قط فينتقم من صاحبه إلا أن ينتهك شيء من

اور نہ خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرے [illegible] اور نہیں پہنچی حضرت کو کسی سے کوئی تکلیف [illegible] مگر جب توڑی جاتی کوئی

محارم الله فينتقم لله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أنس قال خدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم

چیز اللہ کی حرام کی ہوئی [illegible] فصل دوسری [illegible] انس سے کہا کہ خدمت کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی [illegible]

وأنا ابن ثمان سنين خدمته عشر سنين فما لامني على شيء قط أتى فيه على يدي فإن لامني لائم من أهله قال دعوه

آٹھ برس کا تھا خدمت کی میں نے دس برس [illegible]

فإنه لو قضي شيء كان هذا لفظ المصابيح وروى البيهقي في شعب الإيمان مع تغيير يسير وعن عائشة قالت لم يكن

اگر قضا کی گئی ہوتی کوئی چیز [illegible] یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں تھوڑے تغیر کے ساتھ [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا ولا سخابا في الأسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم [illegible] اور نہ بدلا لیتے برائی کا برائی سے [illegible] معاف کرتے

ويصفح رواه الترمذي وعن أنس يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يعود المريض ويتبع الجنازة

اور درگذر کرتے [illegible] انس سے [illegible] نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت بیمار پرسی کرتے تھے بیمار کی اور پیچھے جاتے جنازہ کے

ويجيب دعوة المملوك ويركب الحمار لقد رأيته يوم خيبر على حمار خطامه ليف رواه ابن ماجه والبيهقي

دعوت قبول کرتے غلام کی [illegible] خیبر کے دن ایک گدھے پر [illegible] روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شعب الایمان وعن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یخصف نعله ویخیط ثوبه ویعمل فی

بیته کما یعمل احدکم فی بیته وقالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبه ویحلب شاته ویخدم نفسه رواه

الترمذی وعن خارجة بن زید بن ثابت قال دخل نفر علی زید بن ثابت فقالوا له حدثنا احادیث رسول الله

صلی الله علیه وسلم قال کنت جاره فکان اذا نزل علیه الوحی بعث الی فکتبته له فکان اذا ذکرنا الدنیا ذکرها

معنا واذا ذکرنا الآخرة ذکرها معنا واذا ذکرنا الطعام ذکره معنا فکل هذا احدثکم عن رسول الله صلی الله

علیه وسلم رواه الترمذی وعن انس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا صافح الرجل لم ینزع یده من یده

حتی یکون هو الذی ینزع یده ولا یصرف وجهه عن وجهه حتی یکون هو الذی یصرف وجهه عن وجهه ولم یر مقدما

رکبتیه بین یدی جلیس له رواه الترمذی وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یدخر شیئا لغد رواه

الترمذی وعن جابر بن سمرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم طویل الصمت رواه فی شرح السنة

وعن جابر قال کان فی کلام رسول الله صلی الله علیه وسلم ترتیل او ترسیل رواه ابو داود وعن عائشة

قالت ما کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یسرد سردکم هذا ولکنه کان یتکلم بکلام بین فصل یحفظه

من جلس الیه رواه الترمذی وعن عبد الله بن جزء قال ما رایت احدا اکثر تبسما من رسول الله صلی الله علیه وسلم

رواه الترمذی وعن عبد الله بن سلام قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا جلس یتحدث یکثر ان یرفع

طرفه الی السماء رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن عمرو بن سعید عن انس قال ما رایت احدا کان ارحم بالعیال

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُهُ مُسْتَرْضِعًا فِيْ عَوَالِي الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے آپکے شیر خوار بالائے عوالی مدینہ کے تھے پس چلے جاتے تھے حضرت اور ہم ساتھ آپکے

فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَاِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَاْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ

پس داخل ہوتے گھر میں اور دھواں ہوتا اس گھر میں اور تھا دائی کا شوہر لوہار پس لیتے ابراہیم کو اور چومتے پھر پلٹ آتے کہا عمرو نے پس جب وفات پائی ابراہیم نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِيْ وَاِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ابراہیم بیٹا میرا ہے اور بیشک مرا ہے شیر خواری میں اور بیشک اسکے لیے دو دائیاں ہیں کہ پورا کرینگی مدت شیر خواری کی جنت میں روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ يَهُوْدِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهُ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيْرُ فَتَقَاضَى

مسلم نے اور روایت ہے علی سے کہ ایک یہودی تھا کہا جاتا تھا اسکو فلانا حبر کہ تھا اسکے لیے اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کئی دینار پس تقاضا کیا اس نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا يَهُوْدِيُّ مَا عِنْدِيْ مَا اُعْطِيْكَ قَالَ فَاِنِّيْ لَا اُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتّٰى تُعْطِيَنِيْ فَقَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا اسکو حضرت نے اے یہودی نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز کہ دوں تجھکو کہا پس تحقیق میں نہ جدا ہونگا تجھ سے اے محمد جب تک کہ نہ دو تم مجھکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا اَجْلِسُ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تب بیٹھتا ہوں ساتھ تیرے پھر بیٹھے حضرت ساتھ اسکے سو پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر

وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَالْغَدَاةَ وَكَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُوْنَهُ وَيَتَوَعَّدُوْنَهُ فَفَطِنَ

اور مغرب اور عشا کی اور فجر کی اور تھے اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اور جھڑکتے تھے اسکو سو پہچان لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَصْنَعُوْنَ بِهِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَهُوْدِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ وہ کرتے تھے اس یہودی کے ساتھ پھر عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ یہودی نے قید کیا ہے تجھ کو تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِيْ رَبِّيْ اَنْ اَظْلِمَ مُعَاهِدًا وَغَيْرَهُ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

علیہ وسلم نے منع کیا ہے مجھکو رب میرے نے ظلم کرنے سے ذمی پر اور غیر کو اسکے پھر جب چڑھا دن کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی

اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِيْ فَعَلْتُ بِكَ اِلَّا لِاَنْظُرَ اِلٰى نَعْتِكَ

دیتا ہوں کہ بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور آدھا مال میرا اللہ کی راہ میں ہے آگاہ رہو قسم ہے اللہ کی نہیں کیا میں نے ساتھ آپکے جو کچھ کیا مگر اس لیے کہ دیکھوں صفت آپکی

فِي التَّوْرٰىةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي

توریت میں محمد بیٹے عبد اللہ کے پیدا ہونا انکا مکہ میں ہے اور ہجرت گاہ انکی مدینہ اور ملک انکا شام ہے نہ بدخو ہوگا اور نہ بدگو اور نہ چلانے والا

الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ الْخَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهٰذَا مَالِيْ فَاحْكُمْ فِيْهِ

بازاروں میں اور نہ آراستہ ہوگا ساتھ بدکلامی اور بیہودہ باتوں کے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں یہ مال میرا ہے حکم کیجئے اس میں

بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَكَانَ الْيَهُوْدِيُّ كَثِيْرَ الْمَالِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ

جس طرح دکھائے آپکو اللہ اور تھا یہودی بہت مالدار روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَمْشِيَ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت کرتے تھے ذکر خدا کا اور کم کرتے تھے بیفائدہ بات اور دراز کرتے تھے نماز کو اور چھوٹا کرتے تھے خطبہ کو اور نہ تکبر کرتے تھے چلنے

لأرامل والمساكين فيمضي له حاجته. رواه النسائي والدارمي. وعن علي أن أبا جهل قال للنبي صلى الله

بیوہ اور مسکین کے ساتھ پھر ادا کرے اس کی حاجت کو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے علی سے کہ ابوجہل نے کہا نبی صلے اللہ

عليه وسلم إنا لا نكذبك ولكن نكذب بما جئت به فأنزل الله تعالى فيهم فإنهم لا يكذبونك ولكن الظالمين

علیہ وسلم کو کہ ہم تجھ کو جھوٹا نہیں جانتے ہیں ولیکن جھٹلاتے ہیں اس چیز کو کہ لایا تو اسکو پس اتارا اللہ تعالے نے بیچ انکے یہ آیت کہ تحقیق وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو ولیکن ظالم

بآيات الله يجحدون. رواه الترمذي. وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة لو شئت

اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتا میں البتہ چلا کرتے

لسارت معي جبال الذهب جاءني ملك وإن حجزته لتساوي الكعبة فقال إن ربك يقرأ عليك السلام

میرے ساتھ پہاڑ سونے کے آیا میرے پاس ایک فرشتہ کہ کمر اسکی البتہ برابر تھی کعبہ کے سو کہا بیشک تیرا رب سلام کہتا ہے تجھ کو

ويقول إن شئت نبيا عبدا وإن شئت نبيا ملكا فنظرت إلى جبريل عليه السلام فأشار إلي أن ضع نفسك

اور فرماتا ہے اگر چاہے تو رہنا پیغمبر بندہ ہو کر تو رہ اور اگر چاہے پیغمبر بادشاہ ہو کر تو رہ پس دیکھا میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا مجھ کو عاجزی کا

وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى جبريل كالمستشير له فأشار جبريل

اور ایک روایت میں ابن عباس کی ہے کہ التفات کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے اپنے مشورت لینے والے کے مانند سو اشارہ کیا جبرئیل نے

بيده أن تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك لا يأكل متكئا

اپنے ہاتھ سے کہ تواضع اختیار کر تو کہا میں نے رہوں گا پیغمبر بندہ ہو کر کہا عائشہ نے پھر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بعد اسکے نہیں کھاتے تکیہ دیے ہوئے

يقول آكل كما يأكل العبد وأجلس كما يجلس العبد. رواه في شرح السنة.

فرماتے تھے کھاتا ہوں جیسے کھاتا ہے بندہ اور بیٹھتا ہوں جیسے بیٹھتا ہے بندہ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

باب المبعث وبدء الوحي

باب بیان بعثت اور ابتدا وحی کے بیان میں

الفصل الأول

فصل پہلی

عن ابن عباس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم لأربعين سنة فمكث بمكة ثلاث عشرة سنة

روایت ہے ابن عباس سے کہا پیغمبر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چالیس برس کی عمر میں سو رہے مکہ میں تیرہ برس

يوحى إليه ثم أمر بالهجرة فهاجر عشر سنين ومات وهو ابن ثلاث وستين سنة. متفق عليه. وعنه قال أقام

وحی آتی تھی آپ کی طرف پھر حکم ہوا ہجرت کرنے کا سو ہجرت کی اور رہے دس برس مدینے میں اور وفات ہوئی حالانکہ عمر آپکی تریسٹھ برس تھی اور روایت ہے ابن عباس سے کہا رہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة خمس عشرة سنة يسمع الصوت ويرى الضوء سبع سنين ولا يرى شيئا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں پندرہ برس سنتے تھے آواز اور دیکھتے تھے روشنی سات برس اور نہ دیکھتے تھے کوئی چیز

وثمان سنين يوحى إليه وأقام بالمدينة عشرا وتوفي وهو ابن خمس وستين سنة. متفق عليه. وعن أنس

اور آٹھ برس وحی آتی تھی آپ پر اور رہے مدینے میں دس برس اور وفات ہوئی حالانکہ آپکی عمر پینسٹھ برس کی تھی اور روایت ہے انس سے

قال توفاه الله على رأس ستين سنة. متفق عليه. وعنه قال قبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلاث وستين

کہا وفات دی آپ کو اللہ تعالے نے سر پر ساٹھ برس کے اور روایت ہے انس سے کہا کہ وفات پائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور عمر آپکی تریسٹھ برس کی تھی

وأبو بكر وهو ابن ثلاث وستين وعمر وهو ابن ثلاث وستين. رواه مسلم. قال محمد بن إسماعيل البخاري

اور ابوبکر تریسٹھ برس کی عمر میں اور عمر تریسٹھ برس کی عمر میں روایت کیا اسکو مسلم نے کہا محمد بن اسمٰعیل بخاری نے

وعن عائشة قالت اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصادقة
في النوم فكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب اليه الخلاء وكان يخلو بغار حراء فيتحنث
فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد قبل ان ينزع الى اهله ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود
لمثلها حتى جاءه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فقال اقرأ فقال ما انا بقارئ قال فاخذني فغطني حتى
بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم
ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ
باسم ربك الذي خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم
فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى
ذهب عنه الروع فقال لخديجة واخبرها الخبر لقد خشيت على نفسي فقالت خديجة كلا والله
لا يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتحمل الكل وتكسب المعدوم
وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة الى ورقة بن نوفل ابن عم خديجة فقالت
له يا ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال له ورقة يا ابن اخي ماذا ترى فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر
ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي انزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني اكون حيا اذ يخرجك قومك
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم او مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به الا عودي وان

يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ حَتّٰى

پاؤں میں تیرے روز کو تو مدد کروں تیری بہت زور سے پھر ورقہ نے دیر نہ کی کہ انتقال کیا گیا اور چند روز وحی موقوف رہی۔ ق اور بخاری نے زیادہ کیا یہاں تک

حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدّٰى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفٰى

غمگین ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ ہم کو پہنچی ہے ایسا غمگین ہونا کہ صبح کئے اس سے کئی بار تاکہ گرا دیویں اپنے کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھر جب

بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدّٰى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذٰلِكَ

پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تاکہ ڈالیں اپنے کو وہاں سے تو جبرئیل آپ کو ظاہر ہوتے اور کہتے اے محمد بیشک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں تو چلی جاتی اس سے

جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فَبَيْنَا

بیقراری آپ کی اور تسکین ہوتی آپ کا۔ اور روایت ہے جابر سے کہ سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کرتے تھے وحی موقوف ہونے کا حال فرمایا جس وقت کہ

أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ قَاعِدٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ

میں چلا جاتا تھا سنا آسمان سے ایک آواز تو اپنی نظر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا بیٹھا ہوا ہے ایک کرسی پر آسمان

وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا حَتّٰى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور زمین کے درمیان تو ڈر گیا میں اس کی دہشت سے یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا پھر آیا میں اپنے گھر والوں کے پاس اور کہنے لگا کہ مجھ کو کپڑا اڑھاؤ مجھ کو کپڑا اڑھاؤ تو اتارا اللہ تعالیٰ نے

يٰٓأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اے کپڑا لپیٹنے والے اٹھ اور ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور بتوں کو چھوڑ دے پھر گرم ہوئی وحی اور پے در پے آنے لگی۔ ق اور روایت ہے

عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ أَحْيَانًا

عائشہ سے کہ حارث بن ہشام نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کس طرح آتی ہے آپ پر وحی تو فرمایا پیغمبر خدا نے کہ کبھی

يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا

وحی آتی مجھ پر گھنٹی کی آواز کے مانند اور وہ مجھ پر بھاری ہوتی پھر منقطع ہو جاتی مجھ سے اور تحقیق یاد رکھتا میں اس سے جو کہا تھا اور کبھی آدمی کی صورت بن کر آتا ہے فرشتہ

فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ

اور کلام کرتا مجھ سے تو یاد رکھتا میں جو کہتا ہے۔ کہا عائشہ نے اور تحقیق دیکھا میں نے وحی اترتی آپ پر سخت سردی کے دن میں پھر بند ہوتی تھی اور آپ کی پیشانی سے

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ

پسینہ بہا ہوا جاتی تھی۔ ق اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب وحی اترتی آپ پر سختی ہوتی

لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَفِي رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سبب اس کے اور بدل جاتا چہرہ آپ کا اور ایک روایت میں ہے کہ نیچے کر لیتے اپنے سر کو اور نیچے کر لیتے آپ کے اصحاب اپنے سر کو پھر جب ختم ہوتی وحی آپ اٹھاتے اپنے سر کو۔ روایت کی اس کو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَعِدَ الصَّفَا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنی ڈرا اپنے نزدیک کی قرابت والوں کو نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ صفا پہاڑ پر چڑھے

فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ

اور پکارنے لگے اے فہر کی اولاد اے عدی کی اولاد قریش کی جماعتوں کو یہاں تک کہ سب جمع ہو گئے پھر کوئی مرد جب آ نہ سکا اس نے مجمع میں بھیجا —

رسولا لينظر ما هو فجاء ابو لهب وقريش فقال أرأيتم ان اخبرتكم ان خيلا تخرج من صفح هذا الجبل وفي رواية

بھیجے کہ دیکھے کیا ہے جمع ہوکر آیا ابو لہب اور سب قریش پس فرمایا حضرت نے بتلاؤ تم کہ اگر خبر دوں میں تمکو کہ ایک لشکر آتا ہے اس پہاڑ کی دامن سے اور ایک روایت میں

ان خيلا تخرج بالوادي تريد ان تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقا قال فاني

کہ ایک لشکر آتا ہے جنگل میں اس ارادے سے کہ تاراج کردے تمکو کیا تم مجھکو سچا کہنے والا جانوگے کہا ہاں ہم نے نہیں آزمایا تم کو مگر سچا فرمایا پس میں

نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال ابو لهب تبا لك ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب

ڈرانے والا ہوں تمکو روبرو آنے سخت عذاب کے کہا ابو لہب نے ہلاکی ہو تیری کیا اسلئے تو نے ہمکو جمع کیا پس اتری یہ سورۃ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا

متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي عند الكعبة وجمع قريش في

متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ ایک وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے کعبے کے پاس اور قریش کی ایک جماعت

مجالسهم اذ قال قائل منهم الا تنظرون الى هذا المرائي ايكم يقوم الى جزور آل فلان فيعمد الى فرثها ودمها وسلاها ثم يمهله

بیٹھی ہوئی تھی اپنی جگہ جب کہا ایک نے ان میں سے کیا نہیں دیکھتے تم اس ریاکار کو کون ہے تم میں جو اٹھے اونٹنی کی طرف فلانے لوگوں کی پس لاوے اسکا گوبر اور لہو اور بچہ دان پھر ٹھہرا رہے اسکو

حتى اذا سجد وضعه بين كتفيه فانبعث اشقاهم فلما سجد وضعه بين كتفيه وثبت النبي صلى الله عليه

یہاں تک کہ جب سجدہ کرے رکھے اسکو اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اٹھا بڑا بدبخت ان کا پس جب سجدہ کیا حضرت نے رکھا اسکو آپکے دونوں مونڈھوں کے درمیان اور ٹھہرے رہے نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ساجدا فضحكوا حتى مال بعضهم على بعض من الضحك فانطلق منطلق الى فاطمة وهي جويرية فاقبلت تسعى و

وسلم سجدہ میں تو ہنسنے لگے یہاں تک کہ جھک پڑا ایک ایک پر ہنسی سے پھر گیا ایک جانے والا فاطمہ کے پاس اور وہ لڑکی تھیں تو آئیں فاطمہ دوڑتی ہوئی اور

ثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى القته عنه واقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى

ٹھہرے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہاں تک کہ پھینک دیا اسکو حضرت سے اور منہ کیا ان بدبختوں کی طرف لگیں ان کو گالی دینی پھر جب تمام کی رسول

الله عليه وسلم الصلوة قال اللهم عليك بقريش ثلثا وكان اذا دعا دعا ثلثا واذا سأل سأل ثلثا اللهم عليك

اللہ علیہ وسلم نے نماز کو فرمایا الہی پکڑ لے قریش کو تین بار فرمایا اور عادت شریف تھی حضرت کی جب دعا کرتے تین بار دعا کرتے اور جب کچھ سوال کرتے تین بار مانگتے الہی پکڑ

بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وامية بن خلف وعقبة بن ابي معيط

عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر ثم سحبوا الى القليب قليب بدر ثم قال رسول

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ بن مسعود نے قسم ہے خدا کی تحقیق دیکھا میں نے ان سب کو مارے پڑے ہوئے بدر کے دن پھر کھینچے گئے کنویں کی طرف بدر کے کنویں میں پھر فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم واتبع اصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة انها قالت يا رسول الله هل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پیچھے پڑی لعنت ان کنویں والوں کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا

اتى عليك يوم كان اشد من يوم احد فقال لقد لقيت من قومك وكان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة

آیا آپ پر ایسا دن کہ سخت زیادہ ہو احد کے دن سے تو فرمایا حضرت نے مقرر تکلیف پائی میں نے قریش سے اور بہت سخت تکلیف پائی میں نے عقبہ کے دن

اذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل بن كلال فلم يجبني الى ما اردت فانطلقت وانا مهموم على وجهي فلم استفق الا بقرن

کہ میں نے پیش کیا اپنے تئیں ابن عبد یالیل بن کلال کے سامنے سو نہ قبول کیا اس نے جو میں چاہتا تھا پس رنجیدہ ہو کر اپنی راہ لی تو میں بے ہوش تھا نہ ہوش آیا مگر اس مکان کہ قرن

الثعالب فرفعت رأسي فإذا أنا بسحابة قد أظلتني فنظرت فإذا فيها جبريل فناداني فقال إن الله قد سمع

قول قومك لك وما ردوا عليك وقد بعث إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم قال فناداني ملك

الجبال فسلم علي ثم قال يا محمد إن الله قد سمع قول قومك وأنا ملك الجبال وقد بعثني ربك إليك لتأمرني بأمرك

فما شئت إن شئت أن أطبق عليهم الأخشبين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل أرجو أن يخرج الله

من أصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئا. متفق عليه. وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه

وسلم كسرت رباعيته يوم أحد وشج في رأسه فجعل يسلت الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا رأس

نبيهم وكسروا رباعيته. رواه مسلم. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد غضب

الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله.

متفق عليه. وهذا الباب خال عن الفصل الثاني.

الفصل الثالث

عن يحيى بن أبي كثير قال سألت أبا سلمة

بن عبد الرحمن عن أول ما نزل من القرآن قال يا أيها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك قال أبو سلمة سألت

جابرا عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت فقال جابر لا أحدثك إلا ما حدثنا رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال جاورت بحراء شهرا فلما قضيت جواري هبطت فنوديت فنظرت عن يميني فلم أر شيئا

ونظرت عن شمالي فلم أر شيئا ونظرت عن خلفي فلم أر شيئا فرفعت رأسي فرأيت شيئا فأتيت خديجة

فقلت دثروني فدثروني وصبوا علي ماء باردا فنزلت يا أيها المدثر قم فأنذر وربك فكبر وثيابك

فطهر والرجز فاهجر وذلك قبل أن تفرض الصلوة متفق عليه

باب علامات النبوة

الفصل الاول

عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاه جبريل وهو يلعب مع الغلمان فأخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لأمه وأعاده في مكانه وجاء الغلمان يسعون إلى أمه يعني ظئره فقالوا إن محمدا قد قتل فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال أنس فكنت أرى أثر المخيط في صدره رواه مسلم

وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعرف حجرا بمكة كان يسلم علي قبل أن أبعث إني لأعرفه الآن رواه مسلم

وعن أنس قال إن أهل مكة سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يريهم آية فأراهم القمر شقتين حتى رأوا حراء بينهما متفق عليه

وعن ابن مسعود قال انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه

وعن أبي هريرة قال قال أبو جهل هل يعفر محمد وجهه بين أظهركم فقيل نعم فقال واللات والعزى لئن رأيته يفعل ذلك لأطأن على رقبته فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي زعم ليطأ على رقبته فما فجئهم منه إلا وهو ينكص على عقبيه ويتقي بيديه فقيل له ما لك فقال إن بيني وبينه لخندقا من نار وهولا وأجنحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دنا مني لاختطفته الملائكة عضوا عضوا رواه مسلم

وعن عدي بن حاتم قال بينا أنا عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ أتاه رجل فشكا إليه الفاقة ثم أتاه آخر فشكا إليه قطع السبيل فقال يا عدي هل رأيت الحيرة

فإن طالت بك حياة فلترين الظعينة ترتحل من الحيرة حتى تطوف بالكعبة لا تخاف أحدا إلا الله ولئن

طالت بك حياة لتفتحن كنوز كسرى ولئن طالت بك حياة لترين الرجل يخرج ملء كفه من ذهب أو فضة

يطلب من يقبله منه فلا يجد أحدا يقبله منه وليلقين الله أحدكم يوم يلقاه وليس بينه وبينه ترجمان

يترجم له فيقولن ألم أبعث إليك رسولا فيبلغك فيقول بلى فيقول ألم أعطك مالا وأفضل عليك فيقول

بلى فينظر عن يمينه فلا يرى إلا جهنم وينظر عن يساره فلا يرى إلا جهنم اتقوا النار ولو بشق تمرة

فمن لم يجد فبكلمة طيبة قال عدي فرأيت الظعينة ترتحل من الحيرة حتى تطوف بالكعبة لا تخاف إلا

الله وكنت فيمن افتتح كنوز كسرى بن هرمز ولئن طالت بكم حياة لترون ما قال النبي أبو القاسم

صلى الله عليه وسلم يخرج ملء كفه رواه البخاري وعن خباب بن الأرت قال شكونا إلى النبي صلى الله

عليه وسلم وهو متوسد بردة له في ظل الكعبة وقد لقينا من المشركين شدة فقلت ألا تدعو الله فقعد وهو

محمر وجهه وقال كان الرجل فيمن كان قبلكم يحفر له في الأرض فيجعل فيه فيجاء بالمنشار فيوضع فوق رأسه

فيشق باثنين ما يصده ذلك عن دينه ويمشط بأمشاط الحديد ما دون لحمه من عظم وعصب

ما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الأمر حتى يسير الراكب من صنعاء إلى حضرموت لا يخاف

إلا الله والذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون رواه البخاري وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله

عليه وسلم يدخل على أم حرام بنت ملحان وكانت تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها يوما فأطعمته ثم

جنب بيتها ثم نام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما

پہنچی تو حضرت نے ان کو سر مبارک رکھا۔ پھر سو گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ کہا ام حرام نے پس عرض کیا میں نے کہ کیا چیز

يضحكك يا رسول الله قال ناس من أمتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الأسرة أو مثل الملوك على

ہنساتی ہے آپ کو یا رسول اللہ فرمایا میری امت کے کچھ لوگ مجھ کو دکھائے گئے جو لڑتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں بیچ اس دریا کے بادشاہ تختوں پر

فقلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني منهم فدعا لها ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك فقلت

پھر عرض کی میں نے یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھ کو ان لوگوں میں کرے سو حضرت نے ان کے لئے دعا کی پھر رکھا سر اپنا اور سو گئے پھر جاگے ہنستے ہوئے پھر میں نے کہا

يا رسول الله ما يضحكك قال ناس من أمتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله كما قال في الأولى فقلت يا رسول

یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا آپ کو فرمایا دکھائے گئے مجھ کو لوگ میری امت کے لڑنے والے راہ خدا میں جیسے فرمایا تھا پہلی بار پھر عرض کی میں نے یا رسول

الله ادع الله أن يجعلني منهم قال أنت من الأولين فركبت أم حرام البحر في زمن معاوية فصرعت عن

اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھ کو ان لوگوں میں کرے فرمایا تو پہلے لوگوں میں ہے پس سوار ہوئیں ام حرام دریا پر معاویہ کے زمانے میں پھر زمین پر ڈالی گئیں

دابتها حين خرجت من البحر فهلكت متفق عليه وعن ابن عباس قال إن ضمادا قدم مكة وكان من أزد

اپنے چوپائے پر سے جب نکلیں دریا سے پھر مر گئیں روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق ضماد آئے مکہ میں اور تھے ازد کے قبیلے

شنوءة وكان يرقي من هذه الريح فسمع سفهاء أهل مكة يقولون إن محمدا مجنون فقال لو أني رأيت هذا

قوم شنوءہ سے اور جھاڑ پھونک کرتے تھے جن کے آسیب سے پس سنا انہوں نے مکہ کے بیوقوفوں کو کہتے تھے کہ محمد دیوانہ ہے پس کہا اگر میں دیکھوں اس

الرجل لعل الله يشفيه على يدي قال فلقيه فقال يا محمد إني أرقي من هذه الريح فهل لك فقال رسول الله صلى

شخص کو تو شاید اللہ اس کو شفا دے میرے ہاتھ پر کہا ضماد نے پھر ملا ان سے اور کہا اے محمد میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں جن کے آسیب سے پس کیا آپ کو رغبت ہے پس فرمایا رسول خدا

الله عليه وسلم إن الحمد لله نحمده ونستعينه من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور گواہی دیتا ہوں

أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله أما بعد فقال أعد علي كلماتك هؤلاء

کہ کوئی لائق پوجنے کے نہیں سوائے اللہ کے اکیلا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں بعد اس کے پس کہا ضماد نے پھر پڑھئے

فأعادهن عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث مرات فقال لقد سمعت قول الكهنة وقول السحرة وقول الشعراء

تو دوبارہ پڑھا ان کلمات کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار تو اس نے کہا کہ بیشک سنا میں نے کاہنوں کے کلام اور جادوگروں کے کلام اور شاعروں کے کلام

فما سمعت مثل كلماتك هؤلاء ولقد بلغن قاموس البحر هات يدك أبايعك على الإسلام قال فبايعه رواه

سو ایسا عمدہ کلام نہیں سنا کبھی بیشک پہنچے ہیں یہ کلمے دریا کی تہ تک لائیے ہاتھ آپ کا کہ بیعت کروں آپ سے اسلام پر کہا ابن عباس نے پھر بیعت کی ضماد نے حضرت سے

مسلم وفي بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر وذكر حديثا أبي هريرة وجابر بن سمرة يهلك كسرى والآخر

روایت کی مسلم نے اور مصابیح کے بعضے نسخوں میں بلغنا ناعوس البحر ہے اور ذکر کی گئیں دو حدیثیں ابی ہریرہ اور جابر بن سمرہ کی ہلک کسری اور دوسری

لتفتحن عصابة في باب الملاحم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن ابن عباس قال حدثني

لتفتحن عصابۃ باب الملاحم میں اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے۔ تیسری فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا انہوں نے بیان کیا مجھ سے



أبو سفيان بن حرب من فيه إلى فيّ قال انطلقت في المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال فبينا أنا بالشام إذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل قال وكان دحية الكلبي جاء

به فدفعه إلى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى إلى هرقل قال فقال هرقل هل ههنا أحد من قوم هذا الرجل الذي

يزعم أنه نبي قالوا نعم قال فدعيت في نفر من قريش فدخلنا على هرقل فأجلسنا بين يديه فقال أيكم أقرب نسبا

من هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي قال أبو سفيان فقلت أنا فأجلسوني بين يديه وأجلسوا أصحابي

خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم إني سائل هذا عن هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي فإن كذبني فكذبوه

قال أبو سفيان وايم الله لولا مخافة أن يؤثر علي الكذب لكذبت ثم قال لترجمانه سله كيف حسبه فيكم

قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه ملك قال قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب

من قبل أن يقول ما قال قلت لا قال ومن يتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال أيزيدون

أم ينقصون قلت لا بل يزيدون قال هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة له قال قلت

لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم إياه قال قلت تكون الحرب بيننا وبينه سجالا يصيب

منا ونصيب منه قال فهل يغدر قلت لا ونحن منه في هذه المدة لا ندري ما هو صانع فيها قال والله

ما أمكنني من كلمة أدخل فيها شيئا غير هذه قال فهل قال هذا القول أحد قبله قلت لا ثم قال لترجمانه قل له

إني سألتك عن حسبه فيكم فزعمت أنه فيكم ذو حسب وكذلك الرسل تبعث في أحساب قومها وسألتك

هل كان في آبائه ملك فزعمت أن لا فقلت لو كان من آبائه ملك قلت رجل يطلب ملك آبائه وسألتك عن

پوچھا میں نے تجھ سے کہ اس کے باپ دادوں میں کوئی بادشاہ تھا سو تو نے جواب دیا کہ نہیں سو میں نے کہا اگر ہوتا کوئی بادشاہ اس کے باپ دادوں میں تو میں کہتا یہ مرد چاہتا ہے سلطنت باپ دادوں کی اور پوچھا میں نے تجھ سے

أتباعه أضعفاؤهم أم أشرافهم فقلت بل ضعفاؤهم وهم أتباع الرسل وسألتك هل كنتم تتهمونه

اس کے تابعداروں کا کہ ضعیف ہیں یا اشراف لوگ تو تو نے کہا بلکہ ضعیف لوگ ہیں اور وہی ہیں تابعدار رسولوں کے اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ تم تہمت کرتے تھے

بالكذب قبل أن يقول ما قال فزعمت أن لا فعرفت أنه لم يكن ليدع الكذب على الناس ثم يذهب

جھوٹ کی اس سے پہلے کہ کہے جو کہا ہے تو تو نے کہا کہ نہیں پس میں نے پہچانا کہ یہ معقول بات نہیں کہ چھوڑ دے جھوٹ لوگوں پر پھر جاوے

فيكذب على الله وسألتك هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة له فزعمت أن لا

پھر کیوں جھوٹ بولنے چلے گا اللہ پر اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ کوئی اس کے دین میں داخل ہو کر اس کے دین سے پھر جاتا ہے تو تو نے کہا تھا کہ نہیں

وكذلك الإيمان إذا خالط بشاشة القلوب وسألتك هل يزيدون أو ينقصون فزعمت أنهم يزيدون

اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ جب ملتی ہے اس کی لذت دلوں کو اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ بڑھتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں تو تو نے کہا کہ بڑھتے جاتے ہیں

وكذلك الإيمان حتى يتم وسألتك هل قاتلتموه فزعمت أنكم قاتلتموه فتكون الحرب بينكم وبينه

اور ایسا ہی ہے ایمان یہاں تک کہ تمام ہو اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ تم اس سے لڑائی کرتے ہو تو تو نے کہا کہ تم اس سے لڑتے ہو اور لڑائی تمہارے اور اس کے درمیان

سجالا ينال منكم وتنالون منه وكذلك الرسل تبتلى ثم تكون لها العاقبة وسألتك هل يغدر فزعمت أنه لا يغدر

کبھی وہ پاتا ہے تمہارے سے اور کبھی تم اس سے اور ایسا ہی ہے کہ پیغمبر آزمائے جاتے ہیں پھر انجام انہیں کا ہوتا ہے اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا وہ عہد شکنی کرتا ہے تو تو نے کہا کہ نہیں

وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك هل قال أحد هذا القول قبله فزعمت أن لا فقلت لو كان قال هذا القول أحد

اور ایسا ہی حال پیغمبروں کا کہ عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ کوئی اس سے پہلے یہ بات کہتا تھا تو تو نے کہا کہ نہیں سو میں نے کہا اگر کوئی یہ بات کہتا

قبله قلت رجل ائتم بقول قيل قبله قال ثم قال بم يأمركم قلنا يأمرنا بالصلوة والزكوة والصلة والعفاف

اس سے پہلے تو میں کہتا کہ یہ ایک مرد ہے پیروی کرتا ہے اس بات کی جو پہلے کہی گئی تھی ابو سفیان نے کہا پھر پوچھا کس چیز کا حکم کرتا ہے تم کو ہم نے کہا حکم کرتا ہے ہم کو نماز اور زکوۃ اور صلہ رحمی اور

قال إن يك ما تقول حقا فإنه نبي وقد كنت أعلم أنه خارج ولم أك أظنه منكم ولو أني أعلم أني أخلص

کہا جو کچھ کہ تو نے کہا سو اگر سچ ہے تو وہ پیغمبر ہے اور میں جانتا تھا کہ وہ نکلے گا پر یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ تم میں نکلے گا اور اگر میں جانتا کہ پہنچ سکوں

إليه لأحببت لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه وليبلغن ملكه ما تحت قدمي ثم دعا بكتاب

اس کے پاس تو البتہ دوست رکھتا میں اس کے دیکھنے کو اور اگر میں اس کے پاس ہوتا تو البتہ اس کے دونوں پاؤں کو دھوتا اور البتہ پہنچے گا ملک اس کا میرے دونوں قدموں کی جگہ تک پھر منگایا خط

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأه متفق عليه وقد سبق تمام الحديث في باب الكتاب إلى الكفار باب في

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اس کو۔ اور پہلے گذر چکا باقی سب اس حدیث کا باب الکتاب الی الکفار میں

المعراج

الفصل الاول

عن قتادة عن أنس بن مالك عن مالك بن صعصعة أن نبي الله صلى

معراج کے بیان میں۔ فصل پہلی روایت ہے قتادہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے مالک بن صعصعہ سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة أسري به بينما أنا في الحطيم وربما قال في الحجر مضطجعا إذ أتاني آت فشق

اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ان کو معراج کی رات کی حضرت نے فرمایا کہ جس وقت میں حطیم میں تھا اور کبھی حضرت نے فرمایا کہ حجر میں لیٹا تھا کہ ناگاہ ایک آنے والا آیا میرے پاس

ما بين هذه الى هذه يعني من ثغرة نحره الى شعرته فاستخرج قلبي ثم أتيت بطست من ذهب مملوءة ايمانا فغسل

درمیان سے یہاں تک یعنی سینے کے نیچے سے ناف تک پھر میرا دل نکالا پھر میرے آگے سونے کا طشت ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا سو میرا دل دھویا

قلبي ثم حشي ثم اعيد وفي رواية ثم غسل البطن بماء زمزم ثم ملئ ايمانا وحكمة ثم أتيت بدابة دون

پھر بھرا گیا پھر اپنی جگہ رکھا گیا اور ایک روایت میں ہے کہ پیٹ زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر ایمان و حکمت سے بھر دیا گیا پھر میرے آگے ایک جانور لایا گیا

البغل وفوق الحمار ابيض يقال له البراق يضع خطوه عند اقصى طرفه فحملت عليه فانطلق بي جبريل حتى

أتى السماء الدنيا فاستفتح قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم

قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا فيها آدم فقال هذا ابوك آدم فسلم عليه فسلمت عليه فرد السلام ثم

قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى أتى السماء الثانية فاستفتح قيل من هذا قال جبريل قيل ومن

معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يحيى وعيسى

وهما ابنا خالة قال هذا يحيى وهذا عيسى فسلم عليهما فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح

ثم صعد بي الى السماء الثالثة فاستفتح قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد

ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يوسف قال هذا يوسف فسلم عليه

فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى أتى السماء الرابعة فاستفتح قيل من

هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما

خلصت فاذا ادريس فقال هذا ادريس فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح

ثم صعد بي حتى أتى السماء الخامسة فاستفتح قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد

رسل إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فإذا هارون قال هذا هارون فسلم عليه
بلا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھی آمد آیا سو دروازہ کھولا گیا پھر جب داخل ہوا تو ناگاہ وہاں ہارون تھے جبرئیل نے کہا یہ ہارون ہیں ان کو سلام کر

فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالأخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى أتى السماء السادسة فاستفتح
تو میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا پھر کہا اچھا ہے بھائی نیک اور پیغمبر نیک آیا پھر مجھ کو جبرئیل لے کر چڑھا یہاں تک کہ چھٹے آسمان تک پہنچے سو چاہا کہ دروازہ

قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد أرسل إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء
کھلوا دیں کہا گیا یہ کون ہے بولا جبرئیل کہا اور تیرے ساتھ کون ہے جبرئیل نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا کیا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو اچھی آمد آیا

ففتح فلما خلصت فإذا موسى قال هذا موسى فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالأخ الصالح والنبي الصالح
سو دروازہ کھولا گیا پھر جب داخل ہوا تو ناگاہ وہاں موسیٰ تھے جبرئیل نے کہا یہ موسیٰ ہیں ان کو سلام کر تو میں نے ان کو سلام کیا سو انہوں نے جواب دیا پھر کہا اچھا بھائی اور نیک پیغمبر آیا

فلما جاوزت بكى قيل له ما يبكيك قال أبكي لأن غلاما بعث بعدي يدخل الجنة من أمته أكثر ممن يدخلها
پھر جب میں وہاں سے ہٹا تو موسیٰ رو دیے کہا ان سے کس سبب روتے ہو کہا کہ میں روتا ہوں اس سبب سے کہ ایک لڑکا بھیجا گیا میرے بعد اس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے

من أمتي ثم صعد بي إلى السماء السابعة فاستفتح جبريل قيل من هذا قال جبريل قيل ومن معك قال
پھر مجھ کو لے کر چڑھا ساتویں آسمان تک پھر جبرئیل نے چاہا کہ دروازہ کھلوائیں کہا گیا کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں کہا تیرے ساتھ کون ہے

محمد قيل وقد بعث إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما خلصت فإذا إبراهيم قال هذا أبوك
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو اچھی آمد آیا سو میں داخل ہوا تو ناگاہ وہاں ابراہیم تھے جبرئیل نے کہا یہ تیرے باپ

إبراهيم فسلم عليه فسلمت عليه فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم رفعت إلى سدرة
ابراہیم ہیں ان کو سلام کر تو میں نے ان کو سلام کیا سو انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا اچھا بیٹا اور نیک پیغمبر آیا پھر اٹھایا گیا میں سدرۃ

المنتهى فإذا نبقها مثل قلال هجر وإذا ورقها مثل آذان الفيلة قال هذه سدرة المنتهى فإذا أربعة أنهار
المنتہیٰ تک پس تو ناگاہ اس کے بیر جیسے ہجر کے مٹکے اور اس کے پتے جیسے ہاتھی کے کان جبرئیل نے کہا یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے اور ناگاہ وہاں چار نہریں تھیں

نهران باطنان ونهران ظاهران قلت ما هذان يا جبريل قال أما الباطنان فنهران في الجنة وأما الظاهران
دو نہریں چھپی اور دو نہریں کھلی تو میں نے کہا اے جبرئیل یہ کیا ہیں جبرئیل نے کہا چھپی دو نہریں تو بہشت کی نہریں ہیں اور کھلی نہریں

فالنيل والفرات ثم رفع لي البيت المعمور ثم أتيت بإناء من خمر وإناء من لبن وإناء من عسل فأخذت
تو نیل اور فرات ہیں پھر مجھ کو بیت المعمور نمودار ہوا پھر میرے آگے ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا اور ایک شہد کا رکھا گیا سو میں نے

اللبن فقال هي الفطرة أنت عليها وأمتك ثم فرضت علي الصلاة خمسين صلاة كل يوم فرجعت فمررت
دودھ لیا سو جبرئیل نے کہا یہ دین فطرت ہے جس پر تو اور تیری امت ہے پھر فرض ہوئیں مجھ پر پچاس نمازیں ہر روز پھر میں لوٹا تو

على موسى فقال بما أمرت قلت أمرت بخمسين صلاة كل يوم قال إن أمتك لا تستطيع خمسين صلاة كل
موسیٰ پاس ہو کر نکلا تو بولے کہ کیا تجھ کو حکم ہوا میں نے کہا مجھ کو ہر روز پچاس نماز کا حکم ہوا ہے کہا تیری امت سے ہر روز پچاس نمازیں نہ ہو سکیں گی

يوم وإني والله قد جربت الناس قبلك وعالجت بني إسرائيل أشد المعالجة فارجع إلى ربك فاسأله التخفيف
اور بے شک قسم اللہ کی میں نے لوگوں کو تجھ سے پہلے آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بہت علاج کر چکا ہوں سو پلٹ جا اپنے رب کی طرف سو اس سے آسانی مانگ

لا تستطيع فرجعت فوضع عني عشرًا فرجعت إلى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرًا فرجعت إلى موسى

اپنی امت کے لئے تو میں پھر گیا سو اللہ نے مجھ سے دس نمازیں کم کر دیں پھر میں موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا تو دس نمازیں اور کم ہوئیں پھر موسیٰ

فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرًا فرجعت إلى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرًا فأمرت

پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا اور مجھ سے دس نمازیں گھٹ گئیں پھر میں موسیٰ کے پاس آیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا سو مجھ سے دس نمازیں اتار دی گئیں پھر مجھ کو

بعشر صلوات كل يوم فرجعت إلى موسى فقال مثله فرجعت فأمرت بخمس صلوات كل يوم فرجعت

ہر روز دس نمازوں کا حکم ہوا پھر میں موسیٰ کے پاس گیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا تو مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو پھر میں

إلى موسى فقال بما أمرت قلت أمرت بخمس صلوات كل يوم قال إن أمتك لا تستطيع خمس صلوات كل يوم وإني

موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کیا حکم ہوا میں نے کہا مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو کہا تیری امت ہر روز پانچ نمازیں نہیں پڑھ سکے گی اور تحقیق میں

قد جربت الناس قبلك وعالجت بني إسرائيل أشد المعالجة فارجع إلى ربك فسله التخفيف لأمتك

لوگوں کو تجھ سے پہلے آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کا علاج کر چکا ہوں سخت سو پھر جا اپنے رب کے پاس اور مانگ اپنی امت کے لئے آسانی

قال سألت ربي حتى استحييت ولكني أرضى وأسلم قال فلما جاوزت نادى مناد أمضيت فريضتي

حضرت نے فرمایا کہ سوال کر چکا میں اپنے رب سے یہاں تک کہ مجھ کو شرم آتی ہے لیکن میں راضی ہوں اور تسلیم کرتا ہوں پھر جب میں آگے بڑھا تو پکارنے والے نے پکارا کہ میں نے جاری کیا اپنا فریضہ

وخففت عن عبادي. متفق عليه. وعن ثابت البناني عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور بوجھ ہلکا کیا اپنے بندوں پر۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أتيت بالبراق وهو دابة أبيض طويل فوق الحمار ودون البغل يقع حافره عند منتهى طرفه فركبته

کہ براق میرے آگے لایا گیا کہ وہ ایک دراز سفید جانور ہے گدھے سے اونچا خچر سے نیچا اپنا قدم رکھتا ہے جہاں تک نظر پہنچے سو میں اس پر سوار ہوا

حتى أتيت بيت المقدس فربطته بالحلقة التي تربط بها الأنبياء قال ثم دخلت المسجد فصليت

یہاں تک کہ میں بیت المقدس پاس آیا سو میں نے اس کو حلقہ سے باندھا جس سے نبی باندھتے تھے فرمایا پھر میں مسجد میں آیا اور نماز پڑھی

فيه ركعتين ثم خرجت فجاءني جبريل بإناء من خمر وإناء من لبن فاخترت اللبن فقال جبريل اخترت

اس میں دو رکعتیں پھر میں باہر نکلا تو جبرئیل نے ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا پیش کیا سو میں نے دودھ کو لیا تو جبرئیل نے کہا کہ تو نے اختیار کیا

الفطرة ثم عرج بنا إلى السماء وساق مثل معناه قال فإذا أنا بآدم فرحب بي ودعا لي بخير وقال في السماء

فطرت کو پھر ہم کو آسمان پر چڑھایا اور اسی کے معنی بیان کیا فرمایا کہ ناگاہ میں آدم سے ملا تو مجھ کو مرحبا کہا اور دعا کی بہتر اور فرمایا

الثالثة فإذا أنا بيوسف إذا هو قد أعطي شطر الحسن فرحب بي ودعا لي بخير ولم يذكر بكاء موسى

تیسرے آسمان میں سو ناگاہ میں یوسف سے ملا کہ ان کو آدھا حسن دیا گیا ہے سو انہوں نے مجھ کو مرحبا کہا اور دعا کی بہتر اور موسیٰ کے رونے کو بیان نہ کیا

وقال في السماء السابعة فإذا أنا بإبراهيم مسندًا ظهره إلى البيت المعمور وإذا هو يدخله كل يوم سبعون

اور ساتویں آسمان میں فرمایا کہ ناگاہ میں ابراہیم سے ملا کہ پیٹھ لگائے بیٹھے ہیں بیت معمور سے اور ناگاہ دیکھتا ہوں کہ اس میں ستر ہزار فرشتے ہر روز

ألف ملك لا يعودون إليه ثم ذهب بي إلى السدرة المنتهى فإذا ورقها كآذان الفيلة وإذا ثمرها كالقلال

داخل ہوتے ہیں کہ پھر نہیں لوٹتے پھر مجھ کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے سو اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی مانند اور اس کے پھل مٹکوں کے مانند

فلما غشيها من امر الله ما غشي تغيرت فما احد من خلق الله يستطيع ان ينعتها من حسنها واوحى الي ما اوحى

پھر جب اس کو ڈھانک لیا اللہ کے حکم سے جس چیز نے ڈھانکا بدل گیا سو کوئی نہیں خلق خدا میں جو اس کی خوبی کا وصف کر سکے اور وحی کی مجھ کو جو کچھ وحی کی

ففرض علي خمسين صلوة في كل يوم وليلة فنزلت الى موسى فقال ما فرض ربك على امتك قلت خمسين صلوة

سو فرض کیں مجھ پر پچاس نمازیں ہر دن رات میں پھر میں اترا موسیٰ کی طرف پس کہا کیا فرض کیا تیرے رب نے تیری امت پر میں نے کہا پچاس نمازیں

في كل يوم وليلة قال ارجع الى ربك فاسأله التخفيف فان امتك لا تطيق ذلك فاني بلوت بني اسرائيل وخبرتهم

ہر رات دن میں کہا موسیٰ نے پھر جا اپنے رب کے پاس اور سوال کر تخفیف کا اس لئے کہ تیری امت طاقت نہیں رکھتی اس کی تحقیق میں نے آزمایا ہے بنی اسرائیل کو اور جانچا ہے

قال فرجعت الى ربي فقلت يا رب خفف على امتي فحط عني خمسا فرجعت الى موسى فقلت حط عني خمسا

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر میں اپنے رب کے پاس گیا اور کہا اے رب آسانی کر میری امت پر سو کم کیں مجھ سے پانچ پھر میں موسیٰ کے پاس آیا اور کہا کہ پانچ کم کر دیں مجھ سے

قال ان امتك لا تطيق ذلك فارجع الى ربك فاسأله التخفيف قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى

موسیٰ نے کہا بے شک تیری امت طاقت نہیں رکھتی اس کی پھر جا اپنے رب کے پاس اور آسانی مانگ فرمایا حضرت نے پھر میں ہمیشہ پھرتا رہا اپنے رب اور موسیٰ کے بیچ یہاں تک

قال يا محمد انهن خمس صلوات كل يوم وليلة لكل صلوة عشر فذلك خمسون صلوة من هم بحسنة فلم يعملها

کہ حق تعالیٰ نے فرمایا اے محمد یہ پانچ نمازیں ہیں ہر رات دن میں ہر نماز کے لئے دس سو وہ پچاس ہیں جو کوئی ارادہ کرے ایک نیکی کرنے کا اور اس کو نہ

كتبت له حسنة فان عملها كتبت له عشرا ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب له شيئا فان عملها كتبت

کرے لکھی جاوے گی اس کے لئے ایک نیکی اور اگر اس کو کرے لکھی جاویں گی اس کے لئے دس اور جو کوئی بدی کا ارادہ کرے اور اس کو عمل میں نہ لایا تو اس کے لئے کچھ نہ لکھا جاوے گا اور اگر عمل کیا تو لکھی جاوے گی

سيئة واحدة قال فنزلت حتى انتهيت الى موسى فاخبرته فقال ارجع الى ربك فاسأله التخفيف فقال رسول

ایک بدی فرمایا حضرت نے پھر میں اترا یہاں تک کہ موسیٰ کے پاس پہنچا اور اس کو خبر دی تو موسیٰ نے کہا پھر جا اپنے رب کے پاس اور آسانی مانگ پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت الى ربي حتى استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے کہا کہ بہت بار گیا اپنے رب کے پاس یہاں تک کہ میں اس سے شرم رکھتا ہوں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن شہاب سے

انس قال كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عن سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبريل

انس سے کہا کہ ابوذر بیان کرتے تھے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھولی گئی میرے گھر کی چھت اور میں مکہ میں تھا سو جبرئیل اترے

ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري

اور میرے سینے کو چیرا پھر زمزم کے پانی سے اس کو دھویا پھر لایا ایک طشت سونے کا کہ ایمان و حکمت سے بھرا ہوا تھا سو میرے سینے میں اس کو ڈالا

ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبريل لخازن السماء افتح

پھر اس کو ڈھانپ دیا پھر جبرئیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور لے چڑھے مجھ کو آسمان کی طرف پھر جب میں آسمان دنیا پر پہنچا تو جبرئیل نے آسمان کے داروغہ سے کہا کہ دروازہ کھول

قال من هذا قال هذا جبريل قال هل معك احد قال نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح

اس نے کہا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا جبرئیل ہوں اس نے پوچھا کہ تیرے ساتھ بھی کوئی ہے جبرئیل نے کہا ہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ہیں پھر پوچھا کیا بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں

علونا السماء الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر

تو جب ہم آسمان دنیا کے اوپر چڑھے ناگاہ ایک مرد بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے داہنے طرف بہت سی صورتیں تھیں اور بائیں طرف بہت سی صورتیں جب اپنے داہنی طرف نظر کرتا ہنستا اور جب دیکھتا

قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت لجبريل من هذا قال هذا آدم وهذه الأسودة عن

يمينه وعن شماله نسم بنيه فأهل اليمين منهم أهل الجنة والأسودة التي عن شماله أهل النار فإذا نظر

عن يمينه ضحك وإذا نظر قبل شماله بكى حتى عرج بي إلى السماء الثانية فقال لخازنها افتح فقال له خازنها

مثل ما قال الأول ففتح قال أنس فذكر أنه وجد في السماوات آدم وإدريس وموسى وعيسى وإبراهيم ولم يثبت

كيف منازلهم غير أنه ذكر أنه وجد آدم في السماء الدنيا وإبراهيم في السماء السادسة قال ابن شهاب

فأخبرني ابن حزم أن ابن عباس وأبا حبة الأنصاري كانا يقولان قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم عرج

بي حتى ظهرت لمستوى أسمع فيه صريف الأقلام وقال ابن حزم وأنس قال النبي صلى الله عليه وسلم ففرض الله

على أمتي خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى مررت على موسى فقال ما فرض الله لك على أمتك قلت

فرض خمسين صلوة قال فارجع إلى ربك فإن أمتك لا تطيق فراجعني فوضع شطرها فرجعت إلى موسى

فقلت وضع شطرها فقال راجع ربك فإن أمتك لا تطيق ذلك فراجعت فوضع شطرها فرجعت

إليه فقال ارجع إلى ربك فإن أمتك لا تطيق ذلك فراجعته فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي

فرجعت إلى موسى فقال راجع ربك فقلت استحييت من ربي ثم انطلق بي حتى انتهى بي إلى سدرة المنتهى

وغشيها ألوان لا أدري ما هي ثم أدخلت الجنة فإذا فيها جنابذ اللؤلؤ وإذا ترابها المسك متفق عليه وعن

عبد الله قال لما أسري برسول الله صلى الله عليه وسلم انتهي به إلى سدرة المنتهى وهي في السماء السادسة

ينتهي ما يعرج به من الأرض فيقبض منها وإليها ينتهي ما يهبط به من فوقها فيقبض منها قال إذ يغشى السدرة ما

[illegible]

يغشى قال فراش من ذهب قال فأعطي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثا أعطي الصلوات الخمس وأعطي خواتيم

[illegible]

سورة البقرة وغفر لمن لا يشرك بالله من أمته شيئا المقحمات رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم لقد رأيتني في الحجر وقريش تسألني عن مسراي فسألتني عن أشياء من بيت المقدس لم

[illegible]

أثبتها فكربت كربة ما كربت مثله قط فرفعه الله لي أنظر إليه ما يسألوني عن شيء إلا أنبأتهم وقد رأيتني في

[illegible]

جماعة من الأنبياء فإذا موسى قائم يصلي فإذا رجل ضرب جعد كأنه من رجال شنوءة وإذا عيسى قائم

[illegible]

يصلي أقرب الناس به شبها عروة بن مسعود الثقفي وإذا إبراهيم قائم يصلي أشبه الناس به صاحبكم يعني

[illegible]

نفسه فحانت الصلاة فأممتهم فلما فرغت من الصلاة قال لي قائل يا محمد هذا مالك خازن النار فسلم

[illegible]

عليه فالتفت إليه فبدأني بالسلام رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن

[illegible]

جابر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لما كذبني قريش قمت في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس

[illegible]

فطفقت أخبرهم عن آياته وأنا أنظر إليه متفق عليه **باب المعجزات** **الفصل الاول** عن أنس بن

[illegible]

مالك أن أبا بكر الصديق رضي الله عنه قال نظرت إلى أقدام المشركين على رؤوسنا ونحن في الغار فقلت يا رسول الله

[illegible]

لو أن أحدهم نظر إلى قدميه أبصرنا فقال يا أبا بكر ما ظنك باثنين الله ثالثهما متفق عليه وعن البراء بن

[illegible]

عازب عن أبيه أنه قال لأبي بكر يا أبا بكر حدثني كيف صنعتما حين سريت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

قال أسرينا ليلتنا ومن الغد حتى قام قائم الظهيرة وخلا الطريق لا يمر فيه أحد فرفعت لنا صخرة

طويلة لها ظل لم تأت عليها الشمس فنزلنا عندها وسويت للنبي صلى الله عليه وسلم مكانا بيدي ينام

عليه وبسطت عليه فروة وقلت نم يا رسول الله وأنا أنفض ما حولك فنام وخرجت أنفض ما حوله فإذا أنا

براع مقبل قلت أفي غنمك لبن قال نعم قلت أفتحلب قال نعم فأخذ شاة فحلب في قعب كثبة من لبن

ومعي إداوة حملتها للنبي صلى الله عليه وسلم يرتوي منها يشرب ويتوضأ فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم

فكرهت أن أوقظه فوافقته حتى استيقظ فصببت من الماء على اللبن حتى برد أسفله فقلت اشرب

يا رسول الله فشرب حتى رضيت ثم قال ألم يأن للرحيل قلت بلى قال فارتحلنا بعد ما مالت الشمس واتبعنا

سراقة بن مالك فقلت أتينا يا رسول الله فقال لا تحزن إن الله معنا فدعا عليه النبي صلى الله عليه وسلم

فارتطمت به فرسه إلى بطنها في جلد من الأرض فقال إني أراكما دعوتما علي فادعوا لي فالله لكما أن أرد

عنكما الطلب فدعا له النبي صلى الله عليه وسلم فنجا فجعل لا يلقى أحدا إلا قال كفيتم ما ههنا فلا يلقى

أحدا إلا رده متفق عليه وعن أنس قال سمع عبد الله بن سلام بمقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم

وهو في أرض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني سائلك عن ثلاث لا يعلمهن إلا نبي فما أول أشراط

الساعة وما أول طعام أهل الجنة وما ينزع الولد إلى أبيه أو إلى أمه قال أخبرني بهن جبريل آنفا أما أول

أشراط الساعة فنار تحشر الناس من المشرق إلى المغرب وأما أول طعام يأكله أهل الجنة فزيادة كبد حوت

وإذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد وإذا سبق ماء المرأة نزعت قال أشهد أن لا إله إلا الله وأنك رسول
الله يا رسول الله إن اليهود قوم بهت وإنهم إن يعلموا بإسلامي من قبل أن تسألهم يبهتوني فجاءت اليهود
فقال أي رجل عبد الله بن سلام فيكم قالوا خيرنا وابن خيرنا وسيدنا وابن سيدنا فقال أرأيتم إن أسلم عبد الله
بن سلام قالوا أعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله فقال أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله فقالوا شرنا
وابن شرنا وانتقصوه قال هذا الذي كنت أخاف يا رسول الله رواه البخاري وعن أنس أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم شاور حين بلغنا إقبال أبي سفيان وقام سعد بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي
بيده لو أمرتنا أن نخيضها البحر لأخضناها ولو أمرتنا أن نضرب أكبادها إلى برك الغماد لفعلنا قال فندب
رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس فانطلقوا حتى نزلوا بدرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا
مصرع فلان ويضع يده على الأرض ههنا وههنا قال فما ماط أحدهم عن موضع يد رسول الله صلى الله عليه
وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهو في قبة يوم بدر اللهم أنشدك
عهدك ووعدك اللهم إن تشأ لا تعبد بعد اليوم فأخذ أبو بكر بيده فقال حسبك يا رسول الله
ألححت على ربك فخرج وهو يثب في الدرع وهو يقول سيهزم الجمع ويولون الدبر رواه البخاري وعنه
أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم بدر هذا جبريل آخذ برأس فرسه عليه أداة الحرب رواه البخاري
وعنه قال بينما رجل من المسلمين يومئذ يشتد في أثر رجل من المشركين أمامه إذ سمع ضربة

بالسوط فوقه وصوت الفارس يقول أقدم حيزوم إذ نظر إلى المشرك أمامه خر مستلقيا فنظر إليه

کوڑا مارنے کا اور سوار کی آواز سنی کہ کہتا تھا آگے بڑھ اے حیزوم ناگاہ دیکھا مشرک کو کہ روبرو اپنے گرا چت ہو کر اور نظر کی اسکی طرف

فإذا هو قد خطم أنفه وشق وجهه كضربة السوط فاخضر ذلك أجمع فجاء الأنصاري فحدث رسول

تو یکایک اس کی ناک پر نشان تھا اور منہ پھٹ گیا تھا جیسے کوڑے کی مار سے اور سبز ہو گئی تھی تمام جگہ پس آیا وہ مرد انصاری اور بیان کیا یہ قصہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقت ذلك من مدد السماء الثالثة فقتلوا يومئذ سبعين وأسروا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا حضرت نے سچ کہا تو نے یہ فرشتہ تیسرے آسمان کی کمک سے تھا پس قتل کیا مسلمانوں نے اس دن ستر کافر کو اور قید کیا

سبعين رواه مسلم وعن سعد بن أبي وقاص قال رأيت عن يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن شماله

ستر کافر کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا دیکھا میں نے داہنے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف آپ کے

يوم أحد رجلين عليهما ثياب بيض يقاتلان كأشد القتال ما رأيتهما قبل ولا بعد يعني جبريل وميكائيل

احد کے دن دو شخصوں کو کہ ان پر تھے سفید کپڑے لڑتے تھے بہت سخت لڑائی نہیں دیکھا میں نے ان کو پہلے اس سے اور نہ بعد اس کے یعنی جبرئیل اور میکائیل

متفق عليه وعن البراء قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم رهطا إلى أبي رافع فدخل عليه عبد الله بن

متفق علیہ اور روایت ہے براء سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو ابو رافع کی طرف پس داخل ہوئے اس پر عبد اللہ بن

عتيك بيته ليلا وهو نائم فقتله فقال عبد الله بن عتيك فوضعت السيف في بطنه حتى أخذ

عتیک اسکے گھر میں رات کو اور وہ سوتا تھا پس قتل کیا اس کو پس کہا عبد اللہ بن عتیک نے رکھی میں نے تلوار اسکے پیٹ میں یہاں تک کہ پہنچی

في ظهره فعرفت أني قتلته فجعلت أفتح الأبواب حتى انتهيت إلى درجة فوضعت رجلي فوقعت

اس کی پیٹھ تک پس معلوم کیا میں نے کہ تحقیق میں نے اسکو قتل کیا پس لگا میں کھولنے دروازے یہاں تک کہ پہنچا میں ایک زینے تک پس رکھا میں نے پاؤں اپنا پس گر پڑا

في ليلة مقمرة فانكسرت ساقي فعصبتها بعمامة فانطلقت إلى أصحابي فانتهيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم

بیچ رات چاندنی کے پس ٹوٹ گئی پنڈلی میری پس باندھا میں نے اس کو ساتھ عمامے کے اور چلا اپنے یاروں کی طرف پس پہنچا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں

فحدثته فقال ابسط رجلك فبسطت رجلي فمسحها فكأنما لم أشتكها قط رواه البخاري وعن جابر قال إنا

اور بیان کیا آپ سے سارا ماجرا پس فرمایا حضرت نے پھیلا پاؤں اپنا پس پھیلایا میں نے پاؤں اپنا پس پھیرا اس پر ہاتھ پس گویا کہ نہیں دکھا تھا کبھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا تحقیق ہم

يوم الخندق نحفر فعرضت كدية شديدة فجاؤوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا هذه كدية عرضت

روز خندق کے کھودتے تھے خندق پس ظاہر ہوا ایک پتھر سخت پس آئے صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ یہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے

في الخندق فقال أنا نازل ثم قام وبطنه معصوب بحجر ولبثنا ثلاثة أيام لا نذوق ذواقا فأخذ النبي صلى

خندق میں تب فرمایا حضرت نے میں اترونگا پس کھڑے ہوئے حضرت اور پیٹ آپکا بندھا ہوا تھا پتھر سے اور تھے ہم ٹھہرے تین دن کہ نہیں چکھی تھی کوئی چیز کھانے کی پس لی نبی

الله عليه وسلم المعول فضرب فعاد كثيبا أهيل فانكفأت إلى امرأتي فقلت هل عندك شيء فإني رأيت بالنبي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا پتھر پر پس ہو گیا وہ پتھر ریت بھسبھسی پس پھری میں اپنی بی بی کے پاس اور کہا کیا ہے تیرے پاس کچھ کہ تحقیق دیکھا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فأخرجت جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن فذبحتها وطحنت

صلی اللہ علیہ وسلم پر سخت بھوک کا ہونا پس نکالا اس بی بی نے ایک تھیلا کہ اس میں ایک صاع جو تھے اور تھا ہمارا ایک بکری کا بچہ پلا ہوا پس ذبح کیا میں نے اس کو اور پیسے

... حتى جعلنا اللحم في البرمة ثم أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال أنت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم يا أهل الخندق إن جابرا صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى أجيء وجاء فأخرجت له عجينا فبصق فيه وبارك ثم عمد إلى برمتنا فبصق وبارك ثم قال ادع خابزة فلتخبز معك واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها وهم ألف فأقسم بالله لقد أكلوا حتى تركوه وانحرفوا وإن برمتنا لتغط كما هي وإن عجيننا ليخبز كما هو متفق عليه

وعن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعمار حين يحفر الخندق فجعل يمسح رأسه ويقول بؤس ابن سمية تقتلك الفئة الباغية رواه مسلم

وعن سليمان بن صرد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين أجلي الأحزاب عنه الآن نغزوهم ولا يغزوننا نحن نسير إليهم رواه البخاري

وعن عائشة قالت لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل أتاه جبريل وهو ينفض رأسه من الغبار فقال قد وضعت السلاح والله ما وضعته أخرج إليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم فأين فأشار إلى بني قريظة فخرج النبي عليه السلام إليهم متفق عليه وفي رواية للبخاري قال أنس كأني أنظر إلى الغبار ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبريل عليه السلام حين سار رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بني قريظة

وعن جابر قال عطش الناس يوم الحديبية ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضأ منها ثم أقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا ما نتوضأ به

وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَاءٌ فِي رَكْوَةٍ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قِيلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ

مِائَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً يَوْمَ

الْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ

عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ دَعُوهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا

أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا

فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ

وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ

فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَفَرَّغَ فِيهِ

مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوا فَاسْتَقَوْا قَالَ فَشَرِبْنَا عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوِينَا

فَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ أُقْلِعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ وَإِذَا شَجَرَتَيْنِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالَى فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ

تُذْرِيهِ يَعْنِي فَعَلَ مِثْلَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ

جاتا ہو یہاں تک کہ پہنچے دوسرے درخت کے پاس پھر پکڑی ایک شاخ اس کی شاخوں میں سے اور فرمایا مطیع ہو تو میرے ساتھ بعد اذن اللہ کے سو مطیع ہو گیا ساتھ

مَعَهُ كَذٰلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا قَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَالْتَأَمَتَا فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ

حضرت کے اسی طرح یہاں تک کہ جب ہوئے بیچ میں دونوں کے فرمایا کہ قریب ہو جاؤ آپس میں میرے حکم سے بعد اذن اللہ کے سو قریب ہو گئے دونوں پھر بیٹھا میں باتیں کرتا

نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ

اپنے دل سے پھر ہو گیا مجھ سے التفات یعنی دیکھا تو ناگہاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور دیکھا کہ دونوں درخت جدا ہو گئے اور کھڑا ہو گیا

كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلٰى سَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ

ہر ایک ان میں سے اپنی جڑ پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا دیکھا میں نے نشان زخم کا پنڈلی میں سلمہ

بْنِ الْأَكْوَعِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هٰذِهِ الضَّرْبَةُ قَالَ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ

بن الاکوع کے پھر کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم کہا یہ زخم ہے جو پہنچا مجھے خیبر کے دن تو لوگوں نے کہا کہ مارا گیا سلمہ

فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب پھونکا حضرت نے اس زخم میں تین بار پھر نہیں درد ہوا اس کا اب تک روایت کیا اس کو بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

اور روایت ہے انس سے کہا خبر موت کی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زید اور جعفر اور ابن رواحہ کی شہادت کی لوگوں کو پہلے آنے

خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ

ان کی خبر کے پھر فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا لشکر کا زید نے پھر شہید ہوا پھر لیا جعفر نے پھر شہید ہوا پھر لیا ابن رواحہ نے پھر شہید ہوا اور حضرت کی

تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ يَعْنِي خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ

آنکھوں سے آنسو جاری تھے یہاں تک کہ لیا جھنڈا ایک تلوار نے اللہ کی تلواروں میں سے یعنی خالد بن ولید نے یہاں تک کہ فتح دی اللہ نے ان پر روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَ

بخاری نے اور روایت ہے عباس سے کہا حاضر تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کے دن پھر جب ملے مسلمان اور

الْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِ

کافر پھر گئے مسلمان پیٹھ دے کر پس شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایڑ کرنا اپنے خچر کو طرف کافروں کے اور میں پکڑا ہوا تھا لگام

بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُفُّهَا إِرَادَةَ أَنْ لَا تُسْرِعَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِرِكَابِ رَسُولِ اللّٰهِ

خچر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھامتا تھا میں اس کو اس ارادے سے کہ جلدی نہ کرے اور ابو سفیان بن الحارث پکڑا ہوا تھا رکاب رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ عَبَّاسُ نَادِ أَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عباس پکار اصحاب سمرہ کو تب کہا عباس نے اور تھا وہ

رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِأَعْلٰى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمُرَةِ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَأَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطْفَةُ

مرد بلند آواز سو پکارا میں نے بلند آواز سے کہاں ہیں اصحاب سمرہ پھر کہا عباس نے قسم اللہ کی گویا پھرنا ان کا جس وقت سنی میری آواز کو مانند پھرنے

البقر على أولادها فقالوا يا لبيك يا لبيك قال فاقتتلوا والكفار والدعوة في الأنصار يقولون يا معشر

گائیوں کے اپنے بچوں پر پھر کہا انہوں نے ای قوم حاضر ہیں ای قوم حاضر ہیں کہا پھر لڑنے لگے مسلمان کافروں سے اور پکارنا انصار کو تھا کہتے تھے ای گروہ

الأنصار يا معشر الأنصار قال ثم قصرت الدعوة على بني الحارث بن الخزرج فنظر رسول الله صلى الله عليه

انصار کے ای جماعت انصار کی پھر موقوف ہوا پکارنا اولاد حارث بن خزرج کے پس دیکھتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم وهو على بغلته كالمتطاول عليها إلى قتالهم فقال هذا حين حمي الوطيس ثم أخذ حصيات فرمى بهن

وسلم نے اور حال یہ کہ آپ اپنے خچر پر تھے [illegible] پھر لیے حضرت نے کنکریاں اور پھینکا ان کو

وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب محمد فوالله ما هو إلا أن رماهم بحصياته فما زلت أرى حدهم كليلا

کافروں کے مونہوں پر [illegible]

وأمرهم مدبرا. رواه مسلم. وعن أبي إسحاق قال قال رجل للبراء يا أبا عمارة فررتم يوم حنين قال لا والله

[illegible]

ما ولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن خرج شبان أصحابه ليس عليهم كثير سلاح فلقوا قوما رماة لا

نہیں پھیری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ [illegible]

يكاد يسقط لهم سهم فرشقوهم رشقا ما يكادون يخطئون فأقبلوا هناك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

ورسول الله صلى الله عليه وسلم على بغلته البيضاء وأبو سفيان بن الحارث يقوده فنزل واستنصر وقال أنا

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب ثم صفهم. رواه مسلم. وللبخاري معناه. وفي رواية لهما قال البراء كنا

نبی ہوں جھوٹ نہیں [illegible]

والله إذا احمر البأس نتقي به وإن الشجاع منا للذي يحاذي به يعني النبي صلى الله عليه وسلم. وعن سلمة بن

[illegible]

الأكوع قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فولى صحابة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما غشوا

[illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عن البغلة ثم قبض قبضة من تراب من الأرض ثم استقبل به وجوههم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible] کافروں کے

فقال شاهت الوجوه فما خلق الله منهم إنسانا إلا ملأ عينيه ترابا بتلك القبضة فولوا مدبرين

[illegible]

فهزمهم الله وقسم رسول الله صلى الله عليه وسلم غنائمهم بين المسلمين. رواه مسلم. وعن أبي هريرة

[illegible] اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل ممن معه

[illegible]

يدعي الإسلام هذا من أهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل من أشد القتال وكثرت به الجراح فجاء رجل

[illegible]

فقال يا رسول الله أرأيت الذي تحدثت أنه من أهل النار قد قاتل في سبيل الله من أشد القتال فكثرت به

[illegible]

الجراح فقال أما إنه من أهل النار فكاد بعض الناس يرتاب فبينما هو على ذلك إذ وجد الرجل ألم الجراح

[illegible]

فأهوى بيده إلى كنانته فانتزع سهما فانتحر بها فاشتد رجال من المسلمين إلى رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم فقالوا يا رسول الله صدق الله حديثك قد انتحر فلان وقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم الله أكبر أشهد أني عبد الله ورسوله يا بلال قم فأذن لا يدخل الجنة إلا مؤمن وإن الله

[illegible]

ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر رواه البخاري وعن عائشة قالت سحر رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

حتى إنه ليخيل إليه أنه فعل الشيء وما فعله حتى إذا كان ذات يوم عندي دعا الله ودعاه ثم قال أشعرت

[illegible]

يا عائشة أن الله قد أفتاني فيما استفتيته جاءني رجلان جلس أحدهما عند رأسي والآخر عند رجلي

[illegible]

ثم قال أحدهما لصاحبه ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبه قال لبيد بن الأعصم اليهودي قال

[illegible]

فيما ذا قال في مشط ومشاطة وجف طلعة ذكر قال فأين هو قال في بئر ذروان فذهب النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

في أناس من أصحابه إلى البئر فقال هذه البئر التي أريتها وكأن ماءها نقاعة الحناء وكأن نخلها رؤوس الشياطين فاستخرجه

[illegible]

متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقسم قسما

[illegible]

[illegible]

ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك ومن يعدل إذا لم أعدل قد

خبت وخسرت إن لم أكن أعدل فقال عمر ائذن لي فيه فأضرب عنقه فقال دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم

صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يقرؤون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق

السهم من الرمية ينظر إلى نصله إلى رصافه إلى نضيه وهو قدحه إلى قذذه فلا يوجد فيه شيء قد سبق

الفرث والدم آيتهم رجل أسود إحدى عضديه مثل ثدي المرأة أو مثل البضعة تدردر ويخرجون

على حين فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد أني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله عليه وسلم

وأشهد أن علي بن أبي طالب قاتلهم وأنا معه فأمر بذلك الرجل فالتمس فأتي به حتى نظرت إليه على نعت النبي

صلى الله عليه وسلم الذي نعته وفي رواية أقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبين كث اللحية مشرف الوجنتين

محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال فمن يطع الله إذا عصيته فيأمنني الله على أهل الأرض ولا تأمنوني

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال إن من ضئضئ هذا قوما يقرؤون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون

من الإسلام مروق السهم من الرمية فيقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم

قتل عاد متفق عليه وعن أبي هريرة قال كنت أدعو أمي إلى الإسلام وهي مشركة فدعوتها يوما فأسمعتني

في رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكره فأتيت رسول الله وأنا أبكي فقلت يا رسول الله ادع الله أن يهدي

أم أبي هريرة فقال اللهم اهد أم أبي هريرة فخرجت مستبشرا بدعوة النبي صلى الله عليه وسلم فلما صرت

إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ

دروازہ بند تھا میری ماں نے میرے پاؤں کی آہٹ سنی اور کہا وہیں رہو اے ابو ہریرہ اور میں نے پانی کی

فَاغْتَسَلَتْ فَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

آواز سنی پس نہائیں اور کرتہ پہنا اور جلدی کی اوڑھنی سے پھر دروازہ کھولا پھر کہا اے ابو ہریرہ گواہی دیتی ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ

اور گواہی دیتی ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں پس پھر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشی کے مارے روتا تھا پس حمد کی خدا کی اور کہا

خَيْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَإِنَّ إِخْوَتِي

اچھی بات روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تحقیق تم کہتے ہو کہ بہت روایت کرتا ہے ابو ہریرہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ کے پاس وعدہ ہے اور تحقیق میرے بھائی

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ

مہاجرین مشغول رکھتا تھا انکو خرید و فروخت بازاروں میں اور تحقیق میرے بھائی انصار مشغول رکھتا تھا انکو کام مالوں کا اور تھا میں

امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ

ایک شخص مسکین لگا رہتا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا پیٹ بھرنے پر اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نہ

يَبْسُطَ أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هٰذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ فَيَنْسَى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ

بچھائے گا کوئی تم میں سے کپڑا اپنا یہاں تک کہ تمام کروں میں یہ بات میری پھر اکٹھا کرے اسکو اپنے سینے سے اور پھر بھولے میری باتوں سے کچھ کبھی سو بچھائی میں نے

نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا حَتَّى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَوَالَّذِي بَعَثَهُ

کملی کہ نہ تھا مجھ پر کوئی کپڑا سوا اسکے یہاں تک کہ تمام کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بات پھر جمع کیا میں نے اسکو اپنے سینے کے پاس سو قسم ہے اس ذات کی جس نے بھیجا حضرت کو

بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَتِهِ تِلْكَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ساتھ حق کے نہیں بھولا میں حضرت کی باتوں سے آج کے دن تک متفق علیہ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہا کہ فرمایا مجھ کو رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلَى وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں آرام دیتا تو مجھ کو ذی الخلصہ سے کہا میں نے ہاں اور تھا میں کہ نہیں جمتا تھا گھوڑے پر پس ذکر کیا میں نے یہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا

اللہ علیہ وسلم سے پھر مارا حضرت نے دست مبارک میرے سینے پر یہاں تک کہ دیکھا میں نے اثر ہاتھ کا اپنے سینے میں اور فرمایا اے اللہ ثابت رکھ اسکو اور کر اسکو ہدایت کرنے والا

مَهْدِيًّا قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسِي بَعْدُ فَانْطَلَقَ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ فَارِسًا مِنْ أَحْمَسَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا

راہ پایا ہوا کہا جریر نے پھر نہ گرا میں اپنے گھوڑے سے بعد اسکے سو روانہ ہوا جریر ڈیڑھ سو سواروں کے ساتھ احمس سے پھر جلا دیا اسکو آگ سے اور توڑ ڈالا اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ

متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ایک شخص لکھا کرتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے پس مرتد ہو گیا اسلام سے اور جا ملا مشرکوں سے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَا تَقْبَلُهُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهُ أَتَى الْأَرْضَ الَّتِي مَاتَ فِيهَا فَوَجَدَهُ

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زمین نہیں قبول کرے گی اسکو کہا انس نے پس خبر دی مجھکو ابو طلحہ نے کہ وہ آئے اس زمین پر کہ مرا تھا وہ اس میں پس پایا اسکو

منبوذا فقال ما شأن هذا فقالوا دفناه مرارا فلم تقبله الارض متفق عليه وعن ابي ايوب قال خرج النبي صلى

الله عليه وسلم وقد وجبت الشمس فسمع صوتا فقال يهود تعذب في قبورها متفق عليه وعن جابر قال قدم

النبي صلى الله عليه وسلم من سفر فلما كان قرب المدينة هاجت ريح تكاد ان تدفن الراكب فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم بعثت هذه الريح لموت منافق فقدم المدينة فاذا عظيم من المنافقين قد مات

رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى قدمنا عسفان فاقام

بها ليالي فقال الناس ما نحن ههنا في شيء وان عيالنا لخلوف ما نأمن عليهم فبلغ ذلك النبي صلى

الله عليه وسلم فقال والذي نفسي بيده ما في المدينة شعب ولا نقب الا عليه ملكان يحرسانها حتى

تقدموا اليها ثم قال ارتحلوا فارتحلنا واقبلنا الى المدينة فوالذي يحلف به ما وضعنا رحالنا حين

دخلنا المدينة حتى اغار علينا بنو عبد الله بن غطفان وما يهيجهم قبل ذلك شيء رواه مسلم وعن

انس قال اصابت الناس سنة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينا النبي صلى الله عليه وسلم

يخطب في يوم جمعة قام اعرابي فقال يا رسول الله هلك المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع يديه

وما نرى في السماء قزعة فوالذي نفسي بيده ما وضعها حتى ثار السحاب امثال الجبال ثم لم ينزل عن منبره

حتى رأيت المطر يتحادر على لحيته فمطرنا يومنا ذلك ومن الغد ومن بعد الغد حتى الجمعة الاخرى وقام

ذلك الاعرابي او غيره فقال يا رسول الله تهدم البناء وغرق المال فادع الله لنا فرفع يديه فقال اللهم

حوالينا ولا علينا فما يشير الى ناحية من السحاب الا انفرجت وصارت المدينة مثل الجوبة وسال الوادي قناة

شهرا ولم يجئ احد من ناحية الا حدث بالجود وفي رواية قال اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الآكام

والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر قال فاقلعت وخرجنا نمشي في الشمس متفق عليه وعن جابر

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خطب استند الى جذع نخلة من سواري المسجد فلما صنع له المنبر

فاستوى عليه صاحت النخلة التي كان يخطب عندها حتى كادت ان تنشق فنزل النبي صلى الله عليه وسلم

حتى اخذها فضمها اليه فجعلت تئن انين الصبي الذي يسكت حتى استقرت قال بكت على ما كانت

تسمع من الذكر رواه البخاري وعن سلمة بن الاكوع ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم

بشماله فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال لا استطعت ما منعه الا الكبر قال فما رفعها الى فيه

رواه مسلم وعن انس ان اهل المدينة فزعوا مرة فركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة بطيئا

وكان يقطف فلما رجع قال وجدنا فرسكم هذا بحرا فكان بعد ذلك لا يجارى وفي رواية فما سبق بعد

ذلك اليوم رواه البخاري وعن جابر قال توفي ابي وعليه دين فعرضت على غرمائه ان ياخذوا التمر بما عليه

فابوا فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت قد علمت ان والدي استشهد يوم احد وترك دينا كثيرا

واني احب ان يراك الغرماء فقال لي اذهب فبيدر كل تمر على ناحية ففعلت ثم دعوته فلما نظروا اليه كانهم

اغروا بي تلك الساعة فلما راى ما يصنعون طاف حول اعظمها بيدرا ثلاث مرات ثم جلس عليه ثم قال ادع

أصحابه فلم يزل يكيل لهم حتى أدى الله عن والدي أمانته وأنا أرضى أن يؤدي الله أمانة والدي ولا

أرجع إلى إخوتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها حتى إني أنظر إلى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم

كأنها لم تنقص تمرة واحدة رواه البخاري وعن جابر قال إن أم مالك كانت تهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم

في عكة لها سمنا فيأتيها بنوها فيسألون الأدم وليس عندهم شيء فتعمد إلى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى الله

عليه وآله وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها أدم بيتها حتى عصرته فأتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما زال قائما رواه مسلم وعن أنس قال قال أبو طلحة لأم سليم

لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا أعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فقالت

نعم فأخرجت أقراصا من شعير ثم أخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت يدي

ولاثتني ببعضه ثم أرسلتني إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله

وسلم أرسلك أبو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لمن معه

قوموا فانطلق وانطلقت بين أيديهم حتى جئت أبا طلحة فأخبرته فقال أبو طلحة يا أم سليم قد جاء

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله أعلم فانطلق أبو طلحة

حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأقبل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو طلحة معه

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلمي يا أم سليم ما عندك فأتت بذلك الخبز فأمر به رسول الله

سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ تیرے پاس ہے پس لے آئیں وہی روٹیاں اور حکم کیا ان روٹیوں کے توڑنے کا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم ففت وعصرت أم سليم عكة فأدمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ریزہ ریزہ کی گئیں اور نچوڑا ام سلیم نے کپی کو پس سالن ہو گئی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فيه ما شاء الله أن يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة

بیچ اس کے جو کچھ چاہا اللہ نے کہ فرماویں پھر فرمایا اجازت دے دس کو پس اجازت دی پس کھایا انہوں نے یہاں تک کہ سیر ہو گئے پھر نکل گئے پھر فرمایا بلا دس کو

ثم لعشرة فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون رجلا متفق عليه وفي رواية لمسلم أنه قال

پھر دس کو یہاں تک کہ کھایا سب لوگوں نے اور سیر ہوئے اور قوم ستر یا اسی آدمی تھے متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ حضرت نے فرمایا

ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فأكلوا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا ثم أكل النبي صلى الله

اجازت دے دس کو پس داخل ہوئے پس فرمایا کھاؤ اور نام لو اللہ کا سو کھایا انہوں نے یہاں تک کہ کیا یہ اسی آدمیوں کے ساتھ پھر کھایا نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم وأهل البيت وترك سؤرا وفي رواية للبخاري قال أدخل علي عشرة حتى عد أربعين ثم

علیہ وآلہ وسلم نے اور گھر والوں نے اور چھوڑا بچا ہوا اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ فرمایا داخل کر میرے پاس دس آدمی یہاں تک کہ گنے چالیس پھر

أكل النبي صلى الله عليه وسلم فجعلت أنظر هل نقص منها شيء وفي رواية لمسلم ثم أخذ ما بقي فجمعه

کھایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور میں دیکھتا تھا کہ آیا کم ہوا اس میں سے کچھ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر لیا جو باقی رہا تھا پس جمع کیا

ثم دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم هذا وعن أنس قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بإناء وهو بالزوراء

پھر دعا کی اس میں برکت کی پس ہو گیا جیسا کہ تھا سو فرمایا لو اس کو اور روایت ہے انس سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن اور آپ زوراء میں تھے

فوضع يده في الإناء فجعل الماء ينبع من بين أصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لأنس كم كنتم

سو رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا برتن میں تو لگا پانی نکلنے آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پس وضو کیا سب لوگوں نے کہا قتادہ نے میں نے کہا انس سے کتنے تھے تم

قال ثلاثمائة أو زهاء ثلاثمائة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الآيات بركة وأنتم تعدونها

کہا تین سو یا قریب تین سو کے متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ تھے ہم گنتے معجزوں کو سبب برکت کا اور تم گنتے ہو

تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤوا بإناء

سبب ڈرانے کا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی سفر میں سو کم ہوا پانی تب فرمایا حضرت نے ڈھونڈو کچھ بچا ہوا پانی سو لائے ایک برتن

فيه ماء قليل فأدخل يده في الإناء ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله ولقد رأيت الماء ينبع

کہ اس میں تھوڑا سا پانی تھا پس ڈالا حضرت نے دست مبارک برتن میں پھر فرمایا آؤ طرف پاک کرنے والے پانی برکت والے کے اور برکت خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور تحقیق دیکھا میں نے پانی کو نکلتا

من بين أصابع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل رواه البخاري

درمیان سے انگلیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح کھانے کی جب وہ کھایا جاتا تھا روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن أبي قتادة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إنكم تسيرون عشيتكم وليلتكم وتأتون

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ تحقیق تم چلو گے اس دن شام اور رات بھی اور آؤ گے تم

الماء ان شاء الله غدا فانطلق الناس لا يلوي احد على احد قال ابو قتادة فبينما رسول الله صلى الله عليه وسلم

يسير حتى ابهار الليل فمال عن الطريق فوضع رأسه ثم قال احفظوا علينا صلاتنا فكان اول من استيقظ

رسول الله صلى الله عليه وسلم والشمس في ظهره ثم قال اركبوا فركبنا فسرنا حتى اذا ارتفعت الشمس نزل

ثم دعا بميضأة كانت معي فيها شيء من ماء فتوضأ منها وضوءا دون وضوء قال وبقي فيها شيء من

ماء ثم قال احفظ علينا ميضأتك فسيكون لها نبأ ثم اذن بلال بالصلاة فصلى رسول الله صلى الله عليه

وسلم ركعتين ثم صلى الغداة وركب وركبنا معه فانتهينا الى الناس حين امتد النهار وحمي كل شيء

وهم يقولون يا رسول الله هلكنا وعطشنا فقال لا هلك عليكم ودعا بالميضأة فجعل يصب وابو قتادة

يسقيهم فلم يعد ان رأى الناس ماء في الميضأة تكابوا عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احسنوا

الملأ كلكم سيروى قال ففعلوا فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يصب واسقيهم حتى ما بقي غيري

وغير رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صب فقال لي اشرب فقلت لا اشرب حتى تشرب يا رسول الله

فقال ان ساقي القوم آخرهم قال فشربت وشرب قال فأتى الناس الماء جامين رواء رواه مسلم هكذا

في صحيحه وكذا في كتاب الحميدي وجامع الاصول وزاد في المصابيح بعد قوله آخرهم لفظة شربا

وعن ابي هريرة قال لما كان يوم غزوة تبوك اصاب الناس مجاعة فقال عمر يا رسول الله ادعهم بفضل

ازوادهم ثم ادع الله لهم عليها بالبركة فقال نعم فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل ازوادهم فجعل الرجل

يجيء بكف ذرة ويجيء الآخر بكف تمر ويجيء الآخر بكسرة حتى اجتمع على النطع شيء يسير فدعا رسول

کہ لاتا تھا ایک مٹھی جیسے کی اور لاتا تھا دوسرا مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا کوئی شخص ٹکڑا روٹی کا یہاں تک کہ جمع ہوئی دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کی رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم بالبركة ثم قال خذوا في أوعيتكم فأخذوا في أوعيتهم حتى ما تركوا في

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی پھر ارشاد فرمایا لو اپنے باسنوں میں سو لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہاں تک کہ نہ چھوڑا

العسكر وعاء إلا ملأوه قال فأكلوا حتى شبعوا وفضلت فضلة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله

لشکر میں کوئی باسن مگر بھر دیا اسکو راوی نے کہا پس کھایا ساری لشکر نے یہاں تک کہ سیر ہو گئے اور بچ رہا بقیہ بہت سا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم أشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله لا يلقى الله بهما عبد غير شاك فيحجب عن الجنة رواه مسلم

وسلم نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق میں ہوں رسول اللہ کا [illegible] روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم عروسا بزينب فعمدت أمي أم سليم إلى تمر وسمن وأقط فصنعت

[illegible] انس سے [illegible] نبی صلے اللہ علیہ وسلم [illegible] زینب [illegible] ام سلیم [illegible]

حيسا فجعلته في تور فقالت يا أنس اذهب بهذا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقل بعثت بهذا إليك

[illegible] رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس [illegible]

أمي وهي تقرئك السلام وتقول إن هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت به فقلت فقال ضعه ثم قال اذهب

[illegible] اور وہ آپکو سلام کہتی ہیں [illegible] یا رسول اللہ [illegible]

فادع لي فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع لي من لقيت فدعوت من سمى ومن لقيت فرجعت فإذا البيت

اور بلا لا میرے پاس فلانے اور فلانے اور فلانے شخص کو [illegible]

غاص بأهله قيل لأنس عدد كم كانوا قال زهاء ثلاثمائة فرأيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وضع يده على تلك

[illegible] نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو رکھے تھے دست مبارک اپنا [illegible]

الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم جعل يدعو عشرة عشرة يأكلون منه ويقول لهم اذكروا اسم الله وليأكل كل

[illegible]

رجل مما يليه قال فأكلوا حتى شبعوا فخرجت طائفة ودخلت طائفة حتى أكلوا كلهم قال لي يا أنس ارفع فرفعت

[illegible]

فما أدري حين وضعت كان أكثر أم حين رفعت متفق عليه وعن جابر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه

[illegible] رسول خدا صلے اللہ علیہ [illegible]

وآله وسلم وأنا على ناضح قد أعيا فلا يكاد يسير فتلاحق بي النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ما لبعيرك قلت قد

وآلہ وسلم کے [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فزجره فدعا له فما زال بين يدي الإبل قدامها يسير فقال لي كيف

[illegible] رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

تری بعيرك قلت بخير قد أصابته بركتك قال أفتبيعنيه بوقية فبعته على أن لي فقار ظهره حتى أبلغ المدينة فلما

[illegible]

قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة غدوت عليه بالبعير فأعطاني ثمنه ورده علي متفق عليه وعن أبي حميد الساعدي

[illegible]

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم غزوة تبوك فأتينا وادي القرى على حديقة لامرأة فقال

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة أوسق وقال

[illegible]

أحصيها حتى نرجع إليك إن شاء الله تعالى وانطلقنا حتى قدمنا تبوك فقال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وآله وسلم ستهب عليكم الليلة ريح شديدة فلا يقم فيها أحد فمن كان له بعير فليشد عقاله فهبت

[illegible]

ريح شديدة فقام رجل فحملته الريح حتى ألقته بجبلي طيء ثم أقبلنا حتى قدمنا وادي القرى فسأل رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وآله وسلم المرأة عن حديقتها كم بلغ ثمرها فقالت عشرة أوسق متفق عليه وعن أبي ذر

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إنكم ستفتحون مصر وهي أرض يسمى فيها القيراط فإذا فتحتموها

[illegible]

فأحسنوا إلى أهلها فإن لهم ذمة ورحما أو قال ذمة وصهرا فإذا رأيتم رجلين يختصمان في موضع لبنة فاخرج

[illegible]

منها قال فرأيت عبد الرحمن بن شرحبيل بن حسنة وأخاه ربيعة يختصمان في موضع لبنة فخرجت منها

[illegible]

رواه مسلم وعن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال في أصحابي وفي رواية قال في أمتي اثنا عشر

[illegible]

منافقا لا يدخلون الجنة ولا يجدون ريحها حتى يلج الجمل في سم الخياط ثمانية منهم تكفيهم الدبيلة

[illegible]

سراج من نار يظهر في أكتافهم حتى ينجم في صدورهم رواه مسلم وسنذكر حديث سهل بن سعد

[illegible]

[illegible]

كما خصت هذه الراية غدًا في باب مناقب علي رضي الله عنه وحديث جابر في تصعد الثنية في باب جامع المناقب إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن أبي موسى قال خرج أبو طالب إلى الشام وخرج معه النبي صلى الله عليه وسلم في أشياخ من قريش فلما أشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج إليهم الراهب وكانوا قبل ذلك يمرون به فلا يخرج إليهم قال فهم يحلون رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ من قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم من العقبة لم يبق حجر ولا شجر إلا خر ساجدًا ولا يسجدان إلا لنبي وإني أعرفه بخاتم النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعامًا فلما أتاهم به وكان هو في رعية الإبل فقال أرسلوا إليه فأقبل وعليه غمامة تظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه إلى فيء الشجرة فلما جلس مال فيء الشجرة عليه فقال انظروا إلى فيء الشجرة مال عليه فقال أنشدكم بالله أيكم وليه قالوا أبو طالب فلم يزل يناشده حتى رده أبو طالب وبعث معه أبو بكر بلالًا وزوده الراهب من الكعك والزيت. رواه الترمذي

وعن علي بن أبي طالب قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا وهو يقول السلام عليك يا رسول الله. رواه الترمذي والدارمي

وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بالبراق ليلة أسري به ملجمًا مسرجًا فاستصعب عليه فقال له جبريل أبمحمد تفعل هذا فما ركبك أحد أكرم على الله منه قال فارفض عرقًا. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إلى بيت المقدس قال جبرئيل بإصبعه فخرق به الحجر وشد به البراق رواه الترمذي وعن يعلى بن مرة

الثقفي قال ثلاثة أشياء رأيتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا نحن نسير معه إذ مررنا ببعير يسنى عليه فلما رآه

البعير جرجر فوضع جرانه فوقف عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال أين صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه

فقال بل نهبه لك يا رسول الله وإنه لأهل بيت ما لهم معيشة غيره قال أما إذ ذكرت هذا من أمره فإنه شكا كثرة

العمل وقلة العلف فأحسنوا إليه ثم سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه وسلم فجاءت شجرة تشق

الأرض حتى غشيته ثم رجعت إلى مكانها فلما استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكرت له ذلك فقال

هي شجرة استأذنت ربها في أن تسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فأذن لها قال ثم سرنا فمررنا بماء فأتته

امرأة بابن لها به جنة فأخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم قال اخرج فإني محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا من

سفرنا مررنا بذلك الماء فسألها عن الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه في شرح السنة وعن

ابن عباس قال إن امرأة جاءت بابن لها إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن ابني به جنون وإنه

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه

مثل الجرو الأسود يسعى رواه الدارمي وعن أنس قال جاء جبريل إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو جالس حزين

قد تخضب بالدماء من فعل أهل مكة فقال يا رسول الله هل تحب أن نريك آية قال نعم فنظر إلى شجرة من ورائه

فقال ادع بها فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فأمرها فرجعت فقال رسول الله صلى الله

عليه وآله وسلم حسبي حسبي. رواه الدارمي. وعن ابن عمر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم في سفر

[illegible]

فأقبل أعرابي فلما دنا قال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن

[illegible]

محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهي

[illegible]

بشاطئ الوادي فأقبلت تخد الأرض حتى قامت بين يديه فاستشهدها ثلاثا فشهدت ثلاثا أنه كما قال ثم رجعت

[illegible]

إلى منبتها. رواه الدارمي. وعن ابن عباس قال جاء أعرابي إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بم أعرف

[illegible]

أنك نبي قال إن دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد أني رسول الله فدعاه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فجعل

[illegible]

ينزل من النخلة حتى سقط إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال ارجع فعاد فأسلم الأعرابي. رواه الترمذي وصححه.

[illegible]

وعن أبي هريرة قال جاء ذئب إلى راعي غنم فأخذ منها شاة فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد

[illegible]

الذئب على تل فأقعى واستثفر وقال قد عمدت إلى رزق رزقنيه الله أخذته ثم انتزعته مني فقال الرجل

[illegible]

تالله إن رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب أعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى وبما

[illegible]

هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأخبره وأسلم فصدقه النبي

[illegible]

صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إنها أمارات بين يدي الساعة قد أوشك الرجل

[illegible]

أن يخرج فلا يرجع حتى تحدثه نعلاه وسوطه بما أحدث أهله بعده. رواه في شرح السنة. وعن أبي العلاء عن

[illegible]

سمرة بن جندب قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل تقوم عشرة

اسنے سمرہ بن جندب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نوبت بہ نوبت کھاتے تھے ایک پیالے سے صبح سے شام تک کہ اٹھتے دس

[illegible]

ويقعد عشرة قلت فما كانت تمد ... إلا من هيئة وشارة ... رواه الترمذي والدارمي

وعن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج يوم بدر في ثلاث مائة وخمسة عشر قال اللهم إنهم حفاة فاحملهم اللهم إنهم عراة فاكسهم اللهم إنهم جياع فأشبعهم ففتح الله له فانقلبوا وما منهم رجل إلا وقد رجع بجمل أو جملين واكتسوا وشبعوا رواه أبو داود

وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إنكم منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن أدرك ذلك منكم فليتق الله وليأمر بالمعروف ولينه عن المنكر رواه أبو داود

وعن جابر أن يهودية من أهل خيبر سمت شاة مصلية ثم أهدتها لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الذراع فأكل منها وأكل رهط من أصحابه معه ثم قال لهم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ارفعوا أيديكم وأرسل إلى اليهودية فدعاها فقال أسممت هذه الشاة فقالت من أخبرك قال أخبرتني هذه في يدي للذراع قالت نعم قلت إن كان نبيا فلن تضره وإن لم يكن نبيا استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولم يعاقبها وتوفي أصحابه الذين أكلوا من الشاة واحتجم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على كاهله من أجل الذي أكل من الشاة حجمه أبو هند بالقرن والشفرة وهو مولى لبني بياضة من الأنصار رواه أبو داود والدارمي

وعن سهل بن الحنظلية أنهم ساروا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوم حنين فأطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله إني طلعت على جبل كذا وكذا فإذا أنا بهوازن على بكرة أبيهم بظعنهم ونعمهم وشائهم اجتمعوا إلى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وقال تلك غنيمة المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال فاركب فركب فرسا له فقال استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين ثم قال هل أحسستم فارسكم فقال رجل يا رسول الله ما أحسسناه فثوب بالصلوة فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو يصلي يلتفت إلى الشعب حتى إذا قضى الصلوة قال أبشروا فقد جاءكم فارسكم فجعلنا ننظر إلى خلال الشجر في الشعب فإذا هو قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني انطلقت حتى كنت في أعلى هذا الشعب حيث أمرني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم أر أحدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل نزلت الليلة قال لا إلا مصليا أو قاضي حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلا عليك أن لا تعمل بعدها رواه أبو داود

وعن أبي هريرة قال أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم بتمرات فقلت يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما أردت أن تأخذ منه شيئا فأدخل فيه يدك فخذه ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان لا يفارق حقوي حتى كان يوم قتل عثمان فإنه انقطع رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة بمكة فقال بعضهم إذا أصبح فأثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وآله وسلم وقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل أخرجوه فأطلع الله نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على ذلك فبات علي رضي الله عنه على فراش النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلك الليلة وخرج النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحوا

ثاروا عليه فلما رأوا عليا رد الله مكرهم فقالوا أين صاحبك هذا قال لا أدري فاقتصوا أثره فلما بلغوا الجبل خلط عليهم فصعدوا في الجبل فمروا بالغار فرأوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن نسج العنكبوت على بابه فمكث فيه ثلاث ليال. رواه أحمد.

وعن أبي هريرة قال لما فتحت خيبر أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة فيها سم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجمعوا لي من كان ههنا من يهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم إني سائلكم عن شيء فهل أنتم صادقي عنه قالوا نعم يا أبا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم من أبوكم قالوا فلان فقال كذبتم بل أبوكم فلان قالوا صدقت وبررت فقال هل أنتم صادقي عن شيء إن سألتكم عنه قالوا نعم يا أبا القاسم وإن كذبناك عرفت كما عرفته في أبينا قال لهم من أهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم تخلفونا فيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخسؤوا فيها والله لا نخلفكم فيها أبدا ثم قال هل أنتم صادقي عن شيء إن سألتكم عنه فقالوا نعم يا أبا القاسم قال هل جعلتم في هذه الشاة سما قالوا نعم قال ما حملكم على ذلك قالوا أردنا إن كنت كاذبا أن نستريح منك وإن كنت صادقا لم يضرك. رواه البخاري.

وعن عمرو بن أخطب الأنصاري قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما الفجر وصعد على المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر فنزل فصلى ثم صعد المنبر فخطبنا حتى حضرت العصر ثم نزل فصلى ثم صعد المنبر حتى غربت الشمس فأخبرنا بما هو كائن إلى يوم القيامة قال فأعلمنا أحفظنا. رواه مسلم.

وعن معن بن عبد الرحمن قال سمعت أبي قال سألت مسروقا من آذن النبي صلى الله عليه وسلم بالجن ليلة استمعوا القرآن فقال حدثني أبوك يعني عبد الله بن مسعود أنه قال آذنت بهم شجرة متفق

عليه ❊ وعن أنس قال كنت مع عمر بين مكة والمدينة فتراءينا الهلال وكنت رجلا حديد البصر فرأيته وليس أحد يزعم أنه رآه غيري فجعلت أقول لعمر أما تراه فجعل لا يراه قال يقول عمر سأراه وأنا مستلق على فراشي ثم أنشأ يحدثنا عن أهل بدر فقال إن كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليرينا مصارع أهل بدر بالأمس يقول هذا مصرع فلان غدا إن شاء الله وهذا مصرع فلان غدا إن شاء الله فقال عمر والذي بعثه بالحق ما أخطؤا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتهى إليهم فقال يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم ما وعدكم الله ورسوله حقا فإني قد وجدت ما وعدني الله حقا فقال عمر يا رسول الله كيف تكلم أجسادا لا أرواح فيها فقال ما أنتم بأسمع لما أقول منهم غير أنهم لا يستطيعون أن يردوا علي شيئا رواه مسلم

وعن أنيسة بنت زيد بن أرقم عن أبيها أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل على زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من مرضك بأس ولكن كيف لك إذا عمرت بعدي فعميت قال أحتسب وأصبر قال إذا تدخل الجنة بغير حساب قال فعمي بعد ما مات النبي صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات

وعن أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول علي ما لم أقل فليتبوأ مقعده من النار وذلك أنه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد ميتا وقد انشق بطنه ولم تقبله الأرض رواهما البيهقي في دلائل النبوة

وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءه رجل يستطعمه فأطعمه شطر وسق شعير فما زال الرجل يأكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله فأتى النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

وآله وسلم فقال لو لم تكله لأكلتم منه ولقام لكم. رواه مسلم. وعن عاصم بن كليب عن أبيه عن رجل من الأنصار

اور وسلم نے پاس تب فرمایا اگر نہ ناپتا تو اسکو تو البتہ کھاتے رہتے تم اس سے اور البتہ باقی رہتا تمہارے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عاصم بن کلیب سے وہ اپنے باپ سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في جنازة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو على القبر

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے قبر پر

يوصي الحافر يقول أوسع من قبل رجليه أوسع من قبل رأسه فلما رجع استقبله داعي امرأته فأجاب ونحن معه

وصیت کرتے تھے قبر کھودنے والے کو فرماتے تھے فراخ کر قبر کو سمت پاؤں کی اور فراخ کر سمت سر کی پس جب پھرے سامنے آیا ان کے بلانے والا ان کی عورت کا پس قبول کیا اور ہم ان کے ساتھ تھے

فجيء بالطعام فوضع يده ثم وضع القوم فأكلوا فنظرنا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يلوك لقمة في فيه ثم

پس لایا گیا کھانا پس رکھا حضرت نے ہاتھ پھر رکھے جماعت نے پس کھایا پس دیکھا ہم نے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چباتے تھے لقمہ کو اپنے منہ میں پھر

قال أجد لحم شاة أخذت بغير إذن أهلها فأرسلت المرأة تقول يا رسول الله إني أرسلت إلى النقيع وهو موضع يباع

فرمایا کہ پاتا ہوں گوشت ایسی بکری کا کہ لی گئی ہے بغیر اجازت مالک کے پس بھیجا اس عورت نے کہلا کر یا رسول اللہ تحقیق میں نے بھیجا تھا طرف نقیع کے اور وہ ایک جگہ ہے کہ بیچی جاتی ہیں

فيه الغنم لتشتري لي شاة فلم توجد فأرسلت إلى جار لي قد اشترى شاة أن يرسل بها إلي بثمنها فلم يوجد

اس میں بکریاں تاکہ خریدی جاوے واسطے میرے بکری پس نہ ملی پس بھیجا میں نے طرف ہمسایہ اپنے کے کہ خریدی تھی اس نے بکری کہ بھیجے وہ اس کو میرے پاس ساتھ قیمت کے پس نہ ملا وہ

فأرسلت إلى امرأته فأرسلت إلي بها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أطعمي هذا الطعام الأسرى. رواه أبو داود

پس بھیجا میں نے طرف عورت اس کی کے پس بھیجی اس نے میرے پاس پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھلا یہ کھانا قیدیوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

والبيهقي في دلائل النبوة. وعن حزام بن هشام عن أبيه عن جده حبيش بن خالد وهو أخو أم معبد أن رسول

اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے حزام بن ہشام سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا حبیش بن خالد سے اور حبیش بھائی ہیں ام معبد کے کہ رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم حين أخرج من مكة خرج مهاجرا إلى المدينة هو وأبو بكر ومولى أبي بكر عامر بن فهيرة

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کہ نکالے گئے مکہ سے نکلے ہجرت کرنے والے طرف مدینہ کے حضرت اور ابوبکر اور غلام ابی بکر کا عامر بن فہیرہ

ودليلهما عبد الله الليثي مروا على خيمتي أم معبد فسألوها لحما وتمرا ليشتروا منها فلم يصيبوا عندها شيئا من ذلك

اور راہ بتانے والا ان کا عبد اللہ لیثی گذرے اوپر دو خیمہ ام معبد کے پس مانگا اس سے گوشت اور خرما تاکہ خریدیں اس سے پس نہ پایا اس کے پاس کچھ اس میں سے

وكان القوم مرملين مسنتين فنظر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى شاة في كسر الخيمة فقال ما هذه الشاة يا أم

اور تھے لوگ بے توشہ قحط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طرف ایک بکری کے کہ کونے میں خیمہ کے تھی پس فرمایا کیا حال ہے اس بکری کا اے ام

معبد قالت شاة خلفها الجهد عن الغنم قال هل بها من لبن قالت هي أجهد من ذلك قال أتأذنين لي أن أحلبها

معبد کہا بکری ہے کہ پیچھے رکھا اس کو دبلے پن نے بکریوں سے فرمایا کیا اس میں کچھ دودھ ہے کہا وہ بہت دبلی ہے اس سے فرمایا کیا اجازت دیتی ہے تو مجھ کو کہ دودھ دوہوں

قالت بأبي أنت وأمي إن رأيت بها حلبا فاحلبها فدعا بها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمسح بيده ضرعها

اس کا کہا قربان ہوں میرے ماں باپ اگر دیکھو آپ اس میں دودھ تو دوہ لیجئے پس بلایا اس بکری کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اس کے تھنوں پر

وسمى الله تعالى ودعا لها في شاتها فتفاجت عليه ودرت واجترت فدعا بإناء يربض الرهط فحلب فيه ثجا حتى

اور بسم اللہ پڑھی اور دعا کی واسطے اس کے بکری کی پس کھول دیے پاؤں حضرت کے آگے اور دودھ اتارا اور جگالی کرنے لگی پس منگوایا حضرت نے ایک برتن ایسا کہ سیراب کرتا جماعت کو پس دوہا اس میں دودھ بہت یہاں تک کہ

أَبِيهَا ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رَوِيَتْ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوُوا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ

کہ پھر پلایا حضرت نے ام معبد کو یہاں تک کہ سیراب ہوئی اور پلایا اپنے یاروں کو یہاں تک کہ سیراب ہوئے پھر پیا حضرت نے بعد سب کے پھر دوہا دوسری بار بعد پہلی بار کے یہاں تک کہ بھر

الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الِاسْتِيعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ

یا برتن پھر چھوڑا وہ دودھ ام معبد کے پاس اور بیعت لی اس سے اور کوچ کیا ... روایت کی اسکو شرح السنہ میں اور ابن عبد البر نے استیعاب میں اور ابن جوزی نے

فِي كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

بَابُ الْكَرَامَاتِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا

کتاب الوفا میں اور بیچ اس حدیث کے قصہ ہے۔ باب بیان میں کرامتوں کے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے انس سے کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر نے باتیں کیں

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِي لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ

نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی حاجت میں جو ان دونوں کو تھی یہاں تک کہ گئی رات سے ایک ساعت بیچ رات اندھیری کے پھر نکلے وہ دونوں نزدیک سے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتَّى مَشَيَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حال میں کہ پھرتے تھے اور ہاتھ میں ہر ایک کے ان میں سے لاٹھی تھی پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان دونوں کے واسطے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اس کی

إِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ أَهْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جب جدا ہوگئی راہ دونوں کی روشن ہوگئی واسطے دوسرے کے لاٹھی اس کی پس چلا ہر ایک ان میں سے بیچ روشنی لاٹھی اپنی کے یہاں تک کہ پہنچا گھر والوں اپنے تک روایت کی اسکو بخاری نے

جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جابر سے کہا جب حاضر ہوئی جنگ احد بلایا مجھ کو باپ میرے نے رات کو پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے تئیں مگر مارا گیا اول ان لوگوں کے جو مارے جاویں گے اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ

اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسی کو عزیز زیادہ مجھ پر تجھ سے سوا ذات مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تحقیق مجھ پر قرض ہے پس ادا کر اور قبول کر وصیت بہنوں اپنی کے حق میں

خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدَفَنْتُ مَعَهُ آخَرَ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ

نیکی کرنے کی پس صبح کی ہم نے پس تھا وہ اول قتل کیا گیا اور دفن کیا میں نے ساتھ اس کے دوسرے کو بیچ قبر اس کی روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی بکر سے کہ تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام دو شخص کا پس چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جسکے پاس ہو کھانا

أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ

چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے پانچویں یا چھٹے کو اور تحقیق ابو بکر لائے تین شخصوں کو اور لے گئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دس شخصوں کو اور ابو بکر نے کھانا کھایا نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ پڑھی گئی نماز عشا کی پھر پھرے پس ٹھہرے یہاں تک کہ کھانا کھایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس آئے بعد

مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ فَغَضِبَ

گذرنے رات کے جس قدر کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے کہا ابو بکر سے بی بی ان کی نے کس چیز نے روکا تجھ کو تیرے مہمانوں سے کہا کیا نہیں کھانا کھلایا تو نے انکو کہا انکار کیا انہوں نے یہاں تک کہ تو آوے پس غصے ہوئے

وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا فَحَلَفَتِ الْمَرْأَةُ أَنْ لَا تَطْعَمَهُ وَحَلَفَ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمُوهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

اور کہا قسم ہے خدا کی نہ کھاؤں گا میں اس کو کبھی پس قسم کھائی عورت نے کہ نہ کھاوے گی اور قسم کھائی مہمانوں نے کہ نہ کھاویں گے کہا ابو بکر نے تھا یہ شیطان سے

فدعا بالطعام فاكلوا وجعلوا لا يرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اكثر منها فقال لامرأته يا اخت بني فراس ماهذا قالت وقرة عيني انها الآن لاكثر منها قبل ذلك بثلاث مرات فاكلوا وبعث بها الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكر انه اكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع تسبيح الطعام في المعجزات

الفصل الثاني

عن عائشة رضي الله عنها قالت لما مات النجاشي كنا نتحدث انه لا يزال يرى على قبره نور رواه ابو داود وعنها قالت لما ارادوا غسل النبي صلى الله عليه وآله وسلم قالوا لا ندري انجرد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ثيابه كما نجرد موتانا ام نغسله وعليه ثيابه فلما اختلفوا القى الله عليهم النوم حتى ما منهم رجل الا وذقنه في صدره ثم كلمهم مكلم من ناحية البيت لا يدرون من هو اغسلوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعليه ثيابه فقاموا فغسلوه وعليه قميصه يصبون الماء فوق القميص ويدلكونه بالقميص رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن المنكدر ان سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اخطأ الجيش بارض الروم او اسر فانطلق هاربا يلتمس الجيش فاذا هو بالاسد فقال يا ابا الحارث انا مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان من امري كيت وكيت فاقبل الاسد له بصبصة حتى قام الى جنبه كلما سمع صوتا اهوى اليه ثم اقبل يمشي الى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الاسد رواه في شرح السنة وعن ابي الجوزاء قال قحط اهل المدينة قحطا شديدا فشكوا الى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاجعلوا منه كوى الى السماء حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الابل حتى تفتقت من الشحم فسمي عام الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان ايام الحرة لم يؤذن في مسجد

النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا ولم يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلوة إلا بهمهمة يسمعها
من قبر النبي صلى الله عليه وسلم رواه الدارمي وعن أبي خلدة قال قلت لأبي العالية سمع أنس من النبي صلى
الله عليه وسلم قال خدمه عشر سنين ودعا له النبي صلى الله عليه وسلم وكان له بستان يحمل في كل
سنة الفاكهة مرتين وكان فيها ريحان يجيء منه ريح المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

الفصل الثالث

عن عروة بن الزبير أن سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل خاصمته أروى بنت أوس إلى مروان بن الحكم
وادعت أنه أخذ شيئا من أرضها فقال سعيد أنا كنت آخذ من أرضها شيئا بعد الذي سمعت من رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال ماذا سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول من أخذ شبرا من الأرض ظلما طوقه الله إلى سبع أرضين فقال له مروان لا أسألك بينة بعد هذا
فقال سعيد اللهم إن كانت كاذبة فأعم بصرها واقتلها في أرضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها وبينما
هي تمشي في أرضها إذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه
وأنه رآها عمياء تلتمس الجدر تقول أصابتني دعوة سعيد وأنها مرت على بئر في الدار التي خاصمته فيها فوقعت
فيها فكانت قبرها وعن ابن عمر أن عمر بعث جيشا وأمر عليهم رجلا يدعى سارية فبينما عمر يخطب فجعل
يصيح يا ساري الجبل فقدم رسول من الجيش فقال يا أمير المؤمنين لقينا عدونا فهزمونا فإذا بصائح يصيح يا ساري
الجبل فأسندنا ظهورنا إلى الجبل فهزمهم الله تعالى رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن نبيه بن وهب أن

كعب دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا
کعب احبار یعنی اہل علم ہوئے حضرت عائشہ کے پاس پس ذکر کیا انہوں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس کعب نے کہا نہیں کوئی دن کہ نکلتا ہو مگر اترتے ہیں ستر ہزار

من الملائكة حتى يحفوا بقبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى
فرشتے یہاں تک کہ گھیر لیتے ہیں قبر شریف کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مارتے ہیں بازو اپنے اور درود بھیجتے ہیں رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج
اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ جب شام کرتے ہیں چڑھ جاتے ہیں اور اترتے ہیں ان کی مثل پس کرتے ہیں مانند ان کے یہاں تک کہ جب پھٹے گی ان حضرت سے زمین نکلیں گے

في سبعين الفا من الملائكة يزفونه رواه الدارمي

باب وفات النبي صلى الله عليه وآله وسلم

الفصل الاول

عن البراء قال اول من قدم علينا
ستر ہزار فرشتوں کے اندر ان کو عزت دیں گے روایت کیا اس کو دارمی نے باب وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فصل پہلی براء سے روایت ہے کہا اول ان سے جو آئے ہم میں

من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن ثم جاء عمار
سے اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا دونوں نے کہ پڑھاتے تھے ہم کو قرآن پھر آئے عمار بن یاسر

وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه
اور بلال اور سعد پھر آئے عمر بن الخطاب بیس اصحاب میں سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فما رأيت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رأيت الولائد والصبيان يقولون هذا رسول الله صلى
وآلہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل مدینہ کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی چیز کے مانند خوش ہونے ان کے ساتھ آنے آپ کے یہاں تک کہ دیکھا میں نے لونڈیوں اور لڑکوں کو کہتے تھے یہ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري
اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہ تشریف لائے پس نہیں آئے یہاں تک کہ پڑھی میں نے سورہ سبح اسم ربک الاعلی اور سورتوں میں جو مانند اسکے ہیں مفصل سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدا خيره الله بين ان
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے منبر پر اور فرمایا تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ

يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك بآبائنا وامهاتنا
دے اسکو نعمت دنیا سے اس قدر کہ چاہے اور درمیان اسکے کہ نزدیک خدا کے ہے پس اختیار کیا اس بندہ نے اس چیز کو جو نزدیک خدا کے ہے پس روئے ابوبکر اور کہا فدا ہوں ہم آپ پر باپ دادوں

فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن عبد خيره الله بين ان
سے پس تعجب کیا ہم نے واسطے ابی بکر کے پس لوگوں نے کہا دیکھو اس بڈھے کو خبر دیتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حال ایک بندہ کا جو اختیار دیا اسکو اللہ نے درمیان اسکے کہ

يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
دے اسکو نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے کہ جو نزدیک خدا کے ہے اور یہ کہتا ہے فدا ہوں ہم آپ پر اور ہمارے باپ پس تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

هو المخير وكان ابو بكر هو اعلمنا متفق عليه وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على قتلى احد
وہی اختیار دیے گئے اور تھے ابوبکر دانا تر ہم میں متفق علیہ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہیدوں پر احد کے

بعد ثماني سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان
بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنے والے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر چڑھے منبر پر اور فرمایا تحقیق میں آگے تمہارے فرط ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تحقیق

وإن موعدكم الحوض وإني لأنظر إليه من مقامي هذا وإني قد أعطيت مفاتيح خزائن الأرض أو مفاتيح الأرض وإني لست أخشى عليكم أن تشركوا بعدي ولكني أخشى عليكم الدنيا أن تنافسوا فيها وزاد بعضهم فتقتتلوا فتهلكوا كما هلك من كان قبلكم متفق عليه

وعن عائشة قالت إن من نعم الله تعالى علي أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم توفي في بيتي وفي يومي وبين سحري ونحري وأن الله جمع بين ريقي وريقه عند موته دخل علي عبد الرحمن بن أبي بكر وبيده السواك وأنا مسندة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فرأيته ينظر إليه وعرفت أنه يحب السواك فقلت آخذه لك فأشار برأسه أن نعم فتناولته فاشتد عليه وقلت ألينه لك فأشار برأسه أن نعم فلينته فأمره وبين يديه ركوة فيها ماء فجعل يدخل يديه في الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا إله إلا الله إن للموت سكرات ثم نصب يده فجعل يقول في الرفيق الأعلى حتى قبض ومالت يده رواه البخاري

وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما من نبي يمرض إلا خير بين الدنيا والآخرة وكان في شكواه الذي قبض أخذته بحة شديدة فسمعته يقول مع الذين أنعمت عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين فعلمت أنه خير متفق عليه

وعن أنس قال لما ثقل النبي صلى الله عليه وآله وسلم جعل يتغشاه الكرب فقالت فاطمة واكرب أباه فقال لها ليس على أبيك كرب بعد اليوم فلما مات قالت يا أبتاه أجاب ربا دعاه يا أبتاه من جنة الفردوس مأواه يا أبتاه إلى جبريل ننعاه فلما دفن قالت فاطمة يا أنس أطابت أنفسكم أن تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم التراب رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أنس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المدينة لعبت الحبشة

يخبرهم ذهب الخير ومتى يكون ذلك وفي رواية الدارمي قال ما رأيت يوما قط كان أحسن ولا أضوأ من يوم دخل

[illegible] خوشی کی خبر ... حضرت ... دیکھا ... اور ایک روایت دارمی کی میں ہے ... نہیں دیکھا ... بہت روشن ... آئے

علينا فيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وما رأيت يوما كان أقبح ولا أظلم من يوم مات فيه رسول الله صلى الله عليه

ہم پر ... رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہیں دیکھا میں نے کوئی دن ... جس دن ... رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم وفي رواية الترمذي قال لما كان اليوم الذي دخل فيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المدينة أضاء

وآلہ وسلم ... اور ایک روایت ترمذی کی ... داخل ہوا ... رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کو روشن ہوا

منها كل شيء فلما كان اليوم الذي مات فيه أظلم منها كل شيء وما نفضنا أيدينا عن التراب وإنا لفي دفنه حتى أنكرنا

ہر چیز ... جس دن ... وفات ... اندھیرا ... ہم نے ... ہاتھ ... مٹی ... دفن ... دلوں کو

قلوبنا وعن عائشة قالت لما قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اختلفوا في دفنه فقال أبو بكر سمعت

اپنے دلوں کو ... اور روایت ہے عائشہ سے بولیں جب ... رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ... اختلاف کیا ... ابوبکر نے سنا میں

من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شيئا قال ما قبض الله نبيا إلا في الموضع الذي يحب أن يدفن فيه ادفنوه في موضع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ... نہیں قبض کیا ... روح ... جس جگہ ... دفن ... اس میں ...

فراشه رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول

بچھونے کی جگہ ... فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے

وهو صحيح إنه لن يقبض نبي حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير قالت عائشة فلما نزل به ورأسه على فخذي

جس حال میں ... تندرست تھے ... ہرگز نہیں قبض کی جاتی روح کسی نبی کی ... جنت ... پھر اختیار ... عائشہ ... جب ... ران ...

غشي عليه ساعة ثم أفاق فأشخص بصره إلى السقف ثم قال اللهم الرفيق الأعلى قلت إذا لا يختارنا قالت وعرفت أنه الحديث

بیہوشی ... پھر ہوش ... چھت کی طرف ... الٰہی رفیق اعلیٰ ... میں نے کہا ... ہم کو ... پہچانا ... حدیث

الذي كان يحدثنا به وهو صحيح في قوله إنه لن يقبض نبي قط حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير قالت عائشة فكان

... تندرستی ... کہ ہرگز نہیں قبض کی جاتی ... جنت ... پھر اختیار ... عائشہ ...

آخر كلمة تكلم بها النبي صلى الله عليه وآله وسلم قوله اللهم الرفيق الأعلى متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله

آخر کلمہ کہ بولے ... نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ قول حضرت کا الٰہی ... رفیق اعلیٰ ... اور روایت ہے اسی سے بولیں کہ رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم يقول في مرضه الذي مات فيه يا عائشة ما أزال أجد ألم الطعام الذي أكلت بخيبر وهذا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے بیچ اس بیماری کے ... اے عائشہ ہمیشہ ... درد ... کھانا ... خیبر میں ...

أوان وجدت انقطاع أبهري من ذلك السم رواه البخاري وعن ابن عباس قال لما حضر رسول الله صلى الله

وقت ... پائی میں نے ... اس زہر کے اثر سے ... روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے جبکہ حاضر ہوئے رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم هلموا أكتب لكم كتابا لن

علیہ وآلہ وسلم ... گھر میں بہت شخص ... عمر بن الخطاب ... نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ... لکھ دوں تم کو ... کہ ہرگز

[illegible]

[illegible]

تضلوا بعده فقال عمر قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبكم كتاب الله فاختلف أهل البيت واختصموا فمنهم

من يقول قربوا يكتب لكم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ومنهم من يقول ما قال عمر فلما أكثروا اللغو والاختلاف قال

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قوموا عني قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول إن الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم وبين أن يكتب لهم ذلك الكتاب لاختلافهم ولغطهم وفي رواية سليمان بن أبي مسلم

الأحول قال ابن عباس يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى بل دمعه الحصى قلت يا ابن عباس وما يوم الخميس

قال اشتد برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجعه فقال ائتوني بكتف أكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده

أبدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ما شأنه أهجر استفهموه فذهبوا يردون عليه فقال دعوني ذروني

فالذي أنا فيه خير مما تدعونني إليه فأمرهم بثلاث فقال أخرجوا المشركين من جزيرة العرب وأجيزوا الوفد بنحو ما كنت

أجيزهم وسكت عن الثالثة أو قالها فنسيتها قال سفيان هذا من قول سليمان متفق عليه وعن أنس قال قال أبو بكر لعمر بعد وفاة رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم انطلق بنا إلى أم أيمن نزورها كما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يزورها فلما انتهينا إليها بكت فقالا لها ما يبكيك أما

تعلمين أن ما عند الله خير لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالت إني لا أبكي أني لا أعلم أن ما عند الله تعالى خير لرسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم ولكن أبكي أن الوحي قد انقطع من السماء فهيجتهما على البكاء فجعلا يبكيان معها رواه مسلم

وعن أبي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في المسجد

عاصب رأسه بخرقة حتى أهوى نحو المنبر فاستوى عليه واتبعناه قال والذي نفسي بيده إني لأنظر إلى الحوض من مقامي هذا ثم

قال إن عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الآخرة قال فلم يفطن لها أحد غير أبي بكر فذرفت عيناه فبكى

[illegible]

ثم قال بل نفديك بآبائنا وأمهاتنا وأنفسنا وأموالنا يا رسول الله قال ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة. رواه الدارمي

[illegible]

وعن ابن عباس قال لما نزلت إذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاطمة قال نعيت إلي

[illegible]

نفسي فبكت قال لا تبكي فإنك أول أهلي لاحق بي فضحكت فرآها بعض أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقلن يا فاطمة

[illegible]

رأيناك بكيت ثم ضحكت قالت إنه أخبرني أنه قد نعيت إليه نفسه فبكيت فقال لا تبكي فإنك أول أهلي لاحق بي

[illegible]

فضحكت وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا جاء نصر الله والفتح وجاء أهل اليمن هم أرق أفئدة والإيمان

[illegible]

يمان والحكمة يمانية. رواه الدارمي. وعن عائشة أنها قالت وارأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

[illegible]

ذاك لو كان وأنا حي فأستغفر لك وأدعو لك فقالت عائشة واثكلياه والله إني لأظنك تحب موتي فلو كان ذلك

[illegible]

لظللت آخر يومك معرسا ببعض أزواجك فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم بل أنا وارأساه لقد هممت أو

[illegible]

أردت أن أرسل إلى أبي بكر وابنه وأعهد أن يقول القائلون أو يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون

[illegible]

أو يدفع الله ويأبى المؤمنون. رواه البخاري. وعنها قالت رجع إلي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذات

[illegible]

يوم من جنازة من البقيع فوجدني وأنا أجد صداعا وأنا أقول وارأساه قال بل أنا يا عائشة وارأساه قال وما

[illegible]

ضرك لو مت قبلي فغسلتك وكفنتك وصليت عليك ودفنتك قلت لكأني بك والله لو فعلت ذلك

[illegible]

لرجعت إلى بيتي فعرست فيه ببعض نسائك فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم بدئ في وجعه الذي

[illegible]

ملك فيه رواه الدارمي وعن جعفر بن محمد عن أبيه أن رجلا من قريش دخل على أبيه علي بن الحسين فقال ألا أحدثك
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى حدثنا عن أبي القاسم قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاه
جبريل فقال يا محمد إن الله أرسلني إليك تكريما لك وتشريفا لك خاصة لك يسألك عما هو أعلم به منك يقول كيف
تجدك قال أجدني يا جبريل مغموما وأجدني يا جبريل مكروبا ثم جاءه اليوم الثاني فقال له ذلك فرد عليه النبي صلى
الله عليه وسلم كما رد أول يوم ثم جاءه اليوم الثالث فقال له كما قال أول يوم ورد عليه كما رد عليه وجاء معه
ملك يقال له إسماعيل على مائة ألف ملك كل ملك على مائة ألف ملك فاستأذن عليه فسأله عنه ثم قال جبريل هذا
ملك الموت يستأذن عليك ما استأذن على آدمي قبلك ولا يستأذن على آدمي بعدك فقال ائذن له فأذن له فسلم
عليه ثم قال يا محمد إن الله أرسلني إليك فإن أمرتني أن أقبض روحك قبضت وإن أمرتني أن أتركه تركته فقال وتفعل
يا ملك الموت قال نعم بذلك أمرت وأمرت أن أطيعك قال فنظر النبي صلى الله عليه وسلم إلى جبريل فقال جبريل
يا محمد إن الله قد اشتاق إلى لقائك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لملك الموت امض لما أمرت به فقبض روحه فلما توفي
رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاءت التعزية سمعوا صوتا من ناحية البيت السلام عليكم أهل البيت ورحمة الله
وبركاته إن في الله عزاء من كل مصيبة وخلفا من كل هالك ودركا من كل فائت فبالله فثقوا وإياه فارجوا فإنما المصاب
من حرم الثواب فقال علي أتدرون من هذا هو الخضر عليه السلام رواه البيهقي في دلائل النبوة

باب الفصل الاول

عن عائشة رض قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ولا شاة

بیبی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں چھوڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکری

ولا بعيرا ولا اوصى بشيء رواه مسلم وعن عمرو بن الحارث اخي جويرية قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله

اور نہ اونٹ اور نہ وصیت کی کسی چیز کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے جو بھائی جویریہ کے تھے کہ نہیں چھوڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ واٰلہ

وسلم عند موته دينارا ولا درهما ولا عبدا ولا امة ولا شيئا الا بغلته البيضاء وسلاحه وارضا جعلها صدقة

وسلم نے نزدیک وفات اپنے دینار اور درہم اور غلام اور لونڈی اور کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین کہ کر دیا تھا اسکو صدقہ

رواه البخاري وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تقسیم کرینگے وارث میرے دینار جو کچھ کہ چھوڑوں میں بعد خرچ

نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة متفق عليه وعن ابي بكر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا نورث ما تركناه

بیبیوں میری کے اور خرچ عامل میرے کے پس وہ صدقہ ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکر سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم نہیں وارث کیے جاتے جو ہم چھوڑ جائیں

صدقة متفق عليه وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال ان الله اذا اراد رحمة امة من عباده قبض

صدقہ ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے وہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ جب ارادہ کرتا ہے رحمت کا کسی امت پر بندوں میں سے اپنے تو وفات دیتا ہے

نبيها قبلها فجعله لها فرطا وسلفا بين يديها واذا اراد هلكة امة عذبها ونبيها حي فاهلكها وهو ينظر فاقر

عينه بهلكها حين كذبوه وعصوا امره رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

وسلم والذي نفس محمد بيده ليأتين على احدكم يوم ولا يراني ثم لان يراني احب اليه من اهله وماله معهم

رواه مسلم باب مناقب قريش وذكر القبائل الفصل الاول عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله

باب ہے بیان میں مناقب قریش اور ذکر قبیلوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال الناس تبع لقريش في هذا الشأن مسلمهم تبع لمسلمهم وكافرهم تبع لكافرهم متفق عليه وعن جابر ان النبي

وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان لوگوں کے تابع ہیں قریش کے مسلمانوں کے اور کافر لوگوں کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم قال الناس تبع لقريش في الخير والشر رواه مسلم وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يزال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے بہتری اور برائی میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہے

هذا الامر في قريش ما بقي منهم اثنان متفق عليه وعن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول

امر خلافت قریش میں جب تک باقی رہیں ان میں سے دو آدمی اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے

ان هذا الامر في قريش لا يعاديهم احد الا كبه الله على وجهه ما اقاموا الدين رواه البخاري وعن جابر بن سمرة

تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی رکھیگا ان سے کوئی مگر گرا دیگا اسکو اللہ منہ کے بل جب تک قائم رکھینگے دین کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يزال الاسلام عزيزا الى اثني عشر خليفة كلهم من قريش

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا اسلام قوی بارہ خلیفوں تک وے سب ہونگے قریش سے

وفی روایة لا یزال امر الناس ماضیا ما ولیھم اثنا عشر رجلا کلھم من قریش وفی روایة لا یزال الدین قائما حتی تقوم

اور ایک روایت میں ہے جب تک بارہ آدمی ان پر حاکم رہیں گے لوگوں کا کام درست رہے گا اور ایک روایت میں یہ ہے کہ دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ قائم ہو

الساعة او یکون علیھم اثنا عشر خلیفة کلھم من قریش متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله

قیامت اور ہوں لوگوں پر حاکم بارہ خلیفہ سب قریش میں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیه وآله وسلم غفار غفر الله لھا واسلم سالمھا الله وعصیة عصت الله ورسوله متفق علیه وعن ابی ھریرة

علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ غفار کو بخشے اللہ تعالیٰ انکو اور قبیلہ اسلم کو صلح کرے ان سے اللہ تعالیٰ اور قبیلہ عصیہ کا معصیت کی خدا کی اور رسول کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قریش والانصار وجھینة ومزینة واسلم وغفار واشجع موالی لیس لھم

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع دوست ہیں نہیں کوئی ان کے

مولی دون الله ورسوله متفق علیه وعن ابی بکرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اسلم وغفار ومزینة

دوست سوائے خدا اور اس کے رسول کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم اور غفار اور مزینہ

وجھینة خیر من بنی تمیم ومن بنی عامر والحلیفین بنی اسد وغطفان متفق علیه وعن ابی ھریرة قال ما زلت

اور جہینہ بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دونوں حلیفوں سے جو بنی اسد اور غطفان ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا ہمیشہ

احب بنی تمیم منذ ثلث سمعت من رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول فیھم سمعته یقول ھم اشد امتی

دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو جب سے تین بات سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے ان کے حق میں سنا میں نے حضرت کو فرماتے کہ بنی تمیم سخت تر

علی الدجال قال وجاءت صدقاتھم فقال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ھذه صدقات قومنا وکانت سبیة

دجال پر کہا ابوہریرہ نے اور آئے صدقے ان کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ صدقے ہماری قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی

منھم عند عائشة فقال اعتقیھا فانھا من ولد اسمعیل متفق علیه

ان میں سے نزدیک عائشہ کے پس فرمایا حضرت نے آزاد کر دو اسکو کیونکہ یہ اسماعیل کی اولاد میں سے ہے متفق علیہ۔

الفصل الثانی

عن سعد عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال من یرد ھوان قریش اھانه الله رواه الترمذی وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی

فصل دوسری روایت ہے سعد سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ قصد کرے قریش کی ذلیل و خوار کرنے کا اسکو خدا ذلیل کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

الله علیه وآله وسلم اللھم اذقت اول قریش نکالا فاذق آخرھم نوالا رواه الترمذی وعن ابی عامر الاشعری قال قال

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے الٰہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر قریش کو انعام و عطا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی عامر اشعری سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نعم الحی الاسد والاشعرون لا یفرون فی القتال ولا یغلون ھم منی وانا منھم رواه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں وقت لڑنے کے اور خیانت کرتے ہیں غنیمت میں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں روایت کیا اسکو

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الازد ازد الله فی الارض

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازد کا قبیلہ اللہ کے ازد ہیں زمین میں اور

یرید الناس ان یضعوھم ویابی الله الا ان یرفعھم ولیاتین علی الناس زمان یقول الرجل یا لیت ابی کان ازدیا ویا لیت

چاہتے ہیں لوگ کہ حقیر و ذلیل کریں انکو اور نہیں چاہتا اللہ مگر یہ کہ بلند کرے ان کو اور البتہ آوے گا لوگوں پر ایک زمانہ کہے گا آدمی ای کاش ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد کا اور ای

ي كانت أزدية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عمران بن حصين قال مات النبي صلى الله عليه وسلم وهو

يكره ثلاثة أحياء ثقيفا وبني حنيفة وبني أمية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب ومبير قال عبد الله بن عصمة يقال الكذاب هو المختار بن أبي عبيد والمبير

هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان أحصوا ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة ألف وعشرين ألفا رواه الترمذي

وروى مسلم في الصحيح حين قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت أسماء إن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا

أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه وسيجيء تمام الحديث في الفصل

الثالث وعن جابر قال قالوا يا رسول الله أحرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا رواه الترمذي

وعن عبد الرزاق عن أبيه عن ميناء عن أبي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجل أحسبه من

قيس فقال يا رسول الله العن حميرا فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه فقال

النبي صلى الله عليه وسلم رحم الله حميرا أفواههم سلام وأيديهم طعام وهم أهل أمن وإيمان رواه الترمذي وقال

هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناء هذا أحاديث مناكير وعنه قال قال لي النبي

صلى الله عليه وسلم ممن أنت قلت من دوس قال ما كنت أرى أن في دوس أحدا فيه خير رواه الترمذي وعن

سلمان قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبغضني فتفارق دينك قلت يا رسول الله كيف أبغضك وبك

هداني الله قال تبغض العرب فتبغضني رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عثمان بن عفان قال قال

رسولُ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم من غشّ العربَ لم يدخل في شفاعتي ولم تنله مودّتي رواه الترمذي وقال هذا حديثٌ غريبٌ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی عرب سے کینہ رکھے داخل نہ ہوگا میری شفاعت میں اور نہ پہنچے گی اسکو دوستی میری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه إلّا من حديثِ حُصَين بن عمر وليس هو عند أهل الحديث بذاك القوي وعن أمّ الحرير مولاة طلحة بن

نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے حصین بن عمر کی اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے اس قوی اور روایت ہے ام الحریر سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن

مالك قالت سمعت مولاي يقول قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم من اقتراب الساعة هلاك العرب رواه

مالک کی ہیں کہا سنی میں نے اپنے مولا سے کہتے تھے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک ہونے قیامت کی علامتوں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کیا

الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم الملك في قريش والقضاء في الأنصار والأذان في

ترمذی نے روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بادشاہی قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور اذان قوم

الحبشة والأمانة في الأزد يعني اليمن وفي رواية موقوفًا رواه الترمذي وقال هذا أصحّ

حبش میں اور امانت ازد میں یعنی یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابو ہریرہ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عبد الله بن مطيع عن أبيه قال سمعت رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يقول يوم فتح مكّة لا يُقتل قرشيٌّ صبرًا بعد

عبد اللہ بن مطیع اپنے باپ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاوے گا کوئی قرشی قید کر کر بعد

هذا اليوم إلى يوم القيامة رواه مسلم وعن أبي نوفل معاوية بن مسلم قال رأيت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة

اس دن کے قیامت تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بن مسلم سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کے

قال فجعلت قريش تمرّ عليه والناس حتّى مرّ عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه فقال السلام عليك أبا خبيب السلام

کہا تو شروع کیا قریش نے گذرنا ان پر اور لوگ بھی گذرتے تھے یہاں تک کہ گذرے ان پر عبد اللہ بن عمر پس کھڑے ہوئے پس کہا سلام تجھ پر اے ابا خبیب سلام

عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن

تجھ پر اے ابا خبیب سلام تجھ پر اے ابا خبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو اس کام سے خبردار ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو

هذا أما والله إن كنتَ ما علمتُ صوّامًا قوّامًا وصولًا للرحم أما والله لأمّةٌ أنت شرّها لأمّةُ سوءٍ وفي رواية

اس کام سے قسم ہے خدا کی تحقیق تو جہاں تک میں جانتا ہوں بہت روزے رکھنے والا اور بہت قیام کرنے والا اور ناتا جوڑنے والا تھا آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ وہ امت کہ تو برا ہے اسکا بری امت ہے اور ایک روایت میں

لأمّةُ خيرٍ ثمّ نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجّاجَ موقفُ عبد الله وقولُه فأرسل إليه فأُنزل عن جذعه فأُلقي في قبور

ہے کہ امت بہتر ہے پھر چلے گئے عبد اللہ بن عمر وہاں سے پس پہنچی حجاج کو خبر عبد اللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی اور کلام کرنے کی پس بھیجا ابن زبیر کی طرف پس اتارے گئے سولی سے اور ڈالے گئے قبروں میں

اليهود ثمّ أرسل إلى أمّه أسماء بنت أبي بكر فأبت أن تأتيه فأعاد عليها الرسول لتأتينّي أو لأبعثنّ إليك من يسحبك

یہود کے پھر بھیجا حجاج نے ان کی ماں اسماء بنت ابی بکر کی طرف پس انکار کیا آنے سے پھر دوبارہ بھیجا قاصد کو کہ آ میرے پاس ورنہ بھیجوں گا تیری طرف اس کو جو کھینچے تجھکو

بقرونك قال فأبت وقالت والله لا آتيك حتّى تبعث إليّ من يسحبني بقروني قال فقال أروني سبتيّ فأخذ نعليه

تیری چوٹیاں پکڑ کر کہا راوی نے پس انکار کیا اسماء نے اور کہا قسم ہے خدا کی نہیں آؤں گی میں تیرے پاس یہاں تک کہ بھیجے تو میری طرف اس کو جو کھینچے مجھکو میری چوٹیاں پکڑ کر کہا پس کہا حجاج نے دکھاؤ مجھے میری جوتیاں پس لیں جوتیاں

ثمّ انطلق يتوذّف حتّى دخل عليها فقال كيف رأيتِني صنعتُ بعدوّ الله قالت رأيتُك أفسدتَ عليه دنياه

پھر چلا اکڑتا ہوا یہاں تک کہ داخل ہوا اسماء پر پس کہا کیسا دیکھا تو نے مجھکو کہ کیا میں نے ساتھ دشمن خدا کے کہا دیکھا میں نے تجھکو کہ تو نے بگاڑی اس کی دنیا

آخرتك بلغني أنك تقول له يا ابن ذات النطاقين أنا والله ذات النطاقين أما أحدهما فكنت أرفع به طعام رسول الله صلى الله عليه وسلم وطعام أبي بكر من الدواب وأما الآخر فنطاق المرأة التي لا تستغني عنه أما إن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه قال فقام عنها ولم يراجعها. رواه مسلم

وعن نافع أن ابن عمر أتاه رجلان في فتنة ابن الزبير فقالا إن الناس صنعوا وأنت ابن عمر وصاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فما يمنعك أن تخرج فقال يمنعني أن الله حرم دم أخي المسلم فقالا ألم يقل الله تعالى وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة فقال ابن عمر قاتلنا حتى لم تكن فتنة وكان الدين لله وأنتم تريدون أن تقاتلوا حتى تكون فتنة ويكون الدين لغير الله. رواه البخاري

وعن أبي هريرة قال جاء الطفيل بن عمرو الدوسي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن دوسا قد هلكت عصت وأبت فادع الله عليهم فظن الناس أنه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وائت بهم. متفق عليه

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحبوا العرب لثلاث لأني عربي والقرآن عربي وكلام أهل الجنة عربي. رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب مناقب الصحابة رضي الله عنهم أجمعين

الفصل الأول

عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا أصحابي فلو أن أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما بلغ مد أحدهم ولا نصيفه. متفق عليه

وعن أبي بردة عن أبيه قال رفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه إلى السماء وكان كثيرا مما يرفع رأسه إلى السماء فقال النجوم أمنة للسماء فإذا ذهبت النجوم أتى السماء ما توعد وأنا أمنة لأصحابي فإذا ذهبت أتى أصحابي ما يوعدون وأصحابي أمنة لأمتي فإذا

ذهب أصحابي أتى أمتي ما يوعدون رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقولون هل فيكم من صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي

[illegible]

على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم

[illegible]

ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح

[illegible]

لهم متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون انظروا هل تجدون فيكم أحدا من

[illegible]

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم به ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل فيهم من رأى

[illegible]

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم به ثم يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى من رأى أصحاب

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال انظروا هل ترون فيهم أحدا رأى من رأى أحدا رأى أصحاب النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم به وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير أمتي قرني

[illegible]

ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم إن بعدهم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون ويظهر

[illegible]

فيهم السمن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون متفق عليه وفي رواية لمسلم من حديث أبي هريرة ثم يخلف قوم يحبون السمانة

[illegible]

الفصل الثاني

عن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكرموا أصحابي فإنهم خياركم ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم

[illegible]

ثم يظهر الكذب حتى إن الرجل ليحلف ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد ألا من سره بحبوحة الجنة فليلزم الجماعة

[illegible]

فإن الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين أبعد ولا يخلون رجل بامرأة فإن الشيطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته سيئته

[illegible]

فهو مؤمن رواه الترمذي وإسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح إلا إبراهيم بن [illegible] الخثعمي [illegible] الشيخان وهو ثقة

ثبت ذكره الجزري وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني أو رأى من رآني رواه الترمذي وعن

عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله الله في أصحابي الله الله في أصحابي لا تتخذوهم

غرضا من بعدي فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم ومن آذاهم فقد آذاني ومن آذاني فقد آذى الله

ومن آذى الله فيوشك أن يأخذه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مثل أصحابي في أمتي كالملح في الطعام لا يصلح الطعام إلا بالملح قال الحسن فقد ذهب ملحنا فكيف نصلح رواه في شرح السنة

وعن عبد الله بن بريدة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد من أصحابي يموت بأرض إلا بعث

قائدا ونورا لهم يوم القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث ابن مسعود لا يبلغني أحد في باب حفظ اللسان

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم الذين يسبون أصحابي فقولوا

لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت

ربي عن اختلاف أصحابي من بعدي فأوحى إلي يا محمد إن أصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها أقوى من بعض

ولكل نور فمن أخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

أصحابي كالنجوم فبأيهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين

باب مناقب أبي بكر الصديق رض

الفصل الأول

عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن من أمن الناس علي في صحبته وماله أبو بكر ولو كنت متخذا خليلا

أَبَا بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ

أَبِي بَكْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ

اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ

أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولَ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَفِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ أَنَا أَوْلَى بَدَلَ أَنَا وَلَا وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي

شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي

أَبَا بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ

النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا فَسَكَتُّ مَخَافَةَ أَنْ يَجْعَلَنِي فِي آخِرِهِمْ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ

عُمَرُ وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ قُلْتُ ثُمَّ أَنْتَ قَالَ مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي

زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ

بَيْنَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ أَفْضَلُ أُمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لأحد عندنا يد إلا وقد كافيناه ما خلا أبا بكر فإن له عندنا يدا يكافئه الله بها يوم القيامة وما نفعني مال أحد قط ما نفعني مال أبي بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ألا وإن صاحبكم خليل الله رواه الترمذي

وعن عمر قال أبو بكر سيدنا وخيرنا وأحبنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

وعن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأبي بكر أنت صاحبي في الغار وصاحبي على الحوض رواه الترمذي

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي لقوم فيهم أبو بكر أن يؤمهم غيره رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن عمر قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نتصدق فوافق ذلك عندي مالا فقلت اليوم أسبق أبا بكر إن سبقته يوما فجئت بنصف مالي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أبقيت لأهلك قلت مثله وأتى أبو بكر بكل ما عنده فقال يا أبا بكر ما أبقيت لأهلك فقال أبقيت لهم الله ورسوله قلت لا أسبقه إلى شيء أبدا رواه الترمذي وأبو داود

وعن عائشة أن أبا بكر دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أنت عتيق الله من النار فيومئذ سمي عتيقا رواه الترمذي

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا أول من تنشق عنه الأرض ثم أبو بكر ثم عمر ثم آتي أهل البقيع فيحشرون معي ثم أنتظر أهل مكة حتى أحشر بين الحرمين رواه الترمذي

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاني جبريل فأخذ بيدي فأراني باب الجنة الذي تدخل منه أمتي فقال أبو بكر يا رسول الله وددت أني كنت معك حتى أنظر إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما إنك يا أبا بكر أول من يدخل الجنة من أمتي رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عمر ذكر عنده أبو بكر فبكى وقال وددت أن عملي كله مثل عمله يوما واحدا

من ايامه وليلة من لياليه اما ليلته فليلة سار مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الغار فلما انتهيا اليه

قال والله لا تدخله حتى ادخل قبلك فان كان فيه شيء اصابني دونك فدخل فكسحه ووجد في جانبه ثقبا

فشق ازاره وسدها به وبقي منها اثنان فالقمهما رجليه ثم قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم ادخل فدخل

رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضع راسه في حجره ونام فلدغ ابو بكر في رجله من الجحر ولم يتحرك مخافة ان ينتبه

رسول الله صلى الله عليه وسلم فسقطت دموعه على وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما لك يا ابا بكر قال

لدغت فداك ابي وامي فتفل رسول الله صلى الله عليه وسلم فذهب ما يجده ثم انتقض عليه وكان سبب موته واما

يومه فلما قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتدت العرب وقالوا لا نؤدي زكاة فقال لو منعوني عقالا

لجاهدتهم عليه فقلت يا خليفة رسول الله تألف الناس وارفق بهم فقال لي اجبار في الجاهلية وخوار في الاسلام

انه قد انقطع الوحي وتم الدين اينقص وانا حي رواه رزين

باب مناقب عمر رضي الله عنه

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد كان فيما قبلكم من الامم محدثون فان يك في امتي احد فانه

عمر متفق عليه. وعن سعد بن ابي وقاص قال استاذن عمر بن الخطاب على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده نسوة

من قريش يكلمنه ويستكثرنه عالية اصواتهن فلما استاذن عمر قمن فبادرن الحجاب فدخل عمر ورسول الله صلى

الله عليه وسلم يضحك فقال اضحك الله سنك يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم عجبت من هؤلاء

اللاتي كن عندي فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب فقال عمر يا عدوات انفسهن اتهبنني ولا تهبن رسول الله صلى الله

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِيْهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا لَقِيَكَ

الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ الْحُمَيْدِيُّ زَادَ الْبَرْقَانِيُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا

أَضْحَكَكَ. وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِيْ طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ

خَشَفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ هٰذَا بِلَالٌ وَرَأَيْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهٖ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُّ

أَنْ أَدْخُلَهٗ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِأَبِيْ وَأُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ

وَمِنْهَا مَا دُوْنَ ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهٗ قَالُوْا فَمَا أَوَّلْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيْتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتّٰى إِنِّيْ لَأَرَى

الرِّيَّ يَخْرُجُ فِيْ أَظْفَارِيْ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِيْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوْا فَمَا أَوَّلْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِيْ عَلٰى قَلِيْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ

أَخَذَهَا ابْنُ أَبِيْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوْبًا أَوْ ذَنُوْبَيْنِ وَفِيْ نَزْعِهٖ ضَعْفٌ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهٗ ضَعْفَهٗ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ

الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتّٰى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ. وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ

مِنْ يَدِ أَبِيْ بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِيْ يَدِهٖ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهٗ حَتّٰى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوْا بِعَطَنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهٖ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا نَزَلَ فِيْ

يقول به رواه أبو داود وعن علي رضي الله عنه قال ما كنا نبعد أن السكينة تنطق على لسان

عمر رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم أعز الإسلام بأبي جهل بن هشام أو

بعمر بن الخطاب فأصبح عمر فغدا على النبي صلى الله عليه وسلم فأسلم ثم صلى في المسجد ظاهرا رواه أحمد والترمذي وعن

جابر قال قال عمر لأبي بكر يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبو بكر أما إنك إن قلت ذاك فلقد سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا آفتاب کسی مرد پر جو بہتر ہو عمر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت يا رسول

الله إني كنت نذرت إن ردك الله صالحا أن أضرب بين يديك بالدف وأتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنت

نذرت فاضربي وإلا فلا فجعلت تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي

تضرب ثم دخل عمر فألقت الدف تحت استها ثم قعدت عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان

ليخاف منك يا عمر إني كنت جالسا وهي تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل

عثمان وهي تضرب فلما دخلت أنت يا عمر ألقت الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

عثمان اور وہ بجاتی تھی پھر جب تم آئے اے عمر ڈال دیا اسنے دف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

وعن عائشة قالت كان عليه السلام جالسا فسمعنا لغطا وصوت صبيان فقام رسول الله صلى الله عليه

وسلم فإذا حبشية تزفن والصبيان حولها فقال يا عائشة تعالي فانظري فجئت فوضعت لحيي على منكب رسول الله

صلى الله عليه وسلم فجعلت أنظر إليه ما بين المنكب إلى رأسه فقال لي أما شبعت أما شبعت فجعلت أقول لا لأنظر منزلتي عنده إذ طلع عمر فارفض الناس عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأنظر إلى شياطين الجن والإنس قد فروا من عمر قالت فرجعت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

الفصل الثالث

عن أنس وابن عمر أن عمر قال وافقت ربي في ثلث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام إبراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى وقلت يا رسول الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو أمرتهن يحتجبن فنزلت آية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة فقلت عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن فنزلت كذلك وفي رواية لابن عمر قال قال عمر وافقت ربي في ثلث في مقام إبراهيم وفي الحجاب وفي أسارى بدر متفق عليه

وعن ابن مسعود قال فضل الناس عمر بن الخطاب بأربع بذكر الأسارى يوم بدر أمر بقتلهم فأنزل الله تعالى لولا كتاب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم وبذكره الحجاب أمر نساء النبي صلى الله عليه وسلم أن يحتجبن فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في بيوتنا فأنزل الله تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وسلم اللهم أيد الإسلام بعمر وبرأيه في أبي بكر كان أول الناس بايعه رواه أحمد

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الرجل أرفع أمتي درجة في الجنة قال أبو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل إلا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله رواه ابن ماجه

وعن أسلم قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فأخبرته فقال ما رأيت أحدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من حين قبض كان أجد وأجود حتى انتهى من عمر بن الخطاب رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس

وكأنه يجزعه يا أمير المؤمنين ولئن كان ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأحسنت صحبته ثم فارقته وهو عنك راض ثم صحبت أبا بكر فأحسنت صحبته ثم فارقته وهو عنك راض ثم صحبت صحبتهم فأحسنت صحبتهم ولئن فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال أما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضاه فإنما ذلك من من الله من به علي وأما ما ذكرت من صحبة أبي بكر ورضاه فإنما ذلك من من الله جل ذكره من به علي وأما ما ترى من جزعي فهو من أجلك وأجل أصحابك والله لو أن لي طلاع الأرض ذهبا لافتديت به من عذاب الله عز وجل قبل أن أراه

رواه البخاري

باب مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة إذ أعيى فركبها فقالت إنا لم نخلق لهذا إنما خلقنا لحراثة الأرض فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فإني أومن به وأبو بكر وعمر وما هما ثم وبينما رجل في غنم له إذ عدا الذئب على شاة منها فأخذها فأدركها صاحبها فاستنقذها فقال له الذئب فمن لها يوم السبع يوم لا راعي لها غيري فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم فقال أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثم متفق عليه

وعن ابن عباس قال إني لواقف في قوم فدعوا الله لعمر وقد وضع على سريره إذا رجل من خلفي قد وضع مرفقه على منكبي يقول رحمك الله إني لأرجو أن يجعلك الله مع صاحبيك لأني كثيرا ما كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كنت وأبو بكر وعمر وفعلت وأبو بكر وعمر وانطلقت وأبو بكر وعمر ودخلت وأبو بكر وعمر وخرجت وأبو بكر وعمر فالتفت فإذا علي بن أبي طالب متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن

من تحتهم ليرون اهل عليين كما ترون الكوكب الطالع في افق السماء وان ابا بكر وعمر منهم وانعما رواه في شرح
السنة وروى نحوه ابو داود والترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو بكر وعمر
سيدا كهول اهل الجنة من الاولين والآخرين الا النبيين والمرسلين رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن علي وعن
حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لا ادري ما بقائي فيكم فاقتدوا بالذين من بعدي ابي بكر وعمر رواه
الترمذي وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا دخل المسجد لم يرفع احد رأسه غير ابي بكر وعمر
كانا يتبسمان اليه ويتبسم اليهما رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج
ذات يوم ودخل المسجد وابو بكر وعمر احدهما عن يمينه والآخر عن شماله وهو آخذ بايديهما وقال هكذا نبعث يوم
القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن حنطب ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى ابا بكر و
عمر فقال هذان السمع والبصر رواه الترمذي مرسلا وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما من نبي الا وله وزيران من اهل السماء ووزيران من اهل الارض فاما وزيراي من اهل السماء فجبرئيل وميكائيل واما وزيراي
من اهل الارض فابو بكر وعمر رواه الترمذي وعن ابي بكرة ان رجلا قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت كأن ميزانا
نزل من السماء فوزنت انت وابو بكر فرجحت انت بابي بكر ووزن ابو بكر وعمر فرجح ابو بكر ووزن عمر وعثمان فرجح عمر ثم رفع
الميزان فاستاء لها رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني فساءه ذلك فقال خلافة نبوة ثم يؤتي الله الملك من يشاء
رواه الترمذي وابو داود

الفصل الثالث

عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يطلع عليكم رجل

أهل الجنة فاطلع أبو بكر ثم قال يطلع عليكم رجل من أهل الجنة فاطلع عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عائشة قالت بينا رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجري في ليلة ضاحية إذ قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هل يكون لأحد من الحسنات عدد نجوم السماء قال نعم عمر قلت فأين حسنات أبي بكر قال إنما جميع حسنات عمر كحسنة واحدة من حسنات أبي بكر رواه رزين

باب مناقب عثمان رضي الله عنه

الفصل الأول

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مضطجعا في بيته كاشفا عن فخذيه أو ساقيه فاستأذن أبو بكر فأذن له وهو على تلك الحال فتحدث ثم استأذن عمر فأذن له وهو كذلك فتحدث ثم استأذن عثمان فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وسوى ثيابه فلما خرج قالت عائشة دخل أبو بكر فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عمر فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عثمان فجلست وسويت ثيابك فقال ألا أستحيي من رجل تستحيي منه الملائكة وفي رواية قال إن عثمان رجل حيي وإني خشيت إن أذنت له على تلك الحال أن لا يبلغ إلي في حاجته رواه مسلم

الفصل الثاني

عن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي رفيق ورفيقي يعني في الجنة عثمان رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن أبي هريرة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس إسناده بالقوي وهو منقطع وعن عبد الرحمن بن خباب قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يحث على جيش العسرة فقام عثمان فقال يا رسول الله علي مائة بعير بأحلاسها وأقتابها في سبيل الله ثم حض على الجيش فقام عثمان فقال علي مائتا بعير بأحلاسها وأقتابها في سبيل الله ثم حض على الجيش فقام عثمان فقال علي ثلاث مائة بعير بأحلاسها وأقتابها في سبيل الله فأنا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عن

المنبر وهو يقول ما على عثمان ما عمل بعد هذه ما على عثمان ما عمل بعد هذه. رواه الترمذي

وعن عبد الرحمن بن سمرة قال جاء عثمان إلى النبي صلى الله عليه وسلم بألف دينار في كمه حين جهز جيش العسرة فنثرها في حجره فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقلبها في حجره ويقول ما ضر عثمان ما عمل بعد اليوم مرتين. رواه أحمد

وعن أنس قال لما أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببيعة الرضوان كان عثمان رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أهل مكة فبايع الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن عثمان في حاجة الله وحاجة رسوله فضرب بإحدى يديه على الأخرى فكانت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم لعثمان خيرا من أيديهم لأنفسهم. رواه الترمذي

وعن ثمامة بن حزن القشيري قال شهدت الدار حين أشرف عليهم عثمان فقال أنشدكم الله والإسلام هل تعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قدم المدينة وليس بها ماء يستعذب غير بئر رومة فقال من يشتري بئر رومة يجعل دلوه مع دلاء المسلمين بخير له منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي فأنتم اليوم تمنعونني أن أشرب منها حتى أشرب من ماء البحر فقالوا اللهم نعم فقال أنشدكم الله والإسلام هل تعلمون أن المسجد ضاق بأهله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يشتري بقعة آل فلان فيزيدها في المسجد بخير له منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي فأنتم اليوم تمنعونني أن أصلي فيها ركعتين فقالوا اللهم نعم قال أنشدكم الله والإسلام هل تعلمون أني جهزت جيش العسرة من مالي قالوا اللهم نعم قال أنشدكم الله والإسلام هل تعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان على ثبير مكة ومعه أبو بكر وعمر وأنا فتحرك الجبل حتى تساقطت حجارته بالحضيض فركضه برجله قال اسكن ثبير فإنما عليك نبي وصديق وشهيدان

قالوا نشهد ثمّ قال اللّٰه اكبر شهدوا وربّ الكعبة انّي شهيد ثلاثاً رواه الترمذي والنسائي والدارقطني وعن مرّة بن
كعب قال سمعت رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم وذكر الفتن فقرّبها فمرّ رجل مقنّع في ثوب فقال هٰذا يومئذٍ على الهدى
فقمت اليه فاذا هو عثمان بن عفّان قال فاقبلت عليه بوجهه فقلت هٰذا قال نعم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هٰذا
حديث حسن صحيح وعن عائشة انّ النبيّ صلّى اللّٰه عليه وسلّم قال يا عثمان انّه لعلّ اللّٰه يقمّصك قميصاً فان ارادوك
على خلعه فلا تخلعه لهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي في الحديث قصّة طويلة وعن ابن عمر قال ذكر رسول
اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم فتنة فقال يقتل هٰذا فيها مظلوماً لعثمان رواه الترمذي وقال هٰذا حديث حسن غريب
اسناداً وعن ابي سهلة قال قال لي عثمان يوم الدار انّ رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم قد عهد اليّ عهداً وانا صابر
عليه رواه الترمذي وقال هٰذا حديث حسن صحيح

الفصل الثالث

عن عثمان بن عبد اللّٰه بن موهب قال جاء رجل
من اهل مصر يريد حجّ البيت فرأى قوماً جلوساً فقال من هٰؤلاء القوم قالوا هٰؤلاء قريش قال فمن الشيخ فيهم
قالوا عبد اللّٰه بن عمر قال يا ابن عمر انّي سائلك عن شيءٍ فحدّثني هل تعلم انّ عثمان فرّ يوم احد قال نعم قال هل تعلم
انّه تغيّب عن بدر ولم يشهدها قال نعم قال هل تعلم انّه تغيّب عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال اللّٰه اكبر
قال ابن عمر تعال ابيّن لك امّا فراره يوم احد فاشهد انّ اللّٰه عفا عنه وامّا تغيّبه عن بدر فانّه كانت تحته رقيّة
بنت رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم وكانت مريضة فقال له رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم انّ لك اجر
رجل ممّن شهد بدراً وسهمه وامّا تغيّبه عن بيعة الرضوان فلو كان احد اعزّ ببطن مكّة من عثمان لبعثه

بعثه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عثمان وكانت بيعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بيده اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده فقال هذه لعثمان ثم قال ابن عمر اذهب بها الآن معك رواه البخاري

وعن ابي سهلة مولى عثمان قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم يسر الى عثمان ولون عثمان يتغير فلما كان يوم الدار حصرنا قلنا الا تقاتل قال لا ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عهد الي امرا فانا صابر نفسي عليه

وعن ابي حبيبة انه دخل الدار وعثمان محصور فيها وانه سمع ابا هريرة يستأذن عثمان في الكلام فاذن له فقام فحمد الله واثنى عليه ثم قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول انكم تلقون بعدي فتنة واختلافا او قال اختلافا وفتنة فقال له قائل من الناس فمن لنا يا رسول الله او ما تامرنا به قال عليكم بالامير واصحابه وهو يشير الى عثمان بذلك رواهما البيهقي في دلائل النبوة

باب مناقب هؤلاء الثلثة رضي الله عنهم

الفصل الاول

عن انس قال صعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم احدا وابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال اثبت احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان رواه البخاري

وعن ابي موسى الاشعري قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم في حائط من حيطان المدينة فجاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا ابو بكر فبشرته بما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا هو عمر فاخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم استفتح رجل فقال لي افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فاذا عثمان فاخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم

قال الله المستعان متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وسلم حي ابو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم رواه الترمذي

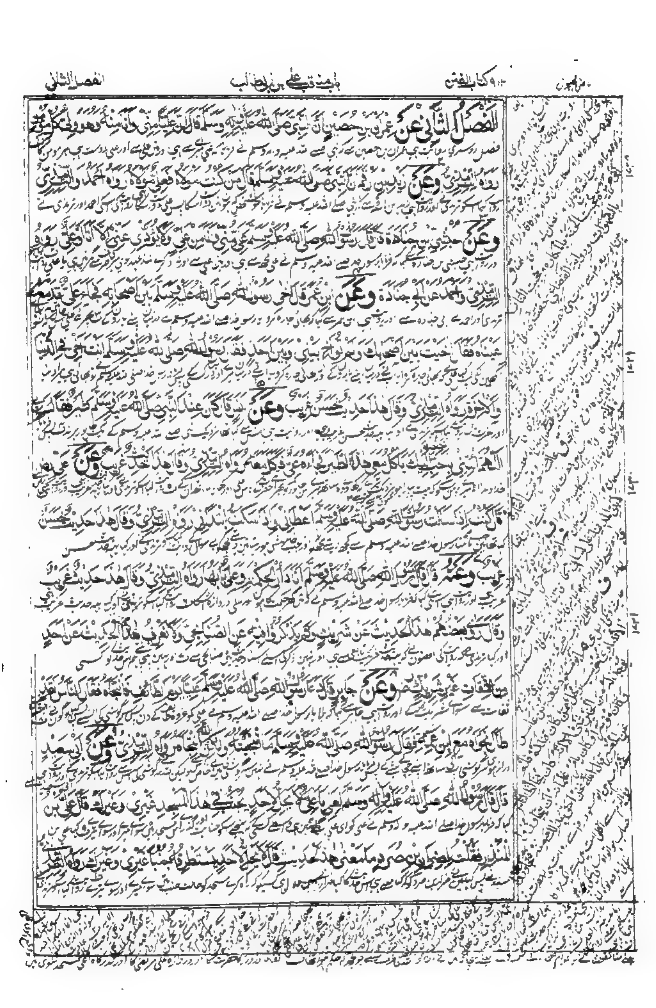
الفصل الثالث

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أُري الليلة رجل صالح ان ابا بكر نيط برسول الله صلى الله عليه وسلم ونيط عمر بابي بكر ونيط عثمان بعمر قال جابر فلما قمنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قلنا اما الرجل الصالح فرسول الله صلى الله عليه وسلم واما تنوط بعضهم ببعض فهم ولاة الامر الذي بعث الله به نبيه صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود

باب مناقب علي بن ابي طالب

الفصل الاول

عن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي انت مني بمنزلة هارون من موسى الا انه لا نبي بعدي متفق عليه وعن زر بن حبيش قال قال علي والذي فلق الحبة وبرأ النسمة انه لعهد النبي الامي صلى الله عليه وسلم الي ان لا يحبني الا مؤمن ولا يبغضني الا منافق رواه مسلم وعن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم خيبر لاعطين هذه الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علي بن ابي طالب فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فارسلوا اليه فاتي به فبصق رسول الله صلى الله عليه وسلم في عينيه فبرأ حتى كان لم يكن به وجع فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا قال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدي الله بك رجلا واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي انت مني وانا منك في باب بلوغ الصغير



الفصل الثاني عن عمران بن حصين أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن عليا مني وأنا منه وهو ولي كل مؤمن رواه الترمذي

وعن زيد بن أرقم أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كنت مولاه فعلي مولاه رواه أحمد والترمذي

وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علي مني وأنا من علي ولا يؤدي عني إلا أنا أو علي رواه الترمذي ورواه أحمد عن أبي جنادة

وعن ابن عمر قال آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أصحابه فجاء علي تدمع عيناه فقال آخيت بين أصحابك ولم تؤاخ بيني وبين أحد فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم أنت أخي في الدنيا والآخرة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وعن أنس قال كان عند النبي صلى الله عليه وسلم طير فقال اللهم ائتني بأحب خلقك إليك يأكل معي هذا الطير فجاء علي فأكل معه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن علي قال كنت إذا سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطاني وإذا سكت ابتدأني رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا دار الحكمة وعلي بابها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقال روى بعضهم هذا الحديث عن شريك ولم يذكروا فيه عن الصنابحي ولا نعرف هذا الحديث عن أحد من الثقات غير شريك

وعن جابر قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا يوم الطائف فانتجاه فقال الناس لقد طال نجواه مع ابن عمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتجيته ولكن الله انتجاه رواه الترمذي

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي لا يحل لأحد يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك قال علي بن المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنى هذا الحديث قال لا يحل لأحد يستطرقه جنبا غيري وغيرك رواه الترمذي



وقال هذا حديث حسن غريب وعن أم عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا فيهم علي قالت

فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي

الفصل الثالث عن أم سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه

أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب إسنادا وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا

فقد سبني رواه أحمد وعن علي قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى أبغضته اليهود

حتى بهتوا أمه وأحبته النصارى حتى أنزلوه بالمنزلة التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

بما ليس في ومبغض يحمله شنآني على أن يبهتني رواه أحمد وعن البراء بن عازب وزيد بن أرقم أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم لما نزل بغدير خم أخذ بيد علي فقال ألستم تعلمون أني أولى بالمؤمنين من أنفسهم قالوا بلى

قال ألستم تعلمون أني أولى بكل مؤمن من نفسه قالوا بلى فقال اللهم من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم وال من

والاه وعاد من عاداه فلقيه عمر بعد ذلك فقال له هنيئا يا ابن أبي طالب أصبحت وأمسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة

رواه أحمد وعن بريدة قال خطب أبو بكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنها صغيرة فخطبها علي

فزوجها منه رواه النسائي وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بسد الأبواب إلا باب علي رواه

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن علي قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لأحد من

الخلائق آتيه بأعلى سحر فأقول السلام عليك يا نبي الله فإن تنحنح انصرفت إلى أهلي وإلا دخلت عليه رواه النسائي وعن

فمر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا أقول اللهم إن كان أجلي قد حضر فأرحني وإن كان متأخرا فارفغني

کہتے ہیں میں بیمار تھا پس گزرے مجھ پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں کہہ رہا تھا الٰہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دے مجھکو اور اگر دیر ہے تو فراخ کر زندگانی میری

وإن كان بلاء فصبرني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فأعاد عليه ما قال فضربه برجله وقال اللهم عافه

اور اگر ہے یہ بیماری واسطے آزمائش کے تو صبر دے مجھکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تو پھر دوبارہ کہا آپکو جو کچھ کہا تھا پس مارا علی کو ساتھ پاؤں کے اور کہا الٰہی عافیت دے اسکو

أو اشفه شك الراوي قال فما اشتكيت وجعي بعد رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

یا شفا دے اسکو شک ہے راوی کو کہا پس نہیں بیمار ہوا میں اس درد سے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

باب مناقب العشرة رضي الله عنهم

باب مناقب عشرہ مبشرہ کے

الفصل الاول

عن عمر رضي الله عنه قال ما أحد أحق بهذا الأمر من هؤلاء النفر الذين

فصل پہلی روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہے کوئی زیادہ لائق ساتھ اس امر خلافت کے ان جماعت سے کہ

توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فسمى عليا وعثمان والزبير وطلحة وسعدا وعبد الرحمن رواه البخاري

وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں کہ آپ راضی تھے ان سے پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبد الرحمن کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن قيس بن أبي حازم قال رأيت يد طلحة شلاء وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم يوم أحد رواه البخاري

اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا دیکھا میں نے ہاتھ طلحہ کا شل ہو گیا تھا بچایا تھا ساتھ اسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو دن احد کے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من يأتيني بخبر القوم يوم الأحزاب فقال الزبير أنا فقال النبي صلى الله

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے جو لاوے میرے پاس خبر قوم کافروں کی دن غزوہ خندق کے پس کہا زبیر نے میں پس فرمایا نبی صلے اللہ

عليه وسلم إن لكل نبي حواريا وحواري الزبير متفق عليه وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يأت بني قريظة

علیہ وسلم نے کہ ہر نبی کے لیے مددگار خاص ہوتا ہے اور مددگار میرا زبیر ہے متفق علیہ اور روایت ہے زبیر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون جاتا ہے بنی قریظہ کی طرف

فيأتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم أبويه فقال فداك أبي وأمي متفق عليه

اور لاوے میرے پاس خبر انکی پس چلا میں پس جب پھرا میں جمع کیے میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ اور فرمایا قربان تجھ پر باپ اور ماں میری متفق علیہ

وعن علي قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جمع أبويه لأحد إلا لسعد بن مالك فإني سمعته يقول يوم أحد

اور روایت ہے علی سے کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جمع کیا ہو اپنے ماں باپ کو کسی کے لیے مگر واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے دن احد کے

يا سعد ارم فداك أبي وأمي متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص قال إني لأول العرب رمى بسهم في سبيل الله متفق عليه

اے سعد تیر مار قربان تجھ پر باپ اور ماں میری متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا تحقیق میں البتہ پہلا عرب ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں متفق علیہ

وعن عائشة قالت سهر رسول الله صلى الله عليه وسلم مقدمه المدينة ليلة فقال ليت رجلا صالحا يحرسني الليلة إذ

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں جاگے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم وقت آنے مدینہ کے کسی غزوہ سے ایک رات پس فرمایا کاش کہ ایک مرد نیک نگہبانی کرے میری

سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قال أنا سعد قال ما جاء بك قال وقع في نفسي خوف على رسول الله صلى الله عليه وسلم

سنی ہم نے آواز ہتھیار کی پس فرمایا کون ہے یہ کہا میں سعد ہوں فرمایا کس چیز نے لایا تجھکو کہا واقع ہوا میرے دل میں خوف اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فجئت أحرسه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نام متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس آیا میں کہ نگہبانی کروں آپکی پس دعا کی اسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ

واسطے ہر امت کے ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ملیکہ سے کہا سنا میں نے عائشہ سے حال آنکہ سوال کیا گیا ان سے کہ کون ہوتا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقِيلَ ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ قِيلَ مَنْ بَعْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ اپنے کو اگر خلیفہ کرتے کسی کو اپنے کہا انہوں نے ابوبکر کو پھر کہا گیا ان سے پھر کس کو کرتے بعد ابی بکر کے کہا انہوں نے عمر کو پھر کہا گیا کس کو بعد

عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

عمر کے بولیں ابو عبیدہ بن الجراح کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حرا پر اور ساتھ آپ کے ابوبکر اور عمر

وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ

اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں اوپر تیرے مگر نبی یا صدیق یا

شَهِيدٌ وَزَادَ بَعْضُهُمْ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَلِيًّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے سعد بن ابی وقاص اور ذکر نہیں کیا علی کو روایت کیا اس کو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ

روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر بہشت میں ہیں اور عمر بہشت میں ہیں اور عثمان بہشت میں ہیں اور علی بہشت میں ہیں اور طلحہ جنت میں ہیں

وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ

اور زبیر بہشت میں ہیں اور عبد الرحمن بن عوف بہشت میں ہیں اور سعد بن ابی وقاص بہشت میں ہیں اور سعید بن زید بہشت میں ہیں اور ابو عبیدہ بن

بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ **وَعَنْ** أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ

الجراح بہشت میں ہیں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے سعید بن زید سے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہت رحم کرنے والا

أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

میری امت میں ساتھ میری امت کے ابوبکر ہیں اور بہت سخت ان میں بیچ کام خدا کے عمر ہیں اور بہت سچے ان میں از روئے حیا کے عثمان ہیں اور بہت جاننے والے ان میں فرائض کو زید بن ثابت ہیں اور بہت قاری ان میں ابی بن کعب ہیں

وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور بہت جاننے والا حلال اور حرام کا معاذ بن جبل ہیں اور واسطے ہر امت کے ایک امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہیں روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا وَفِيهِ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ **وَعَنِ** الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے معمر سے قتادہ سے مرسل اور اس میں ہے اور بہت حکم کرنے والا ان میں علی ہیں اور روایت ہے زبیر سے کہا تھیں اوپر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَعَدَ طَلْحَةُ تَحْتَهُ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ فَسَمِعْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ احد کے دن دو زرہیں پس متوجہ ہوئے طرف پتھر کے … پس بیٹھے طلحہ نیچے آپ کے یہاں تک کہ سیدھے ہوئے اوپر پتھر کے پس سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واجب کی طلحہ نے بہشت روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف

طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَقَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ

طلحہ بن عبید اللہ کے فرمایا جو کوئی دوست رکھے یہ کہ دیکھے طرف اس شخص کے کہ چلتا ہے اوپر زمین کے [illegible] پس چاہیے کہ دیکھے طرف اس کے اور روایت میں ہے جو

سرّه أن ينظر إلى شهيد يمشي على وجه الأرض فلينظر إلى طلحة بن عبيد الله رواه الترمذي وعن علي رضي الله عنه قال

خوش لگے کہ دیکھے شہید کو چلتا ہو زمین پر تو چاہئے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا

سمعت أذني من في رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول طلحة والزبير جاراي في الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث

سنا میرے دونوں کانوں نے منہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسائے ہیں میرے بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن سعد بن أبي وقاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يومئذ يعني يوم أحد اللهم اشدد رميته

غریب ہے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دن یعنی روز احد کے خداوندا قوی کر تیر اندازی اسکی

وأجب دعوته رواه في شرح السنة وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم استجب لسعد إذا دعاك

اور قبول کر دعا اسکی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الہی قبول کر دعا واسطے سعد کے جب دعا کرے تجھ سے

رواه الترمذي وعن علي قال ما جمع رسول الله صلى الله عليه وسلم أباه وأمه إلا لسعد قال له يوم أحد ارم فداك

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ اور ماں اپنے کو مگر واسطے سعد کے فرمایا اسکو روز احد کے تیر مار فدا ہوں تجھ پر

أبي وأمي وقال له ارم أيها الغلام الحزور رواه الترمذي وعن جابر قال أقبل سعد فقال النبي صلى الله عليه وسلم

باپ اور ماں میرے اور فرمایا واسطے اسکے تیر مار اے لڑکے جوان قوی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا آئے سعد پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هذا خالي فليرني امرؤ خاله رواه الترمذي وقال كان سعد من بني زهرة وكانت أم النبي صلى الله عليه وسلم من بني

یہ ہے ماموں میرا پس دکھاوے مجھکو کوئی شخص اپنا ماموں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا تھے سعد قبیلہ بنی زہرہ سے اور تھیں والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ بنی

زهرة فلذلك قال النبي عليه السلام هذا خالي وفي المصابيح فليكرمن بدل فليرني

زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں ہے فلیکرمن بجائے فلیرنی کے

الفصل الثالث

عن قيس بن أبي حازم قال سمعت سعد بن أبي وقاص يقول إني لأول رجل من العرب رمى بسهم في سبيل الله ورأيتنا نغزو مع

فصل تیسری روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا سنا میں نے سعد بن ابی وقاص سے کہتے تھے میں اول شخص ہوں عرب سے جس نے تیر مارا راہ خدا میں اور دیکھا میں نے اپنے تئیں جہاد کرتے تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وما لنا طعام إلا الحبلة وورق السمر وإن كان أحدنا ليضع كما تضع الشاة ما له خلط ثم

ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں تھا ہمارے لئے کچھ کھانا مگر پھل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے بکری پھرتی ہے نہیں تھا اسکے لئے ملنا پھر

أصبحت بنو أسد تعزرني على الإسلام لقد خبت إذًا وضلّ عملي وكانوا وشوا به إلى عمر وقالوا لا يحسن يصلي متفق

ہو گئے بنو اسد توبیخ کرتے ہیں مجھکو اسلام پر البتہ تحقیق نامراد ہوا میں اس وقت اور گم ہوا عمل میرا اور تھے چغلی کی انہوں نے اسکی طرف عمر کے اور کہا اچھی طرح نماز نہیں پڑھتا ہے متفق

عليه وعن سعد قال رأيتني وأنا ثالث الإسلام وما أسلم أحد إلا في اليوم الذي أسلمت فيه ولقد مكثت

علیہ اور روایت ہے سعد سے کہا تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر اسی دن کہ جس میں اسلام لایا میں اور تحقیق ٹھیرا میں

سبعة أيام وإني لثلث الإسلام رواه البخاري وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لنسائه

سات دن اس حال میں کہ میں تہائی اسلام کا تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بی بیوں کو

إن أمركن مما يهمني من بعدي ولن يصبر عليكن إلا الصابرون الصديقون قالت عائشة يعني المتصدقين ثم

تحقیق حال تمہارا اس قسم سے ہے کہ فکر میں ڈالتا ہے مجھکو بعد میرے اور ہرگز صبر نہیں کریں گے تم پر مگر صبر کرنے والے صدیق کہا عائشہ نے یعنی صدقہ دینے والے پھر

قالت عائشة لابي سلمة بن عبد الرحمن سقى الله اباك من سلسبيل الجنة وكان ابن عوف قد تصدق على امهات
کہا عائشہ نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن کو کہ سیراب کرے اللہ تعالی تیرے باپ کو سلسبیل جنت سے اور تھا عبد الرحمن بن عوف کہ تصدق کیا تھا ماؤں پر

المؤمنين بحديقة بيعت باربعين الفا رواه الترمذي وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
مومنین کے ایک باغ کہ بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يقول لازواجه ان الذي يحنو عليكن بعدي هو الصادق البار اللهم اسق عبد الرحمن بن عوف من سلسبيل الجنة
فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو تحقیق وہ شخص کہ مہربانی کریگا تم پر بعد میرے وہی ہے سچا نیکوکار الہی سیراب کر عبد الرحمن بن عوف کو چشمہ جنت سے

رواه احمد وعن حذيفة قال جاء اهل نجران الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ابعث الينا رجلا
روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا آئے اہل نجران رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا انہوں نے یا رسول اللہ بھیجئے طرف ہماری ایک شخص

امينا فقال لابعثن اليكم رجلا امينا حق امين فاستشرف لها الناس قال فبعث ابا عبيدة بن الجراح متفق عليه وعن
امانتدار پس فرمایا البتہ بھیجونگا میں طرف تمہاری ایک شخص امانتدار پورا امانتدار پس انتظار کیا اسکا لوگوں نے کہا پس بھیجا ابو عبیدہ بن جراح کو متفق علیہ اور روایت ہے

علي قال قيل يا رسول الله من نؤمر بعدك قال ان تؤمروا ابا بكر تجدوه امينا زاهدا في الدنيا راغبا في الآخرة
علی سے کہا کسی نے یا رسول اللہ کس کو امیر کریں ہم بعد آپ کے فرمایا حضرت نے اگر امیر کرو گے ابو بکر کو تو پاؤ گے اسکو امانتدار زاہد دنیا میں رغبت کرنے والا آخرت میں

وان تؤمروا عمر تجدوه قويا امينا لا يخاف في الله لومة لائم وان تؤمروا عليا ولا اراكم فاعلين تجدوه هاديا
اور اگر امیر کرو گے عمر کو تو پاؤ گے اسکو قوی امانتدار نہیں ڈرتا اللہ کے بارے میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور اگر امیر کرو گے علی کو اور نہیں دیکھتا میں تم کو کرنے والے پاؤ گے اسکو ہدایت کرنے والا

مهديا ياخذ بكم الطريق المستقيم رواه احمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله ابا بكر زوجني
ہدایت کیا گیا لے جائیگا تم کو راہ سیدھی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابو بکر کو نکاح کر دیا مجھ سے

ابنته وحملني الى دار الهجرة وصحبني في الغار واعتق بلالا من ماله رحم الله عمر يقول الحق وان كان مرا تركه الحق وما له
بیٹی اپنی کا اور سوار کر لے گیا مجھ کو ہجرت کے گھر تک اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے رحمت کرے اللہ عمر کو کہتا ہے حق اگرچہ تلخ ہو چھوڑا اسکو حق نے نہیں اسکا

من صديق رحم الله عثمان تستحييه الملائكة رحم الله عليا اللهم ادر الحق معه حيث دار رواه الترمذي وقال
کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمان کو حیا کرتے ہیں اس سے فرشتے رحمت کرے اللہ علی کو الہی پھیر حق کو ساتھ علی کے جدھر پھرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب

باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن سعد بن ابي وقاص قال لما
یہ حدیث غریب ہے باب مناقب اہل بیت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا جب

نزلت هذه الآية ندع ابناءنا وابناءكم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال
اتری یہ آیت بلائیں ہم بیٹوں اپنے کو اور بیٹوں تمہارے کو بلایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو اور فاطمہ کو اور حسن اور حسین کو پس فرمایا

اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من
خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک صبح کو اور حضرت پر کملی تھی نقشدار

شعر اسود فجاء الحسن بن علي فادخله ثم جاء الحسين فدخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله
سیاہ بالوں سے پھر آئے حسن بن علی پس داخل کیا انکو پھر آئے حسین پس داخل ہوئے ساتھ انکے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا انکو پھر آئے علی پس داخل کیا انکو

ثم قال إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا. رواه مسلم. وعن البراء قال لما توفي إبراهيم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن له مرضعا في الجنة. رواه البخاري. وعن عائشة قالت كنا أزواج النبي صلى الله

عليه وسلم عنده فأقبلت فاطمة ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رآها قال مرحبا بابنتي

ثم أجلسها ثم سارها فبكت بكاء شديدا فلما رأى حزنها سارها الثانية فإذا هي تضحك فلما قام رسول الله صلى الله

عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لأفشي على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت عزمت

عليك بما لي عليك من الحق لما أخبرتني قالت أما الآن فنعم أما حين سارني في الأمر الأول فإنه أخبرني أن جبريل كان يعارضه

القرآن كل سنة مرة وإنه قد عارضني به العام مرتين ولا أرى الأجل إلا قد اقترب فاتقي الله واصبري فإني نعم السلف أنا لك

فبكيت فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء أهل الجنة أو نساء المؤمنين

وفي رواية فسارني فأخبرني أنه يقبض في وجعه فبكيت ثم سارني فأخبرني أني أول أهل بيته أتبعه فضحكت. متفق عليه

وعن المسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة مني فمن أغضبها أغضبني وفي رواية يريبني

ما أرابها ويؤذيني ما آذاها. متفق عليه. وعن زيد بن أرقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فينا خطيبا

بماء يدعى خما بين مكة والمدينة فحمد الله وأثنى عليه ووعظ وذكر ثم قال أما بعد ألا أيها الناس إنما أنا بشر يوشك أن يأتي

رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث

على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي. وفي رواية كتاب الله هو حبل الله من اتبعه كان

على هذا ومن تركه كان على الضلالة رواه مسلم وعن ابن عمر انه كان اذا سلم على ابن جعفر قال السلام عليك يا ابن
ذي الجناحين رواه البخاري وعن البراء قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم والحسن بن علي على عاتقه يقول اللهم
اني احبه فاحبه متفق عليه وعن ابي هريرة قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في طائفة من النهار حتى
اتى خباء فاطمة فقال أثم لكع أثم لكع يعني حسنا فلم يلبث ان جاء يسعى حتى اعتنق كل واحد منهما صاحبه
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني احبه فاحبه واحب من يحبه متفق عليه وعن ابي بكرة قال رأيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر والحسن بن علي الى جنبه وهو يقبل على الناس مرة وعليه اخرى ويقول
ان ابني هذا سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين عظيمتين من المسلمين رواه البخاري وعن عبد الرحمن
بن ابي نعم قال سمعت عبد الله بن عمر وسأله رجل عن المحرم قال شعبة احسبه يقتل الذباب فقال اهل العراق
يسألوني عن الذباب وقد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هما ريحانتاي
من الدنيا رواه البخاري وعن انس قال لم يكن احد اشبه بالنبي صلى الله عليه وسلم من الحسن بن علي وقال في الحسين
ايضا كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله
عليه وسلم الى صدره فقال اللهم علمه الحكمة وفي رواية علمه الكتاب رواه البخاري وعنه قال ان النبي صلى الله عليه
وسلم دخل الخلاء فوضعت له وضوءا فلما خرج قال من وضع هذا فاخبر فقال اللهم فقهه في الدين متفق عليه
وعن اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأخذه والحسن فيقول اللهم احبهما فاني احبهما وفي رواية

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذني فيقعدني على فخذه ويقعد الحسن بن علي على فخذه الأخرى ثم يضمهما ثم يقول اللهم ارحمهما فإني أرحمهما. رواه البخاري.

وعن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بعثا وأمر عليهم أسامة بن زيد فطعن بعض الناس في إمارته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنتم تطعنون في إمارته فقد كنتم تطعنون في إمارة أبيه من قبل وايم الله إن كان لخليقا للإمارة وإن كان لمن أحب الناس إلي وإن هذا لمن أحب الناس إلي بعده. متفق عليه. وفي رواية لمسلم نحوه وفي آخره أوصيكم به فإنه من صالحيكم.

وعنه قال إن زيد بن حارثة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا ندعوه إلا زيد بن محمد حتى نزل القرآن ادعوهم لآبائهم. متفق عليه. وذكر حديث البراء قال لعلي أنت مني في باب بلوغ الصغير وحضانته.

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن جابر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجته يوم عرفة وهو على ناقته القصواء يخطب فسمعته يقول يا أيها الناس إني تركت فيكم ما إن أخذتم به لن تضلوا كتاب الله وعترتي أهل بيتي. رواه الترمذي.

وعن زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني تارك فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا بعدي أحدهما أعظم من الآخر كتاب الله حبل ممدود من السماء إلى الأرض وعترتي أهل بيتي ولن يتفرقا حتى يردا علي الحوض فانظروا كيف تخلفوني فيهما. رواه الترمذي.

وعن زيد بن أرقم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي وفاطمة والحسن والحسين أنا حرب لمن حاربهم وسلم لمن سالمهم. رواه الترمذي.

وعن جميع بن عمير قال دخلت مع عمتي على عائشة فسألت أي الناس كان أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاطمة فقيل من الرجال قالت زوجها. رواه الترمذي.

وعن عبد المطلب بن ربيعة أن العباس دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم مغضبا وأنا عنده فقال ما أغضبك
اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ تحقیق عباس آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غصہ میں ہوئے اور میں نزدیک آپ کے تھا پس فرمایا حضرت نے کس نے غصہ دلایا
قال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لنا ولقريش إذا تلاقوا بينهم تلاقوا بوجوه مبشرة وإذا لقونا لقونا بغير ذلك
اے عباس کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے ہمارا اور قریش کا جب ملتے ہیں آپس میں ملتے ہیں کشادہ روئی سے اور جب ملتے ہیں ہم سے ملتے ہیں بغیر اس کے
فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احمر وجهه ثم قال والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل الإيمان حتى
پس غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک آپ کا پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے نہ داخل ہوگا دل کسی مرد کے ایمان یہاں تک کہ
يحبكم لله ولرسوله ثم قال يا أيها الناس من آذى عمي فقد آذاني فإنما عم الرجل صنو أبيه رواه الترمذي وفي المصابيح
دوست رکھے تم کو واسطے اللہ کے اور رسول اس کے کے پھر فرمایا اے لوگو جو کوئی ایذا دے چچا میرے کو پس تحقیق ایذا دی اس نے مجھ کو اس لیے کہ چچا آدمی کا مثل باپ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور مصابیح میں
عن المطلب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس مني وأنا منه رواه الترمذي وعنه
مطلب سے ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور انہیں سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعباس إذا كان غداة الاثنين فأتني أنت وولدك حتى أدعو لهم بدعوة
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو جب ہو صبح دوشنبہ کی تو آنا میرے پاس تم اور اولاد تمہاری تاکہ دعا کروں ان کے لیے ایسی دعا
ينفعك الله بها وولدك فغدا وغدونا معه وألبسنا كساءه ثم قال اللهم اغفر للعباس وولده مغفرة
کہ نفع دے تجھ کو اللہ اس سے اور اولاد تیری کو پس صبح کو آئے عباس اور ہم ساتھ ان کے اور اوڑھائی حضرت نے چادر اپنی ہم کو پھر فرمایا الہی بخش عباس کو اور اس کی اولاد کو
ظاهرة وباطنة لا تغادر ذنبا اللهم احفظه في ولده رواه الترمذي وزاد رزين واجعل الخلافة باقية في
ظاہر اور باطن کی کہ نہ چھوڑے کوئی گناہ الہی نگاہ رکھ اس کو اس کی اولاد میں روایت کی اس کو ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور کر خلافت باقی
عقبه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعنه أنه رأى جبريل مرتين ودعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين
اولاد میں اس کی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق دیکھا جبریل کو دو بار اور دعا کی ان کے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بار
رواه الترمذي وعنه أنه قال دعا لي رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يؤتيني الله الحكمة مرتين رواه
روایت کی اس کو ترمذی نے اور روایت ہے انہیں سے کہا دعا کی میرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دے مجھ کو اللہ حکمت دو بار روایت کی یہ ترمذی نے
وعن أبي هريرة قال كان جعفر يحب المساكين ويجلس إليهم ويحدثهم ويحدثونه وكان رسول الله صلى الله عليه
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے جعفر بہت دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے ان کے پاس اور باتیں کرتے ان سے اور وہ باتیں کرتے تھے اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم يكنيه بأبي المساكين رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت جعفرا يطير في الجنة
وسلم کنیت کرتے ان کی ابو المساکین روایت کی اس کو ترمذی نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے جعفر کو اڑتے بیچ بہشت کے
مع الملائكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن و
فرشتوں کے ساتھ روایت کی اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور
الحسين سيدا شباب أهل الجنة رواه الترمذي وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الحسن والحسين
حسین سردار ہیں جوانان بہشت کے روایت کی اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن و حسین

[illegible]

هما ريحانتي من الدنيا رواه البخاري وقد سبق حديث في باب فضل ... الفصل الثاني ☆ وعن أسامة بن زيد قال طرقت النبي صلى الله

عليه وسلم ذات ليلة في بعض الحاجة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو مشتمل على شيء لا أدري ما هو فلما فرغت

من حاجتي قلت ما هذا الذي أنت مشتمل عليه فكشفه فإذا حسن وحسين على وركيه فقال هذان ابناي وابنا ابنتي

اللهم إني أحبهما فأحبهما وأحب من يحبهما رواه الترمذي ☆ وعن سلمى قالت دخلت على أم سلمة وهي تبكي فقلت

ما يبكيك قالت رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم تعني في المنام وعلى رأسه ولحيته التراب فقلت ما لك يا رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال شهدت قتل الحسين آنفا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ☆ وعن أنس قال سئل رسول الله صلى

الله عليه وسلم أي أهل بيتك أحب إليك قال الحسن والحسين وكان يقول لفاطمة ادعي لي ابني فيشمهما ويضمهما

إليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ☆ وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا إذ جاء

الحسن والحسين عليهما قميصان أحمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما

ووضعهما بين يديه ثم قال صدق الله إنما أموالكم وأولادكم فتنة نظرت إلى هذين الصبيين يمشيان ويعثران

فلم أصبر حتى قطعت حديثي ورفعتهما رواه الترمذي وأبو داود والنسائي ☆ وعن يعلى بن مرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم حسين مني وأنا من حسين أحب الله من أحب حسينا حسين سبط من الأسباط رواه

الترمذي ☆ وعن علي قال الحسن أشبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين الصدر إلى الرأس والحسين أشبه

النبي صلى الله عليه وسلم ما كان أسفل من ذلك رواه الترمذي ☆ وعن حذيفة قال قلت لأمي دعيني آتي النبي صلى الله

عن حذیفة ... فصلیت معه المغرب فصلی حتی صلی العشاء ثم انفتل فتبعته فسمع صوتي فقال من هذا حذیفة قلت نعم قال ما حاجتك غفر الله لك ولأمك

[illegible]

إن هذا ملك لم ینزل الأرض قط قبل هذه اللیلة استأذن ربه أن یسلم علي ویبشرني بأن فاطمة سیدة نساء أهل الجنة وأن الحسن والحسین سیدا شباب أهل الجنة رواه الترمذي وقال هذا حدیث غریب وعن ابن عباس قال

[illegible]

کان رسول الله صلی الله علیه وسلم حامل الحسن بن علي علی عاتقه فقال رجل نعم المرکب رکبت یا غلام فقال النبي صلی الله علیه وسلم ونعم الراکب هو رواه الترمذي وعن عمر أنه فرض لأسامة في ثلاثة آلاف وخمسمائة وفرض لعبد الله بن عمر في ثلاثة آلاف فقال عبد الله بن عمر لأبیه لم فضلت أسامة علي فوالله ما سبقني إلی مشهد قال لأن زیدا کان أحب إلی رسول الله صلی الله علیه وسلم من أبیك وکان أسامة أحب إلی رسول الله صلی الله علیه وسلم منك فآثرت حب رسول الله صلی الله علیه وسلم علی حبي رواه الترمذي وعن جبلة بن حارثة قال قدمت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله ابعث معي أخي زیدا قال هو ذا فإن انطلق معك لم أمنعه قال زید یا رسول الله والله لا أختار علیك أحدا قال فرأیت رأي أخي أفضل من رأیي رواه الترمذي وعن أسامة بن زید قال لما ثقل رسول الله صلی الله علیه وسلم هبطت وهبط الناس المدینة فدخلت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد أصمت فلم یتکلم فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع یدیه علي ویرفعهما فأعرف أنه یدعو لي رواه الترمذي وقال هذا حدیث غریب وعن عائشة قالت أراد النبي صلی الله علیه وسلم أن ینحي مخاط أسامة قالت عائشة دعني حتی أکون أنا الذي أفعل

[illegible]

[illegible]

...فاني احبه رواه الترمذي وعن اسامة بن زيد قال كنت جالسا اذ جاء علي والعباس يستأذنان فقالا

لاسامة استأذن لنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله علي والعباس يستأذنان فقال اتدري ما جاء بهما

قلت لا ادري قال لكني ادري ائذن لهما فدخلا فقالا يا رسول الله جئناك نسألك اي اهلك احب اليك قال فاطمة بنت

محمد فقالا ما جئناك نسألك عن اهلك قال احب اهلي الي من قد انعم الله عليه وانعمت عليه اسامة بن زيد

قالا ثم من قال ثم علي بن ابي طالب فقال العباس يا رسول الله جعلت عمك آخرهم قال ان عليا قد سبقك بالهجرة رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عقبة بن الحارث قال صلى ابو بكر العصر ثم خرج يمشي ومعه علي فرأى الحسن يلعب مع الصبيان فحمله على عاتقه وقال بأبي

شبيه بالنبي ليس شبيه بعلي وعلي يضحك رواه البخاري وعن انس قال اتي عبيد الله بن زياد برأس الحسين فجعل في طست فجعل ينكت

وقال في حسنه شيئا فقال انس كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مخضوبا بالوسمة

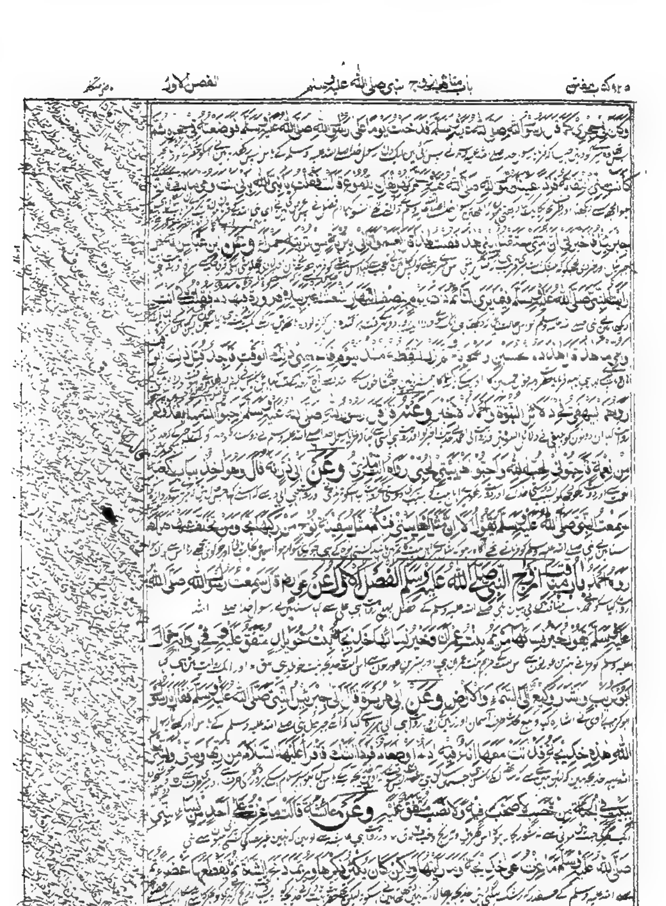
رواه البخاري وفي رواية الترمذي قال كنت عند ابن زياد فجيء برأس الحسين فجعل يضرب بقضيب في انفه ويقول ما رأيت

مثل هذا حسنا فقلت اما انه كان من اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب

وعن ام الفضل بنت الحارث انها دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني رأيت حلما منكرا

الليلة قال وما هو قالت انه شديد قال وما هو قالت رأيت كأن قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت خيرا تلد فاطمة ان شاء الله غلاما يكون في حجرك فولدت فاطمة الحسين



باب مناقب ازواج النبي صلى الله عليه وسلم
الفصل الأول

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير نسائها مريم بنت عمران وخير نسائها خديجة بنت خويلد متفق عليه وفي رواية قال أبو كريب وأشار وكيع إلى السماء والأرض وعن أبي هريرة قال أتى جبريل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هذه خديجة قد أتت معها إناء فيه إدام أو طعام فإذا أتت فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب متفق عليه وعن عائشة قالت ما غرت على أحد من نساء النبي صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها أعضاء ثم

يبعثها في صدائق خديجة فربما قلت له كأنه لم يكن في الدنيا امرأة إلا خديجة فيقول إنها كانت وكانت وكان لي منها ولد

بھیجتے سہیلیوں کو خدیجہ کی ... پس فرماتے حضرت کہ تحقیق خدیجہ تھی ایسی اور ایسی اور تھی اس سے اولاد

متفق عليه **وعن أبي سلمة** أن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش هذا جبريل يقرئك السلام

[illegible]

قالت وعليه السلام ورحمة الله وترى ما لا أرى متفق عليه **وعن عائشة** قالت قال لي رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم أريتك في المنام ثلاث ليال يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

[illegible]

فإذا أنت هي فقلت إن يكن هذا من عند الله يمضه متفق عليه **وعنها** قالت إن الناس كانوا يتحرون

[illegible]

بهداياهم يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت إن نساء رسول الله صلى الله

[illegible]

عليه وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة وصفية وسودة والحزب الآخر أم سلمة وسائر نساء رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم فكلم حزب أم سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من أراد أن يهدي إلى

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده إليه حيث كان فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فإن الوحي لم يأتني

[illegible]

وأنا في ثوب امرأة إلا عائشة قالت أتوب إلى الله من أذاك يا رسول الله ثم إنهن دعون فاطمة فأرسلن إلى رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم فكلمته فقال يا بنية ألا تحبين ما أحب قالت بلى قال فأحبي هذه متفق عليه وذكر حديث أنس فضل عائشة على النساء في باب بدء الخلق برواية أبي موسى

[illegible]

الفصل الثاني

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران وخديجة بنت خويلد

[illegible]

وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذي **وعن عائشة** أن جبريل جاء بصورتها في خرقة

اور فاطمہ بنت محمد اور آسیہ عورت فرعون کی ... روایت کیا اسکو ترمذی نے ... جبرئیل لائے صورت ... کی

حرير خضراء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه زوجتك في الدنيا والآخرة رواه الترمذي **وعن أنس**

سبز ... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہ بی بی تیری دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے ...

قال بلغ صفية أن حفصة قالت لها بنت يهودي فبكت فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال

ما يبكيك فقالت قالت لي حفصة إني بنت يهودي فقال النبي صلى الله عليه وسلم إنك لابنة نبي وإن عمك لنبي وإنك

لتحت نبي ففيم تفخر عليك ثم قال اتقي الله يا حفصة رواه الترمذي والنسائي **وعن** أم سلمة أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم دعا فاطمة عام الفتح فناجاها فبكت ثم حدثها فضحكت فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

سألتها عن بكائها وضحكها فقالت أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه يموت فبكيت ثم أخبرني أني سيدة

نساء أهل الجنة إلا مريم بنت عمران فضحكت رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أبي موسى قال ما أشكل علينا

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث قط فسألنا عائشة إلا وجدنا عندها منه علما رواه الترمذي **وعن**

موسى بن طلحة قال ما رأيت أحدا أفصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

باب جامع المناقب

عن عبد الله بن عمر قال رأيت في المنام كأن في يدي سرقة من حرير لا أهوي بها إلى مكان في الجنة إلا

طارت بي إليه فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أخاك رجل

صالح أو إن عبد الله رجل صالح متفق عليه **وعن** حذيفة قال إن أشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول

الله صلى الله عليه وسلم لابن أم عبد من حين يخرج من بيته إلى أن يرجع إليه لا ندري ما يصنع في أهله إذا

خلا رواه البخاري **وعن** أبي موسى الأشعري قال قدمت أنا وأخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى إلا أن عبد الله

بن مسعود رجل من أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم لما نرى من دخوله ودخول أمه على النبي صلى الله عليه وسلم

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استقرئوا القرآن من اربعة من عبد الله

بن مسعود وسالم مولى ابي حذيفة وابي بن كعب ومعاذ بن جبل متفق عليه. وعن علقمة قال قدمت الشام فصليت

ركعتين ثم قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا فاتيت قوما فجلست اليهم فاذا شيخ قد جاء حتى جلس الى جنبي

قلت من هذا قالوا ابو الدرداء فقلت اني دعوت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فيسرك لي فقال من انت قلت من اهل الكوفة

قال اوليس عندكم ابن ام عبد صاحب النعلين والوسادة والمطهرة وفيكم الذي اجاره الله من الشيطان

على لسان نبيه يعني عمارا اوليس فيكم صاحب السر الذي لا يعلمه غيره يعني حذيفة رواه البخاري. وعن جابر ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال رأيت الجنة فرأيت امرأة ابي طلحة وسمعت خشخشة امامي فاذا بلال رواه مسلم.

وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء

لا يجترئون علينا قال وكنت انا وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست اسميهما فوقع في نفس رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقع فحدث نفسه فانزل الله تعالى ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة

والعشي يريدون وجهه رواه مسلم. وعن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ابا موسى لقد اعطيت

مزمارا من مزامير آل داود متفق عليه. وعن انس قال جمع القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة

ابي بن كعب ومعاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه. وعن

خباب بن الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه الله تعالى فوقع اجرنا على الله فمنا

منا من مضى لم يأكل من أجره شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم أحد فلم يوجد له ما يكفن فيه إلا نمرة فكنا إذا
غطينا بها رأسه خرجت رجلاه وإذا غطينا رجليه خرج رأسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها رأسه
واجعلوا على رجليه من الإذخر ومنا من أينعت له ثمرته فهو يهدبها متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي
صلى الله عليه وسلم يقول اهتز العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ متفق
عليه وعن البراء قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل أصحابه يمسونها ويعجبون من
لينها فقال أتعجبون من لين هذه لمناديل سعد بن معاذ في الجنة خير منها وألين متفق عليه وعن أم سليم
أنها قالت يا رسول الله أنس خادمك ادع الله له قال اللهم أكثر ماله وولده وبارك له فيما أعطيته قال
أنس فوالله إن مالي لكثير وإن ولدي وولد ولدي ليتعادون على نحو المائة اليوم متفق عليه وعن
سعد بن أبي وقاص قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لأحد يمشي على وجه الأرض إنه من أهل الجنة إلا لعبد الله
بن سلام متفق عليه وعن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل رجل على وجهه أثر الخشوع
فقالوا هذا رجل من أهل الجنة فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت إنك حين دخلت المسجد قالوا
هذا رجل من أهل الجنة قال والله ما ينبغي لأحد أن يقول ما لا يعلم فسأحدثك لم ذاك رأيت رؤيا على عهد
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه رأيت كأني في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود
من حديد أسفله في الأرض وأعلاه في السماء في أعلاه عروة فقيل لي ارقه فقلت لا أستطيع فأتاني منصف

فرفعني حتى كنت في أعلاه فأخذت بالعروة فقيل له استمسك فاستيقظت وإنها لفي يدي

[illegible]

فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة الإسلام وذلك العمود عمود الإسلام وتلك العروة عروة الوثقى

[illegible]

فأنت على الإسلام حتى تموت وذاك الرجل عبد الله بن سلام متفق عليه **وعن** أنس قال كان ثابت بن قيس بن شماس

[illegible]

خطيب الأنصار فلما نزلت يا أيها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم فوق صوت النبي الآية جلس ثابت في بيته واحتبس

[illegible]

عن النبي صلى الله عليه وسلم فسأل النبي سعد بن معاذ فقال ما شأن ثابت أيشتكي فأتاه سعد فذكر له قول رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم فقال ثابت أنزلت هذه الآية ولقد علمتم أني من أرفعكم صوتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

فأنا من أهل النار فذكر ذلك سعد للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو من أهل الجنة رواه مسلم

[illegible]

وعن أبي هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ نزلت سورة الجمعة فلما نزلت وآخرين منهم لما

[illegible]

يلحقوا بهم قالوا من هؤلاء يا رسول الله قال وفينا سلمان الفارسي قال فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على سلمان

[illegible]

ثم قال لو كان الإيمان عند الثريا لناله رجال من هؤلاء متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

اللهم حبب عبيدك هذا يعني أبا هريرة وأمه إلى عبادك المؤمنين وحبب إليهم المؤمنين رواه مسلم

[illegible]

وعن عائذ بن عمرو أن أبا سفيان أتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر فقالوا ما أخذت سيوف الله من عنق

[illegible]

عدو الله مأخذها فقال أبو بكر أتقولون هذا لشيخ قريش وسيدهم فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره

[illegible]

فقال يا أبا بكر لعلك أغضبتهم لئن كنت أغضبتهم لقد أغضبت ربك فأتاهم فقال يا إخوتاه أغضبتكم

[illegible]

قالوا لا يغفر الله لك يا أخي. رواه مسلم

وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: آية الإيمان حب الأنصار وآية النفاق بغض الأنصار. متفق عليه.

وعن البراء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: الأنصار لا يحبهم إلا مؤمن ولا يبغضهم إلا منافق فمن أحبهم أحبه الله ومن أبغضهم أبغضه الله. متفق عليه.

وعن أنس قال إن ناسا من الأنصار قالوا حين أفاء الله على رسوله من أموال هوازن ما أفاء فطفق يعطي رجالا من قريش المائة من الإبل فقالوا يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدعنا وسيوفنا تقطر من دمائهم فحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم بمقالتهم فأرسل إلى الأنصار فجمعهم في قبة من أدم ولم يدع معهم أحدا غيرهم فلما اجتمعوا جاءهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما حديث بلغني عنكم فقال فقهاؤهم أما ذوو رأينا يا رسول الله فلم يقولوا شيئا وأما أناس منا حديثة أسنانهم قالوا يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدع الأنصار وسيوفنا تقطر من دمائهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أعطي رجالا حديثي عهد بكفر أتألفهم أما ترضون أن يذهب الناس بالأموال وترجعون إلى رحالكم برسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا بلى يا رسول الله قد رضينا. متفق عليه.

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار ولو سلك الناس واديا وسلكت الأنصار واديا أو شعبا لسلكت وادي الأنصار وشعبها الأنصار شعار والناس دثار إنكم سترون بعدي أثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض. رواه البخاري.

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة فقال من دخل دار أبي سفيان فهو آمن ومن ألقى السلاح فهو آمن فقالت الأنصار أما الرجل فقد أخذته رأفة بعشيرته

رغبة في قريته ونزل الوحي على النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] يا معشر الأنصار [illegible]

[illegible]

قريته كلا إني عبد الله ورسوله هاجرت إلى الله وإليكم المحيا محياكم والممات مماتكم [illegible] إلا الضن

[illegible]

بالله ورسوله قال إن الله ورسوله يصدقانكم ويعذرانكم رواه مسلم وعن أنس أن النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم رأى صبيانا ونساء مقبلين من عرس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم أنتم من أحب الناس إلي

[illegible]

اللهم أنتم من أحب الناس إلي يعني الأنصار متفق عليه وعنه قال مر أبو بكر والعباس بمجلس من مجالس الأنصار

[illegible]

وهم يبكون فقال ما يبكيكم قالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل أحدهما على النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم فأخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على رأسه حاشية برد فصعد المنبر

[illegible]

ولم يصعده بعد ذلك اليوم فحمد الله وأثنى عليه ثم قال أوصيكم بالأنصار فإنهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي

[illegible]

عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن عباس قال خرج النبي

[illegible]

صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى جلس على المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال أما بعد فإن الناس يكثرون

[illegible]

ويقل الأنصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في الطعام فمن ولي منكم شيئا يضر فيه قوما وينفع فيه

[illegible]

آخرين فليقبل من محسنهم وليتجاوز عن مسيئهم رواه البخاري وعن زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم اللهم اغفر للأنصار ولأبناء الأنصار ولأبناء أبناء الأنصار رواه مسلم وعن أبي أسيد قال

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الأنصار بنو النجار ثم بنو عبد الأشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر [illegible] بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن خزرج

[illegible]

ثم بنو ساعدة وفي كل دور الأنصار خير. متفق عليه.

وعن علي رضي الله عنه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا والزبير والمقداد وفي رواية وأبا مرثد بدل المقداد فقال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فإن بها ظعينة معها كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى أتينا إلى الروضة فإذا نحن بالظعينة فقلنا أخرجي الكتاب فقالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب أو لنلقين الثياب فأخرجته من عقاصها فأتينا به النبي صلى الله عليه وسلم فإذا فيه من حاطب بن أبي بلتعة إلى أناس من المشركين من أهل مكة يخبرهم ببعض أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول الله لا تعجل علي إني كنت امرأ ملصقا في قريش ولم أكن من أنفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات بمكة يحمون بها أهليهم وأموالهم فأحببت إذ فاتني ذلك من النسب فيهم أن أتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا ولا ارتدادا عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الإسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه قد صدقكم فقال عمر دعني يا رسول الله أضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على أهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد غفرت لكم فأنزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم أولياء. متفق عليه.

وعن رفاعة بن رافع قال جاء جبريل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما تعدون أهل بدر فيكم قال من أفضل المسلمين أو كلمة نحوها قال وكذلك من شهد بدرا من الملائكة. رواه البخاري.

وعن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأرجو أن لا يدخل النار إن شاء الله

أحدٌ شهد بدرًا والحديبية قلت يا رسول الله أليس قد قال الله تعالى وإن منكم إلا واردها قال فلم تسمعيه يقول

ثم ننجي الذين اتقوا وفي رواية لا يدخل النار إن شاء الله من أصحاب الشجرة أحد الذين بايعوا تحتها رواه مسلم

وعن جابر قال كنا يوم الحديبية ألفًا وأربع مائة قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم أنتم اليوم خير أهل الأرض متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يصعد الثنية ثنية المرار فإنه يحط عنه ما حط عن بني إسرائيل

فكان أول من صعدها خيلنا خيل بني الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلكم مغفور له إلا

صاحب الجمل الأحمر فأتيناه فقلنا تعال يستغفر لك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأن أجد ضالتي أحب إلي

من أن يستغفر لي صاحبكم رواه مسلم وذكر حديث أنس قال لأبي بن كعب إن الله أمرني أن أقرأ عليك في باب

بعد فضائل القرآن ۔

الفصل الثاني

عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتدوا باللذين من بعدي

من أصحابي أبي بكر وعمر واهتدوا بهدي عمار وتمسكوا بعهد ابن أم عبد وفي رواية حذيفة ما حدثكم ابن مسعود

فصدقوه بدل وتمسكوا بعهد ابن أم عبد رواه الترمذي ۔ وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لو كنت مؤمرًا أحدًا من غير مشورة لأمرت عليهم ابن أم عبد رواه الترمذي وابن ماجه ۔ وعن خيثمة بن أبي سبرة

قال أتيت المدينة فسألت الله أن ييسر لي جليسًا صالحًا فيسر لي أبا هريرة فجلست إليه فقلت إني سألت الله أن

ييسر لي جليسًا صالحًا فوفقت لي فقال من أين أنت قلت من أهل الكوفة جئت ألتمس الخير وأطلبه فقال

أليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة وابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة

صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم يعني

صاحب الكتب يعني الانجيل والقرآن رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل ا

بو بكر نعم الرجل عمر نعم الرجل ابو عبيدة بن الجراح نعم الرجل اسيد بن حضير نعم الرجل ثابت بن قيس بن

شماس نعم الرجل معاذ بن جبل نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الجنة تشتاق الى ثلاثة علي وعمار وسلمان رواه الترمذي وعن علي قال استأذن

عمار على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له مرحبا بالطيب المطيب رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ما خير عمار بين امرين الا اختار اشدهما رواه الترمذي وعن انس قال لما حملت جنازة سعد

بن معاذ قال المنافقون ما اخف جنازته وذلك لحكمه في بني قريظة فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان

الملائكة كانت تحمله رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما اظلت

الخضراء ولا اقلت الغبراء اصدق من ابي ذر رواه الترمذي وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اظلت

الخضراء ولا اقلت الغبراء من ذي لهجة اصدق ولا اوفى من ابي ذر شبه عيسى بن مريم يعني في الزهد رواه

الترمذي وعن معاذ بن جبل لما حضره الموت قال التمسوا العلم عند اربعة عند عويمر ابي الدرداء و

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے جبکہ آئی انکو موت تو کہا ڈھونڈو علم کو نزدیک چار شخص کے عویمر ابی درداء کے پاس اور

عند سلمان وعند ابن مسعود وعند عبد الله بن سلام الذي كان يهوديا فاسلم فاني سمعت

سلمان فارسی کے پاس اور عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور عبد اللہ بن سلام کے پاس جو یہودی تھا پھر اسلام لایا پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه عاشر عشرة في الجنة رواه الترمذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ وہ دسواں ہے دس کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن حذيفة قالوا يا رسول الله لو استخلفت قال إن استخلف عليكم فعصيتموه عذبتم ولكن ما حدثكم حذيفة فصدقوه وما أقرأكم عبد الله فاقرءوه رواه الترمذي

وعنه قال ما أحد من الناس تدركه الفتنة إلا أنا أخافها عليه إلا محمد بن مسلمة فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تضرك الفتنة رواه أبو داود

وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيت الزبير مصباحا فقال يا عائشة ما أرى أسماء إلا قد نفست ولا تسموه حتى أسميه فسماه عبد الله وحنكه بتمرة بيده رواه الترمذي

وعن عبد الرحمن بن أبي عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لمعاوية اللهم اجعله هاديا مهديا واهد به رواه الترمذي

وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسلم الناس وآمن عمرو بن العاص رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس إسناده بالقوي

وعن جابر قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر مالي أراك منكسرا قلت استشهد أبي وترك عيالا ودينا قال أفلا أبشرك بما لقي الله به أباك قلت بلى يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كلم الله أحدا قط إلا من وراء حجاب وأحيا أباك فكلمه كفاحا قال يا عبدي تمن علي أعطك قال يا رب تحييني فأقتل فيك ثانية قال الرب تبارك وتعالى إنه قد سبق مني أنهم لا يرجعون فنزلت ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا الآية رواه الترمذي

وعنه قال استغفر لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة البعير خمسا وعشرين مرة رواه الترمذي

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من أشعث أغبر ذي طمرين لا يؤبه له لو أقسم على الله لأبره منهم البراء بن مالك رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة

وعن أبي سعيد قال

قال النبي صلى الله عليه وسلم ألا إن عيبتي التي آوي إليها أهل بيتي وإن كرشي الأنصار فاعفوا عن مسيئهم واقبلوا

من محسنهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبغض الأنصار

أحد يؤمن بالله واليوم الآخر رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن أنس عن أبي طلحة قال قال لي رسول

الله صلى الله عليه وسلم أقرئ قومك السلام فإنهم ما علمت أعفة صبر رواه الترمذي وعن جابر أن عبدا

لحاطب جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم يشكو حاطبا إليه فقال يا رسول الله ليدخلن حاطب النار فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم كذبت لا يدخلها فإنه قد شهد بدرا والحديبية رواه مسلم وعن أبي هريرة

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تلا هذه الآية وإن تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم لا يكونوا أمثالكم

قالوا يا رسول الله من هؤلاء الذين ذكر الله إن تولينا استبدلوا بنا ثم لا يكونوا أمثالنا فضرب على فخذ

سلمان الفارسي ثم قال هذا وقومه ولو كان الدين عند الثريا لتناوله رجال من الفرس رواه الترمذي وعن ابن عمر

قال ذكرت الأعاجم عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأنا بهم أو ببعضهم

أوثق مني بكم أو ببعضكم رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إن كل نبي أعطي سبعة نجباء رقباء وأعطيت أنا أربعة عشر قلنا من هم قال أنا وابناي وجعفر وحمزة وأبو بكر

وعمر ومصعب بن عمير وبلال وسلمان وعمار وعبد الله بن مسعود وأبو ذر والمقداد رواه الترمذي وعن

خالد بن الوليد قال كان بيني وبين عمار بن ياسر كلام فأغلظت له في القول فانطلق عمار يشكوني إلى رسول الله

صلى الله عليه وسلم فجاء خالد وهو يشكوه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال فجعل يغلظ له ولا يزيده الا غلظة

والنبي صلى الله عليه وسلم ساكت لا يتكلم فبكى عمار وقال يا رسول الله الا تراه فرفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه

وقال من عادى عمارا عاداه الله ومن ابغض عمارا ابغضه الله قال خالد فخرجت فما كان شيء احب الي من رضى

عمار فلقيته بما رضي فرضي وعن ابي عبيدة انه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خالد سيف من

سيوف الله عز وجل ونعم فتى العشيرة رواه احمد وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

تبارك وتعالى امرني بحب اربعة واخبرني انه يحبهم قيل يا رسول الله سمهم لنا قال علي منهم يقول ذلك ثلاثا

وابو ذر والمقداد وسلمان امرني بحبهم واخبرني انه يحبهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن جابر

قال كان عمر يقول ابو بكر سيدنا واعتق سيدنا يعني بلالا رواه البخاري وعن قيس بن ابي حازم ان بلالا قال لابي بكر

ان كنت انما اشتريتني لنفسك فامسكني وان كنت انما اشتريتني لله فدعني وعمل الله رواه البخاري وعن ابي

هريرة قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني مجهود فارسل الى بعض نسائه فقالت والذي بعثك

بالحق ما عندي الا ماء ثم ارسل الى اخرى فقالت مثل ذلك وقلن كلهن مثل ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من يضيفه يرحمه الله فقام رجل من الانصار يقال له ابو طلحة فقال انا يا رسول الله فانطلق به الى رحله فقال

لامرأته هل عندك شيء قالت لا الا قوت صبياني قال فعلليهم بشيء ونوميهم فاذا دخل ضيفنا فاريه انا

ناكل فاذا اهوى بيده ليأكل فقومي الى السراج كي تصلحيه فاطفئيه ففعلت فقعدوا واكل الضيف وباتا طاويين

فلما أصبح غدا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد عجب الله أو ضحك الله من فلان

وفلانة وفي رواية مثله ولم يسم أبا طلحة وفي آخره فأنزل الله تعالى ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة متفق عليه

وعنه قال نزلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم منزلا فجعل الناس يمرون فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا

يا أبا هريرة فأقول فلان فيقول نعم عبد الله هذا ويقول من هذا فأقول فلان فيقول بئس عبد الله هذا حتى مر

خالد بن الوليد فقال من هذا فقلت خالد بن الوليد فقال نعم عبد الله خالد بن الوليد سيف من سيوف الله

رواه الترمذي وعن زيد بن أرقم قال قالت الأنصار يا نبي الله لكل نبي أتباع وإنا قد اتبعناك فادع الله أن يجعل أتباعنا

منا فدعا به رواه البخاري وعن قتادة قال ما نعلم حيا من أحياء العرب أكثر شهيدا أعز يوم القيامة من الأنصار

قال وقال أنس قتل منهم يوم أحد سبعون ويوم بئر معونة سبعون ويوم اليمامة على عهد أبي بكر سبعون رواه

البخاري وعن قيس بن أبي حازم قال كان عطاء البدريين خمسة آلاف خمسة آلاف وقال عمر لأفضلنهم على

من بعدهم رواه البخاري

تسمية من سمي من أهل بدر في الجامع للبخاري

النبي محمد بن عبد الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن عثمان أبو بكر الصديق القرشي عمر بن الخطاب العدوي عثمان بن عفان القرشي خلفه

النبي صلى الله عليه وسلم على ابنته رقية وضرب له بسهمه علي بن أبي طالب الهاشمي إياس بن البكير بلال بن رباح مولى أبي بكر

الصديق حمزة بن عبد المطلب الهاشمي حاطب بن أبي بلتعة حليف لقريش أبو حذيفة بن عتبة بن ربيعة القرشي

حارثة بن الربيع الأنصاري قتل يوم بدر وهو حارثة بن سراقة كان في النظارة خبيب بن عدي الأنصاري خنيس

رفاعة بن رافع الأنصاري رفاعة بن عبد المنذر أبو لبابة الأنصاري الزبير بن العوام القرشي زيد بن سهل أبو طلحة الأنصاري أبو زيد الأنصاري سعد بن مالك الزهري سعد بن خولة القرشي سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل القرشي سهل بن حنيف الأنصاري ظهير بن رافع الأنصاري وأخوه عبد الله بن مسعود الهذلي عبد الرحمن بن عوف الزهري عبيدة بن الحارث القرشي عبادة بن الصامت الأنصاري عمرو بن عوف حليف بني عامر بن لؤي عقبة بن عمرو الأنصاري عامر بن ربيعة العنزي عاصم بن ثابت الأنصاري عويم بن ساعدة الأنصاري عتبان بن مالك الأنصاري قدامة بن مظعون قتادة بن النعمان الأنصاري معاذ بن عمرو بن الجموح معوذ بن عفراء وأخوه مالك بن ربيعة أبو أسيد الأنصاري مسطح بن أثاثة بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مرارة بن الربيع الأنصاري معن بن عدي الأنصاري مقداد بن عمرو الكندي حليف بني زهرة هلال بن أمية الأنصاري

باب ذكر اليمن والشام وذكر أويس القرني

فصل

الفصل الأول

عن عمر بن الخطاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن رجلا يأتيكم من اليمن يقال له أويس لا يدع باليمن غير أم له قد كان به بياض فدعا الله فأذهبه إلا موضع الدينار أو الدرهم فمن لقيه منكم فليستغفر لكم وفي رواية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن خير التابعين رجل يقال له أويس وله والدة وكان به بياض فمروه فليستغفر لكم رواه مسلم

وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أتاكم أهل اليمن هم أرق أفئدة وألين قلوبا الإيمان يمان والحكمة يمانية والفخر والخيلاء في أصحاب الإبل والسكينة والوقار في أهل الغنم متفق عليه وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأس الكفر نحو المشرق والفخر والخيلاء في أهل الخيل والإبل الفدادين أهل الوبر والسكينة في أهل الغنم متفق عليه

وعن ابي مسعود الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ههنا جاءت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اسی جگہ سے آتے ہیں فتنے اشارہ کیا طرف مشرق کے اور سختی اور سخت دلی

في الفدادين اهل الوبر عند اصول اذناب الابل والبقر في ربيعة ومضر متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله

چلانے والوں میں جو اونٹ والے ہیں ... ربیعہ اور مضر میں ... اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم غلظ القلوب والجفاء في المشرق والايمان في اهل الحجاز رواه مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال

علیہ وسلم نے سخت دلی اور سختی مشرق میں ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو ملک شام میں ... یمن میں ... کہا صحابہ نے یا رسول اللہ

اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فاظنه قال في الثالثة هناك الزلازل

[illegible]

والفتن وبها يطلع قرن الشيطان رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

نظر قبل اليمن فقال اللهم اقبل بقلوبهم وبارك لنا في صاعنا ومدنا رواه الترمذي وعن زيد بن ثابت قال قال

نظر کی طرف یمن کے اور فرمایا الٰہی متوجہ کر انکے دلوں کو ... اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع اور مد میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى للشام قلنا لاي ذلك يا رسول الله قال لان ملائكة الرحمن باسطة اجنحتها عليها رواه احمد

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہے اہل شام کیلئے ... کہا اس لئے کہ فرشتے رحمٰن کے پھیلائے ہوئے ہیں بازو اپنے اس پر

والترمذي وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستخرج نار من نحو حضرموت او من حضرموت

اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے نکلے گی آگ حضرموت سے یا حضر

تحشر الناس قلنا يا رسول الله فما تامرنا قال عليكم بالشام رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

موت سے کہ جمع کریگی لوگوں کو ... اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انها ستكون هجرة بعد هجرة فخيار الناس الى مهاجر ابراهيم وفي رواية

سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ ہوگی ہجرت بعد ہجرت کے ... ہجرت ابراہیم کے اور ایک روایت میں ہے

فخيار اهل الارض الزمهم مهاجر ابراهيم ويبقى في الارض شرار اهلها تلفظهم ارضوهم تقذرهم نفس الله تحشرهم

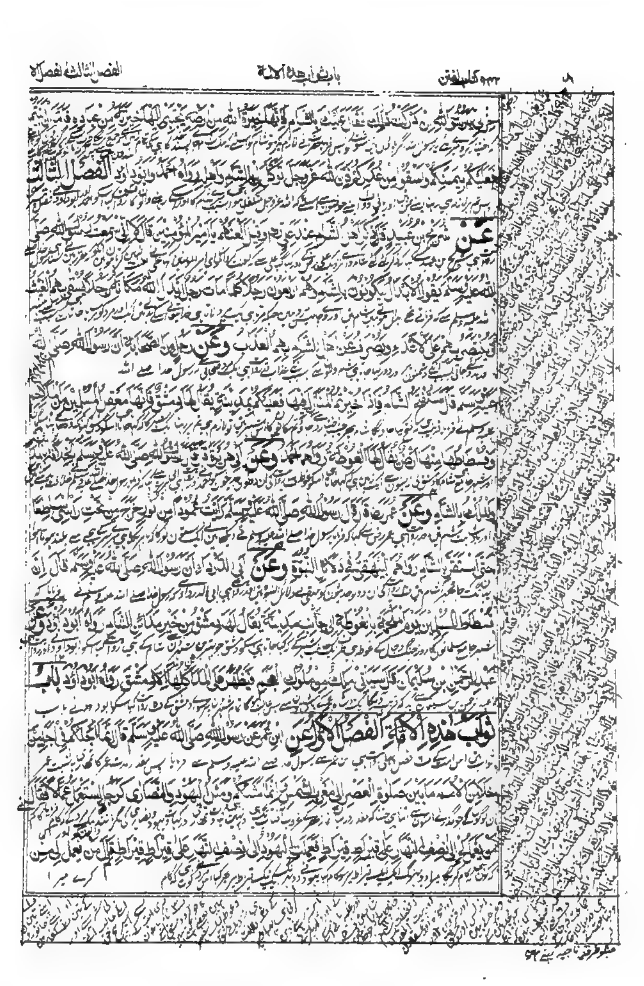
بس بہترین زمین والے ... اور باقی رہیں گے زمین میں برے ...

النار مع القردة والخنازير تبيت معهم اذا باتوا وتقيل معهم اذا قالوا رواه ابو داود وعن ابن حوالة قال قال رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم سيصير الامر الى ان تكونوا جنودا مجندة جند بالشام وجند باليمن وجند بالعراق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے ... ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں



...خيرة الله من أرضه يجتبي إليها خيرته من عباده فأما إن أبيتم فعليكم بيمنكم واسقوا من غدركم فإن الله عز وجل توكل لي بالشام وأهله رواه أحمد وأبو داود

الفصل الثالث

عن شريح بن عبيد قال ذكر أهل الشام عند علي وهو بالعراق فقالوا العنهم يا أمير المؤمنين قال لا إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الأبدال يكونون بالشام وهم أربعون رجلا كلما مات رجل أبدل الله مكانه رجلا يسقى بهم الغيث وينتصر بهم على الأعداء ويصرف عن أهل الشام بهم العذاب

وعن رجل من الصحابة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستفتح الشام فإذا خيرتم المنازل فيها فعليكم بمدينة يقال لها دمشق فإنها معقل المسلمين من الملاحم وفسطاطها منها أرض يقال لها الغوطة رواه أحمد

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلافة بالمدينة والملك بالشام

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت عمودا من نور خرج من تحت رأسي ساطعا حتى استقر بالشام رواه البيهقي في دلائل النبوة

وعن أبي الدرداء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن فسطاط المسلمين يوم الملحمة بالغوطة إلى جانب مدينة يقال لها دمشق من خير مدائن الشام رواه أبو داود

وعن عبد الرحمن بن سليمان قال سيأتي ملك من ملوك العجم يظهر على المدائن كلها إلا دمشق رواه أبو داود

باب ثواب هذه الأمة

الفصل الأول

عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما أجلكم في أجل من خلا من الأمم ما بين صلاة العصر إلى مغرب الشمس وإنما مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لي إلى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود إلى نصف النهار على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لي من

نصف النهار إلى صلاة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى من نصف النهار إلى صلاة العصر على قيراط
قيراط ثم قال من يعمل لي من صلاة العصر إلى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين ألا فأنتم الذين تعملون من صلاة
العصر إلى مغرب الشمس ألا لكم الأجر مرتين فغضبت اليهود والنصارى فقالوا نحن أكثر عملا وأقل عطاء قال الله
تعالى فهل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال الله تعالى فإنه فضلي أعطيه من شئت رواه البخاري وعن أبي هريرة
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أشد أمتي لي حبا ناس يكونون بعدي يود أحدهم لو رآني بأهله وماله
رواه مسلم وعن معاوية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من أمتي أمة قائمة بأمر الله
لا يضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتى يأتي أمر الله وهم على ذلك متفق عليه وذكر حديث أنس إن من عباد
الله في باب القصاص

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل أمتي مثل
المطر لا يدرى أوله خير أم آخره رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن جعفر عن أبيه عن جده قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم أبشروا وأبشروا إنما مثل أمتي مثل الغيث لا يدرى آخره خير أم أوله أو كحديقة
أطعم منها فوج عاما ثم أطعم منها فوج عاما لعل آخرها فوجا أن يكون أعرضها عرضا وأعمقها عمقا وأحسنها
حسنا كيف تهلك أمة أنا أولها والمهدي وسطها والمسيح آخرها ولكن بين ذلك فيج أعوج ليسوا مني ولا أنا منهم
رواه رزين وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الخلق أعجب إليكم
إيمانا قالوا الملائكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون قال وما لهم لا يؤمنون والوحي ينزل

عليهم الوحي ... لا يؤمنون ... قال النبي صلى الله عليه وسلم ... لقوم يكونون من بعدي

[illegible]

يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها ... **وعن** عبد الرحمن بن العلاء الحضرمي قال حدثني من سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون

[illegible]

في آخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواه البيهقي في دلائل النبوة **وعن** ابي

[illegible]

... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... **وعن** ابن محيريز قال قلت لابي جمعة رجل من الصحابة حدثنا حديثا

[illegible]

سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم احدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن الجراح

[illegible]

فقال يا رسول الله احد خير منا اسلمنا معك وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي ولم يروني رواه احمد والدارمي

[illegible]

وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسد اهل الشام فلا خير فيكم لا تزال طائفة من امتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة

[illegible]

... **وعن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه

[illegible]

وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في قوله تعالى كنتم خير امة اخرجت للناس قال انتم تتمون سبعين امة انتم خيرها واكرمها على الله تعالى رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن. تم الفصول

[illegible]

الكتاب ... رسول الله صلى الله عليه وسلم ...

[illegible]

... الحمد لله ... والصلوة والسلام على محمد وآله وصحبه اجمعين

[illegible]

خاتمة الطبع ... مشكوة المصابيح مع الترجمة ...

[illegible]

[illegible]

خ ... هَلْ فِيكُم مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ يَعْنِي الذَّنْبَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا يَعْنِي فِي قَبْرِ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ بخاری میں انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کوئی تم میں ایسا شخص ہے جس نے رات کو ... ابو طلحہ نے کہا میں ہوں حضرت نے فرمایا تو

اترئیے حضرت کی بیٹی کی قبر میں ف ... حضرت ... اور حضرت قبر پر بیٹھے تھے اور آنسو جاری تھے تب حضرت نے ... فرمایا

حضرت نے فرمایا ... کو حرکت کی ... صحبت ... ق ...

شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ ... الْمَرْأَةُ الَّتِي عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ... سهل بن سعد سے روایت ہے

حضرت نے فرمایا کہ تجھ کو کچھ قرآن یاد ہے ... اور ... جسنے ... نکاح کا ... ف اسکا قصہ ...

... عورت کو قرآن سکھا دے ... م ... الشريد بن سويد الثقفي ...

[illegible]

[illegible]

ق ابو هريرة اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو سات کبیرہ گناہوں سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں صحابہ نے کہا یا رسول اللہ وہ کون گناہ ہیں فرمایا کہ خدا کے ساتھ شرک کرنا اور جادو [illegible] اور اس جان کا مارنا کہ خدا نے حرام کیا ہے لیکن حق پر [illegible] اور بیاج کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا اور پاکدامن ایماندار عورتوں پر [illegible] عیب لگانا ف [illegible]

ق ابن عمر اجعلوا آخر صلوتكم بالليل وترا [illegible]

ق ابن عمر اجتنبوا هذه [illegible]

[illegible]

مسلم میں ہوتی وہ یہ ہے روایت ہے کہ حضرت نے [illegible] حضرت نے [illegible] وقت [illegible] پیچھے
[illegible] حضرت [illegible] اس حدیث سے
[illegible] **قال** [illegible]
[illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] حضرت [illegible] **ف** جابر کے
جنگ احد میں شہید ہوئے [illegible] حضرت
[illegible] قرض [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] قرض [illegible] روایت [illegible]
قرض [illegible] حضرت نے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] **ق** [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible] **ف** [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ضروری [illegible]
حضرت [illegible] **ق** [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] **ف** حضرت [illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
ق [illegible]
[illegible] **ق** [illegible]
[illegible] **قال** [illegible]
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] **ق** [illegible]
[illegible] بخاری و مسلم میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] حضرت نے [illegible] **ق** [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] آپ حضرت [illegible] فَالَ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ف [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] قَالَ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق [illegible] قَالَ [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق [illegible] ف [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ف [illegible] قَالَ [illegible]

[illegible] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] ف [illegible] قَالَ [illegible]

[illegible] ف [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] قَالَ [illegible] ق [illegible]

[illegible] ف [illegible] ف [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا ... ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر ... سعد بن ابی وقاص ... [illegible]

... حضرت نے ... [illegible]

ف ... [illegible]

... سعد بن ... [illegible]

ف سعد ... [illegible]

[illegible]

ف ... [illegible]

ق ... [illegible]

ف ... [illegible]

ف ... [illegible]

ف ... [illegible]

قال ... [illegible]

ف ... [illegible]

[illegible]

[illegible] … مِنَ الْمُشْرِكِينَ … [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق [illegible]

[illegible] قَالَ [illegible]

[illegible] ح [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] قَالَ [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ف

[illegible]

... اغزوا بسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا فلا تغلوا
ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا وإذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم إلى ثلاث خصال أو خلال فأيتهن ما أجابوك فاقبل
منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى الإسلام فإن أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى التحول من دارهم إلى دار المهاجرين وأخبرهم
أنهم إن فعلوا ذلك فلهم ما للمهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فإن أبوا أن يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب المسلمين
يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أبوا فسلهم
الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا فاستعن بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تجعل لهم ذمة
الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة أصحابك فإنكم أن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم
أهون من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله
ولكن أنزلهم على حكمك فإنك لا تدري أتصيب حكم الله فيهم أم لا رواه مسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... ف حذیفہ رضی سے روایت ہے کہ ... [illegible]

... [illegible] ... انظروا الی من هو اسفل منکم ولا تنظروا الی من هو فوقکم فانه اجدر

ان لا تزدروا نعمة الله علیکم ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ف [illegible]

ق [illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible] نعوذ بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]

[illegible] ف [illegible] ابوموسی [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق [illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible] ف [illegible] ف [illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق عائشة [illegible] قالت [illegible]

[illegible] ف [illegible] قالت [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق عبد الله بن عمر [illegible]

[illegible] ف [illegible] خذوا عني خذوا عني قد جعل الله لهن سبيلا البكر بالبكر جلد مائة ونفي سنة والثيب بالثيب جلد مائة والرجم [illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible] ف [illegible]

[illegible]

[illegible]

...عورت کا پانی دیکھے تو غسل کرے حضرت نے فرمایا ہاں غسل کرے حضرت ام سلمہ نے [illegible] شرم کی [illegible] عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی
[illegible] عورت کی منی ہوتی اور لڑکا ماں کی صورت کس طرح مشابہ ہوتا **ح** سلمة بن الاكوع ارموا بني اسمعيل فان اباكم كان راميا بخاري
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تیراندازی سیکھو بنی اسمعیل کی اولاد اسواسطے کہ تمہارا باپ تیرانداز تھا **ف** چند انصار تیراندازی کرتے تھے تب حضرت نے یہ حدیث
فرمائی اور فرمایا کہ میں فلانی قوم کی ساتھ ہوں تو دوسری قوم نے تیراندازی موقوف کی حضرت نے فرمایا کہ تم کیوں نہیں تیراندازی کرتے انھوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کیونکر
[illegible] آپ [illegible] قوم کی ساتھ ہیں [illegible] حضرت نے فرمایا کہ تیر چلاؤ میں تم سبکے ساتھ ہوں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت اسمعیل کی اولاد میں تیر
اندازی [illegible] **ق** جابر [illegible] عبد الرحمن **قاله** بخاری و مسلم [illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] **ف** جابر [illegible] روایت ہے کہ ہماری قوم میں ایک شخص کے بیٹا پیدا ہوا اوسنے قاسم نام رکھا [illegible] حضرت کو خبر دی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی
ق [illegible] سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي بخاري و مسلم [illegible] روایت ہے [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible] **ف** [illegible] روایت ہے [illegible] حضرت نے یہ حدیث فرمائی [illegible] معلوم ہوا
[illegible] **ق** انس تسموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي بخاري و مسلم [illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
ف کنیت [illegible] کی لفظ ہو جیسے ابو [illegible] اور [illegible] حضرت کی [illegible] فرمایا کہ [illegible]
[illegible] حضرت بازار میں تھے ایک شخص نے پکارا یا ابا القاسم حضرت اوسکی طرف متوجہ ہوئے اوسنے کہا کہ حضرت [illegible] میں نے فلانے شخص کو پکارا تھا
تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی [illegible] اور کنیت رکھنے میں [illegible] بہت قول ہیں لیکن صحیح قول یہی ہے کہ حضرت کا نام رکھنا تو درست ہی ہے لیکن ابو القاسم کنیت نہیں
[illegible] مفصل بیان سفر السعادت میں موجود ہے **ق** انس سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من تمام الصلوة بخاري و مسلم [illegible] انس [illegible]
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] صفوں کو [illegible] نماز کا کمال ہے **م** ابو هريرة [illegible] سبق المفردون [illegible] وما المفردون
يا رسول الله قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات مسلم [illegible] ابو هريرة سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] اصحاب نے [illegible] حضرت
[illegible] حضرت نے فرمایا کہ خدا کی بہت یاد کرنیوالے مرد اور عورتیں **ف** حضرت مکے کی راہ میں چلے جاتے تھے ایک پہاڑ نمودار ہوا جسکا جمدان نام تھا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی
[illegible] پہاڑ نہیں جیسے یہ پہاڑ تنہا ہے اسیطرح خدا کی یاد کرنیوالے بھی [illegible] تنہائی دوست اور گوشہ گیر [illegible]
[illegible] جو [illegible] قیامت میں [illegible] **ه** علی [illegible]
[illegible] هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] **قاله** [illegible] خذ [illegible]
[illegible] فاطمة بنت اسد [illegible] والثالثة [illegible] بنت حمزة مسلم [illegible] علی مرتضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] ریشم [illegible]
[illegible] عورتوں میں تقسیم کر [illegible] ریشمی [illegible] حضرت کو تحفہ بھیجا تھا [illegible] حضرت نے علی مرتضی سے فرمایا اور
[illegible] عورتیں [illegible] **ف** [illegible] ریشمی [illegible]
[illegible] **م** عمرو بن عبسة صل صلوة الصبح ثم اقصر عن الصلوة حين تطلع الشمس
حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني شيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة محضورة
حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة مشهودة محضورة
حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار مسلم [illegible]
[illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز پڑھو پھر [illegible] موقوف کر جب تک [illegible] نکلتا ہے شیطان کے دونوں سینگوں کے
[illegible] اوسوقت کافر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں پھر جب آفتاب بلند ہو تو نماز پڑھ اسواسطے کہ اوسوقت نماز میں [illegible] موجود و حاضر ہوتے ہیں جب تک کہ سایہ [illegible]
[illegible] زمین پر [illegible] اوسوقت نماز موقوف کر اسواسطے کہ دوزخ [illegible] پھر جب سایہ ڈھل جائے [illegible] تو نماز پڑھ اسواسطے کہ اوسوقت
[illegible] موجود و حاضر ہوتے ہیں جب تک عصر کی نماز [illegible] پھر نماز کو موقوف کر یہانتک کہ آفتاب ڈوب جاوے اسواسطے کہ آفتاب شیطان کے دونوں
سینگوں کے [illegible] اور اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہیں **ف** عمرو بن عبسة [illegible] روایت ہے کہ [illegible] نماز کے وقت
[illegible] فرمائی یعنی ہر وقت نماز پڑھنا درست ہے لیکن تین وقت درست نہیں طلوع غروب کے وقت [illegible] کہ اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہیں

[illegible] قال [illegible] سعد [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ف [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] قال [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ف [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ق [illegible] قال [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ف [illegible] ابوهريرة [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ف [illegible]
[illegible] ف [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ف حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ف [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ابوهريرة [illegible] الحديث [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ف [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
ف [illegible] ابوهريرة [illegible]
[illegible] قال رسول الله [illegible] ابوهريرة [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ف [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ابوهريرة [illegible] حضرت [illegible] ف [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

خدا کی کیواسطے [illegible] کا مالک [illegible] اور خدا کے [illegible] جنگل میں [illegible]
مجھکو [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible] مجھکو [illegible]
کہ حضرتؐ [illegible] حضرتؐ [illegible] حضرتؐ [illegible] **م**
حُذَیْفَۃُ ثُمَّ یَحْدُثُ [illegible] **قَالَ** [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
آپ حضرتؐ [illegible] **م** حُذَیْفَۃُ [illegible] **قَالَ** [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
حضرتؐ نے [illegible] **ف** جنگ خندق [illegible] حضرتؐ نے [illegible]
واسطے [illegible] حضرتؐ نے حدیث فرمائی [illegible] **خ** ابو سعید قُولُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ [illegible] ابو سعید [illegible]
کہ حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
[illegible] **ق** ابو حمید الساعدی قُولُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [illegible] حضرتؐ نے [illegible]
[illegible] **م** اُنْس
[illegible] غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ **قَالَ** [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
[illegible] حضرتؐ نے [illegible] **ف** حضرتؐ [illegible]
جب [illegible] حضرتؐ نے [illegible] **ق** ابو سعید [illegible] سعد بن معاذ [illegible]
عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ [illegible] بخاری و مسلم میں ابو سعید [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
[illegible] سعد بن معاذ کی طرف [illegible] حضرتؐ نے [illegible] **ف** [illegible]
یہود کی حضرتؐ [illegible] حضرتؐ نے [illegible] سعد بن معاذ [illegible]
حضرتؐ نے [illegible] حضرتؐ نے [illegible] سعد [illegible]
[illegible] سعد [illegible]
[illegible] حضرتؐ نے [illegible]
[illegible] **م** [illegible] السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ **قَالَ** [illegible]
[illegible] صحیح مسلم میں [illegible] حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
فرمایا [illegible] **ف** [illegible] **ق** ابن عباس
قُوْمُوْا عَنِّیْ وَلَا یَنْبَغِیْ عِنْدِیْ التَّنَازُعُ [illegible] عِنْدَ نَبِیٍّ تَنَازُعٌ بخاری و مسلم [illegible] روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا [illegible]
[illegible] **ف** حضرتؐ [illegible]
[illegible] حضرتؐ [illegible] حضرتؐ نے [illegible] **ق** ابو ہریرہ [illegible] اَمَا عَلِمْتَ
اَنَّا لَا نَاْکُلُ الصَّدَقَۃَ وَیُرْوٰی لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَۃُ **قَالَہٗ** لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا حِیْنَ اَخَذَ تَمْرَۃً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَۃِ
فَجَعَلَہَا فِیْ فِیْہِ بخاری و مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا [illegible] ہم لوگ کو وہ نہیں کھاتے [illegible]
[illegible] حضرتؐ نے امام حسنؑ سے [illegible] **ف** حضرت امام حسن [illegible]
[illegible] **ق** جابر [illegible] **قَالَہٗ** [illegible]
بخاری و مسلم میں جابرؓ [illegible] کہ حضرتؐ نے فرمایا [illegible] **ف** حضرتؐ [illegible]
[illegible] حضرتؐ نے [illegible] حضرتؐ نے [illegible]

سا ہی کہ حدیث میں یہ جو فرمایا کہ مسافر یا راہ چلنے والے کی طرح رہ یعنی جیسے مسافر سفر میں [illegible] اپنا وطن [illegible] راہ کی فکر میں رہتا ہے اسی طرح مومن کو لازم ہے کہ دنیا کو سرا جانے [illegible] ایسا ہو کہ [illegible] یہ جو فرمایا کہ اپنے کو مردوں میں شمار کر یعنی [illegible] سبب کی غفلت [illegible] جب موت یاد رکھے تو سب مشکل آسان ہے **شعر** [illegible]

[illegible] **خ** کیلوا طعامکم یبارک لکم فیہ بخاری میں ابو ایوب [illegible] روایت ہے حضرت نے فرمایا کہ تولا کرو اپنا اناج کو تمہارے لئے اس میں برکت ہوگی **ف** یعنی [illegible] اگر کم ہو تو طلب کیجئے اور اگر زیادہ ہو تو [illegible] اور [illegible] خرچ کرنا [illegible] خالی [illegible] جب خرچ ہو [illegible] زیادہ ہونے کو **م** ابو سعید لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ مسلم میں ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سکھاؤ اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ **ف** یعنی مرنے کے وقت لا الہ الا اللہ [illegible] کہنا چاہئے [illegible]

م ابو ہریرۃ لیأخذ کل رجل برأس راحلتہ فإن ہذا منزل حضرنا فیہ الشیطان **قال** فعلنا ثم دعا بالماء مسلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] اپنی سواری [illegible] شیطان [illegible] **ف** [illegible] **ق** [illegible]

م [illegible] ثنتی عشرۃ [illegible] مسلم میں [illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] **ف** [illegible] **م** [illegible] فی یوم مطیر فی سفر [illegible] **ف** [illegible]

م ابن مسعود لیلنی منکم اولوا الاحلام والنہی ثم الذین یلونہم وایاکم وہیشات الاسواق مسلم میں عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] **ف** [illegible] عبد اللہ بن مسعود [illegible] ابو بکر صدیق [illegible]

م ابو سعید بعث من کل رجلین احدہما والاجر بینہما یعنی الجہاد **قال** [illegible] بنی لحیان [illegible] مسلم میں ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] **ف** یعنی [illegible]

ق [illegible] مروا ابا بکر فلیصل بالناس [illegible] **ف** [illegible] مرض الموت میں [illegible] امامت [illegible] **خ** ابن عباس [illegible] **ف** حضرت [illegible]

شم ابن عمر مرہ فلیراجعہا ثم لیمسکہا حتی تطہر ثم تحیض حیضۃ اخری فاذا طہرت فلیطلقہا قبل ان یمسہا او یمسکہا فتلک العدۃ التی امر اللہ ان تطلق لہا النساء مسلم میں عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] **ف** [illegible] عبد اللہ بن عمر [illegible] حیض میں طلاق [illegible] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض میں طلاق دینا [illegible] مکروہ ہے [illegible] **ق**

[illegible] ق [illegible] يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا [illegible]

[illegible] ف [illegible]

الباب العاشر [illegible]

[illegible] ف [illegible]

ق سهل بن سعد لأعطين الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله [illegible]

قال له [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ق [illegible] قال [illegible]

ف [illegible] سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible] ق [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible] ف [illegible]

سست گئے ہیں پھر قوت معلوم جاتی ہے جب کہ [illegible] مجھے کب [illegible] حضرت نے
اوس وقت فرمایا [illegible] حضرت نے [illegible] **ف** یعنی حضرت [illegible] حضرت نے [illegible]
حضرت کے سامنے سے پیشہ [illegible] **ھ** ابن مسعود [illegible] علی ان [illegible] حتی اتاہ **ل** [illegible] اللہ مسعود [illegible]
[illegible] **ف** عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] **خ** [illegible] **ف** لعن اللہ [illegible]
الصلوۃ و توتی الزکوۃ و تصوم رمضان [illegible] **ل** [illegible] یا رسول اللہ دلنی علی عمل یدنینی من
الجنۃ و یباعدنی من النار [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] دونوں [illegible] حضرت نے [illegible]
فرمایا [illegible] حضرت [illegible] **ف** حضرت [illegible]
[illegible]
ھ [illegible]
[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible]
[illegible] **ف** [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] **ھ** [illegible]
[illegible] حضرت نے [illegible] **ف** یعنی [illegible]
[illegible]
[illegible] **ھ** عبداللہ بن عمر
الا کلکم راع [illegible] **ف** [illegible] حضرت نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی [illegible]
[illegible] **ف** یعنی [illegible]
[illegible] **ھ** عبداللہ [illegible] یفعل [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] **ف** ایک [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] **ھ** [illegible] السائلین [illegible]
[illegible] **ل** [illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] **ف** حضرت نے [illegible]
[illegible] **ی** [illegible] یوم القیمۃ من آثار الوضوء بخاری و مسلم میں [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا کہ میری امت [illegible] **ف** یعنی [illegible] وضو کا پانی [illegible]
[illegible] **ق** [illegible] **ل** [illegible] بخاری و مسلم میں [illegible] حضرت نے [illegible]
[illegible] **خ** عروۃ بن الزبیر [illegible] فی دین اللہ و کتابہ [illegible] **ل** [illegible] عائشۃ
[illegible] عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] عروہ بن الزبیر [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا کہ تو میرا بھائی ہے خدا کے دین اور خدا کی کتاب میں [illegible] عائشہ [illegible] حضرت نے [illegible]
نکاح کا [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

حضرت ... ق عبداللہ بن سلام ... الاسلام ... [illegible]

... قالہ ... عبداللہ بن سلام ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... ف ... حضرت ... ق ... [illegible]

... قالہ ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... ف ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... قالہ ... حضرت ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... ف ... [illegible]

... قالہ ... [illegible]

... ف ... حضرت ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

... ف ... [illegible]

... خ ... حضرت ... [illegible]

... ف ... حضرت ... [illegible]

... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

... حضرت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ [illegible]

[illegible]

عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ [illegible] فَلَا يَضُرُّ [illegible]

[illegible]

دَعْوَةُ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ [illegible] عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

[illegible]

دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مِسْكِينٍ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ

[illegible]

إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ [illegible] فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ [illegible] وَاتْفُلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا

[illegible]

رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

[illegible]

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ [illegible]

سباب المسلم فسوق وقتاله کفر ق عن ابن مسعود — مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے [illegible] روایت کی اسکو بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ نے عبد اللہ بن مسعود سے [illegible]

ف [illegible] سبحان الله لا تطيقه ولا تستطيعه أفلا قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار م ت عن انس — روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا سبحان اللہ تو عذاب الٰہی کی طاقت نہیں رکھتا [illegible] تو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمکو بچا دوزخ کے عذاب سے [illegible]

ف حضرت ایک مسلمان کی بیمار پرسی کو تشریف لے گئے وہ نہایت دبلا ہو گیا تھا جیسے چڑیا کا بچہ ہو [illegible] آپ نے فرمایا کیا تو کوئی دعا کرتا تھا [illegible] جو سزا آخرت میں ہے وہ دنیا ہی میں جلد مجھ پر کر دے تب حضرت نے [illegible] دنیا میں [illegible] آخرت میں [illegible] تکلیف [illegible] دنیا کی بھلائی اور آخرت کی بھلائی [illegible]

خ عن ام سلمة سبحان الله ماذا انزل الليلة من الفتن وماذا فتح من الخزائن من يوقظ صواحب الحجر يا رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة — بخاری نے حضرت ام سلمہ سے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا سبحان اللہ [illegible] فتنے اترے ہیں اور [illegible] خزانے کھلے ہیں [illegible] بہت سی عورتیں دنیا میں پوشاک پہنے ہوئے ہیں اور آخرت میں ننگی ہونگی [illegible]

ف حضرت [illegible] فساد [illegible]

ق سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل الا ظله [illegible] روایت کی بخاری و مسلم نے ابوہریرہ سے [illegible]

ف [illegible] خ عن شداد بن اوس سيد الاستغفار ان يقول العبد اللهم انت ربي لا اله الا انت خلقتني وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك علي وابوء لك بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت من قالها في النهار موقنا بها فمات من يومه قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة [illegible]

[illegible]

ف [illegible]

ق [illegible] روایت کی بخاری و مسلم نے ابوہریرہ سے [illegible]

ف [illegible]

م صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته يعني القصر في السفر م عن عمر — [illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] صدقہ [illegible] قبول کرو [illegible]

ف سفر میں چار رکعت نماز کو دو رکعت پڑھنے کا حکم ہے [illegible] تخفیف [illegible] رخصت [illegible]

م عن زيد بن ارقم صلوة الاوابين اذا رمضت الفصال — مسلم نے زید بن ارقم سے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ صلوۃ اوابین [illegible]

ف [illegible] صلوۃ الاوابین [illegible] صلوۃ الضحیٰ اور نماز چاشت [illegible]

ه عن ابي هريرة صلوة الجماعة تفضل على صلوة احدكم وحده بخمسة وعشرين جزءا م عن ابي هريرة — [illegible] جماعت کی نماز [illegible] پچیس حصے فضل ہے

خ عن ابي سعيد صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بخمس وعشرين درجة [illegible] عن ابن عمر بسبع وعشرين

[illegible] ابو سعید [illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جماعت کی نماز [illegible] پچیس حصے فضل ہے [illegible]

[illegible] فضیلت و بہتری کا سبب [illegible]

ف [illegible]

ف [illegible]

م [illegible]

م [illegible]

ف [illegible]

م [illegible]

ف [illegible]

م [illegible] لا یحل لمؤمن [illegible]

ف [illegible]

م [illegible]

ف [illegible]

ق [illegible]

ف [illegible]

ق [illegible]

ف [illegible]

م [illegible]

ف [illegible]

م [illegible]

م [illegible]

ف [illegible]

حضرت نے فرمایا کہ قصور بیٹکا واسطے عورتوں کے حق میں اور دیکھنے میں وہ زینت اور سر کرنا ہے یہ میں انکو روزہ لوٹنا اور صدقہ لوٹنا مغلوب ہوتا اور ہر کام کو روکنا دوزخ
ہی ف یعنی اگر تو رہے جب حال ہوئے کہ تب گئے حق میں کچھ قصور یا نقصان ہوگا تو ان سب دنوں سے معاف ہو جاوینگی م فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ
لِلْمَرْأَةِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک بچھونا مرد کا اور دوسرا بچھونا اسکی جورو کا اور
تیسرا بچھونا مہمان کا اور چوتھا بچھونا شیطان کا ف یعنی حاجت سے زیادہ فرش کرنا اور فخر و تکبر کا [illegible] مہمانوں کے واسطے جو بچھایا جاوے سے زیادہ فرش بچھے
وہ درست ہو منع ہوئی جب حاجت ہو م وَ أَبُو مُوسَى وَأَنَسٍ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ مسلم میں ابو موسی اور انس رضی
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسی ثرید کی فضیلت باقی کھانوں پر ف ثرید اوس کھانے کو کہتے ہیں کہ روٹی کو شوربے میں بھگویا ہو کے
وہ کھانا پسندیدہ تھا سب کھانوں سے زیادہ حضرت عائشہ رضی علم اور آداب صحبت سے بہ نسبت اور عورتوں کے زیادہ رکھتے تھے اسواسطے اونکی فضیلت حضرت نے بیان
فرمائی م جابر [illegible] ق [illegible] بخاری و مسلم میں جابر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا سو برس پر [illegible] ہر ایک شخص [illegible]
باقی نہ رہیگا [illegible] حضرت [illegible] ف [illegible] حضرت نے فرمایا جو اس پر [illegible] اوسکا گناہ بخشا جاوے [illegible]
سو برس [illegible] مغفرت سے زیادہ [illegible] تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ دنیا کی محبت
[illegible] ق يَوْمَ [illegible] فِي الْجَنَّةِ [illegible] بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ [illegible]
[illegible] ف [illegible] سب [illegible] ق يَوْمَ [illegible] كُلِّ [illegible]
[illegible] ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] ف [illegible] حضرت [illegible] حوض پر [illegible]
[illegible] تو مجھکو [illegible] ثواب [illegible] حضرت نے [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] ثواب ہی آدمی ہو [illegible] مسلمین [illegible]
[illegible] مسلم میں [illegible] رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] ف [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
[illegible] ق [illegible]
[illegible] روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے حوض کوثر کا اندازہ [illegible]
[illegible] ف [illegible] ق [illegible]
[illegible] مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار [illegible] دوست [illegible] کوئی مددگار نہیں سوا خدا اور رسول کے ف یہ قوم حضرت
کا [illegible] حضرت [illegible] ق [illegible] ابن عباس [illegible] حجر اسود [illegible] عبد اللہ بن عباس
رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا گویا کہ میں [illegible] کعبہ [illegible] ف قیامت کے نزدیک [illegible]
[illegible] مسلم میں عقبہ بن عامر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ
ہی ف یعنی اگر [illegible] قسم کا کفارہ [illegible] قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو دونوں وقت کھانا کھلاوے یا لباس دیوے یا غلام آزاد کرے اور اگر مقدور
نہ ہو تو تین روزے رکھے ق عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ [illegible] قَتَلَهُ يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ [illegible] لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بخاری اور
مسلم میں عبد الرحمن بن عوف رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونوں نے اوسکو قتل کیا یعنی ابو جہل کو یہ حضرت نے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفرا
سے فرمایا ف ان دونوں نے حضرت کو خبر دی کہ ہمنے ابو جہل کو مارا حضرت نے دونوں کی تلواروں کو خون آلودہ دیکھکر یہ حدیث فرمائی ق أَبُو هُرَيْرَةَ [illegible]
وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ [illegible]
[illegible] بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] اسکی
[illegible] جان محمد کی [illegible] اوسکے [illegible] جنگ خیبر میں تقسیم ہونے سے پہلے لیا تھا یہ حضرت نے اپنے غلام
کے حق میں فرمایا [illegible] نام تھا اور [illegible] قتل ہوا تھا وادی القری [illegible] خیبر سے [illegible] ف وادی القری یہودیوں کی ایک بستی کا نام تھا جب
خیبر فتح کر کے حضرت [illegible] تو حضرت کے غلام [illegible] کو تیر لگا وہ مر گیا اصحاب نے اوسکی تعریف کی کہ اوسکو شہادت نصیب ہوئی تب حضرت نے یہ

[illegible] حضرت نے [illegible]

[illegible] كيف أنت يا عبد الله بن عمرو إذا بقيت في حثالة من الناس قد مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فصاروا هكذا وشبك بين أصابعه قال فكيف أصنع يا رسول الله قال تأخذ ما تعرف وتدع ما تنكر وتقبل على خاصتك وتدع عوامهم [illegible] عبد اللہ بن عمرو [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] عبد اللہ بن عمرو [illegible] لوگ [illegible]

[illegible] عبد اللہ بن عمرو [illegible] رسول اللہ [illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible]

إذا أخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة [illegible]

[illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] كيف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ق [illegible]

[illegible]

[illegible] ق ابن مسعود [illegible]

[illegible]

ف [illegible] ثم صلي [illegible]

[illegible] ابن عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible]

[illegible] ق ابن عباس [illegible]

[illegible] اسمعیل علیہ السلام [illegible]

[illegible] ق حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible] ف [illegible]

[illegible]

ق عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مطل الغني ظلم واذا اتبع احدكم على ملي فليتبع [illegible]

[illegible]

[illegible] مع الغلام عقيقة فاهريقوا عنه دما واميطوا عنه الاذى [illegible]

[illegible] وعن كعب بن عجرة [illegible] معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة [illegible]

[illegible] ان النبي صلى الله عليه وسلم قام حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه ان يرد اليهم اموالهم وسبيهم [illegible]

[illegible]

[illegible] عن ابن عمر [illegible] مفاتيح الغيب خمس لا يعلمها الا الله لا يعلم احد ما يكون في غد الا الله ولا يعلم احد ما يكون في الارحام [illegible] ولا تعلم نفس ماذا تكسب غدا وما تدري نفس باي ارض تموت وما يدري احد متى يجيء المطر [illegible]

[illegible]

[illegible] عن ابي هريرة [illegible] من اشد امتي لي حبا ناس يكونون بعدي يود احدهم لو رآني باهله وماله [illegible]

[illegible]

ق [illegible] وهل يتهم الرجل [illegible] بالرجل [illegible]

[illegible]

من محمد رسول الله الی هرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الهدی اما بعد فانی ادعوک بدعایة الاسلام اسلم تسلم یؤتک الله اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الاریسیین ویا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا الله ولا نشرک به شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون

[illegible]

[illegible] من سبعين جزءا من نار جهنم قالوا يا رسول الله ان كانت لكافية قال فانها فضلت عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها [illegible]

[illegible] هذا حديث حسن صحيح [illegible]

[illegible]

[illegible] نحن احق بالشك من ابراهيم اذ قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان ياوي الى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف لاجبت الداعي [illegible]

[illegible]

[illegible] قال [illegible]

[illegible]

[illegible] صدقة [illegible] فمن هم بحسنة [illegible]

[illegible]

[illegible] قطعت عنق صاحبك [illegible] قاله [illegible]

[illegible]



[illegible]

ق ابو هريرة هذه صدقات قومي [illegible]

[illegible]

ورمہ پر ہوگی جاتی تھی اور سمندر میں ایک مردہ مچھلی پائی ایسی بڑی مچھلی کبھی نہ دیکھی تھی اسکی پسلی کی نیچے سے سوار نکل جاتا [illegible]

اور وہی کھائی جب [illegible] اسکی [illegible] کھانا ختم ہو گیا یہ تین سو آدمی تھے سب بھوکوں رہتے [illegible]

اے تو حضرت سے یہ قصہ عرض کیا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی [illegible] اگر کچھ ہے جب مرجائے [illegible] وہ حلال نہیں [illegible]

اور سبب سے [illegible] **ف** حسن [illegible] کیا خدا اسکی [illegible] قدرت کی [illegible] اور یہی حجت [illegible]

کہیں [illegible] رات [illegible] گیارہ برس [illegible] تاریخ میں [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

نہیں دیکھا [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] اور جو لوگ [illegible] سے [illegible]

تو حضرت [illegible] لوگوں نے [illegible] تو حضرت [illegible]

ولیکن اسکا مطلب یہ ہے [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] اور نصیحت [illegible]

کی بعد میں حضرت کی حدیث کو کسی نے بیان کرنا [illegible] لوگوں سے [illegible]

اور حضرت کی حکم اور نصیحت [illegible] حضرت [illegible]

ق [illegible] حضرت [illegible]

عبد المطلب هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ یعنی ابا طالب [illegible] عباس بن عبد المطلب

[illegible] حضرت [illegible] ابو طالب [illegible] **ف** [illegible] حضرت [illegible]

ہمیشہ حضرت کی حمایت اور مدد [illegible] **ق** [illegible] هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

[illegible] حضرت [illegible] صدقہ [illegible] گوشت [illegible]

ف بریرہ [illegible] گوشت [illegible]

[illegible] حمزہ بن عمرو الاسلمی هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ **ق** اللہ

أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ حمزہ بن عمرو [illegible] روایت ہے کہ حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کچھ گناہ نہیں [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] **ف** [illegible]

[illegible] **م** [illegible] هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى

الصَّلَاةُ یعنی سَاعَةُ الْجُمُعَةِ [illegible] روایت ہے [illegible] حضرت [illegible] جمعہ [illegible] ساعت [illegible]

ف بہت احادیث [illegible] جمعہ [illegible] ایک ہی ساعت [illegible]

[illegible] صحیح [illegible]

[illegible] ساعت جمعہ [illegible]

[illegible] **خ** أَبُو هُرَيْرَةَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا

نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ أَوِ الْفَيْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [illegible] حضرت [illegible] قدرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **ف** [illegible] **م** أَبُو [illegible]

[illegible] ف دونوں الحصن [illegible] جب [illegible]

خ ابو ہریرۃ اذا احب العبد لقائی احببت لقاءہ واذا کرہ لقائی کرہت لقاءہ بخاری میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جب بندہ میرا ملنا دوست رکھتا ہے تو میں بھی اسکا ملنا دوست رکھتا ہوں اور جب میرا ملنا برا لگتا ہے مجھ کو بھی اوسکا ملنا برا لگتا ہے ف یعنی ایماندار کو مرتے وقت مغفرت کی بشارت ہوتی ہے تو وہ موت کو خدا کی حضوری کا مشتاق ہوتا ہے [illegible] عذاب [illegible]

خ ابو ہریرۃ قال اللہ تعالی عبدی [illegible] اذا تقرب الی شبرا تقربت الیہ ذراعا واذا تقرب الی ذراعا تقربت منہ باعا واذا اتانی مشیا اتیتہ ہرولۃ بخاری میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جب بندہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دونوں ہاتھ کے پھیلاؤ برابر بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا آتا ہے میں دوڑ کر آتا ہوں ف یعنی جتنا بندہ خدا کی طرف بڑھتا ہے اوس سے زیادہ [illegible] رحمت [illegible]

م ابو ہریرۃ اذا ہم عبدی بسیئۃ فلا تکتبوہا علیہ فان عملہا فاکتبوہا سیئۃ واذا ہم بحسنۃ فلم یعملہا فاکتبوہا حسنۃ فان عملہا فاکتبوہا عشرا مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرشتوں سے فرماتا ہے کہ جب بندہ بدی کا قصد کرے تو اسکو مت لکھو اور اگر اسنے وہ کام کر لیا تو ایک ہی بدی لکھو اور جب بندہ نیکی کا قصد کیا اور نہ کیا تو ایک نیکی لکھو اور اگر کر لیا تو دس نیکیاں لکھو ف سبحان اللہ کیا رحمت ہے اپنے بندوں پر [illegible] کام کی قصد کو [illegible] اور نیک کام کی قصد کو [illegible] اور نیکی کو دس گنا [illegible] لیکن اگر بدی کی قصد پر عزم مصمم ہو [illegible] خوف الٰہی سے عمل میں [illegible] خدا کے واسطے [illegible] فلانی عورت سے حرام کروں گا [illegible]

خ م ق ابو ہریرۃ اعددت لعبادی الصالحین ما لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تیار کر رکھی ہیں اپنے نیک بندوں کے لیے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور کسی کان نے نہ سنا اور کسی کے دل میں خیال گذرا ف یہ بہشت میں نیکوں کے واسطے [illegible]

م ابو ہریرۃ انا اغنی الشرکاء عن الشرک من عمل عملا اشرک فیہ معی غیری ترکتہ وشرکہ مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں [illegible] بے پرواہ ہوں ساجھی [illegible] ف یعنی جو عبادت [illegible] عبادت ہوگی [illegible] خالص ہو [illegible]

ق ابو ہریرۃ انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے گمان کے پاس ہوں [illegible] ف یوں [illegible] یاد کرتا ہے [illegible] حسن ظن [illegible]

ق ابو ہریرۃ انا مع عبدی ما ذکرنی وتحرکت بی شفتاہ [illegible] مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] ف [illegible]

حق [illegible] ان امتک لا یزالون یقولون ما کذا ما کذا حتی یقولوا ہذا اللہ خلق الخلق فمن خلق اللہ [illegible]

عصمت وجلال کے سبب سے آج اُنکو سایہ میں رکھونگا کہ جس دن کوئی سایہ نہیں سوا میرے سایہ کے **ف** یعنے جو آپس میں للہ محبت رکھتے ہیں اُن کی محبت

صرف خدا کے واسطے ہی رہا اور طمع دنیا اور خواہش نفس سے لوگوں کی محبت پاک ہے وہ قیامت کو ایسا کہ جو یاد رکھے کہ خدا کی عبادت اور عرش کے سایہ میں ہونگے **خ** اَبُو

هُرَيْرَةَ ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ

وَلَمْ يُعْطِهٖ اَجْرَهٗ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ تین شخص کا میں دعوے کرونگا قیامت کے دن ایک وہ مرد جسے میرا واسطہ دیکر

دغا کی اور دوسرا مرد وہ جس نے آزاد آدمی کو بیچا سو اوسکی قیمت کھائی اور تیسرا مرد وہ جسے کسی مزدور کو مزدوری لگایا پھر اوس سے پورا کام کروالیا اور اوسکی مزدوری نہ دی

ف خدا کو درمیان دیا یعنے کہ تجھ کو قسم ہے خدا کی درمیان دیکر پاکی سے قرض لیا خدا کو ضامن دیکر **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ

نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں نے نماز کو بانٹا اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور

میرے بندے کے لئے ہے جو مانگے **ف** یعنی سورۂ فاتحہ جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے خدا فرماتا ہے

کہ میرے بندے نے میری ثنا اور صفت کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے

خدا فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے یعنے عبادت خدا کو اور مدد کا فائدہ بندہ کو اور جب اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

کہتا ہے خدا فرماتا ہے یہ میرے بندے کے واسطے ہی ہے [illegible]

میرا اور میرے بندے کی درمیان آدھا آدھا ہی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ كَذَّبَنِيْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَكْذِيْبُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ

لَنْ يُّعِيْدَنِيْ كَمَا بَدَاَنِيْ وَلَيْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جھٹلایا مجھ کو ابن آدم نے اور نہ لائق تھا اسکو اور گالی

دی اور نہ لائق تھا اسکو جھٹلانا تو وہ یہ ہے کہ کہتا ہے کہ خدا مجھ کو پھر نہ بناویگا جیسے پہلے بنایا مجھ کو [illegible]

آسان نہیں [illegible]

[illegible] **ف** [illegible]

[illegible]

[illegible] **م** عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ

الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا مسلم میں

عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] **ف** [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا

يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ لِيْ وَفِيْ لَفْظٍ لِعَبْدِيْ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے

حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے کو لائق نہیں یہ کہنا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں **ف** حضرت یونس بدون حکم خدا

اپنی قوم سے نکل گئے تھے سو اگر کوئی ان کو بے صبر جان کر یہ کہے کہ میں بہتر ہوں تو ہرگز درست نہیں کیونکہ پیغمبروں سے کوئی بہتر نہیں ہو سکتا

م اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَ

بِالْكَوْكَبِ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے میں اپنے بندوں پر کوئی ایسی نعمت نہیں دیتا جسکی بعضے

بندے منکر ہوتے ہیں کہتے ہیں فلانے ستارے نے پانی برسایا اور فلانے تارے کے سبب سے پانی برسا **ف** یعنے [illegible] تو خدا برساتا ہے

اور نادان لوگ [illegible] **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ

اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ

بندہ مقرب ہوتا ہے اور عبادت دو قسم کی فرض و نفل ہے فرض عبادت وہ جو وقت مقرر پر نہیں ہوتی اسکی وقت مقرر ہیں … بندہ جو وہ …
… ان خالی وقتوں کو نفل عبادت سے معمور رکھتا ہے جب چند مدت ذوق و شوق اور خلوص سے اسی طرح …
… تو موجب ترقی کے مقبول درگاہ صمدانی و محبوب الٰہی ہو کر … جاتا ہے که شعر + … + …
حدیث سے ثابت ہوا که ایسا … نہیں … بعض خلاف شرع … فقیر …
کمال … کرتے ہیں … خ ابو هريرة ما لعبدي المؤمن عندي
جزاء اذا قبضت صفيه من اهل الدنيا ثم احتسبه الا الجنة بخاری میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے …
بہشت … جب … واسطے صبر کیا ف یعنی جب تک دوست …
… صبر … بہشت مقرر کی خ انس و ابو هريرة من عادى لي وليا فقد بارزني
بالمحاربة وما ترددت في شيء انا فاعله ما ترددت في قبض نفس عبدي المؤمن يكره الموت
واكره مساءته ولا بد له منه وما تقرب الى عبدي المؤمن بمثل الزهد في الدنيا ولا تعبد لي بمثل ما افترضته
عليه بخاری میں انس اور ابو ہریرہ رض سے روایت ہے حضرت نے فرمایا … اللہ … روایت …
… عداوت کرے … کسی چیز … مجھکو … نہیں ہوتا جیسے …
… اسکے قبول … مکروہ … موت …
… میرا نزدیکی … دنیا کی … ف …
قرآن … اولیا اللہ کو کچھ خوف … نہیں … جب مجھکو …
کسی چیز … رحمت … ایمان کی برکت ہے … مومن …
نسبت کا … حدیث … قرب الٰہی کوئی طریقہ ترک دنیا سے بہتر نہیں …
… عزت … عبادت … اور …
نسبت فرض عبادت … جو جس … دیکھنا …
م جندب بن عبد الله من ذا الذي يتألى علي ان لا اغفر لفلان اني قد غفرت له واحبطت عملك مسلم میں جندب سے
… روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے … ف …
… خدا … اسکی … خدا …
رحمت سے … سعادت … شقاوت … کسی کو نہیں معلوم … حق … خاتمہ …
… م ابو هريرة ومن اظلم ممن ذهب يخلق
كخلقي فليخلقوا ذرة او ليخلقوا حبة او ليخلقوا شعيرة مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے …
… تصویر … ف یعنی جاندار …
خدا کی ساتھ مشابہت … م ابو هريرة
يا ابن ادم انفق انفق عليك … ف …
حدیث میں سخی کو … سخاوت خدا کو پسند ہے …
… سخاوت … خرچ کرنا … اسراف …
م ابو هريرة يا ابن ادم مرضت فلم تعدني قال يا رب كيف اعودك وانت رب العالمين قال اما علمت ان عبدي
فلانا مرض فلم تعده اما علمت انك لو عدته لوجدتني عنده يا ابن ادم استطعمتك فلم تطعمني قال يا رب
كيف اطعمك وانت رب العالمين قال اما علمت انه استطعمك عبدي فلان فلم تطعمه اما علمت انك لو اطعمته
لوجدت ذلك عندي يا ابن ادم استسقيتك فلم تسقني قال يا رب كيف اسقيك وانت رب العالمين قال استسقاك

[illegible] ابوذر يا عبادي كلكم ضال الا من هديته فاستهدوني اهدكم يا عبادي كلكم جائع الا من
اطعمته فاستطعموني اطعمكم يا عبادي كلكم عار الا من كسوته فاستكسوني اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل
والنهار وانا اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي انكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا
نفعي فتنفعوني يا عبادي لو ان اولكم وآخركم وانسكم وجنكم كانوا على اتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في
ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم وآخركم وانسكم وجنكم كانوا على افجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من
ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم وآخركم وانسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسالوني فاعطيت كل انسان مسالته
ما نقص ذلك مما عندي الا كما ينقص المخيط اذا ادخل البحر يا عبادي انما هي اعمالكم احصيها لكم ثم اوفيكم
اياها فمن وجد خيرا فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن الا نفسه رواه مسلم [illegible]

[illegible Urdu translation]

ف [illegible]

ق ابو هريرة [illegible]

[illegible] من سوى [illegible] يبيح بيضتهم [illegible] من بين اقطارها حتى يكون بعضهم [illegible]
بعضا وبعضهم يسبي بعضا [illegible]

[illegible Urdu translation]

ف [illegible]

الباب الثاني عشر في جوامع الادعية

[illegible Urdu]

ق عائشة اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما
كان اذا اشتكى انسان مسحه بيمينه ثم قال رواه البخاري ومسلم [illegible]

[illegible]

[Margin notes: illegible]

[illegible]

ف [illegible] ق ابن عمر [illegible] آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده [illegible]

[illegible]

ق انس اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار [illegible]

ف [illegible]

م زید بن ارقم اللهم آت نفسي تقواها وزكها أنت خير من زكاها أنت وليها ومولاها [illegible]

ف [illegible]

خ زید بن ارقم اللهم اغفر للأنصار ولأبناء الأنصار [illegible]

ف [illegible]

ق انس اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة [illegible]

ف [illegible]

ق ابو هريرة اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا [illegible]

ف [illegible]

م ابن عباس اللهم اجعل في قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن يساري نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وأمامي نورا وخلفي نورا واجعل لي نورا [illegible]

ف [illegible]

خ عائشة اللهم ارحم عبادا [illegible]

ف [illegible]

ق البراء بن عازب اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري إليك وألجأت ظهري إليك رغبة ورهبة إليك لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت [illegible]

اور قوم مضر پر حضرت نے بد دعا کی ... جیسے حضرت یوسف کے وقت میں قحط پڑا تھا ... یہ بد دعا قبول ہوئی اور وہ قحط میں مبتلا ہوئے یہاں تک کہ ہڈیاں اور مردار کھانے لگے ... آخر حضرت نے انکے واسطے دعا کی ... ع عائشہ ؓ اللھم

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ مسلم

عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کے سبب تیرے غصہ سے اور تیری بخشش کے سبب تیرے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں تجھ سے یعنی تیری قہر سے تیری ثنا اور تعریف کر نہیں سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی ف معلوم ہوا کہ حضرت نے ... روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضرت کو بستر پر نہ پایا سو میں تلاش کرنے لگی تو میرا ہاتھ حضرت کے تلووں پر پڑا اور حضرت سجدہ میں یہ دعا کرتے تھے ع ابن عباس

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ مسلم عبد اللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں واسطے تیری عزت کے کوئی معبود برحق نہیں سوا تیرے اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھکو گمراہ وے بغیر کرے تو ویسا زندہ ہے جسکو کبھی موت نہیں اور جن اور آدمی مر جاوینگے ع انس اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قاله في الاستسقاء بخاری و مسلم میں انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہماری فریاد رس ہو مینہ کو برسا الٰہی تو مینہ کو برسا الٰہی ہمکو پانی دے یہ حضرت نے پانی کی طلب میں دعا کی ف ایک دن حضرت منبر پر جمعہ کا خطبہ پڑھتے تھے کہ ایک گنوار آیا اور اسنے کہا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے ہمارے واسطے دعا کیجیے خدا پانی برسا دے تب حضرت نے ہاتھ اٹھا کے یہ دعا کی اس وقت آسمان پر کہیں بادل کا نشان نہ تھا تو نکلا ایک بادل پہاڑ کے پیچھے سے اور آسمان پر پھیل گیا اور سات دن تک پانی برستا رہا پھر دوسرے جمعہ کو حضرت خطبہ پڑھتے تھے کہ وہی گنوار آیا اور کہا یا رسول اللہ جانور پانی کی کثرت سے ہلاک ہوئے اور راہیں بند ہو گئیں دعا کیجیے کہ خدا مینہ کو روک لے تو حضرت نے دعا کی کہ الٰہی ہمارے آس پاس پانی برسے ہم پر نہ برسے الٰہی ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں میں اور جنگل کے درختوں میں برسے ... ع ام سلمہ ؓ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ مسلم حضرت ام سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی ابو سلمہ کو بخش دے اور اسکا درجہ ہدایت والوں میں بلند کر اور اسکی اولاد کا تو حافظ اور نگہبان رہ اور بخش دے ہمکو اور اسکو اے رب العالمین اور اسکی قبر کشادہ کر اور اس میں روشنی کر دے ف ابو سلمہ حضرت ام سلمہ کے پہلے خاوند تھے جب وہ مر گئے تو حضرت نے انکے واسطے یہ دعا کی ع عائشہ ؓ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ مسلم میں حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بقیع الغرقد کے مردوں کو بخش دے ف بقیع مدینہ کے قبرستان کا نام ہے ... رات کو حضرت ... وہاں جا کر دعا کرتے ع ابو موسیٰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ اَبِيْ عَامِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ مِنَ النَّاسِ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَقُلْتُ وَلِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا بخاری و مسلم میں ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش دے عبید ابی عامر کو جسکا عبید نام ہے الٰہی قیامت کے دن اسکو بہت سی خلق سے یا فرمایا کہ بہت آدمیوں سے بلند کر ابو موسیٰ نے کہا میں نے کہا اور میرے واسطے دعا کیجیے یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا الٰہی عبد اللہ بن قیس کا گناہ بخش دے اور قیامت کے دن اسکو عزت والے مقام میں داخل کر ف ابو موسیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے مجھکو ابو عامر کے ساتھ جنگ اوطاس میں بھیجا تو ابو عامر کے زانو میں تیر لگا وہ شہید ہو گئے مرتے وقت کہا کہ حضرت سے میرا سلام کہنا اور کہنا کہ میری مغفرت کی دعا کریں تب حضرت نے یہ دعا کی ابو موسیٰ کا نام عبد اللہ بن قیس ہے ع زید بن ارقم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ بخاری و مسلم میں زید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے انصار کو اور انصار کے بیٹوں کو اور انصار کے پوتوں کو ع ابو ہریرہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور بال کترنے والوں کے واسطے بھی مغفرت مانگیے حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ بال کترنے والوں کے واسطے بھی دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الٰہی سر منڈانے والوں کی مغفرت کر تو اصحاب نے کہا یا رسول اللہ کترنے والوں کے واسطے دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الٰہی کترنے والوں کی بھی مغفرت کر ف حجۃ الوداع میں حضرت کے ساتھ قربانی تھی اور اکثر اصحاب کے ساتھ قربانی نہ تھی جب حضرت مکے میں پہنچے تو اصحاب سے فرمایا کہ جسکے ساتھ قربانی نہ ہو وہ اپنا احرام کھول ڈالے اور اپنا سر منڈا ڈالے جب حج کا وقت آوے تو پھر احرام باندھ کے حج کرے اور حضرت نے خود اپنا سر نہ منڈایا کیونکہ حضرت کے ساتھ قربانی تھی ...

[illegible] حضرت نے دعا کی جب [illegible] ف [illegible]

[illegible] ق ابو موسیٰ اللّٰهم اغفر

لي خطيئتي وجهلي واسرافي في امري وما انت اعلم به مني اللّٰهم اغفر لي هزلي وجدي وخطئي وعمدي وكل ذلك عندي بخاری و مسلم میں ابو موسیٰ رضی سے روایت ہے کہ حضرت یہ دعا فرماتے [illegible]

[illegible]

[illegible] ق ابو هريرة اللّٰهم

اغفر لي ذنبي كله دقه وجله واوله واخره وعلانيته وسره مسلم میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ [illegible]

بخش دے میرے سب گناہ کو خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا خواہ پہلا خواہ پچھلا خواہ کھلا خواہ چھپا ف [illegible]

[illegible] ق عائشة اللّٰهم اغفر لي وارحمني والحقني بالرفيق الاعلى دعا بہ عند وفاتہ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور ملا مجھکو رفیقوں میں ف [illegible]

[illegible] ق ام سليم بنت ملحان اللّٰهم اكثر ماله وولده وبارك له فيما اعطيته دعا به لانس بن مالك بخاری [illegible]

[illegible] ف انس بن مالک رضی حضرت کے خادم تھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ق عائشة اللّٰهم الرفيق الاعلى بخاری و مسلم میں حضرت [illegible]

[illegible] ف حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] م عائشة اللّٰهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام [illegible]

[illegible]

[illegible] ف صحیح روایت [illegible]

[illegible] م علي اللّٰهم انت الملك لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك ظلمت

نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعا لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت

واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها الا انت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس اليك انا بك واليك تباركت وتعاليت

استغفرك واتوب اليك [illegible] اللّٰهم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت

خشع لك سمعي وبصري ومخي وعظمي وعصبي [illegible] اللّٰهم ربنا لك الحمد ملء السموات وملء الارض وما بينهما وملء ما شئت

من شيء بعد [illegible] اللّٰهم لك سجدت وبك امنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره وشق سمعه

وبصره تبارك الله احسن الخالقين ثم يكون من اخر ما يقول بين التشهد والتسليم اللّٰهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت وما

اسررت وما اعلنت وما اسرفت وما انت اعلم به مني انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہیں کی دعا [illegible] ع عن ابن عمر اللهم انت خلقت نفسي وانت توفاها لك
مماتها ومحياها ان احييتها فاحفظها وان امتها فاغفر لها اللهم اني اسألك العافية امر به رجلا ان يقول له اذا اخذ مضجعه
مسلم میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسکو مارے گا [illegible]
اپنی امان میں رکھ [illegible] الٰہی میں تجھ سے عافیت [illegible] حضرت نے ایک مرد کو سکھلا [illegible]
ف ابو هريرة اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة والمستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك
على مضر اللهم اجعلها عليهم سنين كسني يوسف بخاری و مسلم میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible] ولید بن ولید [illegible]
[illegible] الٰہی [illegible] یوسف کے وقت میں [illegible]
ف [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ع عمر اللهم انجز لي ما وعدتني اللهم ان
تهلك هذه العصابة من اهل الاسلام لا تعبد في الارض [illegible] روایت ہے عمر سے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] ف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابن عباس اللهم انشدك عهدك ووعدك اللهم ان شئت لا تعبد بعد اليوم قاله يوم بدر وفي رواية اللهم ان تشأ
لا تعبد في الارض قاله يوم احد [illegible] عبداللہ بن عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] ف [illegible] عبداللہ بن عباس [illegible]
[illegible] ابوبکر صدیق [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ع عائشة اللهم انما انا بشر فاي المسلمين لعنته او سببته
فاجعله له زكاة واجرا مسلم میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا [illegible]
[illegible] ف [illegible]
حضرت [illegible] ع انس اللهم اجعله من احب الناس الي [illegible] اللهم من احب الناس [illegible]
[illegible]
[illegible] ح عن عمر [illegible]
[illegible] قاله مرتين حين بعث خالد بن الوليد الى بني جذيمة بخاری میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے [illegible]
[illegible] ف عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شعر [illegible]
[illegible]

اسکی برائی سے پناہ مانگتا ہوں میں دعا حضرت کرتے تھے جب [illegible] **عن** ابن مسعود **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى** مسلم

میں عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام سے پاک ہونا اور دل کی بے پرواہی مانگتا ہوں **ف** عفاف یعنی پرہیز

شہوت شرعی اور فعل [illegible] اجازت کسی چیز کا خواہش [illegible] بہت بڑا اخلاق ہے [illegible] سخاوت اور حیا **خ** سعد بن ابی

وقاص **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا**

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بخاری میں سعد بن ابی وقاص رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں [illegible]

سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑی اور نکمی زیست سے اور پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے **ف** [illegible]

[illegible] **ق** انس **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ**

كَانَ يَقُولُهُ إذا دخل الخلاء بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت فرماتے کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں [illegible] اور [illegible] سے جب حاجت

پاخانہ میں [illegible] **ف** پاخانہ میں خدا کا نام مذکور نہیں ہوتا [illegible] شیطان [illegible] حضرت نے یہ دعا کی **ق** ابو سعید و انس **اللّٰهُمَّ**

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ انس رض [illegible] ابو سعید [illegible]

کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں [illegible] اور [illegible] اور سستی اور بخیلی اور نامردی [illegible] قرض کے بوجھ [illegible] **ف**

[illegible] **عمر ابن عمر** **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ**

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ مسلم میں عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال

اور تیری دی ہوئی عافیت [illegible] اور ناگہانی تیرے عذاب سے اور سب تیرے غصے والی باتوں سے **م** عائشۃ **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ**

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ مسلم میں حضرت

عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی

اور موت کے فتنے سے الٰہی میں تیری پناہ گناہ اور قرضہ سے **ف** زندگی کا فتنہ [illegible] اور مال [illegible]

اور [illegible] اور موت کا فتنہ [illegible] **م** انس **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ**

لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ [illegible] اور اس دل سے جو تیرے حضور میں [illegible]

اور [illegible] **ف** علم [illegible] شرع میں اجازت [illegible]

[illegible] آخرت میں کام نہ آوے [illegible] آخرت [illegible]

دنیا کا فائدہ [illegible] اور صرف آخرت کا فائدہ علم معرفت اور علم سلوک اور علم اخلاق [illegible] دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ شریعت کے علوم [illegible]

[illegible] زیادہ [illegible] اور علم لغت میں زیادہ دخل [illegible] **م** عائشۃ **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ**

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ مسلم [illegible]

سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ [illegible] دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور پناہ [illegible]

سے اور محتاجی کے فتنہ کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ کی برائی سے **ف** [illegible]

[illegible] **ق** ابو بکر **اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا**

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ بخاری اور مسلم میں ابو بکر صدیق رض سے روایت ہے

کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں نے اپنی جان پر ظلم کیا بہت ستم اور گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے سو بخش مجھکو اپنی پاس کی مغفرت سے اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی ہے بخشنے والا

اور مہربان **ف** [illegible] سے روایت ہے کہ [illegible] حضرت مجھکو [illegible] دعا [illegible] اپنی نماز میں پڑھا کروں تب حضرت نے مجھکو یہ دعا

بتلائی [illegible] **م** البراء بن عازب **اللّٰهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ** قاله حين رجم

يَهُودِيَّيْنِ [illegible] مسلم میں براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پہلا شخص ہوں جسنے [illegible]

[illegible] سنگسار [illegible] حضرت نے [illegible]

[illegible] **ف** [illegible] حضرت

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی محبت کر تو ہریرہ سے اور اسکی ماں سے پس نہیں کوئی مومن کہ سنے میرا ذکر اور نہ دیکھے مجھکو مگر دوست رکھے مجھکو اور ان دونوں کو
ف مصابیح میں ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ میری ماں مشرک تھی میں اسکو اسلام کی طرف بلاتا تھا ایک دن حضرت کے حق میں
ایسی بات کہی کہ مجھکو نہایت بری معلوم ہوئی سو میں حضرت کی خدمت میں روتا آیا اور میں نے کہا کہ یا حضرت میری ماں کے واسطے دعا کیجئے کہ خدا اسکو ہدایت کرے
تب حضرت نے یہ دعا کی تو میں حضرت کی دعا سے خوش ہو کر نکلا جب میں نے گھر کے دروازے پر پہنچا اور میری ماں نے میرے پانوں کی آہٹ سنی تو کہا اے ابوہریرہ ٹھہر جا اور پانی
گرنے کی آواز سنی سو اس نے غسل کر کے جلدی کپڑے پہنے دروازہ کھولا اور یوں کہا اے ابوہریرہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ تو میں خوشی کے آنسو روتا ہوا حضرت کی خدمت میں آیا اور یہ حال بیان کیا تو حضرت نے الحمد للہ کہا اور فرمایا کہ بہت اچھا ہوا یہ حدیث معجزہ ہے کہ فوراً حضرت کی دعا
قبول ہوگئی ق اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّاْتِ بِهِمْ بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دوس کی قوم کو ہدایت
کر اور انکو میرے پاس لے آ ف دوس ایک قوم تھی یمن میں ابوہریرہ اسی قوم سے تھے حضرت نے ابوہریرہ کی خاطر سے یہ دعا کی خدا نے قبول کی چنانچہ وہ قوم مسلمان
ہو کر حضرت کی خدمت میں آئی م عَلِيٍّ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى
هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ عَلَيْهِ اٰبَاءٌ مسلم میں علی مرتضیٰ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مجھکو ہدایت کر اور سیدھا
کر اور ایک روایت یوں ہے کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور راستی مانگتا ہوں اور اس دعا کے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور راستی سے تیر کی راستی دھیان
میں رکھ جیسی تیر میں منظور ہوتا ہے سیدھی ہی طرف چلنے میں داہنے بائیں نہیں جھکنے اسی طرح خدا سے ہدایت مانگتی راہ راست کا دھیان جائے کہ منزل مقصود
کو پہنچا دے شرع پر چلا جاوے ضلالت اور بدعت کی طرف میل نہ کرے اور راستی مانگتے وقت تیر کی راستی کو دھیان کرے یعنی جیسی تیر سیدھا نشانے پر پہنچتا ہے
داہنے بائیں نہیں جھکتا ایسے ہی عمل میں راستی کا خیال چاہئے یہ حاضر رکھنا چاہئے اور دوسرا فائدہ اس خیال کا یہ ہے کہ دعا میں غفلت دور ہو حضور دل حاصل
ہو جاوے م سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ مُدِّهِمْ مَنْ اَرَادَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ
مسلم میں سعد بن وقاص رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت دے مدینے کے لوگوں کو انکی مد میں جو مدینے سے برائی کا ارادہ کرے خدا اسکو گلا دے
جیسے نمک پانی میں گلتا ہے ف مد پیمانہ ہے غلہ کا جو چوتھائی صاع کے برابر ہے م اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ
اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهٖ مَعَهٗ كَانَ يَقُوْلُهٗ اِذَا اَخَذَ اَوَّلَ الثَّمَرِ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهٗ فَيُعْطِيْهِ
ذٰلِكَ الثَّمَرَ مسلم میں ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت دے ہمارے میووں میں اور برکت دے ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے
صاع میں اور برکت دے ہمارے مد میں الٰہی ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا نبی تھا اسنے تجھ سے مکے کے واسطے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینے کے واسطے دعا کرتا ہوں
ایسی ہی جیسی مکے کے واسطے دعا کی تھی اور اسکے برابر اور بھی حضرت یہ دعا کرتے تھے جب پہلا میوہ لایا جاتا پھر حضرت بلاتے کسی چھوٹے بچے کو اور
وہ میوہ اسکو دیتے ف صاع اور مد کی برکت مراد ہے غلہ کی برکت حضرت نے ثمر کی برکت کے واسطے دعا کی تھی اس واسطے
کہ وہاں ان دونوں چیزوں کی پیداوار ہے اس لئے دونوں کی دعا کی اور چھوٹے بچے کو دینا اس واسطے
ایسی چیز اسی شخص کو دینا مناسب ہے خ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَمَنِنَا بخاری میں عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے شام میں الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے یمن میں ف پوری حدیث یوں ہے کہ لوگوں نے کہا کہ نجد کے واسطے برکت کی دعا کیجئے حضرت نے دو تین
دفعہ یہی فرمایا پھر فرمایا کہ وہاں زلزلے اور فتنے ہیں اور وہیں سے شیطان کا سینگ نکلے گا سورج نکلنے کی جگہ نجد مدینے سے پورب کی طرف ہے اور یمن دکن کی طرف
ملک عرب کی طرف ہے شام کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ وہ پیغمبروں کی زمین ہے اور یمن کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ تہامہ کی زمین ہے
تہامہ مکے سے متعلق ہے م عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ دَعَا بِهٖ لِاَبِيْهِ بُسْرٍ مسلم میں عبداللہ بن بسر
رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت کر انکی روزی میں جو تو نے انکو دیا اور بخش دے انکو اور رحم کر ان پر یہ دعا حضرت نے عبداللہ کے باپ کے واسطے کی جنکا
نام بسر تھا ف عبداللہ بن بسر رضی سے روایت ہے کہ حضرت میرے باپ کے گھر تشریف لائے اور کھانا اور کھجور کھائی اور شربت پیا پھر داہنے طرف والے آدمی کو
دیا حضرت سوار ہوئے تو میرے باپ نے باگ پکڑ کے دعا چاہی تب حضرت نے یہ دعا کی خ اَلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيٰى وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ
كَانَ يَقُوْلُهٗ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ بخاری میں براء بن عازب
رضی سے روایت ہے کہ حضرت فرماتے کہ الٰہی تیرے نام سے جیتا ہوں اور مرتا ہوں اور یہ دعا حضرت کرتے تھے جب سونے کے واسطے لیٹتے تھے اور جب جاگتے تھے تو یہ دعا پڑھتے

عائشہ اللهم حبب إلينا المدينة كحبنا مكة أو أشد وصححها وبارك لنا في صاعها ومدها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة ق دعا کی تو شہید ہوئے۔ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی محبت کر دے ہمارے نزدیک مدینہ کو جیسا کہ محبت ہم کو مکہ کی ہے یا اس سے بھی زیادہ اور تندرست کر دے اس کو اور برکت کر ہمارے لئے اسکے صاع اور مد میں اور لے جا اسکی تپ کو اور ڈال دے اسکو جحفہ میں ف صاحب مجمع نے کہا کہ جب حضرت مکہ سے ہجرت کر کے مدینے میں آئے تو ابوبکر صدیق اور بلال تپ کے مرض میں مبتلا ہوئے اور بلال مکہ کی شان اشتیاق میں شعر پڑھتے تو حضرت نے یہ دعا کی۔ ۔۔۔ حضرت کی دعا کے سبب سے وبا مدینے سے جاتی رہی اور ایک مدت تک وہاں یہودی تھے مدینے کی بیماری حضرت کی دعا سے وہاں جاتی رہی ق انس اللهم حوالينا ولا علينا بخاری و مسلم میں انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے آس پاس برسا اور ہم پر نہ برسا ف اس کا قصہ یہ ہے کہ ایک بار مینہ بہت برسا تو حضرت سے دعا کی درخواست کی گئی۔

ابوہریرہ اللهم رب السموات ورب الأرض ورب العرش العظيم ربنا ورب كل شيء فالق الحب والنوى ومنزل التوراة والإنجيل والفرقان أعوذ بك من شر كل شيء أنت آخذ بناصيته اللهم أنت الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء وأنت الظاهر فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عنا الدين وأغننا من الفقر مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا اور رب ہے بڑے عرش کا رب ہمارا اور رب ہر چیز کا پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کا اور اتارنے والا توریت اور انجیل اور قرآن کا میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر ایک چیز کی برائی سے ہر ایک چیز کی چوٹی تو پکڑنے والا ہے الٰہی تو ہی اول ہے تو کوئی چیز تجھ سے پہلے نہیں اور تو ہی پچھلا ہے تو کوئی چیز تیرے بعد نہیں اور تو ہی ظاہر ہے تو کوئی چیز تجھ سے اوپر نہیں اور تو ہی چھپا ہے تو کوئی چیز تجھ سے ورے نہیں ادا کر ہم سے قرض کو اور بے پروا کر ہم کو محتاجی سے ف ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ یہ حضرت کی ذات کی تعریف ہے ۔۔۔ اور سب کا خالق و مالک ہے ۔۔۔ [illegible]

عائشہ اللهم رب جبرئيل وميكائيل وإسرافيل فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة أنت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني لما اختلف فيه من الحق بإذنك إنك تهدي من تشاء إلى صراط مستقيم مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے چھپی اور کھلی چیز کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں حکم کرے گا جس بات میں کہ وہ جھگڑتے تھے ۔۔۔ سیدھی راہ کی طرف ق ابن عباس اللهم ربنا لك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت رب السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق وقولك حق والجنة حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك توكلت وإليك أنبت وبك خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أنت أعلم به مني أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت أو لا إله غيرك

كان يقول إذا قام من الليل يتهجد بخاری اور مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت کہتے تھے ۔۔۔ اے ہمارے رب تجھی کو حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور تجھی کو شکر ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والوں کا روشن کرنے والا ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والوں کا رب ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیرا ملنا سچ ہے اور تیرا قول حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور پیغمبر حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے یعنی یہ سب چیزیں سچی ہیں ان میں کچھ شک نہیں الٰہی میں تیرا تابعدار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر میں نے بھروسا کیا اور تیری طرف میں نے رجوع کی اور تیری مدد سے میں جھگڑتا ہوں اور تیری ہی طرف میں جھگڑا رجوع کرتا ہوں سو بخش دے مجھ کو جو میں نے آگے کیا اور جو پیچھے ڈالا اور جسکو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالتا ہے جسکو چاہتا ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے تیرے ۔۔۔ [illegible]

۔۔۔ سمیع اللہ لمن حمدہ اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات والأرض وملء ما شئت من شيء بعد أهل الثناء والمجد أحق ما قال العبد وكلنا لك عبد اللهم لا مانع

ق انس اللهم على الآكام والظراب وبطون الأودية ومنابت الشجر **د عا به** حين استسقى فقيل له هلكت الأموال وانقطعت السبل فادع الله يمسكها عنا۔ بخاری اور مسلم میں انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے دعا کی جب ان سے کہا گیا کہ پانی کی کثرت سے جانور مر گئے اور راہیں بند ہو گئیں سو خدا سے دعا کیجئے کہ مینہ روک دے **ف** اس کا پورا قصہ اسی باب میں ہو چکا

ق ابن مسعود اللهم عليك بقريش **قاله** ثلاث مرات ثم قال اللهم عليك بأبي جهل بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وأمية بن خلف وعقبة بن أبي معيط وذكر السابع ولم أحفظه قال ابن مسعود فوالذي بعث محمدا بالحق لقد رأيت الذين سمى صرعى ثم سحبوا إلى القليب قليب بدر قال الصغاني مؤلف هذا الكتاب السابع هو عمارة بن الوليد۔ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی پکڑ قریش کو یہ حضرت نے تین بار کہا پھر فرمایا الٰہی پکڑ ابو جہل بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو راوی کہتا ہے کہ حضرت نے ساتویں شخص کو بھی ذکر کیا تھا پر مجھکو یاد نہیں رہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا قسم ہے اوسکی جس نے محمد کو سچا پیغمبر کیا کہ جن کا حضرت نے نام لیا تھا مقرر میں نے انکی نعشیں دیکھیں پھر وے کھینچ کر بدر کے کنوئیں میں ڈالی گئیں صغانی اس کتاب کے مؤلف نے کہا کہ وہ ساتواں شخص جسکو راوی بھول گیا عمارہ بن ولید ہے **ف** روایت ہے کہ حضرت کعبہ کے سامنے نماز پڑھتے تھے اور ابو جہل اور اوسکے یار بیٹھے تھے جب حضرت سجدے میں گئے تو ان میں سے ایک نے اونٹ کی اوجھڑی حضرت کی پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان رکھ دی اور ہنسنے لگے [illegible] حضرت اوسی طرح سجدے میں رہے [illegible] حضرت کی پیٹھ سے اسکو [illegible] تب حضرت نے انکو بد دعا دی اور ان سب کو ذکر کیا پھر تھوڑی مدت میں سب جنگ بدر میں مارے گئے اور کنوئیں میں ڈالے گئے [illegible] ساتواں شخص عمارہ بن ولید ہے [illegible] حبش کے ملک میں موا واللہ اعلم

ق ابن عباس اللهم فقهه في الدين زاد ابن مسعود وعلمه التأويل **د عا له** لما وضع له وضوءه۔ بخاری اور مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی اسکو دین میں سمجھ دے اور ابن مسعود نے اتنی روایت زیادہ کی اور اسکو قرآن اور حدیث کا معنی سکھا دے یہ دعا حضرت نے عبد اللہ بن عباس کے واسطے کی جب انہوں نے حضرت کی واسطے وضو کا پانی رکھ دیا **ف** اسی دعا کی برکت سے عبد اللہ بن عباس بڑے عالم ہوئے اور قرآن کی تفسیر کی اکثر انہیں سے روایت ہے

ق أنس اللهم لا عيش إلا عيش الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة۔ بخاری اور مسلم میں انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی سچی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو بخش دے انصار اور مہاجرین کو **ف** جنگ خندق میں مہاجرین اور انصار خندق کھودتے تھے اور یہ کہتے تھے نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا أبدا یعنی ہم وے ہیں کہ بیعت کی جہاد پر [illegible] تب حضرت نے اوسکے جواب میں یہ دعا فرمائی یعنی دنیا کی زندگی کچھ حقیقت نہیں رکھتی زندگی آخرت کی ہے تو ان کی مغفرت کر

م عبد الله بن عمرو اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك۔ مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی دلوں کے پھیرنے والے پھیر دے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر

ق عبد الله بن أبي أوفى اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الأحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم **د عا به** على الأحزاب۔ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی اے اتارنے والے کتاب کے اور جلد حساب کرنے والے بھگا دے کافروں کے گروہوں کو الٰہی انکو شکست دے اور انکو ہلا دے یہ دعا حضرت نے کافروں کے گروہوں پر کی **ف** جنگ خندق اور جنگ احزاب میں کفار نے مدینہ کو گھیر لیا تھا حضرت کی دعا سے نہایت سرد ہوا چلی کافر گھبرا کے بھاگ گئے

م عائشة اللهم من ولي من أمر أمتي شيئا فشق عليهم فاشقق عليه ومن ولي من أمر أمتي شيئا فرفق بهم فارفق به۔ مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر انکے اوپر سختی ڈالے تو اسپر تو سختی ڈال اور جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام پر پھر نرمی کرے تو اسپر تو بھی نرمی کر **ف** مسلمانوں کے حاکم کو لازم ہے کہ ظلم کر کے تنگ نہ کرے [illegible] اور نرمی کرے تو خدا اس سے نرمی کرے

م جابر اللهم وليديه فاغفر يعني رجلا من دوس هاجر مع الطفيل بن عمرو الدوسي إلى المدينة فاجتووا فأخذ مشاقص فقطع بها براجمه فمات۔ مسلم میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے یعنی اس مرد کی مغفرت ہو جو دوس کی قوم سے طفیل بن عمرو دوسی کے ساتھ مدینے میں ہجرت کر آیا تھا سو وہاں کی ہوا اسکو ناموافق پڑی اوسنے چھوری کا تیر لیکر اپنے انگلیوں کے جوڑ کاٹ ڈالے سو وہ مر گیا **ف** صحابہ میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت مدینے کی طرف ہجرت کی تو طفیل کے ساتھ

آیت اتری تو نبیؐ کو حضرت نکلے [illegible] حضرت [illegible] اور [illegible] سے پہلے [illegible] علی مرتضیٰ [illegible] حضرت

نے رقتہ سے مبارک نورانی شکلیں دیکھیں تو قرین [illegible] انکار کیا اور جزیہ دینا قبول کیا اس حدیث سے [illegible] کمال بخشش [illegible] ثابت ہوا حضرت اہل

بیت [illegible] سے [illegible] نصاریٰ پر حضرت کا رعب [illegible] اور کمال حقیقت [illegible] نہیں اس [illegible]

اور اہل بیت کا نقصان [illegible] گراں نہیں ہوتا جتنا اولاد کا نقصان گراں ہے اور یہ جو شبہ اس آیت اور حدیث سے علی مرتضیٰ کی خلافت کی دلیل

پکڑتے ہیں سو محض بے جوڑ بات ہے اس سے اور خلافت سے کیا مناسبت ہے قرابت اور محبت اور چیز ہے اور خلافت اور چیز اگر صرف قرابت اور حضرت

کی محبت خلافت کی شرط ہوتی تو [illegible] علی مرتضیٰ خلیفہ [illegible] مقدم [illegible] حالانکہ کسی کا مذہب نہیں **خ** عَائِشَةَ اَللّٰهُمَّ هَالَةَ يَعْنِي هَالَةَ

بِنْتَ خُوَيْلِدٍ اُخْتَ خَدِيْجَةَ **قَالَتْ** لَمَّا اسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ عَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اسْتِيْذَانَ خَدِيْجَةَ

بخاری میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی یہ ہالہ ہے اسکو بخش وہ ہالہ مراد ہے جو خویلد کی بیٹی اور حضرت خدیجہؓ کی بہن ہے یہ حضرت

نے اس وقت فرمایا جب کہ ہالہ نے حضرت پاس آنے کی اجازت مانگی تو حضرت نے اسکی آواز سے حضرت خدیجہؓ کا اجازت مانگنا یاد کیا اور پہچانا **ف** حضرت خدیجہؓ

کی انتقال کی بعد انکی بہن ہالہ حضرت کی گھر آئیں [illegible] حضرت [illegible] مگر بیں [illegible] حضرت کو اونکی آواز سے حضرت خدیجہؓ یاد آئیں

حضرت غمناک ہوئے پھر حضرت نے [illegible] **م** ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ

فِي الْقَبْرِ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ مسلم میں عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضرت

فرمایا کرتے ہم نے شام کی اور خدا کی ملک نے شام کی اور خدا کی تعریف ہے کوئی معبود نہیں سوا خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا ملک ہے

اور اسی کو تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی میں تجھ سے اس رات کی خیریت اور اسکے بعد کی خیریت مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں

[illegible] اس رات کی برائی اور اسکے بعد کی برائی سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور [illegible] بڑھاپے سے اور دوزخ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے

اور جب صبح ہوتی تو بھی اسی طرح فرماتے مگر اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى کے مقام پر اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ فرماتے یعنی ہم نے صبح کی اور خدا کی ملک نے

صبح کی **م** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ **قَالَهٗ** عِنْدَ الْاُضْحِيَّةِ مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

حضرت نے فرمایا خدا کے نام سے ذبح کرتا ہوں الٰہی اسکو قبول کر محمد کی طرف سے اور محمد کی آل کی طرف سے یہ دعا حضرت قربانی ذبح کرنے کی وقت فرماتے **ف**

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک [illegible] سینگ والا [illegible] منگوایا [illegible] مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ چھری لا

اور اسکو تیز کر پھر حضرت نے چھری لی اور [illegible] **ق** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ

رَبِّنَا قَالَ اِذَا اشْتَكٰى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ اَوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ بِاِصْبَعِهٖ هٰكَذَا بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بخاری اور مسلم میں حضرت

عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فرماتے بسم اللہ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے ہمارے بعضے کے لعاب سے اچھا کرتی ہے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے حضرت

کا معمول تھا کہ جب کوئی حضرت سے بیماری کی شکایت کرتا یا اسکے بدن کا زخم ہوتا یا پھنسی ہوتا تو حضرت زمین پر کلمہ کی انگلی لگاتے پھر اٹھا لیتے اور فرماتے

ف لعاب دہن اور خاک سے شفا ہونا حضرت کی دعا کی برکت سے تھا اسواسطے مینے کہا ہے کہ خاک شفا کہتے ہیں **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيْمِ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** عِنْدَ الْكَرْبِ بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت فرماتے [illegible]

[illegible] سوا خدا کے کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بزرگ [illegible] سوا خدا کے نہیں جو بڑی عرش کا مالک ہے نہیں

ہے معبود سوا خدا کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عزت والی عرش کا رب ہے حضرت اسکو رنج اور گھبراہٹ کی وقت پڑھتے **ق** الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ بخاری اور مسلم میں مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کرتے

کوئی معبود برحق سوا خدا کے نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اوسی کا ملک ہے اور اسی کو حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی کوئی روکنے والا نہیں تیری

دی چیز کو اور کوئی دینے والا نہیں تیری روکی چیز کو اور تیرے روبرو نصیبے والے کو اسکا نصیبہ کچھ نفع نہیں کرتا اس ذکر کو ہر نماز کے بعد فرماتے تھے **ق**

کہ مدد دین و صرف حج کے واسطے خالص کیجئے اگرچہ کافروں کو یہ برا لگے کہ حضرت نجاشی تھے پراکتے تھے **ق** ابن عمرؓ لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کان یلبی بھذہ التلبیۃ فی حجۃ وعمرۃ بخاری ومسلم
ابن عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت فرماتے تھے بار بار حاضر ہوں تیری خدمت میں اے اللہ حاضر ہوں خدمت میں کوئی تیرا شریک نہیں میں خدمت میں حاضر ہوں مقرر حمد اور نعمت اور ملک تیرے ہی واسطے خاص ہے کوئی تیرا شریک نہیں حضرت کا معمول تھا کہ ابن عمرؓ اور عمرہ میں یہی لبیک فرماتے تھے **ف**
تلبیہ میں ذکر کو کہتے ہیں جو احرام باندھنے کی وقت لبیک کی لفظ کہا کرتے ہیں حضرت ابن عمرؓ احرام باندھنے کے بعد ہر ایک نماز کے پیچھے اور اونچی جگہ پر چڑھتے
اترتے اور لوگوں سے ملنے کی وقت فرماتے سب روایتوں میں یہ تلبیہ متفق علیہ ہے اس میں کچھ خلاف نہیں امام اعظم کے نزدیک اس سے کم کرنا درست نہیں ہاں زیادہ
اگر کچھ زیادہ کرے تو مضائقہ نہیں لبیک عرب میں پکارنے کے جواب میں کہتے ہیں جیسے ہندی میں جی بولتے ہیں بعد کعبہ بنانے کے حضرت ابراہیمؑ کو حکم ہوا تھا کہ
سب لوگوں کو قیامت تک حج کے واسطے پکار دو چنانچہ انہوں نے پکارا تھا تو حاجیوں کا یہ لبیک کہنا انہی پکارنے کا جواب ہے **م** انسؓ لبیک عمرۃ وحجا
مسلم میں انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا حاضر ہوں تیری خدمت میں عمرہ اور حج کی نیت کرتا ہوں **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت نے
حجۃ الوداع میں حج اور عمرہ کے ساتھ نیت کی اسکو قران کہتے ہیں یعنی ایک احرام سے حج اور عمرہ ادا کرنا اور یہی مذہب امام اعظمؒ کا ہے قران افضل ہے تمتع اور افراد سے
تمتع یہ کہ اول احرام عمرے کا کرے پھر وہ عمرہ ادا کرے احرام اتارے پھر آٹھویں تاریخ حج کے واسطے دوسرا احرام باندھے اور افراد یہ کہ صرف
حج کے واسطے احرام باندھے عمرہ نہ کرے بدون حج کئے احرام نہ اتارے ۵ الحمد للہ علی الاتمام والصلوۃ علی رسولہ والہ وصحبہ الکرام

مثنوی

شکر کر انجام پر پہنچی کتاب
یعنی کہ اردو کی یہی کرتب
دوستو اب شکر ادا حق کرو
پیرو سنت ہی کا رہیو بجان
نور کو لے ہر کی کام کر ہوس
حرزِ جان اسکو پڑھ کر دکر

علم حدیث کی کتب کتاب
شاہد تازی ہوا جلوہ نما
خلق سمجھا خود اسکو پڑھ
دل میں بدعات کو دو نہ مکان
عاقل و ہشیار کو کتنی ہی بس
الفت دنیا سے سرد کر
یارب اس عاجز کی دعا کر قبول

جو کہ مطالب تھے برادج فلک
گنج خفی دست رست آگیا
اسکو نہ جزدان میں بستہ رکھو
اب بھی تو بدعت میں رہا گر بتلا
یارب اس ترجمہ کو مقبول کر
نیک ہی رکھیو سبع کو ہر دم
خاتمہ بالخیر بحق رسول

ترجمہ سے تیرا ترا رشک
کہیں ہی ہو [illegible]
ان کہیں اب یہ ستم کبھو
شبہ تو تجھ کو دکھا کر
بندہ کو اس فیض سے کر بہرہ مند
[illegible]

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء وسید المرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین خدا کا ہزار ہزار شکر اور ہزار احسان ہے
کہ یہ کتاب مستطاب مشکوۃ المصابیح مع ترجمہ ہندی وامع مشارق الانوار مطبع الہیہ مدرسہ میں بتصحیح کامل جناب مولوی حاجی امداد اللہ صاحب
اور مولوی حاجی سید محمد صاحب کابلی اور مولوی ابراہیم حسین صاحب اور مولوی شہاب الدین صاحب کے ماہ ربیع الاول مبارک سنہ ۱۳۱۲ ہجری میں اختتام کو پہنچی

فہرست غلطنامہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	مکاخف	مَکَانِہَا	۳	۱۴	ذلک الخلاف	ذلک الاختلاف	۷	۱	بین یدیکم	بین ایدیکم
۴	۶	شقّی	وَشَقّی	۴	۱۰	والحج	وَحَجّ	۸	۱	لم الذی یولد	لم الذی ولد
۵	۵	سَبِیلِی	سَبِیلَ	۵	۱	مِنَ	مَن	۶	۰	متفق علیہ	متفق علیہ
۵	۶	لَایَستَتِب	لَایَستَتِبُ	۶	۸	والمسلمِ	وَالمُسلِمُ	۶	۱	واعلم	اعلم
۶	۸	صَنَفَ	صِنفَ	۵	۸	النبیّ	النّبیَ	۱۰	۰	کلتلک	کلتاک
۳	۱۰	من	مِن	۶	۱۲	اوعن طلحہ	وعن طلحہ	۱۲	۱	الحمد	حمد



صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۱	خلقٌ	خلقٍ	۳۵	۲	لمرید کی	المرید کی	۵۳	۱۴	ولا یحفظ	ولا یحافظ	۹۰	۷	علیہ السلام	علیہ السلام
〃	۱۳	حمدَ	احمدُ	〃	۳	نشر خط	نشر خط	〃	۱۰	[illegible]	[illegible]	۸۱	۱۱	بریدما	مابرید
۱۳	۲	الاشراث	الاشراف	〃	۳	والنسائی	والنسائی	۵۳	۲	وددت	وددت	۸۳	۳	موضع فی	موضع فی
۱۴	۶	ھذا شی	ھذا شی	۳۶	۱۰	وھی الحجۃ	وھی الحجۃ	〃	۶	یرتع	یرتع	۸۳	۹	معاذ	معاذ
۱۵	۸	الی شی	الی النبی	〃	۱۲	براثقہ	بوائقہ	۵۴	۳	مسلم	مسلم	۸۴	۴	الغناء	العناء
۱۶	۱۳	النجر	النحر	〃	۱۲	الکثیر	الکثیر	۵۵	۲	وکاء	وکاء	۸۶	۱۴	وقت الظہر	وقت الظہر
۱۸	۱۰	قرن الثعالب	قرن الثعالب	۳۷	۴	رھبانیۃ	رھبانیۃ	〃	۴	شاۃ	شاۃ	۸۷	۵	غاب الشفق	غاب الشفق
۱۹	۸	یحسون	یحسّون	〃	۱۲	کتب اللہ	کتب اللہ	〃	۹	الامام	الامام	۹۱	۷	قسم	قسم
۲۰	۲	خزیمۃ	خزامۃ	۳۸	۲	وفر	وفر	〃	۱۳	عروۃ عن	عروۃ عن	۹۳	۱۴	والصف الاول	الاول
۲۱	۳	احصن	احصن	〃	۹	رزین	رزین	۵۶	۹	لم ترضاء	لم ترضاء	۹۵	۲	والعنصر	والعصر
۲۲	۹	حاجۃ	حاجۃ	〃	۱۳	الخطاب	الخطاب	۵۷	۳	فی النباہ	فی البنیان	〃	۷	فناد	فناد
۲۳		وعن ابن	وعن ابن	〃	۱۲	فسکت	فسکت	〃	۴	لغایط	لغائط	〃	۱۲	یقول	یقول
〃	۹	وابن ماجۃ	وابن ماجۃ	۳۹	۷	حرمات	حرمات	۶۰	۴	فبالعذر	فبالعذر	۹۶	۳	اصبعیہ	اصبعیہ
〃	۹	غریب	غریب	۴۰	۱	ثلثۃ	ثلثۃ	〃	۱۱	یحنون	یحنون	〃	۷	الرجل	الرجل
۲۴	۹	ابی نضرۃ	ابی نضرۃ	〃	۸	جریٌ	جریٍ	۶۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	۹۷	۳	محمدان	محمدین
۲۵	۱	اوتقوا	اوتقولوا	〃	۱۳	وعن	وعن عبداللہ	۶۳	۱۱	ثلثا	ثلثا	۱۰۲	۱۲	وخط	وخط
۲۶	۱۰	اعاذک	اعاذک	۴۱	۴	ادلہ	ادلہ	۶۴	۲	عوفۃ	عرفۃ	۱۰۹	۹	قال قال رسول	قال رسول
۲۷	۹	القمی	التیمی	〃	۱۰	الفاقۃ	الفاقہ	〃	۷	مسلم	مسلم	۱۱۲	۱۲	مراد	مراد
۲۸	۱۳	نسخنا	نسخنا	〃	۱۲	تمر	تمرہ	〃	۸	ما استطع	لیحسن ما استطاع	۱۲۷	۳	من قرأۃ	من قرءۃ
۲۹	۵	قال قال	قال قال	۴۲	۷	رضی	رضی	۶۵	۱۰	مسبح	مسبح	۱۲۹	۱۱	لایتم	لایتم
〃	۹	قبل	قبل	۴۳	۵	کمقلد	کمقلد	〃	۱۱	بابہ میہ	باب عامیہ	۱۳۳	۸	محذرہ	محذرہ
〃	۹	فرجۃ	فرجۃ	〃	۱۳	العلم	العلم	۶۶	۱	المنافقین	المنافقین	۱۳۵	۸	اَن	اَن
۳۰	۹	دخل الدار	دخل الدار	۴۵	۲	[illegible]	[illegible]	〃	۱۲	مرۃ مرۃ	مرّہ	۱۴۹	۱۱	بسجد	بسجد
۳۱	۱۳	بی ھریرۃ	ابی ھریرۃ	〃	۱۰	تحلس	تجلس	۶۸	۲	ممن	لمن	۱۶۳	۷	واجب	واجب
۳۲	۳	ھلم	ھلم	۴۶	۹	یدریہ	یدریہ	۶۹	۳	غسل	غسل	۱۶۴	۳	عمرو بن سلمۃ	عمرو بن سلمۃ
〃	۵	ونرتعوا	ونرتعوا	۴۸	۶	اھوھو	ھو اھو	〃	۲	بذلک	بذلک	۱۶۸	۱۰	یارسول اللہ	یارسول اللہ
〃	۱۰	اختلفا	اختلفا	〃	۸	النسیان	النسیان	〃	۱۳	کان الماء	کان الماء	۲۱۷	۹	حتی استقبل	حتی استقبل
〃	[illegible]	فنامت	فقامت	〃	۱۳	[illegible]	[illegible]	۷۱	۳	اللحم	اللحم	۲۴۸	۱۳	راسہ	راسہ
۳۳	۵	اجوز من نبعۃ	اجوز من نبعۃ	۴۹	۲	نشئۃ	نشئۃ	〃	۴	الجنابۃ	الجنابۃ	۲۵۶	۱۲	معصیۃ	بمعصیۃ
〃	۱۴	من سادیۃ	من المدینۃ	〃	۵	مسر	مسلم	〃	۱۰	انطلقت	انطلقت	۲۹۰	۱۳	الی رسول	الی رسول
۳۴	۴	لایوتمنک	لایوتمنک	〃	۱۳	رحل	رجل	〃	۱۳	ان ارد	لن ارد	۳۳۰	۳	القرآن	القرآن
〃	۶	من استماع	من المتبرع	۵۰	۴	کنز	کنز	۷۴	۳	ضعیفہا	ضعیفہا	۳۴۵	۳	القوی	القوی
〃	۷	قراہ	قراہ	۵۱	۷	نخو	نحو	۷۶	۹	لبنی جلود	لمجلود	۳۵۷	۸	باستغفا	باستغفار
〃	۱۰	ولاضرب	ولاضرب	〃	۱۳	افراد	افراد	۷۹	۱	احسن	احسن	۳۷۹	۱۴	عن النبی	عن النبی
[illegible]	[illegible]	اقد تکلم	فقد تکلم	〃	۱۳	ورد	وراد	۸۰	۳	قسمہا	قسمہا	۴۲۳	۸	لاستغار	لاشتغار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴۴	۹	احدکم	احدکم	۷۲۰	۳	ذرسول	یارسول	۹۱۹	۵	فکحبہ	فاحبتہ	۹۳۷	۹	وعنہ	وعنۃ
۴۹۱	۴	رسول	رسول	۸۱۷	۱۲	مناکلھم	منازلھم	۹۲۱	۱۲	لسیدا شباب	سید شباب	۹۴۰	۵	عامربن ربیعہ	عامر بن ربیعۃ
۵۱۶	۱۲	رسول	رسول	۹۰۶	۱۳	نبوۃ	نبوۃ	۹۲۳	〃	افعل	افعل	۹۴۱	۱۳	معجم	معجم
۵۷۰	۸	عظیم	عظیم	۹۰۷	۹	افن ھم	اف لکم	۹۲۴	۱۰	حعل	تجعل	۹۴۳	۸	فی کتاب	فی کتاب
۵۹۴	۵	خاجتہ	حاجتہ	۹۱۶	۲	من نی	من فی	۹۳۱	۸	استاجھم	استاذھم	〃	۱۱	بسنا	حسنا
۶۰۲	۶	مع النبی	مع النبی	۹۱۷	۲	بیعت	بیعث	〃	۱۲	ابی سفیا	ابی سفیان	۹۴۴	۴	حلتنا	حلتنا

غلط نامہ ترجمہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۱	ہنسا ہوں	کہتا ہوں	۵۲	۲۰۵	سحضو	شخصوں کا	۵۴۰	۲	یارسو اللہ	یارسول اللہ	۸۰۰	۵	سورہ	سورۃ یا
〃	۱۳	وہ لعد	وہ اللہ	۶۱	۹	روایت عاشہ	روایت ہے عائشہ	۵۴۲	۸	مرمن زبان	شرمن زبان	۸۰۱	۵	جی لرحیم	جی بھر حیم
۴	۷	ہمارےسں	ہمارےپاس	۶۳	۹	دوبار	دو دو بار	۵۵۱	۱۴	رض	ابن ثابت رض	۸۰۴	۱۰	بتھیگی	بتھیگی
۵	۱	حبرل	جبرئیل	۶۴	۵	جلدی گی	جلدی کی	〃	۱۴	اورحسات	اورحسنات	〃	۶	اورحمدکرنے	اورحمد کرنے
۱۰	۲	کاے	کاپنے	۶۵	۱	پنوں	پاؤں	۵۵۴	۱	صحیح را	ہی سورا	〃	۱۰	[illegible]	انسا معلوم
۱۲	۷	حوری لرایی	حوری نرلجی	〃	۸	رونت اسکو	روایت کیا اسکو	۵۶۴	۳	[illegible]	اور روایت	۸۰۷	۱۰	ظاہرکرتا	ظاہرکریگا
〃	۱۲	جیسے کھوڑ	جیسے گھوڑے کا	۶۸	۲	مروہ کیا	پردہ کیا	۶۰۷	۱	بعوع	بعض عم	۸۰۸	۱۳	حسنات تو کا	حسنات تو ہوگا
۱۳	۷	انکی	ہمیں	〃	۱۲	من لبین	تین کیین	۶۳۳	۱	کرروایتہ	کیر روایتہ	۸۰۹	۳	مرمذی	ترمذی
〃	۱۴	نکلسوں	نکلیوں	۷۵	۵	سے سجدیں	مسجدیں	〃	۷	ل بریرہ	ن بریرہ	〃	۴	ایک رت	ایک عورت
۱۸	۴	ت	ف	〃	۱۳	اورنہ ہوا	اور نہ ہو	۶۳۵	۱	سوداہمری	سودا ہمہ تب	〃	۸	جو کچھ	جو کچھ جلے
〃	۱۰	کہو	کچھ	۷۹	۷	گدارا	گدرا	۶۴۹	۱	حضر کے	اتھ کھڑے ہے	〃	۴	جندتعا	اللہ تعالی
۱۹	۱۳	داہنا ہاتھ اللہ	داہنا ہاتھ اللہ کا	۸۰	۴	جلاب	ثواب	۶۷۴	۱۴	پھرجب بیٹھا	پھر جب بیٹھا	۸۰۹	۱۱	جاسرسے	جابر سے
۲۰	۵	بھیرسکے	بھیرسکے	۹۱	۲	[illegible]	[illegible]	۶۸۲	۳	کرادی روا	کردیتی ہیں روا	۸۱۵	۱	مابک کو	مالک کو
۲۱	۵	نوسے	موسیٰ سے	۸۵	۱۳	ث	ث	۷۰۱	۲	روایت کیا	روایت کیا اسکو	〃	۲	ہن سے	ثین سے
〃	۳	اورایمان	اورایمان لکے	۱۰۳	۹	مسجد	مسجد	۷۱۳	۱	عاصابی	بے انصافی	〃	۷	حطرت	حضرت
۲۲	۷	چھوٹی	چھوٹی	۱۰۵	۱۲	جیر	جیز	۷۱۴	۳	تھکولیا ہوگیا	تھکولک ہوگیا	۸۱۶	۷	کچھ دو	کچھ دو
۲۵	۷	آدم کو	آدم کہ	۱۲۰	۷	سماوں سا	آسمانوں کا	۷۱۹	۳	ابی عد	ابی سعید	۸۱۸	۳	کہ آدم	کہ آدم
۳۰	۹	دخل ہوا	داخل ہوا	۱۳۶	۱۴	فرانا مجھکو	فرمایا مجھکو	۷۳۰	۱	عمرے جا	عمرے کیا	〃	۱۴	یوسعہ	یوسف سے
۳۲	۲	مسکین	[illegible]	۱۵۲	۴	[illegible]	[illegible]	۷۴۹	۳	مسلط	تب مسلط	۸۱۹	۱۴	ابلیا کے	انبیا کے
〃	۲	کابر	کا	۱۵۵	۲	[illegible]	[illegible]	۷۵۰	۱	حمراسدن	حمراسدن	〃	〃	ہی بریرہ	ابی بریرہ
۳۳	۴	کلمہ انکے	بعد انکے	۱۵۷	۷	[illegible]	[illegible]	〃	۱۱	حساکار	جسا انکا	۸۲۰	۹	سندگی	اسکی
۳۴	۱۱	لوگوں سے کلام ہی	[illegible]	۱۸۷	۴	[illegible]	[illegible]	۷۵۸	۲۰	اسدامکی	اسلام کی	۸۲۶	۳	اوردیکھ	[illegible]
۳۵	۱	[illegible]	[illegible]	۲۲۱	۲	[illegible]	[illegible]	〃	۱۱	فتے	فتنے	۸۲۶	۸	سعارنس	[illegible]
۳۸	۱۱	سے وہ	سے وہ	۲۳۹	۳	بیان کرنے	بیان کرتے تھے	〃	۱۴	اور قام	اور مقام	۸۲۷	۲	اوردک	اور بک
۴۲	۵	دسلم	وسلم سے	۲۴۷	۱۰	اورابوداود	اور ابوداود	۷۵۹	۳	[illegible]	[illegible]	〃	۷	[illegible]	[illegible]
۴۶	۳	ارسال کیا	ارسال کیا	۲۴۹	۴	[illegible]	[illegible]	۷۶۰	۸	ابرھینگے	باندھینگے	〃	۱۲	ت	ث
〃	۱۲	عمل سکے	اسکے عمل	۲۷۶	۲	اور کاے	اور جب گئے	۷۶۵	۸	اسدعمر	[illegible]	۸۲۸	۴	اسیدر	اسکے اور
۴۸	۴	اور کہاں	اور رکھیں	۳۰۲	۵	[illegible]	[illegible]	۷۸۹	۲	[illegible]	[illegible]	۹۰۰	۷	رکھا توے	رکھا تونے
۴۹	۸	قران سے	[illegible]	۳۶۸	۲	[illegible]	[illegible]	۸۰۰	۳	نہیں توکر	نہیں تو کہ	۹۰۰	۲	نسا	فسا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰۴	۳	عمر	عُمر	۹۰۶	۱	ابن السن	ابن عیین	۹۰۹	۱۰	ثرن	ترن	۹۱۴	۱۳	عابت سے لوگیں	عابت سے لوگیں
۹۰۵	۷	اکستا تھا	ہاکستا تھا	۹۰۹	۵	رسرل	رسول	۹۱۲	۷	مانا بالجوجرزوگ	مرالنا بوجرزوگ				
غلط نامہ مشارق الانوار															
۲	۲۲	ہو	ہوا	۲۹	۱۴	ہو ہیں کے	ہی اسکے	۶۳	۱۴	وتش	وتش	۲۳۶	۱۴	اونسو کر	اونسو کیز
۳	۳	سانے	سامنے	۳۱	۲۵	حتے یخرج	حتی یخرج	〃	۱۸	من کرب	من کرب	〃	۱۵	ارنھی	اونھی
۴	۱۲	طے	طئی	۳۲	۲	رغیت	روایت	۶۴	۱۷	برابر	برابر کہتے	〃	۱۷	رخرخ	رخرخ
۴	۸	ہو	ہو	〃	۳	کوررره	ابوہریرہ	۷۲	۴	ورایتنی	ورایتنی	〃	۱۹	اولاد سے برادر ...	اولاد سے برادر ...
۵	۴	سناد	سناد	۳۳	۸	نعرزدھن	نعزادھن	۷	۲	مظلمۃ	مظلمۃ	〃	۲۱	بچہ جھلک دی	بچہ جھلک دی
۶	۳	نصفاء	نصفاء ت	۳۴	۱۵	کھتنے	کھتنے	۸۰	۱۱	مشرو	مشروع	۲۴۱	۵	حدب	حدیث
۷	۲۴	حدسب	حدیث	۳۵	۱۳	زمین میں تو	زمین میں ...	۸۱	۷	اوپالحامہ	اوریالحامہ	〃	۴	جیسے تھے	جانتے تھے
۷	۱۴	نور	نور	۳۷	۲۲	فی غار	فی نار	۸۳	۱۱	ہوگالی	یاگالی	〃	۷	حرکوکح دیا	حرج کرج دیا
۸	۱۹	رس	بین	۳۸	۲۳	جادو تو	جادو	۸۴	۲۰	کجو	جو	۲۷۴	۴	حرم	حرم
۹	۳۱	اکاد	کاد	۳۹	۲۲	عبدہٗ	عبدہٗ	۸۵	۴	لولوکی	لوگوکی	۳۴	۲۷	جو دعا ...	جو دعا ...
۱۱	۳		محروم	۴۰	۸	تک سہہ	تک کے سہہ	۸۸	۱	ہی ہوا	ہیں ہون	۳۴۵	۲	سحوہرہ	سحوہرہ
۱۱	۲۹	کس	انکھیں	〃	۱۵	بنین	یتین	۸۹	۳۰	نودجانہ	ابو دجانہ	۳۷۷	۴	سوکا سوبشت	ہوکا سوبشت
۱۲	۷	سستد	سنت	〃	۲۳	تحت	تحت	۹	۷	مشرکین کہ	مشرکین کہ	〃	۵	دید اسے زیادہ	دید اسے زیادہ
〃	۱۴	کودی اتے	کو ب لے	〃	۲۷	ناخوںوں کے	ناخونوں کے	۹۱	۳	وہ کو بکر	وہ کو بکر		۶	ہیں کانہ ادرو	دین ایمان دارو
۱۳	۹	مصرو	مصرو	۴	۲	ہیرون ی	ہیرون بیچ	〃	۲۵	ڈھاہر	جاتنہ	۴۰۴	۵	دی ذی ہے	ذری زری بات
۱۵	۱۵	سعر	ستر	۴۲	۵	حضرت	حضرت	۹۲	۹	اللہ کے کلام جیسے	اللہ کے کلام جیسے	۴۸۰		رسے الی	طرف سے ہی
۱۶	۹	من النیم	من تمیم	۴۳	۴	کذاب کذاب	کداب	۹۶	۱۰	اوسہو کے	سہو کے	۴۸۳	۵	ماسلمہ	یاسلمۃ
۱۷	۷	انس	انس	〃	۲۲	کرین	کرلے	۱۰۶	۳۰	حمانے	جھاڑنے	۵۲۴	۲	اودلیل	اوردلیل
〃	۲۸	نہ کے	نہ کے	۴۴	۱۱	راخلاق	لاخلاف	۱۱۱	۴	لیعل	لیعمل	〃	۳	کرتے ہوئے	کرتے ہوئے
〃	۲۷	سعدت	سعدت سے	۴۷	۱۷	والوں کیے	والوں سے	۱۱۳	۲۱	لت لہا	لت لی	〃	۴	سے ذکرکیا جی	نے ذکر کیا جی
۱۸	۱۵	کرہ اللہ	کرہ اللہ	۴۹	۵	بت کر	بات کو	۱۱۸	۳	لرکے	لڑکے	〃	۵	۔ ماخر	ماحضر
۱۹	۵	وبرتبۃ	وبرتبۃ	〃	۲۷	وسنے	اوسنے	۱۴۴	۱۸	حدب	حدیث	〃	۱۴	یحیٰ وعیسی	یحیٰ وعیسیٰ
〃	۲۴	کی دیکھ	کی دیکھ	۵۰	۱۰	بستر ہو	بستر پر ہو	۱۷۷	۱	سحضرت	تب حضرت	۵۶۶	۳	انصارکی	انصارکی
۲۰	۲	فصہ	قبضہ	〃	۳۵	نمک	فبلتقعہ	〃	۳	کھکوہوت	کھلوپڑت	〃	۳	لیس ہی	دلیل ہی
۲۲	۲۷	الی سنع	الی سبع	۵۱	۱۱	ونیسا طیبا	ونساء فسیطا	۲۱۴	۶	و اللہ	و اللہ	〃	۴	رجلا اطلم	رجلا اظلم
۲۳	۲۱	ثمرہ فلینفعہ	ثمرۃ فلینفعہ	۵۳	۱۰	جیسے	جیسے	۲۲۲	۶	ہہ ملک کی اندر	یہاں تک کہ اندر	۶۰۳	۷	اسوسطے	اسواسطے
۲۵	۴	جابیں	جابجا	۵۴	۹	فلیغطرہ	فلیتنظرہٗ	〃	۷	کرمین ہے	کے زمین بیچ	۶۰۴	۶	مصحب	مستحب
〃	۲۱	من قیاست	من اجر قیامت	۵۵	۴۴	ماز	نماز	〃	۱۰	کبسی	کبسی	۶۱۱	۱۸	ابوھریرہ بن آدم	ابوھریرہ کل ابن آدم
۲۶	۲۲	رفصا	حرقصا	۵۶	۲۲	تعداللہ	بعداللہ	〃	۱۳	ادم کے	آدمی کے	〃	۱۹	الذی منہ خلق	الذی منہ خلق
۲۸	۳۱	چکم	جکمو	۵۷	۲۶	جھترہ	جھترہ	〃	۲۱	نے امر سے	نے کہ ان سے	۶۱۲	۲۲	معانی	معانی
۲۸	۲۴	مسِّ شعرنے	مسّ شعرہ	۵۸	۸	[illegible]	[illegible]	۲۳۱	۶	سوت ہہ	موت نہ	۶۳۸	۳	اول ماوید کا حمل	اول خاوند کا حمل
〃	۲۴	ابن مسعویۃ	ابن مسعودؓ	۶۰	تا	حضرت	حضرت	۶	۸	ہی بری کی	ہی برتری کی	۸۴۰	۳	ہہں ادا ہوتا	نہیں ادا ہوتا
۲۹	۳	[illegible]	[illegible]			عدا	عمدًا	〃	۱۰	زندگی ہی مرطرح	زندگی ہر طرح	۹۱۳	۵	حفف تیلی	خفف علی

